ॐ राधाकृष्ण

ایں نامۂ فیض اقتران میں سری کرشن جی کی کرپا سے

ترجمہ
شری مہابھارت

[illegible] ... زبان میں لکھ کر شدھ کیا جس کو کاشی باشی ... لال منشی ... [illegible]

مطبع نامی گرامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ میں بحسن و خوبی طبع ہوا

اطلاع - اس مطبع مین ہر علم دفن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لئے موجود ہے جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے ملسکتی ہے جسکے معائنہ وملاحظہ سے شائقین اصلی حالات کتب کے معلوم کر سکتے ہین قیمت بھی ارزان ہے اس کتاب کے ٹائٹل پیج کے تین صفحہ جو سادے ہین اُنمین بعض کتب متعلقہ مذہب ہنود بخط فارسی زبان بھاکھا اُردو کی درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدردانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو

کتب بخط فارسی زبان بھاکھا و اُردو

نام کتاب	قیمت
دیوی بھاگوت کا پورا ترجمہ بارھون اسکندھ مسمی بہ بھگوتی تہلس مترجمۂ پنڈت پیارے لال مرحوم۔	۱۲ ہے
شیو پوران منظوم خرد از منشی شنکر دیال فرحت۔	۰۲/
ترجمۂ شیو پوران۔ نثر مین مترجمہ شیو سنگھ انسپکٹر پولیس۔	ہے/
کتھا نرسنگھ اوتار مع ولادت کنھیا جی۔	۵/
ترجمۂ جوگ بششٹ کامل در دو جلد بزبان بھاشا خط فارسی مترجمۂ لالہ سوامی دیال	سے/
منظوم دلاویز۔ بخط فارسی یعنی ترجمۂ اُردو منظوم دسم اسکندھ شریمد بھاگوت مصنفہ منشی سردار سنگھ صاحب بھار گو سرباشی کاغذ سفید	۱۴/
پریم ساگر نثر۔ باتصویر ترجمۂ دسم اسکندھ شری مد بھاگوت مترجمہ لالہ سوامی دیال۔	۱۱/

نام کتاب	قیمت
پریم ساگر منظوم۔ از منشی شنکر دیال فرحت	۳/
گلدستۂ حقیقت نظم۔ ترجمہ بھاگوت کا تمام کتاب ایک قافیہ پر نادر الوجود ہے از سیتل سنگھ لکھنوی۔	۴ عہ/
کتھا چتر گوپت۔ از منشی جگناتھ خوشتر۔	۱/
رامائن بالمیکی۔ اُردو بھاشا ساتون کانڈ مع فہرست مطالب ابواب مترجمۂ لالہ پرمیشری دیال صاحب مختار کاغذ سفید۔	۸ للعہ/
تلسی کرت رامائن۔ ساتون کانڈ مع ٹیکا سکھدیو لال صاحب ف بحرف نقل ناگری بخط فارسی زبان بھاکھا عام فہم مرتبہ منشی سوامی دیال صاحب کاغذ سفید وخنائی۔	۸ للعہ/
رامائن بھاکھا تلسی کرت بخط فارسی باتصویر۔ کاغذ سفید۔	عہ/
گوپال سہسر نام۔ اُردو ناگری مشمولہ ترمیم شدہ۔	۰۱/
شری رام مہاتم۔ اُردو ناگری	۹/

نام کتاب	قیمت
مجموعۂ نادر مسمی بہ چودہ رتن۔ اُردو ناگری مشمولہ	۰۱/
سدامان چرتر منظوم۔ از منشی ہر نرائن اکبر آبادی	۵/
ایشور دیپکا۔ باترجمہ اُردو و ناگری مترجمۂ سوامی گوبند آنند سرسوتی جی جدید الطبع۔	۰۳/
تلسی کرت رامائن فرحت۔ اُردو منظوم از منشی شنکر دیال لب لباب ساتون کانڈ رامائن تلسی کرت۔	۸/
تلسی کرت رامائن خوشتر۔ اُردو منظوم از منشی جگناتھ خوشتر بہ انتخاب رامائن تلسی کرت ساتون کانڈ کا شاعرانہ کلام نہایت فصیح ہے۔	۶/
اودھ بھت رامائن منظوم مولفۂ منشی جگناتھ خوشتر۔	۱/
برجبلاس۔ بخط فارسی زبان بھاکھا مولفہ برجباسی لال۔	عہ ۲/
آتما پوجن۔ از منشی میوا لال	۵/
ترجمۂ بھونر گیت۔ از سور ساگر بہ زبان بھاشا مترجمۂ منشی نتھو لال۔	۹/

فہرست مضامین شری مدبھاگوت اُردو

اسکندھ	ادھیاے	خلاصہ مضمون	صفحہ
		تمہید از رگھبر دیال مترجم شری مدبھاگوت اُردو	۱۰
		منگلاچرن۔	۱۱
		گوکرن ماہاتم۔	۱۳
۱	۱	کتھا بھکتی اور گیان اور براگ کی۔	〃
〃	۲	بودھ کرنا نارد جی کا بھکتی کا اور واسطے چھڑانے دکھ بھکتی کے ڈھونڈھنا کسی سادھو کو۔	۱۵
〃	۳	برنن کرنا سنت کمار جی کا بدھ سپتاہ جگیہ شری مدبھاگوت کی اور جو پھل اُسکے سننے سے ملتا ہی۔	۱۶
〃	۴	درشن دینا نارائن جی کا سپتاہ سننے والون کو اور تہاس ایک براہمن کا جسکی استری بڑی کرکسا تھی۔	۱۷
〃	۵	مرنا دھندھوکاری کا بیٹیا کے پھانسی لگانے سے اور مکت ہونا اُسکا سپتاہ سنکر۔	۱۹
〃	۶	پوچھنا نارد مُن کا بدھ سپتاہ جگیہ شری مدبھاگوت کی سنت کمار سے اور کہنا سنت کمار کا۔	۲۲
		برنن کرنا حال اوتار دھارن کرنے پربرہم پرمیشور اور بید بیاس جی کا چار اشلوک نارد مُن سے سنکر بنانا پوتھی شری مدبھاگوت کا اور شاپ دینا شرنگی رکھ کا راجا پریچھت کو کارن پرگٹ ہونے اس امرت روپی کتھا کا دنیا میں یہی ہے۔	۲۳
〃	۱	استت کرنا نارائن جی کی اور کتھا شری مدبھاگوت اور پوچھنا سونکادک رکھیشورون کا سوت پورانک سے اور آرمبھ کرنا سوت جی کا اس امرت روپی کتھا کو۔	۲۴
〃	۲	چلے جانا شکدیو جی کا بن مین تپ کرنیکے واسطے اور پھر آنا اپنے استھان پر نارد مُن کے اپدیش سے۔	۲۵
〃	۳	اوتارون کا حال جو جو اوتار پربرہم پرمیشور نے واسطے سکھ دینے ہر بھکت اور مارنے دیتون کے لیا ہی۔	۲۶
〃	۴	بنانا بیاس جی کا مہا بھارت اور ستره پران سب بیدون کا تتو۔	۲۸
〃	۵	سمجھانا نارد مُن کا بیاس کو یہ بات کہ تم کیول ہر چرتر کا ایک پران بناؤ اور کہنا حال پچھلے جنم کا بیاس جی سے۔	۲۹
〃	۶	کہنا نارد جی کا حال اپنے پچھلے جنم کا کہ ہر بھجن کے پرتاپ سے ہم کو درشن شیام سندر کا ہوا اور جسطرح مین نے شودرتن کو چھوڑکر برہما جی کے یہان جنم پایا۔	۳۱
〃	۷	کہنا نارد مُن کا حال چار اشلوک کا بیاس جی سے اور	

اسکندھ	ادھیاے	خلاصہ مضمون	صفحہ
		تپ کرنا بیاس جی کا بدری کیدار مین جاکر اور بنانا پُران شری مدبھاگوت کا۔	۳۱
۱	۸	جلانا پوتھ درجودھن اور بیرون کی جو مہابھارت مین مارے گئے تھے اور سمجھانا شری کرشن جی کا راجہ جدھشٹھر کو واسطے کرنے جگیہ کے اور یودھ ہونا راجا کا اس لیے لے جانا جدھشٹھر کو بھیشم پتامہ کے پاس جو رن بھوم مین پڑے تھے۔	۳۴
〃	۹	سمجھانا بھیشم پتامہ کا دھرم راج نیت کا راجا جدھشٹھر کو اور یودھ کرنا دریدی کا۔	۳۵
〃	۱۰	استت کرنا شریکرشن مہاراج کی بھیشم پتامہ کا اور اپنا بدن چھوڑ دینا شیام سندر کے دھیان مین لوتین ہوکر	۳۷
〃	۱۱	کریاکرم کرنا بھیشم پتامہ کا اور بیٹھنا راجگدی پر راجا جدھشٹھر کا اور چلانا برہم استر اسوتھاما کا واسطے مارنے پریچھت کے جو ابھمنو کی استری اُترا کے پیٹ مین تھا اور رچھا کرنا شیام سندر کا پریچھت کی۔	۳۹
〃	۱۲	پہونچنا شری کرشن مہاراج کا دوارکاپری مین اور خوشی منانا سب دوارکا باسیون کا۔	۴۱
〃	۱۳	جنم لینا پریچھت کا اور خوشی منانا راجہ جدھشٹھر کا اور جنگل مین نکل جانا دھرتراشٹر اور گاندھاری کا اور کتھا مانڈبیہ رکھیشور کی۔	〃
〃	۱۴	پہونچنا ارجن کا دوارکا سے اور پوچھنا جدھشٹھر کا حال شیام سندر کا۔	۴۵
〃	۱۵	کہنا ارجن کا حال انتردھیان ہونے شری کرشن جی کا راجا جدھشٹھر سے اور پریچھت کو راج گدی پر بیٹھاکر چلے جانا پانچون بھائی پانڈون کا دروپدی سمیت اُتراکھنڈ مین اور اپنا تن تیاگ کرنا بیچ دھیان مُرلی منوہر کے۔	۴۷
〃	۱۶	بات چیت کرنا دھرم روپی بیل اور گئو روپی پرتھوی کا اور سننا راجا پریچھت کا درخت کی آڑ سے۔	۴۹
〃	۱۷	آنا کلجگ کا بیل روپی دھرم اور گئو روپی پرتھوی کے پاس اور بات چیت ہونا کلجگ اور راجا پریچھت سے اور جگہ دینا پریچھت کا کلجگ کو رہنے کے واسطے۔	۵۰
〃	۱۸	جانا پریچھت کا شکار کھیلنے کے واسطے جنگل مین اور دخل کرنا کلجگ کا بیچ من راجا کے اسلئے ڈال دینا راجا کا مرا ہوا سانپ بھنڈی رکھ کے گلے مین اور شاپ دینا	

اسکندھ	ادھیاے	خلاصہ مضمون	صفحہ
		شرنگی رکھ بیٹے اس رکھیشور کا راجا کو۔	۵۴
۱	۱۹	معلوم ہونا راجا پریچھت کو حال شاپ دینے شرنگی رکھ کا اور راج پاٹ چھوڑ کر جانا پریچھت کا گنگا کنارے اور آنا شکدیو اور رکھیشوروں کا اس مکان پر۔	۵۵
۲		برنن کرنا شکدیو جی کا شری مدبھاگوت اور حال اوتار دھارن کرنے پر برہم پرمیشور کا۔	۵۹
″	۱	دھیرج دینا شکدیو جی مہاراج کا راجا پریچھت کو اور برنن کرنا استت شری مدبھاگوت کی۔	″
″	۲	برنن کرنا شکدیو جی کا یہ بات کہ پرمیشور نے اپنے بھگتوں کے واسطے جو انکے نام پر جنگل میں جا کر انکا بھجن کرتے ہیں کھانے اور رہنے کا سب سامان طیار کر دیا ہے۔	۶۱
″	۳	برنن کرنا شکدیو جی مہاراج کا یہ حال کہ کسن دیوتا کی آرادھنا کرنے سے کون پھل ملتا ہے۔	۶۴
″	۴	بنتے کرنا راجا پریچھت کا شکدیو جی مہاراج سے واسطے برنن کرنے کتھا شری مدبھاگوت اور شروع	
″	۵	کرنا شکدیو جی کا کتھا شری مدبھاگوت اور سمباد برہما اور نارد کا۔	۶۵
″	۶	کہنا برہما جی کا حال براٹ روپ نارائن جی کا۔	۶۶
″	۷	کہنا برہما جی کا حال چوبیسوں اوتار نارائن جی کا۔	۶۷
″	۸	پوچھنا راجا پریچھت کا شکدیو جی سے حال دھرم اور بید اور پران اور جوگ ابھیاس ادک کا۔	۶۸
″	۹	کہنا شکدیو جی کا حال پیدا ہونے برہما اور چار اشلوک مول شری مدبھاگوت کا جو نارائن جی نے کہے تھے۔	۶۹
۳		طیار ہونا بدن کا پانچ تتو سے اور پاس رہنا دیوتاؤں کا سب کے انگ پر۔	۷۰
		ملنا بدر جی کا اودھو بھگت سے راہ میں اور ملنا بدر جی کا میترے رکھیشور سے جمنا کنارے اور کتھا جے بجے اور کپل دیو اوتار کی۔	۷۱
	۱	سمجھانا شری کرشن جی اور بدر اودک کا درجودھن کو واسطے بانٹ دینے حصہ راجا جدھشٹر کے اور نہ ماننا اسکا کہنا کسی کا۔	۷۱
″	۲	پوچھنا بدر جی کا اودھو بھگت سے حال شیام سندر کا۔	۷۲
	۳	اودھو کا استت اور بڑائی کرنا شیام سندر کی ہردے سے۔	۷۳
″	۴	برنن کرنا اودھو کا بدر سے حال استت اور بجوگ شیام سندر کا۔	
″	۵	رخصت ہونا اودھو کا بدر سے اور جانا بدر کا شہر میں	

اسکندھ	ادھیاے	خلاصہ مضمون	صفحہ
		اور بدن چھوڑنا اپنا ساتھ جوگ ابھیاس کے	۷۴
۳	۶	پوچھنا بدر جی کا یہ بات میترے رکھیشور سے کہ دنیا کی اتپت کس طرح پر ہوتی ہے۔	″
″	۷	برنن کرنا میترے کا استت اور بڑائی شیام سندر کی	۷۵
″	۸	استت کرنا دیوتوں کا نارائن جی کی۔	۷۶
″	۹	کہنا میترے رکھیشور کا اتپت سب سرشٹی کی۔	″
″	۱۰	پیدا کرنا برہما جی کا دیوتا اور پانچوں تتو اور برچھ ادک کو نارائن جی کی کرپا سے۔	۷۷
″	۱۱	پیدا کرنا برہما جی کا سنک سنندن سناتن سنت کمار کو جو نارائن جی کے اوتار ہیں اور رودر کو	۷۸
″	۱۲	پیدا کرنا برہما جی کا نارد اور بششٹھ اور انگرا اور رکھیشوروں اور راجا سوایمبھو من اور ست روپا کو۔	″
″	۱۳	بنتے کرنا برہما جی کا نارائن جی سے واسطے جگہ رہنے جیووں کے اور باراہ اوتار دھر کر لانا پرتھوی کو پرم پرمیشور کا پاتال سے۔	۷۹
″	۱۴	کہنا میترے رکھیشور کا بدر جی سے یہ بات کہ جے بجے دوارپالک بیکنٹھ نے دت کے پیٹ میں آکر گربھ باس کیا۔	″
″	۱۵	شاپ دینا سنت کمار جی کا جے بجے دوارپالک کو اور آنا ان دونوں کا دت کے گربھ میں	۸۰
″	۱۶	سنومان کرنا نارائن جی کا سنت کمار کا اور استت کرنا سنت کمار کا نارائن جی کی۔	۸۲
″	۱۷	جنم لینا ہرنیاکش اور ہرنیہ کشپ کا دت کے پیٹ سے اور جانا ہرنیاکش کا برن دیوتا کے مکان پر	۸۳
″	۱۸	مارنا ہرنیاکش کو باراہ بھگوان کا۔	۸۴
″	۱۹	آنا برہما جی کا دیوتاؤں سمیت باراہ بھگوان کے پاس اور استت کرنا انکی۔	۸۵
″	۲۰	کہنا میترے رکھیشور کا بدر جی سے اتپت دنیا کی اور	″
″	۲۱	درشن دیکر بردان دینا نارائن جی کا سوایمبھو من اور ست روپا اور کردم رکھیشور کو	۸۶
″	۲۲	بیاہ کر دینا سوایمبھو من کا دیوہوتی اپنی لڑکی کا کردم رکھیشور سے	۸۷
″	۲۳	ظاہر کرنا ایک بیان کردم جی کا بہت اچھا اپنے جوگ بل سے اور اسی میں رہ کر بہار کرنا دیوہوتی سے۔	″
″	۲۴	اوتار لینا کپل دیو جی کا دیوہوتی کے پیٹ سے اور چلے جانا کردم رکھیشور کا جنگل میں تپ کرنے کے واسطے۔	۸۹

اسکندھ	ادھیاے	خلاصہ مضمون	صفحہ
۳	۲۵	جانا کردم جی کا جنگل مین اور اپنا بدن چھوڑ دینا پرمیشور کے دھیان مین -	۹۰
〃	۲۶	کہنا کپل دیومن کا حال پرکرت کا جس سے سب جیودن کا تن ملتا ہے -	۹۲
〃	۲۷	کہنا کپل دیوجی کا سانکہیہ جوگ گیان دیوہوتی سے -	۹۳
〃	۲۸	کہنا کپل دیوجی کا دیوہوتی سے اتپت آدمی کی جس دن سے گربھ مین آکر پھر مرتا ہے -	۹۵
〃	۲۹	لیجانا جم دوتون کا ادھرمی جیون کو جمراج کے پاس -	۹۷
〃	۳۰	کہنا کپل دیوجی کا دیوہوتی سے کہ پاپ کرنے سے مرنے کے بعد ایسا دنڈ ملتا ہے -	۹۸
〃	۳۱	کہنا کپل دیوجی کا دیوہوتی سے یہ بات کہ نرک بھوگنے کے پیچھے جیو کا کیا حال ہوتا ہے -	〃
〃	۳۲	گیان سمجھانا کپل دیوجی کا دیوہوتی کو تین طرح پر -	۱۰۰
		جانا کپل دیوجی کا پورب دشا مین اور مکت ہونا دیوہوتی کا سرسوتی کنارے بیٹھکر -	۱۰۱
۴		تن تیاگ کرنا ستی جی کا پرجاپت کی جگیہ مین اور جنم لینا پاربتی نام سے ہماچل پربت کے یہان اور کتھا دھرو بھگت اور راجا پرتھو کی -	۱۰۲
〃	۱	پیدا ہونا اور تپ کرنا اترمن کا اور جنم لینا چندرما اور دتاترے اور درباسا رکھی کا اترمن کے یہان -	〃
〃	۲	دچھ پرجاپت کا برا ماننا شری مہادیوجی سے اور شاپ دینا شری مہادیوجی کا -	۱۰۳
〃	۳	جانا سب دیوتا اور گندھرب آدک کا اپنے اپنے بانون پر چڑھکر دچھ پرجاپت کی جگیہ مین اور دیکھنا ستی جی کا کیلاش پربت سے -	۱۰۴
〃	۴	جانا ستی جی کا اپنے پتا کے گھر اور تن تیاگ کرنا اپنا اُس کی جگیہ مین -	۱۰۵
〃	۵	آنا نارد من کا شری مہادیوجی کے پاس اور کہنا حال تن چھوڑنے ستی جی کا اور نکالا جانا گنون کا -	۱۰۶
〃	۶	جانا بھرگ آدک رکھیشور اور دیوتاؤن کا برہما جی کے پاس اور کہنا حال بیربھدر کا -	۱۰۷
〃	۷	جانا شری مہادیوجی اور برہمادک دیوتاؤن کا بیچ جگیہ سالا دچھ پرجاپت کے -	۱۰۸
〃	۸	جنم لینا ستی جی کا ہماچل کے یہان پاربتی نام سے اور بواہ ہونا اُن کا شری مہادیوجی کے ساتھ -	۱۰۹

اسکندھ	ادھیاے	خلاصہ مضمون	صفحہ
۴	۹	نکل جانا دھرو بیٹے راجا اُتّان پاد کا تپ کرنے کے واسطے جنگل مین -	۱۰۹
〃	۱۰	درشن دینا شیام سندر کا دھرو کو نارائن روپ دھر کے	۱۱۲
〃	۱۱	ملاپ کر لینا دھروجی کا کبیر دیوتا سے اور اپنے بیٹے کو راج دیکر جانا جنگل مین تپ کرنے کے واسطے -	۱۱۳
〃	۱۲	جانا دھروجی کا اپنی دونون ماتا سمیت دھرو لوک مین	۱۱۵
〃	۱۳	پیدا ہونا بین کا راجا انگ کے گھر دھروجی کے کل مین -	۱۱۶
〃	۱۴	بیٹھنا راجگدی پر بین کا اور منع کرنا رکھیشورون کو ہوم جگیہ کرنے سے -	۱۱۷
〃	۱۵	پیدا کرنا رکھیشورون کا اُسکے داہنے ہاتھ سے راجا پرتھو اور اُرچ نام استری کو -	۱۱۸
〃	۱۶	بڑا ہونا بھاٹون اور بندیون کا راجا پرتھو کی جنم کنڈلی کا پھل کہکر -	۱۱۹
〃	۱۷	کرودھ کرنا راجا پرتھو کا دھرتی پر پرجا کے دکھ پانے سے -	۱۲۰
〃	۱۸	نکالنا راجا کا سب اناج اور ادکھد گئو روپی پرتھوی کو دُہکر -	
〃	۱۹	سو اشومیدھ جگیہ کرنا راجا پرتھو کا -	۱۲۱
〃	۲۰	بلانا راجا پرتھو کا سب راجون کو اپنے مکان پر -	۱۲۲
〃	۲۱	کہنا راجا پرتھو کا سب راجون سے واسطے پھیلانے بھگوت بھجن کے اپنے اپنے راج مین -	۱۲۳
〃	۲۲	جانا راجا پرتھو کا تپ کرنے کے واسطے جنگل مین اُرچ اپنی استری سمیت -	۱۲۵
〃	۲۳	تن تیاگ کرنا راجا پرتھو کا ساتھ جوگ ابھیاس کے اور ستی ہونا اُرچ اُن کی استری کا -	〃
〃	۲۴	استت کرنا دیوتاؤن کا راجا پرتھو کی اور راج کرنا بجتاشو کا ساتھ دھرم کے -	〃
〃	۲۵	سمباد شری مہادیوجی اور پرچیتون کا -	۱۲۶
〃	۲۶	بھینٹ کرنا نارد جی کا پراچین برہکھ پرچیتون کے باپ سے -	۱۲۷
〃	۲۷	دیکھنا راجا پراچین برہکھ کا سو روپ جیودن کا جنکو مارکر جگیہ مین ہوم کیا تھا -	〃
〃	۲۸	بواہ کرکے سُکھ اور بلاس کرنا راجا پرنجن کا اُس استری سے -	۱۲۸
〃	۲۹	جانا پرجوار کا اپنی فوج لیکر پرنجن کے مارنے کے واسطے -	۱۲۹
〃	۳۰	مرنا راجا ملیدھج کا اور بھینٹ ہونا پرنجن کی	

اسکندھ	ادھیائے	خلاصہ مضمون	صفحہ
		انگپات اپنے متر سے۔	۱۳۰
۴	۳۱	دکھلانا نارد جی کا ایک ہرا باغ ہرن سمیت اپنے جوگ بل سے پراچین برہکھ کو۔	۱۳۱
۵	۱	حال راجا پریہ برت اور جڑ بھرت اور ساتون دیپ نوکھنڈ اور چودھون بھون اور سب نرکون کا۔	۱۳۳
		پوچھنا پریچھت کا سکدیوجی سے حال راجا پریہ برت کا	״
	۲	راجا ہونا اگنی دھر بیٹے پریہ برت کا اور بیاہ کرنا پوربچتی نام اپسرا سے۔	۱۳۵
״	۳	اوتار لینا رکھبھ دیوجی کا راجا نابھ کے یہان۔	۱۳۶
״	۴	راجگدی پر بیٹھنا رکھبھ دیوجی کا اور جنگل مین جا کر تپ کرنا راجا نابھ کا اپنی استری سمیت۔	۱۳۷
״	۵	گیان سکھلانا رکھبھ دیوجی کا اور کہنا لچھن سنت اور مہاتما کا اپنے بیٹون سے۔	۱۳۸
״	۶	پرگٹ کرنا آدمیون کا سرادگی دھرم رکھبھ دیوجی کا چلن دیکھ کر۔	״
...	۷	راج کرنا بھرت نام بیٹے رکھبھ دیوجی کا اور پھر جانا جنگل مین تپ کرنے کے واسطے۔	۱۳۹
״	۸	کھو جانا اُس بچے کا اور تن تیاگ کرنا راجا بھرت کا اسی سوچ مین۔	״
״	۹	تیاگ کرنا بھرت جی کا ہرن کے تن کو اور پیدا ہونا ایک براہمن کے یہان۔	۱۴۰
״	۱۰	پکڑ کر لگانا اپنے سکھپال مین راجا رگھوگن کا جڑ بھرت کو	۱۴۱
״	۱۱	گیان اُپدیش کرنا جڑ بھرت کا راجا رگھوگن کو۔	۱۴۲
״	۱۲	استت کرنا راجا رگھوگن کا آدمی تن کی۔	۱۴۳
״	۱۳	کہنا جڑ بھرت کا ایک بنیے کا اتہاس راجا رگھوگن سے	״
״	۱۴	خوش ہونا راجا رگھوگن کا یہ گیان سنکر اور چلے جانا تپ کرنے کے واسطے جنگل مین۔	۱۴۵
״	۱۵	کہنا شکدیوجی کا راجا پریچھت سے بستار پرتھوی آدک کا۔	
״	۱۶	کہنا شکدیوجی کا راجا پریچھت سے کتھا لوکالوک کی	۱۴۶
״	۱۷	برنن کرنا شکدیو سوامی کا مہا گنگا جی کی۔	״
״	۱۸	برنن کرنا شکدیوجی کا یہ بات کہ کون کون کھنڈ مین کس کس اوتار کی پوجا ہوتی ہے۔	۱۴۸
״	۱۹	کہنا شکدیوجی کا حال باقی کھنڈون کا راجا پریچھت سے	۱۴۹
״	۲۰	کہنا شکدیوجی کا بستار پورب کتھا ساتون سمندر کی راجا پریچھت سے۔	۱۵۰
۵	۲۱	کہنا شکدیوجی کا بستار آکاش اور سورج آدک کا راجا پریچھت سے۔	۱۵۱
״	۲۲	کہنا شکدیوجی کا حال چندرما اور منگل آدک گرہون کا راجا پریچھت سے۔	۱۵۲
״	۲۳	کہنا شکدیوجی کا استت دھرولوک کی راجا پریچھت سے	״
״	۲۴	برنن کرنا چودھون لوک کا۔	״
״	۲۵	برنن کرنا مہا شیش ناگ جی کی۔	۱۵۴
״	۲۶	برنن کرنا شکدیوجی کا حال اور نام نرکون کا۔	״
۶		مکت ہونا اجامل براہمن ادھرمی کا اور اُتپت دیوتاؤن اور دیتیون کی۔	۱۵۶
״	۱	کتھا اجامل براہمن کی۔	״
״	۲	برنن کرنا بشن بھگوان کے دوتون کا مہاپرتیو کے نام کی۔	۱۵۸
״	۳	جم دوتون کا کہنا حال اجامل کا دھرم راج سے۔	۱۵۹
״	۴	پیدا ہونا دچھ کا پرچیتون کے یہان	۱۶۱
״	۵	پیدا ہونا دس ہزار لڑکون کا اسی استری سے۔	۱۶۳
״	۶	پیدا کرنا دچھ کا سات لڑکیان اس استری سے۔	۱۶۳
״	۷	روٹھنا برہسپت پروہت کا اندر ادک دیوتاؤن سے۔	۱۶۴
״	۸	برنن کرنا شکدیوجی کا ماہاتم اُس کوچ کا جس کے پرتاپ سے اندر نے دیتون کو جیتا تھا۔	۱۶۵
״	۹	مارنا اندر کا بشوروپ اپنے پروہت کو۔	״
״	۱۰	جانا اندر آدک دیوتاؤن کا ددھیچ رکھیشور کے پاس ہڈی مانگنے کے واسطے۔	۱۶۷
״	۱۱	لڑائی ہونا اندر اور برترا اسُر سے۔	۱۶۸
״	۱۲	مارا جانا برترا اسُر کا بجر سے جو ددھیچ رکھیشور کی ہڈی سے بنا تھا۔	״
״	۱۳	بھاگنا اندر کا برہم ہتیا کے ڈر سے۔	۱۶۹
״	۱۴	برنن کرنا شکدیوجی کا کتھا پورب جنم برترا اسُر کی۔	״
״	۱۵	آنا نارد جی اور انگرا اور رکھیشورون کا راج مندر پر۔	۱۷۰
״	۱۶	گیان پانا راجا چترکیت کا نارد منی کے اپدیش سے۔	۱۷۱
״	۱۷	شاپ دینا پاربتی جی کا چترکیت کو۔	״
״	۱۸	کہنا شکدیوجی کا کتھا بستار دیوتا آدک کی۔	۱۷۲
״	۱۹	کہنا شکدیوجی کا بدھ اس برت کی۔	۱۷۳
۷		مارنا نرسنگھ جی کا ہرنیہ کشپ کو۔	۱۷۴
״	۱	برنن کرنا شکدیوجی کا کتھا جے بجے کی۔	״
״	۲	کہنا نارد جی کا کتھا ہرنیہ کشپ کی۔	۱۷۵

اسکندھ	ادھیاے	خلاصہ مضمون	صفحہ
۷	۳	تپ کرنا ہرنیہ کشپ کا مندراچل پربت پر۔	۱۷۶
〃	۴	بردان دینا برھما جی کا ہرنیہ کشپ کو۔	۱۷۷
〃	۵	بٹھالنا ہرنیہ کشپ کا پرہلاد کو پڑھنے کے واسطے۔	۱۷۸
〃	۶	گیان سکھلانا پرہلاد کا پاٹھ شالا کے لڑکون کو۔	۱۷۹
〃	۷	پرہلاد کا اپدیش لڑکون کا ماننا۔	۱۸۰
〃	۸	نرسنگھ اوتار لینا نارائن جی کا اور مارنا ہرنیہ کشپ دیت کو۔	۱۸۱
〃	۹	کرودھ شانت ہونا نرسنگھ جی کا۔	۱۸۲
〃	۱۰	دیا کرنا نرسنگھ جی کا پرہلاد پر۔	۱۸۴
〃	۱۱	کہنا نارد من کا دھرم چارون برن اور چارون آشرمون کا راجا جدھشٹھر سے۔	۱۸۷
〃	۱۲	برنن کرنا نارد جی کا دھرم چارون اشرم کا۔	۱۸۹
〃	۱۳	کہنا نارد جی کا کتھا سنیاس دھرم کی راجا جدھشٹھر سے	〃
〃	۱۴	کہنا نارد جی کا دھرم گرہستھ آشرم کا راجا جدھشٹھر سے	۱۹۱
〃	۱۵	کتھا گرہستھ آشرم کی۔	۱۹۲
۸		ہر اوتار لیکر بچانا پرمیشور کا ہاتھی کو اور باون اوتار دھر کے دان لینا تین پگ پرتھوی کا راجا بل سے۔	۱۹۳
〃	۱	کہنا شکدیو جی کا کتھا منونترون کی۔	〃
〃	۲	کہنا شکدیو جی کا کتھا گجیندر اور گراہ کی۔	〃
〃	۳	گجیندر کا پربرھم کی استت کرنا۔	۱۹۴
〃	۴	گندھرب تن پانا گراہ کا۔	۱۹۵
〃	۵	کہنا شکدیو جی کا کتھا کچھپ اوتار کی۔	۱۹۶
〃	۶	درشن دینا پرمیشور کا برھمادک دیوتون کو۔	۱۹۷
〃	۷	متھنا چھیر سمدر کا۔	۱۹۹
〃	۸	نکلنا کام دھین گئو اور امرت آدک کا سمدر سے۔	۲۰۰
〃	۹	لینا امرت کا کلسہ موہنی روپ بھگوان کا دیتون سے	۲۰۲
〃	۱۰	لڑائی ہونا دیوتون اور دیتون سے۔	۲۰۳
〃	۱۱	سبجے ہونا دیوتون کی۔	
〃	۱۲	برنن کرنا شکدیو جی کا سندرتائی موہنی روپ بھگوان کی پریکھیت سے۔	۲۰۵
〃	۱۳	کہنا شکدیو جی کا کتھا آٹھ منونترون کی راجا پریکھیت سے۔	۲۰۸
〃	۱۴	کتھا اندرآدک دیوتون کی	〃
〃	۱۵	راجا بل کا راج اندرلوک کا چھین لینا شکر گرو کی کرپا سے۔	۲۰۹
〃	۱۶	سیوا کرنا آدت کا کشپ جی اپنے پت کی	

اسکندھ	ادھیاے	خلاصہ مضمون	صفحہ
		واسطے راج پانے اندر کے۔	۲۱۰
۸	۱۷	دت کا برت شروع کرنا کشپ جی کی آگیا سے۔	〃
〃	۱۸	جانا باون جی کا راجا بل کی جگیہ شالا مین اور مانگنا تین پگ پرتھوی کا دان اُس سے۔	۲۱۱
〃	۱۹	طیار ہونا راجا بل کا تین پگ پرتھوی دان دینے کے واسطے باون جی کو۔	۲۱۲
〃	۲۰	سنکلپ کر دینا تین پگ پرتھوی راجا بل کا باون جی کو	〃
〃	۲۱	ناپ لینا نارائن جی کا اپنے براٹ روپ سے ایک پگ مین ساتون لوک اوپر کے اور دوسرے پگ سے ساتون لوک نیچے کے۔	۲۱۵
〃	۲۲	باون جی کا سُتل لوک کا راج راجا بل کو دینا۔	۲۱۶
〃	۲۳	جانا راجا بل کا سُتل لوک مین۔	۲۱۸
〃	۲۴	کتھا متس اوتار کی۔	۲۱۹
۹		کتھا سورج بنشی اور چندر بنشی راجون کی۔	۲۲۰
〃	۱	کتھا شرادھ دیومن کی۔	〃
〃	۲	کتھا شرادھ دیو کی اور سنتانون کی۔	۲۲۳
〃	۳	کتھا شرادھ دیومن کے سنتان پیدا ہونے کی۔	۲۲۴
〃	۴	کتھا راجا امبرکھ کی۔	۲۲۷
〃	۵	آنا دُرباسا کا امبرکھ کے پاس۔	۲۲۸
〃	۶	کرودھ کرنا راجا اچھواک کا اپنے بیٹے پر۔	۲۲۹
〃	۷	کتھا راجا ترشنک کی۔	۲۳۰
〃	۸	کتھا راجا سگر کی	۲۳۲
〃	۹	کتھا آنے گنگا جی کی مرت لوک مین	۲۳۴
〃	۱۰	کتھا شری رام اوتار کی۔	۲۳۵
〃	۱۱	کتھا پہونچنے سیتا جی کی بالمیک جی کے استھان پر۔	۲۳۷
〃	۱۲	کتھا کُس کے بنش کی۔	۲۳۸
〃	۱۳	شاپ دینا بششٹھ جی کا راجا نم کو۔	〃
〃	۱۴	کتھا چندر بنشی راجون کی۔	۲۳۹
〃	۱۵	کتھا پرورا کے سنتان کی۔	۲۴۱
〃	۱۶	مارنا پرشرام جی کا اپنی ماتا اور بھائیون کو۔	۲۴۳
〃	۱۷	کتھا پرورا کے بنش کی۔	۲۴۴
〃	۱۸	کتھا شنکھ کے بنش کی۔	۲۴۵
〃	۱۹	کہنا راجا جات کا ایک اتہاس بکری اور بکرے کا۔	۲۴۹
〃	۲۰	کتھا پرو کے بنش کی۔	〃
〃	۲۱	کتھا راجا بھرت کے بنش کی۔	۲۵۱
〃	۲۲	کتھا دیوداس کے بنش کی۔	۲۵۲

اسکندھ	ادھیاے	خلاصہ مضمون	صفحہ
۹	۲۳	کتھا چند پتنیون کی۔	۲۵۴
"	۲۴	پیدا ہونا راجا اگرسین آدک کا۔	"
۱۰		لیلا اور کتھا شری کرشن اوتار کی۔	۲۵۶
"	۱	پوچھنا راجا پرکھیت کا کتھا شری کرشن اوتار کی شکدیو جی سے۔	۲۵۷
"	۲	گربھ باس کرنا شری کرشن جی کا دیوکی جی کے پیٹ مین۔	۲۶۲
"	۳	کتھا شری کرشن اوتار ہونے کی۔	۲۶۴
"	۴	چھوٹ جانا اُس لڑکی کا کنس کے ہاتھ سے پٹکتے وقت۔	۲۶۶
"	۵	نند جی کا شری کرشن کے جنم لینے کا اُتساہ کرنا۔	۲۶۸
"	۶	جانا پوتنا راچھسی کا گوکل مین۔	۲۷۱
"	۷	بھیجنا کنس کا ترنا ورت آدک راچھسون کا شیام سندر کے مارنے کے واسطے۔	۲۷۳
"	۸	نام رکھنا گرگ آچاریج کا شیام اور بلرام کا اور کتھا بال چرتر شری کرشن جی کی۔	۲۷۹
"	۹	باندھنا جسودا کا شیام سندر کو اوکھل سے۔	۲۸۵
"	۱۰	اُدھار کرنا شیام سندر کا نل کوبر اور منی گریو کو۔	۲۸۸
"	۱۱	نند جی کا گوکل چھوڑ کر بندرابن مین بسنا۔	۲۹۰
"	۱۲	شری کرشن جی کا اگھاسر کو مارنا۔	۲۹۴
"	۱۳	برہما کا گوال بال اور بچھڑون کو چرا لیجانا۔	۲۹۹
"	۱۴	استت کرنا برہما جی کا شیام سندر کی۔	۳۰۳
"	۱۵	بلرام جی کا دھینک راچھس کو مارنا۔	۳۰۵
"	۱۶	نکالنا شری کرشن جی کا کالی ناگ کو جمنا جل سے۔	۳۰۸
"	۱۷	کتھا کالی ناگ کے رمنک دیپ چھوڑنے کی۔	۳۱۶
"	۱۸	مارنا بلدیو جی کا پرلمب راچھس کو۔	۳۲۱
"	۱۹	بیاکل ہونا گوالون کا مونج کے بن مین آگ لگنے سے۔	۳۲۲
"	۲۰	استت برندابن کی۔	۳۲۶
"	۲۱	برنن کرنا پریت گوپیون کی۔	۳۳۰
"	۲۲	لیلا چیر ہرن کی۔	"
"	۲۳	بھوجن مانگنا گوالون کا متھرا کے چوبون سے۔	۳۳۵
"	۲۴	شیام سندر کا گوبردھن پہاڑ کی پوجا کرانا۔	۳۳۹
"	۲۵	شری کرشن جی کا گوبردھن پہاڑ انگلی پر اُٹھانا۔	۳۴۳
"	۲۶	استت کرنا برجباسیون کا شیام سندر کی۔	۳۴۶
"	۲۷	آنا اندر کا شری کرشن جی کی شرن مین۔	۳۴۷
"	۲۸	جانا شری کرشن جی کا برن لوک مین۔	۳۵۰
"	۲۹	مرلی بجانا شری کرشن جی کا۔	۳۷۰

اسکندھ	ادھیاے	خلاصہ مضمون	صفحہ
۱۰	۳۰	کھوجنا گوپیون کا شری کرشن جی کا۔	۳۷۶
"	۳۱	بلاپ کرنا گوپیون کا شری کرشن جی کے برہ مین۔	۳۸۰
"	۳۲	پرگٹ ہونا شری کرشن جی کا گوپیون کے بیچ مین۔	۳۸۲
"	۳۳	مہاراس کرنا شری کرشن کا گوپیون کے ساتھ۔	۳۸۵
"	۳۴	اجگر سانپ کا نند جی کی آدھی ٹانگ نگل جانا۔	۳۸۹
"	۳۵	کتھا گوپیون کے برہ کی۔	۳۹۱
"	۳۶	مارنا شری کرشن جی کا برکھاسر راچھس کو۔	۳۹۸
"	۳۷	مارنا شری کرشن جی کا کیشی اور بھوماسر دیت کو۔	۴۰۶
"	۳۸	پہونچنا اکرور کا بندرابن مین واسطے لیجانے شیام اور بلرام کے۔	۴۰۹
"	۳۹	جانا شیام اور بلرام کا اکرور کے ساتھ متھرا مین۔	۴۱۲
"	۴۰	استت کرنا اکرور کا شری کرشن جی کے چتربھج روپ کی جمنا جل مین۔	۴۱۹
"	۴۱	پہونچنا اکرور کا شیام اور بلرام سمیت متھرا مین۔	۴۲۱
"	۴۲	شیام سندر کا مہادیو جی کا دھنکھ توڑنا۔	۴۲۶
"	۴۳	کبلیا پیڑ ہاتھی کو شیام اور بلرام کا مارنا۔	۴۲۸
"	۴۴	مارنا شیام اور بلرام کا چانڑور اور مشٹک آدک پہلوان اور راجہ کنس کو۔	۴۳۲
"	۴۵	شیام سندر کا اگرسین کو گدی پر بٹھا لنا۔	۴۳۶
"	۴۶	بھیجنا شری کرشن کا اودھو کو گوپیون کے گیان سکھلانے کے واسطے۔	۴۴۹
"	۴۷	گیان سکھلانا اودھو کا گوپیون کو	۴۵۶
"	۴۸	جانا شیام سندر کا کبجا اور اکرور کے گھر پر۔	۴۷۲
"	۴۹	پہونچنا اکرور کا ہستناپور مین اور سماچار لے آنا پانڈون کا۔	۴۷۴
"	۵۰	جدھ ہونا شیام سندر اور جراسندھ سے۔	۴۷۷
"	۵۱	کتھا کال جمن اور راجا مچکند کی۔	۴۸۳
"	۵۲	بھاگنا شیام اور بلرام کا جراسندھ کے سامنے سے اسکا منورتھ پورا کرنے کے واسطے۔	۴۸۷
"	۵۳	شیام سندر کا رکمنی کو ہرلانا۔	۴۹۳
"	۵۴	جدھ کرنا جراسندھ اور رکم اگرج آدک کا شیام اور بلرام سے۔	۴۹۸
"	۵۵	کتھا پردمن کے جنم کی۔	۵۰۳
"	۵۶	بواہ کرنا شری کرشن جی کا جاموتی اور ست بھاما سے	۵۰۶
"	۵۷	مارا جانا ستراجت اور ست دھنوا کا۔	۵۱۱
"	۵۸	بواہ کرنا شیام سندر کا کالندی اور ستیا	

اسکندھ	ادھیاے	خلاصہ مضمون	صفحہ
		اور بھدرا اور لچھنا اوک سے۔	۵۱۶
۱۰	۵۹	مارنا شیام سندر کا بھوماسر کو اور بیاہ کرنا اپنا سولہ ہزار ایک سو راج کنیا سے۔	۵۲۲
″	۶۰	ہنسی کرنا شیام سندر کا رکمنی جی سے۔	۵۲۷
″	۶۱	کتھا شری کرشن جی کے بنش کی۔	۵۳۱
″	۶۲	کتھا انرودھ اور اوکھا کی۔	۵۳۴
″	۶۳	لڑائی باناسُر اور شیام سندر کی۔	۵۴۰
″	۶۴	کتھا راجا نرگ کی۔	۵۴۵
″	۶۵	جانا بلرام جی کا برندابن مین۔	۵۴۷
″	۶۶	مارنا شری کرشن جی کا پونڈرک جھوٹھے باسدیو کو۔	۵۵۰
″	۶۷	مارنا بلرام جی کا دوبد بندر کو۔	۵۵۲
″	۶۸	بیاہ ہونا سامب کا لچھمنا سے۔	۵۵۴
″	۶۹	سندیہہ کرنا نارد مُنی کا شری کرشن جی کے سب محلون مین رہنے کا۔	۵۵۸
″	۷۰	کتھا مُرلی منوہر کی کہ کسوقت کون کام کرتے تھے۔	۵۶۲
″	۷۱	جانا شری کرشن جی کا پانڈون کے مکان پر۔	۵۶۴
″	۷۲	جانا شری کرشن جی کا واسطے مارنے جراسندھ کے۔	۵۶۷
″	۷۳	چھڑانا شری کرشن جی کا بیس ہزار آٹھ سو راجون کو۔	۵۷۰
″	۷۴	آنا سب راجون کا جدہشٹھر کی جگیہ مین۔	۵۷۱
″	۷۵	راجا جدہشٹھر کے استھان کی شوبھا کا برنن۔	۵۷۹
″	۷۶	چڑھ کرنا راجا شالو کا دوارکا مین۔	۵۸۰
″	۷۷	آنا شری کرشن جی کا دوارکا مین اور مارنا راجا شالو کو۔	۵۸۲
″	۷۸	آنا راجا دنت بکر اور بدورتھ دونون بھائیون کا شیام سندر سے لڑنے کے واسطے۔	۵۸۵
″	۷۹	مارنا بلرام جی کا بلوّل نام دیت بندر روپ کو۔	۵۸۸
″	۸۰	کتھا سُداما براہمن کی۔	۵۸۹
″	۸۱	بدا ہونا سداما براہمن کا شری کرشن جی سے۔	۵۹۴
″	۸۲	جانا شیام سندر کا سورج گرہن اسنان کرنے کے واسطے کرچھیتر مین۔	۵۹۸
″	۸۳	بات چیت کرنا دروپدی اور رکمنی اوک کا آپس مین۔	۶۰۴
″	۸۴	جگیہ کرنا بسدیو جی کا۔	۶۰۶
″	۸۵	استت کرنا بسدیو جی کا شیام سندر جی سے۔	۶۰۹
″	۸۶	اُٹھا لیجانا ارجن کا سبھدرا کو زبردستی۔	۶۱۱
″	۸۷	استت تربھون پت کی۔	۶۱۵
″	۸۸	کتھا بھسماسُر دیت کی۔	۶۱۸

اسکندھ	ادھیاے	خلاصہ مضمون	صفحہ
۱۰	۸۹	لات مارنا بھرگ رکھیشور کا لچھمی پت کی چھاتی پر	۶۲۰
″	۹۰	کتھا تربھون پت کے سنتان کی۔	۶۲۳
۱۱		گیان سمجھانا نارد مُنی کا بسدیو جی کو۔	۶۲۴
″	۱	آنا درباسا آدی رکھیشورون کا دوارکا مین۔	″
″	۲	گیان سکھلانا نارد مُنی کا بسدیو جی کو۔	۶۲۶
″	۳	گیان اُپدیش کرنا نَین جوگیشورون کا راجا جنک کو۔	۶۲۹
″	۴	کتھا اوتارون کی۔	۶۳۰
″	۵	گیان کہنا آٹھوین اور نوین جوگیشور کا۔	۶۳۲
″	۶	آنا برھما وک دیوتون کا شری کرشن جی کے پاس۔	۶۳۴
″	۷	گیان کہنا شیام سندر کا اودھو سے۔	۶۳۵
″	۸	گیان کہنا وتاترے کا راجا جدُ سے۔	۶۳۸
″	۹	″ ″ ″ ″	۶۴۰
″	۱۰	گیان سکھانا شیام سندر کا اودھو کو۔	۶۴۲
″	۱۱	″ ″ ″	۶۴۳
″	۱۲	ست سنگ کا ماہاتم کہنا بیکنٹھ ناتھ کا اودھو سے۔	۶۴۵
″	۱۳	گیان بتانا شیام سندر کا اودھو کو	″
″	۱۴	پوچھنا اودھو کا حال بید اور شاستر کا شری کرشن جی سے۔	۶۴۷
″	۱۵	کہنا شری کرشن جی کا حال اشٹ سدّھ کا اودھو سے۔	۶۴۸
″	۱۶	کہنا شری کرشن جی کا کچھ گیان بھگوت گیتا کا اودھو سے۔	۶۵۰
″	۱۷	کہنا شری کرشن جی کا حال چار ورن وجگ کا اودھو سے۔	۶۵۱
″	۱۸	کہنا شری کرشن جی کا دھرم بان پرستھ اوک کا اودھو سے۔	″
″	۱۹	کہنا شیام سندر کا چار طرح بھگت کی کتھا اودھو سے۔	۶۵۳
″	۲۰	کہنا شیام سندر کا مایا چھوٹنے کی تدبیر اودھو سے۔	۶۵۴
″	۲۱	بھگت پیدا ہونے کا گیان کہنا شیام سندر کا اودھو سے	۶۵۵
″	۲۲	برنن کرنا تتون کا حال شری کرشن جی کا۔	۶۵۶
″	۲۳	برنن کرنا شری کرشن جی کا اتہاس ایک براہمن کا اودھو سے۔	۶۵۸

اسکندھ	ادھیاے	خلاصہ مضمون	صفحہ
۱۱	۲۴	کہنا شری کرشن جی کا حال اودھوت پُرش اور مایا کا۔	۶۵۹
״	۲۵	برنن کرنا تھین رجوگن اور ستوگن اور تموگن کا شری کرشن جی کا اودھوت سے۔	۶۶۰
״	۲۶	برنن کرنا شری کرشن جی کا وہ گیان اودھوت سے جو راجا پوروا کو گندھرب لوک مین ہوا تھا۔	۶۶۱
״	۲۷	کہنا شری کرشن جی کا اودھوت سے بدھ پوجا آدک کی۔	۶۶۲
״	۲۸	برنن کرنا شری کرشن جی کا گیان برکت ہونے کا اودھوت سے۔	۶۶۳
״	۲۹	گیان کہنا شری کرشن جی کا من روکنے کا اودھوت سے۔	۶۶۴
״	۳۰	ناش ہونا جدُبنشیون کا آپس مین لڑکر اور بان مارنا جرانام کیوٹ کا شری کرشن جی کے پانوں مین۔	۶۶۵
״	۳۱	جانا شیام سندر کا بیکنٹھ دھام کو اور رمزنا بسدیو ادک کا اُنکے سوچ مین۔	۶۶۷
۱۲		حال کہنا کلجگ کے آدمیون اور راجون کا اور کاٹنا تچھک سانپ کا راجا پرچھت کو اور کتھا مارکنڈے رکھیشور کی۔	۶۶۸
״	۱	برنن کرنا شکدیوجی کا راجا پرچھت سے حال کلجگ کے راجون کا۔	״
۱۲	۲	کہنا شکدیوجی کا تھین کلجگ کے آدمیون کا۔	۶۶۹
״	۳	حال کہنا پچھلے راجون کا شکدیوجی کا راجا پرچھیت سے	۶۷۱
״	۴	برنن کرنا شکدیوجی کا حال اگن اور جل اور بایو ادک کا راجا پرچھیت سے۔	۶۷۲
״	۵	برنن کرنا شکدیوجی کا ستت پرمیشور کی پرچھیت سے۔	״
״	۶	کاٹنا تچھک سانپ کا راجا پرچھت کو۔	۶۷۳
״	۷	کہنا سوت جی کا سونکادک رکھیشورون سے پھل شبھ اور اشبھ گرہون کا۔	۶۷۷
״	۸	کہنا سوت جی کا اپتت مارکنڈے رکھیشور کی۔	״
״	۹	مہاپرلے کا تماشا دکھلانا نارائن جی کا مارکنڈے رکھیشور کو۔	۶۷۹
״	۱۰	آنا شری مہادیو اور پاربتی جی کا مارکنڈے کے پاس	۶۸۰
״	۱۱	پوچھنا سونکادک رکھیشورون کا حال سنکھ چکر گدا پدم آدک کا سوت جی سے۔	۶۸۱
״	۱۲	کہنا سوت جی کا سمپورن کتھا شری مدبھاگوت کی۔	״
״	۱۳	حال اٹھارھون پُران کا۔	۶۸۴
		چند دوہا وچوپائی از منشی رگھبر دیال صاحب مترجم شری مدبھاگوت۔	۶۸۶
		التماس ضروری ازجانب مترجم۔	۶۸۷

گذارش

شری مدبھاگوت کے بارھون اسکندھ کا پورا ترجمہ زبان بھاشا اور حرف ناگری مین سُکھ ساگر نام پوتھی جناب بیکنٹھ باسی رائے لچھمن لال صاحب کاشی باسی کی تصنیف سے اس مطبع مین چند مرتبہ طبع ہوئی اور بھگت جنون نے اس امرت روپی لذت سے وہ آنند پایا کہ جب جب ہزارہا جلدین طبع ہوئین ہاتھون ہاتھ بک گئین رائے صاحب بیکنٹھ باسی کیطرف سے اس پوتھی کا حق تصنیف اس مطبع کو حاصل ہے رائے صاحب مرحوم اپنی زندگی مین لفظ بلفظ خط فارسی مین ترجمہ چھپنے کے خواہشمند تھے اور آرزو تھی کہ جس طرح ناگری خط مین یہ پوتھی چھپکر بھگت جنون کی آتش شوق کو تسکین پہونچانے والی ہوئی اسی طرح فارسی خط مین بھی ترجمہ اُس کا ان شائقون کے لیے جو صرف اُردو جانتے ہین فیض بخش خلائق ہو چنانچہ منشی نولکشور صاحب مرحوم و مغفور مالک مطبع ہذا نے دلی آرزو بیکنٹھ باسی صاحب مصنف سُکھ ساگر کی پوری کرنے کی غرض سے منشی رگھبر دیال صاحب ساکن شہر لکھنؤ کو جو کہ بھاشا زبان کے کب اور نہایت لائق ہین اس خدمت پر مامور کیا اور منشی صاحب موصوف نے کمال جانفشانی و جانکاہی اور بڑے غور اور فکر سے خط فارسی مین زبان بھاشا کو زینت دی اور منشی شیو پرشاد صاحب کایستھ سکسینہ مینجر اودھ اخبار نے اپنے دلی شوق سے اس دلربا دلبر کو ایسا ہر ہفت کیا کہ جسنے دیکھا ثنا خوان ہوا۔ گو صدہا ترجمہ بھاگوت کے ہوئے اور شائقون نے ملاحظہ کیے ہون گے لیکن ایسا سہل اور سیدھا پورا اشلوک اشلوک کا ترجمہ مفصل نہین ہوا بڑے بڑے پنڈتون نے اس ترجمہ کی مطابقت پوتھیون سے کی مگر ٹھیک ٹھیک پایا پس یہ نتیجہ خاص کوشش و تلاش مصنف بیکنٹھ باسی کا تھا۔ چنانچہ پانچ مرتبہ یہ پوتھی مطابقت اصل ترجمہ ناگری منشی سوامی دیال کایستھ شری واستو لکھنؤ کی تصحیح و تحریر سے تکمیل پاکر جناب منشی نولکشور صاحب مرحوم کی حیات مین زیور طبع سے آراستہ ہوئی اب گیارھوین مرتبہ حلیہ طبع سے پیراستہ ہو کر پیشکش شائقان ہے۔ شائقان ہر بھگت سے التجا ہے کہ بانی ترجمہ اور کارکنان مطبع کو صلہ خوشنودی مین دعاے خیر سے یاد و شاد فرمائین۔

ازخاکسار منشی بشن نراین بھارگو
مالک مطبع اودھ اخبار لکھنؤ
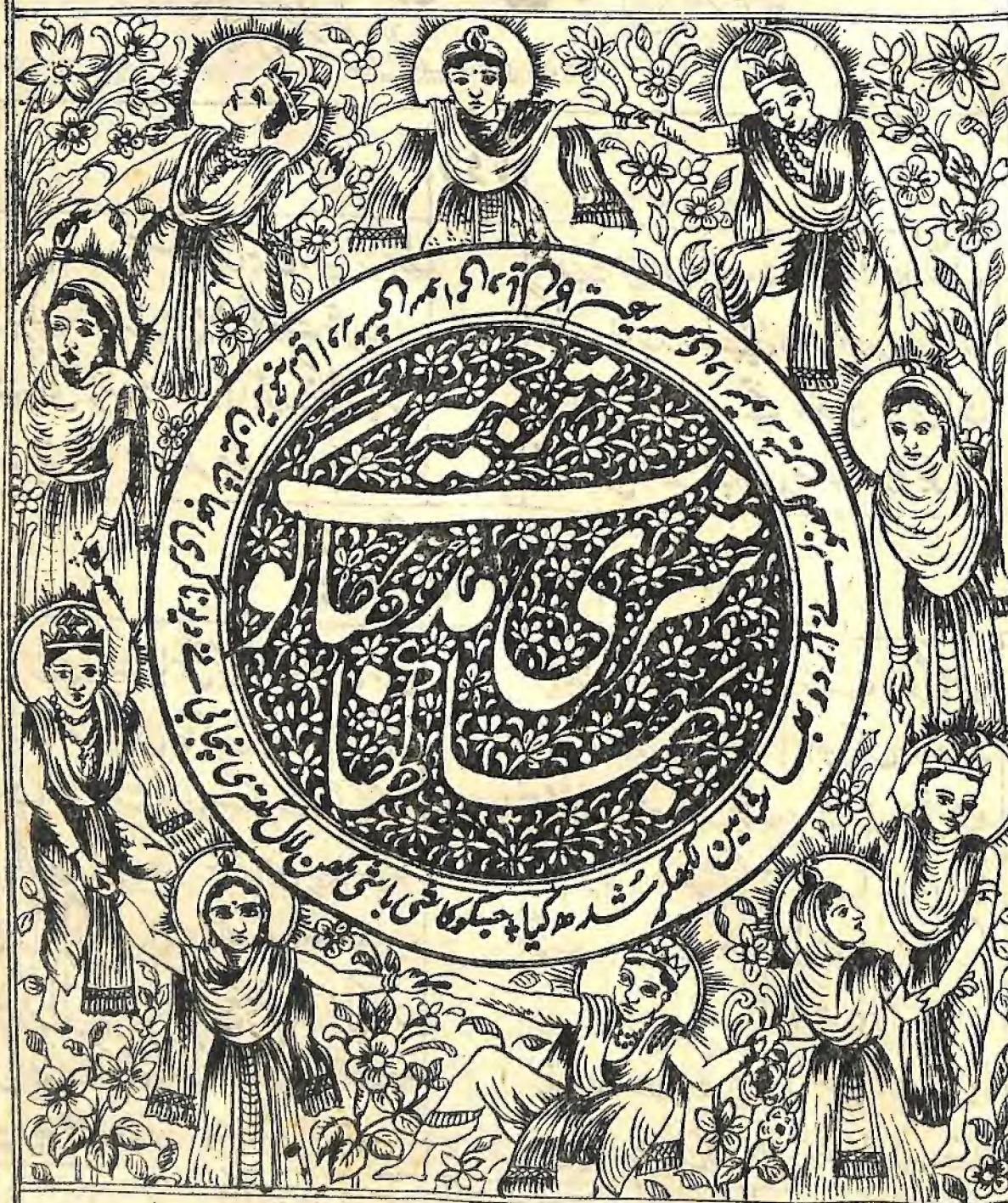
بزمان فیض قران امیر کبیر شری ہری جی کی کرپا سے

ترجمہ شری مدبھاگوت

در مطبع نامی گرامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ مزین بحسن قبول طبع شد

ॐ श्री गुरुवे नमः

شری گنیش آنیمہ

ॐ श्री गणेशाय नमः

دوہا

جاس چرت سب سکھ کرن ہرن تاپ ترے انکول
بدھ ہر ہر جمہ دھیا وہین جس گاوت شرت چار
شری گرگنپت شاردا جور پنکرہ پان
بھاگ چھوٹ ابھلاکھ بڑ پر بھ کے چرت اپار

سو پربھ دین دیال ہت سدا رہو انکول
بگھن لوارن بیجیئے اپنی اودر نہار
بار بار بنودن تجھے مانگون یہ بردان
اردو بیچ لکھنا چہون سب بدھ لیو ابار

چھند گیتکا

شری کرشن کیرت بیاس کا یو سنت سرمن رنجنی
سور آدک سنت جن بھاکھا پر بندھ بچار کے
سور ساگر پریم ساگر ادسکھ ساگر کہیو
شیل آگر گیان ساگرات سجان جو جانیئے
نشی نول کشور جی مالک اودھ اخبار کے
رگھبر دیال بلوک تیہ رچ سجل بچ بانی کرن
سیل من پربھ ابنہ جوئی بھول چوک سمہاریے
گیان اچھر تھور جہہ کو سو دیڑھ سکھ پائے ہے

دیو بانی بدھ پاون تاپ ترے جو بھنجنی
جگت ہت درڑھ سیت باندھیو آس یہ اردھار کے
تاہ تے ات سرل جگ ہت ترجمہ ہر جس بھیو
گن اجاگر روپ ناگر تہ سمان نہ آنیئے
جگ بدت آور دھرم دھر اودھار مین نردھار کے
لکھیو اردو بیچ التھا راکھ ار شری ہر چرن
نیتھ اک دوئی کاج ہوئی سوئی ارنج دھاریے
شری شیام شیامان گائے جس پربھ نت دھام سو جاہی

دوہا

اک ہزار نوسے ادھک اکتیس بکرم سال
شہر لکھنؤ مدھ مین التھا جیٹھ رسال

١ त्रय
२ अनुकूल
३ यश
४ पंकरुह
५ सेतु

ॐ तत्सत ।

منگلاچرن

ترجمہ شری مدبھاگوت کا بیچ بولی اُردو کے

پہلے شری گنیش جی کے چرنون کو یاد اور دھیان کرتا ہون جنکے دھیان کرنے سے سب کامنا آدمی کی پوری ہوتی ہین پھر آدنرنکار
جوت پربرھم پرمیشور کو ڈنڈوت کرتا ہون جنکی مایا سے سب جڑاور چیتین کی اُتپت اور پالن اور ناش تینون لوک مین ہوتا ہی اور سب
جیوؤن مین برھما جی سے لیکر چیونٹی تک اُنھین کے تیج کا پرکاش رہتا ہی سب سے پہلے وہی تھے اور مہا پرلے ہونے پر بھی وہی
اَنباشی پُرش استھر رہین گے اور شری کرشن مہاراج کی سانولی صورت موہنی مورت پر نچھاور ہوکر اُنکے چرنون پر سر دھرتا ہون جنھون نے
اپنی اِچھا سے واسطے بھار اُتارنے پرتھوی اور مارنے کنس اور جراسندھ آدک ادھرمی راجا اور راچھسون کے جو ہر بھکتون کو دُکھ دیتے تھے
اور درشن دے کر واسطے کرتارتھ کرنے انیک اپنے بھکت اور سیوک کے بسدیو اور دیوکی کے یہان شری متھراپُری مین سگن اوتار لیکر انیک لیلا
جگت مین اس اِچھا سے کین کہ اُس لیلا کی کتھا اور بارتا سنساری لوگ آپس مین کہ سُنکر بھوساگر پار اُترجائین اور شن بھگوان کے چرنون کو ڈنڈوت
کرتا ہون جو سب جیوؤن کی اُتپت اور پالن کرتے ہین اور شری مہادیو جی کے پائون پر مستک دھرتا ہون جو عمر بیتنے کے اُپرانت سب
جیوؤن کا ناش کرتے ہین اور بابا جواہر لال سارسوت براہمن رہنے والے کاشی پُری اپنے گرو کے چرن کمل کو ساشٹانگ ڈنڈوت کرتا
ہون جنکی کرپا سے شری رادھا کرشن جی کے چرناربند مین اسکو پریم اُتپن ہوا اور شری شاردا دیبی اور شری شیش ناگ اور نارد جی کے
چرنون پر سر رکھتا ہون جو آٹھون پہر اُس مُرلی منوہر کا گنانباد گاتے ہین اور بسدیو اور دیوکی اور نند جسودا جی کے چرنون کی دھور
اپنے مستک پر چڑھاتا ہون جنکے تپ کرنے سے شری پربرہم نارائن نے مرت لوک مین نرتن دھارن کرکے بھکتون کو درشن دیا اور
شری بید بیاس جی اور شری شکدیو جی کے شرن ہوتا ہون جنھون نے اس امرت روپی کتھا شری مدبھاگوت کو جگت مین پرگٹ کیا اور
اندرادک دیوتا اور سنکادک رکھیشور اور شری بلرام اور شری رادھکا جی اور رُدھنی جی کے چرنون پر گرکے برج گوکل اور متھرا دیش کے
نچھاور ہوتا ہون جس دیش مین شری پربرہم نارائن جی نے اوتار لیکر بال چرتر اور راس لیلا کرکے اپنے بھکتون کو سکھ دیا اور جتنے
گوال بال اور گوپیان اور برجباسی اور گئو اور بچھڑے اور کیٹ پتنگ اور ہرن آدک پنچھی اور پنچھی اور بنھ چر جیو متھرا اور گوکل کے ہین سبکو
ڈنڈوت کرتا ہون اور شری جمنا جی کے چرن کو جس مین مُرلی منوہر جل بہار کرتے تھے اور گوبردھن پہاڑ جسکو نندلال جی نے اپنی
اُنگلی پر اُٹھایا تھا اور اُس بن کو جہان مُرلی منوہر گئو چراتے تھے اور جمنا کنارے کی ریت کو جہان بانکے بہاری جی نے رہس لیلا کی تھی
اور اُس کدم کے برچھ کو جس پر شیام سُندر چڑھ کے بیٹھے تھے اور سب سنت اور بھکتون کے چرنون پر اپنا سر رکھ کر شری کرشن
داسانُ داس **مکھن لال** بیٹا گنجن لال کھتری پنجابی رہنے والا کاشی پُری محلہ برھم نال نائب کوتوال تھانہ کال بھیرون یہ اِچھا رکھتا ہی
کہ ترجمۂ شری مدبھاگوت بارھون اسکندھ کا جو پہلے کے مہاتما اور رہر بھکتون نے بھاکھا دوہا اور چوپائی مین بنایا ہی بیچ بولی اُردو کے لکھون کہ
سب استری پُرش لڑکے بوڑھے اور چھوٹے بڑے گیانی اور اگیانی اُسکے ارتھ کو سمجھکر پرمیشور کے چرنون مین پریت لگاوین دوہا اور چوپائی کہ وہ بولی
برج کی ہی سب لوگ ارتھ کے بغیر سمجھ نہین سکتے جو اُسکو سمجھ کر پرمیشور کے چرنون مین پریم لگاوین اور یہ داس مہا اگیانی سنساری مُوہ مین
پھنسا ہوا اتنی بدھ کہان رکھتا ہی جو اُس پربرہم پرمیشور کا چرتر جسکے برنن کرنے مین شیش ناگ اور گنیش جی اور شاردا دیبی تھکت ہین اور اُنکے انت کو

१उत्पत्ति
२जरा संध
३गुणानुवाद
४थलचर
५जलचर
६नभचर
७रैल

پہونچ نہین سکتے بارھون اسکند کا ترجمہ کرسکون اسلیے آپ سب دیوتا اور رکھیشور اور مہاتماؤن کے چرنون پر جنکا نام اوپر لکھا ہی سر اپنا دھر کر
بڑی ادھینتائی سے یہ بردان مانگتا ہون کہ آپ دیا کرکے یہ آشیرباد دیجئے کہ جس مین یہ پوتھی شری مدبھاگوت بیچ بولی اُردو کے جس طرح
اس داس کی اِچھا ہی سمپورن ہوجائے یہ پُران سب بیدون کا سار واسطے پار اُتارنے سب جیوؤن کے سنسار روپی سمدر سے شری شکدیوجی
نے اس امرت لوک مین جہاز بنایا ہی بغیر پڑھے اور سُنے اُسکے جنم لینا اور جینا آدمی کا کہ جیتین جولاہی سنسار مین اکارتھ سمجھنا چاہیے کلجگ باسیون
کو سنساری مایا موہ استری پتر دربیہ اور سکھ مین پھنسے رہنے سے کسی کو جیسا چاہیے ویسا اوکاش نہین رہتا جو من اپنا بیچ بھجن اور اَشمرن
پرمیشور کے لگاوین اور کلجگ مین عمر آدمی کی بہت کم ہوکر مرنے کا ٹھکانا نہین رہتا تسپر بھی دن رات کمانے کھانے کی چنتا مین رہکر اپنے
مرنے اور پرلوک کا ڈر نہین رکھتا اسلیے منکھ تن پاکر پہلے وہ کام کرنا چاہیے جس مین شری کرشن جی مہاراج تربھون پت جنھون نے آدمی کو اپنی
مہما سے پیدا کیا ہی پرسنّ ہووین اور اپنا پرلوک بنے منکھ تن پانے کا یہی پھل ہی کہ آٹھون پہر مین کسی وقت پرمیشور کو اپنے مَن سے نہ
بھلاوے آدمی کا چولا کلجگ مین بہت اپرادھ اور پاپون سے بھرا ہوکر سوائے بُرائی کے کوئی بھلائی اُس سے جلدی نہین ہوتی اسواسطے
پربرھم نارائن نے بید بیاس جی کا اوتار لیکر پوتھی شری مد بھاگوت کو سب بیدون کا سار نرمان کیا اور شری شکدیوجی مہاراج نے
یہ امرت روپی کتھا سنساری جیوؤن کے پاپ چھوٹنے کے لیے اور بھوساگر پار اُترنے کے واسطے جگت مین پرگٹ کی ہی جس طرح امرت پینے
سے جیو امر ہوکر نہین مرتا اُسی طرح جو کوئی اس کتھا کو پریت کے ساتھ سُنے وہ آواگون سے چھوٹ کر مکت پدوی پر پہونچتا ہی اسلیے داس
مکھن لال نے ترجمہ اس پوتھی کا واسطے سمجھنے سب چھوٹے بڑون کے بیچ بولی اُردو کے سمبت ۱۹۰۳ کاشی پُری مین لکھ کر سُکھ ساگر نام رکھا
اور کہین کہین دوہا چوپائی سورٹھا اور کبت برج بھاکھا کے جو بہت بھلے معلوم ہوتے ہین جہان جیسا اُچت دیکھا وہان ویسا لکھا اور کچھ کتھا
برج بلاس کی جس مین رس بہار بہت ہی سوائے کتھا شری مدبھاگوت کے اس پوتھی مین لکھی گئی اب تھوڑا سماچار اپنا جس طرح مجھکو
شری نارائن جی کے چرن کمل مین پریم اُتپنّ ہوا برنن کرتا ہون مین نے شری کاشی پُری مین جنم لے کر جا منی بدیا پڑھی اور بیس برس کی
عمر مین منشی برندابن سررشتہ دار عدالت فوجداری مرزاپور کے اُپکار سے جو میرے باپ کے ماما تھے اُسی ضلع مین بعہدۂ محرری تھانہ
نوکر ہوا اور تیئیس ۲۳ برس کی عمر مین داروغہ ہوکر اور تھانہ گوپی گنج پرگنہ بھدوئی زمینداری شری مہاراج ادھراج ایشری پرشاد
نرائن سنگھ بہادر کاشی نریش کے جو چودھون گُن ندھان ہین بدل آیا بتیس ۳۲ برس کی عمر تک کام کرودھ لوبھ موہ سنساری جال مین ایسا
پھنسا رہا کہ گورکھ بھی نہین ہوا گوپی گنج کاشی اور پریاگ کے بیچ راستہ پر ہی اسلیے بہت سے سادھو اور مہاتما جن تیرتھ جاترا کرنے کے
لیے اُسی راستہ سے آیا جایا کرتے ہین سو مجھے اُن سنتون اور مہاتماؤن کے چرنون کا درشن پانے سے اور ست سنگ سے یہ ابھلاکھا ہوئی
کہ گرگھر ہو جیے جس سے انت کال سُدھرے تب مین ایسا سوچ کر کاشی جی مین چلا آیا اور شری باباجواہر لال جی سارسوت براہمن چھتیسون ۳۶
گُن ندھان ساچھات ایشور اوتار کا سکھ ہوا سو اُن گرو نارائن نے مجھکو بارہ اچھر کا منتر اُپدیش دیا جب اُس منتر کے جپنے اور گرو کے آشرباد سے
میرا ہردے شدھ ہوکر ہر چرنون مین پریم اُتپنّ ہوا تب مین نے پوتھی شری مدبھاگوت کا جو فیضی نے فارسی مین ترجمہ کیا تھا پڑھنا آرمبھ کیا
جب اُسکے پڑھنے سے میرا پریم بڑھا تب مجھکو یہ اچھا ہوئی کہ اِسکو اُردو بھاکھا مین جسکو سب کوئی سمجھ سکین لکھون سو مین نے پوتھی شری مدبھاگوت
کو مہاراج پر پھنیندراچاری رہنے والے گوپی گنج اور پنڈت گوبند رام اور مدن موہن جی اوجھا کاسی باسی سے جو چھ شاستر اور اٹھارہ پُران
کے جاننے والے ہین ملان کرکے اُردو مین ترجمہ کیا سو شیام سُندر اور بشوناتھ جی اور سب دیوتا کاسی باسی کی کرپا اور دیا سے ترجمہ سمپورن ہوا و

१फणीन्द्राचारी

اِس داس کو اِس گرنتھ کے لکھنے اور پڑھنے کا ابھیاس رکھنے سے جو سُکھ ملا اُسکا حال کیا کہون اندر لوک کا بھی سُکھ ست سنگ کے سامنے
کچھ مال نہین ہی جو آدمی اس امرت روپی کتھا کو نت پڑھے اور سُنا کرے تب اُسکو معلوم ہوگا کہ اس مین کیا گُن اور لابھ ہی جبتک آدمی اس کتھا
کو نہین پڑھتا اور سُنتا تب تک اُسکا سُکھ نہین پاتا **دوہا** ایک گھڑی آدھی گھڑی آدھی گھڑی کی آدھ + تلسی سنگت سادھ کی ہرے کوٹ اپرادھ
اور یہ داس کچھ سنسکرت اور شاستر نہین پڑھا ہی کداچت اس ترجمہ مین کوئی بات بھُول گئی ہو تو آپ لوگ دیا کرکے اپرادھ میرا چھما کرین بھُول
چوک مین مہاتما لوگ سدا ایسی چھوٹون پر دیا کرتے آتے ہین **کبت** شری بھاگوت کٹھور بڑی کچھ بوجھ پڑے نہین ارتھ کی ریتی + بوجھے بنا
نہین پریم جگے بن پریم جگے اُپجے نہین پریتی + پریت بنا نہین کام سرے بن کام سرے نہ سرے جگ نیتی + یا ہی سے بوجھنے ہیت کہون اُردو
مین خلاصہ گوبند کی گیتی **دوہا** بیاس دیو شکدیو کو بندے کرون کرجور + ہٹھ بس اُردو کرت ہون چھموڈ ڈھٹھائی مور + اپنے چت کے چین کو اُردو
بین بنائے بھوساگر اُترن جیون گوبند کے گُن گائے۔

ترجمہ چھ ادھیائے جسکو گوکرن ماہاتم کہتے ہین۔

پہلا ادھیائے

کتھا بھگت اور گیان اور بیراگ کی

سونک آدک اٹھاسی ہزار رکھیشورون نے بیچ استھان نیم شارنیہ کے سوت پورانک شکدیو بیدبیاس جی سے کہا کہ تم کوئی کتھا اور لیلا
پرمیشور کی ایسی برنن کرو جس مین بھگت اور گیان اور بیراگ اِدھک ہو اس گھور کلجگ مین گیان سنساری آدمیون کا راچھس کے سمان ہو گیا ہی
اسلیئے کوئی سُکھ سے نہ رہکر سب کسی کو ایسا کرودھ اور موہ اور لوبھ اتپن ہوا ہی کہ آٹھون پہر اُسی دُکھ مین بیاکل رہتے ہین کوئی ایسا چرتر
بھگوان کا برنن کیجیئے کہ کلجگ باسیون کو بھگت اور پریت پیدا ہو کر سُکھ ملے یہ بات سُنکر سوت جی بولے کہ تم لوگون نے بہت اچھی بات کلجگ
باسیون کے اُدھار کرنے کے واسطے پوچھی جو کال روپی سانپ کے مُنھ مین پڑے ہین سو وہ کتھا شری مدبھاگوت ہی جو شکدیو جی مہاراج نے
راجا پرکھیت سے کہی تھی جس سمے راجا کو شرنگی رکھ کے شاپ دینے کے اُپرانت رکھیشورون اور مُنیشورون کی سبھا مین شکدیو جی نے شری
گنگا جی کے کنارے آکر کتھا شری مدبھاگوت سُنانا آرمبھ کیا اُس سمے دیوتاؤن نے امرت کا کلسہ وہان لاکر شکدیو جی سے کہا کہ مہاراج
یہ امرت کا گھڑا آپ لیجئے اور ہم لوگون کو امرت روپی کتھا پلائیے یہ بات سُنکر شکدیو جی بولے کہ تمھارا امرت ہمارے کام کا نہین ہی اس امرت
کے پینے سے عمر آدمی کی دیوتا کے برابر ہوتی ہی برہما جی کے ایک دن مین چودہ اندر بدل جاتے ہین تمھارے امرت سے اُتم یہ کتھا روپی
امرت بھگوان کا چرتر ہی جس کی سپتاہ سُننے اور پڑھنے سے جیو امر ہو کر کبھی نہین مرتا اور مکت پدوی پر پہونچکر آواگون سے چھوٹ
جاتا ہی اس لیے راجا پرکھیت تمھارے امرت پینے کی اچھا نہ رکھکر بھاگوت روپی امرت پیا چاہتا ہی اتنی کتھا سُناکر سوت جی نے
کہا کہ نارد مُن کو سنک آدک نے سپتاہ پارائن شری مدبھاگوت کا سُناکر اُس کتھا سُننے کی بدھ بھی بتلائی ہی یہ سُنکر سونک آدک رکھیشورون
نے سوت جی سے پوچھا کہ نارد مُن تو دو گھڑی سے زیادہ کہین نہین ٹھہرتے تھے وہ سات دن ایک جگہ کیسے رہے جو اُنھون نے
سپتاہ پارائن سُنا اور سنکادک کا درشن بھی کسی کو جلدی نہین ملتا وہ نارد مُن کو کیسے ملے اور یہ سپتاہ جگیہ کہان پر ہوا اسکا حال
بتلائیے یہ بچن سُنکر سوت جی بولے کہ ایک سمے سنک سنندن سناتن سنت کمار چارون بھائی گھومتے ہوئے بدرکا شرم مین
آئے اُنھون نے نارد جی کو پہلے سے وہان اُداس بیٹھے دیکھ کر پوچھا کہ اے نارد مُن آج تم ملین سوروپ چنتا مین کس واسطے بیٹھے ہو

اور کون بات کا سوچ تمکو ہی نارد جی نے چارون رکھیشورون کو پرنام کرکے کہا کہ ہم کو جس بات کی چنتا ہی سو سُنیے ہمنے سب تیرتھ کاشی اور
گوداوری اور گیا آدک مین جاکر دیکھا کہ ان تیرتھون پر کلجگ نے سب جیوؤن کو سنساری مایا مین ایسا پھنسا رکھا ہی کہ ست اور تپ اور آچار اور
دیا اور دان کلجگ مین سب جاتا رہا کیول اپنے پیٹ پالنے کی چنتا مین سب آدمی ابکل رہ کر جھوٹھ بولتے ہین اور ابھاگی اور پاکھنڈی ہوکر
ماتا اور پتا کی سیوا نہین کرتے استری اور سسر اور سالے کی اگیا مین رہ کر دربیہ کے لالچ سے اپنی بیٹی نیچ کل مین بیچتے ہین جہان دیکھو وہان
ملچھ اور شودر کی بڑھتی دیکھ پڑتی ہی براہمن اور چھتری اپنے کرم اور دھرم سے رہت دیکھ پڑتے ہین کسی کو اپنے دھرم پر استھر
نہ دیکھ کر جب مین چارون طرف سے پھرتا ہوا شری متھراپُری مین جمنا کنارے پر پہونچا تب وہان پر یہ آشچرج کی بات
مجھکو دیکھ پڑی کہ ایک استری جوان بیٹھی روتی ہی اور دو آدمی بوڑھے اُسکے پاس اچیت پڑے ہین اور وہ استری چارون
طرف اس اچھا سے دیکھتی تھی کہ کوئی آدمی میری سہاتیا کرنے والا آکر پراپت ہو جیسے اُس نے مجھکو وہان پر دیکھا ویسے کھڑی
ہوکر بولی کہ مہاراج آپ ایک ساعت ٹھہر کر میرا دُکھ سُن لیجیے میرے بڑے بھاگ تھے جو آپ نے مجھے درشن دیا جب مین
نے اُس استری سے پوچھا کہ تو کون ہی اور یہ دونون پُرش جو اچیت پڑے ہین انکا حال بتلا تب اُس نے کہا کہ مین بھکت ہون
اور یہ دونون میرے بیٹے گیان اور بیراگ ہین اور ان پانچ سات استریون کو جو یہان بیٹھی دیکھتے ہو سو سب گنگا اور جمنا اور سرسوتی
آدندیان استریون کا روپ دھر کر میری ٹہل کرنے کے واسطے آئی ہین مین نے دربڑ دیش مین جنم لیا اور کرناٹک دیس مین سیانی ہوکر
تھوڑے دن دکھن مین رہی اور گجرات مین جاکر بوڑھی ہوئی تھی اب شری بندرابن مین آنے سے جوان ہوگئی ہون پر میرے
دونون بیٹے کلجگ باسیون کے گھور پاپ کرنے سے ایسے بوڑھے اور اچیت ہوکر پڑے ہین کہ سامرتھ بولنے کی بھی نہین رکھتے انکے
دُکھ سے مین بہت اُداس رہتی ہون یہ بڑے شرم کی بات ہی کہ میرے بیٹے بوڑھے ہون اور مین جوان رہون یہ حال دیکھ کر دنیا
کے لوگ میری ہنسی کرتے ہین اس کا کارن بتلائیے جب استری روپ بھکت نے مجھسے یہ حال پوچھا تب مین نے اپنی بدھ سے بچار کر
کہا کہ اب کلجگ کے آنے سے تیری اور گیان اور بیراگ کی کچھ مرجادا نہین رہی کیول بندرابن مین آنے سے تو جوان ہوگئی ہی مگر تیرے
بیٹون کو کلجگ مین کوئی نہین جانتا اسواسطے وہ جیون کے بیون بوڑھے اور نربل بنے ہین یہ بات سُنکر اُسنے کہا کہ جو کلجگ ایسا دُشٹ
ہے تو راجا پریچھت نے کسواسطے دیا کرکے جان اُسکی چھوڑ دی جسپر دیا کرنے سے سب لوگون کا کرم اور دھرم جاتا رہا اُسے کیون
نہین مار ڈالا تب مین نے اُسکو جواب دیا کہ پریچھت نے کلجگ مین بڑا گُن دیکھ کر اُس کو نہین مارا کہ دوسرے جگون مین ہزارون برس
تک جگیہ اور تپ اور دان اور دھرم کرنے سے بھی پرمیشور کا درشن جلدی نہین ملتا تھا سو کلجگ مین کیول بھجن اور کیرتن کرنے سے
نارائن جی ترنت پرسن ہوکر درشن اپنا دیتے ہین پر کلجگ باسیون سے سہج بات بھی نہین بن پڑتی اسلیے کلجگ نے سب
آدمیون کا دھرم اور کرم کھو دیا تیرتھ پر براہمن لوگ وان لیکر اُسکا پرایشچت نہین کرتے اور سب کوئی کام کرودھ لوبھ اور اہنکار
مین بھرے رہتے ہین کلجگ کا یہی دھرم ہی اس مین پرمیشور کا بھجن اور اسمرن اُتم سمجھنا چاہیے یہ بات سُنکر بھکت نے کہا کہ تم
دھن ہو بڑے بھاگ سے تمھارا درشن مجھکو ملا آپ سب کسی کے دُکھ چھڑانے کے جوگ ہین کوئی تدبیر کرکے گیان اور بیراگ
کو جوان کر دیجیے جس مین میرا دُکھ چھوٹ جائے مین تمکو بار بار دنڈوت کرتی ہون

ادھیاے دوسرا

بودھ کرنا نارد جی کا بھگت کو اور واسطے چھڑانے دکھ بھگت کے ڈھونڈھنا کسی سادھو کو

نارد جی نے استری روپ بھگت سے کہا کہ اب تو اپنی چنتا چھوڑ کر شری کرشن جی کے چرنون مین دھیان لگا انکا سمرن دھیان کرنے سے سب دکھ تیرا چھوٹ جائیگا جس سمے راجا درجودھن کی سبھا مین دساسن نے دروپدی کا چیر کھینچکر ننگی کرنا چاہا تھا اُس سمے دروپدی[1] کے دھیان کرلے سے نارائن جی نے چیر بڑھا کر اُسکی لجا رکھی اور جب گجیندر[2] کا پیر گراہ نے پکڑا اور اُسکا پران بچانے والا کوئی نرہا تب ہاتھی کے سمرن کرتے ہی بشن بھگوان نے پہونچکر گجیندر کا پران گراہ سے بچایا ہی بھگت تو بیکنٹھ ناتھ کو پران سے بھی ادھک پیاری ہی وہ تیرے واسطے نیچ ذات مین بھی جہان تیرا باس رہتا ہی وہان آکر اُسکا اُدّھار کر دیتے ہین ست جگ تریتا اور دواپر مین سجّن لوگ بہت سا تپ اور دان اور جگیہ اور دھرم کرنے سے مکت پاتے تھے اور کلجگ مین تیری کرپا سے سب جیوون کا اُدّھار ہو جاتا ہی گیان اور بیراگ کو کوئی نہین پوچھتا اسلیے تیرا دکھ چھڑانے کے واسطے بہت اچھا اُپاے کرکے دُنیا مین تیری مہما پرگٹ کر دیتا ہون جن کے ہردے مین تیرا باس رہیگا وہ لوگ پاپی ہونے پر بھی جمراج کا کچھ ڈر نہ رکھکر تیری دیا سے بیکنٹھ دھام کو چلے جائین گے پرمیشور کا درشن جگیہ تپ برت دان کرنے سے جلدی نہین ہوتا وہ بھگت کرنے سے سہج مین ملتا ہی جنھون نے ہزارون برس نارائن جی کا تپ کیا تھا اُنھون نے بھگت پائی ہی پرمیشور بہت پرسن ہونے سے اپنی بھگت دیتے ہین اسلیئے بیکنٹھ ناتھ نے سب باتون پر بھگت کو شریشٹھ رکھا ہی یہ بات سنکر بھگت نے کہا ہی کہ اے نارد جی تم دھنّ ہو جسطرح تمنے مجھکو دھیرج دیا ہی اُسیطرح میرے بیٹون کو بھی جو اچیت پڑے ہین جگا وجب میرے اُٹھانے اور پکارنے سے گیان اور بیراگ نے آنکھ بھی نہین کھولی تب مین نے بید کا بچن اور گیتا کا پاٹھ کرنا آرمبھ کیا اُس کے سُننے سے اُنھون نے اپنی آنکھ کھولکر اُٹھنے کے واسطے چاہا لیکن نہ ہلنا سے پھر اچیت ہو گئے جب یہ حال دیکھکر مین بہت چنتا کرنے لگا کہ گیان اور بیراگ کس واسطے نہین اُٹھتے تب یہ آکاش بانی ہوئی کہ اے نارد تم کیون اتنا سوچ کرتے ہو یہ بناست سنگ کے نہ جاگینگے انکی سنگت کرنے کیواسطے کسی سادھو کو ڈھونڈھو یہ بات سُنتے ہی مین وہان سے سادھو ڈھونڈھتا ہوا یہان تک پہونچا پر کلجگ ہونے سے کوئی سادھو اچھا کے موافق نہ ملا اُسی چنتا مین بیٹھا تھا کہ آپکا درشن ملا سو آپ لوگ براہمن کے لڑکے بڑے جوگی اور گیانی سدا بال اوستھا مین رہکر کیول کتھا روپی دھن اپنے پاس رکھتے ہو اور تمھاری تپسیا کا پھل کوئی برنن نہین کرسکتا کسواسطے کہ آپنے جے اور بجے بیکنٹھ ناتھ کے دوارپالکون کو پرتھوی پر گرا دیا ایسی سامرتھ سواے آپ کے دوسرے مین نہین ہی جس طرح آپنے دیا کرکے مجھے اپنا درشن دیا اُسی طرح بھگت اور گیان اور بیراگ کا دکھ چھڑا کر اُنکو سکھ دیجیے جس مین چارون برن کے آدمی تمھارا جس گاوین اور کلجگ باسیون کا من شدھ اور پوتر ہو جاے یہ بات سُنکر سنت کمار بولے کہ اے نارد جی تم اُداس نہو اور چنتا نہ کرو جتنے شیام سُندر کے داس ہین اُن سبھون مین تم سریشٹھ ہو تمکو بھگت کا دکھ چھڑانے کے واسطے تدبیر کرنا اُچت ہی پچھلے وقت کے مہاتما اور رکھیشورون نے گیان اور دھرم کی بہت راہ سنساری آدمیون کو بیکنٹھ پہونچنے کے واسطے بتائی لیکن اس کٹھن راہ پر کسی سے چلا نہین جاتا اور وہ راہ بتانے والا گرو بھی جلدی نہین ملتا اسلیئے جو کوئی شری مدبھاگوت سچّے من سے سُنیے اُسکو وہ راہ مل سکتی ہی جو کتھا شکدیو جی نے راجا پریچھت کو سُنائی ہی وہی کتھا سُننے سے بھگت اور گیان اور بیراگ کو بھی سامرتھ ہوکر اُنکا دکھ چھوٹ جائے گا پرمیشور کے چرنون مین پریم بڑھنے کے واسطے اس سے اُتم کوئی دوسری راہ نہین یہ بات سُنکر نارد جی بولے کہ اے مہاراج مین نے بید اور گیتا کا پاٹھ کرکے گیان اور بیراگ کو بہت جگایا پر اُن کو اُٹھنے کی سامرتھ نہین ہوئی شری مدبھاگوت کہنے سے کس طرح جاگینگے سنت کمار جی نے

[1] द्रौपदी
[2] गजेन्द्र
[3] [illegible]

کہا کہ اے نارد جی سب بیدون کا سار شری مدبھاگوت کو سمجھنا چاہیئے اُس کے ایک ایک شلوک اور پد مین بیدون کا آرتھ اس طرح بھرا ہی جس طرح دودھ مین گھی رہتا ہی جبتک اُس کو تدبیر کے ساتھ دودھ سے باہر نہین نکلالتے تب تک گھی کا سواد دودھ مین نہین ملتا اسی طرح سب بید اور پُران کو بیاس جی نے متھ کر اُنکا تت شری مدبھاگوت مین لکھا ہی اور اے نارد جی تم جان بوجھ کر کیون بھولتے ہو چار اشلوک مول شری مدبھاگوت کے نارائن جی نے برہما جی سے کہے اور تم نے اُنسے سُنکر بید بیاس جی سے کہا بید بیاس جی نے اُنکو بستار پوربک لکھکر شری مدبھاگوت پُران بنایا وہی کتھا سب کسی کا دُکھ چھڑانے اور سنسار روپی سمُندر سے پار اُتارنے والی ہی یہ بات سُنکر نارد جی ہاتھ جوڑکر بولے کہ آپ نے بڑی دیا کرکے یہ حال کہا اور ہمارے بڑے بھاگ تھے جو آپ کا درشن پایا ست سنگ بغیر بھاگ کے نہین ملتا اب یہ بتلایئے کہ اِس بھاگوت روپی گیان جگیہ کو کس طرح کہان پر کرنا چاہیئے اور کتنے دن مین یہ جگیہ پوری ہوتی ہی۔

اَدھیائے تیسرا

برنن کرنا سنت کمار جی کا بدھ سپتاہ جگیہ شری مدبھاگوت کی اور جو پھل اُسکے سُننے سے ملتا ہی

سنت کمار جی بولے کہ اے نارد مُن تمنے بہت اچھی بات پوچھی ہر دوار مین گنگا کے کنارے یہ جگیہ کرنے کے واسطے اچھا استھان ہی وہان پر درختون کا سایہ گھنا ہو کر بہت سے رکھیشور اور منیشور گیان جگیہ کے چاہنے والے رہتے ہین اُس جگہ تمھاری کتھا روپی جگیہ کرنے سے گیان اور براگ بھی جوان ہو کر جاگ اُٹھینگے اور بھکت کا سب دُکھ چھوٹ جائیگا یہ بات سُنکر نارد جی بولے کہ مہاراج بنا تمھارے چلے وہ جگیہ نہین ہو سکتا اسلئے آپ بھی ہمارے ساتھ وہان چلیے یہ بات سنتے ہی سنکادک چارون بھائی اور نارد جی بدرکا شرم سے چلکر ہر دوار مین گنگا کنارے آ پہونچے اُنھون نے رکھیشورون اور منیشورون سے جو وہان پر تھے کہا کہ ہم اس استھان پر بھاگوت روپی جگیہ کرتے ہین جسکو کتھا روپی امرت پینا ہو وہ آکر سُنے یہ حال سُنتے ہی بھرگ اور بسشٹھ اور چیون اور رمید ہانتھ اور گوتم اور پرشرام اور بشوامتر اور مارکنڈے اور بید بیاس اور پاراشر ادک جتنے رکھیشور اور منیشور اُس تیرتھ پر رہتے تھے سب وہان آئے اور سوائے رکھیشور اور منیشورون کے بید جو مورت والے ہین اور گنگا جی ادک ندیان اور گندھرب اور کنر اور جچھ اور ناگ آدک چودھون بھون کے لوگ کتھا روپی امرت کے پینے کے واسطے اُس گیان جگیہ مین آکر اکٹھا ہوئے جب نارد جی نے سب کسی کو بڑے آدر بھاؤ سے بٹھلایا تب بیشنو اور برکت[۱] اور مہاپرش لوگون نے جے شبد اور شنکھ دھن کیا دیوتا لوگ اپنے اپنے بمانون پر چڑھ کر وہان کتھا سُننے کے لیے پہونچے اور گیان روپی جگیہ پر پھول برسانے لگے اور سب سُننے والے اس بچار مین چت لگا کر بیٹھے کہ دیکھین سنکادک اور نارد جی کون لیلا اور کتھا پرمیشور کی کہتے ہین اُس سمے سنت کمار جی نے کہا کہ ہم تمکو وہ کتھا سُناتے ہین جو شکدیو جی نے راجا پریچھت سے کہی تھی وہ پُران اٹھارہ ہزار اشلوک کا ہی اُسکے پڑھنے اور سُننے سے مکت سامنے کھڑی رہتی ہی شری مدبھاگوت سُننے کے برابر دوسرے پُران کے سُننے اور ہزارون اشومیدھ جگیہ[۲] اور باجپئی جگیہ[۳] کرنے سے پھل نہین ملتا کاشی اور گیا اور پریاگ اور کُرچھیتر اور پُشکر آدک کسی تیرتھ کا اسنان کتھا سُننے کے برابر پھل نہین رکھتا جب تک سنساری لوگ یہ کتھا نہین سنتے تب تک اُنکے بہت جنمون کے پاپ گرجتے ہین پر امرت روپی بھاگوت کے سُنتے ہی اُنکے پاپ اس طرح چھوٹ کر بھاگ جاتے ہین جس طرح سورج کے نکلنے سے کُہرا نہین رہتا جو آدمی ہر روز ایک آدھا شلوک بھاگوت کا پڑھا کرتا ہی اُس کی بھی مکت ہو جاتی ہی اور جو لوگ نت بھاگوت پڑھکر اورون کو سُناتے ہین اُن کے کروڑون جنم کے پاپ جلکر راکھ ہو جاتے ہین جو کوئی پوتھی شری مدبھاگوت کی سونے کے سنگھاسن پر دھر کر بیشنو اور سادھو کو دان دیتا ہے اُس کو پرمیشور اپنی

१ विरक्त
२ अश्वमेध
३ बाजपेय

انہی جوت مین ملا لیتے ہین جسنے آدمی کا تن پاکر بھاگوت کتھا نہین سُنی اُسے دھر کار ہو کر چنڈال کے برابر سمجھنا چاہیے ایسا پُوت جننے سے
اُس کی ماتا بانجھ رہتی تو اچھا تھا کلجگ مین جگیہ اور تپ اور دان اور دھرم آدمی سے کچھ نہ ہو کر من اُس کا ایک طرف نہین لگتا
اُس لیے پربرہم نارائن نے بید بیاس جی کا اوتار لیکر یہ کتھا بنائی ہی جو کوئی سات دن تک چت لگا کر اسپُران کا سپتاہ سنتا ہی اس کو
جگیہ اور برت اور دان سبکا پھل ملکر مُکت پدارتھ ملتا ہی جب اودھو جی نے ایکادش اسکندھ مین سب گیان شری کرشن مہاراج سے
سُنکر کلجگ کا الجھن جانا تب شیام سُندر کے چرنون کا دھیان کر مُرلی منوہر سے پُوچھا کہ اے دینا ناتھ آپ تو بیکنٹھ دھام کو جاتے ہین سنساری
لوگون کا اُدھار کسطرح ہوگا تب تربھون پت بولے کہ اے اودھو تم بدرکاشرم مین جاکر تپ کرو تمھاری مُکت ہو جاے گی ہمارے جانے کے پیچھے ایک
بھاگوت روپی مورت ہماری دنیا مین رہے گی جو آدمی سپتاہ بھاگوت سچے من سے سُنیگا اُسکو ہمارا درشن ہردے مین ہو جائیگا سنساری
لوگون کا دُکھ چھڑانیوالا یہ پارائن جگیہ سمجھنا چاہیے سواے اسکے اور کوئی دوسری چیز آدمی کو مایا روپی جال سے چھوٹنے کے واسطے اُتم
نہین ہی اتنی کتھا سُنا کر سوت جی نے سونک ادک رکھیشورون سے کہا کہ جب سنت کمار نے سپتاہ پارائن شری مد بھاگوت کا سُنانا
آرمبھ کیا اور سب کوئی سُننے لگے تب اُس امرت روپی کتھا کے پرتاپ سے وہ دونون بوڑھے گیان اور بیراگ جوا چیت پڑے تھے
جوان ہو کر اُٹھ بیٹھے اور بھگت کا دُکھ دور ہو گیا اور اُنکا درشن سب سبھا والے پاکر گوبند اور ہری اور مُراری کہنے لگے اور بھگت اور گیان
اور بیراگ کا درشن ملنے سے اُنکو بھگت ہو کلجگ کا دُکھ جاتا رہا اور سب کسی کا من سپتاہ کتھا سُنکر شدھ اور ایک چت ہو گیا

چوتھا اَدھیاے

درشن دینا نارائن جی کا سب آدمی سپتاہ سُننے والون کو اور اتہاس ایک برہمن کا جسکی استری بڑی کرکسا تھی

سوت جی نے سونکادک سے کہا کہ جب سب بشنو اور رکھیشور سپتاہ سُنکر ایک چت ہو گئے تب شری بندرابن بہاری سانولی صورت
موہنی مورت نے پیتامبر اوڑھے اور کردھنی او مُکٹ اور کنڈل جڑاؤ پہنے کیسر اور چندن کا کھور ماتھے پر لگائے اُدھو ادک بیکنٹھ باسی بھگتون کو
ساتھ لیے اس گیان جگیہ مین آکر سبکو درشن دیا امرت روپی کتھا سُنکر پہلے سے سادھو اور بشنو کے ہردے مین شیام مورت دکھائی دینے لگی
سو پرتچھ مین بھی سب کسی نے اُنکا درشن کر کے اپنا اپنا جنم سپھل جانا اور بیکنٹھ ناتھ کو دیکھتے ہی جتنے بشنو اور رکھیشور اُس سبھا مین بیٹھے تھے
جے جے بولکر اُٹھ کھڑے ہوے اور ملیاگر چندن اور پھولون کی برکھا اُنپر کرنے لگے اور دھوپ دیپ نیبید سے پُوجا کر کے سنکھادک بجا کر ساشٹانگ
ڈنڈوت کی یہ سب آنند دیکھ کر نارد مُن بولے کہ سنت کمار جی آپنے جو سپتاہ جگیہ کیا اس مین جتنے جتنے یہ کتھا سُنی وہ سب پوتر ہو کر مُکت پد کو
پہونچے اب اور کون کون لوگ یہ امرت روپی کتھا سنکر بھوساگر پار اُترینگے اُنکا حال برنن کیجیے سنت کمار نے کہا کہ جو کلجگ کے آدمی بڑے
پاپی اور دُشٹ اور لالچی اور جھوٹھے اور چغلخور اور کامی پیدا ہو کر اپنے کرودھ سے جلے مرتے ہین وہ لوگ بھی اس سپتاہ جگیہ کے سُننے سے پوتر ہو کر
مُکت پدوی پر پہونچینگے اور جو کوئی کلجگ مین ماتا اور پتا کی سیوا اور اپنے کرم اور دھرم سے رہت اور لوبھ مین ڈوبا رہکر جھوٹھا اور چور اور
ٹھگ ہوگا وہ بھی اس کتھا کے سُننے سے بھوساگر پار اُتر جائیگا اب ہم ایک پُرانی کتھا تم سے کہتے ہین سُنو کہ دکھن دیش مین تنگ بھدرا نام ایک
ندی ہی اُسکے کنارے ایک نگر مین اتم دیو نام برہمن بڑا پنڈت اور تیج دان اور دھرماتما رہتا تھا اُس برہمن کی استری دُھندھلی نام بڑی کرکسا دن
رات سنساری مایا مین رہکر اپنے پت کو سب طرح کا دُکھ دیتی تھی لیکن وہ برہمن گیانی پرمیشور کی اچھا اسیطرح سمجھکر اُسکے ساتھ اپنا دن کاٹتا تھا جب اُس برہمن
کے کوئی لڑکا نہ ہو کر بڑھاپا آیا تب اُسنے سنتان ہونے کیواسطے برت اور نیم کرنا شروع کیا اور بہت گئو اور سونا براہمنون کو دان دیا تسپر بھی اُسکی کامنا

१ तुंगभद्रा
२ धुंधली

پُوری نہ ہوئی تب وہ براہمن اپنے من مین بہت اُداس ہوکر گھر سے نکلا اور اپنے پران تیاگ کرنے کی اچھا کرکے بن مین چلا گیا جب دوپہر کو
پیاس سے بہت بیاکل ہوکر ایک تالاب کے کنارے اسنان کرکے پانی پیا اور اُسی جگہ بیٹھکر سنتان ہونے کے لیے چنتا کرنے لگا تب پرمیشور
کی اچھا سے ایک سنیاسی مہاپرش اُس تالاب پر آپہونچا جب براہمن نے اُسکا تیج دیکھ کر بڑے آدر بھاؤ سے اپنے پاس بٹھالا تب
اُس مہاپرش نے پوچھا کہ اے براہمن دیوتا تم اس بن مین کسواسطے اُداس بیٹھے ہو اپنے سوچ کا حال ہمسے کہو یہ بات سنتے ہی براہمن
آنسو بھر کر ہاتھ جوڑکر بولا کہ مہاراج مین نے پچھلے جنم مین بڑا پاپ کیا تھا اس سے میرے سنتان نہین ہوئی بیٹا نہونے سے پتر لوگ نرک
مین جاتے ہین یہی دکھ سمجھکر اپنی جان دینے کے واسطے یہان آیا ہون دنیا مین جسکے بیٹا نہو اُسکا جنم لینا اور جینا اکارتھ ہی اور اُسکے دھن اور
کُل پرِوار کو سمجھنا چاہیے اور مین ایسا ابھاگی ہون کہ میری پالی ہوئی گؤ بھی بانجھ رہ کر میرا لگایا ہوا درخت نہین پھلتا جو پھل بازار سے مول
لاتا ہون وہ بھی سوکھ جاتا ہی جب وہ براہمن یہ سب بات اُس مہاپرش سے کہکر بڑا بلاپ کرنے لگا تب وہ سنیاسی براہمن کو بہت دھیرج
دیکر بولا کہ مین پتر ہونے کے لیے بچار کرتا ہون تو اُداس مت ہو پھر اُس مہاپرش نے براہمن کی کرم ریکھا دیکھ کر کہا کہ اے براہمن تیرے بھاگ
مین سنتان نہین لکھی ہی اس سے سات جنم تک تیرے لڑکا پیدا نہوگا کیون اتنا روکر اپنی جان دیتا ہی سنساری مایا سب جھوٹھی ہی دنیا مین
سوائے دکھ کے سُکھ نہین ملتا اور کلجگ مین لڑکے سے کسی کو سُکھ نہین ملتا بیٹا مان باپ کی سیوا نہین کرتا اور اپنے سالے اور سسر
اور عورت کی آگیا مین رہکر مان اور باپ کو دکھ دیتا ہی عورت اور بیٹا اور بھائی آدک سب اپنے مطلب کے ساتھی ہوتے ہین تسپر بھی
مایا کا ایسا جال ہی کہ آخر کو لوگ من اپنا عورت اور لڑکون مین لگائے رہ کر پرمیشور کا اسمرن نہین کرتے اسلیے اُنکو نرک مین جاکر دکھ بھوگنا
پڑتا ہی ای براہمن تو لڑکے کی اچھا چھوڑکر ہری چرنون کا دھیان لگا اس مین تجھکو بڑا سُکھ ملیگا یہ بات سُنکر وہ براہمن بولا کہ ای مہاراج مجھے لڑکا
پیدا ہونے کے سوائے دھیان اور گیان کچھ نہین سوجھتا آپ کرپا کرکے مجھکو ایک بیٹا دیجیے نہین تو تمھارے اوپر مین اپنی جان دیتا ہون جب
سنیاسی نے براہمن کا یہ حال دیکھا تب پھر اُسکو سمجھا کر کہا کہ ای براہمن سنتان کے واسطے راجا چترکیتُ نے دس ہزار رانی سے بواہ کیا تسپر
२ रानी
بھی بیٹے کا سُکھ نہین پایا اس طرح بہت سے راجا لوگ بیٹے کی چاہنا مین مر گئے اور منورتھ اُنکا پورا نہین ہوا جو لوگ ابھاگی ہین اُنکا اُدیم
بھی نشپھل ہوتا ہی اسلیے تو سنتان کی چنتا چھوڑدے یہ بات سُنکر براہمن نے کہا کہ آپ جتنی بات گیان کی کہتے ہین میرے چت مین ایک
نہین دھستی دیا کرکے کوئی ایسی تدبیر کیجیے جسمین میرے بیٹا ہو اسطرح ہٹھ دیکھ کر سنیاسی نے ایک پھل اُس براہمن کو دیکر کہا کہ تو یہ پھل لیجاکر
اپنی عورت کو کھلادے پرمیشور کی کرپا سے تیرے بیٹا ہوگا جب وہ مہاپرش پھل دے کر کسی طرف چلا گیا تب آتم دیو گھر پہونچ کر وہ پھل اپنی عورت کو
دیکر بولا کہ اسکے کھانے سے تیرے لڑکا ہوگا یہ بات کہکر براہمن دیوتا کہین باہر چلے گئے اِتنے مین ایک سکھی اُسکے پاس آئی تب براہمنی نے اُس سے
२ गर्भवती
کہا کہ یہ پھل میرے سوامی نے لڑکا پیدا ہونے کے لیے کہین سے لاکر مجھکو دیا ہی لیکن مین گربھ رہنے کے ڈر سے اسکو نہ کھاؤنگی گربھوتی استری کا جی
متلاتا ہی اس سے بھوجن نہین کھایا جاتا گربھ رہنے سے مجھکو چلنے پھرنے مین دکھ ہوگا گھر کے بھیتر بیٹھنا پڑیگا سکھی سہیلیون سے ملنا چھوٹ جائیگا
گانے بجانے مین بگھن ہوگا پھر لڑکا جننے مین بہت دکھ ہوگا اور جو لڑکا پیٹ مین ٹیڑھا ہو جائے گا تو میری جان جاتی رہے گی اور میرا بدن مُلائم ہی
دکھ کیسے سہونگی اور جو کُشل سے لڑکا بھی ہوا تو اُسکے پالنے مین بڑا دکھ ہوگا کپڑے اور بچھونے کو مَل مُوتر سے خراب کر دیتا ہی اُس دُرگندھ مین مجھے
کیسے رہا جائیگا ان سب دکھون کے اُٹھانے سے بانجھ اور بدھوا اچھی ہوتی ہی جسکو گربھ کا دکھ اُٹھانا نہین پڑتا ہے ایسی ایسی بہت سی
باتین اُس براہمنی نے اپنی سکھی سے کہکر اُس پھل کو نہ کھایا اُٹھا کر رکھ چھوڑا اور اپنے خاوند سے جھوٹھ کہدیا کہ مین نے پھل

کھالیا تھوڑے دن پیچھے اُس براہمنی کی بہن نے وہان آکر پوچھا کہ اے بہن تم اِن دنون مین بہت دُکھی اور اُداس معلوم ہوتی ہو اسکا کیا کارن
ہے تب اُسنے اپنی بہن سے کہا کہ میرے سوامی نے ایک پھل لڑکا ہونے کے واسطے کہین سے لاکر مجھے دیا تھا سو مین نے گربھ
رہنے کے دُکھ سے وہ پھل نہین کھایا اور اپنے خاوند سے پھل کھانے کا حال جھوٹھ کہدیا اور گربھ میرے نہین ہی اس بات کا
جواب کیا دونگی اس کارن مین اُداس رہتی ہون یہ بات سُنکر اُسکی بہن بولی کہ تو کچھ چنتا مت کر میرے ایک مہینہ کا گربھ ہی سو تو اپنے پت سے
کہدے کہ میرے گربھ رہا ہی جب میرے لڑکا ہوگا تب مین وہ لڑکا تجھے دیکر اسکو تیرا بیٹا پرگٹ کر کے دودھ پلایا کرونگی اس بات کی خبر تیرے
خاوند کو نہوگی اور جو پھل تیرا خاوند لایا ہی وہ پھل تو اپنی گئو کو کھلادے یہ بات سُنکر براہمنی نے خوش ہوکر وہ پھل گئو کو کھلا دیا اور اپنی بہن کو
آتم دیو سے چھپا کر اپنے گھر مین رکھا جب دسوین مہینے اُس کے بیٹا پیدا ہوا تب براہمنی نے اپنے خاوند سے کہلا بھیجا کہ میرے لڑکا ہوا ہی یہ حال
سُنتے ہی آتم دیو نے منگلاچار مناکر براہمن اور منگتون کو بہت سا دان دچھنا دیا اور براہمنی نے اپنے پت سے کہا کہ میرے دودھ نہین
اُترتا ہی اور میری بہن کے دودھ ہوتا ہی اُسکا لڑکا چھ مہینے کا ہوکر جاتا رہا ہی تم کہو تو مین اُسکو دودھ پلانے کے واسطے بُلاکر یہان رکھون
براہمن نے کہا کہ بہت اچھا لڑکا کسی طرح پالنا چاہیئے جب اتنی بات براہمن نے کہی تب براہمنی کی بہن پرگٹ ہوکر لڑکے کو دودھ پلانے
لگی اور براہمن نے اُس لڑکے کا نام دھندھ کاری[1] رکھا جب دھندھ کاری دو مہینے کا ہوا تب گئو کے بھی اُس پھل کے پرتاپ سے ایک
لڑکا بہت سُندر آدمی کی صورت کا پیدا ہوا پر دونون کان اُسکے گئو کی طرح تھے اُسکو دیکھ کر براہمن نے بڑی خوشی سے گوکرن[2] نام رکھا اور
دونون لڑکون کو اپنا سمجھکر اچھی طرح پالنے لگا جب وہ دونون لڑکے سیانے ہوئے تب گوکرن پڑھ لکھکر بڑا پندت اور بدھمان اور دھرماتما
ہوا اور دھندھ کاری مہا مورکھ چور جواری آدھرمی ہوکر کُکرم[3] کرنے لگا جب بیشیا گمن کرنے مین سب مال گھر کا خرچ کر ڈالا تب دھندھ کاری
اپنی مان اور باپ کو مار پیٹ کر کے سب کپڑا اور برتن گھر سے لیگیا اور اسکو بھی بیچ کے سب روپیہ بیشیا کو دیڈالا یہ حال اپنے بیٹے کا براہمن دیوتا
دیکھ کر رو کر کہنے لگے کہ ایسے آدھرمی لڑکا ہونے سے جو مجھے دُکھ دیتا ہی مین بنا سنتان ہی کے اچھا تھا ایسے جینے سے میرا مرنا اچھا ہی جس مین
اس مہاکشٹ اور دُکھ سے چھوٹ جاؤن یہ حال آتم دیو کا دیکھ کر گوکرن نے کہا کہ اے باپ دنیا مین سوائے دُکھ کے سُکھ کسی کو نہین
ہوتا تم کسواسطے اتنی چنتا کرتے ہو دنیا مین راجا پرجا دھنی کنگال جتنے آدمی ہین سب کو ایک دُکھ لگا رہتا ہی جسنے سنساری مایا چھوڑکر
پرمیشور مین دھیان لگایا اُسکو سُکھ ہوتا ہی اس لیے تم اگیان چھوڑکر استری اور پتر کا موہ من سے توڑ ڈالو اور بن مین جاکر پرمیشور کا بھجن
کرو تب تم کو سُکھ ملیگا سنساری مایا موہ مین پھنسے رہنے سے آدمی نرک بھوگ کرتا ہی جب یہ بات گوکرن کی سُنکر براہمن دیوتا کو
کچھ گیان ہوا تب اُسنے گوکرن سے کہا کہ تمنے بہت اچھی صلاح ہمکو بتلائی پر گیان سیکھے بغیر بن مین جاکر کیا کرون جو میرے اُدھار کا اُپاے
ہو سو بھی بتلادے یہ بات سُنکر گوکرن بولا کہ اے پتا یہ من تمہارا جو دنیا کے مایا موہ مین لگا ہی اس من کو تم اُن کی طرف سے کھینچکر چرنون
مین لگاؤ بن مین اکیلے بیٹھکر پرمیشور کا دھیان کرو اور دنیا کی مایا اور ترشنا کو چھوڑ دو یہ بات سادھن کرنے سے تم بہت سُکھ پاکر
مُکت پدوی کو پاؤگے یہ گیان سُنتے ہی آتم دیو نے خوش ہوکر دنیا کی مایا چھوڑ دی اور بن مین جاکر پرمیشور کا اُسمرن[4] اور دھیان
کرنے لگا کچھ دن بیتے تن اپنا تیاگ کر مُکت پدوی پر پہونچ گیا۔

پانچوان ادھیاے

مرنا دھندھ کاری کا بیشیا کے پھانسی لگانے سے اور مُکت ہونا اُسکا سپتاہ سُنکر

[1] धुंधकारी
[2] गोकर्ण
[3] कुकर्मी
[4] स्मरण

سوت جی نے شونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ جب وہ براہمن بن مین چلا گیا تب دُھندھ کاری نے اپنی مان کو مار پیٹ کرکے کہا
کہ دولت گھر مین کہان گاڑی ہی مجھکو بتلا دے نہین تو مین تجھکو مار ڈالونگا اُسنے مارنے کے ڈر سے کہا کہ کل بتلا دونگی اُسوقت یہ بات
سنکر براہمنی نے بیٹے کے ہاتھ سے اپنی جان بچائی مگر اُسکے گھر مین کچھ دولت نہ تھی جو بیٹے کو بتا دیتی اس لیے مار پیٹ کے ڈر سے وہ رات کو
کنوئین مین گر کر مر گئی جب گوکرن نے دھندھ کاری کا یہ حال دیکھا تب وہ وہان کا رہنا اُچت نہ جانکر تیرتھ جاترا کرنے کو باہر چلا گیا اور
گوکرن ایسا مہاتما اور گیانی ہوا کہ دکھ سکھ دوست دشمن کو برابر سمجھکر دن رات سوائے بھجن اور اسمرن پرمیشور کے اور کچھ کام نرکھتا تھا اور
گوکرن کے جانے کے پیچھے دُھندھ کاری اکیلا رہ کر چوری اور ٹھگی کرکے بیشیا کو دینے لگا ایک دن وہ کہین سے بہت سا روپیہ اور گہنا
چرا لایا سو اپنی بیشیا کو دیکر اُسکے ساتھ سویا جب رات کو دھندھ کاری نیند مین اچیت ہوا تب اُس بیشیا کے گھر والون نے آپسمین صلاح کی کہ یہ
ہمیشہ چوری اور ٹھگی کرکے دوسرے کا مال لا کر ہمکو دیتا ہی کہین پکڑا جائے گا تو اُسکے ساتھ ہم لوگ بھی سزا پاوینگے اور ایسا کام کرنے سے
یہ ضرور مارا جائے گا اسلیے اچھا یہ ہی کہ ہم لوگ اسکو مار ڈالین ایسا بچار کر اُنھون نے دُھندھ کاری کو پھانسی لگا کر اپنے گھر مین لٹکا دیا جب
پھانسی لگانے سے اُسکی جان نہین نکلی تب جلتی جلتی لکڑیون سے اُسکا منھ جلا کر مار ڈالا اور گھر کے بھیتر گڑھا کھود کر اُسکو گاڑ دیا جب اُس
بیشیا کے اڑوسی پڑوسیون نے پوچھا کہ دُھندھ کاری جو تمھارے گھر پر آتا تھا ان دنون دکھائی نہین دیتا کیا ہوا تب اُس بیشیا نے کہا کہ کہین
روزگار کرنے کے واسطے گیا ہی یہ بات سچ سمجھنا چاہیئے کہ بیشیا کسی کی دوست نہین ہوتی پہلے مال لیکر پیچھے جان بھی لیتی ہے اوپر سے
اُسکی زبان امرت روپی ہوتی ہی اور پیٹ مین زہر بھرا ہوتا ہی وہ روپیہ لینے سے کام رکھ کر کسی سے پریت نہین رکھتی جب دُھندھ کاری
اس طرح مرکر پریت ہوا اور گرمی برسات جاڑا بھوکھ پیاس اُسکو بہت ستانے لگی اور گوکرن نے کہین تیرتھ مین کسی سے سُنا کہ دُھندھ کاری
میرا بھائی مرگیا اور اُسکی کچھ کریا نہین ہوئی تب گوکرن نے گیا جی مین جاکر اُسکا شرادھ کیا اور جس جس تیرتھ پر گوکرن کا جانا ہوتا تھا وہان
دُھندھ کاری کا شرادھ کر دیتا تھا جب تیرتھ کرکے گوکرن اپنے گھر مین آکر رات کو سویا تب اُسنے دُھندھ کاری کو پریت جون مین اسطرح
دیکھا کہ کبھی وہ بیل کبھی ہاتھی کبھی بکرا کبھی بھینسا کبھی آدمی کبھی بڑا سا روپ کبھی چھوٹا سا روپ بنجاتا تھا جب گوکرن نے اُسکو پریت
جانکر من مین دھیرج دھرنے کے پیچھے اُس سے پوچھا کہ تو بھوت یا پریت یا راچھس کون ہو کر کہان سے آیا ہی اپنا حال مجھسے
بتا تب دُھندھ کاری گوکرن کی بات سُنکر بہت رویا پر اُسکو بولنے کی سامرتھ نہ تھی کہ جو اپنا حال کہتا جب گوکرن نے دیکھا کہ سوائے رونے
کے کچھ نہین کہتا تب دیا کی راہ سے منتر پڑھ کر جل کا چھینٹا اُسپر مارا تب وہ بولا کہ مین تیرا بھائی دُھندھ کاری ہون مین نے اپنے پاپ سے
برہم تیج کو کھو کر ایسے بھاری پاپ کیے کہ جن پاپون کی گنتی نہین ہو سکتی مجھکو بیشیا نے پھانسی لگا کر مار ڈالا اسلیے مجھکو دانہ اور پانی کچھ نہین ملتا ہے
ہوا کھا کر جیتا ہون اب تم آئے ہو جس طرح بن پڑے میرا اُدھار کرو یہ بات سُنکر گوکرن نے کہا کہ مین نے تیرے اُدھار کے واسطے گیا جی
مین اور سب تیرتھون پر شرادھ کیا تسپر بھی تو پریت جون سے نہین چھوٹا تب دُھندھ کاری بولا کہ جو ہزارون گیا شرادھ کرو تو بھی مہا پاپ
کرنے سے میری مکت نہین ہو سکتی کوئی ایسی تدبیر کرو جس سے مین اپنے پاپون سے چھوٹ کر بھوساگر پار اُتر جاؤن یہ بات سُنکر
گوکرن نے دُھندھ کاری سے کہا کہ تو تھوڑے دن سنتوکھ کر مین تیرے اُدھار کا اُپاے کرونگا یہ بات دُھندھ کاری سے کہکر سو رہا جب
دوسرے دن اُس نگر کے آدمی گوکرن سے بھینٹ کرنے کے واسطے آئے تب اُسنے جتھا اُچت سب کا آدر کیا پھر کئی دن پیچھے گوکرن نے جوگیشور
اور مہا پُرش اور پنڈتون کو اپنے مکان پر بلا کر سبھا کرکے اُن لوگون سے پوچھا کہ اس طرح میرا بھائی مر کر پریت جون مین

بڑا ہی اُسکی مُکت ہونے کے واسطے کوئی تدبیر بتائیے یہ بات سُنکر سب مہاپرش اور پنڈتون نے بچار کر گوکرن سے کہا کہ تم سُورج بھگوان کی
پُوجا اور دھیان کر کے اُنسے اسکا اُپاے پُوچھو جیسی وہ اگیا دین ویسا کرو یہ بات سُنکر گوکرن نے سب پنڈت اور مہاتماؤن کو بدا کیا اور سُورج
بھگوان کا منتر پڑھکر استت کر کے یہ بردان مانگا کہ اے مہاراج دُھندھ کاری کی جس مین مُکت ہو وہ اُپاے بتائیے تب سُورج بھگوان نے اُس منتر کے
پرتاپ سے گوکرن کو درشن دیکر کہا کہ سپتاہ پاراین شری مدبھاگوت کا دُھندھ کاری کو سُناؤ تب اُسکی مُکت ہوگی یہ بات سُنکر گوکرن بہت
خوش ہوا اور سب پنڈت اور جوگیشور اور مہاپُرشون کو بلا کر گوکرن نے سپتاہ جگیہ شری مدبھاگوت کا آرمبھ کیا سو اُس نگر کے بہت سے
آدمی بوڑھے اور لڑکے اور جوان مرد اور عورت کتھا سُننے کے واسطے وہان آئے دُھندھ کاری بھی ایک بانس کے اوپر کہ وہ سات
گانٹھ کا تھا بیٹھ کر سُننے لگا اور ایک بشنو اور مہاپُرش کو شروتا ٹھہرا کر گوکرن جی امرت روپی کتھا باچنے لگے جب پہلے دن سندھیا سمے
کتھا سننے والے اُٹھے تب تک ایک گانٹھ اُس بانس کی جسپر دُھندھ کاری بیٹھا تھا پھٹکر بڑی آواز ہوئی اُسکو سُنکر سب کسی نے تعجب
کیا پھر دوسرے دن کتھا ہونے سے دوسری گانٹھ پھٹ گئی اسی طرح سات دن مین ساتون گانٹھ اس بانس کی پھٹ گئین بارھون
اسکندھ کتھا سننے کے پرتاپ سے دُھندھ کاری پریت جُون چھوڑ کر دبیہ روپ چتر بھجی مُورت شیام سُندر کی طرح ہو گیا اور پیتامبر
پہنے ہوئے گوکرن کے پاس جاکر نمسکار کر کے بولا کہ اے مہاراج آپ نے مجھکو بڑے پاپون سے چھڑا کر کرتارتھ کیا سوائے شری مدبھاگوت
کے دوسرا اُپاے ان پاپون سے چھڑانے والا اور مُکت دینے والا نہین ہے جو لوگ سنسار روپی کیچڑ مین پھنسے ہین وے اس
کتھا روپی تیرتھ مین نہانے سے پوتر ہو کر بھو ساگر پار اُتر جاتے ہین جس سمے دُھندھ کاری گوکرن سے یہ کہہ رہا تھا اُسی سمے ایک بمان
بہت اچھا آکاش سے وہان پر اُترا اور دُھندھ کاری اُس بمان پر چڑھ کر بیکنٹھ کو چلا گیا یہ حال دیکھ کر دوسرے رکھیشور اور پنڈتون نے
جو اُس سبھا مین بیٹھے تھے گوکرن سے پوچھا کہ اے مہاراج ہمارے من مین یہ سندیہ ہوا ہے اُسکو آپ چھڑا دیجیے کہ ہم لوگ بہت آدمیون نے
یہ سپتاہ پاراین سُنا اسلیے چاہیے تھا کہ کتھا سننے کے پرتاپ سے سبکے واسطے بمان آتا اور ہم لوگ بھی بیکنٹھ کو چلے جاتے اسکا کیا کارن
ہے کہ ایک آدمی بمان پر چڑھ کر بیکنٹھ مین چلا گیا اور سب لوگ یہان بیٹھے رہے یہ بات سُنکر گوکرن نے کہا کہ کتھا سُننے مین اتنا بھید ہے کہ جو
آدمی مَن لگا کر کتھا سنتے ہین اُنکو سب پھل ملتا ہے اور جو لوگ کتھا مین بیٹھکر چت اپنا بیچ موہ استری اور پُتر اور سنساری کام کے لگائے
رہتے ہین اُنکو ویسا پھل کتھا سننے کا نہین ملتا ایک چت ہو کر سننے سے مُکت پاتا ہے یہ بات سُنتے ہی شروتا لوگون نے شرمندہ ہو کر
گوکرن سے کہا کہ اے مہاراج آپ دیا کر کے ایک سپتاہ اور سُنائے جس مین آپکی کرپا سے ہم لوگ بھی بھو ساگر پار اُتر جاوین گوکرن ان لوگون
کے کلیان کے واسطے ساون مہینے سے دوسرا پاراین سُنانا شروع کیا اُس کتھا کو بہت لوگون نے مَن لگا کر سُنا تب بہت سے بمان آکاش
سے آکر وہان ٹھہرے اور سب شروتا لوگ گوکرن کو دھن دھن کہکر بولے کہ مہاراج آپ کی کرپا سے ہم لوگون کا اُدھار ہوا اور کتھا سمپُورن
ہونے کے پیچھے شری کرشن جی مہاراج بیکنٹھ سے وہان آئے اور گوکرن کو اپنے پاس بمان پر بیٹھا کر گولوک کو لے گئے اور سب
شروتا لوگ بھی اسی طرح بمانون پر چڑھ چڑھ کر اُسی تن سے بیکنٹھ کو چلے گئے جس طرح سب اجودھیا باسی شری رامچندر جی کے
ساتھ سدیہہ بیکنٹھ مین گئے تھے جس استھان پر سورج اور چندرما بھی نہین پہونچ سکتے اُس جگہ دنیا کے لوگ اس بھاگوت کتھا کے
پرتاپ سے پہونچ جاتے ہین شری مدبھاگوت کے سننے اور پڑھنے کا جتنا ماہاتم اور پُن ہے اُتنا پُن جگیہ اور تپ اور تیرتھ اور
دان آدک سے نہین ہوتا اسکا ماہاتم سب سے ادھک سمجھنا چاہیئے۔

چھٹوان ادھیاے

پوچھنا نارد مُن کا بدھ سپتاہ جگیہ شری مدبھاگوت کی سنت کمار سے اور کہنا سنت کمار جی کا

نارد جی نے سنت کمار سے پوچھا کہ اے مہاراج اس سپتاہ جگیہ بھاگوت پران سننے کی بدھ بتایئے کہ کون کون سامان اس مین چاہیے اور کس طرح یہ کرنا ہوتا ہی سنت کمار جی بولے کہ یہ بات تمنے بہت اچھی پوچھی سُنو کہ اس سپتاہ جگیہ کو بھادون کنوار کاتک اگھن کے مہینے مین سُننا برا ہین ہی سواے اسکے جب اچھا ہو اور جب کوئی پنڈت بیاس جی اچھے ملجاوین تب سُننے شُبھ کرم کرنا کسی وقت منع نہین ہی لیکن جو کوئی سپتاہ سُننے کی اچھا کرے اُسکو چاہیئے کہ اچھی ساعت پوچھکر اپنے اشٹ متروں کو کہلا بھیجے کہ ہمارے یہان سپتاہ جگیہ ہوگا آپ لوگ بھی سننے کے واسطے آئیگا اور جو لوگ برکت (آزاد ۱۲) ہون اُنکو بھی اس جگیہ مین بلانا اُچت ہی اور جو مکان گھر یا باغ یا تیرتھ مین اچھا ہو وہ کتھا سننے کے واسطے ٹھہراوے اور وہ مکان کیلا اور بندنوار اور چاندنی وغیرہ سے اچھی طرح سجا جاوے جس طرح بواہ آدک اور جگیہ مین سجا جاتا ہی اور بیاس جی کے بیٹھنے کو بہت اچھا اور اونچا سنگھاسن رکھواوے اور بیشنو لوگون کو جو کتھا سننے آوین اُنکے واسطے علیحدہ علیحدہ آسن بچھوا دے اور صبح سے بیاس جی کتھا کہنا شروع کرین اور شروتا لوگ نہا کر سندھیا کر کے کتھا شروع ہونے سے پہلے وہان آوین اور چت لگا کر کتھا سنین اور پہلے دن مکھ مالک کتھا سننے والے کو گنیش جی کی پوجا کرنا چاہیے جس مین سپتاہ جگیہ مین کوئی بگھن نہ ہو اور ایک براہمن بدیاوان کو سات دن کے واسطے لکشمن سہسر نام کا برن دیکر تھال دینا چاہیئے وہ براہمن سالگرام جی کی پوجا اور بشن سہسر نام کا پاٹھ کر کے ایک ایک نام لیکر ٹھاکر جی پر تلسی دل چڑھاوے اور مکھ سننے والا پہلے دن پوجا بیاس جی اور پوتھی شری مدبھاگوت کی سچے من سے کرکے جیسا شکت بھینٹ رکھے پیچھے ہاتھ جوڑ کر کہے کہ اے بیاس جی آپ ساچھات شری کرشن مہاراج اور شکدیو جی کا روپ ہین مجھے اپنا داس سمجھکر شری مدبھاگوت جگیہ آرمبھ کر کے میری اچھا پوری کیجیے جب بیاس جی کتھا کہنے لگین تب من اپنا سنساری کام مین نہ لگاوے اور کتھا سننے کے پیچھے پربیشور کا بھجن بھی اس سبھا مین کرنا چاہیئے اور چار گھڑی دن رہے تک سپتاہ کو سُنا کرے اور بیاس جی کو بھی اُچت ہی کہ جلدی نہ کرے اچھی طرح سمجھا کر کہین جس مین سب کسی کو سمجھائی دیوے دوپہر کو دو گھڑی کے واسطے سپتاہ کتھا سننا بند کر کے کچھ دودھ یا پھل بیاس جی اور شروتا لوگون کو کھا لینا چاہیے اور سات دن تک جب تک سپتاہ جگیہ پوری نہ ہو جاوے تب تک شروتا لوگون کو ایک بار سندھیا سمے بھوجن کرنا چاہیئے جو کیول پھل یا دودھ یا گھی کھا کر سات دن تک رہ جاوین تو اور ادھک پُن ہوتا ہی نراہار نہ رہ کر کچھ کھا لینا چاہیے سواے اسکے سات دن تک برہم چرج رہنا اور استری سے بھوگ نہ کرنا اور زمین پر سونا اور پتل مین کھانا شروتا لوگون کو اُچت ہی اور سات دن تک دال اور شہد اور باسی اناج اور بینگن اور تربوز اور موتھی اور ارد اور مسور اور لہسن اور گاجر اور کمھڑا نہ کھاوے اور بہت بھوجن نہ کرے جس مین آلس نہ آوے اور جب تک سپتاہ کتھا سُنے تب تک کرودھ اور جھگڑا اور کسی کی چغلی اور نندا نہ کرے اس سات دن مین اگر کوئی استری رجسولا یعنی اپنے ماسک دھرم مین ہو جاوے تو وہ کتھا نہ سُنے اور پلچھ آدک اشدھ ذات کتھا کی سبھا مین آکر نہ بیٹھے اگر اُنکو سننے کی اچھا ہو تو دور بیٹھ کر سنین اور شروتا لوگون کو سچ بولنا اور دیا رکھنا اُچت ہی اور کتھا مین شور و غل نہ کرنا چاہیے اس طرح سپتاہ کتھا سننے سے بڑا پھل ہوتا ہی جو استری بالکل بانجھ ہو یا ایسی ہو کہ ایکبار اسکے لڑکا ہو کر پھر دوسرا لڑکا نہ ہوتا ہو یا جسکا گربھ گر جاتا ہو وہ چت لگا کر اس سپتاہ جگیہ کو سُنے تو اسکے سنتان ہوتی ہی اور اس کتھا سننے کے پرتاپ سے سبکا مطلب پورا ہوتا ہی اور ہر روز کتھا سننے کے پیچھے تلسی دل اور پرشاد سب شروتا لوگون کو دینا چاہیے جب کتھا سمپورن ہو جائے تب آٹھوین دن سپتاہ پورن ہونے کا

ہوم دسم اسکندھ کے اشلوک یا گایتری منتر سے آہُت دیکر اچھے پدارتھ براہمنو کو بھوجن کرادے اور اپنی سامرتھ بھر ورتب اور گہنا کپڑا گئو پرتھوی برتن آدِک بیاس جی کو دیکر سچے مَن سے پُوجا کرکے اُنکو بدا کرنا چاہیئے اس کتھا کے سننے سے ارتھ دھرم کام موکش چاروں پدارتھ ملتے ہین اتنی بات کہکر سنت کُمار جی بولے کہ اے نارد جی جو تمکو سننے کی اچھا ہو تو ہم دوسرا بار اپن تمکو سُناوین نارد مُن نے کہا کہ دھن میرے بھاگ اس سے اُتم اور کیا ہی جب سنت کُمار نے دوسرا پارائن سُنانا شروع کیا اور وہان سب رکھیشور آکر بیٹھے تب شکدیو جی مہاراج بھی تیرتھ جاترا کرتے ہوئے وہان پر آئے سنت کُمار آدک نے شکدیو جی کو دیکھ کر بڑے آدر بھاؤ سے آسن پر بیٹھالا اُس سمے شکدیو جی سپتاہ جگیہ کی طیاری دیکھ کر سب شروتاؤن سے بولے کہ تم سب لوگ اس کتھا کو چت لگا کر سُنو یہ کتھا بید روپی درخت کا پھل ہی سنسار مین ور پھل جو ہوتے ہین اُن مین گٹھلی اور چھلکا ہوتا ہی اور اس پھل مین صرف امرت روپی رس بھرا ہی اس لیے یہ امرت بار بار پینا چاہیے اس کتھا کو شری نارائن نے برہما جی سے کہا اور برہما جی نے نارد جی کو بتلایا نارد جی نے بید بیاس ہمارے پتا سے کہا اور بیاس جی نے مجھے پڑھایا اور مین نے راجا پرچھیت کو سُنایا یہ کتھا شری مدبھاگوت اٹھارہ پرانون مین اُتم ہی سادھو اور بیشنوؤن کو پرم دھن یہی ہی سورگ مین بیشنوی لوگ اور برہم لوگ مین برہما جی اور کیلاس مین شری مہادیو جی اور بیکنٹھ مین لچھمی جی اس کتھا کو گاتی ہین جس سمے شکدیو جی شروتا لوگون سے یہ بات کہہ رہے تھے اُس سمے شری بیکنٹھ ناتھ جی برہما مہادیو جی اندر برُن کبیر دیوتا اور پرہلاد آدک بھگتون کو ساتھ لیے ہوے سپتاہ جگیہ مین آئے اُنکو دیکھکر جتنے لوگ اُس سبھا مین بیٹھے تھے سبھون نے اُٹھ کر ڈنڈوت اور جے جے کار کیا اور نارد مُن مارے خوشی کے ناچنے اور گانے لگے پرہلاد جی کرتال اور اُدھو بھگت مجیرا اور راجا اندر مردنگ بجانے لگے اُس سمے ترلوکی پت شری نارائن جی نے سب کسی کو اپنے پریم مین لین دیکھکر اُنسے کہا کہ جسکے مَن مین جو اچھا ہو سو بردان مانگو تب نارد آدک ہاتھ جوڑ کر بولے کہ آپکے درشن ہمکو ملے اس سے بڑھکر اور کون نسبت ہی جو مانگین اپنے چرنون کی بھکت ہم لوگون کو دیجیئے شیام سندر یہی بردان سب کو دیکر وہان سے انتردھیان ہوگئے اور سپتاہ جگیہ دوسرا سمپورن ہوا اتنی کتھا سُنکر سونکادک اٹھاسی ہزار رکھیشورون نے سوت جی سے پُوچھا کہ شکدیو جی مہاراج نے یہ کتھا راجا پرچھیت کو کب سُنائی اور سنت کُمار جی نے کب کہی تھی اسکا حال بتلایئے سوت پورانک نے کہا کہ جب شری کرشن جی مہاراج دوارکا پُری سے بیکنٹھ کو پدھارے اُسکے تیس۳۰ برس کے پیچھے بھادون مہینے نومی کے دن شکدیو جی مہاراج نے یہ کتھا پرچھیت کو سُنانا شروع کیا اور سات دن مین وہ پارائن سمپورن ہوا اسکے دو سو برس پیچھے گوکرن نے سپتاہ کتھا کہی تھی اسکے تین سو چھ۳۰۶ برس پیچھے سنت کُمار جی نے نارد جی کو سُنایا سو کتھا ہمنے تم سے برنن کیا یہ امرت روپی کتھا آدر اور پریم کرکے جو کوئی سنے اور پڑھے اُسکو سب پھل ملتے ہین۔ گوکرن ماہاتم سمپورن ہوا۔

پہلا اسکندھ

برنن کرنا حال وتار دھارن کرنے پر براہم پرمیشور کا اور بید بیاس جی کا چار اشلوک نارد مُن سے سُنکر بنانا پوتھی شری مدبھاگوت اور شاپ دینا شرنگی رکھ راجا پرچھیت کو کہ کارن پرگٹ ہونے اس امرت روپی کتھا کا اس جگت مین ہی ۔

کبت۔ کاشی کا نواسی بھن لال ہون گوپال جی کی لیلا بیاس بانی کو زبانی کہا چہت ہون + بدیا کو بچار ناہہ کہا کر تمار ناتھ اُردو بانی کہت ہی لاج پادت ہون۔ جاکی کرپا پائے کے پہار چڑھے پنگل اور گونگے بید بھاکھین سُولی کرپانت دھیاوت ہون + کہت گُن ونت ہر نام پڑھو سو دھو بھلو تا سو سُن ہے گُن نیک ہی سراہت ہون - دوہا۔ گنگ جمن گوداوری سندھ سرسوتی سنگ + سکل تیرتھ تہان بست ہین جہان ہر کتھا پرسنگ + نر نارائن گرا اُر بیاس مُنہہ پرنام۔ آسا میری پُوجیے سب گن پُورن دھام۔

اگونگ بید کو اُچری پنگ ناگھ گرجاے ۔ جاس کرپا بندون تھین مادھو ہونہ سہاے ۔ گرپد پنکج ہردے دھر رکھ سمپتہ سرناے ۔ کہون کتھا شری بھاگوت جدپت ہونہ سہاے ۔ گناباد گوبند کے کاٹت سب جنجال ۔ یاتے اردو بھاگوت برچیت لکھن لال ۔

پہلا ادھیاے

شری نارائن جی مہاراج کی استت اور پوچھنا سونکادک رکھیسورون کا کتھا شری مدبھاگوت کی سوت پورانک سے اور آرمبھ کرنا سوت جی کا اس امرت روپی کتھا کو

بید بیاس جی کے شکھ سوت جی نے شری مدبھاگوت کو بیاس جی کے مکھ سے جس سمے وہ شکدیو جی اپنے بیٹے کو پڑھاتے تھے اور شکدیو جی راجا پرکھیت سے کہتے تھے سنا تھا اسکے کچھ دن پیچھے سوت پورانک نیم سارنیہ تیرتھ مین جہان سونک ادک اٹھاسی ہزار رکھیسور اکٹھا ہوئے تھے اور کارن اکٹھا ہونے اُن رکھیشورون کا وہان پر یہ تھا کہ اُس جگہ سدرشن چکر بھگوان کا گرا ہی اس سبب سے وہ استھان بہت پوتر ہوکر کلجگ وہان اپنا دخل نہین کر سکتا ہی ان رکھیشورون نے سوت پورانک سے کہا کہ آپ نے بید بیاس جی کے پاس رہکر سب پران پڑھے اور سُنے ہین کرپا کرکے ہم کو بھی سُنایئے جس مین اُس کا پُن ہو تب سوت جی نے اُن رکھیشورون سے کہا کہ جو آدنرنکار چودھون بھون رچکر سب جیون کا پالن کرتے ہین اور مہاپرلے کے سمے چیتن آتما سب جیون کا پھر اُنھین تربھون پت کی جوت مین سما جاتا ہی اور وہ پربرہم اپنے تیج سے پرکاشت رہکر برھما اور مہادیو جی ادک سب دیوتاؤن کو گیان دیتے ہین اور جن کی مایا سے جگت کا سب بیوہار ہوتا ہی اُنھین آدجوت کا دھیان دھرکر بیاس جی کہتے ہین کہ سب سنساری بیوہار جھوٹھا ہی پرمیشور کی مایا ایسی بلوان ہی کہ جسکو کوئی بُھلا نہین سکتا اور شری مدبھاگوت مین ایسا پرم دھرم برنن کیا ہی جس مین کچھ کپٹ اور لوبھ نہ رہکر ایسے نرگن دھرم لکھتے ہین کہ جنکے کرنے سے تینون دکھ اور پاپ سنساری آدمیون کے جو دیوتا اور رُوگرہ اور دشمن اور من کے سنکلپ اور بکلپ سے ہوا کرتے ہین چھوٹ جاتے ہین اور اور جگون مین جگیہ اور تپ اور دھیان اور پوجا بہت دنون تک بڑی محنت کے ساتھ کرنے سے شری شیام سندر کے چرنون مین پریت پیدا ہوتی تھی اور اس کلجگ مین کیول اس امرت روپی کتھا کے پڑھنے اور سننے سے ترنت ہی پرمیشور کے چرنون کا باس ہردے مین ہوتا ہی اسلیئے شری مدبھاگوت کو سب بیدون کا سار کلپ برچھ کے سمان سمجھکر شکدیو جی نے یہ کتھا جو راجہ پرکھیت کو سُنائی تھی وہی امرت روپی پھل اُس درخت کا شکدیو جی مہاراج کے مکھ سے ٹپک کر دنیا مین پھیلا ہی سوت پورانک سونکادک رکھیشور اور بیاس جی اپنے چیلون سے کہتے ہین کہ تم لوگ اس امرت روپی پھل کو جس مین کچھ چھلکا اور گٹھلی نہین ہی بار بار کانون کی راہ سے پیا کرو جسطرح دنیا مین میٹھے پھل کو طوطا کاٹ کر کھالیتا ہی اُسی طرح شکدیو جی نے اس امرت روپی کتھا کو جو بیکنٹھ کا سُکھ دینے والی ہی بہت میٹھی سمجھ کر کھالیا اور اپنے مُنھ سے نکالکر دُنیا مین ظاہر کیا یہ بات سُنکر ایک دن سونک ادک رکھیشورون نے جب پرات سمے اسنان اور پوجا کر چکے تب سوت جی کو بڑے آدر بھاؤ سے بیچ مین بٹھاکر کہا کہ آپ سب بید اور پران جانتے ہین اس لیئے ہمکو اپنا چیلہ سمجھ کر وہ پران جو سب بید اور شاستروں کا تتو سنساری جیون کو بھوساگر پار اُتارنے کے واسطے اُتم ہو اپنے مکھار بند سے برنن کیجیئے جسکو سُنکر جلد ہم لوگون کی مکت ہو اور تھوڑی محنت کرنے سے بہت پھل ملے اور یہ بتلایئے کہ جن پربرہم پرمیشور کے نام لینے سے سنساری جیون کا اُدھار ہوجاتا ہی اُنھون نے کون کام کرنے کے واسطے اس امرت لوک مین دیوکی جی کے گربھ سے شری کرشن اوتار لیا اور سگن روپ دھرکر بلرام جی کے ساتھ دنیا مین کون لیلا کی تھی اور جب کلجگ کے شروع مین شری شیام سندر بیکنٹھ کو پدھارے

تب دھرم کسکی شرن مین رہاتھا اور کسکو سونپ گئے تھے اسکا حال برنن کیجئے پربرہم پرمیشور کی لیلا اور کتھا سننے سے آدمی چوراسی لاکھ جون مین جنم نہین پاتا ہی اور اواگون سے چھوٹ کر بھوساگر پار اُتر جاتا ہی۔

دوسرا ادھیاے

چلے جانا شُکدیو جی کا بن مین تپ کرنیکے لیے اور پھر آنا نیے استھان نارد مُن کے اپدیش سے

سُوت جی نے جب یہ پرشن سونکادک رکھیشورون کا سُنا تب من مین بہت خوش ہوکر پہلے شُکدیو جی کے چرنون کا دھیان جنکے ست سنگ سے اُنھون نے شری مدبھاگوت سُنا تھا کیا پھر بید بیاس اپنے گرو کے چرن کمل کو ہردے مین رکھکر شری سیام سندر چتربھجی مورت کو ونڈوت کرکے سونکادک رکھیشورون سے کہا کہ تمنے بہت اچھی بات پوچھی ہم تم کو شری مدبھاگوت کتھا جس مین سب لیلا نارائن جی کی لکھی ہین سُناتے ہین چت لگاکر سُنو جبسمے شکدیو جی نے مان کے پیٹ سے جنم لیا اُس سمے مرلی منوہر کا تپ کرنے کے واسطے نار بزار ہمیت گھر سے نکل کر بن کا راستہ لیا اور اُنھون نے من مین بچارا کہ یہان رہنے سے ہمارا بواہ سب لوگ کر دینگے اس لیے ابھی سے بن مین جاکر بھجن کرنا اُچت ہی جس مین سنساری مایا نہ لپٹے جب بیاس جی نے یہ حال اپنے پُتر کا دیکھا تب پریم کے بس ہوکر اُسے پھر لانے کے واسطے پیچھے دوڑے گئے اور شکدیو جی کو بہت پُکار کر کہا کہ اے بیٹا کھڑے ہوکر ہماری بات سُن لو مگر شکدیو جی مہاراج سنسار سے ایسے برکت ہوکر ہرچرنون مین پریت رکھتے تھے کہ اُنھون نے کھڑے ہوکر بیاس جی کو جواب دینا اُچت نجانکر من مین کہا کہ دیکھو ہمارے پتا جی کو بڑھاپا آنے پر بھی سنساری مایا لگی ہی ایسا بچار کر شکدیو جی نے بن کے برچھون مین پرویش کرکے کہا کہ نہ کوئی کسی کا بیٹا ہی نہ کوئی کسی کا باپ ہی سنسار کی گت سدا سے اسی طرح پر چلی آتی ہی اور یہ شریر بار بار آواگون مین پھنسا رہکر جیو آتما کبھی نہین مرتا ہی یہ بات سُنکر بیاس جی کو سنتوکھ ہوگیا جب سمے شکدیو جی بن کو چلے جاتے تھے اُسی سمے راہ مین ایک تالاب پر دیوتاؤن کی استریان ننگی ہوکر نہاتی تھین اُنھون نے شکدیو جی کو دیکھ کر کچھ لاج نہ کی اُسی طرح ننگی کھڑی رہین جبکہ پیچھے سے بیاس جی بوڑھے آدمی وہان پر پہونچے تب اُن استریون نے لاج کرکے اپنا اپنا کپڑا پہن لیا یہ حال دیکھکر بیاس جی نے من مین بچارا کہ دیکھو شکدیو ہمارے بیٹے کو ان استریون نے دیکھ کر پردہ نہین کیا اور ہم بوڑھے آدمی کہ آنکھون سے کم دیکھ پڑتا ہی دیکھ کر اُنھون نے کپڑا پہن لیا اسکا کیا بھید ہی اُن استریون نے دیبہ درشٹ سے بیاس جی کے من کا حال جان کر کہا کہ اے بیاس جی آپ کو استری اور پُرش کا گیان ہی اور شکدیو جی مہاراج پرم ہنس ہوکر استری اور پرش مین کچھ بھید نہین جانتے اس لیے ہم لوگون نے اُنسے کچھ لجا نہ کرکے تم کو دیکھ کر کپڑے پہن لیے یہ بات سُنکر بیاس جی کے من کا سندیہ جاتا رہا شکدیو جی مہاراج ایسے ترن تارن مہاتما ہین سونکادک رکھیشورون نے یہ استت اُن کی سُنکر من مین کہا کہ دیکھو سُوت پورانک ہم سب بوڑھے بوڑھے رکھیشورون اور منیشورون کی کچھ بڑائی نہ کہکر شکدیو جی چھوٹے سے بالک کی اتنی بڑائی کرتے ہین جب یہ بات سُنکر رکھیشورون کا مکھ ملین ہوگیا تب سُوت پورانک اُنکے من کا حال اپنے گیان سے جان کر بولے کہ شکدیو جی نے واسطے بھوساگر پار اُترنے رکھیشورون اور منیشورون کے یہ بھاگوت کتھا جگت مین پرگٹ کی اسلیئے وہ جوگی اور مُن کے بھی گرو ہین جب یہ بات سُنکر سب کو بودھ ہوا تب سُوت جی نے رکھیشورون سے کہا کہ جو کوئی اس بات کا سندیہ کرے کہ جب شکدیو جی جنم لیتے ہی پرمیشور کا تپ کرنے کے لیے بن مین چلے گئے تھے تو اُنھون نے بھاگوت پُران بیاس جی سے کس طرح پڑھا اسکا جواب یہ ہی کہ جب شکدیو جی نے رکھیشورون اور منیشورون سے گیان چرچا کیا تب اُن کو یہ حال معلوم ہوا کہ جس بات کے سادھن کرنے سے ہرچرنون مین پریت اُپجے

وہی پرم دھرم ہی اسلیے شکدیوجی نے نارد مُن سے ملکر پوچھا کہ ای مہاراج ہمکو کوئی ایسا گیان بتلاؤ جس مین نیچ چرن پرمیشور کے ہمارا من لگے تب نارد جی بولے کہ اس بات کا حال تمھارے پتا اچھا جانتے ہین ہمنے اُنکو بتلا دیا ہی یہ بات سُنکر شکدیوجی اپنے باپ کے پاس چلے آئے اور اُنکے چرنون پر گر کر بولے کہ آپ مجھے کوئی بدیا ایسی پڑھایئے جس مین ہر چرنون مین پریت ہو تب بیاس جی نے کہا کہ سوائے پڑھنے شری مدبھاگوت کے اور کوئی دوسرا اُپائے اسکا نہین ہی یہ بات سُنکر شکدیوجی نے بھاگوت پران پڑھنا شروع کیا اتنی کتھا کہکر سوت جی بولے کہ جب شکدیوجی بھاگوت کتھا بید بیاس ہمارے گرو سے پڑھتے تھے تب مین بھی وہان تھا جو شکدیوجی مہا برکت رہ کر ایک ساعت کہین نہین ٹھہرتے تھے وہ بھاگوت پڑھنے کے لالچ سے بہت دنون تک بیاس جی کی سیوا مین رہے اور اُنھون نے بھاگوت کو بڑے پریم سے پڑھا اور شکدیوجی کو پرم ہنس اور رکھیشورون کا ست سنگ بہت پیارا تھا پر اُنکے پاس کچھ دربیہ نہ تھا جو دھن دینے کے لالچ سے کیسکو اپنے پاس بُلاتے اسواسطے اُنھون نے بھاگوت پڑھا کہ اس امرت روپی کتھا سننے کے لالچ سے جوگیشور اور منیشور لوگ ہمارے پاس رہینگے اور اسی کتھا کا سدا برت مین دونگا اتنی کتھا سُناکر سُوت جی بولے کہ ای رکھیشورو اس کتھا کے سننے سے نہ کام بھکت ملتی ہی اور نہ کپٹ بھکت ہونے سے لوگ برکت اور گیانی ہو کر مکت پدوی پر پہونچتے ہین اسلیئے آدمی کو چاہیئے کہ جو کام جگیہ تپ پوجا برت وغیرہ اچھا کام کرے اُسمین کچھ چاہنا نہ رکھے تو اسکے واسطے یہان سُکھ ہو کر مرنیکے پیچھے پرلوک ملتا ہی اور کسی بات کی کامنا رکھنے سے یہ جیو آواگون مین پھنسا رہکر بھوسا گر پار نہین اُترتا اور بھکت کے برابر دوسرا دھرم نہین ہوتا اور تپ دان اور تیرتھ دوسرے دھرم جو آدمی لوگ کرتے ہین اُس دھرم کے کرنے سے بڑی محنت سے پرمیشور کے چرنون مین پریم پیدا ہوتا ہی اس لیئے اتنا دکھ اُٹھانا اُچت نہو کر آدمی کو چاہیئے کہ سچے مَن سے یہ امرت روپی کتھا سُنے اور مَن اپنا مایا موہ استری اور پُتر جھوٹھے بیوہار سے الگ رہ کر نارائن جی کے چرنون مین دھیان اور پریت لگاوے جو کوئی من اپنا اُس جوت سروپ کے چرنون مین لگا کر پرمیشور کی لیلا اور کتھا سنتا ہی اُسکے ہردے مین کام کرودھ لوبھ موہ کا جو میل جما ہی وہ چھوٹ کر من اُسکا اس طرح سُدھ ہو جاتا ہی جس طرح صیقل کرنے سے لوہے مین مورچا نہین رہتا تب اُسکے ہردے مین ہر چرنون کا باس ہو جاتا ہی اسلیئے آدمی کو اپنی مکت بنانے کے واسطے پہلے اس کتھا سُننے کا ابھیاس کرنا چاہیئے پرمیشور کی بڑی کرپا ہونے سے آدمی کا من اُنکی کتھا اور کیرتن مین لگتا ہی بنا بھکت کے اور کتھا اور کیرتن پرمیشور کی سُننے مَن سُدھ نہین ہوتا اور آدمی کا سوبھاو راجسی اور تامسی اور ساتوکی ہوتا ہی اور دیوتا کی پوجا بھی تین طرح پر راجسی اور تامسی اور ساتوکی ہوتی ہی اور شاستر مین تامسی کو کاٹھ سے اور راجس کو دھوئین سے اور ساتوک کو آگ سے مثال دیتے ہین جو مطلب آگ سے نکلتا ہی وہ کاٹھ اور دھوئین سے نہین نکلتا اسلیے ساتوکی بھکت اور پوجا کرنے والے مکت پدوی پر پہونچتے ہین اور دنیا مین جتنا دھرم جگیہ اور تپ اور برت وغیرہ سے ہوتا ہی وہ سب اس طرح پرمیشور کے روپ مین پہونچ جاتا ہی جس طرح برسات مین ندی اور نالے کا پانی بہکر سمُدر مین ملجاتا ہی۔

تیسرا ادھیاے

اوتارون کا حال یعنی جو جو اوتار پربرہم پرمیشور نے واسطے سُکھ دینے اپنے بھکتون اور مارنے دیتون کے دھارن کیا ہی

سُوت جی نے سونکادک رکھیشورون سے کہا کہ آدنرنکار جگت مین اوتار دھارن کرنے والے پُرش کا روپ ہین سبکے پہلے بھی رہے تھے اور بیچ مین بھی وہی رہ کر مہاپرلے ہونے کے پیچھے بھی وہی رہینگے وہ اپنے تیج سے آپ پرکاشت ہین اور سب تیج کو اُسی جوت کی پرچھائین سمجھنا چاہیئے مہاپرلے ہونے کے پیچھے اُسی آدنرنکار جوت نارائن جی کو سنسار رچنے کی اچھا ہوتی ہی تب وہ اپنی مایا شکت مُرس کا اوتار لیکر سشیش ناگ کی چھاتی پر شین کرتے ہین اُنھین کو برات روپ کہا جاتا ہی جن کے ہزار سر اور ہزار ناک اور ہزار کان اور ہزار ہاتھ اور ہزار

چرن ہوتے ہین اُنکی نابھ سے کمل کا پھول نکلتا ہی اور پھول سے برھما جی پیدا ہوکر چودھون لوک کو پیدا کرتے ہین انھین کو سب اوتارون کا کارن سمجھنا چاہیئے اور اُس پر برہم پرمیشور کے اوتارون کا حال اسطرح پر ہی کہ پہلا اوتار سنک سنندن سناتن سنت کُمار کا دھارن کرکے سدا پانچ برس کی عمر رہکر برہم چاری رہے دوسرا اوتار باراہ جی کا لیکر پاتال سے پرتھوی کو لائے تیسرا اوتار جگیہ پرش کا چتر بھجی روپ دھارن کرکے سب راجاؤن کو جگیہ کرنے کی راہ بتلا کر تارتھ کیا چوتھا ہی گرنوا اوتار یعنی سب بدن آدمی کا اور سر گھوڑے کا دھارن کرکے برھما جی کو بید پڑھایا۔ پانچوان اوتار نر نارائن کا لیکر بدری کیدار مین واسطے راہ دکھلانے تپسیا کے سنساری جیوؤن کو تپ کرتے ہین چھٹوان اوتار کپل دیومُن کا دھر کر سانکھ جوگ گیان اپنی ماتا کو اُپدیش کیا ساتوان اوتار دتا تریے کا اَترمن سے ہوا جس نے راجا الرک اور پرہلاد بھگت کو بیدانت پڑھایا۔ آٹھوان اوتار رکھبھ دیوتا کا چتر دیوی نام اندر کی کنیا سے پرگٹ ہوکر جڑ چرچا دکھلایا اور اُنکے بیٹے جین دیو نے سراوگیون کا دھرم سنسار مین پھیلایا۔ نوان اوتار راجا پرتھ کا راجا بین کے شریر متھنے سے پیدا ہوا جسنے گئو روپی پرتھوی کو دُہکر سب اوکھد اور اناج وغیرہ کو جو اُسنے اپنے بھیتر چھپا رکھا تھا باہر نکالا دسوان اوتار مچھلی کا لیکر راجا ست برت کو سپت رکھیون سمیت ناؤ پر بٹھا کر گیان سکھایا اور اُسکو اپنی مایا کا تماشا دکھلایا گیارھوان اوتار کچھوے کا سمدر متھنے کے سمے مندراچل پربت کو اپنی پیٹھ پر لیا۔ بارھوان اوتار دھنونتر بید کا لیکر امرت کا کلسہ ہاتھ مین لیے سمدر سے باہر نکلے تیرھوان اوتار موہنی مورت کا دھر کر دیتون کو اپنی سندرتائی پر موہت کیا اور امرت کا کلسہ اُنسے لیکر سب امرت دیوتاؤن کو پلایا۔ چودھوان اوتار نرسنگھ جی کا لیکر ہرینہ کشپ دیت کو مار کر پرہلاد اپنے بھگت کی رچھا کی پندرھوان باون اوتار دھارن کرکے تین پیگ پرتھوی راجا بل سے دان لیکر دیوتاؤن کو دی مانگنے سے آدمی چھوٹا ہو جاتا ہی اسواسطے پرمیشور نے بھی مانگنے کے سمے اپنا چھوٹا روپ بنایا تھا سولھوان اوتار ہنس کا لیکر سنت کمار کو گیان اپدیش کرکے اُنکا گرب توڑا سترھوان اوتار نارد جی کا لیکر پنچ راتر بید بنایا جس مین سب بشنو دھرم لکھا ہی اٹھارھوان ہری نام اوتار لیکر گجیندر کو گراہ کے مُنھ سے چھڑایا۔ اُنیسوان اوتار پرسرام جی کا لیکر اکیس بار سب چھتری راجاؤن کو مار کر پرتھوی اُنسے چھینکر براہمنون کو دان دی بیسوان اوتار شری رامچندر جی کا دھارن کرکے سمدر کا ابھمان توڑ کر راون کو مارا اکیسوان اوتار بید بیاس کا لے کر سب بیدون کا بھاگ کرکے اٹھارہ پران اور مہابھارت بنایا۔ بائیسوان شری کرشن اوتار لیکر کنس اور کال جمن اور جراسندھ آدک آدھرمی راجاؤن کو مارا اور پرتھوی کا بھار اُتار کر واسطے بھوساگر پار اُترنے کلجگ باسیون کے جگت مین لیلا کی تیئسوان بودھ اوتار لینے کا یہ کارن ہی کہ جب دیتون نے شکر اپنے پروہت سے پوچھا کہ دیوتا لوگ سدا اندراسن کا راج کرتے ہین کوئی تدبیر ایسی بتاؤ کہ جسمین ہمارا راج سدا بنا رہے شکر جی نے کہا کہ جگیہ کرنے سے دیوتاؤن کا راج رہتا ہی سو تم لوگ بھی جگیہ کرو جب دیتون نے شکراچارج کے اُپدیش سے واسطے راج دیولوک کے جگیہ کرنا شروع کیا تب دیوتا لوگ گھبرا کر نارائن جی کے پاس چلے گئے اور بہت استت کرکے ہاتھ جوڑ کر بولے کہ اے بیکنٹھ ناتھ دیت لوگ اسی طرح ہم سے بلوان ہین جب جگیہ کرنے سے اُنکو اور ادھک بل ہوگا تب ہم لوگ اُنکو کسی طرح نہین جیت سکین گے جس مین ہمارے واسطے بھلا ہو وہ اُپاے کیجیے یہ بات سُنتے ہی آدپرش بھگوان نے بودھ اوتار دھر کر سیوڑے کا روپ بنالیا اور میلا کپڑا پہنکر چوری رسّی کی ہاتھ مین لیکر جہان دیت لوگ جگیہ کرتے تھے وہان پر گئے دیتون نے اُنکو دیکھتے ہی آدر کرکے پوچھا کہ تمھارے ہاتھ مین کیا ہی بودھ جی نے کہا کہ جس جگہ آدمی بیٹھتا ہی وہان چھوٹے چھوٹے جیو اُسکے نیچے دب کر مر جاتے ہین سو اس چوری سے جگہ جھاڑ کر بیٹھنا چاہیے پھر دیتون نے پوچھا کہ تمھارا کپڑا کسواسطے میلا ہی بودھ جی نے کہا کہ کپڑا دھونے سے بھی بہت جیو مرتے ہین جب ایسی باتین سننے سے دیتون کو موہ پیدا ہوکر من اُنکا جگیہ کرنے سے ہٹ گیا تب اُنھون نے آپس مین کہا کہ جگیہ کرنے سے

१ हयग्रीव

२ अलर्क

३ ऋषभदेव

४ जैनदेव

५ बेरणु

हिरण्यकशिपु

७ बौद्ध

८ सेवड़े

جیو ہنسا[1] ہوگی تو جگیہ کرنا ہمارا نہ پھل ہو کر اُسمین اور ادھک پاپ ہوگا یہ بات سمجھکر دیتون نے پرمیشور کی اچھا سے جگیہ کرنا بند کر دیا تب بل اُنکے
دھرم کا جاتا رہا اور دیوتا لوگ اُنسے بلوان ہوتے اور کلجگ کے انت مین چوبیسوان کلنکی اوتار لیکر دھرم کی بردھ اور ملیچھ اور ادھرمیون کا ناش
کرینگے اِن چوبیسون اوتارون مین شری رام چندر اور شری کرشن جی کا اوتار پورن کلا سے ہی سنساری جیوون کو اُدھار کرنے کے لیئے یہ سب
اوتار نارائن جی نے اپنی دھارن کیئے ہین اور جتنے رکھیشور اور مُنی اور دیوتا اور آدمی جیو دھاری سنسار مین جڑ اور چیتن ہین سب مین اُنھین پربرہم کا
پرکاش سمجھنا چاہیئے اِسلیئے کوئی اُنکے اوتارون کی گنتی نہین کر سکتا اور پرمیشور اپنی مایا سے جگت کو پیدا کرتے ہین پرنت اُنکے بس نہین ہوتے
اسلیے سنساری جیوون کے دُکھی ہونے سے کچھ دُکھ اُنکو نہین پہونچتا اور نارائن جی کی لیلا اور نام اور چرتر کوئی نہین جان سکتا وہی آدمی کچھ اُن کو
پہچانتا ہی جو اُنکے بھجن مین لین رہ کر اُنکے سوائے دوسرے کا بھروسا نہین رکھتا اُسکو پرمیشور کے جاننے کے واسطے اِچھا رہ کر سنساری موہ
چھوڑنے سے پرمیشور کا پرکاش بدن مین آتا ہی اور شری مدبھاگوت مین سب بیدون کا سار اور پرمیشور کی لیلا بیاس جی نے واسطے بھوساگر
پار اُترنے سنساری جیوون کے برنن کیا ہی اور اپنے پُتر شکدیو جی کو ہردوار مین گنگا کنارے برہمنون اور رکھیشورون کے بیچ مین بیٹھکر پڑھایا تھا
اور جس سمے شری کرشن جی مہاراج دوارکا سے بیکنٹھ کو پدھارے اُس سمے دھرم کا سورج ڈوب کر سب شبھ کرم دنیا سے جاتے رہے تب
بیاس جی نے اس بھاگوت کو بنا کر دھرم روپی سورج پرگٹ کیا اور جس سمے بید بیاس جی نے یہ کتھا شکدیو جی کو پڑھائی اُس سمے ہم بھی وہان
تھے سو گروکی دیا اور کرپا سے ہمکو یہ امرت روپی کتھا یاد ہوگئی جو تم لوگون کو سُناتے ہین۔

چوتھا ادھیاے

بنانا بیاس جی کا مہابھارت اور اشترہ پُران سب بیدون کا تتو

سونکادک رکھیشورون نے سوت جی سے کہا کہ آپ کی عمر پرمیشور بہت بڑی کرے اوتارون کا حال سننے سے ہم لوگون کا من بہت
پرسن ہوا اب ہم چاہتے ہین کہ جو بھاگوت بیاس جی سے آپنے سُنا تھا اور اُسمین سب لیلا اور مہا شیام سُندر کی لکھی ہی وہ ہمکو سُنایئے اور کون سے
جگ مین کس استھان پر شکدیو جی نے یہ کتھا راجا پریچھت کو سُنائی تھی اُسکا حال کہئیے کسواسطے کہ راجا پریچھت کو سانپ کے کاٹنے کا ڈر تھا اور
ہملوگ کال روپی سنسار سے جس مین موت کی کچھ حد نہین ہوتی ڈرتے ہین اور ایک بات کا سندیہہ ہمکو بہت ہی کہ شکدیو جی اتنے برکت ہو کر ایک
ساعت کہین نہین ٹھہرتے وہ کس طرح سات دن راجا پریچھت کے پاس کتھا سُنانے کے واسطے رہے اور شکدیو جی مہاراج لنگوٹا پہنے بھبوت
لگائے اور اودھوت[2] بنے رہتے تھے اُنکو راجا پریچھت نے کسطرح پہچانا کہ یہی شکدیو ہین یہ بات سُنکر سوت جی نے کہا کہ دواپر کے انت مین
بیاس ہمارے گرد نارائن روپ نے یہ بچار کر پراشر مُنی اور ستّ وتی[3] سے اوتار لیا کہ ست جگ مین عمر آدمی کی لاکھ برس اور تریتا مین دس ہزار
برس اور دواپر مین ہزار برس کی ہوکر جبتک عمر پوری نہین ہوتی تھی تب تک وہ نہین مرتا تھا اور کلجگ مین عمر آدمی کی ایک سو بیس برس کی ہوکر
سب لوگ پاپ کرنے سے اُسکے بھیتر ہی مر جائینگے اور جگون کے اپنی عمر بید پڑھنے اور جگیہ اور تپ کرنے مین بتاتے تھے سو بڑی عمر ہونے
اور اچھے کام کرنے سے وہ کام اچھی طرح پورا ہو کر اُنکو مکت پدارتھ ملتا تھا اور کلجگ باسی تھوڑی عمر ہونے سے تپ کرنے اور بید پڑھنے
نہین سکتے تھے اور اتنا روپیہ بھی نہین رکھتے جو جگیہ اور دان آدک کرکے بھوساگر پار اُتر جائین اور کلجگ باسی جیو دنیا کے سُکھ مین
ڈوبے رہکر پرلوک کا سوچ نہین کرتے اور آدمی استری اور روپیہ کے موہ سے مکت پدوی نہ پاکر کیول ہر بھجن سے اُدھار ہوتا ہی اسواسطے
پربرہم پرمیشور نے واسطے سُکھ پانے اور بھوساگر پار اُترنے کلجگ باسیون کے بید بیاس کا اوتار لیا ایکدن بیاس جی نے سرسوتی کنارے اسنان

[1] जीवहिंसा
[2] अवधूत
[3] सत्यवती

کرکے پرمیشور کے دھیان مین اکیلے بیٹھکر بچار کیا کہ دیکھو کلجگ باسی بے نصیب اور مورکھ ہوکر ایسی سنگت نہین کرتے جس مین گیانی ہوکر پرمیشور کو پہچانین جو بات گیان کی سنتے ہین وہ بھی دھارن نہین کرتے اور سدا آس مین بھرے رہکر سنساری ترشنا کو نہین چھوڑتے یہ بات بچار کر ہمارے گرو نے رگ اور یجر بید اور سام بید اور اتھربن بید اس اچھا سے بنایا کہ کداچت دنیا کے لوگ تھوڑی عمر ہونے سے سب بید نہ پڑھ سکین تو کیول ایک بید پڑھ کر بھوساگر پار اُتر جائین جب بیاس جی نے چار بید بنا کر استری کو بید پڑھانا اُچت نہ جانا تب اُنھون نے اُن چارون بیدون کا سار نکالکر مہابھارت اور سترہ پران بنائے جسکا پڑھنا اور سمجھنا سہج ہوکر سب چھوٹے بڑے شودر اور استری اُسکے سُننے سے بھوساگر پار اُتر جائین یجر بید کے باچنے والے پیل رکھیشور اور سام بید کے پڑھنے والے جیمن[1] رکھیشور اور رگ بید کے پڑھنے والے بیشمپائین[2] رکھیشور اور اتھربن بید کے پڑھنے والے انگرا رکھیشور ہوئے اور مہابھارت پران کو روم ہرکھن میرے پتا نے پڑھا ہے اور اُن رکھیشورون نے اپنے اپنے چیلون کو جو بید پڑھایا تھا وہی بید کی شاکھا سمجھنا چاہیئے مہابھارت پران ایک لاکھ اشلوک کا ہی اسکا پڑھنا اور سُننا بڑا پُن ہی مہابھارت اور سترہ پران بنانے پر بھی بیاس جی کے من کو بودھ[3] نہ ہوکر یہ بچار من مین آتا تھا کہ ابھی ہم کو کچھ اور بنانا چاہیئے مگر کوئی بات بکی نہین ٹھہرتی تھی کہ ہم کون سی کتھا بناوین جس مین ہمارے من کو دھیرج ہو بیاس جی اسی چنتا مین سرسوتی کنارے بیٹھے بچار رہے تھے کہ نارد جی بین بجاتے ہرگُن گاتے ہوئے وہان آئے بیاس جی نے نارد مُن کو بڑے آدر بھاؤ سے بیٹھالا-

[1] जैमिनि
[2] बैशम्पायन
[3] बोध

ادھیاے پانچوان

سمجھانا نارد مُن کا بید بیاس کو یہ بات کہ تم کیول ہرچرتر کا ایک پران بناؤ اور کہنا حال اپنے پچھلے جنم کا بیاس جی سے

نارد مُن نے بیاس جی کو چنتا مین دیکھ کر کہا کہ اس سمے تم بڑے سوچ مین دکھلائی دیتے ہو جسطرح کسی آدمی کو کوئی کٹھن کام آن پڑے اور وہ کام اُس سے ہو نہ سکے ہار مانکر اُسکی چنتا کرے تمنے ایک بید کے چار بید بنا کر مہابھارت اور سترہ پران تیار کیے تسپر بھی تمھارا بودھ نہوا یہ بات سُنکر بید بیاس جی بہت خوش ہوئے کہ اُنھون نے ہمارے من کی بات جان لی پھر بیاس جی اپنی چنتا کا حال نارد مُن سے کہکر بولے کہ آپ تو دن رات پرمیشور کے بھجن مین لین رہتے ہین سو کرپا کر کے ایسی تدبیر بتلائیے کہ ہمارا چت شدہ ہو نِدان یہ بات سُنکر نارد مُن بولے کہ اے بیاس جی جسطرح تمنے مہابھارت اور سترہ پرانون مین پرمیشور کا گُنانوباد تھوڑا سا لکھ کر حال جگیہ اور تپ اور تیرتھ اور دان اور برت اور نیم اور بڑائی دیوتاؤن اور سنساری لوگون کا برنن کیا ہی اس طرح کوئی پران نرمل لیلا اور جس آوپرش بھگوان کا من لگا کر نہین بنایا اس لیئے تمھارے چت کو سنتوکھ نہین ہوا سوائے لیلا پرمیشور کے دوسرے پران کے پڑھنے اور سُننے مین محنت بڑی اور لابھ تھوڑا ہو کر اُسکا پھل ہمیشہ نہین ٹھہرتا وہ سُکھ تھوڑے دن بھوگ کر پھر جنم لینا پڑتا ہی اور پرمیشر کی کتھا مین چت لگجانے سے جتنا پھل اور سُکھ پاتا ہی وہ حال برنن نہین ہوسکتا اور جن لوگون کو دنیا مین بہت درد اور دُکھ لگا رہتا ہی وہ سب ہر روپی ہر کتھا سُننے اور پڑھنے سے چھوٹ جاتے ہین اسلیے جس پران اور بھجن مین پرمیشور کی لیلا اور نام لکھا ہو اُسکو اُتم سمجھنا چاہیئے جس طرح ناؤ من مانی ہوا چلنے سے اپنے مقام پر پار پہونچتی ہی اسی طرح دنیا کے لوگ پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرنے سے دنیا مین بانچھت پھل پاکر مرنے کے پیچھے بھوساگر پار اُتر جاتے ہین جیسا سُکھ بھگوت بھجن اور ہرچرنون مین دھیان لگانے سے ملتا ہی ویسا سُکھ اندر اور کبیر آدک دیوتاؤن کو بھی نہین ملتا اسلیے آدمی کو اُچت ہی کہ اپنے من مین سنتوکھ رکھ کر ہر نام لینا چاہیئے بنا کسی مطلب کے پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کیا کرے دنیا مین سب طرح کا دُکھ اور سُکھ پچھلے جنم کے کرمون سے پراپت ہوکر ہر بھجن کرنے سے سول سے کانٹا ریجاتا ہی اور ہرچرنون کا دھیان من مین رکھنے سے سنساری مایا چھوٹکر پھر اس آدمی کو جگیہ اور تپ اور برت اور دان ادک کرنیکا کچھ کام نہین رہتا ہی اور جو

لوگ ہر بھگت نہ رکھکر کیول جگیہ اور تپ اور برت اور تیرتھ کرتے ہین وہ آواگون سے رہت نہین ہوتے اچھے کام کرنے سے تھوڑے دن
اُسکا سکھ بھوگ کر پھر جنم لیتے ہین اور تمنے بعضی بات بیداور پُران مین ایسی لکھی ہی جسکو مُورکھ لوگ نہین سمجھین گے جیسے تمنے شرادھ کرنا پتّرون کا مانس
سے لکھا ہی اسلیے مانس کھانیوالے تمھاری بات کو پرمان مانکر مانس بھوجن کرکے یہ سمجھین گے کہ بیاس جی کا مطلب مانس سے جگیہ اور شرادھ
کرنے کے لیے ہی اس طرح کی بات سادھ اور تپسوی لوگ اچھی نہ مانینگے جو لوگ ہنس روپی بھگت پرمیشور کے ہین وے بھجن اور اسمرن نام بیکنٹھ ناتھ اور
دھیان ہر چرنون کے مگن رہ کر دوسری بات نہین چاہتے جس طرح ہنس مان سرودر کے کنارے رہکر دانے کی جگہ موتی چگتے ہین اور کوّا اشدھ جگہ بیٹھکر
بشٹا آدک اشدھ بستُ کھاتا ہی اور اپنی بولی بول کر مارے اجگمان کے دوسرے پنچھیون کو اپنے برابر نہین سمجھتا اور ہنس اُسکی بولی کو پیاری نہین
جانتے اسی طرح ہنس روپی سادھو اور بیشنو کو پرمیشور کا گن اور چرتر سننا پیارا لگتا ہی اور جو پُران شیام سُندر کے نام اور استت سے رہت ہین وہ
انکو اچھے نہین لگتے اور کوّا روپی آدمی سُننا اُن باتون کا جن مین کھیل بہار سنساری سُکھ ہوتا ہی اچھا جانتے ہین اس لیے تمھارے من کو سنتوکھ نہوا اب
تمکو چاہیے کہ ایک پُران ایسا بناؤ جس مین سب لیلا اور گن پرمیشور کے لکھے ہون اور اُسکے پڑھنے اور سُننے سے آدمیون کو پُن ملکر مرنے کے پیچھے مُکت
پدوی ملے اور تمھاری چنتا چھوٹ کر سنتوکھ ہوا ہی بیاس جی جو تمکو ہمارے کہنے کا بشواس نہو تو ہم اپنے پچھلے جنم کا حال کہتے ہین سُنو کہ ہم اُس جنم مین ایک
داسی کے بیٹے تھے اور ہماری ماتا ایک براہمن کے یہان کام کاج کرتی تھی اور وہ براہمن سادھو اور سنتون کی سیوا کیا کرتا تھا برسات کے
دنون مین اُس براہمن کے مکان پر سادھو لوگ آکر ٹکے اور اُس براہمن نے سادھوؤن کے چوکا برتن کے واسطے ہماری ماتا کو رکھ دیا مین بھی
لڑکا ہونے سے اپنی ماتا کے ساتھ اُن سادھوؤن کے آسن پر رہکر آٹھو پہر اُنکا درشن کیا کرتا تھا جس سمے سادھو لوگ آپس مین بیٹھکر پرمیشور کی کتھا وارتا
کہتے تھے اُس وقت مین بھی اُنکے پاس بیٹھا رہتا تھا اور مجھ بالک اگیان کو وہ باتین کتھا کی بہت پیاری لگتی تھین اس لیے مین بڑے پریم سے
اُسکو سنتا تھا اور سادھو لوگ بھوجن کرکے جو اپنی اپنی جوٹھن مجھکو اپنے ہاتھ سے دیتے تھے مین اسکو بڑے پریم سے کھاتا تھا جب وہ سادھو لوگ برسات
بیت جانے پر اپنے اپنے گھر جانے لگے تب مین بہت رویا اور مجھکو یہ اچھا ہوئی کہ مین بھی اُنکے ساتھ جاؤن تب اُنھون نے میرے اوپر کرپا کرکے
کہا کہ ہم تجھکو منتر بتائے دیتے ہین اُسکو تو جپا کر وہ لوگ بارہ اچھر کا منتر مجھکو بتا کر اپنے استھان کو چلے گئے اور مین اُس منتر کو جپ کر اُن
سادھوؤن کی اگیا مانکر شری کرشن اور بلرام اور پردمن اور آنردھ جی کے چرنون کا دھیان کرنے لگا جب اُن سادھوؤن کی جوٹھن کھانے
اور منتر جپنے کے پرتاپ سے مجھے گیان ہوا تب مین نے اپنے من مین یہ بچار کیا کہ بن مین جاکر پرمیشور کا بھجن کرون یہان کسواسطے پڑا رہون میری
ماتا مجھ سے بڑی محبت رکھ کر ایک ساعت میرا ساتھ نہین چھوڑتی تھی اس لیے مین اُسکو اکیلے چھوڑ کر کہین نہ جا سکتا تھا پرمیشور نے میرے جیت کا
حال جانکر ایسا سنجوگ کیا کہ میری ماتا سانپ کے کاٹنے سے جو اُسی براہمن کے لیے دودھ دُہانے جاتی تھی راہ مین مر گئی جب لڑکون نے
آکر یہ حال مجھ سے کہا تب مین نے بہت خوش ہوکر من مین بچار کیا کہ دیکھو پرمیشور نے سنساری مایا موہ سے مجھکو چھڑا دیا۔ یہ بچار کر مین اُس وقت
کہ پانچ برس کا تھا وہان سے اُتر دشا کو بڑی بڑی ندی اور نالے اور پہاڑ ناگھتا ہوا ایک بن مین چلا گیا بہت سے سنگھ اور ریچھ اور ہاتھی وغیرہ
جانور مجھکو جنگل مین دکھائی دیے پر مین بھگوان کی کرپا سے کچھ نہین ڈرا اور میرا دھیان پرمیشور کے چرنون مین لگا تھا اس سے مجھکو کچھ بھوک اور
پیاس بھی نہین لگی مین بہت دور ایک دن مین جہان آدمی کا آنا جانا نہ تھا پہونچا تب وہان ایک درخت پیپل کا ندی کے کنارے پر دیکھا
جب مین نے اُس درخت کے نیچے جڑ پر بیٹھکر پرمیشور کے سوروپ کا دھیان کیا تب بھگوان کا دبیہ روپ مجھکو دھیان مین ایسا دیکھ پڑا کہ
ایک آدمی بہت سُندر جسکے مُکھار بند کا پرکاش سُورج سے بھی زیادہ تھا چتربھجی روپ سنکھ چکر گدا پدم ہاتھ مین لیے پیتامبر

اور بجینتی مالا دھارن کیے اور کریٹ مکٹ اور کنڈل کانون مین پہنے شیام سوروپ اور کمل نین لمبی بھجا گھونگھر والے بال تاپ ہارنی چتون
مند مند مسکراتے اور بجلی کی طرح چمکتے ہوئے مجھکو دکھلائی دیے مین نے اُس روپ کو دیکھتے ہی بہت خوش ہوکر چاہا کہ اُسی روپ کو دیکھتا رہون
پر وہ روپ میرے دھیان سے گپت ہوگیا اور مین بڑا سوچ کرکے رونے لگا۔ تب یہ آکاش بانی ہوئی کہ تو جتنا چھوڑکر میرے
بھجن مین لگا رہ تیرے من مین اَدھک پریت پیدا ہونے کے لیے ہمنے ایک بار درشن اپنا تجھکو دیا ہی۔ دوسرے جنم مین تو پھر ہمارا
درشن پاوے گا اور تو ہمارے نج بھکتون مین ہوکر ہماری کرپا سے تجھکو اپنے پچھلے جنم کا حال یاد رہیگا۔

ادھیاے چھٹھوان

کہنا نارد جی کا حال اپنے پچھلے جنم کا کہ ہر بھجن کے پرتاپ سے ہمکو درشن شیام سندر کا ہوا اور جسطرح ہمنے کشودر کا تن چھوڑکر برھما جی کے یہان جنم پایا

نارد مُن نے بیاس جی سے کہا کہ آکاش بانی ہونے کے پیچھے ایک باجا بین کا نارائن جی نے مجھکو دیا مین وہ بین لیکر پرمیشور کا بھجن کرنے
لگا جب پریم سے اُس بین کو بجاکر بیچ دھیان اور بھجن پرمیشور کے لین ہوتا تھا تب بیکنٹھ ناتھ کے پریم مین ڈوب کر مجھکو یہ اچھا ہوتی تھی کہ نارائن جی
نے دوسرے جنم مین درشن دینے کو کہا ہی میرا یہ تن کب چھوٹے اور دوسرا جنم لیکر پرمیشور کا درشن پاؤن جب اسطرح اچھا کرتے کرتے وہ تن
میرا چھوٹ گیا تب تین تربھون پت کی کرپا سے برھما جی کا بیٹا ہوا اور اُنکے انگوٹھے سے پیدا ہوکر پچھلے جنم کا حال مجھکو یاد رہا اسلیئے میرے من مین یہ
اچھا ہوئی کہ نارائن جی کا بھجن کرون جس مین پھر مجھکو بیکنٹھ ناتھ جلدی درشن دیوین اسواسطے سنساری مایا موہ اور گرہستی کے جال مین نہین پھنسا
اب اُس بھجن کے پربھاؤ سے میرا حال یہ ہی کہ جس سمے پرمیشور کا دھیان کرتا ہون اُسی سمے بانکے بہاری مجھکو اس طرح درشن دیتے ہین جسطرح کوئی کسیکا
نیوتا ہوا آجاوے اب جہان اچھا کرتا ہون وہان درشن اس سانولی صورت کے مجھکو ہو جاتے ہین اور تینون لوک مین جہان مین جانا چاہتا ہون
وہان چلا جاتا ہون کسی جگہ مجھکو جانے کے واسطے روک نہین ہی اے بیاس جی تم بھی پرمیشور کی لیلا اور گنون کا کیرتن کرو جس مین تمکو بھی پربرھم
بھگوان کے چرنون کا درشن ہووے اور تمھارا چت اُنکے چرنون کا دھیان چھوڑکر دوسری طرف نہ جاوے۔

ادھیاے ساتوان

کہنا نارد مُن کا حال چار اشلوک کا بیاس جی سے اور تپ کرنا بید بیاس جی کا بدری کیدار مین جاکر اور بنانا پران شری مدبھاگوت کا

سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ نارد مُن اپنے پچھلے جنم کا حال بید بیاس سے کہکر بولے کہ اے بید بیاس جی ہمنے چار
اشلوک برھما جی سے اور برھما جی نے نارائن جی سے سُنے تھے تمکو چاہیے کہ اسی چار اشلوک کی کتھا بستار پورbک برنن کرو پرمیشور کی مہما کیول آدمی
کے تن مین جانی جاتی ہی پشو پنچھی ادک کو سواے کھانے اور بھوگ کرنے کے دوسرا کام نہین رہتا ہی جو کوئی آدمی کا تن پاکر پرمیشور کا بھجن اور
اَسمرن کرکے مایا روپی بھو ساگر سے پار اُتر گیا اُسی کا جنم لینا سپھل ہی اور جسنے یہ تن پاکر نارائن جی کا اَسمرن اور دھیان نہین کیا وہ آدمی چوراسی لاکھ
جون مین جنم لیکر بڑا دکھ پاتا ہی پھر نارد مُن نے بید بیاس جی کو ارتھ چار اشلوکون کا اچھی طرح سمجھا کر کہا کہ اے بیاس جی پہلے تمکو چاہیے کہ پربرھم
پرمیشور کے چرنون کا دھیان کرو جب تمھارا انتہ کرن شدھ ہوکر بیکنٹھ ناتھ کا چمتکار تمھارے ہردے مین آوے تب تم گُن اور اَستُت نارائن جی
کا برنن کرنا یہ بات کہکر نارد مُن وہان سے چلے گئے اتنی کتھا سُنا کر سوت جی بولے کہ اے رکھیشورو نارد جی دھن ہین جنھون نے

واسطے کلیان سنساری جیوؤن کے بید بیاس جی کو اپدیش دیا بیاس جی نارد مُن کے اُپدیش سے سرسوتی ندی مین اشنان کرکے بدرکاشرم کو جو شری نگر پہاڑ کی طرف ہی جاکر بیچ دھیان پرمیشور کے لین ہوئے تب اُنھون نے اِس بات کی چنتا کی کہ مجھ اگیان کی کیا سامرتھ ہی جو تھوڑی بھی مہما اُس پربرہم پرمیشور کی برنن کرسکون اُسی سمے ایک تیج آد جوت کا اُنکے ہردے مین چمکا تب بیاس جی نے پرمیشور کی کرپا سے اَستُت کرنے کی سامرتھ پاکر اُن چار اشلوکون کو جو نارد مُن سے سُنا تھا بستار پوربک لکھا اور اُسکا نام شری مدبھاگوت رکھکر شکدیوجی اپنے بیٹے کو پڑھایا اور شکدیوجی مہاراج نے راجا پرچھت سے کہا جسکے پڑھنے اور سننے سے سنساری مایا چھوٹ جاتی ہی پیچھے سے اُسکا حال کہا جائے گا شکدیوجی اتنی کتھا سُناکر بولے کہ اے راجن جب کُرچھیتر مین اٹھارہ اچھوہنی دل پانڈوؤن کوروؤن کا اکٹھا ہوکر اٹھارہ دن تک بڑی لڑائی ہوئی اور بہت آدمی شور بیر ہاتھی گھوڑے سنمکھ مارے جاکر بیر لوک مین پہونچے اور بھیم سین نے اپنی گدا سے دھرتراسٹر کے سب بیٹون کو مار کر راجا درجودھن کی جانگھ توڑکر اسکو پرتھوی پر گرایا اور مہابھارت ہونے کے پہلے جس سمے درجودھن نے راجا جدھشٹر سے سب مال اور دروپدی انکی رانی کو چھل کرکے جوے مین جیت لیا اور اُس نے دروپدی کے سر کے بال کھینچتے ہوئے بڑی ڈانٹ اور انیت سے اپنی سبھا مین بُلاکر دروپدی سے کہا کہ تو ہماری جانگھ پر آکر بیٹھ اسیوقت بھیم سین نے من مین پرن کیا تھا کہ شیام سُندر کی کرپا ہوگی تو مین اسکی جانگھ اپنی گدا سے توڑونگا شری کرشن جی کی کرپا سے بھیم سین نے اپنا پرن پورا کیا جسوقت درجودھن بیر ٹوٹا گھائل اور اکیلا رن بھوم مین پڑا تھا اُسوقت اشوتھاما بیٹا درونا چارج کا اُسکے پاس آکر بولا کہ ہم اور تم لڑکپن مین ایک ساتھ رہ کر کھیلتے تھے تمکو دشمنون نے یہ دن دکھلاکر اس دُردشا کو پہونچایا ہمکو جو اگیا دیو سو کرین دُرجودھن یہ بات سُنکر اشوتھاما سے بولا کہ مین اپنی جانگھ ٹوٹنے اور مارے جانے سب بھائی اور بیٹے اور سینا پتیون کا کچھ چنتا نہین کرتا چنتا دُکھ مجھکو پانڈون کے جیتے رہنے اور راج کرنے کا ہی تمھارے ہوتے ہمارے دشمن راج کرین تمکو اس بات کی بڑی شرم کرنا چاہیئے اشوتھاما یہ بات سُنکر بولا کہ تم کہو تو مین آج رات کو جاکر سوتے وقت پانچون بھائی پانڈون کا سر کاٹ کر تمھارے پاس لے آؤن جدپ سوتے آدمی کو مارنا بڑا پاپ ہی پرنت تمھاری خوشی کے واسطے مین ایسا کرونگا دُرجودھن نے کہا کہ جو تم اُنکا سر کاٹ لاؤ تو مین تمھارا بڑا اُپکار مانونگا اشوتھاما یہ بات سُنکر وہان سے چلا اور اُسکے پہونچنے سے پہلے شری کرشن انترجامی نے جانا کہ آج رات کو اشوتھاما واسطے سر کاٹنے پانڈوُن کے آوے گا اسواسطے بیکنٹھ ناتھ نے سندھیا سمے پانڈوون سے کہا کہ آج رات کو تم پانچون بھائی اپنے ڈیرے پر نہ رہو سرسوتی ندی کے کنارے دوسرا ڈیرا کھڑا کرکے سوؤ اور سب لوگون کو اُسی ڈیرے مین رہنے دو اسلیئے پانچون بھائی اُس رات کو دوسرے ڈیرے مین سوئے تھے اور اشوتھاما نے اُسی دن اندھیری رات مین پانڈوون کے سر کاٹنے کی اچھا رکھ کر کرپاچارج سے صلاح پوچھی اُنھون نے اِس ادھرم کرنے سے بہت منع کیا اشوتھاما مہادیوجی کے بردان کا گھمنڈ رکھنے سے کرپاچارج کا کہنا نہ مانکر بیر رات رہے کرتیا کو ساتھ لیے ہوئے پانڈوؤن کی فوج مین چلا گیا اور اُسی بردان کے پرتاپ سے رُدر استوتر پڑھکر اُسنے فوج کے چارون طرف آگ لگادی اور پانڈوون کے پہلے ڈیرے مین جاکر دروپدی کے پانچون بیٹون کا سر جو اُسی ڈیرے مین جدھشٹرادک پانڈوؤن کے بچھونے پر سوتے تھے کاٹ لایا اور صبح کے وقت دُرجودھن کے پاس لاکر کہا کہ ہم پانچون بھائی پانڈوون کا سر کاٹ لائے راجا دُرجودھن یہ بات سُنکر بہت خوش ہوا اور ایک ایک کا سر اپنے ہاتھ مین لیکر دبانے لگا جب بھیم سین کا سر بتلاکر اشوتھاما نے دُرجودھن کے ہاتھ مین دیا تب دُرجودھن نے اُس سے کہا کہ یہ سر بھیم سین کا نہوگا اُسکا سر ایسا نہین ہی جو میرے دبانے سے ٹوٹ جائے اسلیئے مجھکو معلوم ہوا کہ تو دروپدی کے پانچون بیٹون کا سر جو پانڈوون کے روپ کے برابر تھے کاٹ لایا ہی ان بیچارے لڑکون کو تو نے بیفائدہ مار کر ہمارے بنس کا ناش کیا جب درجودھن کو یہ بات سمجھکر خوشی

ہونے کے پیچھے دُکھ ہوا تب وہ اُسی ساعت مرگیا اُس کی جنم پتر مین لکھا تھا کہ اسکا مرنا سُکھ اور دُکھ کے بیچ مین ہوگا وہی بات آگے آئی اشوتھاما
دُریودھن کا مرنا دیکھتے ہی اُرجن اور شری کرشن جی کے ڈر سے اس طرح اپنے پران لیکر وہان سے بھاگا جس طرح سُورج دیوتا شری
مہادیو جی کے ڈر سے بھاگے تھے اُسکا حال بشن پُران مین اسطرح لکھا ہے کہ شری مہادیو جی نے سُمالی دیت کو ایک رتھ بہت اچھا اور جلد چلنے والا
تیجمان دیا تھا جب سُمالی دیت نے سُورج کے پیچھے اپنا رتھ چلایا تب اُس رتھ کے پرکاش سے جہان سُورج رات کرتے تھے وہان دن بنا رہتا
تھا سُورج نے یہ حال دیکھ کر بڑے کرودھ سے اُسکو مار گرایا تب سُمالی نے مہادیو کی شرن پُکارا اُس سمے بھولاناتھ نے سُمالی کی سہائیتا کر کے
سُورج کا پیچھا کیا جب سُورج دیوتا مہادیو جی کے ڈر سے بھاگے تب شیو شنکر نے ترسُول مار کر سُورج کا رتھ کاشی جی مین گرا دیا اُسی جگہ پر لولارک
تیرتھ ہوا جب دروپدی نے اپنے بیٹون کے سر کاٹنے کا حال سُنا تب اُسنے بلاپ کر کے یہ سوگند کھائی کہ جبتک اشوتھاما نہین مارا جائے گا
تب تک مین دانا پانی نہین کرونگی جب راجا جدھشٹھر اور اَرجن وغیرہ پانچون بھائی یہ حال سُنکر بہت رونے لگے تب دروپدی نے اَرجن سے
کہا کہ تم اشوتھاما کا مارنا اپنے ادھین سمجھو مین نے یہ سوگند صرف تمھارے بھروسے پر کھائی ہے جیسا مناسب جانو ویسا کرو یہ بات سُنکر اَرجن نے
دروپدی سے کہا کہ تو دھیرج دھر مین اشوتھاما کا سر کاٹ کر تجھکو لائے دیتا ہون تو اُسی سر پر کھڑی ہوکر اسنان کرنا تب تیرے کلیجے کی واہ
مٹے گی اس طرح دروپدی جی کو سمجھا کر اَرجن نے ترنت گانڈیو دھنکھ ہاتھ مین اُٹھا لیا اور رتھ پر چڑھ کر شری کرشن جی سے کہا کہ جلد رتھ کو
چلائیے شیام سُندر نے اَرجن کا رتھ اِس جلدی سے ہانکا کہ ترنت اشوتھاما کے پاس جا پہونچا جب اشوتھاما نے رتھ کو دیکھکر برہم استر
جو برھما جی نے اُسکو دیا تھا اَرجن پر چھوڑا اور وہ برہم استر آگ کے مانند جلتا ہوا اَرجن کی طرف چلا تب اَرجن نے مُرلی منوہر سے پُوچھا کہ
یہ آگ کیسی دوڑتی ہوئی ہماری طرف چلی آتی ہے تب شیام سُندر بُولے کہ یہ آگ اشوتھاما کے برھم استر کی ہے تم بھی اپنا برھم استر چلاؤ کہ دونون
اَستر آپس مین لپٹ کر وہ آگ تمھارے پاس نہ پہونچ سکے اور اشوتھاما نے جو اپنا استر چلایا ہے وہ اُسکو بُلانے کی سامرتھ نہین رکھتا اور تم
چلانا اور پھر بلا لینا دونون منتر جانتے ہو اسلیئے چلاؤ یہ بات سُنکر اَرجن نے بھی اپنا برھم اَستر چلایا تب وہ دونون برھم استر لڑکر آپس مین
لپٹ گئے اَرجن کا استر اشوتھاما کے استر کو نہین چھوڑتا تھا کہ وہ اَرجُن کے پاس پہونچ سکے جب دونون دیر تک آپس مین لپٹے رہے تب
شیام سُندر نے اَرجن سے کہا کہ جلدی منتر پڑھ کر دونون استرون کو اپنے پاس بُلالو نہین تو اس آگ سے سنساری جیو جل مرینگے اَرجن نے
یہ بات سُنتے ہی منتر کے بل سے دونون برہم اَستر اپنے پاس بُلا کر اور رتھ دوڑا کر اشوتھاما کو پکڑ لیا اور اپنے ہردے مین دیا اور دھرم کی راہ سے
بچار کیا کہ یہ براہمن میرے گُرو کا بیٹا ہے اسکو مارنا نچاہیئے اَرجن نے یہ سمجھ کر سر اُسکا نہین کاٹا تب شیام سُندر نے واسطے پرچھا لینے دھرم اَرجن کے
کہا کہ اے اَرجن اشوتھاما نے سُوتے ہوئے لڑکون کے سر کاٹے ہین اسلیے یہ آتتائی ہوا اور تمنے اسکے سر کاٹنے کا پرن کیا تھا اب اسکو مار ڈالو
جس مین دروپدی کو سنتوکھ ہو یہ بات سُنکر اَرجن نے کہا کہ اے مہاراج آپ سچ کہتے ہین لیکن براہمن کا مارنا بڑا پاپ سمجھکر ابھی اسکو مارنا نچاہیے اسکو
دروپدی کے پاس لیچلو جیسا وہ کہین ویسا کرنا شیام سُندر نے یہ بات سُنکر مان لیا تب اَرجن ہاتھ اور پیر اشوتھاما کے باندھکر اُسے دروپدی
کے سامنے لائے جیسے دروپدی ہر بھگت نے اشوتھاما کو بندھے ہوئے دیکھا تو اپنے دیا اور دھرم کی راہ سے رونے لگی اور شری کرشن جی سے بہت
استُت کر کے اور اَرجُن سے بنتی کر کے بولی کہ اے سوامی تمنے میری پرتگیا پوری کی اب اس براہمن کی جان مارنے سے میرے مرے ہوئے لڑکے
نہین جی سکتے اسلیئے اشوتھاما کو چھوڑ دو یہ اپنے کرمون کا دنڈ پرمیشور سے پاویگا جس طرح مین اپنے بیٹون کے مرنے کا سوچ کرتی ہون اسی طرح کرپی نام
اشوتھاما کی ماتا بھی بیٹا مرنیکا دُکھ پاویگی اسکے باپ نے آپنے دھنکھ بدیا سکھی ہے اسلیئے اشوتھاما کو پُوجا جوگ سمجھکر جلد چھوڑ دیجئے اُسکو باندر کھنا اُچت نہین ہے

२ सुमाली

२ लोलार्क

३ गाराडीव

دروپدی کی یہ بات سُنتے ہی راجا جدھشٹھر اور نکل سہدیو نے خوش ہوکر کہا کہ دروپدی سچ کہتی ہی اشوتھاما کے مارنے سے سوائے برہم ہتیا کے اور کیا ملیگا جب یہ بات دروپدی اور جدھشٹھر آدک کی بھیم سین کو اچھی نہ لگی تب وہ اپنی گدا پرتھوی پر ٹیک کر ارجن سے بولا کہ تم نے اشوتھاما کے سر کاٹنے کا پرن کیا تھا اپنی پرتگیا جھوٹی کرنا نہ چاہیئے اور تم جو یہ کہتے ہو کہ اسکے مارنے سے برہم ہتیا لگے گی سو اُس مین برہم انش اور برہمن کا کرم نہین رہا دھرم شاستر مین ایسا لکھا ہی کہ جو کوئی شرن آئے اور سوتے ہوئے کو مارے یا لڑکا یا استری کو مارڈالے یا متوالے یا بوڑھے یا ہر بھگت یا پرم ہنس کو مار کر دُکھ دیوے ایسے آدمی کو اتتائی سمجھکر مارنا اور دنڈ دینا راجون کا دھرم ہی انکے مارنے کا پاپ نہین لگتا اور چھ طرح کے اتتائی اور ہوتے ہین ایک تو جو آگ لگاوے دوسرا جو زہر دیوے تیسرا جو گرو کی اگیا نہ مانے چوتھا جو برہم انش آدھرم سے لیوے پانچوان جو برہمن یا چھتری یا بیس ہوکر شراب پیوے چھٹوان جو جان مار کر اپنا پروار پالے ان لوگون کو ضرور مارنا چاہیے جب بھیم سین کی بات سنکر ارجن بچارنے لگے کہ اب مین کیا کرون تب شری کرشن جی نے کہا کہ اے ارجن تمنے جو پرن کیا ہی اُسکو پورا کرو اور بھیم سین کا بچن رکھو دروپدی کا کہنا مانو اور جو راجا جدھشٹھر کہتے ہین اُنکی بھی بات پالو بید مین ایسا لکھا ہی کہ براہمن کی جان نہ مارے اور جو آتتائی ہو تو اُسکو مارڈالے اس لیے تم ایسی بات بچار کرو کہ جس مین بید اور شاستر کی بات جھوٹھ نہ ہوکر سب کی خوشی رہے ارجن نے یہ بات سُنکر بچار کیا کہ ایسی کوئی تدبیر کرنا چاہیے جس مین اشوتھاما کی جان بچکر وہ مرنے کے برابر ہوجاے ارجن نے ایسا بچار کر اشوتھاما کے سر کے بال ہتیا کرنے سے اُسکا بل اور تیج جاتا رہا تھا مُنڈوا ڈالا اور اپنی تلوار کی نوک سے چیر کر ایک من بہت اچھی جو اُسکے سر مین تھی نکال لیا اور اپنے نگر کی حد سے باہر اُسکو نکلوا کر مرنے کے برابر کرکے چھوڑدیا۔

ادھیاے آٹھوان

جلانا لوتھ درجودھن اور بیرون کی جو مہابھارت مین مارے گئے تھے اور سمجھانا شری کرشن جی کا راجا جدھشٹھر کو واسطے کرنے جگیہ اور یودھ نہ ہونا راجا کا اسلیے لیجانا راجا جدھشٹھر کو بھیشم پتامہ کے پاس جو رن بھوم مین پڑے تھے

سوت جی نے کہا کہ اے رکھیشورو اشوتھاما کے چھوڑنے کے بعد راجا جدھشٹھر اور شری کرشن مہاراج کی اگیا پاکر درجودھن اور گرو اور بیرون کی لوتھ جو رن بھوم مین پڑی تھی اُنکے ناتے دارون نے اُٹھالی اور رواہ دیکر بدھ پوربک اُنکا کریا کرم کیا جب شیام سُندر اور دھرتراشٹر اور پانچون بھائی پانڈو اور کنتی اور دروپدی اور گاندھاری آدا سنان کرنے کے واسطے گنگا کنارے گئین تب جتنی استریان کورو اور پانڈو کے گھرانے مین بدھوا ہوگئی تھین وہ سب بڑے بلاپ سے اپنے اپنے پت کا گُن کہکر رونے لگین اُسوقت راجا جدھشٹھر جو دھرم کا اوتار تھے بڑے سوچ مین ڈوب گئے اور اپنے اوپر دھکار دیکر کہنے لگے کہ یہ ہمارے پاپ کبھی نہین چھوٹینگے اور ہمارا کس طرح اُدھار ہوگا ہمارے مہابھارت کرنے سے ہزارون استری ہمارے کل اور پروار کی بدھوا ہوکر روتی اور کلپتی ہین اُنکے رونے اور آنسو گرنے سے جتنے ذرے (کنکے) زمین کے بھگین گے اُتنے برس تک مجھکو نرک مین رہنا پڑیگا میری لڑائی کرنے سے دردنا چارج گرو اور بھیشم پتامہ میرے دادا اور کرن میرا بھائی جسکے ہاتھ سے ہزارون براہمن ہمیشہ دان اور دچھنا پاتے تھے اور ہزارون آدمی میرے ناتے اور گوتے کے مارے گئے مجھسے بڑی چوک ہوئی جو مین نے مہابھارت کیا ایسے ادھرم کا راج مجھکو کرنا نہ چاہیے یہ بات سُنکر شری کرشن جی مہاراج اور بید بیاس جی آدک رکھیشور اور براہمنون نے کئی بار راجا جدھشٹھر کو سمجھا کر کہا کہ اسی طرح سدا سے پچھلے راجا لوگ کرتے چلے آئے ہین پرتھوی اور راج گدی لینے کے واسطے بیٹا باپ کو اور بھائی بھائی کو مار ڈالتا ہی جس طرح وہ لوگ راج گدی پاکر اشومیدھ جگیہ کرکے اُن پاپون

چھوٹ گئے ہین اُسی طرح تمھارا پاپ بھی اشومیدہ اور راج سوئی جگیہ کرنے سے چھوٹ جائے گا یہ بات شیام سندر کی سُنکر راجا جدھشٹھر بولے کہ اے جوت سوروپ یہ کہنا آپ کا کیول من سمجھانے کے واسطے ہی نہین تو جگیہ کرنے مین بھی پشو آدک بہت جیو ہمارے ہاتھ سے مارے جاوینگے جسطرح کوئی آدمی کیچڑ سے کیچڑ کو دھویا چاہے تو نہین چھوٹتا اسی طرح ہمارے جگیہ کرنے سے ان بدھوا استریون کی کلپنا نہین چھوٹے گی جو آپ یہ کہین کہ پہلے تمنے راج لینے کے واسطے اتنی لڑائی کی اب راج کیون نہین کرتے سو مجھکو لڑائی کرنے کی اچھا نہ تھی نہین معلوم اسوقت کسنے میری مت کو پھیر کر مہابھارت کرایا اب مین سنگھاسن پر نہ بیٹھونگا مُرلی منوہر نے یہ بات سُنکر جانا کہ ہمارے سمجھانے سے راجا جدھشٹھر نہین مانینگے جس سمے شیام سُندر اسی بچار مین بیٹھے تھے اُس سمے براہمن اور رکھیشورون نے شری کرشن جی سے آکر کہا کہ ای ترلوکی ناتھ راجا جدھشٹھر کا چت راج کاج مین نہ لگ کر وہ ابھی چنتا مین رہتے ہین کہ ہمنے اپنے بھائی اور ناتے دار اور برہمنون کو مارا ہی آپ انکا بودھ کر دیجیے شیام سندر بولے کہ راجا ہمارے سمجھانے سے نہین مانتے ہماری جان مین یہ اُچت ہی کہ انکو بھیشم پتامہ کے پاس جو رن بھوم مین بان بچھا پر پڑے ہوئے ہمارے درشن کی اچھا رکھتے ہین لے چلین تب وہ راجا جدھشٹھر کو گیان اُپدیش دیکر دھیرج دیوینگے شیام سندر نے یہ بات کہکر راجا کو بُلا کر کہا کہ ای دھرم راج تمھاری چنتا ابھی تک نہین چھوٹی اور براہمن لوگ کہتے ہین کہ اس پاپ سے چھوٹنے کے واسطے اشومیدھ جگیہ کرنا چاہیے اور ہمارے سمجھانے سے تمھارا بودھ نہین ہوتا اسلیئے تم ہمارے ساتھ بھیشم پتامہ کے پاس جو بڑے بدھمان ہین چلو وہ جو اگیا دیوین سو کرو راجا جدھشٹھر نے یہ بات مانکر اپنے چارون بھائی اور دروپدی اور براہمن اور رکھیشورون کو رتھ پر بیٹھال لیا اور شیام سُندر کے ساتھ جس استھان پر بھیشم پتامہ رن بھوم مین پڑے تھے گئے براہمن لوگ دہنے اور پانڈو لوگ بائین اور شری کرشن جی بھیشم پتامہ کے سامنے بیٹھے اور شری شیام سُندر دیا ساگر نے اسواسطے چرنون کے پاس بیٹھنا قبول کیا کہ بھیشم پتامہ گھائل پڑے ہوئے میرے درشنون کی اچھا رکھتے ہین جو مین دوسری طرف بیٹھونگا تو اُنکو کروٹ لینے مین بہت تکلیف ہو گی اور یہ سماچار سُنکر نارد جی اور بھردواج اور پرشرام ادک بہت رکھو اور مُن بھیشم پتامہ سے گیان سُننے کے واسطے وہان پر گئے اور بھیشم پتامہ نے مانسی (یعنی من ہی من مین) پوجا شیام سُندر کی کی۔

ادھیاے نوان

سمجھانا بھیشم پتامہ کا دھرم راج نیت کا راجا جدھشٹھر کو اور بودھ کرنا دروپدی کا

سوت جی نے سونک ادک رکھیشورون سے کہا کہ جب سب لوگ وہان بیٹھ چکے تب شری کشن جی مہاراج بولے کہ ای بھیشم پتامہ راجا جدھشٹھر من اپنا راج کاج مین نہین لگا کر کہتے ہین ہمنے اپنے بھائی بندھون ناتے دارون اور براہمنون کو مہابھارت مین مارا ہی جبتک ان پاپون سے ہمارا ادھار نہو گا تب تک ہم راج نکرینگے بھیشم پتامہ نے یہ بات سنتے ہی راج دھرم اور آپت دھرم اور دان دھرم اور موکش دھرم جس کا حال شانت پرب اور شلیہ پرب مہابھارت کی پوتھی مین بستار پوربک لکھا ہی راجا جدھشٹھر سے کہکر تجھیب مین یہ گیان بتایا کہ ای راجا تمکو بال اوستھا سے دکھ ہی ہوا لڑکپن مین تمھارے باپ مر گئے جب تمکو کچھ گیان ہوا تب کورون نے تمھارے جلانے کی تدبیر کر کے بھیم سین تمھارے بھائی کے کھانے کے واسطے زہر کا لڈو بنا کر بھیجا پھر تمھارا سب راج اور دھن چھل سے جُوے مین جیت کر تیرہ برس تک تمکو بن باس ویابن مین تمنے اپنے چارون بھائی اور دروپدی استری سمیت بہت سا دکھ اُٹھایا جو تم کہو کہ سچے اور دھرماتما آدمی کو دکھ نہین ہوتا پھر تمکو جو سچ بولنے والے اور نیت جاننے والے ہو کسواسطے یہ سب دکھ پہونچے اور کہتے ہین کہ بلوان آدمی کو دکھ اور شوک نہین ملتا ہو سو تم پانچون بھائیون مین ارجن اور بھیم سین بڑے شور بیر ہین اور دروپدی ایسی پت برتا استری تمھارے ساتھ تھی پھر اُنھون نے کس واسطے اتنا

دکھ پایا سوائے اسکے جہان شری کرشن جی کے نام کی چرچا رہتی ہی وہان دکھ نہین ہوتا شری کرشن جی پربرہم کا اوتار آپ رات دن تمھاری
سہایتا کرتے تھے پھر تمنے کسواسطے اتنا دکھ سہا ای راجا تم اِس بات کو بشواس کرکے جانو کہ سوائے اچھا پرمیشور کے جسکو ہونہار کہتے ہین دوسری
بات نہین ہوسکتی دُکھ اور سُکھ پچھلے جنم کے سنسکار سے بھوگنا ہی پڑتا ہی اور پرمیشور کی مہما اور بھید کو کوئی بھی نہین جانتا کوئی آدمی کسی کام کے
واسطے محنت کرکے اپنے منورتھ کو پہونچ جاتا ہی اور بہت آدمی عمر بھر محنت اور تدبیر کرنے سے بھی اپنے مطلب کو نہین پاتے اسلیے سب کا
آتم اور مدھم پرمیشور کی اچھا پر سمجھنا چاہیئے جو وہ چاہتے ہین وہی ہوتا ہی اسلیے بدھمان اور گیانی اُسی کو سمجھنا چاہیئے جو دُکھ اور سُکھ برابر
جانکر پرمیشور کی اچھا پر مگن رہتا ہی اور جو کوئی نارائن کی اچھا پر سنتوکھ نہ رکھکر تھوڑے سے دُکھ پہونچنے مین رو دیتا ہی اور جب اُسکے
رونے سے کچھ نہین ہوتا تب ہار کر مانکر کہتا ہی کہ پرمیشور کی اچھا یون ہی تھی اُسکو مہا مورکھ جاننا چاہیے ای راجا آدمی کی چنتا اور محنت کرنے
سے کچھ نہین ہوتا سب کام ہر اِچّھا سے ہوتے ہین جسکو ہونہار کہتے ہین اور اے شری کرشن جی شاکشات ترلوکی ناتھ اپنا روپ چھپا کر دُنیا
مین لیلا کرتے ہین اُنکے بھید کو کوئی نہین جانتا اور ارجن کو اپنا بھکت جانکر اُسکے سارتھی ہوئے تھے اُنکی مہما اور بڑائی کہان تک تمسے
سمجھ دان ۱۲
برنن کرون ای راجا جو لوگ پرمیشور کی اچھا پر خوش رہ کر اپنا جنم جپ تپ اور جپ اور دھیان پرمیشور کے کاٹتے ہین اُنکے نام سُنو کہ
اُن مین ایک شری سداشو جی کیلاس پربت پر بیٹھے ہوئے سوائے تپ اور دھیان نارائن جی کے دنیا کے کسی کام سے واسطہ نہین
رکھتے دوسرے نارد جی آٹھو پہر مگن اور آنند روپ رہ کر جس جگہ اُنکا من چاہتا ہی بین بجا کر جگت سوروپ کا بھجن اور گُن گاتے پھرتے
ہین تیسرے کپل دیو مُن دن رات دھیان اور جپ شری پربرہم کا کرکے اکیلے گنگا ساگر پر بیٹھے رہتے ہین چوتھے شکدیو جی جنم سے سنساری
مایا موہ مین نہ پھنسکر آٹھون پہر بیکنٹھ ناتھ کی کتھا گایا کرتے ہین پانچوان راجا بل نے جب جانا کہ شیام سُندر کی اچھا یہی ہی کہ مین راج
سنگھاسن پر نہ رہون تب سب راج اپنا باون بھگوان کو ارپن کر دیا ای جدھشٹھر تم جانتے ہو کہ مین نے اپنے بھائی اور ناتے
دارون اور براہمنون کو مارا ہی سو ایسا سمجھنا نہ چاہیئے تم کون ہو اور تمھارا کیا ہوا کچھ نہین ہوسکتا جو بات نارائن جی نے چاہی سو کی اور
اب جو چاہینگے سو کرینگے چوپائی - اُما دار جوکھت کی نائین + سبے نچاوت رام گسائین + اسلیے تم گو تر ہیتا کی چنتا اپنے من سے دُور
کٹھپتلی ۱۲ بارہتی
کرو اور بھگوان کی اچھا اسی طرح سمجھو اور جگیہ کرکے اپنا پاپ چھڑاؤ اور پرجا کا پالن کرنا تمھارا دھرم ہی جو راج نہین کروگے تو تمکو ادرپاپ
ہوگا اتنی کتھا سُنا کر سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ جس سمے بھیشم پتامہ یہ سب گیان اور دھرم راجا جدھشٹھر کو سمجھاتے
تھے اُس سمے دروپدی وہان بیٹھی ہوئی بھیشم پتامہ کی طرف دیکھ رہی تھی جب اُنھون نے سب دھرم کہتے سمے یہ بات بھی کہی کہ جس
سبھا مین دھرم کا جاننے والا آدمی بیٹھا ہو اور اُس جگہ کوئی دوسرا آدمی ادھرم کی راہ سے کچھ پاپ کرنے کی اچھا کرے تو اس دھرماتما
آدمی کو چاہیے کہ دوسرے کو پاپ کرنے سے منع کرے اور جو منع کرنے کی سامرتھ نہ رکھتا ہو تو وہان سے اُٹھ جاے اور پرمیشور کا
دھیان کرے دروپدی نے یہ بات بھیشم پتامہ کی سنتے ہی راجا جدھشٹھر اور ارجن کی طرف دیکھکر مسکرا دیا پھر من مین بچت
ہو کر بچار کیا کہ دیکھو راجا دُرجودھن کی سبھا مین بھیشم پتامہ کے سامنے ادھرم کی راہ سے میری یہ دُردشا ہوئی اور دُساسن نے
مجھکو ننگی کرنے کے واسطے میرا چیر یعنے کپڑا کھینچا اور راجا دُرجودھن نے مجھے اپنی جانگھ پر بیٹھنے کے واسطے کہا ایسی دردشا ہونے پر
بھی میری جان نہین نکلی اور مین اپنا مُنھ لوگون کو دکھاتی ہون ایسے جینے سے مرجاتی تو اچھا تھا دروپدی جب یہ سمجھ کر بہت اُداس
ہوکر من مین اپنے کو دھکار دینے لگی تب بھیشم پتامہ نے دروپدی کا مُنھ اُداس دیکھتے ہی اُس کے ہردے کی بات

दारुयोषित

اپنے گیان سے جانکر کہا کہ ای بیٹی تم اپنے من مین کچھ سوچ مت کرو یہ سب دھکار میرے اوپر ہی کسواسطے کہ جسوقت سب ادھرم تمھارے
اوپر ہوا تھا اُس وقت مین بھی وہان بیٹھا تھا جو مین درجودھن کو اس انیت سے منع کرنا چاہتا تو اُسکی سامرتھ نہ تھی کہ ایسا اُدھرم تمھارے
ساتھ کرتا لیکن میرے من مین یہ گیان اُسوقت نہ آیا اس سے ای بیٹی تم نشچے کرکے جانو کہ شری شیام سندر کی اچھا اسی طرح پر تھی جو بات
وہ چاہتے ہین وہی ہوتی ہی اُنکی اچھا مین کسی کی عقل کام نہین کرتی اور اسکا ایک اور سبب ہی وہ بھی سُنو کہ جو کوئی آدمی کیسا ہی گیانی اور
مہاتما ہو اور وہ آدھرمی کی سنگت مین رہے تو اُسکا گیان نشٹ ہو کر سے پر کام نہین آتا اور جو کوئی جسکا ان کھاتا ہی اُسی کے برابر اُسکی
عقل ہو جاتی ہی ہم اُن دنون راجا درجودھن ادھرمی کا ان کھا کر دن رات اُسی کے ساتھ رہتے تھے اسلیے ہمکو اُس وقت دھرم اور ادھرم
کا بچار نہین ہوا اب ہمکو چھپن دن دانہ پانی چھوڑے اور بان سجیا پر پڑے ہو چکے اس لیے ہمارے تن سے راجا درجودھن کے ان کا بکار
اور اُسکے سنگ کا پربھاؤ نکل گیا تب ہمکو اس بات کا گیان ہوا اور ای بیٹی اسی طرح ایک اتہاس مہابھارت کا کہتے ہین سو سُنو کہ پچھلے
جُگ مین راجا شیو کے یہان ایک پرم ہنس مہاتما بڑے گیان وان رہتے تھے اور راجا اُنکی سیوا اچھی طرح سچی پریت سے کرتا تھا
اُس راجا کے نگر مین ایک براہمن نے اپنی بیٹی کا گہنا سُنار کو بنانے کے واسطے دیا اُس سُنار نے سونا بدل کر پیتل کا گہنا بنایا اور اُسپر
سونے کا ملمع کرکے براہمن کو دیا براہمن نے بنا جانچے وہ گہنا سُنار سے لیکر اپنی بیٹی کو پہنا دیا جب وہ لڑکی اُسکو پہنکر اپنے سسرال مین گئی تب
اُسکے پت نے پیتل کا گہنا دیکھ کر بہت دُکھ مانا اور اُس کو اپنے گھر سے نکال کر براہمن کے گھر بھیج دیا اور اپنے یہان نہین بُلایا جب اُس براہمن نے
بہت دُکھی ہو کر راجا کے پاس نالش کی تب راجا شیو نے سُنار کا قصور سچ جانکر سب ان اور دھن اُسکا لوٹ کر اپنے مکان مین بھجوا دیا ایک
دن راج مندر مین اُسی ان کی رسوئی طیار ہوئی اور اُس مین سے پرم ہنس نے بھی بھوجن کیا اسلیے ادھرمی سُنار کا ان کھانے سے
پرم ہنس نے بچار کیا کہ کچھ اسباب راجا کا چوری کرین پرم ہنس نے یہ بچار کر رانی کا ایک جڑاؤ ہار بہت اچھا محل کے بھیتر سے کہ اُنکو وہان
جانے کے واسطے کچھ روک نہ تھی چرا لیا اور اُسکو کپڑے مین لپیٹ کر اپنے پاس رکھ لیا اور پرم ہنس تین دن تک راج مندر مین نہین گیا
جب اُپاس کرنے سے سُنار کا ان پیٹ مین نہین رہا تب پرم ہنس کو ایسا گیان ہوا کہ ہمنے ہار چرایا ہی اس پاپ کے بدلے ہمکو نرک مین
جانا پڑے گا اسواسطے اپنے اُدھرم کا ڈنڈا اسی تن مین بھوگ کر لینا اُچت ہی جس مین پرلوک کا ڈر نہ رہے پرم ہنس یہ بات بچار کر وہ ہار راجا کے
پاس لیگیا اور اپنی چوری کرنیکا حال کہکر بولا کہ ای پرتھوی ناتھ اس پاپ کے بدلے میرے دونون ہاتھ کٹوا ڈالیے کہ مین اپنے ادھرم کا ڈنڈا اسی
جنم مین بھوگ لون راجا نے یہ بات سُنکر اُداس ہو کر پنڈتون سے پوچھا کہ اسکا کیا کارن ہی جو پرم ہنس کا چت اُسدن ایسا بدل گیا کہ اُنھون نے
ہار چرا لیا اور آج اُس ہار کو لیکر میرے پاس آکر ایسی بات کہتے ہین براہمنون نے اپنی بدیا سے بچار کر کہا کہ ای مہاراج جسدن پرم ہنس نے چوری کی
تھی اُسدن کسی اَدھرمی کا ان کھایا ہوگا راجا کو پوچھنے سے معلوم ہوا کہ اُسی سُنار پاپی کا ان کھانے سے پرم ہنس کی بدھ بدل گئی تھی ای دروپدی ایک
دن ادھرمی کا ان کھانے سے پرم ہنس مہاتما کا ایسا گیان جاتا رہا کہ اُسنے چوری کی اور مین راجا درجودھن ادھرمی کا ان سدا کھا کر اُسکے
ساتھ رہتا تھا مجھے اُس وقت اتنا گیان نہین آیا کہ درجودھن کو تیرے اوپر اادھرم کرنے سے منع کرتا تو کون بڑی بات تھی -

ادھیاے دسوان

بھیشم پتامہ کا شری کرشن جی مہاراج کی اُستت کرنا اور شری شیام سندر کے دھیان مین لین ہو کر اپنا شریر تیاگ کرنا

سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ بھیشم پتامہ نے یہ سب گیان پانڈوؤ اور دروپدی ادک سے کہکر دھیان چتر بھجی روپ

پربیشور کا ہردے مین رکھ لیا اور شری کرشن کی طرف دیکھ کر بہت استُت کرکے بولا کہ اے جوت سوروپ پربرہم آپ کیول اپنے بھگتون کی
اچھّا پوری کرنے کے واسطے اوتار دھارن کرتے ہین جس طرح آپ دیا کی راہ سے میرے سامنے بیٹھے ہین کرپا کرکے اسیطرح بیٹھے رہیے جس مین پران
چھوڑتے سمے آپ کے چرنون کا دھیان میرے ہردے مین بنا رہے آپ سب سے پہلے تھے اور مہاپرلے ہونے پر بھی آپکا ناش نہوگا آپکی مایا سے
اُتپتّی اور پالن اور ناش تینون لوک کا ہوتا ہی اور آپ پیدا ہونے اور مرنے سے رہت ہوکر کیول پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور ادھرمی اور
دشٹون کو مارنے کے واسطے اپنی اچھا سے اوتار لیتے ہین اور آپ کے اوتار لینے کا یہ سبب ہی کہ جس مین سنساری لوگ دھیان آپکی سانولی صورت
موہنی مورت کا جو سب گُنون سے بھری ہی اپنے ہردے مین رکھین اور سب پاپون سے چھوٹ کر بھوساگر پار اُتر جاوین اور آپکی دیا اور کرپا اپنے
بھگتون پر اتنی ہی کہ واسطے رچھّا کرنے پران ارجن اپنے بھگت کے آپ اُسکے رتھوان بنکر آگے بیٹھے اور ارجن کو اپنے پیچھے بٹھلایا جسوقت اچھے
اچھے بان مین ارجن کے اوپر چلاتا تھا اُس وقت جو کال بھی اُن بانون کے سامنے ہوتا تو بھاگ جاتا آپ نے ارجن کی رچھّا کرکے
اُن بانون سے بچایا اور اُن بانون کا گھاو اپنے بدن پر اُٹھایا میرے بانون کے گھاو سے آپکی سانولی صورت پر خون کی چھینٹین مُونگے
کے برابر ایسی سوبھایمان دکھلائی دیتی تھین جسکی شوبھا برنن نہین ہوسکتی اور آپ ارجن کو اسواسطے دھیرج دیتے جاتے تھے جس مین اُسکا
بل کم نہ ہو اور آپکے چندرمکھ پر ٹیڑھے ٹیڑھے گھونگھروالے بال کیسے سُندر معلوم دیتے تھے جیسے کالے بھونرے کمل کے پھول کا رس چوستے
ہین اور آپکے مکھاربند پر دھول اُڑکر پڑنے اور پسینا ہونے سے کیسا معلوم ہوتا تھا جیسے پھول پر اوس کی بوند رہتی ہے اور وہ پسینا تم اپنے
پیتامبر سے پونچھ کر داہنے ہاتھ مین کوڑا اور بائین ہاتھ مین گھوڑون کی راس لیئے ہوئے رتھ کو جلدی میری طرف دوڑاتے تھے مین چاہتا ہون
کہ وہی روپ آپکا میری آنکھون مین بسا رہے اور آپ کے کمل روپی چرن میرے ہردے سے باہر نہ جائین آپ اپنے بھگتون کا ایسا مان رکھتے
ہین کہ آپنے مہابھارت ہونے سے پہلے پرن کیا تھا کہ ہم ہتھیار نہ چلاوینگے کیول رتھ بانی کرکے سنکھ بجاوینگے اور مین نے یہ پرن کیا تھا
کہ جو مین بھیشم پتامہ ہون تو آپ کو لڑائی مین بیاکل کرکے آپ کا پرن چھڑاکر آپ سے ہتھیار پکڑاؤن اپنے بھگت پچھّ کی راہ سے یہ بچار کیا
کہ جو میرا پرن چھوٹ جائے تو کچھ ڈر نہین پر میرے بھگت کا پرن نہ چھوٹے یہ سمجھکر جب مین نے ارجن کے رتھ کا پہیا توڑ کر گھوڑون کو
مار ڈالا اور اُسکے رتھ کی دھجا اور دھنکھ کاٹ کر گرادیا تب آپ کرودھ کرکے اُسی رتھ کا ٹوٹا ہوا پہیا اُٹھاکر میرے مارنے کے واسطے
دوڑے اُسوقت آپ ایسے سُندر معلوم ہوتے تھے جیسے شیام گھٹا بجلی کے ساتھ بڑے دھوم دھام سے چڑھے دوڑتے وقت آپ کا
پیتامبر جو آپ اوڑھے تھے پرتھوی پر گر پڑا اُسکے گرنے کا یہ سبب ہی کہ جب آپنے پرتگیا چھوڑکر ہتھیار پکڑا تب پرتھوی مارے ڈر کے
کانپنے لگی کہ شیام سُندر نے میرا بوجھ اُتارنے کے لیے اوتار لیا ہی کہین وہ اپنا برن بھی نہ چھوڑدین تب آپنے پرتھوی کے ہردے کی
بات جانکر اُسکو دھیرج دینے کے واسطے اپنا پیتامبر گرادیا کہ تو مت ڈر ہمنے اپنے بھگتون کا پرن رکھنے کے واسطے اپنا پرن چھوڑدیا تیرا
بوجھ ہم اُتارینگے جس طرح کوئی آدمی اپنی چیز دوسرے کے دھیرج دینے کے واسطے گرو دھر دیتا ہی اُسی طرح آپنے اپنا پیتامبر گراکر پرتھوی
کو دھیرج دیا اور جب مین چاہتا تھا کہ پانڈون کی سب سینا مار کر ہٹادون تب آپ میرے رتھ کے چارون طرف آکر انیک روپ اپنے
دکھلاتے تھے جس مین میرا چت گھبرا جاوے جب مین بہت روپ دیکھنے سے بیاکل ہوکر یہ نہین سمجھتا تھا کہ اس مین کون روپ سچا اور کون
روپ مایا کا ہی تب آپ پھر اپنے نج روپ سے رہ کر میری بہت تعریف کرتے تھے جب مین اُن باتون کو سمجھتا ہون تب مجھکو شرم آتی ہی اور
اپنے کو اپرادھی سمجھکر آپ کے سامنے اپنا منھ نہین دکھلاسکتا آپ دینڈیال اپنے بھگتون کو گیان دیکر اُنکا مطلب پورا کرنے والے ہین اسلیئے آپ نے

مجھے جو مرنے کے نزدیک پہونچا ہون بنا بُلائے آکر اپنا درشن دیا نہین تو بڑے بڑے مُن اور رکھیشور اور گیانیون کو بھی دھیان مین بھی آپکا
درشن مرتے وقت جلدی نہین ملتا کسواسطے کہ آدمی کو مرنے کے وقت اتنا دُکھ ہوتا ہی جتنا دُکھ ساٹھ ہزار بچھو کے یکبارگی ڈنک مارنے سے ہوتا ہے
اسلیئے اُسوقت آدمی دُکھ سے اچیت ہوکر اُسکا چت ٹھکانے نہین رہتا ہی اُسوقت آپکی کرپا ہونے سے جسکا گیان بنا رہتا ہی وہ آدمی آپ کے
چرنون کا دھیان ہردے مین رکھ کر بھوساگر پار اُتر جاتا ہی اسلیئے مین آپ سے یہی چاہتا ہون کہ آپکا یہ سُروپ میری آنکھون کے بھیتر بسکر آپکے چرنون
مین میرا مَن لگا رہے بھیشم پتامہ نے یہ اَستُت کر کے دھیان جوت سروپ کا ہردے مین رکھکر شیام سُندر اور سب رکھیشورون اور مُنیشورون کو
ڈنڈوت کر کے اپنی آنکھ بند کر لی اور ساتھ جوگ ابھیاس کے تن اپنا چھوڑ کر بیکنٹھ مین باس پایا اُسوقت دیوتاؤن نے آکاش سے اُنپر پھولونکی برکھا کی

ادھیاے گیارھوان

راجا جدھشٹھر کا راجگدی پر بیٹھنا اور بھیشم پتامہ کی کریاکرم کرنا اور پریچھت کے مارنے کے واسطے اشوتھاما کا برہم استر چلانا جو اُترا نام ابھمن[1] کی استری کے پیٹ مین تھا اور شری شیام سُندر کا راجا پریچھت کی رچھا کرنا

१ अभिमन्यु

سُوت جی نے سونک ادک رکھیشورون سے کہا کہ بھیشم پتامہ کے مرنے کا سوچ پانڈو اور شری کرشن جی نے بہت کیا پھر مرلی منوہر نے
راجا جدھشٹھر کو بہت سمجھایا کہ بھیشم پتامہ نے جسطرح موت دنیا مین پائی اسطرح کی موت دوسرے کو ملنا بہت مشکل ہی دنیا مین جسنے دیہہ دھارن
کی وہ ایکدن ضرور مریگا اسواسطے اُنکے مرنے کا سوچ چھوڑ کر خوشی منانا چاہیئے جو کوئی آدمی کا تن پاکر سنساری مایا موہ مین پھنسا رہتا ہی وہ
پرمیشور سے بمکھ رہکر جنم برتھا گنواتا ہی اُسکے واسطے رونا البتہ واجب ہی اور بھیشم پتامہ دنیا مین بھگت اور دھرم کے ساتھ رہ کر بیکنٹھ کو گئے
اسلیئے اُنکے مرنے کا سوچ نہ کرنا چاہیئے راجا جدھشٹھر نے یہ بات سُنکر اپنے مَن کو دھیرج دیا اور شیام سُندر کی آگیا سے بھیشم پتامہ کی کریاکرم
کیا جب مرلی منوہر اور رکھیشور اور مُنیشورون نے راجا جدھشٹھر کو ہستناپور مین لاکر راج گدی پر بٹھلایا تب شری کرشن جی مہابھارت ہونے
اور پرتھوی کا بھار اُترنے سے بہت خوش ہوکر بولے کہ اے راجا تم پرجا کا پالن کر کے اپنے کُل پردار سمیت راج کا سُکھ بھوگو اور جو کچھ تمھارے
مَن مین سوچ ہی اُسکو چھوڑ دو مرلی منوہر نے یہ بات راجا کو سمجھا کر اُنسے اشومیدھ جگیہ کرائی اور کچھ دن وہان رہ کر راجا جدھشٹھر سے کہا کہ
اب ہم دوارکاپری کو جاوینگے جسوقت شیام سُندر دوارکاپری جانے کی اچھا رکھتے تھے اُسوقت اشوتھاما نے سر مونڈنے اور مَن نکالنے
کی شرم سے برہم استر واسطے جلادینے راجا جدھشٹھر ادک پانچون بھائیون کے چلایا جب وہ برہم استر اپنا پانچ مُنھ بنا کر پانڈوون کی طرف
آیا اور ایک چھوٹا سا انگارا اُس برہم استر کا اُترا کے پیٹ مین جو گربھ سے تھی گُھس گیا اور اُس کے پیٹ مین آگ جلنے لگی تب وہ
اُس جلن سے بیاکل ہوکر ننگے سر دوڑی ہوئی کُنتی کے پاس چلی گئی تب کنتی نے اُسکو اپنے ساتھ لے کر شیام سُندر کے پاس لیجاکر
اُسکے پیٹ مین آگ جلنے کا حال کہا تب شری دُکھ بھنجن نندنندن نے اپنے سُدرسن چکر کو آگیا دی کہ تم اُترا کے پیٹ مین جاکر برہم
استر کی گرمی سے رچھا کرو اور شری کرشن جی آپ بھی انگوٹھے کے برابر اپنا روپ دھر کر اُترا کے پیٹ مین چلے گئے اور گدا ہاتھ مین لیکر
وہان گھمانے لگے پریچھت نے اِسوقت سانولی صورت موہنی مورت کا درشن پانے سے چیتن ہوکر اُنکو دوسرا لڑکا اپنی مان کے پیٹ
مین سمجھا جب اشوتھاما کا برہم استر جو واسطے جلانے راجا جدھشٹھر ادک کے پانچ مُنھ بنا کر گیا تھا شیام سُندر کی بھگت رکھنے اور سُدرشن چکر
کے رچھا کرنے سے ان پانچون بھائیون کو جلانے کی سامرتھ نہ رکھ کر پھر آیا تب اشوتھاما نے اُس آگ کو منتر کے بل سے بجھا دیا اور اُترا راجا براٹ[2]
کی بیٹی اپنی ذات کے ابھمان سے گرکھ بھی نہ تھی اور سہر چرنون مین اچھی طرح پریم بھی نرکھتی تھی اسلیئے ایک انگارا برہم استر کا اُسکے پیٹ مین چلا گیا

२ विराट

تھا کنتی کے کہنے سے شیام سندر نے اُسکی بھی رچھا کی جب بیکنٹھ ناتھ دوارکا جانے لگے تب کنتی اور دروپدی اور راجا جدھشٹر اور ارجن اور بھیم سین
اور نکل اور سہدیو نے اُنکے سامنے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای دینا ناتھ آپکے جانے سے ہملوگون کو بڑا دکھ معلوم دیتا ہی ہماری رچھا یہان کون کریگا ہمکو
جتنا سکھ آپ کے چرنون کے درشن پانے سے ملتا تھا اتنا سکھ اِس راج گدی ملنے سے نہین ہی آپ کے دیکھنے بنا ہم لوگون کو کس طرح دھیرج
ہوگا اور کنتی ہاتھ جوڑکر بولی کہ ای مہا پربھو اب تک مین تمکو اپنے بھائی کا بیٹا سمجھکر تمہاری مہما نہین جانتی تھی اب مجھکو بشواش ہوا کہ آپ پربرہم
پربیشور کا اوتار ہوکر سنساری لوگون کی اُتپت اور پالن اور ناش کرتے ہین اور میرے بیٹے نے مہابھارت مین آپکی کرپا سے جیت پائی ہی
اور آپ سب رکھیشور اور مَن اپنے بھکتون کو درشن دینے اور بھوساگر پار اتارنے اور دھرم کی رچھا کرنے کے واسطے سگن روپ دھرتے
ہین نہین تو آپ کو کیا مطلب تھا جو سب جیوؤن کے مالک ہوکر مچھلی اور سُور ادک کا اوتار لیتے آپ نے بسدیو اور دیوکی کے گھر جنم لیکر اُن کو
ایکبار قید سے چھڑایا مجھپر اور میرے بیٹون پر جب جب دکھ پڑا تب تب اپنے دیا کی راہ سے آکر ہم لوگون کا دکھ دور کیا اب مین ایسا جانتی
ہون کہ آپ ہم لوگون کو راج دے کر جاتے ہین اس سے ہماری سُدھ آپ بھول جائینگے ہمکو راج کی اچھا نہ ہوکر پھر اسی طرح بپت اور
بن باس چاہیئے جس مین آپ کا درشن سدا ہوتا تھا یہ سکھ اور راج کس کام کا ہی جہان آپکا درشن نہ ملے دھن پانے سے ابھمان زیادہ
ہوکر آپ کا بھجن نہین بن پڑتا اسلیئے آپ دکھی پر بہت دیا کرتے ہین آدمی کے واسطے وہ بات اچھی ہوتی ہی جس مین پربیشور کا دھیان
بنا رہے آدمی راج اور دولت پانے سے سنساری سکھ مین بھول کر پربیشور کا پریم چھوڑ دیتا ہی اور آپ سبکے مالک اور ایشور ہوکر کسی کا ڈر نہین
رکھتے آپ ہی کی اگیا سے سورج اور چندرما دن رات پھرا کرتے ہین اور آپ اپنے بھکتون پر ایسی دیا اور کرپا کرتے ہین کہ جسوداجی پر دیالو
ہوکر اپنی اچھا سے اوکھل مین بندھ گئے نہین تو تینون لوک مین ایسا کون ہی جو آپ کی طرف آنکھ اُٹھا کر دیکھ سکے آپ سے جہان کال اُدکسا
ڈرکر کانپتے ہین وہان آپ جسوداجی کی چھڑی سے ڈرتے تھے آپنے اپنے بھکتون کے سکھ دینے کے واسطے سب لیلا سنسار مین کی
ہے مین چاہتی ہون کہ بیٹا اور بھائی آدسب پروار کی پریت میرے مَن سے چھوٹ کر آٹھون پہر آپ کے چرنون کا دھیان میرے
ہردے مین بنا رہے جسکے پربھاؤ سے بھوساگر پار اُتر جاؤن جب یہ بات کہکر کنتی شیام سندر کے جانے کا سوچ کرکے بہت بلاپ سے
رونے لگی تب شیام سندر اپنی مایا پھیلا کر مسکرا کر بولے کہ ہم تمکو نہین بھلا دینگے تم ہماری ماتا کی جگہ ہو ہمکو دوارکا سے آئے بہت دن ہوئے
اب ہم وہان جاکر سب کسی کو دیکھین گے ساتو کی اور اودھو ہمارے ساتھی چلنے کے واسطے جلدی کرتے ہین راجا جدھشٹر نے یہ بات
سُنکر ارجن سے کہا کہ اے بھائی تم اپنی فوج اور رشور بیرون کو لیکر شیام سندر کو بڑی جتن سے دوارکا پہونچا آؤ کسواسطے کہ میرے دشمن بہت
ہین اور مُرلی منوہر مہابھارت کی لڑائی مین ہمارے سہایک تھے ایسا نہ ہو کہ کوئی ہمارا دشمن راہ مین کچھ اُپادھ کرے جب ارجن راجا جدھشٹر
کی اگیا پاکر شری کرشن جی کے ساتھ دوارکا جانے کو طیار ہوئے اور شیام سندر سب کسی سے بدا ہوکر رتھ پر بیٹھکر چلے تب راجا جدھشٹر آدسب
ہستنا پورباسی تربھون پت کے پریم مین بلاپ کرتے ہوئے اُنکے پیچھے دوڑے اور سب استریان وہان کی رو کر آپس مین کہنے لگین کہ دھن بھاگ
برج کی استریون کا ہی جو شیام سندر تربھون پت کے ساتھ راس لیلا کرکے اپنا جنم سپھل کرتی تھین اور بڑا بھاگ رکمنی آدک سولہ ہزار ایک سو
آٹھ استریون کا سمجھنا چاہیئے جو ایسا سندر موہنی مورت سوامی پاکر اُنکے ساتھ بھوگ اور بلاس کرتی ہین ایسی ایسی باتین ایک دوسری سے
کہکر شیام سندر پر پھول برساتی تھین اور کیشو مورت اُنکی باتین سُنکر اور سچا پریم دیکھ کر اپنی ترچھی چتون سے اُن کو دیکھتے ہوئے اور سکھ دیتے
ہوئے چلے جاتے تھے اُس دن شری کرشن جی کے بچھڑنے کا دکھ جتنا ہستناپور باسیون کو ہوا اُس کا حال برنن نہین ہوسکتا

جب شری دینا ناتھ نے دیکھا کہ یہ سب میرے پریم مین دور تک چلے آئے تب اپنا رتھ کھڑا کر کے سبکو دھیرج دیکر بداکیا تب وہ پچھتاتے ہوئے ہستنا پور پھر گئے

ادھیاے بارھوان

پہونچنا شری کرشن مہاراج کا دوارکا پُری مین اور خوشی منانا سب دوارکا باسیون کا

سُوت جی نے کہا کہ جب سب ہستنا پور کو پھر گئے تب شری شیام سندر ارجُن سے بولے کہ رتھ کو جلدی چلاؤ یہ بات سُنکر ارجُن نے رتھ ہانکا موہنی مورت کی فوج جب بدربھ دیش اور کنڈن پور اور کُنتی دیش اور پنجاب اور کشمیر کی راہ سے ہوتی ہوئی چلی تب راہ مین سب دیش کے راجون نے آکر اپنے اپنے دیش کی سوغات برندابن بہاری کو بھینٹ دی اور راہ والے اُنکا درشن پاکر اس طرح اُنکی استُت کرتے تھے کہ دیکھو انھین پربرہم پیشور نے پرتھی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے سنسار مین جنم لیا ہی جنکا درشن برھما جی اور مہادیو جی ادک دیوتون کو دھیان مین بھی جلدی نہین ملتا اُنکا درشن ہم لوگون کو بڑے بھاگ سے ملا اور اُنھون نے کورو اور پانڈوُن سے مہابھارت کرا کے پرتھوی کا بوجھ اُتارا اور بہت آدمی یہ کہتے تھے کہ دھن بھاگ جدبنشیون کے ہین جو اُن کو اپنا ناتے دار سمجھ کر دن رات اُنکی سیوا مین رہتے ہین اسطرح سب چھوٹے بڑے اُنکی مہما اور لیلا کہکر خوش ہوتے تھے جب تیسرے دن دوارکا پُری کے نزدیک پہونچ کر اپنا پنچ جنیہ شنکھ بجایا تب دوارکا باسی حال آئے مُرلی منوہر کا جانکر بہت خوش ہوئے شری کرشن جی سانب اپنے بیٹے اور انرُدھ اپنے پوتے کو دوارکا پُری کی رچھا کرنے کے واسطے چھوڑ گئے تھے یہ دونون شنکھ کی آواز سُنتے ہی اپنی فوج اور جدبنشی اور براہمن اور رکھیشورون کو ساتھ لیکر گاتے بجاتے مُرلی منوہر کو آگے سے لینے کے واسطے گئے اور شہر مین ڈھنڈھورا پٹوا دیا کہ سب کوئی سڑک اور گلی اور اپنے اپنے دروازے پر منگلاچار کرین سب دوارکا باسیون نے چندن ادِک سُگندھ اُڑانے کے واسطے چھڑکوا دیا اور سب استریان اپنے اپنے دروازون پر اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنکر آرتی لیکر شری برندابن بہاری کی پوجا کرنے کے واسطے کھڑی ہوگئین اور بہت سی استریان سولھو شرنگار کر کے اپنی اپنی کھڑکیون اور کوٹھون پر بیٹھ اور کھڑی ہو کر بانکے بہاری کی چھب دیکھنے کے واسطے اچھا کرنے لگین جسوقت وہ شیام سُندر بڑی طیاری سے دوارکا پُری مین آئے اُسوقت سب چھوٹے بڑون نے اُنکا درشن پاکر پھولون کی برکھا کی اور جس طرح مُردے کی بدن مین جان آوے اسی طرح سبھون نے نیا جنم پاکر خوشی منائی اور مُرلی منوہر نے ملتے وقت بڑون کو ڈنڈوت اور برابر والون سے گلے مِل کر چھوٹون کو اسیس دی اور پرجا لوگون کی بھینٹ ہاتھ سے چھوکر اُنکا بھی آدر کیا اور اپنے مندر مین جاکر ماتا اور پتا کے چرنون پر سر رکھا بسدیو اور دیوکی اور راجا اُگرسین حال جیتنے پانڈوُن کا سُنکر بہت خوش ہوئے اور سب دوارکا باسیون نے دینا ناتھ سے کہا کہ مہاراج ہم لوگ تمھارے دیکھنے بنا اندھے ہو رہے تھے جس طرح اندھیری رات مین بغیر چندرما کے آنکھ ہونے پر بھی کچھ دکھلائی نہین پڑتا اور آنکھ والا چندرما کو یاد کرتا ہی وہی حال ہمارا تھا اور دوارکا باسی استریان شیام سُندر کو دیکھ کر اس طرح خوش ہوئین جس طرح چکور چندرما کو دیکھ کر خوش ہو جاتا ہے اور شیام سُندر جب محل مین پہونچے تب رُکمنی آدسب استریون نے اپنے اپنے محل مین کھڑے ہو کر اُنکا بڑا آدر کیا اور اُنھون نے جو نندلال جی کے پیچھے اچھا گہنا اور کپڑا نہین پہنا تھا اُس دن خوش ہو کر سبھون نے اپنا اپنا شرنگار کیا اور ساعت بھر مین شیام سُندر اپنے بہت سے روپ دھارن کر کے سب محلون مین گئے اور سب چھوٹے بڑے دوارکا باسیون کو سُکھ دیا۔

२बिदर्भ

२पंचजन्य

३साम्ब

४अनिरुद्ध

ادھیاے تیرھوان

جنم لینا پرچھیت کا اور خوشی منانا راجا جدھشٹھر کا اور جنگل مین نکلجانا دھرتراشٹر اور گاندھاری کا اور کنتھا ماندبہ رکھیشور کی

سُوت جی نے کہا کہ ای رکھیشور دوسرے شاستر اور پُران سُننے سے بہت دنون مین پرمیشور کی بھکت ہوتی ہی اور جب کوئی شریمدبھاگوت
سُننے کی اچھا کرتا ہی اُسی وقت اُسکے پاپون کے تین ٹکڑے ہوکر ایک حصّہ تو سننے کی اچھا کرتے وقت اور دوسرا جاتے وقت اور تیسرا سننے
سے چھوٹ جاتا ہی اور دوسرے دھرم جگیہ اور برت اَدک سمپورن ہونے سے اُنکے پھل ملتے ہین اور شری مدبھاگوت جتنی سُنے اتنا ہی
پھل پاوے راجا جُدھشٹھر کو راج گدی ہستنا پور کی ہونے پر بھی بنا درشن پائے شیام سُندر کے کچھ اچھا نہین لگتا تھا دن رات اُنھین کے
چرنون کا دھیان اپنے ہردے مین رکھکر راج کاج کرتے تھے تم لوگ اب پرچھیت کے جنم لینے کا حال سُنو کہ جب پرچھیت اُترا کے پیٹ سے
پیدا ہوئے تب آنکھ کھول کر چارون طرف اس اچھا سے دیکھنے لگے کہ جو سروپ مین نے اپنے ماتا کے پیٹ مین دیکھا تھا وہ کہان ہی اس
بھید کو کسی نے نہین جانا اور راجا جُدھشٹھر نے بڑی خوشی سے ناندی مُکھ شرادھ کیا اور منگلا چار مناکر براہمنون اور جاچکون کو مُنھ مانگا دان اور
دچھنا دیا جب جوتشی پنڈتون کو بُلاکر جنم لگن کا حال پوچھا تب پنڈتون نے بچار کر کہا کہ یہ لڑکا پیدا ہوکر آنکھ کھول کر سب کی پرچھا لیتا
تھا اسلیے اسکا نام پرچھیت رکھو یہ لڑکا بڑا پرتاپی اور بلوان اور نیت وان اور دھرماتما راجا ہوگا اور پرجا لوگ اس سے بڑا سُکھ پاوین گے
اور تمھارا نام اور کیرت اور جش اس لڑکے سے چارون طرف زیادہ پھیلے گا یہ لڑکا بُدھ مین برہسپت اور دھیرج مین ہماچل اور گمبھیرتا مین سمُدر
اور شورتا مین پرشرام اور داتا ہونے مین مہادیوجی کے سمان اور سُکھ بلاس کرنے مین اندر اور سچ بولنے والون مین تمھارے برابر ہوگا اور
راج رکھ مین اسکی گنتی ہوگی اور ادھرمی اور پاپی اور کلجگ کو دنڈ دیکر پرجا کو بیٹے کی طرح پالے گا اور انت سمے جب ایک لڑکا رکھیشور کا
اُسکو شاپ دیگا تب تچھک سانپ کے کاٹنے سے اس لڑکے کو گنگا کنارے موت ہوگی راجا نے یہ بات جوتشیون سے سُنکر اُداس ہوکر پوچھا کہ
تم سچ بتاؤ کسی براہمن کے کرودھ سے تو نہین مریگا سانپ کے کاٹنے سے مرنا ہمارے کُل مین اچھا ہوتا ہی ایسا نہ ہو کہ کسی مہاتما براہمن یا سادھو
اور سنت کے شاپ اور کرودھ سے مرے جوتشیون نے کہا کہ ای جُدھشٹھر یہ لڑکا تمھارے کل مین ہر بھکت ہوکر سادھو اور براہمن اور مہاتماؤن کی
سیوا مین رہیگا اور مرتے وقت شیام سُندر کے چرنون کا دھیان ہردے مین رکھکر تن کو تیاگ کرے گا تمھارے کُل مین ایسا پرتاپی اور
پرمیشور کا بھکت آجتک دوسرا اور کوئی نہین ہوا ہی تمکو بہت پڑنے سے پرمیشور کی بھکت ہوئی تھی اور اِسکو لڑکپن سے پرمیشور کے
چرنون مین بھکت اور پریت رہیگی جُدھشٹھر آدک یہ بات سُنتے ہی بہت خوش ہوئے اور جوتشیون کو دچھنا دیکر بدا کیا اور آپس مین اُنھون
نے کہا کہ پرمیشور نے پانچ بھائیون مین یہ لڑکا بھاگوان دیا ہی اس سے ہمارا نام دنیا مین بنا رہے گا سب چھوٹے بڑے یہ بات سمجھکر خوش
ہوئے اور راجا جُدھشٹھر راجگدی اور پرجا پالن اچھی طرح نیت اور دھرم کے ساتھ کرنے لگے پر من مین سنساری مایا موہ سے الگ
رہ کر دن رات یہی اچھا کرتے تھے کہ پرچھیت سیانا ہوجائے تو اُسکو راجگدی پر بٹھال کر ہم بن مین چلے جاوین اور پرمیشور کا بھجن اور اَسمرن
کرکے اپنا پرلوک بناوین اور دھرتراشٹر اپنے چاچا اور گاندھاری اپنی چچی کو جنکے لڑکے مہابھارت مین مارے گئے تھے آدر پوربک رکھکر اُنکی
اگیا کے موافق راج کاج کرتے تھے اور اُنکو دن رات اس بات کا دھیان رہتا تھا کہ دھرتراشٹر اور گاندھاری کو کسی طرح کا دُکھ
نہ ہووے اُنکو دُکھ پانے سے در جودھن آدا اپنے بیٹون کے مارے جانے کا بڑا سوچ ہوگا اور دھرتراشٹر نے سیوا کرنا اور اگیا ماننا
جُدھشٹھر کا دیکھ کر کہا کہ ای راجا مین من سے کبھی یہ بات نہین چاہتا تھا کہ تمھارے ساتھ دشمنی کرون نہین معلوم کون میری بُدھ کو
پھیر دیتا تھا راجا جُدھشٹھر یہ بات سُنکر بولے کہ ای چاچا مین دن بھر لڑائی کرکے جب اپنے ڈیرے مین جاتا تھا اُس وقت یہ بچار
کرتا تھا کہ چار دن کی زندگی کے واسطے اپنے بھائی اور بندھو کو مارنا واجب نہین ہی کل سے مین مہابھارت بند کرونگا

२ नान्दीमुख

جب صبح سوکر اُٹھتا تھا تب پھر لڑائی کی طیاری کرکے جدھ کرتا تھا اِس لیے سمجھنا چاہیئے کہ سب کے بھاگ مین اسی طرح موت لکھی تھی
ہر اچھا مین کوئی جُگت نہین چلتی جو ایشور نے چاہا سو کیا راجا جُدھشٹھر ایسی باتین کہکر دھرتراشٹر اور گاندھاری کا بودھ کرتے تھے اور راجا
جُدھشٹھر کے راج مین ایسا دھرم تھا کہ شیام سُندر کی دیا سے پرجا کی اچھا کے موافق پانی برس کے بے فصل کے پھل اور پھول درختون مین
لگے رہتے تھے اور سب چھوٹے بڑے خوشی سے رہکر باگھ اور بکری ایک گھاٹ مین پانی پیتے تھے بدرجی اُنھین دنون ایک برس پیچھے
تیرتھ جاترا کرتے ہوئے جمنا کے کنارے میترے رکھیشور کے استھان پر آئے تھے تب اُنھون نے رکھیشور سے حال مارے جانے درجودھن
آدکورو اور راج گدی پر بیٹھنا راجا جُدھشٹھر کا سُنکر بڑا سوچ کیا اور بدرجی کو یہ بیان معلوم ہوا کہ راجا جُدھشٹھر دھرتراشٹر اور گاندھاری کو اپنے
مکان پر خوشی اور آدر سے رکھتے ہین بدرجی نے یہ سماچار سنتے ہی چت مین بڑا دُکھ کرکے کہا کہ دیکھو یہ بڑے اَشچرج کی بات ہی کہ دھرتراشٹر
کا مَن ایسی بپت پڑنے اور راج چھوٹنے اور سو بیٹون کے مارے جانے پر بھی ابھی تک سنساری مایا موہ سے الگ نہین ہوا اور راجا
جُدھشٹھر کے گھر رہنے کے واسطے چاہتا ہی ہم اِس لیے دھرتراشٹر کو سنساری مایا موہ چھوڑنے کی راہ دکھلاوین تو اُس مین اُنکا بھلا ہوگا
بدرجی نے جب ایسا بچار کر پرمیشور کی اچھا پر سنتوکھ کیا اور ہستنا پور مین راج مندر پر گئے تب راجا جُدھشٹھر نے بہت ادر سنمان کرکے ہاتھ
جوڑکر اُنسے کہا کہ تم ہمارے کل مین شیام سُندر کے بھگت پیدا ہوکر بڑی کرپا سے اپنا درشن ہمکو دیا اور اپنے چرنون سے کہ تمھارے ہردے
مین آٹھون پہر پرمیشور کا باس رہتا ہی ہمارا گھر پوتر کیا ای بدرجی تمنے ہم پانچون بھائیون کو لڑکون کے برابر پال کر بڑے دُکھ مین ہماری سہائتا
کی ہی جس سمے درجودھن اور کورون نے ہم لوگون کو لاکھ کے قلعہ مین رکھکر چاہا تھا کہ جلاکر مار ڈالین اُسوقت دیا کی راہ سے پہلے سے
وہان سُرنگ کھدوا کر ہماری جان بچائی بہت اچھا ہوا جو آپ آئے کہیئے کون کون تیرتھ پر گئے تھے پر جاس چھیتر مین بھی گئے ہو تو کچھ حال
شیام سندر کا بتلاؤ جب سے مجھکو راج دیکر گئے ہین تب سے کچھ حال اُنکا نہین پایا بدرجی نے دوسرے تیرتھون کا حال برنن کیا پر سب
جُدبنشیون کا مارا جانا اور شری کرشن جی کے انتردھیان ہونے کا حال اسلیے نہین کہا کہ ارجن آکر سب حال کہیگا جو مین کہتا ہون تو راجا جُدھشٹھر کو
بڑا دُکھ ہوگا اچھے لوگ یہ کہہ گئے ہین کہ ایسی بات کسی کے سامنے نہ کہنا چاہیے جسکے سُننے سے من اُسکا دُکھت ہو جب محل مین استریون نے بدر کے آنیکا
حال سُنا تب دروپدی وغیرہ نے بدر کو پرمیشور کا بھگت جان کر ڈنڈوت کی اور سب ہستنا پور باسی اُنکے آنے سے خوش ہوگئے بدر نے جب
دھرتراشٹر کے دروازے پر وہان سے جاکر اُنھین اور گاندھاری کو ڈنڈوت کی تب دھرتراشٹر نے بدر سے گلے مل کر رو کر کہا کہ اے بھائی تمھارے
جانے کے پیچھے میرے اوپر بڑا دُکھ پڑا اور میرے سب بیٹے مارے گئے راج گدی مٹ گئی بدرجی یہ بات سُنکر بولے کہ اے بھائی مُرلی منوہر کی اچھا
اسی طرح بدی تھی اُنھون نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے اوتار لیا تھا اب کہو کہ راجا جُدھشٹھر تمھارے ساتھ پریت اور کھانے پینے کا سنسکار کسطرح
کرتے ہین دھرتراشٹر نے کہا کہ راجا جُدھشٹھر مجھ سے بڑا پریم رکھکر مجھکو اپنے باپ اور گاندھاری کو اپنی ماتا کی جگہ جانتے ہین اور ارجن بھی میرا ادب
ادر کرتا ہی بھیم سین راجا جُدھشٹھر کے پیچھے مجھکو دُربچن سُنا کر یہ کہتا ہی کہ جب تمھارا بیٹا درجودھن راج گدی پر قائم تھا تب تم نے زہر ملا کر لڈو میرے
کھانے کے لیے بھیجا تھا اور پانچون بھائیون کو لاکھ کے قلعہ مین رکھکر ہمکو جلا دینے کے لیے آگ لگوا دی اب تم اپنی پالنا ہمسے چاہتے ہو تمھارے
برابر کوئی دوسرا پاپی اور ادھرمی دنیا مین نہوگا یہ بات بھیم سین کی مجھ سے سہی نہین جاتی اور یہ باتین کہکر مجھکو دھمکا دیتا ہی کہ جو راجا جُدھشٹھر سے میری
چغلی کھاؤگے تو کھانے بنا تمکو مار ڈالونگا بدرجی نے یہ بات سُنکر بڑا دُکھ کرکے کہا کہ دیکھو پرمیشور کی مایا ایسی پربل ہی کہ اتنی دُردشا ہونے پر بھی
دھرتراشٹر اور گاندھاری گھر کو نہین چھوڑتے جسطرح لالچی آدمی پُرانے کپڑے کو نہین چھوڑتا وہ جھگڑا اُسکے پاس ہمیشہ نہ رہ کر ایک دن نشٹ

ہوجاتا ہی یہ تن اُنکا اسی طرح سدا نہ رہیگا اُنکو بڑھاپا ہونے پربھی پہ تن کی پریت نہین چھوٹتی اسلیے انکو گیان سکھلا کر سنساری مایا سے برکت کردینا
چاہیے جس مین اُنکی مُکت ہو بدُرجی نے یہ بات بچار کر دھرتراشٹر سے کہا کہ اے بھائی یہ بات بھیم سین کی سچ جانکر اب تمکو راجا جدھشٹھر کے گھر مین
کسی طرح رہنا مناسب نہین ہی تمنے اپنے راج بھوگ کرنے کے ئیے ادھرم سے کیسا کیسا دُکھ بھیم سین کو دیا تھا اور دُرجودھن تمھارے بیٹے نے سبھا
کے بیچ اُنکی استری درو پدی کا چیر کھیچوا کر ننگی کرنا چاہا اور بھیم سین کو زہر دیکر پانچون بھائی پانڈوون کو لاکھ کے قلعہ مین رکھکر آگ لگوادی اور اُن کا
سب راج اور مال چھل سے جوے مین جیت کر تیرہ برس بن باس دیا یہ بات تمکو یاد ہوگی اب تم اُنھین کے ہاتھ سے اس شریر کو جو سدا نہ رہیگا
پالتے ہو اور تمھارا جنم سنتان اور سنساری مایا موہ مین بیت گیا اب تم بوڑھے ہوئے اور سب بیٹھے تمھارے مارے گئے تسپر تم راجا جدھشٹھر کے
گھر مین رہکر کہتے ہو کہ راجا ہمکو اچھی طرح رکھتے ہین اور اتنا دُکھ اُٹھانے پربھی تمھارا من برکت نہین ہوتا ہی اے بھائی ہمنے سنا تھا کہ پرمیشور کی مایا بڑی
پربل ہی سو تمکو اپنی آنکھ سے دیکھا کہ سب بیٹے اور پوتے تمھارے مارے گئے راجگدی جاتی رہی اور تم بھی مرنے کے نزدیک پہونچے اور جس بھیم سین
نے تمھارے بیٹون کو مارا اُسی کے ہاتھ سے روٹی لیکر کھاتے ہو تمکو شرم نہین آتی تمھارے ایسے کھانے اور جینے پر دھکار ہی جس طرح کُتا لاٹھی مارنے سے
بھاگ کر ٹکڑا روٹی کا دینے مین پھر اُسکو کھالیتا ہی اسی طرح تمھارا بھی حال سمجھنا چاہیے اے بھائی تمکو بڑھاپا آنے پربھی اپنے جینے کی آسانی رہکر تمھارا من
سنسار سے برکت نہین ہوتا تم ہمیشہ زندہ نہین رہوگے اسلیے تمکو یہان سے اُتراکھنڈ مین چلے جانا اُچت ہی وہان ہر چرنون مین دھیان لگا کر اپنا
شریر چھوڑ دو جس مین مُکت بنے سنسار مین تو تمھاری یہ گت ہوئی اب اپنے پرلوک کو بھی کیون بگاڑتے ہو دھرتراشٹر نے یہ بات سُنکر کہا کہ اے
بھائی تم سچ کہتے ہو ہمارے من مین بھی یہی اچھا ہی پرہم دونون استری پرش آنکھون سے اندھے لاچار ہین کسطرح اُتراکھنڈ کو جاوین تب بدُرجی
بولے کہ ہم دونون آدمیون کو ہاتھ پکڑا کر اچھی طرح لیچلین گے تم ہمارے بڑے بھائی ہو تمھاری سیوا ہمکو کرنا اُچت ہی جب تک تم جیوگے تب تک ہم
تمھارے ساتھ رہکر تمھاری ٹہل اچھی طرح کرینگے بدُرجی کی یہ بات دھرتراشٹر و گاندھاری مانکر دونون آدمی آدھی رات کو بدُرجی کے ساتھ بغیر کہے راجا
جدھشٹھر کے اُتراکھنڈ کو ہردوار کی طرف چلے گئے آگے بدُرجی دھرتراشٹر کا ہاتھ پکڑے اور گاندھاری اپنے پت کا ہاتھ پکڑے ہوئے چلی
گئی جب صبح ہوتے ہوئے راجا جدھشٹھر اسنان اور نت نیم کرکے ماتا پتا کو ڈنڈوت کرنے کے واسطے اُنکے مکان پر گئے تب سُونا مکان پاکر بڑا سوچ
کرکے من مین بچار کیا کہ وہ لوگ اپنے بیٹون کے سوچ مین یا مجھ سے کچھ دُکھت ہو کر نہ معلوم کہان چلے گئے یا مبادا کچھ اپرادھ سمجھکر گنگاجی مین ڈوب
مرے جب راجا جدھشٹھر یہ بات کہکر رونے لگے تب سنجے نے کہا کہ مین یہ نہین جانتا کہ وہ کہان کو گئے پر بدُرجی اُن سے کچھ باتین کرتے تھے اُنھین
کے ساتھ وہ گئے ہین راجا جدھشٹھر یہ بات سُنکر راج سنگھاسن پر بڑی اُداسی سے بیٹھے تھے اُسی وقت نارد جی وہان آئے راجا نے اُنکو
ڈنڈوت کرکے بڑے آدر سے بٹھال کر پوچھا کہ مہاراج ہمارے ماتا اور پتا نہ جانین کہان چلے گئے کوئی جنگل کا جانور اُنکو کھا جائے گا یا کہین
کنوئین مین گر کر مرجائین گے اُنکا حال کچھ آپکو معلوم ہو تو بتلا دیجیے کہ ہم جاکر اُنکو خوشامد کرکے پھیر لاوین وہ کھانے پینے بنا بہت دُکھ پاتے ہونگے
آپ نے بڑی کرپا کی جو اس بڑے دُکھ مین ہمارے پاس آئے نارد مُن یہ بات سنکر بولے کہ اے راجن یہ مایا روپی سنسار جھوٹھا ہی دنیا مین جو پیدا ہوا
وہ ایک دن ضرور مرے گا پرمیشور نے اسیواسطے اسکا نام مرت لوک رکھا ہی تم دھرتراشٹر اور گاندھاری کے جانے کا سوچ بے فائدہ
کرتے ہو دُکھ اور سُکھ کسی کے آدھین نہین رہتا پرمیشور کے ہاتھ مین یہ دونون چیزین ہین جس طرح کھیلتے وقت بہت سے لڑکے ایک
جگہ اکٹھا ہو کر کھیل ہوجانے کے پیچھے الگ ہوجاتے ہین اسی طرح نارائن جی جگت کو پیدا کر پھر مٹا دیتے ہین اور جو تم اُنکے کھانے اور
پینے کا سوچ کرتے ہو یہ بھی پرمیشور کے آدھین سمجھو جب لڑکا گربھ مین رہتا ہی تب اُسے کون کھانے کو دیتا ہی پرمیشور نے جس کی جیو کا

جہان بنادی ہی اُسکو اُسی جگہ پہونچتی ہی اسلیئے اُنکی چنتا نہ کرنا چاہیئے جس طرح آدمی بیل کو ناتھ کر جدھر چاہتا ہی اُدھر لیجاتا ہی اُسکا کچھ بس نہین چلتا اسطرح سنساری آدمی اپنی استری اور لڑکے اور دھن کے جال مین مایا روپی رسی سے بندھے ہین پرمیشور جسکے اوپر دیال ہوکر کسی سنت اور مہاتما سے بھینٹ کرادیتے ہین تب وہ آدمی گیان سیکھ کر اس مایا روپی پھندے سے چھوٹ کر مکت پدوی پر پہونچتا ہی ای راجا تم دھرتراشٹر اور گاندھاری کے واسطے کہ وہ بوڑھے ہوکر تھوڑے دن اُنکے مرنے مین رہے ہین کچھ چنتا نہ کرو وہ دونون تمھارے ماتا اور پتا بدُرجی کے گیان سکھلانے سے برکت ہوکر اُنکے ساتھ ہماچل پہاڑ کے دکھن طرف سپت رکھیشورون کے استھان پر چلے گئے ہین وہان ہرچرنون کا دھیان کرکے آج سے ساتوین دن اپنا بدن چھوڑ دینگے اب اُنھون نے سنساری مایا چھوڑ کر اپنے بدن کا بھی موہ چھوڑ دیا تمکو اس وقت اُن کا پھیر لانا اُچت نہین ہی سوچ تو اُنکے واسطے کرنا چاہیے جو ہر بھگت نہ ہون اور جو آدمی سنساری جال سے چھوٹ کر پرمیشور کا دھیان کرنے لگے اُنکا سوچ کرنا برتھا ہی اسلیے تم کچھ چنتا نہ کرو پرمیشور کو سبکا مالک جانو نارد جی یہ بات کہکر وہان سے چلے گئے اور راجا جدھشٹھر کو دھرتراشٹر اور گاندھاری کے جانیکا سوچ چھوٹ کر نارد مُن کے اُپدیش سے سنساری بیوہار جھوٹھا معلوم ہوا۔ اتنی کتھا سُنکر رکھیشورون نے سُوت جی سے پوچھا کہ بدرجی کو دھرم راج کا اوتار کہتے ہین اُنکی کتھا کس طرح پر ہی سُوت جی نے کہا کہ ہم تھوڑا سا حال بدرجی کا کہتے ہین سُنو کہ کسی راجا نے مانڈبیہ رکھیشور کو جھوٹی چوری لگاکر سولی دلوادی جب رکھیشور کو دھرم راج کے پاس لیگئے تب رکھیشور نے دھرم راج سے کہا کہ ہمنے اپنی جان مین آجتک کوئی برا کرم چوری آدنہین کیا تھا کون پاپ کرنے کے بدلے ہم سولی دیے گئے اسکا حال کہو دھرم راج نے یہ بات سُنکر کہا کہ تم نے لڑکپن مین ایک ٹیڑی کو کانٹے کی نوک سے چھید کر مار ڈالا تھا اُسی پاپ کے بدلے تمکو سولی دیگئی یہ بات سُنکر رکھیشور نے کہا کہ ای دھرم راج لڑکپن مین پُن اور پاپ کا گیان نہوکر انجان مین بہت ادھرم ہوتا ہی اُس پاپ کا ڈنڈ دینا نہ چاہیئے تمنے مجھکو بقصور سولی دلوادی اسواسطے ہم پرمیشور سے چاہتے کہ تم داسی کے پُتر ہوکر سو برس تک مرت لوک مین رہو اسی شاپ سے دھرم راج داسی کے پُتر ہوکر سو برس تک دنیا مین رہے اور دھرم راج جبتک بدُر کا اوتار لیکر دنیا مین رہے تب تک سورج دیوتا نے کام دھرم راج کا اُنکے بدلے کیا اسی سبب سے بدُرجی کو پرمیشور کی بھکت بنی تھی۔

ادھیاے چودھوان

پہونچنا ارجُن کا دوارکا سے اور پوچھنا جدھشٹھر کا حال شیام سُندر کا

سُوت جی نے کہا کہ ای رکھیشور نارد مُن کے جانے کے سات دن پیچھے دھرتراشٹر اور گاندھاری نے تن اپنا چھوڑ دیا بدرجی اُنکا کریا کرم کرکے تیرتھ جاترا کرنے چلے گئے اور راجا جدھشٹھر نارد مُن کے گیان سمجھانے سے سنساری بیوہار جھوٹھا سمجھکر اُداس چت ہو دھیان پرمیشور کے رہا کرتے تھے شری کرشن جی جب اُنھین دنون دوارکا پُری سے گئو لوک کو بدھارے تب اُنکے چلے جانے سے راجا کو کلجگ کے لچھن معلوم ہوکر بُرے بُرے سپنے دکھلائی دینے لگے اور آدمیون کے سوبھاؤ مین ادھرم اور کرودھ اور لوبھ اور کپٹ ادھک ہوکر استری اور پرس اور باپ اور بیٹے اور بھائی بندھ مین جھگڑا ہونے لگا راجا جدھشٹھر نے یہ سب لچھن کلجگ کے دیکھکر بھیم سین سے کہا کہ ارجن ہمارا بھائی سات مہینے سے شیام سندر پران پیارے کا حال لانے کے واسطے دوارکا پُری کو گیا ہی سو ابھی تک نہین آیا اسکا کچھ سبب معلوم نہین ہوتا اور نارد جی ہمسے کہگیے ہین کہ مُرلی منوہر نے پرتھوی کا بوجھ اتارنے کیواسطے اوتار لیا تھا سو اُنھون نے مہابھارت کراکے پرتھوی کا بوجھ دور کیا اب اُنکو تھوڑا سا کام اور اس مرت لوک مین رہگیا ہی اُسکو کرکے پرم دھام کو جائینگے اب مجھے دنیا مین بُرے لچھن دیکھنے سے جان پڑتا ہی کہ وقت آپہونچا جس شیام سُندر کی بدولت ہمنے اپنے شتروکو

ہا۔ کہ یہ سب سُکھ اور راج گدی پائی ہو اُنکے بنا مجھکو دن رات نئے نئے اسگُن دکھلائی دیتے ہین کہ میری بائین بھُجا اور آنکھ پھڑکتی ہو اور کبھی کبھی میرا بدن کانپنے اور کلیجہ دھڑکنے لگتا ہو مَن مین ڈر لگتا ہو اور صبح کے وقت سیار سُورج کی طرف کھڑے ہو کر بولتے ہین اور دن کو آکاش سے تارے ٹوٹتے ہین اور جب مین شکار کھیلنے جاتا ہون تب سب جے میرے بائین طرف ہو کر نکل جاتے ہین اور میرے چڑھنے کے گھوڑے اور ہاتھی مجھکو روتے دکھلائی دیتے کر دن رات گُتتے رہا کرتے ہین اور رات کو اُلو کی بولی سُننے سے مجھے ڈر معلوم ہو کر چارون طرف اندھیرا سا دکھ پڑتا ہو اور ان دنون بھونچال آنے سے پرتھوی بار بار کانپتی ہو اور تھوڑا بادل آکاش پر ہونے سے بجلی گرتی ہو اور آندھی چلکر آکاش سے لہو برستا ہو اور سُورج مین پرکاش کم ہو کر ندی نالے کا پانی سیدھا نہین بہتا اور جب اگن ہوتری لوگ آہت اگن مین ڈالتے ہین تو اگن دیوتا خوش ہو کر آہُت کو نہین لیتے اور بچھڑے گئوؤن کا دودھ خوش ہو کر نہین پیتے اور گئو کی آنکھ سے آنسو بہکر سانڈھون سے پریت نہین کرتی ہین اور دیوتاؤن کی مُورت سے پسینا نکلکر میری سبھا مین آدمی ضرور جھوٹھ بولتے ہین اور لوگون کے سبھاؤ مین کرودھ اور لوبھ زیادہ ہو کر کیتُ تارا آکاش پر نکلتا ہو سادھو اور مہاتما کا چت ہر بھجن مین نہ لگ کر شہر مین کسی کے گھر منگلاچار نہین ہوتا اور مجھکو ہستناپور اُجاڑ سا دکھ پڑتا ہو اور ای بھیم سین ان سب لچھنون سے جانتا ہون کہ شیام سُندر پیارے ہمارے پران کی رچھا کرنے والے مرت لوک چھوڑکر بیکنٹھ کو پدھارے راجا جدھشٹھر جس سمے بیٹھے ہوئے ایسا سوچ کر رہے تھے اُسی سمے ارجُن دوارکا سے آکر راجا کے چرنون پر گرے اور اُنکے سامنے اُداس چت ہاتھ جوڑکر کھڑے ہوئے اور حال ارجن کا اس طرح پر ہو کہ شری کرشن جی نے بیکنٹھ جانے کے وقت دارُک سارتھی سے ارجُن کو کہلا بھیجا تھا کہ تم دوارکا پُری سے سب بدھوا استری اور لڑکے اور بوڑھے اور دھن اور سب چیز جادوؤن کی ہستناپور لیجانا اس لیے ارجن اُن سبھون کو اسباب سمیت دوارکا پُری سے اپنے ساتھ لے کر ہستناپور آتے تھے جب راہ مین ہستناپور کے نزدیک قوم بھیل پہونچکر سب مال لوٹنے لگی تب ارجُن نے گانڈیو دھنکھ چڑھاکر بہت سے بان اُنکو مارے مگر اُن بانون سے کچھ کام نہوا سب مال ڈاکو لوٹ لے گئے اُسوقت ارجن نے اُداس ہو کر کہا کہ دیکھو یہ ایسا وقت ہمارا آپہونچا کہ مین نے جس دھنکھ بان سے بھیشم پتامہ اور کرن اور جے درتھ ایسے کتنے شُور بیرون کو مار کر جیتا تھا اب وہی دھنکھ بان رہنے پر بھی مین اُن لوگون سے ہار گیا اس سے مجھکو معلوم ہوا کہ وہ سب طاقت میری کیول شیام سندر کی کرپا سے تھی اب وہ میری رچھا کرنے والے نہین ہین اس سے سب بل اور تیج میرا جاتا رہا یہ چنتا کرنے اور مُرلی منوہر کے بیکنٹھ جانے سے ارجُن کا مُنھ بہت ملین ہو گیا تھا راجا جدھشٹھر نے ارجن کو اُداس دیکھ کر پوچھا کہ ای ارجُن سب جدبنسی اور سورسین نانا اور بسدیو ماما اور دیوکی اور اُگرسین راجا اور اکرور اور بلدیو جی اور پردمن اور انرودھ اور چارُدیشن سب لڑکے بالے مُرلی منوہر کے اور اُودھو بھگت اور سب دوارکا باسی اچھی طرح ہین اور شیام سندر ہمارے پران پیارے جن آدپرش بھگوان نے سنساری جیوؤن کے سُکھ دینے کے لیے جدوکل مین اوتار لیا ہو وہ سُدھرما سبھا مین آنند سے ہین ای ارجُن تم بہت اُداس دیکھ پڑتے ہو تمکو کوئی روگ تو نہین ہوا اور تم بہت دن تک دوارکا مین رہے ہو تمھارا کسی نے اپمان تو نہین کیا یا سبھا مین تمھارا انادر تو نہین ہوا یا تم نے کسی کو کوئی چیز دینے کو کہی تھی سو وہ تم نہین دے سکے کسی براہمن یا مہاتما کا اپمان تو نہین کیا یا کوئی بھوکھا تمھارے گھر آیا اُسکو بھوجن نہین دے سکے یا کوئی براہمن بالڑکا یا بوڑھا یا روگی یا استری دشمن کے ڈر سے تمھارے شرن مین آیا اور تم نے اُسکی رچھا نہین کی اس سے تمھارا مُنھ ملین اور اُداس ہو تم نے کسی رجسولا (حیض والی) استری سے بھوگ تو نہین کیا کسی چھوٹے آدمی سے لڑائی مین ہار تو نہین گئے جس سے تمھارا تیج جاتا رہا یا اچھی چیز کھاتے وقت تم نے لڑکے یا بوڑھے دیکھنے والے کو اُس مین سے نہ دے کر اکیلے تو نہین کھا لیا شیام سُندر

۱ دارُک

۲ بھیل

۳ چارُدیشن

بھاری ہرت لوک چھوڑکر بیکنٹھ دھام کو تو نہین پدھارے اِسلیئے تمھاری یہ گت ہوئی ہو اسکا حال ہم سے کہو۔

ادھیاے پندرھوان

کہنا ارجن کا حال انتردھیان ہونے شری کرشن جی کا راجا جدھشٹھر سے اور پریچھت کو راجگدی پر بٹھاکر چلے جانا پانچون بھائی پانڈون کا دروپدی سمیت اُترا کھنڈ مین اور اپنا تن تیاگ کرنا بیچ دھیان مُرلی منوہر کے

سُوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ ارجن راجا جدھشٹھر سے یہ بات سُنکر پھر کچھ نہ بولے اور شیام سُندر کے چرنون کا دھیان کرکے اشنار دے کر اُنکی ہچکی لگ گئی بات کہنے کی سامرتھ نہ رہی تھوڑی دیر بعد ارجن نے اپنے مَن کو دھیرج دے کر راجا جدھشٹھر سے کہا کہ ای پرتھوی ناتھ کیا کہون شیام سندر بہاری ہمکو ٹھگ کر انتردھیان ہوگئے مین انکو بھائی ماموں کا بیٹا جانتا تھا جو ہم لوگ اُنکو پرہم پرمیشور جانکر اُنکی سیوا کرتے تو بھو ساگر پار اُتر کر آداگون سے چھُوٹ جاتے پرمیشور کی مایا ایسی پربل ہی جس مین لپٹ کر ہملوگون نے انکو نہین پہچانا جسطرح ایک بار چندرما دچھ پرجاپت کے شاپ دینے سے بہت دن تک سمدر مین جاکر رہا تھا یہ بات سب کوئی جانتا ہی کہ چندرما کے پاس امرت رہتا ہی مچھلیان پانی کے بڑے بڑے جیو اور آدمیون کے کھاجانے کے ڈر سے سدا امرت پینے کی اچھا رکھ کر چاہتی ہین کہ جو ہمکو امرت ملتا تو ڈرنے سے بے ڈر ہو کر ہمیشہ زندہ رہتین چندرما ہزارون برس تک مچھلیون کے ساتھ سمدر مین رہا اُنھون نے جس طرح چندرما کو نہ پہچان کر اسکو بھی سمدر کا ایک جیو سمجھا اُسی طرح ہم لوگون نے بھی شری کرشن جی کو پورن برہم نہ جانکر جدبنشی جانا اب ہمکو وہ بات سمجھ کر بڑا سوچ ہوتا ہی دیکھو ہم انھین کی سہائتا سے بڑے بڑے بیرون اور راجاؤن کو مہابھارت مین مارکر یہ سمجھے تھے کہ ہم اپنے پراکرم سے انکو مارتے ہین اب ہمکو اِس بات کا بشواس ہوا کہ شیام سُندر کی دیا سے ہمنے اُنکو جیتا تھا جب سے وہ ہمکو یہان چھوڑکر آپ بیکنٹھ کو چلے گئے تب سے اُنکے بغیر ہمارا پراکرم کچھ کام نہین کرتا دیکھو مین وہی ارجن اور وہی دھنکھ بان اور وہی میرے ہاتھ ہین جنسے مین نے شری مہادیو جی اور گندھرب اور راندرا اور مے ناگ راجچھس کو لڑائی مین جیت کر بھیشم پتامہ اور کرن اور جید رتھ[१जयद्रथ] اور بڑے بڑے شور بیرون کو مارا اور کیسے کیسے راجاؤن کو جیت کر جگیہ کرنیکے واسطے روپیہ لایا اور اشوتھاما کا مَن نکال لیا تھا اور اب اُن سب ہتھیارون کے ہوتے ہوئے بھی ایک شیام سندر کے نہونے سے مین راہ مین ڈاکوون سے ہار گیا اور وہ لوگ مجھکو جیت کر سب مال و استری آدجو دوارکا سے اپنے ساتھ لاتا تھا لوٹ لے گئے اس سے مین اداس ہون جس استھان پر مجھکو بپت پڑتی تھی اُسی جگہ انکا سُدرشن چکر میری رچھا کرتا تھا اب مین اُن کے بنا کیونکر خوش رہون اور کوروا بیرون نے جب مہابھارت مین اپنے پراکرم سے مجھکو مارنا چاہا تب مُرلی منوہر رتھ ہانکتے ہوئے میرے آگے کھڑے ہوگئے اور مجھکو اپنے پیچھے رکھ کر میری رچھا کی اور مجھکو دھیرج دیکر کہتے تھے کہ تو مت ڈر بھیشم اور کرن آدک سب جودھا مرے ہوئے ہین اسطرح اُنکی کرپا سے کوئی گھاؤ ہتھیار وغیرہ کا میرے بدن پر نہین لگا جس طرح کوئی سادھ اور مہاتما کا بُرا چاہے تو پرمیشور کی دیا سے اُنکا کچھ نہین بگڑتا اور شیام سندر ہمارے دشمنون کی عمر اپنی چتون سے کم کرتے جاتے تھے جب مین لڑتے وقت کبھی کبھی اُنسے خفا ہوکر کہتا تھا کہ رتھ کو جلد جلد کیون نہین ہانکتے تب وہ دینا ناتھ مجھکو اپنا بھکت اور لڑکا جانکر کچھ بُرا نہین مانتے تھے ای راجا مین انھین کی دیا اور کرپا سے بڑے بڑے پرتاپی راجون کے سامنے مچھلی بیدھ کر دروپدی کو سُوَیمبر سے لایا اور تمھارے منع کرنے پر بھی اُنکا مَن پاکر کورون کے سامنے پرگٹ ہوا تھا اور جب درباسا رکھیشور نے کورون کے بھیجنے سے آدھی رات کو جنگل مین جاکر ہمسے بھوجن مانگ کر شاپ دینے کی اچھا کی اُسوقت شری کرشن دینا ناتھ ہم لوگون کو اپنا بھکت جان کر وہان آئے اور رکھیشور کے شاپ سے ہمکو بچا کر اُنکا شیر باد دلایا یہ باتین یاد کرکے میری چھاتی سوچ اور چنتا سے پھٹی جاتی ہی جیسے مُردے کو کپڑا اور گہنا پہنا کر ٹھال

دیو تیسے ہی میرا حال شیام سندر کے چلے جانے سے سمجھنا چاہیئے ای پرتھوی ناتھ مین اُنکے ساتھ ایک تھالی مین کھانا کھاتا تھا اور ایک بچھونے
پر سوتا تھا اور وہ پر برہم نارائن ہوکر میرا اتنا ادر کرتے تھے کیسے اب اس طرح ہماری رچھا اور آدر کون کریگا اور کس کے آسرے اور بھروسے پر ہم اتنا
گھمنڈ رکھینگے جب شری کرشن جی مہابھارت کرا کے یہان سے دوارکا پُری کو گئے تب اُنھون نے من مین بچار کیا کہ یہ سب جدبنشی ہمارے
کل مین بڑے بلوان پیدا ہوئے ہمارے جانے کے پیچھے اُپدرو کرکے دنیا کے لوگون کو بڑا دُکھ دینگے اسلیے اپنے سامنے ان لوگون کا بھی ناش کر
دنیا اُچت ہی اپنے ہاتھ انکا مارنا ادھرم سمجھکر دُرباسا رکھیشور سے شاپ دلوادیا تب چھپن کروڑ جدبنشی اس طرح آپس مین لڑکر مر گئے جس طرح
سمندر مین بڑے جیو چھوٹے جیوون کو کھا جاتے ہین ای دھرم راج یہ بات کہتے ہوئے میری جان اُسی وقت نکلجاتی ہی مگر شیام سندر نے دارک
نام سارتھی سے یہ بات مجھے کہلا بھیجی تھی کہ تم استری اور لڑکون وغیرہ کو دوارکا سے ہستناپور کو لیجاکر ہمارے بچھڑنے کا سوچ نہ کرنا اور ہم نے
گیتا مین جو گیان تمکو بتلایا ہی اُسی کے موافق شریر کو جھوٹھا اور جتین آتما کو سچا جانکر سنساری مایا موہ مین نہ لپٹنا مین نے وہی گیان سمجھکر سنتوکھ
کیا ہی نہین تو اب تک میرا بدن نکلجاتا ای پرتھوی ناتھ اب جینے کا کچھ سُکھ نہین رہا اسی مین بھلا ہی کہ ہم لوگ بھی اپنا بدن تپسیا مین
گلا ڈالین جب ارجن اتنی بات کہکر بہت بلاپ کرکے رونے لگے تب راجا جدھشٹھر نے بھیم سین وغیرہ اپنے بھائیون سمیت بڑی آواز سے
روکر کہا کہ ای ارجن اب ہم جی کر کیا کرینگے اور ہمارا یہ راج پاٹ کس کام آویگا اب ہمکو یہان رہنا اُچت نہین ہی پریچھت کو راج گدی دیکر
ہم لوگ بدری کیدار مین چلکر اپنا تن تیاگ کرینگے راجا جدھشٹھر کا یہ کہنا پانچون بھائی پانڈون نے مان لیا اور جب رونے کی آواز محل مین
جاکر حال انتردھیان ہونے شیام سندر کا استریون نے سُنا تب کُنتی اور دروپدی آدنے رو پیٹ کر اتنا سوچ کیا کہ جسکا حال برنن نہین
ہوسکتا اور کُنتی نے اُسی دُکھ مین شیام سندر کے چرنون کا دھیان دھر کر بدن اپنا چھوڑدیا اور راجا جدھشٹھر نے پروہت کو بلاکر ہستناپور کی
راج گدی پر پریچھت کو بٹھال دیا اور راج اندر پرستھ اور متھرا جی کا بجرنابھ نام لڑکے کو جو شیام سندر کے کُل مین بچ گیا تھا دے کر
جدھشٹھر اور ارجن اور بھیم اور نکل اور سہدیو پانچو بھائی اور دروپدی اُنکی استری نے اپنا اپنا کپڑا اُتار ڈالا اور ایک ایک لنگوٹی اور چادر
پہنکر راج مندر سے باہر نکلے اُسوقت جو براہمن اور کنگال وہان پر آئے اُنکو مُنھ مانگا روپیہ دیکر اُترا کھنڈ کو چلے گئے اور ارجن کو جو کچھ شری کرشن
جی نے گیتا مین بتلایا تھا اُسکا چرچا آپس مین رکھکر کچھ دنون تک تپسیا اور دھیان شیام سندر کا کرتے رہی پھر ہمالے مین جاکر ہر چرنون کا
دھیان کرتے ہوئے پہلے نکل اسکے پیچھے جدھشٹھر آد چارو بھائی اور دروپدی نے اپنا تن گلا دیا اور بدر جی نے اپنا شریر پربھاس چھیتر مین
تیاگ کردیا اور راجا پریچھت راج گدی پر بیٹھکر دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ راج کرنے لگے اور اپنے انصاف سے رعیت کو خوش رکھا
اور تین مرتبہ سارسوت براہمن کو گرو بناکر اشومیدھ جگیہ کرکے کلجگ کو ڈنڈ دیا اور اپنا بواہ راجا برات کی پوتی سے کرکے دان اور
دھرم مین اتنا خرچ کرتے تھے کہ ایک مرتبہ جگیہ کرتے وقت اُنکے پاس روپیہ نہ رہا تب شیام سندر کا دھیان کرنے سے
بہت روپیہ اُنکو ملکر اچھی طرح جگیہ ہوئی اسی طرح تیسری اشومیدھ جگیہ کرنے سے پہلے راجا جدھشٹھر کو روپیہ کی ضرورت ہوئی نارد مُن
نے اُنکے کہنے سے مُرلی منوہر کو ہستناپور مین لاکر جدھشٹھر سے کہا کہ ای راجا پچھلے جُگ مین راجا مرت نے ایسا جگیہ کیا تھا کہ جسکے یہان
ہر روز براہمن کو ایک ایک تھالی اور لوٹا اور سُنہری چوکی اور لاٹھی بھوجن کرتے سمے نئی دے کر پھر وہ سب جوٹھے برتن شہر کے اُتر گڑھے
مین پھکوا دیے جاتے تھے جگیہ ہونے کے پیچھے جتنے برتن سونے کے نئے بچ رہے تھے وہ آجتک اُس شہر کے دکھن طرف گڑے ہوئے ہین
برتنون کو منگوا کر اپنی جگیہ کرو راجا جدھشٹھر نے وہی منگوا کر جگیہ مین خرچ کیے شیام سندر اپنے بھکتون کی سب اچھا پوری کرتے ہین اتنی کتھا سُنکر

رکھیشورون نے پوچھا کہ راجا پرکھیت نے کلجگ کو کسواسطے دنڈ دیا سوت جی نے کہا کہ جب پرکھیت ساتون دیپ کے راجون کو جیت کر اپنے بس مین کر چکا تب اُسنے بچار کیا کہ راجا جدھشٹھر کے راج تک دواپر جگ تھا اور اب کلجگ آیا ہم اپنے راج مین کلجگ کو رہنے نہ دینگے راجا پرکھیت ایسا بچار کر یہ دیکھنے کے واسطے کہ ہمارے راج مین کلجگ نے عمل اپنا کیا یا نہین لوک بجے کرنے نکلے جس دیش مین پہونچتے تھے وہان آدمیون کو اپنے کرم اور دھرم سے پرمیشور کی چرچا اور دھیان مین لگے ہوئے نارائن جی کا گن گاتے دیکھتے تھے کسواسطے کہ کلجگ نے ابتک وہان اپنا دخل نہین کیا تھا اور راجا سب رعیت سے کہتے تھے کہ تم لوگ اسیطرح اپنے کرم اور دھرم پر بنے رہو اور جس جگہ پرکھیت کی فوج پہونچی تھی اُس دیش کے راجا اُنکا تیج اور پرتاپ دیکھکر پہلے سے آملتے تھے اور بہت بھینٹ دیکر بنتی کرتے تھے کہ ہم لوگ راجا جدھشٹھر اور ارجن کے وقت سے تمھارے ادھین ہین پرکھیت یہ بات سُنکر سب راجاؤن کا سنمان کر کے کسی کو دُکھ نہین دیتے تھے اور جو لوگ اُنکے بڑون کا جس گاتے تھے اُنکو خلعت دیکر بدا کرتے تھے اسطرح راجا پرکھیت دگ بجے کرتے ہوئے کُرچھیتر مین ندی کنارے پہونچے تو کیا دیکھا کہ ایک درخت کے نیچے ایک بیل تین پیر ٹوٹے اور ایک پیر سے کھڑا ہے اور ایک گئو دُبلی پتلی روتی کانپتی ہوئی اُسکے پیچھے کھڑی ہوئی دونون آپس مین باتین کر رہے ہین راجا یہ حال بیل اور گاے کا دیکھتے ہی اپنے دھرم اور دیا سے ایک درخت کی آڑ مین کھڑے ہو کر اُنکی باتین سُننے لگا پھر راجا نے یہ دیکھا کہ ایک شودر سیاہ رنگ بھیانک روپ راجا کی صورت بنائے ہوئے دور سے اُس بیل اور گاے کی طرف چلا آتا ہے۔

اَدھیاے سولھوان

بیل روپی دھرم اور گئو روپی پرتھوی کا آپس مین باتین کرنا اور درخت کی آڑ سے راجا پرکھیت کا سُننا۔

سوت جی نے سونک ادک رکھیشورون سے کہا کہ اُس بیل روپی دھرم نے گئو روپی پرتھوی سے پوچھا کہ تجھکو کیا دُکھ ہے بلا جو روتی ہے جو تجھکو میرے تینون پانون ٹوٹنے کا سوچ ہو تو اسکی وجہ یہ ہے کہ کلجگ مین بہت پاپی آدمیون نے پیدا ہو کر دھرم اور کرم اپنا چھوڑ دیا اور شبھ کرم دنیا سے اُٹھ گیا اور کلجگ باسی لوگ چاہتے ہین کہ داماد سے روپیہ لیکر اپنی لڑکی کا بیاہ کرین اور بیٹے کو یہ بچار کر نہین پالتے کہ جوان ہو کر باپ سے جھگڑا کرے گا اور برہمن لوگ بید پڑھنے مین آلس کرتے ہین اور شودر لوگ بید اور پُران پڑھنے کی اچھا کرتے ہین اور چھتریون نے براہمنون کی رچھیا اور سیوا کرنا چھوڑ دیا اور راجا لوگ پوت دلگان کے بدلے دونون حصہ اناج کے رعیت سے لیکر کہتے ہین کہ اپنا بیٹا یا بیٹی بیچ کر ادا کرو۔ یا اسواسطے تو روتی ہے کہ شیام سُندر بہاری جو تیرے اوپر اپنا چرن کمل رکھتے تھے دنیا سے بیکنٹھ کو پدھارے اور کلجگ مین ادھرمی راجا ہو کر تیرے اوپر بھوگ کرینگے ہم سے اپنے من کا حال بتلا گئو نے یہ بات سنکر کہا کہ تم سب کچھ جان بوجھکر مجھسے کیا پوچھتے ہو جس سبب سے تمھارے تین پانون تپ اور چھما اور دیا کے ٹوٹ کر کیول ست ایک پانون رہ گیا ہے اُسی کے لیے میرا رونا بھی سمجھو کیونکہ سکھ آدمی کو دھرم اور سچائی سے ہے جب آدمی نے دھرم اور سچائی اور دیا چھوڑ دی تب وہ پرمیشور کے بھید کو کبھی نہین پہونچ سکتا اور یہ بات نہین جانتا ہے کہ دھرم کرنے سے گیان ہوتا ہے کوئی آدمی کہتے ہین کہ ہمارا من سنسار سے برکت نہین ہوتا سو بغیر گیان ہوئے سنساری موہ کا چھوٹنا بہت مشکل ہے اور مین چارون برن کے آدمی اور راجا لوگون کا سوچ کرتی ہون کہ کلجگ آنے سے سب کسی کو دُکھ ہوگا اور زیادہ رونا میرا اسواسطے ہے کہ برندابن بہاری بیکنٹھ کو پدھارے جب اُنکے چرن کمل رکھنے سے شنکھ چکر گدا پدم کے چنھ میرے اوپر پڑجاتے تھے تب مین بہت خوش ہوتی تھی ایسا کون جیو جگت مین ہے جسنے شیام سُندر کے انتر دھیان ہونیکا سوچ نہین کیا اور جو چھتیس گن اُن مین تھے اُنکا برنن تم سے کرتی ہون کہ سچ بولنا آچار سے رہنا۔ ہردے مین دیا رکھنا۔ سُبھاؤ مین دھیرج رکھنا اچھا کرنا سنساری مایا و موہ سے برکت

رہنا جو کچھ پراپت ہو اسمین سنتوکھ رکھنا میٹھا بچن بولنا۔ اندری اور من کو بس مین رکھنا سب چھوٹے بڑون کو برابر جان کر کسی کا اپمان نکرنا کسی کے برا کہنے سے برا نہ ماننا کسی کام مین جلدی نہ کرنا سنی ہوئی بات یاد رکھنا۔ اپنی کہی ہوئی بات نہ بھولنا۔ گیان کو استھر رکھنا من مین بیراگ رکھکر استری اور لڑکون سے زیادہ محبت نہ رکھنا۔ دولت پاکر کسی سے ابھمان کی بات نہ بولنا۔ زیادہ طاقت ہونے سے گھمنڈ نہ کرنا سب سے بہتر ہونا۔ سب بدیا کو جاننا۔ دوسرے کا دکھ دیکھ کر دکھت ہونا کسی سے نہ ڈرنا۔ جو کوئی اپنا دکھ کہے اسکو جی لگا کر سننا۔ گذرا ہوا اور آنے والا اور موجود ان تینون کا حال جاننا۔ اپنے من کا حال کسی سے نہ کہکر سمدر کی طرح گمبھیر رہنا۔ دھرم کی طرف سے من کو نہ ہٹانا۔ دھرم اور بید کی رچھا کرنا دنیا مین ایسا کام کرنا جس مین سب کوئی اچھا کہے۔ آنکھون مین مروت رکھنا کسی جیو کو دکھ نہ دینا۔ جو کوئی دکھی ہو کر اپنا مطلب کہے اسکا مطلب پورا کر دینا۔ پرمیشور کا تپ اور دھیان کرتے رہنا۔ سب سے ادھک بلوان ہونا کسی شور بیر کو تینون لوک مین کچھ مال نہ سمجھنا۔ سادھ براہمن اور مہاتما کا آدر کرنا۔ پر اپکار کرنا۔ اے بیل روپی دھرم شیام سندر کو ان سب گنون کے ہونے پر بھی کچھ آہنکار نہین تھا سوائے چھتیس ۳۶ گنون کے اور بہت سے اچھے کرم ان مین تھے جس وقت ان کو یاد کرتی ہون اسوقت میرا کلیجا پھٹا جاتا ہے دیکھو جس لچھمی کے ملنے کے واسطے سب دیوتا اور دنیا کے لوگ اتنا تپ اور جپ کرتے ہین وہی لچھمی کمل بن چھوڑ کر دن رات شیام سندر کی سیوا مین رہتی ہے ایسے مرلی منوہر کی مین داسی ہون جب دواپر کے آخر مین تمھارے پانون ٹوٹ گئے اور مین کنس آدک ادھرمی راجون کے ادھرم کرنے سے دکھی ہوئی تھی تب بیکنٹھ ناتھ نے جدکل مین اوتار لیکر ہمارا اور تمھارا دکھ چھڑایا تھا اور اپنا جس سنسار مین پھیلایا ایسے پر اپکاری پرش کے بچھوگ کا دکھ کون سہہ سکتا ہے گئو روپی پرتھوی بیل روپی دھرم سے یہ کہتی تھی اور راجا پرچھیت کھڑے ہوئے سنتے تھے۔

ادھیاے سترھوان

آنا کلجگ کا بیل روپی دھرم اور گئو روپی پرتھوی کے پاس اور بات چیت ہونا کلجگ اور راجا پرچھیت سے اور جگہ بتانا پرچھیت کا کلجگ کو رہنے کے واسطے

سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ اسیوقت وہ شودر رتھ پر چڑھا ہوا بہت سی فوج ساتھ لیے ہوئے راجون کی صورت بنائے کالے کپڑے اور مکٹ پہنے سونٹا ہاتھ مین لیے گئو اور بیل کے پاس آکر رتھ پر سے اتر پڑا اور گئو اور بیل کو پانون سے ٹھوکر مار کر دھمکانے لگا وہ دونون اسکا روپ دیکھ کر ایسا ڈر گئے کہ گئو تو آنکھون سے آنسو بہانے لگی اور بیل نے ہگ اور موت دیا پرچھیت سے جب ایسا ادھرم نہین دیکھا گیا تب راجہ نے بان نکال کر دھنکھ پر چڑھایا اور بڑا غصہ کر کے کلجگ سے کہا کہ ساتون دیپ کا راجا مین ہون تو کون دیش کا راجا ہے جو ہمارے راج مین راجا کی صورت بنا کر میری رعیت کو دکھ دیتا ہے راجون کا ایسا دھرم نہین ہوتا کہ کسی کو دکھ دیوین۔ شری کرشن مہاراج ترلوکی ناتھ دنیا سے چلے گئے اور ارجن ہمارے دادا گانڈیو دھنکھ رکھنے والے بیکنٹھ کو گئے اسلیئے تو پرتھوی کو بنا راجا کے سمجھکر گئو اور بیل کو ایسا دکھ دیتا ہے ادھرم کرنا چھوڑ دے نہین تو تجھکو ابھی مارے ڈالتا ہون کلجگ یہ بات سنتے ہی راجا کے ڈر سے چپ چاپ کھڑا ہو گیا تب راجا نے بیل سے پوچھا کہ تم کون ہو اور تینون پانون تمھارے کس نے توڑے تم کوئی دیوتا ہو کر ہم کو بھرم دینے کے واسطے تو نہین آئے ہم نے راج مین تمھارے برابر کسی کو دکھی نہین دیکھا اور تم کچھ سوچ مت کرو ہمارے ملنے سے تمھارا سب ڈر چھوٹ گیا اور ہم تمھارا دکھ دور کرینگے راجا یہ بات بیل سے کہکر پھر گئو سے بولا کہ تو مت رو مین ادھرمیون اور پاپیون کا دنڈ دینے والا موجود ہون راجون کا یہی دھرم ہے کہ چور اور ٹھگی آدمیون کو دنڈ دیوین جس راجا کے دیش مین پرجا دکھ پاوے اس کے چار

گُن ناش ہوجاتے ہین ایک تو کیرت اُسکی نہین رہتی ہی دوسرے عمر اُسکی کم ہوجاتی ہی تیسرے گیان چھوٹ جاتا ہی چوتھے پرلوگ بگڑجاتا ہے
راجون کو ایسا چاہیئے کہ جو کوئی اُنکے راج مین دُکھی ہو اُسکا دُکھ چھُڑا دیا کرین راجا کو اتنا دھرم رکھنے سے پھر کچھ تپ اور جپ کرنے کی ضرورت نہین
اسواسطے مین اس شودر کو مار ڈالونگا یہ سنساری جیودُن کو بہت دُکھ دیتا ہی راجا نے پرتھوی سے یہ بات کہکر پھر بیل سے پوچھا کہ تمھارا پانُون کس نے
توڑا ہمکو جلد بتاؤ ہم اُسکے ہاتھ کاٹ ڈالینگے جو ہم شری کرشن جی کے داس ہوکر تمھارا دُکھ نہ چھوڑاوینگے تو ہمارے کُل مین دوش لگیگا اگر
کوئی دیوتا بھی ہمارے راج مین اگر کسی کو دُکھ دے تو ہم اسکو بھی مار ڈال سکتے ہین آدمی کی کیا طاقت ہی جو کسی کو دُکھ دے سکے یہ بات
سُنکر بیل روپی دھرم اپنا سر جُھکا کر راجا پریچھت سے بولا کہ پانڈوون کے بنش مین اسی طرح سب راجا دھرماتما ہوتے چلے آئے ہین اُنکے
راج مین کسی نے دکھ نہین پایا ارجن تمھارے دادا ایسے دھرماتما اور ہر بھکت تھے کہ جنکے سارتھی شری کرشن جی ترلوکی ناتھ ہوئے تم کو
اسی طرح اُچت ہی کہ تم ہمیشہ دُکھی اور غریب لوگون کا سوچ رکھا کرو اور مین بید اور شاستر کی بات سے لاچار ہوکر یہ نہین جان سکتا کہ مجھکو
کسنے دُکھ دیا اسلیئے مین کسکا نام بتلاؤن جسکا نام بتلاؤنگا تم اُسکا سنکوچ کروگے اپنی قسمت کا پھل بھوگتا ہون یہ بات دنیا مین ظاہر ہے کہ
سب کوئی اپنے اپنے اَدھرم کے بدلے دُکھ پاتے ہین کسی کو اپنے من کے سنکلپ بکلپ سے دُکھ ہوتا ہی اور کوئی لوگ کہتے ہین کہ آدمی
سب سُکھ اور دُکھ پریشور کی اچھا سے بھوگتا ہی یہ بات بچارنا چاہیئے کہ پربرہم پریشور کو جنکی اچھا سے سب جیو پیدا ہوتے ہین کیا مطلب ہی کہ
کسی کو دُکھ دیوین نارائن جی کو اس بات کا دوش لگانا اُچت نہین ہی کوئی کہتے ہین کہ آدمی ادھرم کرنے سے ڈنڈ پاتا ہی ادھرم کرنے مین بھی
آدمی کا کچھ بس نہین رہتا کسواسطے کہ آدمی کی اچھا کے موافق سب باتین نہین ہوتی ہین کوئی کہتے ہین کہ دُکھ دشمن سے پہونچتا ہی دوست
کسی کو دُکھ نہین دیتا اسواسطے دشمن کا پیدا کرنا اپنے ادھین سمجھنا چاہیے کسواسطے کہ جب تک آدمی مان کے پیٹ مین رہتا ہی تب تک اُسکا
کوئی دشمن نہین ہوتا جب آدمی پیدا ہوکر سیانا ہوتا ہی تب لوگون سے بِرودھ کرکے اپنا دشمن آپ کھڑا کرتا ہی اس سے مین کسی کا نام نہین
بتلا سکتا کہ کسنے مجھکو دُکھ دیا ہی تم اپنی بُدھ سے جان لو جب راجا پریچھت نے یہ سب گیان بیل روپی دھرم سے سُنکر شری کرشن جی کے
چرنون کا دھیان کیا تب راجا کو انتہ کرن کی شُدھتا سے معلوم ہوا کہ بیل روپی دھرم اور گئو روپی پرتھوی اور شودر روپ راجا کلجگ ہی اور اسی
شودر نے دھرم کا پانُون توڑ کر پرتھوی کو دُکھ دیا اور اس پرتھوی کے مالک پریشر تھے سو وہ پرم دھام کو گئے اسی سبب سے پرتھوی چنتا کرتی ہی
پاپی کا نام لینے سے پاپ اور دھرماتما کا نام لینے سے پُن ہوتا ہی بیل روپی دھرم نے اسیواسطے کلجگ کو پاپی سمجھکر اُس کا نام نہین بتلایا
پہلے دھرم کے چارون پیر تپ ست شوچ (طہارت ۱۲) اور دیا کے بنے تھے کلجگ مین زیادہ پاپ ہونے سے تین پیر دھرم کے ٹوٹ گئے اُن تینون پاپون
کے نام جس سبب سے دھرم کے تین پیر یعنی تپ اور شوچ اور دیا کے ٹوٹ گئے ہین آہنکار اور پرائی استری سے بھوگ کرنا اور شراب پینا
سمجھنا چاہیئے کیول ست ایک پیر دھرم کا رہ گیا اُسکو بھی یہ کلجگ توڑا چاہتا ہی راجا نے یہ بات من مین بچار کر بیل اور گئو کو دھیرج دیا اور کرودھ
کرکے تلوار کو نکال کر کلجگ پر مارنے دوڑا جب کلجگ نے دیکھا کہ دھرماتما راجا غصہ سے بھرا ہوا مجھے مارنا چاہتا ہی اور مین ایسی سامرتھہ
نہین رکھتا جو اُسکے ساتھ لڑسکون تب کلجگ ایسا بچار کر راجا کے پانُون پر گر پڑا اور اپنی جان بچانے کے واسطے بنتی کرنے لگا تب راجا
نے اپنے دھرم اور دیا سے تلوار نہین چلا کر کہا کہ اے کلجگ جہان راجا جدھشٹر اور ارجن ہمارے دادا کا راج تھا وہان تجھکو رہنا
نہ چاہیئے تو ادھرمی پاپیون کا ساتھی ہوکر جس راجا کے دیش مین رہیگا اُس کا من ادھرم کرنے کو چاہیگا تجھ مین لالچ اور اہنکار اور
جھوٹھ اور کپٹ اور جھگڑا اور کام اور موہ بھرا ہوا ہی اس لیئے بھرت کھنڈ مین جہان تک ہمارا راج ہی اور وہان سب کوئی اپنے

دھرم اور کرم سے ہین مت رہ آدمی لوگ اس بھرت کھنڈ مین تپ جگیہ دان دھرم برت پوجا پرمیشور کی کرنے سے راجگدی اور بہت طرح کا سکھ پاکر مکت پدوی کو پاتے ہین اور انکو دُکھ کبھی نہین ہوتا تو ایسی جگہ رہ کر بگھن (خلل ۱۲) کریگا اور تیرے رہنے سے پاپ زیادہ ہوگا میرا کہنا مان نہین تو تیری جان بچنا مشکل ہی کلجگ نے ہاتھ جوڑکر راجا سے گڑگڑاکر بنتی کی کہ مہاراج آپ دھرماتما اور انصاف کرنے والے ہین میری عرض سُنیے کہ برھما جی نے ست جگ تریتا دواپر کلجگ چار جگون کو بناکر اُنکی حد باندھ دی ہی ست جگ تریتا دواپر تینون جگ اپنا اپنا راج کرچکے اور مین کلجگ ہون اب میرے بھوگ کا سمے آیا ہی اور آپ مجھکو آگیا دیتے ہین کہ تو ہمارے راج مین مت رہ ساتون دیپ مین آپکا راج ہی مین کہان جاکر رہون اور جو برھما جی نے چارون جگون کی حد باندھ دی ہی وہ کسی طرح مٹ نہین سکتی اور ای پرتھوی ناتھ آپ میرے اوگنون کو دیکھتے ہین اور گنون کی طرف دھیان نہین کرتے مجھ مین ایک بڑا گن ہی وہ آپ سے کہتا ہون کہ ست جگ کے بیچ جس راج مین ایک آدمی پاپ کرتا تھا اُس راج بھر کے آدمی ڈنڈ پاتے تھے اور تریتا مین ایک آدمی کے اپرادھ کرنے سے گانون بھر ڈنڈ پاتا تھا اور دواپر مین ادھرم کرنے سے پروار بھر کو ڈنڈ ملتا تھا اور کلجگ مین جو آدمی جس انگ سے پاپ کرتا ہے اُسکو پکڑکر اُسی انگ کا ڈنڈ دیتا ہون دوسرے جگون مین آدمی کو مانسی پاپ کرنے سے ڈنڈ ملتا تھا اور کلجگ مین مانسی پاپ نہ ہوکر مانسی پُن کا پھل ملتا ہی راجا کو جب یہ بات سُنکر بھی دیا نہ آئی تب پھر کلجگ بولا کہ ای پرتھوی ناتھ مجھ مین ایک اور گن بہت بڑا ہی کہ ست جگ مین جو کوئی اپنا پرلوک بنانے کے واسطے دس ہزار برس تک تپ کرتا تھا تب اُسکی اچھا پوری ہوتی تھی اور تریتا مین جب آدمی لوگ بہت سا روپیہ لگاکر ہزار برس تک جگیہ کرتے تھے تب اُنکا مطلب پورا ہوتا تھا اور دواپر مین سو برس تک پوجن اور دھیان نارائن جی کا کرنے سے من کی مُراد ملتی تھی اور میرے راج مین جو کوئی ایک ساعت بھی دھیان شیام سندر کا اپنے سچے من سے کرے یا اُنکا نام لیوے یا کانون سے اُنکی لیلا اور کتھا سُنے وہ اپنے مطلب کو پہونچا بہت جنمون کے پاپ سے چھوٹ جاتا ہی جب یہ گن سُنکر راجا پرکھیت بہت خوش ہوا تب کلجگ نے کہا کہ ای پرتھوی ناتھ دیا کرکے میرا جیو دان دیجیے اور جہان کہیے وہان جاکر رہون مین آپ سے بہت ڈرتا ہون آپکے حکم مین رہونگا جب کلجگ نے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا تب راجا نے اسکو دین جانکر اپنا دھرم بچارا کہ شرن آئے کو کوئی نہین مارتا ایسا سمجھکر بولا کہ ای کلجگ جس جگہ آدمی جوا کھیلتے ہین اور جہان پینے کے واسطے شراب بکتی ہی اور جس مکان مین بیشیا (پترریا) رہتی ہی اور جہان بے جیون کو جان سے مارتے ہین وہان جاکر تو رہ یہ سُنکر کلجگ نے دین ہوکر راجا سے پھر کہا کہ ان چار جگہون مین میرا کُل پروار نہین سما سکتا راجا نے خوش ہوکر کہا کہ جس جگہ سوم آدمی کے پاس روپیہ پیسا سونا چاندی ہو اور وہ اُس مین سے دان اور دھرم نہ کرے وہان بھی جاکر رہ سوا ان پانچ جگہون کے اور کہین جو تو اپنا دخل کریگا تو ہم تجھکو مار ڈالینگے کلجگ نے راجا کو دھرماتما اور بلوان دیکھکر اُنکی بات مانکر اپنے من مین کہا کہ جب راجا کا من دھرم کی طرف سے پھریگا تب ہم اوسر پاکر اپنا مطلب نکال لینگے کلجگ یہ بات بچارکر راجا سے بدا ہوا اور اُنھین پانچون جگہون مین جہان راجا نے بتلایا تھا اکر ڈیرا کیا سوت جی نے اتنی کتھا سُناکر سونکادک رکھیشورون سے کہا کہ جو کوئی اپنا بھلا چاہے وہ ان پانچون باتون سے کنارہ رکھے اور راجا کو یہ بات کبھی نہ کرنا چاہیے کسواسطے کہ راجا کے ادھین سب رعیت رہتی ہی جب کلجگ کو جانے کے پیچھے راجا پرکھیت نے اس بیل کے تینون پیر ٹوٹے ہوئے اپنے دھرم سے اچھے کرکے گائے کو دھیرج دیا تب وہ بیل اپنا دھرم روپ اور گئو پرتھوی روپ ہوکر اپنے استھان کو چلے گئے اور راجا نے راجگدی پر آکر یہ حال براہمن اور رکھیشورون سے کہا وہ لوگ سُنکر بولے کہ اے راجا تم نے اچھی بات کی اب کلجگ تمھارے راج مین اپنا عمل نہین کرسکتا پھر راجا پرکھیت نے اپنے دیش مین یہ ڈھنڈھورا پٹوا دیا کہ کوئی جیو ہنسا (جان مارنا ۱۲) نہ کرے اور شراب نہ پیوے اور جوا نہ کھیلے اور دھن پاکر جتھا شکت دان کرے اور پراستری کے ساتھ بھوگ نہ کرے جو کوئی دیوتا اور سادھو اور سنت اور براہمن اور گئو اور بید

اور شاستر کو نہین مانکر ان پانچون باتون مین سے کوئی کام کریگا اُس کا ہم اَنّ اور دھن لوٹکر ڈنڈ دیوینگے اور پرِیچھت کے راج مین اُنکے ڈر سے
سب لوگون نے ادھرم کرنا چھوڑ دیا اور راجا پرِیچھت دھرم کو بڑھاتے ہوئے ہستناپور مین راج کاج کرنے لگے اور ہمیشہ کتھا اور لیلا پرمیشور
کی سُنکر اُنکے چرنون مین دھیان لگائے رہتے تھے اور اُنکے راج مین بھی سب رعیت اپنے دھرم سے رہ کر خوش تھی۔

ادھیاے اٹھارھوان

جانا پرِیچھت کا شکار کھیلنے کے واسطے جنگل مین اور دخل کرنا کلجگ کا پرِیچھت کے مَن مین اسلیئے ڈال دینا راجا کا مرا ہوا سانپ بھانڈی رکھ کے گلے مین اور بھانڈی رکھ کے بیٹے شرنگی رکھ کا شاپ دینا راجا پرِیچھت کو۔

سُوت جی سونک اور رکھیشورون سے کہتے ہین کہ جبتک پرِیچھت نے راج کیا تب تک اُنکی نیت اور دھرم سے کلجگ نے وہان
عمل نہین پایا اور راجا پرِیچھت رتھ پر بیٹھکر اپنی پرجا کی رچھیا کرنے کے لیے اپنی راج مین چارون طرف گھومتا اور ایک چھتر راج کرتا رہا اور کلجگ
کو کچھ مال نہ سمجھکر اُسکو پڑا رہنے دیا اتنی کتھا سنکر سونکادک رکھیشورون نے سُوت جی سے کہا کہ آپ پرمیشور کی کتھا مین بڑے جوگ ہو کر امرت
روپی رس ہم لوگون کو پلاتے ہین آپکے ست سنگ سے ہمارا جنم سُپھل ہوا جو آپ ایسا کہین کہ تم لوگ رکھیشور ہو تمھارا جنم اسی طرح شُدھ ہو جائیگا
تو تم یہ یقین کرکے جانو کہ جو سکھ تمھارے ست سنگ سے ملتا ہے وہ سکھ سورگ اور بیکنٹھ مین نہین ملتا اب جس طرح راجا پرِیچھت نے اپنا تن
تیاگ کیا وہ حال برنن کیجیئے سُوت جی نے کہا کہ جب راجا پرِیچھت بوڑھا ہوا تب راجا نے بچار کیا کہ جیو مارنا ادھرم ہے سو تو مین نے چھوڑ دیا
اور راجون کا یہ دھرم ہے کہ جنگل مین جا کر شکار کھیلا کرین اس بہانہ سے بہت سے دیش دیکھنے مین آتے ہین جو ہرن جنگل مین بوڑھا ہو جاے اُسکو
ضرور مارنا چاہیئے ہمیشہ سے راجا لوگ ایسا کرتے آئے ہین یہ بات بچار کر ایکدن راجا نے جنگل مین جا کر بہت سے جیوون کو شکار مین مارا پھر ایک
ہرن کے پیچھے جو گھائل ہو کر بھاگا تھا دوپہر کے وقت گھوڑا اپنا دوڑایا تو اپنے ساتھیون سے علحدہ ہو گیا جب راجا کو گرم ہوا چلنے سے بہت
پیاس لگی اور پانی ڈھونڈھنے کیواسطے چارونطرف پھرنے لگا تو اُس جگہ بھانڈی رکھ کی کٹی دکھلائی دی اور وہ رکھیشور بڑے جوگی اور مہاتما ہمیشہ جنگل
مین رہتے تھے اور جو دودھ بچھڑے کے پیتے وقت گئو کے تھن سے ٹپکتا تھا اُسی کو پی کر پرمیشور کا بھجن کرتے تھے راجا نے کٹی کو دیکھتے ہی
وہان جا کر رکھیشور سے کہا کہ مین راجا پرِیچھت ابھمن کا بیٹا بہت پیاسا ہون دیا کرکے تھوڑا پانی مجھکو پلاؤ اسی طرح کئی مرتبہ راجا نے

رکھیشور سے پانی مانگا اور رکھیشور مہاراج اُسوقت آنکھ بند کیے ہوئے پران اپنا برہمانڈ پر چڑھائے ہوئے پرمیشور کے دھیان مین ایسے لگے
ہوئے تھے کہ اُنکو اپنے بدن کی بھی خبر نہ تھی اس سبب سے اُنھون نے راجا کی بات نہین سُنی اور نہ اُنکو کچھ جواب دیا اُسوقت جیو ہنسا کرنے
سے کلجگ نے راجا کے مَن مین اپنا دخل کر کے کپٹ پیدا کیا جب راجا کو دھرماتما اور ہر بھگت ہونے پر بھی زیادہ بھوکھ اور پیاس لگنے سے غصّہ
پیدا ہوا تب اُسنے بچارا کہ دیکھو ہم ساتون دیپ پرتھوی کے راجا ہو کر اس براہمن کے دروازے پر پانی مانگنے آئے اور اس رکھیشور نے
ہمکو دیکھ کر جھوٹی سمادھ لگا کر ہماری بات کا جواب بھی نہ دیا پانی کو کون پوچھے اس سے اِسکو کچھ ڈنڈ دینا چاہیے پر مین پانڈوون کے
کُل مین پیدا ہون براہمن کو کس طرح ڈنڈ دوون جب ایسا بچار کر راجا گھوڑے پر سے اُترا تو اُسنے اُسی جگہ ایک مرا ہوا سانپ پڑا دیکھ کر من
مین کہا کہ سانپ اِسکے گلے مین ڈال دوون تو سانپ کے ڈر سے رکھیشور اپنی آنکھ کھول دے گا ایسا بچار کر راجا نے غصہ سے اُس سانپ
کو اپنے دھنکھ سے اُٹھا کر بھانڈی رکھ کے گلے مین ڈال دیا لیکن وہ رکھیشور پرمیشور کے دھیان مین ایسا ڈوبا ہوا تھا جسکو سانپ کے
ڈالنے سے بھی کچھ ڈر نہ ہو کر جیون کا تیون اپنی جگہ آنکھ بند کیے ہوئے پرمیشور کے دھیان مین بیٹھا رہا اور راجا نے اپنے مکان پر آکر جیسے
مُکٹ اپنے سر پر سے اُتارا ویسے ہی اُسکو گیان ہوا تب بڑے سوچ سے مَن مین کہنے لگا کہ دیکھو سُونے مین کلجگ کا باس ہے سو میرے
سر پر تھا اور شکار کھیلنے سے میری بُدّھ بدل گئی جو مین نے مرا ہوا سانپ رکھیشور کے گلے مین ڈالدیا اب مین سمجھا کہ کلجگ نے مجھسے اپنا بدلا
لیا اس پاپ سے میرا کیسے اُدھار ہوگا جب کوئی آدمی نارائن جی سے بِمکھ ہو کر گئو اور براہمن کو دُکھ دے تو سمجھنا چاہیے کہ اُسکے دن بُرے
آئے ہین مین نے آج براہمن کو بڑا دُکھ دیا اِس سے مجھکو معلوم ہوا کہ میری عمر اور دولت جاتی رہے گی یہان راجا اپنے گھر بیٹھا ہوا اسطرح
سُوچ کرتا تھا اور جس مکان مین بھانڈی رکھیشور دھیان مین بیٹھے تھے وہان جب رکھیشورون کے لڑکون نے کھیلتے ہوئے یہ حال دیکھا
تب ایک لڑکے نے بھانڈی رکھیشور کے بیٹے شرنگی رکھ سے جو کوشکی ندی کے کنارے لڑکون مین کھیلتا تھا جا کر کہا کہ تمھارے باپ کے
گلے مین راجا پرچھیت سانپ ڈال گیا ہے یہ بات سُنتے ہی شرنگی رکھ جو برہما جی سے بردان پا کر بچپن اپنا سُدّھ رکھتا تھا کرودھ مین بھر گیا اور
آنکھین اُسکی لال ہو کر بدن کانپنے لگا اُسی وقت شرنگی رکھ نے ندی کنارے جا کر اپنا ہاتھ اور پانْون دھویا اور آچمن کر کے ہاتھ مین پانی
لیکر شاپ دیا کہ آج کے ساتوین دن تچھک سانپ کے کاٹنے سے راجا پرچھیت مرجائے ایسا شاپ دے کر بولا کہ دیکھو شری کرشن
جی بیکنٹھ کو گئے اسلیے کلجگ باسی راجا روپیہ اور راج کے غرور مین اندھے ہو کر براہمنون کو دُکھ دیتے ہین جس طرح کوئی آدمی دروازہ
رکھانے کے واسطے کُتا پالے اور وہ کُتا اُسی کو کاٹکر جگیہ کی تھالی مین مُنھ ڈال دے اسی طرح راجا لوگ تو نوکر کی طرح رکھیشورون کی رکّھیا
کرنے کے واسطے ہین اب کلجگ کے راجون کا یہ حال ہے کہ براہمنون کی کرپا اور آشیرباد سے راجگدی پا کر اُنھین کو دُکھ دیتے ہین یہ ارجن اور
جدھشٹھر کے کُل مین ایسا ادھرمی راجا ہوا کہ جسنے میرے باپ کے گلے مین سانپ ڈالدیا اور راجون نے براہمنون کو کمزور جانا اسلیے ہم اُنکو
اپنی سامرتھ دکھلاتے ہین شرنگی رکھ سب لڑکون کو ایسی بات اور شاپ دینے کا حال سُنا کر بھانڈی رکھیشور کے پاس آیا اور جب اپنے باپ کو
بیچ دھیان پرمیشور کے اور مرا ہوا سانپ گلے مین پڑا دیکھا تب سانپ کو گلے سے نکال کر رونے لگا اور باپ کا نام لیکر پکارا اُسکی آواز سُنتے ہی
بھانڈی رکھ نے سمادھ کھول کر اپنے بیٹے سے پوچھا کہ تو کسواسطے روتا ہے شرنگی رکھ نے کہا کہ پرچھیت تمھارے گلے مین سانپ ڈال گیا
اس لیے مین روتا ہون یہ بات سُنکر بھانڈی رکھ نے کہا کہ او بیٹا تونے کچھ شاپ تو نہین دیا شرنگی رکھ بولے کہ مین نے اس دھرم
کرلے کے بدلے راجا کو یہ شاپ دیا ہے کہ سات دن پیچھے تچھک سانپ کے کاٹنے سے راجا مرجاوے یہ بات سُنکر بھانڈی رکھ بہت

اُداس ہوگئے اور کرودھ کرکے اپنے بیٹے سے کہا کہ اے مُورکھ تونے بہت بُرا کام کیا جو ایسے دھرماتما راجا کو جسکے راج مین کلجگ نے دخل
نہین پایا تھا شاپ دیا دیکھ شری کرشن جی بیکُنٹھ ناتھ نے اُسکی رچھّا ماں کے پیٹ مین کی اور کوروون اور پانڈوون کے محل مین یہی ایک راجا
تھا جسکے راج مین ہم سب براہمن ورکھیشور بڑی آرام اور خوشی سے رہکر کسی پشُو اور پنچھی کو بھی دُکھ نہین ہے اور شیر اور بکری ایک گھاٹ
پانی پیتے ہین تونے تھوڑے اپرادھ سے بہت ڈنڈ اُسکو دیا اُسکے اوگن کو لیا اور گُن کو چھوڑ دیا پرجھیت کے مرنے کے پیچھے ادھرمی راجا
ہونگے اور اُنکے راج مین کلجگ اپنا دخل کرکے آدمیون سے پاپ کراویگا دیکھ راجا میرے استھان پر آیا تو مجھے اسکو کھانا کھلا کر آؤ کرنا چاہیئے
تھا یہ بڑے شرم کی بات ہوئی کہ مین نے اسکو ایک لوٹا پانی بھی نہ پلایا اور تونے ایسا شاپ بیشنو راجا کو دیکر شری کرشن جی کا اپرادھ کیا راجا کے
مرنے کے پیچھے دنیا مین سب برن سنکر ہوجاوینگے اس پاپ کی جڑ تو ہی ہوا سادھ سنتون کا یہ دھرم ہے کہ گُن کو لیتے ہین اور اوگن کی طرف
نہین دیکھتے یہ بات بھانڈی رکھ نے اپنے بیٹے سے کہکر پرمیشور کا دھیان کرکے اُن سے بنے کیا کہ اے بیکُنٹھ ناتھ میرے اگیان بالک سے
بڑا پاپ ہوا اسکا اپرادھ چھما کیجے جو راجا گؤ اور براہمن کی رچھّا کرتے ہین اُنکے مارنے کا پاپ دس براہمن مارنے کے برابر ہوتا ہے اور بنا راجا کے
دیش مین چور اور پاپی بہت پیدا ہوتے ہین جسنے راجا کو مارا اُسنے چور اور ادھرمیون کو بڑھایا بھانڈی رکھ نے دھیان مین پرمیشور سے ایسا کہکر
من مین بچارا کہ راجا کو اس شاپ کا حال کہلا بھیجنا چاہیے جس مین وہ اپنے پرلوک کی تدبیر کرے سنساری لوگ یہ بات سُنکر شرنگی رکھ کو
بُرا کہینگے مگر ایسے دھرماتما راجا کی مکت ہونے کے واسطے اُسکو ضرور خبر کردینا چاہیئے بھانڈی رکھ نے ایسا بچار کر گُرنام نام اپنے چیلے کو بُلا کر کہا کہ تو
راجا کے پاس جا اور ہماری طرف سے آشیرباد دیکر کہدے شرنگی رکھ نے اسطرح تمکو شاپ دیا ہے اسلیے تمھاری اکال مرت ہوگی تم ہوشیار ہوکر اپنی
مکت کی تدبیر کرو سُوت جی نے اتنی کتھا سُنا کر رکھیشورون سے کہا کہ دیکھو جو راجا پرجھیت اشوتھاما کے بجر سے بچا اور جسنے دھرم اور پرتھوی کی
رچھا کرکے کلجگ کو اپنے آدھین کیا وہی راجا ایک براہمن کے لڑکے کے شاپ دینے سے مرگیا ایسا مہاتم براہمن کا ہے اور پرجھیت کے مرنے
کے پیچھے کلجگ نے سب جگہ اپنا دخل کرلیا اور راجا پرجھیت نے کلجگ کا گُن سمجھ کر اسکو نہین مارا اُسکے اوگن کی طرف نہین دھیان کیا جو کہ دھرماتما
اور بھکت ہوتے ہین وہ گُن کو لیکر اوگن کی طرف نہین دیکھتے اندرلوک اور سورگ اور بیکُنٹھ اور دنیا مین کوئی سُکھ ست سنگ کے برابر نہین
ہوتا اور پرمیشور کا بھید اور چرتر برھما جی اور شوجی ادک دیوتا بھی نہین جان سکتے دوسرے کی کیا سامرتھ ہے جو جان سکے سونک آدک نے یہ بات
سُنکر بہت استت کرکے اُسنے کہا کہ آپ دھنیّ ہین جو پرمیشور کا چرتر اور امرت روپی کتھا ہملوگون کو کانون کی راہ پلا کر کرتارتھ کرتے ہین سُوت جی نے
یہ بات سُنکر کہا کہ آج ہمارا جنم لینا سپھل ہوا جو آپ ایسے رکھیشور اور منیشور ہماری بڑائی کرتے ہین ہمارا جنم براہمن اور شودر سے ملکر ہوا تھا سو آپ ایسے
مہاتماؤن کی سنگت کرلے سے ہمارا سب سوچ دور ہوگیا جو کوئی آدمی کا جنم پاکر پرمیشور کی کتھا سُنے اور اُنکے نام کا اُسمرن اور بھجن کرے سنسار مین
اُسی کا جنم لینا سپھل ہے دیکھو جن چرنون کا دھوون گنگا جی ہوکر تینون لوک کے جیوؤن کو تارتی ہین جو اُن چرنون کی بھکت رکھکر ترِبھون پت کا نام لیوے
اور اُنکی کتھا کانون سے سُنے اُسکی بڑائی کون کہہ سکتا ہے آدمیون کا جتنا وقت پرمیشور کی کتھا سُننے اور نام جپنے مین گذرتا ہے اُتنا وقت اُنکی عمر مین کم نہین ہوتا
میری کیا سامرتھ ہے جو پرمیشور کے گُن کو برنن کرسکون جسطرح آکاش مین پنچھی اپنی طاقت بھر اُڑتا ہے پر آکاش کی تھاہ نہین پاسکتا اسی طرح برھما جی اور
شوجی ادِ دیوتا اور رکھیشور لوگ اپنے گیان اور سامرتھ بھر پرمیشور کا دھیان اور اُسمرن کرتے ہین مگر اُنکے انت کو کوئی نہین پاسکتا ہے

اُدھیاے اُنیسوان معلوم ہونا راجا پرجھیت کو حال شاپ دینے شرنگی رکھ کا اور راج پاٹ چھوڑ کر
جانا پرجھیت کا گنگا کنارے اور آنا شُکدیو جی ادِ رکھیشورون کا اُس استھان پر

سُوت جی نے سونکادک رکھیشورون سے کہا کہ جسوقت راجا پرکھیت شکار سے آکر اپنے اَدھرم کا بچار کر کے چنتا مین بیٹھے ہوئے مَن مین یہ کہتے
تھے کہ ہمارے پیچھے جو راجا ہونگے وہ ہمارے ادھرم کرنے کا حال سُنکر رکھیشورون اور براہمنون کا انادر کر کے اُن کا ڈر نہ مانینگے اِس
پاپ کے بدلے وہ براہمن مجھکو شاپ دیتا یا میرا پران نکلجاتا یا کچھ نقصان ہوجاتا تو دوسرے راجا کسی براہمن اور رکھیشور کو دنڈ نہ دیتے
اُسیوقت گرنگ نام بھانڈی رکھ کے چیلے نے وہان پہونچکر کہا کہ اے راجا بھانڈی رکھ نے تمکو آشیرباد دیکر کہا ہے کہ مین تمھارے آتے وقت پرمیشور
کے دھیان مین ایسا ڈوبا ہوا تھا کہ مجھکو تمھارے آنے اور پانی مانگنے کی کچھ خبر نہین ہوئی اور تم نے کرودھ کر کے میرے گلے مین مرا ہوا سانپ
ڈالدیا مین اُس سے بُرا نہ مانکر تمھین پانی نہ پلانے سے بہت شرمندہ ہون لیکن شرنگی رکھ میرے بیٹے نے اپنے اگیان سے تمکو شاپ دیا ہے کہ
سات دن مین تم تچھک سانپ کے کاٹنے سے مرجاؤگے اس لیے تم اپنی مُکت بنانے کی تدبیر کرو جس مین کرم کی پھانسی سے چھوٹ جاؤ راجا
یہ بات سُنکر بہت خوش ہوا ہاتھ جوڑکر اُس چیلے سے بولا کہ شرنگی رکھ نے میرے اوپر بڑی کرپا کی جو مجھے شاپ دیکر اِس مایا روپی سمندر سے
کہ جس مین کام اور کرودھ کے بس ہوکر مین ڈوب رہا تھا باہر نکالا اور مجھکو اپنے دل مین آجتک اِس بات کا دھیان نہین ہوا کہ مایا موہ سے الگ
ہوکر پرمیشور کا بھجن اور اَسمرن کرون لیکن اب اس شاپ کا ڈر مانکر میرا من برکت ہوگیا تم میری ڈنڈوت کہکر رکھشور مہاراج سے بنئے پور بک
کہدینا کہ مین اپنی سزا کو پہونچکر بہت خوش ہوا مگر وہ دل سے میرا قصور معاف کرین راجا نے چیلے سے یہ بات کہکر بہت روپیہ اور جواہرات
دچھنا دیکر رخصت کیا مگر ایک بات کا رنج راجا کو ہوا کہ اس ادھرم کے بدلے لازم یہ تھا کہ فوراً میری جان نکلجاتی سات دن تک اس پاپی
تن کو رکھنا کیا مطلب تھا اسلیئے لازم ہے کہ سات دن جو میرے مرنے مین باقی ہین اُن مین اس پاپی تن کو دانہ پانی نہ دون کسواسطے کہ جس تن
سے پرمیشور کا بھجن اور اَسمرن نہ ہووے وہ تن کسی کام کا نہین ہوتا راجا نے ایسا بچار کر مَن مین سوچا کہ اب عورت اور لڑکے اور دھن دولت
کی محبت چھوڑ کر پرمیشور کے دھیان مین لین ہوجانا چاہیئے اتنے دن میرے اس دنیا کے مایا موہ مین بیفائدہ گذرے اور مَن میرا برکت نہوا
اور جب مین ساتوین دن سانپ کے کاٹنے سے مرجاؤنگا تب یہ راج اور دھن میرا ساتھ چھوڑ دینگے اس لیے اُچت ہے کہ مین پہلے سے ان سبکی
محبت چھوڑ دون اور گنگا جی کے کنارے جو تینون لوک کو تارتی ہین سات دن بیٹھکر پرمیشور کا بھجن اور آسمرن کر کے اپنی مُکت بنا دون کسواسطے کہ دنیا مین
جسنے جنم لیا وہ ایکدن ضرور مریگا اندرادک دیوتا بھی ہمیشہ جیتے نہین رہتے آدمی جیسا کرم کرتا ہے ویسا دُکھ اور سکھ پاکر چوراسی لاکھ جون مین جنم پاتا ہے
مین اس سات دن مین ایسا کرم کرون جس مین جنم اور مرن سے چھوٹ کر بھوساگر پار اُتر جاؤن راجا نے یہ بچار کر جنمیجے اپنے بڑے بیٹے کو جو چودہ
برس کا تھا راجگدی پر بٹھال دیا اور راج کاج کا کام وزیرون کو سونپ کر جنمیجے سے کہا کہ اے بیٹا گئو اور براہمن کی رچھا کر کے پرجا کو سُکھ دینا
راجا نے ایسا کہکر مَن اپنا برکت کر کے سب راجسی گہنا اور کپڑا بدن سے اُتار ڈالا اور ایک لنگوٹا پہنکر گنگا جی کے کنارے چلا گیا اور چلتے وقت
راجا نے بہت سا روپیہ براہمنون کو دان دیکر راج اور پریوار کی محبت اسطرح چھوڑ دی کہ جسطرح کوئی آدمی قے کر کے پھر آنکھ اُٹھا کر اُسکی طرف نہین دیکھتا
یہ حال سُنکر سب رانی اور شہر کے مرد عورت روتے ہوئے راجا کے پیچھے گنگا کنارے پہونچے اور رانیون نے کہا کہ مہاراج تمھارے بچھڑنے کا دُکھ ہملوگون
سے نہین سہا جائیگا راجا اُنکو بیاکل دیکھکر بولا کہ استری کو چاہیئے کہ جس بات مین اُسکے پت کا دھرم رہے وہ بات کرے اُسکے دھرم مین خلل
نہ ڈالے یہ بات کہکر سبکو بدا کیا اور کسیکی طرف آنکھ اُٹھا کر نہین دیکھا اور ہردوار مین گنگا کنارے جا کر نہا کر کے کُشا کے آسن پر اُتر منھ بیٹھکر مَن مین
یہ سنکلپ کیا کہ جو سات دن کی عمر میری باقی ہے اس سات دن مین کچھ ان جل نہ کرونگا راجا کا یہ حال جسنے سُنا وہ بنا روئے نہ رہا اور راجا
شری کرشن جی کے چرنون کا دھیان دھر کر بچارنے لگا کہ یہ سات دن ہر چرچا اور ست سنگ مین گذرین تو بہت اچھا ہے اور راجا کے شاپ و برکت

जन्मेजय

۱च्यवन
۲पिप्पलायन
۳कात्यायन

ہونے کا حال رکھیشور اور دیشور لوگ سُنکر اُداس ہوگئے اور اتر مُن اور بشنشٹھ اور چیون آرشٹ نیمی بھرگ انگرا پراشر برہشرام سید ماتھ دیول بیاپاین بھردواج گوتم تیرے اگست بیاس نارد بشوامتر کاتیاین بامدیو اور جمدگن آدک بہت سے رکھیشور اور مہاتما لوگ راجا پرچھت کو دھرماتما سمجھ کر گنگاجی کے کنارے بھلینٹ کرنے کے واسطے آئے راجانے اُنکو دیکھتے ہی ڈنڈوت اور پوجا کرکے بڑے آدر بھاؤ سے بٹھالا اور سب کسیکو آسن دے دیکر بولے کہ اے مہاراج مرتے سمے آپ لوگون مین سے ایک مہاتما کا بھی درشن جسکو ملے وہ آواگون سے چھوٹ کر بھوساگر پار اُتر جائے میرے بڑے بھاگ جو آپ لوگون نے کرپا اور دیا کرکے مرتے وقت مجھکو درشن دیے اب اسیطرح کرپا کرکے سات دن تک یہان رہیئے کہ جسمین آپکے رہنے سے من میرا سنساری مایا موہ کی طرف نہ جاوے اور آپ لوگون کے ست سنگ سے آٹھون پہر جپ جا نام پربرہم پرمیشور کا ہوتا رہے اور آپ لوگ کرپا کرکے میرے بھلے کے واسطے یہان آئے ہین اور کچھ پرواہ نہین رکھنے دیا کرکے کوئی ایسی تدبیر بتلائیے کہ اس سات دن مین وہ تدبیر کرکے آواگون سے چھوٹ جاؤن تب اُن رکھیشورون مین سے ایک نے کہا کہ تیرتھ نہانا بڑا پُن ہے دوسرے رکھیشور نے کہا کہ براہمن لوگ اکٹھا ہوئے ہین جگیہ کرو جسمین تمھارا پاپ سب چھوٹ جائے تیسرے رکھیشور نے بتلادیا کہ جو کچھ تمھارے پاس دولت ہو اُسے براہمن کو دان کرو دان کے برابر دوسرا دھرم نہین ہے چوتھے رکھیشور نے کہا کہ دیوتاؤن کا پوجن کرے اور منتر جپ کرنے سے سب پاپ مٹ جاتے ہین اسی طرح سب رکھیشورون نے اپنے اپنے گیان کے موافق بتلایا لیکن کوئی بات پکی نہین ٹھہری کہ کون کام کرنا چاہیئے تب راجانے کہا کہ آپ لوگون نے جو بات بچاری وہ سب اچھی ہین مگر ان سب باتون کے سامان اکٹھا کرنے کو بہت دن چاہئین اور میرے مرنے مین صرف سات دن رہے ہین کوئی تدبیر ایسی بتلائیے جو اسی سات دن مین پوری ہوسکے اس بات کو سب مہاتما لوگ بچارنے لگے اتنی کتھا سُنا کر سوت جی نے کہا کہ اے رکھیشورو جسوقت نارد جی حال شاپ دینے کا سُنکر راجا پرچھت کے پاس گنگا کنارے جاتے تھے اُسوقت راہ مین شکدیو جی سے ملاقات ہوئی تب شکدیو جی نے نارد مُن سے پوچھا کہ آپ کہان جاتے ہین نارد مُن نے اپنے جانے اور راجا پرچھت کو ساپ ہونے کا حال سُناکر کہا کہ مہاراج جو مُن اور رکھیشور راجا کے پاس گئے ہین وہ لوگ راجا کو اچھی راہ جو مُکت ہونے کی نہین بتلا کر کوئی رکھ جگیہ اور کوئی تپ اور کوئی دان آدک دھرم کرنے کے واسطے کہینگے لیکن تھوڑے دن رہنے سے راجا وہ کام کرنے سے بھوساگر پار نہین اُترے گا اسلیے آپ وہان جاکر راجا کو بھگوت گُن سُناکر بھوساگر پار اُتار دیجیئے یہ بات سُنکر شکدیو جی نے پہلے وہان جانے سے انکار کیا تب نارد جی نے اُنکو یہ اتہاس سُنایا کہ اے مہاراج مین نے چلتے وقت راہ مین کیا دیکھا کہ ایک آدمی آنکھ والا کنوئین پر بیٹھا تھا اُسوقت ایک اندھا راہ بھولکر وہان چلا آیا اور اُس کنوئین مین گرکے مرگیا اور اُس آنکھ والے آدمی نے اندھے کو دیکھنے پر بھی کنوئین کی طرف جانے سے منع نہین کیا تو اُس دیش کے راجانے یہ حال سُنکر اُس آنکھ والے کو پکڑکر بہت ڈنڈ دیکر کہا کہ تیرے آنکھ تھی تو نے اُس اندھے کو کنوئین کی طرف جانے سے کیون نہ روکا سو آپ بتلائے کہ اُس آنکھ والے نے اُچت کیا یا انوچت کیا یہ اتہاس سُنکر شکدیو جی نے کہا کہ اے نارد مُن اس آنکھ والے نے ادھرم اور ڈنڈ دینے جوگ کام کیا کہ اُسکے دیکھتے وہ اندھا کنوئین مین گرکر مرگیا اسلیئے وہ اُس پاپ کا بھاگی ہوا تب نارد جی نے کہا کہ اے شکدیو جی مہاراج دیکھو راجا پرچھت اپنی مُکت ہونے کی راہ نہین جانتا ہے اور آپ بھگوت بھجن کرنے کے پرتاپ سے سب راہ جانتے ہین جو اُسکو راہ نہین دکھلاؤگے تو اُسکے نرک جانے کا پاپ کسکو ہوگا اور تینون لوک کے راجا جو پرمیشور ہین وہ تمکو اس پاپ کے بدلے ڈنڈ دینگے یا نہین یہ بات سُنکر شکدیو جی لاچار ہوئے اور راجا کے پاس جانا منظور کرکے نارد جی سے کہا کہ آپ چلیں مین بھی پیچھے سے آتا ہون جسوقت رکھیشور لوگ سات دن مین راجا کے مُکت ہونے کی تدبیر بچار رہے تھے اُسیوقت شکدیو جی مہاراج پندرہ برس کی عمر بہت سُندر پرم ہنس روپ بنائے آنند مورت راجا کے پاس آئے اُنکے تیج کو دیکھکر سب رکھیشور اور مُن جو

بڑے مہاتما اور بوڑھے جو پہلے سے وہان بیٹھے تھے اُٹھ کھڑے ہوئے اور شکدیوجی مہاراج کو بڑے آدر بھاؤ سے بیچ مین اونچے سنگھاسن پر
بٹھالا تب راجا پریچھیت کے من مین اس بات کا سندیہہ ہوا کہ دیکھو شکدیوجی کو چھوٹی عمر ہونے پر بھی بوڑھے بوڑھے رکھیشورون نے اُٹھکر
بڑے آدر بھاؤ سے بٹھالا انکے پرکاش سے معلوم ہوتا ہی کہ یہ گن مین سب سے زیادہ ہین ایسا بچار کر راجا پریچھیت بھی اُٹھ کھڑے ہوئے اور
شکدیوجی کو دنڈوت کرکے ہاتھ جوڑکر بڑی آدھینتائی سے بولے کہ اے کرپا ندھان آپ نے بڑی دیا کرکے اس وقت مین جو مرنے کیواسطے
گنگا کنارے آیا ہون مجھکو درشن دیا اور آپ ایسے مہاتما پرش کا آنا میرے بھاگ سے ہوا جب شکدیوجی مہاراج سنگھاسن پر بیٹھے تب پراشر مُن
شکدیوجی کے دادا نے راجا پریچھیت کے سندیہہ مٹانے کے واسطے کہا کہ اے راجا شکدیوجی عمر مین چھوٹے اور گیان مین سب سے بڑے ہین اور یہ لوگ
اور جتنے بڑے بڑے رکھیشور اور مُن کو تم یہان دیکھتے ہو سب کو گیان مین اپنے سے چھوٹا سمجھو اسواسطے ہم لوگون نے اُٹھکر انکا آدر کیا ہی اور یہ تارن
ترن ہین جیسے اِنھون نے جنم لیا تب سے برکت من دن رات پرمیشور کے دھیان مین رہکر شیام سُندر کا گُنانباد گاتے ہین اے راجا تیرا کوئی بڑا
پُن سہائے ہوا جو اسوقت یہ یہان آئے سب کرمون سے اچھا جو دھرم تیرے بھوساگر پار اُترنے کے واسطے ہوگا وہ کہین گے جس سے تو
آواگون سے چھوٹ جاسکیگا اتنی کتھا سُناکر سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ تمنے جو پوچھا تھا کہ شکدیوجی مہاراج کو راجا
پریچھیت نے کس طرح پہچانا اسکا حال تمسے برنن کیا راجا پریچھیت شکدیوجی کا حال پراشر مُن کی زبانی سنکر بہت خوش ہوئے اور راجا نے
شکدیوجی کا چرن دھوکر بدھ پورک پوجا کرکے ہاتھ جوڑکر کہا کہ مہاراج آپ برکت رہ کر سنسار سے کچھ واسطہ نہین رکھتے شری کرشن مہاراج نے
مجھکو پانڈوون کے بنش مین سمجھکر آپ کے من مین دیا پیدا کردی جو آپ کرپا کرکے مجھکو بھوساگر پار اُتارنے کے واسطے یہان آئے اور آپکے درشن سے
مین کرتارتھ ہوا جو کوئی آپکے چرن چھولیوے وہ مُکت پددی پاسکتا ہی اور مین دین ہوکر آپ سے بنے کرتا ہون کہ دیوتا لوگون کی عمر کی حد ہی کہ
اتنے دنون مین مرجائینگے اور اس کلجگ مین آدمی کی عمر کا ٹھکانا نہین ہی کہ کب مریگا شرنگی رکھ کے شاپ دینے سے اب میرے مرنے مین
سات دن باقی ہین اور آپ سب من کے راجا ہین آپکے اوپر کسی کا بس نہین چلتا جو بغیر مرضی آپ کے آپکو ایک ساعت بھی رکھ سکے اسلیے مین جلدی
کرکے آپ سے پوچھتا ہون کہ مجھکو بھوساگر پار اُترنے کے واسطے ان سات دن مین کیا کرنا چاہیئے اور ہم سنساری جیو نے استری اور لڑکونکی
محبت مین پھنسے رہ کر کبھی اپنے من مین اس بات کا خیال نہین کیا کہ اخیر وقت کا بھی کچھ سوچ کرنا چاہیے جس طرح قصاب بہت بکریان
اپنے یہان رکھکر اُنمین سے ایک یا دو بکری ہر روز مارتا ہی اور دوسری بکریون کو اس بات کا ڈر نہین ہوتا کہ ایک دن ہماری بھی یہی گت ہوگی
بڑی خوشی سے روز روزانہ گھاس پانی کھاتی پیتی ہین اسی طرح ہم سنساری لوگ اپنے مان باپ بھائی اور لڑکون کا مرنا ہمیشہ اپنی آنکھ سے
دیکھکر کچھ نہین ڈرتے کہ ہمکو بھی ایکدن مرنا ہوگا دھرم چھوڑکر پرمیشور کا بھجن کرین اور یہ سب حال دیکھنے پر بھی بنا من بیچ مایا موہ استری ادر تیر
آدک جھوٹھے بیوہارون کے پھنسائے رہتے ہین اب نارائن جی نے میرے اوپر کرپا کرکے مجھکو مایا موہ کی نیند سے جگایا ہی کہ من میرا برکت ہوا
جسطرح شاستر کا بچن ہی کہ جو کوئی آدمی پانچ دن کاتک کے اخیر مین یعنی ایکادشی سے پورنماشی تک گنگا اشنان کرے تو اسکو مہینے بھر نہانے کا پُن
ملتا ہی آپ اسی طرح کی کوئی تدبیر بتلائیے کہ سات دن مین جو میرے مرنے مین باقی ہین جلدی فائدہ کرے اور جب آدمی مرنے کے نزدیک پہونچے
تب اُسکو اپنی مُکت بنانے کے واسطے کیا تدبیر کرنا چاہیئے کسواسطے کہ مرتے وقت گلے مین کف اکٹھا ہونے سے پرمیشور کا نام مُنھ سے نہین نکلتا اور
جم دوتون کے ڈر سے مل و موت نکلجاتا ہی اسلیئے مین آپسے بنے کرتا ہون کہ کوئی دھرم ایسا بتلائیے جسمین جلدی مُکت ہوجائے اور رکھیشورون
نے جو کچھ تدبیر دان اور جگیہ آدک کی بتلائی تھی وہ سب شکدیوجی سے کہدی شکدیوجی نے جب یہ بات سُنکر مسکرا دیا اور رکھیشورون کا کہنا اچھا

गुणानुवाद

نہین لگاتب راجا پریچھت پھر ہاتھ جوڑکر بولا کہ ای کرپا ندھان اسوقت آپ کے بچار مین کتھا پران سُننا یا منتر جپنا یا کسی دیوتا یا شیام سُندر کا دھیان کرنا اُچت ہو تو بتلایئے کہ مین ویساہی کرون-

اسکندھ دوسرا

برنن کرنا شکدیوجی کا شری مدبھاگوت اور حال اوتار لینے پربرہم پرمیشور کا

دوہا

جا مُں کرپا تے ہوت ہے نپٹ آیان سیان ۔ سو ماکھن کے ہیہ بسو نند لال بھگوان
جو دو تیہ سے کے مدھ مین گوڑھ کہیو شکدیو ۔ شیام سُندر سو کرپا کر موہنہ بتاؤ بھیو

ادھیاے پہلا

دھیرج دینا شکدیوجی مہاراج کا راجا پریچھت کو اور برنن کرنا استت شری مدبھاگوت کی

شکدیوجی نے راجا پریچھت کی بات سُنکر کہا کہ ای راجا جو تمنے پوچھا کہ اخیر وقت آدمی کو اپنی مکت بنانے کے واسطے کیا کرنا چاہیئے سو یہ بات بہت اچھی پوچھی ہی اسمین سب سنساری جیوون کا بھی بھلا ہوگا ای راجا جو اگیانی آدمی پرمیشور کی مہما کو نہین جانتا صرف سکھ اور بلاس مین ڈوب کر خراب ہو رہا ہی اُسکے واسطے سب دُکھ سمجھنا چاہیئے کسواسطے کہ وہ لوگ سنساری بشئے اور سکھ کے سامان کی چاہنا رکھتے ہین لیکن اُنکو بنا کر یا اور دیا پرمیشور کے کچھ سکھ نہین ملتا وہ اسی طرح اپنی عمر رات کو عورت کے سنگ اور دن کو روزگار اور بیاپار مین آخر کرتے ہین اُنکو آٹھ پہر مین کبھی دنیا کے کام سے چھٹی نہین ملتی کہ کسی ساعت اسمرن اور دھیان نارائن جی کا جو اُن کو پیدا کرکے پالتے ہین کرکے پرلوک اپنا بناوین اور دھن اور برادر سے اپنا بھلا چاہتے ہین دیکھو آدمی جس استری اور پُتر کے مایا موہ مین پھنسکر سب طرح کا دُکھ اُٹھاتا ہی اور جھوٹھ اور سچ بول کر روپیہ لاکر اُنکو پالتا ہی اُنکا مرنا بھی اپنی آنکھون سے دیکھ کر من کو اس مہاجال سے الگ نہین کرتا اور مرنے کے بعد کوئی بیٹا اور بھائی بندھ اسکی مدد نہین کر سکتا اور پاپ کرنے کے بدلے نرک مین جاتا ہی-

کبت

کہاکو شلیش سکھ پاؤ پر بچھ تنے پاے کہا سکھ دیکھو پہلا دھوت کے تات جو ۔ کہا سکھ دیا پر یا اگھو کو دکھت کیا کہا سکھ شنکٹھے دیا بال بلی بھرات جو
کہا سکھ دیکھو دھن ہیت بھوگتھن سندھ کہا سکھ کوروکو دیوراج کھیات جو ۔ بج آنند کند بن اہیو سکھ لیش کن کیو بسر بندھ چھین دکھ کو سنگھات جو

ای راجا تمھارا جنم اس بھرت کھنڈ مین ہوا ہی جو آدمی اس بھرت کھنڈ مین پرمیشور کا بھجن اور دھیان کرکے بیکنٹھ کا سکھ پاتے ہین انھین لوگون کا سنسار مین جنم لینا سُپھل ہی دیکھو مُن اور رکھیشور لوگ سنساری مایا موہ چھوڑکر بن مین جاکر شیام سُندر کا بھجن اور اسمرن کرکے اپنا وقت کاٹتے ہین ای راجا سُنو جسکی موت نزدیک آپہونچی ہو اُسکو بھوساگر پار اُترنے کے واسطے نارائن جی کی کتھا اور استت سُننے کے سواے دوسری کوئی تدبیر اچھی نہین ہی اور وہ آدمی من اپنا استری اور پُتر اور دھن آدک سنساری مایا سے الگ رکھکر اس بات پر ٹھہراوے کہ یہ سب بیوہار جگت کا جھوٹا ہی اور دنیا کی چیز ہمیشہ نہین رہتی اور مرنے کے بعد کوئی چیز اُسکے ساتھ نہین جاتی وہ اکیلا آپ جاتا ہی اور استری اور پُتر اور دھن آدک سب اُسکا ساتھ چھوڑ دیتے ہین اسواسطے عقلمند آدمی کو چاہیئے کہ اُنکے چھوڑنے سے پہلے آپ اُن لوگون کو چھوڑ دے اور بھگوان کی کتھا کو شُدھ من سے چت لگا کر سُنے اور مُرلی منوہر کے چرنون مین دھیان لگا کر انھین پربرہم پرمیشور سے پریت رکھے اور جو کچھ کتھا اور لیلا اُنکی سُنے اُسپر یقین رکھ کر کبھی اسکو جھوٹ نہ جانے اور اُسکو سچ جانکر کسی بات کا شبہہ نہ کرے تب وہ مکت پاویگا ای راجہ ہم شری مدبھاگوت جو سب پرانون مین

اُتم ہی اور اُس مین لیلا اور استُت شیام سُندر کی لکھی ہی اور ہمنے بیاس جی اپنے باپ سے اسکو پڑھا تھا تمکو سُناتے ہین جس کسی کی یہ چاہنا ہو کہ ہم
آواگون سے چھوٹ جاوین اُسکے واسطے سوا سُننے کتھا شری مدبھاگوت کے دوسری تدبیر اچھی نہین ہی سب شاسترون کے سُننے کا پھل شری مدبھاگوت
سُننے سے ملتا ہی اور سب بیدون کا خلاصہ اسکو سمجھنا چاہیے جسکو جمراج کی پھانسی سے چھوٹنا ہو وہ شری مدبھاگوت سنے اُسکو پرمیشور کے
چرنون مین پریت پیدا ہوگی اور جو آدمی استری اور لڑکون کے مُوہ مین پھنسا رہتا ہی جو وہ بھی کتھا سُننے کی عادت کرے تو ضرور من اس کا
برکت ہوکر ہر چرنون مین پریت کرکے بھوساگر پار اُتر جاویگا اور جس جگہہ یہ کتھا ہوتی ہی اُس جگہ سب تیرتھ اور دیوتا لوگ سُننے کے واسطے
آکر اکٹھا ہوتے ہین اور اُسکے سُننے سے بہت جنمون کے پاپ چھوٹ جاتے ہین اے راجا تم بھی اس کتھا کو سُنکر مُکت پدوی کو پہونچوگے جو تم
یہ بات کہو کہ تمھارے آنے سے پہلے یہ سب رکھیشور جو یہان موجود ہین اُنھون نے کسواسطے ہمکو بھاگوت سُننے کی صلاح نہ دی اسکا یہ سبب سمجھنا چاہیئے
کہ رکھیشورون کا من ابتک کسی بات پر نہین ٹھہرتا تھا کبھی جگیہ کبھی جپ کبھی پوجا کی طرف جاتا تھا اور ہم اپنا من رات دن پرمیشور کے اسمرن
اور دھیان مین لگاکر سوا پڑھنے شری مدبھاگوت کے دوسری باتون سے کچھ کام نہین رکھتے اور دھوت کی طرح عمر اپنی دنیا مین کاٹ کر خوش
رہتے ہین اے راجا تم یہ جانتے ہو کہ میرے مرنے مین تھوڑے دن رہگئے اس بات سے مت ڈرو تمکو ابھی مرنے مین سات دن باقی ہین
شری مدبھاگوت من لگاکر پریم سے سُنو تو اچھی طرح تمھاری مُکت ہوگی راجا کھٹوانگ کی مُکت دو گھڑی مین ہوئی تھی تمکو سات دن بہت ہین
تم کیون گھبراتے ہو جو کوئی اپنے سچے من سے پرلوک بنانا چاہے تو اڑھائی گھڑی مین مُکت پاسکتا ہی اور سنساری مایا موہ مین ہزار
برس تک اپنی عمر بیفائدہ کھوکر مرنے کے پیچھے نرک مین جاتا ہی یہ بات سُنکر راجا نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ راجا کھٹوانگ نے کس طرح دو گھڑی
مین مُکت پائی تھی اسکا حال برنن کیجیے سُکدیو جی نے کہا کہ ترتیا جُگ کے شروع مین کھٹوانگ نام راجا ساتون دیپ کا بڑا پرتاپی اور بلوان
اور نیت دان اور دھرماتما اپنے دھرم اور کرم سے اجودھیا پُری مین رہتا تھا انھین دنون مین دیتون نے اندر آدک دیوتاؤن کو لڑائی مین
جیت کر اندراسن سے باہر نکال دیا تب برہسپت اُپروہت نے دیوتاؤن سے کہا کہ جب راجا کھٹوانگ تمھاری مدد کرکے دیتون سے لڑینگے
تب تمھاری جیت ہوگی یہ بات سُنتے ہی اندر دیوتاؤن سمیت مرت لوک مین راجا کھٹوانگ کے پاس آئے اور انسے اپنا حال کہکر مدد چاہی تب
راجا نے انکو ڈنڈوت کرکے کہا کہ میرے بڑے بھاگ ہین جو آپ لوگ مجھ سے واسطے لڑائی دیتون کے مدد چاہتے ہین ایک دن یہ بدن ضرور
مٹ جائیگا جو آپ لوگون کے کام آوے اس سے اور کیا اچھا کام ہی ایسی بات کہکر راجا نے اپنے ہتھیار باندھ لیے اور اندر آدک کے ساتھ جاکر
دیتون کے ساتھ لڑائی کی اور انکو جیت کر دیولوک کی راجگدی پھر اندر کو دی جب دیوتاؤن نے راجا کی مدد سے فتح پائی اور نڈر ہوکر اپنا راج
کرنے لگے تب راجا نے دیوتاؤن سے رخصت مانگی اُسوقت اندر نے خوش ہوکر کہا کہ اے راجا تم ہم سے کچھ بردان مانگو یہ بات سُنکر راجا نے
بچار کیا کہ ہمنے چھوٹا ہوا راج مدد کرکے انکو دلوایا ہی ان سے کون چیز مانگین اندر نے راجا کے من کا حال جانکر کہا کہ اے راجا دیوتاؤن کو گذری
ہوئی اور ہونیوالی بات سب معلوم رہتی ہی لیکن ہم لوگ دیتون کے فساد سے کہ وہ ہم سے زبردست ہین تکلیف مین تھے اسلیے ہم تم سے مدد
چاہتے تھے راجا نے یہ بات سُنکر اپنا بڑھاپا سمجھکر دیوتاؤن سے پوچھا کہ پہلے تم یہ بتلاؤ کہ میری عمر مین کتنے دن باقی ہین تب مین تم سے بردان
مانگون اندر نے بچار کر کہا کہ اے راجا تمھاری عمر مین چار گھڑی رہ گئی ہین یہ بات سُنکر راجا نے دیوتاؤن سے کہا کہ مین یہی بردان مانگتا ہون
کہ مجھکو اسی ساعت اجودھیا پُری مین میرے مکان پر پہونچادو وہان میری کرم بھوم ہی اب میرے مرنے کا وقت نزدیک پہونچا ہی وہان
جاکر ایسا کرم کرون جس مین آواگون سے چھوٹ کر بھوساگر پار اُتر جاؤن اندر نے اُسی ساعت ایک بمان بہت جلد چلنے والا

راجا کو دیا راجا اُسی بمان پر چڑھ کر دو گھڑی مین اپنے مکان پر پہونچا اے راجا اُسنے بھرت کھنڈ کو دیو لوک سے اچھا جانا جو مرنے کے واسطے
اجودھیا پوری مین آیا تم سچ کر کے جانو کہ بھرت کھنڈ بہت اچھی جگہ ہی اور راجانے اجودھیا جی مین آکر اُسی دو گھڑی مین بہت سی دولت براہمنون
کو اچھا پُوربک دان دے کر اپنے بیٹے کو راج گدی پر بٹھال دیا اور استری اور پتر اور راج کا موہ اور مایا من سے دور کر کے بیراگ اختیار
کر کے سرجو کنارے جا بیٹھا اور بھگوان کے دھیان مین لین ہو کر جوگ ابھیاس کے ساتھ تن اپنا تیاگ کر بیکنٹھ کو گیا اے راجا اُسکی
مُکت دو گھڑی مین ہوئی تجھکو ابھی سات دن بہت ہین تو من اپنا سنساری مایا سے توڑ کر پانچ بھوت آتما اور سب اندریون کو اپنے بس
مین رکھ اور دھیان براٹ روپ پرمیشور کا کہ سب لوگ اُسی مین رہتے ہین کر ساتون لوک اوپر کے کمر کے اوپر اور ساتون لوک نیچے کے
کمر سے نیچے اُس آدپرش کے سمجھ اور جتنی چیزین دنیا مین تو دیکھتا ہی اُس روپ سے کچھ باہر نہین ہین یہ بات بچار کر اُس تیج سے جسکی
روشنی سے سورج اور چندرما روشن ہین دھیان لگاؤ اور سب جیوون مین اُسی کے تیج کے چمتکار جان کر سوائے اُسکے سب جو بار
جگت کا جھوٹھا سمجھ اور جو کوئی اُسکو سب جگہ پر ایک ہی طرح دیکھتا ہی اُسکو ڈر کسی دشمن کا نہین رہتا اور دوست سے بھی مدد کی اچھا نہین
رہتی سب جیوون مین اُسیکا پرکاش اُسکو دکھلائی دیتا ہی شری کرشن جی کے چرنون کا دھیان ہردے مین رکھکر شری مدبھاگوت اپنے من
لگا کر سُن تیری مُکت ہو جائیگی ان سب باتون سے شکدیو جی کا مطلب یہ تھا کہ تچھک سانپ کا ڈر راجا کے من سے نکلجاوے اور جب راجا اپنے
من مین یقین کر کے کہ سوائے پرکاش نارائن کے دوسری چیز دنیا مین ہی ہی نہین تب تچھک کا ڈر چھوڑ کر یہ سمجھیگا کہ کسکو کون کاٹتا ہی جب اس طرح
کا گیان من مین آیا تب جیون مُکت ہوا۔ یہ بات سُنکر راجا پریچھت نے بہت خوش ہو کر کہا کہ اے مہاراج مین کس طرح سے بیٹھکر کون سے
روپ کا دھیان کرون شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا تم کمل آسن بیٹھو اور ایک چت ہو کر اپنے ہردے مین پرمیشور کے چھوٹے روپ کا دھیان
نہ کر سکو تو سب دنیا پرمیشور کے براٹ روپ مین جانکر اُسکا دھیان لگاؤ اور براٹ روپ کا حال اسطرح پر ہی کہ پاتال لوک پرمیشور کے پاؤن
اور رساتل لوک گھٹنا اور مہاتل لوک جانگھ اور بتل اور اتل لوک چوتڑ اور پرتھوی کمر اور آکاش ناف اور جوتش چکر جہان سورج اور چندرما رہتے ہین
چھاتی اور مہر لوک گلا اور جن لوک منھ اور تپ لوک ماتھا اور برہما جی کا ست لوک سر اُس آدپرش کا ہی اندر اور دیوتا اُسکی بانہہ اور دسون دشا کان
اور اشونی کمار ناک اور سب سگندھ ناک کا چھید اور اگن منھ اور آکاش آنکھون کے رہنے کا گڑھا اور سورج آنکھ اور دن رات پلک کا ٹارنا اور جل تالو اور
دنیا کے سب ذائقہ زبان اور جمراج دانت اور مایا اُنکی ہنسی اور لاج اوپر کا اونٹھ اور لالچ نیچے کا اونٹھ اور دھرم چھاتی اور ادھرم پیٹھ اور سب درخت
بدن کے روئین اور بادل کی گھٹا سر کے بال اور ندیان بدن کی نسین اور پربت بدن کی ہڈی اور سمدر پیٹ اور ہوا سانس اور دم اور من چندرما
اور میگھ کا پانی بیج اور صبح شام پرمیشور کا کپڑا ہی اور پرمیشور کے اس روپ مین آدمی بدھ سے اور گھوڑا گدھا خچر اونٹ ناخن سے اور ہرن وغیرہ
جانور جانگھ سے اور پنچھی وغیرہ زبان سے اور گندھرب بدیادھر چارن اپسرا سر سے اور بھیڑیا وغیرہ پاؤن کی پنڈلی سے اور جگہ اوک پرمیشور
کے کرم سے پیدا ہوئے ہین آدمی کے تن مین گیان رہتا ہی اور دوسرے تن یعنی پشو پنچھی وغیرہ کی جون مین گیان نہین ہوتا ہی اس طرح
جو پرمیشور کا براٹ روپ ہی اُسی کو تم دھیان کرو جب اُس مین تمھارا من لگ جاوے چھوٹے روپ کا دھیان کرنا۔

ادھیائے دوسرا برنن کرنا شکدیو جی کا یہ بات کہ پرمیشور نے اپنے بھگتون کے واسطے جو اُنکے نام پر جنگل مین جا کر اُنکا بھجن کرتے ہین سب کھانے اور پہرنے کا سامان طیار کر رکھا ہی

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پہلا راستہ پرمیشور کے دھیان کرنے کا یہی براٹ روپ ہی جب پہلے من اپنا سنساری مایا سے برکت کر لیوے تب

نارائن کی طرف من لگتا ہی اور پرمیشور کا دھیان کرنے سے سنساری مایا چھوٹ جاتی ہی اور جو لوگ بدھمان اور گیانی ہین وہ آٹھون پہر چرنون
مین دھیان لگا کر سنساری بیوہار سے کچھ کام نہین رکھتے جو تمکو اس بات کا سوچ ہو کہ جب کوئی آدمی گرہستی چھوڑ کر جنگل مین جا کر تپ اور
اسمرن نارائن جی کا کرے تو اُسکو کھانا اور کپڑا اور برتن کے بنا دکھ ہوگا تب اُسکا من پرمیشور کے دھیان اور بھجن مین کسطرح لگیگا تو نارائن
جی نے رکھیشور اور تپسی اپنے بھگتون کے واسطے جو لوگ برکت ہو کر اُن کے ملنے کے لیے تپ اور جوگ کرتے ہین پہلے سے سب سامان طیار
کر رکھا ہی دنیا مین آدمی کو بڑی محنت سے سب سامان ملتا ہی پرتھوی سونے کے واسطے طیار سمجھ کر وہان سُکھ سے سو دے نیند آنے کے بعد جسطرح
چارپائی اور بچھونے مین سُکھ ہوتا ہی اُسی طرح پرتھوی پر بھی سمجھنا چاہیے اور تکیہ کا کام کُہنی سے نکلجاتا ہی اور بہت طرح کے پھل اور پھول اور میوہ
کھانے کے لیے جنگل مین لگے رہتے ہین اُنکو خوشی سے کھایا کرے پیٹ بھر جائیگا تب دوسری چیز کھانے کی اچھا نہو گی اور اُنکو برتن بھی بنجا ہے
ہاتھ سے بڑھکر دوسرا برتن نہوگا جسکو چور اور ٹھگ کے لینے اور ٹوٹنے اور پُرانے ہونے کا کبھی ڈر نہین ہوتا اور کپڑا پہننے کے واسطے درخت
کی چھال اچھی ہی جسکے پہننے اور دھونے کا کچھ سوچ نہین ہوتا جو چھال سے بدن چھپایا نہ جائے اور جاڑا معلوم ہو تو سہر اور گانون کے نزدیک
گھورون پر لتے اور چیتھڑے پڑے رہتے ہین اُنکو اُٹھا لا کر پانی سے دھو کر بدن اپنا چھپا لیوے اور پہاڑون کے اندر سے رہنے کے واسطے
گھر سمجھے اور تالاب اور ندی وغیرہ مین پانی پیکر اُسی مین نہاوے اور جو آدمی جنگل مین جا کر پرمیشور کی شرن مین رہتا ہی تو شیر اور ریچھ وغیرہ جنگلی
جانورون سے اُسکو پرمیشور بچاتے ہین اور اے راجا ہم کچھ لالچ اور اپنے مطلب کے واسطے تمھارے پاس نہین آئے نارد جی نے ہمارے
اوپر بوجھ ڈال دیا تھا اس لیے ہم آئے ہین اور جو آدمی پرمیشور کے بھجن اور دھیان سے مگھن رہتا ہی اُسکو بیترنی ندی اور نرک کا دکھ ضرور
اُٹھانا پڑتا ہی اور جو لوگ سنساری مایا سے برکت ہو کر پرمیشور کے دھیان اور اسمرن مین رہتے ہین اُنکو کھانا اور کپڑا مانگنے کے واسطے گرہستھ کے
پاس کہ وہ لوگ اپنے دھن کے گھمنڈ مین رہتے ہین جانا کیا ضرور ہی روپیہ والے لوگ ہر بھگتون کو نہین پہچان سکتے ہین بھگتون کا کام
پرمیشور نکال دیتے ہین آدمی کو یہ بات سمجھکر صبر کرنا چاہیے کہ جن نارائن جی نے مجھکو پیدا کیا ہی وہی کھانا دینے والے ہین کبھی بھوکھا نہ کھینگے
جب مین مان کے پیٹ مین تھا تب بھی مجھکو وہی پرمیشور کھانا پہونچاتے تھے اب مین کس طرح بھوکھا رہونگا اور اُنھین پرمیشور نے میرے پیدا
ہونے سے پہلے میری مان کی چھاتیون مین دودھ پیدا کر رکھا تھا تھوڑا بچار کر سمجھنا چاہیے کہ چھاتیون مین سب مانس ہی ہوتا ہی بنا دیا
اور کرپا پرمیشور کے اُسمین دودھ کسطرح پیدا ہو گیا اور یہ حال دیکھنے پر بھی جو آدمی صبر نہ رکھے اور پرمیشور کو بھول کر کھانے اور پہننے کا سوچ
کرے تو اُسکو مُورکھ سمجھنا چاہیے کہ دیکھو جو کوئی گاے بیل وغیرہ جانورون کو اپنے دروازے پر باندھتا ہی وہ اُسکے گھاس اور دانے کا سوچ رکھتا ہی تو
نارائن جی جو سب جیو کا کے دینوالے ہین وہ کسطرح اپنے داس کی چنتا چھوڑ کر اُسکو بھوکھا رکھینگے اُسوقت تو پرمیشور نے مجھکو نہین بھلایا جب تو ایک بوند
پانی کے برابر تھا پھر پرمیشور نے اپنی مہما سے تیرے دونون کندھون پر دو ہاتھ بنائے اور اُن ہاتھون مین دس انگلیان بنائین تو پھر اب کسطرح
جانتا ہی کہ پرمیشور مجھکو بھول جاوینگے اے راجا کسکی سامرتھ ہی جو پرمیشور کے گنون کا حال جان سکے پہلے روز سو انسا کو چڑھاوے اور جوگ
ابھیاس کے ساتھ پران اپنا برہمانڈ پر چڑھاوے اور ہردے کے بیچ دھیان کمل کے پھول کا جس مین ہزار پتے ہین اور مُنھ اُسکا نیچے ہی اپنے
دھیان مین مُنھ اُس پھول کا اوپر کو کرے یہ بات کرنے سے من اُسکا اس طرح نرمل ہو جائیگا جس طرح مُورچا لگا ہوا لوہا صیقل کرنے سے چمکنے لگتا ہی اور
من شدھ ہو جائیگا تب اُس پھول مین اُسکو پرمیشور کا چھوٹا روپ دکھلائی دے کر ایسا سکھ ملیگا جو اُسنے کبھی نہ پایا تھا اور وہ اُس سُکھ
پر موہت ہو کر دوسری چیز کی چاہنا نہ رکھیگا جب وہ اُس پدوی کو پہونچا تو اچھا جو گیشور ہوا پھر اُسکو کچھ جگیہ اور تپ کرنے کا کام نہین رہتا

اور پرمیشور کا چمتکار سب مین برابر دیکھ کر کسی کے ساتھ دشمنی اور دوستی نہین رکھتا ہی اے راجا تم پہلے برات روپ کا دھیان کرو جب تمہارا من ٹھہر جاے
تب اپنے دل مین اُسی کمل کا دھیان لگاؤ اور اُس کمل مین تمکو انگوٹھے کے برابر چترُبھجی روپ پرمیشور کا رنگ نیل من کی طرح چمکتا ہوا سنکھ چکر
گدا پدم چارون ہاتھون مین لیے ہوئے کریٹ مکٹ جڑاؤ ماتھے پر اور مکراکرت کنڈل کانون مین اور بیجنتی[1] مالا اور بنمالا گلے مین اور نورتن جڑاؤ
بازو پر اور گھونگھرودار کردھنی کمر مین اور کڑے پیرون مین پہنے اور پیتامبر باندھے اور اُپرنا اوڑھے اور لمبے ہاتھ بان کے مین تاپ ہارتی جیتون
مند مند مسکراتے اور بھرگُ لتا کا چہنہ چھاتی مین تم کو دکھلائی دے گا جو تم سے سب روپ کا دھیان ایک بار نہو سکے تو پہلے چرنون سے شروع
کرکے ایک ایک انگ کو دھیان مین لاؤ دھیرے دھیرے سب روپ تمہارے دھیان مین آجائے گا جب اچھی طرح وہ روپ تمہارے
دھیان مین آجاوے تب تم سانس کھینچنے کا سادھن کرکے پران اپنا ماتھے پر چڑھا لینا جس آدمی کا پران برہمانڈ توڑکر نکلتا ہی وہ جیو سورج
منڈل مین ہوکر بیکنٹھ کو پہونچتا ہی پھر اُسکا آواگون نہین ہوتا جو لوگ جگیہ تپ دان تیرتھ ادک کرکے اپنا تن تیاگ کرتے ہین وے جیو چندر
منڈل مین ہوکر دیولوک وغیرہ مین اپنے کرم کے موافق جاتے ہین اور اپنے پُن کے پھل تک وہان کا سکھ بھوگ کر اُنکو پھر دنیا مین پیدا ہونا پڑتا ہے
آواگون سے نہین چھوٹتے اور مکر سے لیکر متھن کی سنکرانت یعنی چھہ مہینہ تک سورج اُترائن رہتے ہین یہ دیوتاؤن کا دن ہی اس چھہ مہینے کے
مرنے والے آدمی سورج منڈل ہوکر بیکنٹھ کو جاتے ہین اور کرک سے لیکر دھن کی سنکرانت چھہ مہینے تک سورج دچھنائن رہتے ہین
یہ دیوتاؤن کی رات ہی اس چھہ مہینے کے مرنے والے لوگ چندر منڈل مین ہوکر دیولوک ادک مین جیسا کرم کیا ہو جاتے ہین وہان کا
سکھ اُسکی میعاد تک کرکے وہ پھر دنیا مین پیدا ہوتے ہین یہہ دونون طرح کی دھرم کی راہ تم سے کہدی سوا اسکے اور کوئی تیسری راہ نہین
ہی اے راجا جو کوئی آدمی کے تن مین پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرکے اپنی مکت نہین بناتا اُسکو پھر چوراسی لاکھ جون مین پیدا ہونا پڑتا ہی جو کوئی اس
تن مین پرمیشور کو نہین پہچانتا اور اپنی عمر کھیل کود اور سنساری مایا مین پھنسکر خراب کر دیتا ہی اُسکا وہ حال سمجھنا چاہیئے جیسے کوئی آدمی بڑی محنت
سے اونچے پہاڑ پر چڑھ گیا تب اُسکو تھوڑی سی محنت اپنے مطلب کے ملنے کے واسطے رہ جاتی ہی اسی طرح جب جیو نے آدمی کا تن پایا
تو وہ گویا اونچے پہاڑ پر چڑھ چکا اور جو اُسنے اس تن مین تھوڑی سی محنت سے بھجن اور اسمرن پرمیشور کا کرکے اپنا کام نہین بنایا تو وہ اُس
پہاڑ سے نیچے زمین پر گر پڑا پھر چوراسی لاکھ جون مین پیدا ہو تب اُس پہاڑ پر پہونچ سکتا ہی جسنے اپنی عمر بیفائدہ کھوئی وہ مرنے کے بعد بہت پچھتا کر
کہیگا کہ دیکھو مین نے بُرا کام کیا جو پرمیشور کو نہین پہچانا اور سنساری مایا موہ مین لپٹ کر خراب ہوا پھر وہ بات ہاتھ سے جاتی رہے گی اس لیے
آدمی کو یہ دھیان رکھنا چاہیئے کہ ہر روز میری عمر کم ہو کر مرنے کے دن نزدیک چلے آتے ہین جو دن بیت گئے وہ پھر نہین آ سکتے
اس واسطے آٹھون پہر من مین لٹو اس رکھ کر ایک ساعت بھی پرمیشور کو نہ بھولے اور پرمیشور کے بھجن اور اسمرن مین اپنا دن کاٹے اور جنے آدمی
کے تن مین پرمیشور کا بھجن نہین کیا وہ جانور کے برابر ہی جس طرح اونٹ اور بیل کی پیٹھ پر بوجھ لادکر ایک وقت اُسکو دانہ اور گھاس دیتے ہین اور
وہ اُسی مین خوش رہ کر دن اپنا کاٹتا ہی اور یہ نہین جانتا کہ کہان سے سورج نکلتے ہین اور کہان جاکر ڈوبتے ہین وہی حال اُس آدمی کا سمجھنا
چاہیئے اے راجا پرمیشور تھوڑے دھیان کرنے مین آدمی سے خوش ہوکر اُسکو مکت دیتے ہین اور شری کرشن جی نے گیتا مین ارجن سے
کہا ہی کہ آدمی چار وقت ضرور میرا اسمرن کرتے ہین ایک جب آدمی روگی ہوکر دکھ پاتا ہی دوسرے جسکو میرے ملنے کی اچھا ہوتی ہے تیسرے
جب کسی کا کام اٹکے یا وہ کسی چیز کے ملنے کے واسطے چاہ کرے چوتھے گیانی جو مجھے پہچان کر میرے بھید کو پہونچا ہی وہ لوگ اپنا اپنا مطلب پورا
ہونے کے واسطے میرا اسمرن اور دھیان کرتے ہین پر چارون طرح کے یاد کرنے والون سے خوش ہوتا ہون لیکن گیانی سے زیادہ کہ وہ ہمیشہ

[1] वैजयन्ती

میرے دھیان مین رہتا ہی راجا تو کچھ سندیہہ من مین نہ رکھ اس سأت دن مین ضرور تیری مکت ہو گی ہم شری مدبھاگوت امرت روپی تھا کہتے ہین چت لگا کر سن جو سا گر پار اتر جاویگا

ادھیاے تیسرا۔ برنن کرنا شکدیوجی کا یہ بات کہ کس دیوتا کی ارادھنا کرنے سے کون پھل ملتا ہے۔

سوت جی نے سونکادک رکھیشورون سے کہا کہ جب راجا پرکھیت نے یہ سب حال دھیان کرنے پرمیشور کا سنا تب ٹھہر کر اپنے من مین کہا کہ کس طرح یہ سوروپ نارائن جی کا میرے دھیان مین آویگا جب اسی سوچ مین راجا کا مکھ ملین ہو گیا تب شکدیوجی نے راجا کو اداس دیکھ کر یہ بچار کیا کہ شاید راجا کے من مین کوئی اچھا رہ گئی ہی اس سے راجا کا منھ اداس ہو گیا ہی مین اپنی باتون سے اسکے چت کا حال معلوم کیے لیتا ہون یہ بچار کر شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا جو کوئی اپنا مت بڑھایا چاہے وہ برھما جی کی پوجا کرے اور جو اپنی اندریون کو بلوان کیا چاہے وہ راجا اندر کی اور جو پرجا ادھک ہونے کی اچھا رکھے وہ دچھ پرجاپت کی اور جو دولت کی چاہنا رکھے وہ دیبی جی اور جو اپنے روپ کا تیج بڑھانا چاہے وہ اگن کی اور جو اناج اور ہاتھی گھوڑا وغیرہ ملنے کی چاہ رکھے وہ آٹھون بسن دیوتا کی اور جو کامدیو بڑھانا چاہے وہ رُدّر کی اور جو کوئی اپنے بدن مین زیادہ طاقت ہونے کی چاہ کرے وہ ادیبی کی اور جو خوبصورتی زیادہ چاہے وہ گندھربون کی اور جس کو خوبصورت عورت کی چاہ ہو وہ اُرتبسی اپسرا کی اور جو آدمی جس ملنے کی اچھا رکھتا ہو وہ جگت بھگوان کی اور جو بدیا چاہے وہ مہا دیوجی کی اور جو اپنے پروار کی بڑھتی چاہے وہ دیبتہ پترون کی اور جسکو اپنے کل اور پروار کی رچھا کرنی ہو وہ پن جنوون کی اور جسکو راج گدی کی چاہنا ہو وہ من کی اور جو کوئی اپنے دشمن کا مٹ جانا چاہے وہ نررت راچھس کی اور جو کوئی اپنے بدن مین بیرج بڑھنے کی چاہ رکھتا ہو وہ چندرما کی اور جو کوئی اپنی عمر کی زیادتی چاہے وہ اشونی کمار کی اور جو استری سندر پت چاہے وہ پاربتی جی کی اور جسکو کسی بات کی چاہ نہو وہ نارائن جی کی اور جسکو سب چیزون کی جنکا برنن اوپر ہو چکا ہی اور سواے انکے اور جس چیز کی چاہنا ہووے وہ شری نارائن جی کی پوجا کرے انکی کرپا سے سب مطلب پورے ہوتے ہین ای راجا جو لوگ اپنا پرلوک بنانے کے واسطے پرمیشور کی یاد نہین کرتے انکو کتا اور گدھا وغیرہ جانور کے برابر سمجھنا چاہیے جس طرح سور غلیظ کھاتا ہی اسی طرح شراب پینے والے کو سمجھنا چاہیے جس جیوتے آدمی کا تن پاکر اپنے کانون سے پرمیشور کی کتھا اور لیلا اور کیرتن نہین سنا اور لوگون کی نندا سننے مین من لگایا اسکا کان بچھوا اور سانپ کے بل کے برابر ہی اور جسنے زبان سے پرمیشور کا نام نہین جپا اسکی زبان مینڈھک کے برابر سمجھنا چاہیے جو بیفائدہ برسات مین چلایا کرتا ہی اور جسکا سر دیواستھان یا براہمن یا سادھو کے آگے دنڈوت کرنے کے واسطے نہین جھکا اسکا سر بوجھ کے برابر بدن پر سمجھنا چاہیے اور جسنے دولت پاکر پن یا دان نہین کیا اور ہاتھون سے شری نارائن جی کی پوجا اور سادھ اور براہمنون کی سیوا نہین کی وہ ہاتھ کاٹھ کی کرچھل کے برابر ہی اور جن پیرون سے تیرتھ جاترا اور دیوتا کے مندر اور سادھ براہمن کے درشن کرنے کو نہین گیا وہ پانون درخت کی شاخ کے برابر ہی اور جسنے آنکھون سے پرتچھ یا دھیان مین پرمیشور اور دیوتا کا درشن نہین کیا ان آنکھون کو مور پنکھ کے برابر سمجھنا چاہیے اور جس آدمی نے پرمیشور پر چڑھی ہوئی تلسی کی پتی اور سادھ اور براہمنون کے چرنون کی دھور اپنے سر پر شردھا اور پریم سے نہین چڑھائی وہ آدمی جیتے جی مرے ہوئے کے برابر ہی اور جس کسی کو پرمیشور کی کتھا اور لیلا اور بھجن سنکر دکھ کی جگہ رونا نہ آوے اسکا ہردے پتھر کے برابر سمجھنا چاہیے۔

ادھیاے چوتھا۔ برنن کرنا راجا پرکھیت کا شکدیوجی مہاراج سے واسطے کہنے کتھا اور کیرتن پر برھم پرمیشور کے

سوت جی نے کہا کہ ای رکھیشورو جب راجا پرکھیت کو شیام سندر کا حال اور شری مدبھاگوت کی مہما سنکر سب سوچ من سے دور ہو گیا تب راجا نے بہت خوش ہو کر راج اور استری اور لڑکون کی محبت چھوڑ دی اور شکدیوجی سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای مہاراج جو کچھ آپ نے کہا اسپر

२दिव्य

२निर्ऋति

بشواس کر کے مجھکو بڑی خوشی ہوئی اور مین نے اپنا دھیان نارائن جی کے چرنون مین لگایا مجھکو آج اور سات دن مین مرنا دونون برابر ہین اس بات کا ڈر میرے من سے جاتا رہا آپ کا سب پُران اور شاستر دیکھا اور پڑھا ہوا ہی اور برھما جی اور آدپُرش کا حال آپ اچھی طرح جانتے ہین جس طرح نارائن جی اس سنسار کو پیدا اور پالن کر کے پھر اُسکا ناش کر دیتے ہین وہ حال سُنایئے اور پربرہم پرمیشور نے سگُن اوتار لیکر جو لیلا اس جگت مین کی ہین وہ برنن کیجیے یہ بات سُنتے ہی شکدیوجی نے خوش ہوکر پہلے دھیان چرن شیام سُندر کا جنکی پوجا کرنے اور نام لینے اور کتھا سننے سے آدمی پوتر اور گیانی ہوتا ہی کر کے اسطرح پراستت کی کہ ای دینا ناتھ جتنے جوگ ورجگیہ وغیرہ ہین وہ سب بغیر کرپا آپ کے اپنا پھل نہین دے سکتے اُس پربرہم پرمیشور کو ڈنڈوت کرتا ہون جسکے چرنون کا دھیان بڑے بڑے جوگی اور مُن اور سنکادک اور برھما جی اور مہادیوجی اور دیوتا دن رات اپنے ہردے مین رکھتے ہین اور اُنکے چرتر لیلا کو نہین جانتے اور جنکی دیا اور کرپا سے گوپیان اور شوری اور گدّھ وغیرہ چھوٹے چھوٹے جیو مُکت پدوی پر پہونچے اور جو لچھمی جی کے پت ہین اُنکو نمسکار کرتا ہون وہی پرمیشور اپنی کرپا سے میری بدھ مین پرکاش کر کے میری بات سچ کرین اور اُنکی شکت سے مجھکو اُنکا چرتر کہنے کے واسطے سامرتھ ہو پھر شکدیوجی نے بید بیاس اپنے پتا اور گرو کے چرنون کا دھیان اور ڈنڈوت کر کے کہا کہ ای راجا کتھا شری مدبھاگوت جو بیکنٹھ ناتھ جی نے برھما جی سے کہی اور برھما جی نے ناردمن سے کہی اور ناردمُن نے بید بیاس جی کو بتائی اور بید بیاس جی ہمارے باپ نے ہمکو پڑھائی تھی وہ سب مین تمکو سُناتا ہون جو بات تم سُننا چاہتے ہو وہ سب حال اس مین لکھا ہی من لگا کر سُنو۔

ادھیاے پانچوان۔ شروع کرنا شکدیوجی کا کتھا شری مدبھاگوت اور سمباد برھما اور نارد کا۔

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا کسی جُگ مین ایک دن ناردمن برھما جی اپنے پتا کے پاس ڈنڈوت کرنے کے واسطے گئے اُسوقت برھما جی پرمیشور کے دھیان مین بیٹھے تھے ناردمُن نے اُنکو دیکھ کر اپنے من مین اس بات کا سندیہہ کیا کہ دیکھو سب دنیا پیدا کرنے پر بھی یہ کسی کا دھیان کر رہے ہین اِس دھیان کرنے سے معلوم ہوتا ہی کہ کوئی اُنکا بھی مالک ہی جسکا یہ دھیان کرتے ہین اسکا حال پوچھنا چاہیے یہ بات بچار کر نارد جی نے برھما جی سے دھیان چھوٹنے کے بعد پوچھا کہ آپ کہتے ہین کہ جو کچھ جسکے بھاگ مین لکھا ہی وہی ہوتا ہی اور مین دیکھتا ہون کہ آپ اسطرح سب جگت کو رچ کر پھر اُسکو ناش کر دیتے ہین جس طرح مکڑی اپنے مُنھ سے ڈورا نکال کر پھر اُسکو کھا جاتی ہی آپ کے کہنے اور دھیان کرنے سے مجھکو ایسا جان پڑتا ہی کہ آپ سے بھی کوئی بڑا ہی جسکا دھیان کر کے آپ اُسکی اگیا کے موافق سب سرشٹ رچنے کا کام کرتے ہین جسکا دھیان آپ کرتے ہین اُسکا نام اور گُن مجھکو بھی بتا دیجیے یہ بات سُنکر برھما جی نے کہا کہ ای نارد تم دھن ہو جو تم نے پرمیشور کا چرتر ہم سے پوچھا پرمیشور کی مایا بڑی بلوان ہی تم جو مجھکو جگت کا کرتا کہتے ہو مین اس بات سے بہت شرمندہ ہون ای نارد مجھ سے بڑے اور میرے مالک بھگوان ہین بہت سے برھما اور بہت سے برھمانڈ اُنسے ظاہر ہوکر سب دُنیا اُنھین کی مایا سے پیدا ہوتی ہی اور مین بھی پرمیشور کی دیا اور کرپا سے سب دنیا کو پیدا کرتا ہون دیوتا اور آدمی کو اُنھین کے پرتاپ سے بدھ اور گیان ملتا ہی سُنو جب نارائن جی کی نابھ (ناف) سے کمل کا پھول نکلا اور ہم اُس پھول سے پیدا ہوئے تب ہمنے بہت سوچ کر کے بچارا کہ ہم کہان سے پیدا ہوکر یہان آئے ہین جب ہمکو اسکا حال نہین معلوم ہوا تب پرمیشور کا دھیان کرنے سے ہمکو گیان ہوکر یہ بات جان پڑی کہ نارائن جی نے ہمکو پیدا کیا ہی اور سورج اور چندرما اور تارا اگن ادک اُنھین کے تیج سے روشن ہین اور جتنی چیزین دنیا مین ہین سب اُنھین کی کرپا سے اور مایا سے ظاہر ہوئی ہین اور یہ جیو سب کے بدن مین اُنھین کا پرکاش ہی اور نارائن جی اپنے تیج سے آپ پرکاشت ہین اُن مین کسی دوسرے کا تیج نہین ہے اُن سے

آدا ورانت اور بھید کو کوئی نہین پہونچ سکتا کہ حال اُس پربرہم پرمیشور کا برنن کرسکے لیکن نارائن جی کی کرپا سے جتنا مجھکو معلوم ہی وہ تم سے کہتا
ہون سُنو کہ جب پرمیشور کو اس بات کی چاہ ہوتی ہی کہ ہم اکیلے ہین بہت روپ ہوجاوین تب اپنی اچھا سے بہت روپ ہوجاتے ہین جب مین
کمل کے پھُول سے پیدا ہوا تب مجھکو نارائن جی نے یہ حکم دیا کہ تو دنیا کو پیدا کر اُسوقت مین نے اپنے من مین یہ بچار کیا کہ مین کس طرح دنیا کو پیدا
کردن تب انھین نارائن جی کی مایا سے ساتوک راجس تامس تین گن پیدا ہوئے اور مجھکو اپنے ہردے مین برہم کا چمتکار دکھائی دیا تب مین نے
تینون چیزون کی سامرتھ سے سب دنیا اور پانچون تتو پیدا کرکے پرتھوی کو پیدا کیا آدرمٹی اور آگ اور پانی اور ہوا اور اکاش ان پانچ تتو سے
سب جیوون کا بدن بنایا اور مین نے جو پرتھوی کمل کے پتے سے بنائی تھی وہ پانی پر نہین ٹھہرتی تھی ہزار برس تک برابر ہلتی رہی جب مین نے
نارائن جی سے پرتھوی کے ہلنے کا حال کہا تب اُسی آدپرش بھگوان نے اپنی شکت سے پرتھوی کو پانی پر ٹھہرا دیا تب ہلنا اسکا بند ہوگیا اُسی شکت کو
برہمانڈ اور براٹ روپ کہتے ہین اور اُس روپ کے ہزار سر اور ہزار ہاتھ اور ہزار پانون اور ہزار آنکھ اور ہزار کان اور ہزار ناک بید مین لکھی ہین۔

ادھیاے چھٹوان - کہنا برہما جی کا حال براٹ روپ نارائن جی کا

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا برہما جی نے نارد جی سے کہا کہ حال براٹ روپ نارائن جی کا اس طرح پر ہی کہ ساتون لوک اوپر کے کمر کے اوپر
اور ساتون لوک نیچے کے کمر سے نیچے انکا بدن سمجھنا چاہیئے اور اگن مُنھ اور درخت بدن کے روئین اور دسون دشا کان اور سمدر پیٹ اور سورج
آنکھ اور پہاڑ بدن کی ہڈی اور ندیان بدن کی نسین اور ہوا سانس اور اندک دیوتا ہاتھ اور اشونی کمار دیوتا ناک اور سب سگندھ ناک کا چھید
اور آکاش آنکھون کی گولک اور دن رات پلک مارنا اور جل پیر اور دنیا کا ذائقہ زبان اور جمراج دانت اور مایا ہنسی اور لاج اوپر کا ہونٹھ اور لالچ نیچے
کا ہونٹھ اور دھرم چھاتی اور ادھرم پیٹھ اور میگھ گھٹا سر کے بال اور برسات کا پانی بیج اُنکے براٹ روپ مین سمجھنا چاہیے سواے اسکے اور سب
بیوہار دنیا کے اُسی روپ مین موجود ہین اسلیے تپسی اور رکھیشور لوگ نارائن جی کا پرکاش سب جگہ برابر سمجھکر کسی کو دُکھ نہین دیتے اور ہر ادرخت
کاٹنے سے ضرور سمجھنا چاہیئے کہ پرمیشور کو دُکھ پہونچیگا جگت مین ہان لابھ جس اجس دُکھ سکھ پرمیشور کی اچھا سے ہوتا ہی اور جو کچھ شرادھ ادک مین
پترون کے نام اور جگ آدک مین دیوتا ادک کے نام پر دنیا کے لوگ دیتے ہین وہ سب اُسی پرمیشور کو پہونچتا ہی اور جڑ اور چیتن سب
جیون کے پیدا اور پالن ناش کرنیوالے وہی انباشی پرش ہین اُنپر کوئی دوسرا مالک نہین ہی اے نارد جب مجھکو دنیا پیدا کرنے کی اگیا ملی تب مین نے
نارائن جی کی دیا اور کرپا سے دچھ پرجاپت کو پیدا کیا اُس سے بہت آدمی پیدا ہوئے اور انھین نارائن جی کے چرنون کا دھیان اپنے ہردے مین
رکھنے سے مجھکو دنیا پیدا کرنے کی سامرتھ ہی اور وہی پرمیشور آد مدھ اور انت مین ہمیشہ ایکطرح پر رہکر گھٹنے اور بڑھنے اور پُرانے ہونے سے رہت
ہین اور کوئی چیز دنیا کی اُنکے روپ سے باہر نہین ہی اور بدھ اتنی سامرتھ نہین رکھتی کہ انکی استت کرسکے اور نارائن جی نے اپنی اچھا سے واسطے کرنے
لیلا اور بھوساگر پار اُتارنے سنساری جیوون کے دنیا مین چوبیس اوتار لیے ہین آدمی کو چاہیئے کہ ہمیشہ لیلا اُن اوتارون کی آپس مین کہہ سنکر بیچ
دھیان اور اسمرن نام پرمیشور کے لگا رہے تب اُسکا انتہ کرن شدھ اور پوتر ہوکر اُسمین پرمیشور کا چمتکار چمکے اور آواگون سے چھوٹ کر بھوساگر
پار اُتر جائے دیکھو انھین پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرنے کے پرتاپ سے رکھیشور اور تپسی لوگ جو کچھ شاپ یا اشیرباد کسی کو دیتے ہین وہ اسیوقت
ہوجاتا ہی رکھیشور اور مہاتما لوگ مجھ سے بید وغیرہ پڑھکر دنیا مین ظاہر کرتے ہین اور پرمیشور کے بردان دینے سے میری بات جھوٹھ نہین
ہوتی اور من میرا پاپ کی طرف نہین جاتا اور اندریان میری ادھرم کی چاہ نہین کرتی ہین انھین پرمیشور کا دھیان کرنے سے یہ تین گن مجھ مین ظاہر
ہوئے ہین اور پرمیشور نے سب بدن آدمی کا ایک ایک دیوتا کو سونپ دیا ہی ایک روپ سب دیوتاؤن کا اپنے لوک مین رہکر پرکاش انکا

سورج کی طرح جیسے پانی بھرے برتنون مین پڑتا ہی اُسی طرح سب جیوُن کے بدن مین سمجھنا چاہیئے اور تیسرا پرکاش اُنکا یہ مُورت دیو مندرون کے
رہتا ہی اور سورج کی روشنی اور چندرما کی کرن پڑنے سے چاندی سونا تانبا وغیرہ کی کھان دنیا مین پیدا ہوتی ہین اور جو پاپ ورا دھرم آدمی سے
ہوتے ہین اُنکے پرایشچت دھرم شاستر مین لکھے ہین یہ سب حال کہکر برھما جی نے جو چار اشلوک مُول شری مدبھاگوت کے نارائن جی کے منھ
سے سُنے تھے وہ چارون اشلوک نارد جی سے کہکر کہا کہ اے نارد وہ پربرہم پرمیشور نرنکار روپ کسی کے دیکھنے مین نہین آتے اور اُنکو کوئی
ہاتھ سے پکڑ نہین سکتا اور کسی کو ایسی سامرتھ نہین ہی جو اُن کے سب اوتارون کا حال برنن کر سکے کہ سب جیوُن مین اُنھین کی جوت کا
پرکاش ہی حال چوبیسون اوتار پربرہم پرمیشور کا جو سگن رُوپ دنیا مین دھارن کیے تھے اپنی بُدھ کے موافق کہتا ہون۔

ادھیاے ساتوان۔ برھما جی کا نارد جی سے پرمیشور کے چوبیسون اوتارون کا حال کہنا

برھما جی نے نارد جی سے کہا کہ پہلا اوتار سنگ سنندن سناتن سنت کمار کا میری ناک سے پیدا ہوا ہی کہ وہ لوگ پرمیشور کے تپ اور
دھیان مین رہکر اُسی تپ کے پرتاپ سے کئی کلپ کے گذر جانے پر بھی ہمیشہ پانچ برس کی عمر کے بنے رہتے ہین دوسرا اوتار باراہ جی کا اسواسطے لیا کہ
مجھکو جب دنیا پیدا کرنے کا حکم ہوا تب مین نے نارائن جی کی کرپا سے کمل کے پتے کی پرتھوی بنائی تو اُس پرتھوی کو ہرنیاکش دیت اُٹھا کر
پاتال کو لیگیا جب مین نے بیکنٹھ ناتھ سے بنے کیا کہ بغیر زمین کے میرے پیدا کیے ہوئے جیوُن کہان رہینگے تب اُنھون نے باراہ روپ رکھکر
پاتال مین جاکر ہرنیاکش دیت کو مار ڈالا اور پرتھوی کو باہر لاکر اپنی مہما سے پانی پر ٹھہرا دیا پرتھوی کرمون کا پھل دینوالی اچھا برا جیسا کرم کوئی
کرے ویسا پھل پاوے تیسرا اوتار جگیہ پُرش کا لیکر دنیا کے لوگون کو جگیہ کرنے کی راہ بتلا کر تارتھ کیا چوتھا اوتار ہی گریو کا دھارن کرکے پاتال
مین جاکر مدھ کیٹبھ دیت کو مار ڈالا اور جو بید وہ دیت چرا لیگیا تھا اُسے لاکر مجھے دیا پانچوان اوتار نارائن جی کا مورت نام کنیا دھرم رکھیشور سے لیکر اُترکھنڈ
مین بمقام بدری کیدار بیٹھے ہوئے اسواسطے تپ کرتے ہین کہ جسمین دنیا کے لوگ مجھکو تپ کرتے ہوئے دیکھکر آپ بھی پرمیشور کا تپ و اسمرن
کیا کرین چھٹوان اوتار کپل دیوجی کا لیکر دیوہوتی اپنی ماتا کو سانکھ جوگ گیان سکھا کر مکت دی ساتوان اوتار دتاترے کا لیکر راجا جد کو گیان
سکھلایا جسکے پرتاپ سے وہ مکت ہوا اور دتاترے نے چوبیس گرو کیے اسکا حال گیارھوین اسکندھ مین لکھا ہی آٹھوان اوتار رکھبھ دیو کا لیکر
سراوگیون اور جینی دھرمیون کی ذات دنیا مین ظاہر کی نوان اوتار راجہ پرتھ کا لیکر بین اپنے باپ کو نرک جانے سے بچایا اور گئو روپی
پرتھوی کو دوھکر سب اوکھد دودھ کی طرح اُسمین سے نکالین اور پہاڑون کو جو جابجا زمین کو روکے ہوئے تھے اُٹھا کر اُتراکھنڈ مین رکھدیا اور
پرتھوی سنساری جیوُن کے رہنے کے لیے خالی کرکے اُسپر شہر اور گانون بسایا دسوان مچھ اوتار لیکر راجا ستبرت کو پرلے کا تماشا دکھلایا اور
گیارھوان کچھپ اوتار لیکر سمدر متھنے کے وقت مندراچل پہاڑ اپنی پیٹھ پر لیکر چودہ رتن اُسمین سے نکالے بارھوان اوتار دھنونتر بید کا لیکر واسطے دور
کرنے بیماریون کے دوائین سمدر سے نکالین تیرھوان اوتار موہنی روپ کا رکھکر دیتون کو اپنے روپ پر موہت کیا اور امرت کا کلسہ جو دیتون نے
دھنونتر بید سے بغیر دینے حصہ دیوتاؤن کے چھین لیا تھا لیکر وہ امرت دیوتاؤن کو پلایا چودھوان اوتار نرسنگھ کا لیکر ہرنیکشپ دیت کو مارا
پندرھوان اوتار باون کا رکھکر تین قدم زمین راجا بل سے دان لیکر دیوتاؤن کو دی سولھوان اوتار ہنس کا لیکر سنت کمار کو گیان سکھلا کر غرور
اُنکا دور کیا سترھوان اوتار نارائن نام لیکر دھرو بھگت کو درشن دیا اٹھارھوان اوتار ہری نام دھرکر گجیندر کا پران گراہ سے بچایا انیسوان
اوتار پرسرام کا لیکر جو دُشٹ جبوہر بھگتون کو پرتھوی پر دُکھ دیتے تھے اُنکو مار ڈالا اور اکیس مرتبہ چھتری راجاؤن کو دوسرے چھتریون سمیت
مار کر زمین اُنکی چھینکر برہمنون کو دان کر دی بیسوان اوتار شری رامچندر جی کا لیکر پاپی راون کو دوسرے راچھسون سمیت جو گئو اور برہمنون کو دکھ دیتے تھے مار ڈالا

१प्रायश्चित्त
२हिरण्याक्ष
३हयग्रीव
४मधुकैटभ
५दत्तात्रेय
६ऋषभदेव
७सरावगी
८जैनधर्मी
९पृथु
१०बराह
११मत्स्य
१२सत्यव्रत

اور لنکا کا راج بھبھیکھن کو دے کر ہنومان جی کو جس دیا اکیسوان اوتار بید بیاس جی کا لیکر واسطے بھوساگر پار اُتار نے سنساری جیوؤن کے چار بید اور
مہابھارت اور اٹھارہ پُران بنائے اور بائیسوان اوتار شری کرشن جی کا لیکر کوروون اور پانڈوؤن سے مہابھارت کرایا اور کنیس ور کال جمن اور
جراسندھ آدک اَدھرمی راجون کو مار کر پرتھوی کا بُوجھہ اُتارا اور دُنیا مین بہت سی لیلا کی جسکا برنن دسم اسکندھ مین لکھا ہی اور تئیسوان بودھ اوتار
لیکر جگیہ کرنا دیون کا بند کیا اور کلجگ کے اخیر مین چوبیسوان اوتار کلنکی دھارن کرکے تلوار ہاتھ مین لیے نیلے گھوڑے پر سوار ہوکر ادھرمی اور
پاپی لوگون کو مارینگے اور ست جگ کا کرم کر دنیا مین ظاہر کرکے دھرم کو بڑھاوینگے اے نارد چوبیسون اوتارون کا حال ہمنے تمسے اپنی بدھ کے موافق کہا جو
آدمی اگیان ہوکر پرمیشور کو اچھی طرح سے نہ جانے گا اُسکو گیان اور مکت ملنے کے واسطے ان سب اوتارون کی کتھا اور لیلا ضرور سُننا چاہیے اور جس
آدمی نے گیانی ہوکر سب جیوؤن مین پرمیشور کا پرکاش برابر دیکھا اُسکو برہم گیانی جانکر جیوؤن مکت سمجھنا چاہیے ای نارد مین جگت کی رچنا اور بشن
سب جیوؤن کی پالنا اور مہادیو جی سبکا ناش کرتے ہین یہ تینون اوتار پرمیشور کے ہین اور سب دنیا پرمیشور کی مایا سے اپنے استری اور لڑکے
اور دھن کی محبت سے مہاجال مین پھنسی رہتی ہی جس آدمی پر نارائن جی بڑی کرپا کرتے ہین وہ ست سنگ کرکے اس مایاجال سے چھوٹ
سکتا ہی نہین تو سنسار روپی جال سے چھوٹنا بہت مشکل سمجھو اور اس مہاجال سے چھوٹنے کے واسطے سواے بھجن اور اسمرن نام اور سننے کتھا اور
لیلا اوتار پربرہم پرمیشور کے دوسری کوئی تدبیر نہین ہی اور اوتارون کی لیلا چارون برن کو سننا چاہیے اور چار اشلوک تتو گیان شری مدبھاگوت کے
جو ہمنے نارائن جی سے سُنے تھے وہ ہمنے تم سے کہے اُنھین پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرنے سے تم مین بھی سب گن ظاہر ہونگے اور ای نارد کئی
مرتبہ مجھ ایسے برہما اور تم ایسے نارد دنیا مین پیدا ہو چکے ہین اسکا حال سواے پربرہم پرمیشور کے دوسرا کوئی نہین جانتا ہی ہر کلپ مین سب
جیو اپنے کرم کے موافق پھر جنم پاتے ہین اور جس دیش مین دیو استھان نہو کر پرمیشور کی کتھا نہین ہوتی اور جس گھر مین کوئی جگیہ اور ہوم نہین کرتا جیسے
وہان کلجگ کا قیام زیادہ سمجھنا چاہیے اور وہان کے آدمی کرودھ لوبھ آہنکار مین بھرے رہتے ہین اور یہی کرودھ وغیرہ پاپ کی جڑ ہوکر لوگون سے
بہت طرح کے ادھرم کراتے ہین اور پرمیشور کی مایا کو تھوڑا سا مہادیو جی اور دھچھ پرجاپت دیوتا اور سنکادک بھرگ رکھیشور پرہلاد اور راجا بیل راجا
امبرکھ پراچین برکھ وغیرہ جانتے ہین اور جس جیو کو غرور نہین ہوتا وہی آدمی پرمیشور کی مایا سے چھوٹکر بھوساگر پار اُتر جاتا ہی اور جو لوگ ہر حالت ہوکر پرمیشور
کی شرن مین رہتے ہین اُنپر مایا کا کچھ بس نہین چلتا نارد جی یہ پرتاپ نارائن جی کا سُنتے ہی بہت خوش ہوکر بین بجاتے ہر گن گاتے چلے گئے۔

ادھیاے آٹھوان۔ پوچھنا راجا پرچھیت کا شکدیو جی سے حال دھرم اور بید اور پران اور جوگ ابھیاس آدک کا۔

راجا پرچھیت نے اتنی کتھا سُنکر من مین اس بات کا بچار کیا کہ دیکھو شکدیو جی نے نارائن جی کی کتھا سننا چارون برن کے واسطے کہا ہی اور مجھکو
اُسسے اُتم نہین جانکر چارون برن کے برابر سمجھا یہ سندیہہ چھوڑانے کے واسطے پچھلے راجون کا حال جنھون نے پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرکے بدن
اپنا چھوڑ دیا ہی اُنسے پوچھنا چاہیے ایسا بچار کر راجا پرچھیت نے پوچھا کہ ای مہاراج اوتارون کا حال سُنکر من میرا بہت خوش ہوا اب مجھکو یہ چاہنا ہی
کہ سواے لیلا اوتار نارائن جی کے دوسرا حال نہ سنون کسواسطے کہ اس کتھا کے سُننے سے انتہ کرن شدھ اور پوتر ہوکر پرمیشور کا پرکاش ہردے مین ظاہر
ہوتا ہی اور اُس پرکاش کے ہونے سے اس کام کرودھ لوبھ آہنکار کا بدن مین نام نہین رہتا جسطرح سنساری لوگونکے مکان مین راجا کے آنے سے گھر انکا شدھ
اور پوتر ہو جاتا ہی وہ حال آپ کرپا کرکے بتلایئے کہ نارائن جی آد نرنکار جوت نے جو براٹ روپ دھارن کیا جس روپ مین سب دنیا کی چیزین ہین اور
ایک سے لاکھون سوروپ بہت طرح کے ہو جاتے ہین اسکا کیا بھید ہی اور پچھلے جگون مین جن راجون نے پرمیشور کے اسمرن اور دھیان مین لین
ہوکر بدن اپنا چھوڑ دیا ہی اور جتنے تتو ہین اُنکی گنتی اور پرمیشور کی پوجا کی بدھ اور جسطرح جوگی لوگ جوگ ابھیاس کرکے بدن اپنا چھوڑ دیتے ہین اور بید کا جیسا

دھرم اور روپ ہو اور اتہاس اور پران کا ماہاتم اور جسطرح جگت مین پرے ہوتی ہی اور جسطرح جگیہ آدکرتے ہین اور حال برہمانڈ رکھیشور ونکا اور جسطرح
جیو نرک سے نکل آتے ہین اور پاپ اور ادھرم کرنے والون کا مرنے کے بعد کیا حال ہوتا ہی اور جیو دنیا مین کون کرم کرنے سے مایا جال مین پھنسکر
خراب ہوتا ہی اور کون کرم کرنے سے مکت ملتی ہی ان سب باتون کا حال دیا کر کے برنن کیجیے یہ بات سنکر شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا تجھکو یہ سب
حال پوچھنے سے کیا مطلب ہی راجا نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای مہاراج مین چاہتا ہون کہ سب لیلا اوتار پربرہم پریشور کی سنون اور تن اپنا نارائن جی
کی چرچا اور دھیان مین چھوڑ کر بھوساگر پار اتر جاؤن یہ بات سنکر شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا آدمی کا بدن پانا بہت مشکل ہی جو کوئی آدمی کا تن
پاکر نارائن جی کی لیلا اور کتھا نہین سنتا اسکو سواے پچھتانے کے اور کچھ ہاتھ نہین لگتا اور جو بات تمنے پوچھی ہی اسکا حال سنو کہ جب پربرہم پریشور
چاہتے ہین کہ دنیا کو پیدا کر کے جیوونکو بڑھا دین اور اپنا روپ آپ دیکھکر موہت ہو وین جسطرح آدمی اپنا منھ آئینہ مین دیکھتا ہی اور آئینہ الٹ دینے سے
پھر کچھ نہین دیکھ پڑتا اسیطرح پریشور سب دنیا کو اپنی اچھا سے پیدا کر کے پھر اسکا ناش کر کے اپنے روپ مین ملا لیتے ہین اسلیئے دنیا مین اسکو گیانی سمجھنا چاہیے کہ
جو پریشور کے چوبیسون اوتار ونکی کتھا اور لیلا سچے من سے سنکر اسپر یقین کرے اور چیونٹی سے لیکر ہاتھی تک سب جیوون مین پریشور کا چمتکار برابر جانکر کسیکو دکھ نہ دے
اتنی کتھا سناکر سوت جی نے سونکا دک رکھیشورون سے کہا کہ جو حال پرچھیت نے شکدیوجی سے پوچھا ہی یہی بات ایک مرتبہ برہم کلپ مین برہماجی نے نارائن جی سے پوچھی تھی

ادھیاے نوان۔ کہنا شکدیوجی کا حال پیدا ہونے برہماجی ورچار اشلوک مول شریمدبھاگوت کا جو نارائن نے کہے تھے

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا جب ایک پھول کمل کا پریشور کی نابھ سے نکلا اور اس پھول سے برہماجی پیدا ہوئے تب برہماجی نے یہ بات معلوم کرنا چاہا
کہ مین کہان سے پیدا ہوا ہون جب بہت بچار کرنے سے بھی برہماجی کو یہ بھید نہ معلوم ہوا تب ہار مانکر اسی پھول پر بیٹھ رہے اس لیے سمجھنا چاہیے کہ
بھگوان کی مایا بڑی بلوان ہی جس مایا کی رسی مین برہماجی بھی بندھکر انکا بھید نہین جان سکتے دوسرے کی کیا سامرتھ ہی جو پریشور کی لیلا اور آد اور
انت کو پہونچ سکے پھر برہماجی نے اسی پھول پر بیٹھے ہوئے چار اشلوک مول شریمدبھاگوت کے آکاش بانی مین سنے اسی اگیا کے موافق تپ کیا
جب برہماجی کو تپ کرنے سے ہردے مین گیان ہوا تب اس اشلوک کا مطلب جانکر دنیا کی رچنا کی اور مطلب ان چار اشلوکون کا یہ ہی کہ ای برہما جو سب کے
پہلے تھا وہ مین ہون سواے میرے دوسرا کوئی نہین ہی اور جو کچھ تم دیکھتے ہو وہ بھی مجھی کو سمجھو اور مہاپرلے ہونے کے بعد بھی سواے میرے کچھ نہین
رہیگا سب دنیا کی چیزون کی جڑ مین ہون جسطرح سونے کا گہنا واسطے ہاتھ اور پیر اور ناک اور کان وغیرہ سب عضو کے الگ الگ تیار
کراؤ تب نام سب زیورون کا الگ الگ ہوتا ہی اور جب سب وہ گہنا توڑ کر گلا ڈالو تب پھر خالص سونا رہجاتا ہی وہی حال میرا سمجھنا چاہیے مین اکیلا
رہکر جب چاہتا ہون تب اپنی اچھا سے بہت روپ رکھکر دنیا مین بہت نام اپنے ظاہر کرتا ہون پھر جب میری اچھا اکیلے رہنے کی ہوتی ہے
تب اکیلا ہوجاتا ہون اور طاقت دیکھنے اور سننے اور بولنے کی اور بھلا برا پہچاننے کی جو سب جیوون مین ہی وہ سب میرے پرتاپ کا پرکاش
سمجھنا چاہیے جسطرح آکاش سبکو گھیرے ہوئے ہی اسی طرح مین سب سے زبردست ہوکر تینون لوک اور چودھون بھون کو اپنے بس مین رکھتا
ہون اور سوا میرے دنیا کی سب چیزون کو است جاننا چاہیے اور پانچ تتو سے سب دنیا کے جیو پیدا ہوتے ہین جسطرح سب بیوہار دنیا کا میرے
براٹ روپ مین ہی اسی طرح سبکے بدن مین میری جوت کا پرکاش ہی جسکو پران کہتے ہین تم سمجھو کہ جبتک وہ چمتکار سبکے بدن مین رہتا ہی تب تک
طاقت چلنے پھرنے کھانے پینے بولنے اور اندریون کا سکھ بھوگنے کی اسکو رہتی ہی اور جب وہ پرکاش بدن سے نکلجاتا ہی تب وہ بدن مردہ
ہوکر سڑگل جاتا ہی پھر اس بدن سے کچھ نہین ہوسکتا براہمن چھتری بیش شودر چارون برن مین میرا پرکاش برابر رہتا ہی گیان درشٹ سے
ان مین کچھ بھید نہ جانکر سب جیوون مین نارائن جی کا سوروپ ایک سا سمجھنا چاہیے جس طرح سورج کی چھایا سونا چاندی مٹی لوہا آدکے

برتنون مین برابر بڑتی ہی اور جسطرح سونا چاندی پتیل ور کاٹھ وغیرہ بہت طرح کے دانون کو ایک تاگے مین پرونے سے مالا ہو جاتا ہی اسی طرح میرا چمتکار سب جیوؤن مین تاگے کے برابر سمجھو جب وہ تاگا ٹوٹ جاتا ہی تب سب دانے بے آدر ہو جاتے ہین ای برہما اسی طرح مجھکو سب جگہ جانکر جگت کی رچنا کرو سنساری مایا مین نہ پھنسکر خوشی سے رہوگے اور تپ کرنے سے تمکو میرا درشن ہوگا اور تم دیا من مین رکھکر سب جیوؤنکی رچنا کرنا اور دنیا مین تمکو مانکر رکھیشور اور گیانی لوگ تمھاری استت کرینگے اور جگت رچنے مین تمکو کچھ محنت اور دُکھ نہ معلوم ہوگا اور تم دھیان میرے چھوٹے چتر بھجی سوروپ کا جو مہاتما اور رکھیشور اور سند اور سُنند آدِ داسون کے بیچ مین براجمان ہی کرنا یہ آکاش بانی سُنکر برہماجی نارائن جی کے چرن چھونے کے بعد ہاتھ جوڑکر بولے کہ ای دینِدیال مجھکو یہ بردان دیجیے جس مین آپکو اپنا مالک جانتا رہون اور دنیا پیدا کرنے مین مجھکو کمزوری نہو یہ بات برہما جی کی سُنکر پربرہم پرمیشور نے اُنکو اچھا پوربک بردان دیکر کہا کہ ای برہما تم میری آگیا مانکر سنساری بیوہار پر چھائین کی طرح جھوٹھا سمجھتے رہنا تو تمکو میری مایا نہین بیاپے گی یہ کہکر نارائن جی برہماجی کے دھیان سے گپت ہو گئے اتنی کتھا سُناکر شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا مطلب چارون اشلوک شری بھاگوت کا یہی ہی جو مین نے تمسے کہا اور برہماجی نے اپنے دوسرے بیٹون کو یہ حال نہین بتایا اور نارد جی کو گیانی سمجھکر یہ بھاگوت گیان اُنسے کہا تھا نارد جی نے بید بیاس جی کو اُپدیش کیا بید بیاس جی ہمارے پتا نے ہمارے لیے بستار سے لکھا اور شریمد بھاگوت نام رکھکر ہمکو پڑھایا اور اسی گیان کو میترے رکھیشور نے جمنا کنارے بدُر جی سے کہا تھا اب وہی کتھا تمکو سُناتا ہون اور ای راجا جو کوئی اہنکار سے اپنے کو مین سمجھکر پرمیشور کا مہاتم نہین جانتا وہی دنیا اور پرلوک مین دُکھ پاتا ہی

ادھیاے دسوان طیار ہونا بدن کا پانچ تتو سے اور باس رہنا دیوتاؤن کا سبلے انگ پر

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا اس بھاگوت مین دس طرح کی کتھا ہین اسکا حال الگ الگ کہتا ہون من لگاکر سُنو جگت کی اپت جگت کا ناش ہونا جگت کو استھر رکھنا سب جیوون کو پالنا پرمیشور کی لیلا منونترون کا حال ایشور کی کتھا برکت مُکت نارائن جی سب جگت کے مالک ہین ہی راجا ان سب لچھن کا حال سُنکر ویساہی کرنا یہ سب کیول دسوین لچھن کے جاننے کے واسطے ہین جب آدپُرش پرمیشور نے جو شیش ناگ کی چھاتی پر آرام کرتے ہین اپنے کو اکیلے دیکھکر من نہ لگنے سے چاہا کہ ہم بہت طرح کے روپ دھر کر دیکھین تب اُنھون نے اپنی مایا کو آگیا دی کہ دنیا بڑھانے کے واسطے تدبیر کر اُسیوقت مایا نے سُرگ پاتال اور مرت لوک بناکر راجس ساتوک تامس تین گُن ظاہر کیے تامس سے اہنکار اور راجس سے ہاتھ پانؤن اور باک اور لنگ اور گدا پانچ کرم اندری اور رجوگن سے آنکھ کان ناک جیبھ کھال پانچ گیان اندری ظاہر ہوئین سواے اسکے تموگن سے پرتھوی آکاش اگن جل بایو پانچو تتو اور ستوگن سے شبد مورت سواد سونگھنا بُدھ سبکے بدن مین پیدا ہوئی اور دسون اندری بدن کی ایک ایک دیوتا کو سونپی گئین مُنھ مین اگن دیو زبان مین برن کان مین دِشا ناک مین اشونی کمار ہاتھ مین اندر آنکھ مین سورج لنگ مین پرجاپت گدا مین جمراج پانؤن مین بشن بدھ مین برہماجی کا باس رہتا ہی سب دیوتاؤن نے چاہا کہ اپنی طاقت سے اُس مورت کو جلاکر بُلادین اور ہنساوین اسلیے اُنھون نے اپنے پراکرم بھر بہت تدبیر کی جب اُنکی طاقت سے وہ مورت ہل بھی نہ سکی تب اُنھون نے ہار مانکر ہوا کی طرف جسکو سوا انسا کہتے ہین اشارہ کیا جب اُس ہوا سے بھی کچھ نہو سکا تب سب دیوتا دھیان اور چرن نارائن جی کا جنکی کرپا سے وہ مورت تیار ہوئی تھی کرکے بولے کہ ای جگت کے کرتا بغیر دیا اور کرپا آپ کے ہملوگون سے کچھ نہین ہوسکتا جب آد نرنکار جوت نے تھوڑا سا اپنا برکاش اُس مورت مین داخل کرکے کہا کہ تم اُٹھو تب اُس پرکاش کے بل سے سب دیوتاؤن کو اپنے اپنے مقام پر طاقت اُٹھنے بیٹھنے بولنے وغیرہ کی ملکر وہ مورت چلنے پھرنے لگی ای راجا آدمی کے بدن کے ہر ایک عضو مین دیوتا لوگ باس کرکے یہ چاہنا رکھتے ہین کہ ہاتھو دان دیکر زبان سے پرمیشور کا بھجن اور کیرتن کرکے کانون سے اُنکی کتھا اور لیلا سُنین اور پیرون سے تیرتھ اور دیو استھان پر جاکر آنکھون سے ظاہر اور دھیان مین پرمیشور کا درشن کرین جس مین ہم لوگون کا بھی بھلا ہو اور آدمی کے بدن مین رجوگن یا تموگن یا ستوگن ایک چیز آٹھون پہر موجود رہتی ہے

ایک گُن کے وقت دوسرا گُن نٹ کے کھیل کی طرح چھپ جاتا ہی اور یہ حال ہمنے تمسے برہم کلپ کا کہا ہی اسی طرح سب کلپ مین دنیا پیدا ہوتی ہی۔

اسکندھ تیسرا

بھینٹ ہونا بدرجی کی اودھو بھگت سے راہ مین اور ملنا بدرجی کا متیرے رکھیشور سے جمنا کنارے اور کتھا جنم اور کپل دیو اوتار کی۔

ادھیاے پہلا

سمجھانا شری کرشن جی اور بدر ادک کا راجا درجودھن کو واسطے بانٹ دینے حصّہ راجا جدھشٹھر کے اور نہ ماننا اسکا کہنا کسیکا

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا جو بات تمنے ہمسے پوچھی تھی اسی بات کا جواب نارائن جی نے لچھمی جی کو دیا تھا اور لچھمی جی کے شیش ناگ جی کو بتایا اور شیش جی نے باتسائن رکھیشور کو سُنایا اور باتسائن نے متیرے رکھیشور کو اُپدیش کیا اور متیرے جی نے بدرجی سے کہا اتنی کتھا سُنکر پھر راجا پرچھیت نے پوچھا کہ ای سوامی بدرجی اور متیرے رکھیشور سے کس جگہ پر بھینٹ ہوئی تھی وہ دونون آدمی گیانی اور پرمیشور کے پرم بھگت تھے اُنکے ملتے وقت بڑی خوشی ہوئی ہوگی اسکا حال سُنایئے شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا جسوقت راجا دھرتراشٹر نے جدھشٹھر وغیرہ اپنے بھتیجون کو دوسرا جانکر درجودھن وغیرہ اپنے بیٹون کو پیارا سمجھا اور درجودھن نے ارجن وغیرہ پانچون بھائی پانڈوون کو لاکھ کے قلعہ مین رکھکر آگ لگوادی اور بھیم سین کے واسطے زہر کا لڈو بناکر بھیجا اور ادھرم سے جوا کھیلکر سب راج اور دولت اُنکی جیت لی اور دروپدی ایسی پت برتا استری کو راج سبھا مین ننگی کرنے کے واسطے اُسکا چیر دُساسن سے کھچوایا اور جدھشٹھر وغیرہ پانچون بھائیون کو تیرہ برس کا بن باس دیا اور شری کرشن جی کی رچھا کرنے سے سب جگہ پر اُنکی جان بچی جب بن باس کرکے جدھشٹھر وغیرہ پھر آئے تب بھی اُنکا حصہ راجا درجودھن نہین دیتا تھا اسلیے شری کرشن جی اور کرپاچارج اور بدرادک سبکو دھرتراشٹر نے بلا بھیجا وہ لوگ کوروا اور پانڈو کا جھگڑا چکانے کے واسطے پنچ ہوکر راجا درجودھن کی سبھا مین گئے اُسوقت شری کرشن جی مہاراج اور بھیشم پتامہ درونا چارج نے دھرتراشٹر کو سمجھایا کہ ای راجا تمھارے بیٹون اور بھائی کے بیٹون مین کچھ بھید نہین ہی درجودھن وغیرہ تمکو سُرگ مین نہین لیجا سکتے ہین اور نہ جدھشٹھر آدک تمکو نرک مین پہونچا دینگے اس لیے تمکو چاہیئے کہ دنیا کا بیوہار چھوٹا سمجھکر جدھشٹھر وغیرہ پانچون بھائیون کے کھانے اور خرچ کرنے کے واسطے کچھ گانون اُنکو دیدو اس بات مین تمھارا جس ہوگا راجا دھرتراشٹر نے یہ بات سُنکر کچھ اُسپر دھیان نہین کیا جب بدرجی نے جو اس سبھا مین بیٹھے تھے دھرتراشٹر اپنے بھائی کی مت ادھرم پر دیکھی تب واجبی بات سمجھکر کہا کہ ای بھائی تم جدھشٹھر آدک کا حصّہ دے ڈالو کسواسطے کہ وہ سادھ جن ہین کسی سے دشمنی نہین رکھتے سبکو اپنا دوست جانتے ہین اور جدھشٹھر بھیم سین ارجن نکل سہدیو پانچون بھائیون کو ایسی طاقت ہی کہ چاہین تو ان مین سے ایک آدمی دسون دکپالون کو لڑائی مین جیت لین سوا اسکے شری کرشن جی بیکنٹھ ناتھ اُنکے مددگار ہین اور تم درجودھن اپنے بیٹے کا موہ کرکے جو سمجھتے ہو کہ میرے سو لڑکے بڑے زبردست لڑنے والے ہین شیام سُندر سے بمکھ رہنے سے اُنکا کیا کچھ نہین ہوسکتا اس ادھرم کرنے سے تمھاری دولت اور دھرم دونون جاتے رہینگے اور درجودھن تمھارا بیٹا شری کرشن جی سے عداوت رکھتا ہی اسلیے اسکے ساتھ محبت کرنے اور اُسکا کہنا ماننے مین اپنے واسطے اچھا نہ سمجھو اور جدھشٹھر وغیرہ پانچون بھائیون کا حصّہ راج مین بانٹ دو اور درجودھن سے جو راج اور دولت کے نشے مین اندھا ہو رہا ہی راج سنگھاسن چھین لو اسی مین تمھارے کُل اور پریوار کا بھلا ہی نہین تو شری کرشن سے دشمنی کرنے مین تمھارا بچنا مشکل ہی جب بدرجی کے سمجھانے پر بھی دھرتراشٹر کچھ نہین بولا تب درجودھن نے غصّہ مین آکر حکم دیا کہ بدرجی کو میری سبھا سے باہر نکال دو یہ ہمارے محل مین داسی کا بیٹا ہوکر سب باتون مین پانڈوون کا پچھ کرتا ہی اور پرورش اُسکی مین کرتا ہون اور سبھا مین ہمارے برابر بیٹھکر گیان

سمجھتا ہی حکم درجودھن کا سُنکر جب اُسکے سپاہیون نے بدرجی کو سبھا سے نکالنا چاہا اور دھرتراشٹر نے درجودھن کو ایسی بات کہنے سے کچھ منع نہین کیا
تب بدرجی نے سمجھا کہ اگر کوئی مجھکو سبھا سے ہاتھ پکڑکر اُٹھا دیگا تو زیادہ اپمان ہوگا اِس لیے اب یہان سے آپ ہی اُٹھ جانا چاہیئے اور برنداین بہاری
کوروون کا ناش کرنا چاہتے ہین اسی سے دھرتراشٹر آدک کوروُن کے من مین ادھرم سماکر اچھی بات سمجھانا اُنکو بُرا لگتا ہی ایسا بچار کر بدرجی وہان
سے اُٹھ کر دروازے پر چلے آئے اور اُنھون نے یہ سمجھکر دھنکھ بان وغیرہ ہتھیار اپنے بدن سے اُتار کر وہان رکھدیا کہ ہتھیار سمیت چلے
جانے مین درجودھن کو اس بات کا سندیہ ہوگا کہ یہ پانڈوون کی طرف جاملا اور اُسی جگہ بدرجی نے اپنا کپڑا اُتار ڈالا صرف ایک لنگوٹی اور
چادر پہنکر ہستناپور سے اُترا کھنڈ مین تیرتھ جاترا کرنے کے لیے چلے گئے دوسرا سبب ہتھیار وغیرہ رکھ دینے کا یہ ہی کہ بدرجی پرم بھکت ہونہار کے
جاننے والے یہ سمجھے کہ اب درجودھن وغیرہ کوروُن کا ناش ہونیوالا ہی اور مین نے اُنکے کل مین جنم لیا ہی اسلیے مجھکو پہلے سے ہتھیار رکھدینا چاہیے
جسمین لڑائی کرنا نہ پڑے بدرجی نے برس دن تک بھرت کھنڈ مین تیرتھ جاترا کرتے ہوئے جمنا کنارے پہونچکر وہان کے سب دیوتاؤن کا درشن کیا
اور متیرے رکھیشور کی کُٹی کے پاس بہت دن تک ٹکے رہے اُنھین دنون بدرجی کے پیچھے ہستناپور مین مہابھارت ہوکر درجودھن وغیرہ کورو مارے گئے
اور راجا جدھشٹھر نے شری کرشن جی سے راج گدی پائی جب اُودھو بھکت شیام سندر کے بیکنٹھ چلے جانے کے پیچھے دوارکا سے بدرکاشرم کو جاتے
تھے تب راہ مین بدرجی سے بھینٹ ہوئی دونون آدمی پرمیشور کے پرم بھکت آپس مین گلے ملے اور بدرجی اُودھو بھکت سے حال مارے جانے
درجودھن وغیرہ اور راج سنگھاسن پر بیٹھنا جدھشٹھر کا سُنکر پہلے پچھتائے پھر شیام سندر کی اچھا اسی طرح پر سمجھکر سنتوکھ کیا۔

ادھیائے دوسرا۔ پوچھنا بدرجی کا اودھو بھکت سے حال شیام سندر کا

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا بدرجی نے اودھوجی سے ملکر پوچھا کہ ای اُودھوجی تم شری کرشن مہاراج سے ایک ساعت الگ نہین ہوتے تھے آج
کیا سبب ہی جو مین تمکو اکیلے دیکھتا ہون شیام سندر میرے پران پیارے اور بلرام جی پردمن انرودھ سامب سورسین بسدیو دیوکی اکرور وغیرہ
جدبنشی اچھے ہین اور جدھشٹھر اور ارجن وغیرہ پانڈو اور کُنتی درُوپدی اور میرا بھائی دھرتراشٹر اندھا جسنے بیٹون کے موہ مین پھنسکر اپنے نرک جانے
کی تدبیر کی تھی سب لوگ اچھی طرح ہین اور مین جانتا ہون کہ شیام سندر نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے اوتار لیکر دھرتراشٹر وغیرہ کوروُن کا گیان
ہر لیا ہی اور جو راجا لوگ اپنے راج اور فوج اور دولت کا غرور کر کے ادھرم کرتے ہین اُنھین لوگون کے مارنے کے واسطے شری کرشن بیکنٹھ ناتھ
نے اوتار لیا ہی تم شیام سندر کا حال بتاؤ کہ اُن کی چرچا کرنے مین تیرتھ اشنان کا پھل ملتا ہی یہ بات سُنتے ہی اودھو بھکت آنکھون مین
آنسو بھر کر رونے لگے اور کچھ جواب نہ دیا جب بدرجی نے اُنکو اداس اور روتے دیکھکر جانا کہ شری کرشن مہاراج انتردھیان ہو گئے اس لیے
میرے پوچھنے سے اودھو اُنکا دھیان کر کے روتے ہین ایک ساعت کے بعد اودھوجی نے آنکھ پوچھکر کہا کہ ای بدرجی تم کیشو مورت کا حال کیا پوچھتے ہو
شری کرشن روپ سورج ڈوب کر کلجگ روپی رات نے عمل کیا ہی اپنے اور دوسرے جدبنشیون کا بھاگ تمسے کیا کہون کہ پربرہم پرمیشور نے
اپنی اچھا سے بسدیوجی کے گھر جنم لیا اور سب لوگون نے اُنکا مہاتم نہ جانا اُنکو بھی ایک جدبنشی اپنا بھائی بندھ سمجھا تھا اب اُنکی مہا جانکر سوائے پچھتانے
کے اور کچھ ہاتھ نہین لگتا مین اُنکی بڑائی تم سے کہانتک برنن کرون کہ اُنھون نے سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریون سے بیاہ کر کے گرہستھ آشرم کا دھرم
نباہا اُنکا مطلب اوتار لینے اور لیلا کرنے سے یہ تھا کہ جسمین دنیا کے لوگ اور ادھرمی لوگ اُس لیلا اور کتھا کو آپس مین کہ سُنکر بھوساگر پار
اُتر جاوین دیکھو اُنھون نے کیسے کیسے بلوان دیت اور راجاؤن کو مار کر مکت دی اور پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے اپنی اچھا سے
اوتار لیکر کورو اور پانڈو سے مہابھارت کرایا اور درجودھن وغیرہ سب کوروُن کا ناش کیا اور جدھشٹھر وغیرہ پانچون بھائی پانڈو اپنے

२वसुदेव

بھگتون کی رچھا کرکے اُنکو راج گدی دی اور چھپن کروڑ جدبنشی کو دُرباسا رکھیشور سے شاپ دلوا کر آپس کی لڑائی مین مروا ڈالا یہ بات یاد کرکے مجھکو بڑا دکھ ہوتا ہی ای بدُرجی تم نسچے کرکے جانو کہ جب سے شیام سُندر جدبنشیون کا ناش کرکے بیکنٹھ کو چلے گئے تب سے ست اور دھرم دنیا سے اُٹھ گیا اور مین نے بہت بنے کرکے اُنسے کہا کہ مین تمام عمر آپ کی سیوا اور ٹہل مین رہا ہون مجھکو بھی اپنے ساتھ لیچلیے لیکن مجھکو اپنے ساتھ نہ لیجاکر مجھ سے کہا کہ تو بدری کیدار مین جاکر میرا دھیان کرکے مُکت ہو اور جو کچھ اُنھون نے مجھکو بتایا ہی اُسکا حال گیارھوین اسکندھ مین لکھا ہی اور تو گیان مجھ سے یہ کہا کہ ہمکو استھر جانکر سب جگت کا ناش سمجھو اور جیو آتما کہین نہین مرتا اسلیے میرے چلے جانے کا سوچ نہ کرنا چاہیے اور مرنا کیسا ہوتا ہی کہ جس طرح ایک کپڑے کو اُتار کر دوسرا کپڑا پہن لیوے اسی طرح یہ جیو ایک چولا چھوڑ کر دوسرے چولے مین جاتا ہی۔

ادھیاے تیسرا۔ اودھو کا شیام سندر کی استت اور بڑائی کرنا۔

اودھو جی نے بدُرجی سے کہا کہ دیکھو شیام سُندر ایسے دینِدیال تھے کہ جس پوتنا راچھسی نے اُنکو مار ڈالنے کے واسطے اپنی چھاتیون مین زہر لگا کر دودھ پلایا اُنھون نے اُس راچھسی کو بھی مار کر بیکنٹھ کو بھیجدیا ایسے دیندیال کا چرن چھوڑ کر دوسرے کس کی شرن مین جانا چاہیے اُن شیام سُندر نے واسطے بوجھ اُتارنے پرتھوی کے اپنی اچھا سے دنیا مین اوتار لیکر بسدیو جی سے کہا کہ تم ہمکو نند جی کے گھر لیجاکر چھپا آو یہ سب لیلا اُنکی تھی جس مین کوئی اُنکو نارائن جی نہ جانے نہین تو اُنکو کسکا ڈر تھا کال کو بھی ایسی سامرتھ نہ تھی جو اُنکا سامنا کر سکتا اور نند جی کے گھر جاکر کیسی کیسی لیلا کرکے برجباسیون کو سُکھ دیا نند جی کے گئو بچھڑے چرا کر جسطرح آگ لکڑی مین چھپی رہتی ہی اُسی طرح اپنے کو چھپایا اور جو دیت اور راچھس کنس کے بھیجے ہوئے اُنکے مارنے کے واسطے آئے تھے سبکو مار کر بھوساگر پار اُتار دیا اور اندر کا غرور توڑ دیا گوپی گوالون کو بیکنٹھ کا درشن کراکے اپنا چتربھجی روپ دکھایا نند جی کو سانپ کے کاٹنے سے بچایا اور گوپیون کے ساتھ راس منڈل کیا شنکھ چوڑ اور کیشی اور برکھاسر اور اگھاسر ادک دیتون کو مار کر بیکنٹھ بھیجا اور اکرور کے ساتھ متھرا جی کو چلے تب راہ مین نہاتے وقت جمنا جل مین اکرور کو اپنے چتربھجی روپ کا درشن دیا اور متھرا جی پہونچکر راجا کنس کے دھوبی کو مارا اور باہک درزی کو کپڑے پہنانے کے بدلے خوش ہو کر بیکنٹھ مین بھیجا اور سدا مالی کو خوش ہو کر ایسا بردان دیا کہ تیری دولت کبھی نہ گھٹے گی اور کُبری کو چندن لگانے کے بدلے ٹیڑھی سے سیدھی کرکے دیوکنیا کی طرح روپ دیکر اُسکی اچھا پوری کی اور شری شیوجی کا دھنکھ اِدکھ کی طرح توڑ کر کبلیاپیڑ ہاتھی کو لڑکون کے کھیل کی طرح مار ڈالا اور کشتی لڑ کر چانڈور اور مشٹک وغیرہ پہلوانون اور راجا کنس کو اُسکے آٹھ بھائیون سمیت مار کر مُکت پد دی اور جن پرمیشور کی سیوا مین شری برمھا جی اور شری شیوجی اور کال آدک سب رہتے ہین اُن ترلوکی ناتھ نے راجا اگرسین کو اپنا بھگت جانکر اُسکا حکم سیوکون کی طرح مانا اور جس طرح لڑکا کھیلتے وقت چینٹی کو مار ڈالے اسیطرح ایسے ایسے بلوان دیت اور راچھس اور راجاؤن کو مار کر آپ چلے گئے ان سب لیلاؤن کا حال دسوین اور گیارھوین اسکندھ مین لکھا ہی اور بدُرجی ایسے دین دیال جنھون نے سب لیلا سنساری لوگون کو بھوساگر پار اُتارنے کو کین اُنکے چرنون کا دھیان چھوڑ کر میرا چت دوسری جگہ نہین جاتا ہی اور وہ سانولی صورت موہنی مورت مجھے ایک ساعت نہین بھولتی۔

اُدھیاے چوتھا۔ اودھو جی کا بدُرجی سے شیام سندر کی استت اور اُنکے بجوگ کا حال برنن کرنا۔

اودھو جی نے شری کرشن جی کے برہ ساگر مین ڈوب کر کہا کہ ای بدُرجی شیام سندر کے گیان سکھانے سے سنساری مایا موہ میرا چھوٹ گیا لیکن مجھکو مُرلی منوہر کے بجوگ کا جتنا دکھ ہی وہ کہا نہین جاتا جو تمکو سُنتا ہون تو میترے رکھیشور سے جو اُسوقت وہان موجود تھے اور تھوڑے دنون مین یہان آوینگے ملکر پوچھ لینا وہ سب حال تم سے کہینگے اور جسوقت مُرلی منوہر انتردھیان ہونا چاہتے تھے اُسیوقت میترے رکھیشور نے پربھاس چھیتر مین جاکر شری کرشن جی کو ڈنڈوت کی تب شیام سندر جی نے کہا کہ ای میترے جی ہمنے تمھارے من کا حال سب جان لیا تم دھیرج رکھو ہماری مایا تمکو بیاپیگی

۱ اکرور
۲ باہک
۳ کولیاپیڑ

کسواسطے کہ تم میرے بھکت اور پچھلے جنم کے بس دیوتا اور اس جنم مین بید بیاس جی کے بھائی اور پراشر مُن کے پُتر ہو تمکو میری لیلا پر گٹ اور گپت سب معلوم رہیگی اور جو بھگوت دھرم تمکو بتاسا ہین رکھیشور نے کہا ہی اُسکو یاد رکھنا بھو ساگر پار اُتر جاؤگے یہ بات کیشو مورت سے سُنتے ہی متیرے جی نے بہت خوش ہو کر کہا کہ ای بیکنٹھ ناتھ تمھاری لیلا یاد کرکے مجھکو بڑا تعجب معلوم ہوتا ہی کسواسطے کہ برھما جی اور شیو جی اور کال کی ایسی سامرتھ نہین ہی کہ آنکھ اُٹھا کر سامنے دیکھ سکین تم جراسندھ اور کال جمن کے سامنے سے پیدل بھاگتے تھے تمھارے بھید کو کوئی نہین جان سکتا اسطرح متیرے جی شری کرشن مہاراج کی بہت استت کرکے وہان سے چلے آئے وہ سب حال جانتے ہین تمسے کہینگے اور مین مُرلی منوہر کی آگیا سے بدرکاشرم کو جاتا ہون وہان جاکر اپنا بدن چھوڑونگا جو تم یہ کہو کہ جب گیان آیا تو آنکھون مین آنسو بھرنے اور سوچ کرنیکا کیا سبب ہی شری کرشن جی کی دیا اور پریت یاد کرنے سے اُنکے بجوگ کا دُکھ مجھکو ایک ساعت نہین بھولتا ہی اُسی گیان کے پرتاپ سے مین ابتک جیتا ہون نہین تو شیام سُندر سے بچھڑتے وقت میرا پران نکلجاتا اتنا حال تمسے کہتا ہون کہ شیام سُندر نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کیلئے اوتار لیا تھا اُنھون نے بڑے بڑے ادھرمی دیت اور راجاؤن کو مار کر کوروون اور پانڈوون سے مہابھارت کرلیا اور بھیشم پتامہ اور درونا چارج اور کرپا چارج آدک بڑے بڑے پہلوان اور بدھمان اور گیانی اور ہر بھگتون کے رہنے پر بھی اُس فوج مین اٹھارہ اچھوہنی دل ناش کرکے پرتھوی کا بوجھ اُتارا ای بدرجی پرمیشور کی اچھا سب پر بلوان ہی اتنی کتھا سُناکر سوت جی نے کہا کہ ای رکھیشور جو لوگ پرمیشور کی کتھا اور کیرتن مین دُکھ کی جگہ رو دیتے ہین اُنکے بہت جنمون کے پاپ آنکھون کی راہ سے بہکر نکلجاتے ہین آدمی کو اپنے بھلے کے واسطے پرمیشور شیام سندر کے اوتارون کی کتھا اور لیلا سُننے کے برابر اور کوئی بات اچھی نہین ہوتی اور مہابھارت ہوجانے پر بھی شری کرشن مہاراج نے پچیس برس تک دُنیا مین رہ کر راجا جدھشٹھر سے دو مرتبہ جگیہ کراکے دنیا مین اُنکو جس دیا۔

ادھیاے پانچوان۔ رخصت ہونا بدرجی کا اودھو جی سے اور جانا بدرکاشرم مین اور بدن چھوڑنا اپنا ساتھ جوگ ابھیاس کے

شُکدیو جی نے کہا کہ ای راجا اودھو جی نے بدرجی سے کہا کہ اب ہمکو بدا کرو تو ہم بدرکاشرم کو جاوین بدرجی نے یہ بات اودھو جی کی سنتے ہی آنکھون سے آنسو بہاکر کہا کہ دیکھو شیام سُندر نے چندرما کی دنیا مین روشنی ظاہر کرکے پرتھوی کا بوجھ اُتارا اور دھرم اور گئو اور براہمن کی رچھا کرکے گئو لوک کو چلے گئے اور ہم لوگون نے اگیان اور ابھاگ سے اُنکا پرتاپ نہین جانا اور ای اودھو تم آٹھون پہر اُنکے پاس رہتے تھے اُنکی مایا ایسی زبردست ہی کہ تمنے بھی اُنکو نہ پہچانا اسلیئے یہ بات یقین کرنا چاہیئے کہ بنا کرپا مُرلی منوہر کے اُنکے بھید اور مہما کو کوئی نہین جان سکتا جو ہم لوگ تم ایسے بھگتون کی سیوا اور ٹہل مین رہتے تو جنم ہمارا اسپھل ہوجاتا لیکن بنا کرپا اور دیا شیام سندر پیارے کے ہر بھگتون کا ست سنگ نہین ملتا ہم جانتے ہین کہ ہمارے پچھلے جنم کے پن سہائے ہوئے جو آپکا درشن ملا سوت جی سونک آدک رکھیشور اور شکدیو جی راجا پرچھیت سے کہتے ہین کہ اودھو جی یہ سب باتین کہکر بدرجی سے بدا ہوئے اور بدرکاشرم مین جاکر شیام سُندر کے دھیان مین لگاکر جوگ ابھیاس کے ساتھ تن اپنا تیاگ کردیا اور بیکنٹھ دھام کو چلے گئے اور بدرجی سب تیرتھ جاترا کرتے متیرے جی سے ملنے کی چاہنا کرکے روتے اور سوچ کرتے ہوئے ہردوار مین آکر ٹھہرے اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی نے کہا کہ ای پرچھیت اودھو جی نے سب حال انتر دھیان ہونے شیام سندر کا بدرجی سے اسواسطے نہ ظاہر کیا کہ جس مین یہ حال سنکر بدرجی اُنکے برہ مین بدن اپنا نہ چھوڑین۔

ادھیاے چھٹوان۔ پوچھنا بدرجی کا یہ بات متیرے رکھیشور سے کہ دنیا کس طرح پیدا ہوتی ہی۔

شُکدیو جی نے کہا کہ ای راجا بدرجی نے جب ہردوار مین متیرے رکھیشور سے بھینٹ کرکے اُنکو ڈنڈوت کی تب متیرے جی نے پوچھا کہ ای بدرجی تم بہت اُداس دکھلائی دیتے ہو اسکا کیا سبب ہی بدرجی نے حال ملنے اودھو جی اور خبر پانا انتر دھیان ہونے شری کرشن جی اور مارے جانے درجودھن وغیرہ کوروون کا مہابھارت مین اور ناش ہونا سب جدبنسیون کا جسطرح اودھو جی سے سُنا تھا متیرے رکھیشور سے کہکر کہا کہ شیام سُندر بہاری

کے بیکنٹھ جانے کا حال سُنکر ہمارا یہ حال ہوا ہی مین آپسے یہ چاہتا ہون کہ جو کچھ گیان شری کرشن مہاراج کے مُنھ سے اپنے سُنا ہی وہ برنن کیجیے
جس مین میرا کام پورا ہو یہ بات سُنکر میترے جی نے کہا کہ جو کچھ تمکو اچھا ہو وہ بات پوچھو بدُر جی نے کہا کہ آدمی ہمیشہ اپنے سُکھ کے واسطے تدبیر
کرتا ہی لیکن سُکھ نہین پاکر اُسکے برخلاف دُکھ اُٹھاتا ہی اُس دُکھ کا دینوالا کون ہی اسکا بھید کہیے اور یہ بھی کہیئے کہ پریشور سگن اوتار کس واسطے
لیتے ہین اور اُنکو سنسار رچنے اور پھر ناش کر دینے سے کیا فائدہ ہوتا ہی اور مین اپنے گیان سے یہ جانتا ہون کہ واسطے پاپ چھوٹنے اور بھوساگر
پار اُترنے ہم سب جیوون کے اس بچار سے سگن اوتار لیتے ہین جس مین آدمی اُن اوتارون کی کتھا اور لیلا اسمین کہہ سُنکر اُسکے پرتاپ سے بھوساگر پار
اُترجاوین تسپر بھی اگیانی لوگ جو پریشور کی کتھا اور لیلا سُننے مین پریت نہ رکھین اور دن رات سنساری مایا موہ مین لپٹ کر خراب ہووین تو
بدنصیبی اُنکی ہی اسمین پریشور کو کیا دوش دینا چاہیئے اور یہ بھی بتلائیے کہ پریشور کس طرح برہما روپ ہو کر جگت کی اُتپت اور بشن روپ ہو کر جگت کا
پالن اور شری مہادیو جی کا روپ رکھکر سب جیوون کا ناش کرتے ہین اور یہ بات بھی کہیے کہ وہ کون سی تدبیر ہی جسکے کرنے سے پریشور آدمی
سے خوش ہوتے ہین اور اُنکے خوش ہونے سے آدمی دنیا مین اپنا مطلب پاکر مرنے کے بعد مُکت ہوتا ہی اور جگت کی ریت ایسی ہی کہ جب
کوئی آدمی کسی قصور کے بدلے سزا پاتا ہی تب وہ پھر جلدی ادھرم نہین کرتا اور یہ جیو بُرا کرم اور پاپ کرنے سے چوراسی لاکھ جون اور نرک مین
بہت دُکھ پانے کے بعد تب کہین آدمی کا بدن پاتا ہی پھر یہ جیو پریشور کی مایا مین لپٹ کر ادھرم کو کیون نہین چھوڑتا اور سزا پانے پر بھی ایسا کام
کیون نہین کرتا جسمین جنم اور مرن سے چھوٹ جاوے اسکا کیا سبب ہی آپ کرپا اور دیا کرکے ان سب باتون کا حال کہیے کہ میرے من کا سندیہ مٹ جائے

ادھیاے ساتوان۔ برنن کرنا میترے جی کا استت اور بڑائی شیام سُندر کی

شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا بدُر جی کی بات سُنکر میترے جی نے کہا کہ اے بدُر جی تم آپ گیانی ہو اور تمکو لڑکپن سے ہرچرنون مین بھگت پیدا ہو کر
کوئی حال تمسے چھپا نہین ہی جو تمنے مجھ سے پوچھا اس سے مین اپنی عقل کے موافق تمسے کہتا ہون جس دُنیا کے لوگ بھی یہ حال سُنکر بھوساگر پار
اُترجاوین اور تم دھرم راج کا اوتار کوروون کے کل مین ہو کر پریشور کے سب گُن جانتے ہو اور مانڈبیہ رکھیشور کے شاپ سے تم نے
یہ بدن پایا ہی شری کرشن جی مہاراج سب باتون مین تمھاری صلاح لیکر کام کرتے تھے اور تمکو پریشور کی بھگت اور پریت ہی اس لیے ہم وہ
بھاگوت دھرم تمسے کہتے ہین جو پراشر مُن اپنے باپ سے ہمنے پڑھا تھا تم من لگا کر سنو جو آدمی پریشور سے بیمکھ ہین وہ دُکھ کے سمندر مین پڑے
رہکر جنم اور مرن سے چھٹی نہین پاتے اور جو کام اپنے سُکھ کے واسطے کرتے ہین اُنکو سوائے دُکھ کے سُکھ نہین ملتا جو پریشور کا بھجن اور اسمرن
تھوڑا تھوڑا کرین تو دنیا کے دُکھ سے اسطرح چھوٹ جاوین جس طرح دوا کھانے سے بیماری روز روز کم ہوتی جاتی ہی اور آدمی دنیا مین بھلا یا بُرا کام
جیسا کرتا ہی ویسا پھل پاتا ہی اور جس طرح آدمی نے لڑکے لڑکی استری وغیرہ سنساری موہ مین پھنسکر اُنسے اپنا سُکھ اور بھلا چاہتا ہی اور سوائے دُکھ کے سُکھ
نہین پاتا اسیطرح کنوئین کا کیڑا اپنے رہنے اور سُکھ کے واسطے جالا جمع کرکے آخر کو اُسی جالا جمع کرنے سے کنوئین مین پھنسکر مرجاتا ہی اور نکل نہین سکتا
وہی حال آدمی کا بھی سمجھنا چاہیے اور بغیر کرپا پریشور کے اُنکی مایا سے آدمی کا چھوٹنا بہت مشکل ہی اس مایا سے چھوٹنے کے واسطے پریشور کی
کتھا سُننا اور اُنکے نام کا اسمرن کرنا آدمی کو اُچت ہی اور دُنیا کے جھوٹے بیوہار کو سچا جاننا بھی پریشور کی مایا ہی سمجھنا چاہیے جب آدمی اندرلوک
کے سُکھ کو چھوڑکر من اپنا برکت کرکے پریشور کا بھجن اور اسمرن کرے تب اُس مایا سے چھوٹ سکتا ہی جس طرح سپنے کا دُکھ جاگنے سے نہین رہتا
اسی طرح لوک اور پرلوک کے دُکھ ہر بھجن کرنے سے چھوٹ جاتے ہین اور جگت کی اُتپت اس طرح پر ہی کہ جب اُس آدنرنکار جوت کو کہ وہ روپ
اُنکا کوئی نہین دیکھ سکتا اس بات کی اچھا ہوتی ہی کہ دنیا پیدا کرکے ہم اپنے روپ کو آپ دیکھین جسطرح کوئی آدمی اپنا مُنھ آئینے مین دیکھے تب وہ آدنرنکار پہلے

ایک جوت پرگٹ کرتے ہین جسکو ادپرش کہاجاتاہی پھر ایک مہاتتو یعنی جڑ پیدا کرکے اُس سے تین گن ست رج تم ظاہر کرتے ہین ستوگن سے دیوتاؤن کے
گن اور رجوگن سے پانچون تتو اور تموگن سے پنچ بھوت آتما پیدا کرکے اُسی پانچو تتو سے اندری وغیرہ اور آدمی کا بدن طیار ہوتاہی اور ایک ایک انگ کے ایک
ایک دیوتا مالک ہوتے ہین آنکھ کے دیوتا سورج ناک کے اشونی کمار زبان کے برن اُسیطرح سب انگ کے دیوتا ہین اُنکا حال دوسرے اسکندھ کے دسوین ادھیاے مین لکھاہی

ادھیاے آٹھوان۔استت کرنا دیوتاؤن کا نارائن جی کی۔

متیرے جی نے کہاکہ ای بدر جی جب یہ سامان دنیا پیدا کرنیکا ظاہر ہوا تب دیوتاؤن نے دنیا پیدا کرنے کا حکم پاکر اپنا کام کیا جب وہ کام نسے
پورا نہوا تب دیوتاؤن نے ہار مانکر نارائن جی کا دھیان اور استت کرکے ہاتھ جوڑکر اس طرح پر کہاکہ ای دنیا ناتھ جو آدمی دنیا مین آپکے تیج کا پرکاش
سب جیوؤن مین سمجھکر آپکے چرنون کا دھیان اور پوجن کرتاہی وہ جگت کی مایا اور دُکھ سے چھوٹکر سُکھ پاتاہی اور آپ کی کتھا اور لیلا سننے سے اُسکے
من مین اس بات کا یقین ہوتاہی کہ سب سے بڑے اور کرتا دھرتا نارائن جی ہین ہماری کرپا نہ ہو تو ہم لوگون سے یہ کام دنیا پیدا کرنیکا جو بہت مشکل ہی
نہین ہوسکتاہی تب اُسی اونرنکار نے اُنکے استت کرنے پر خوش ہوکر دیوتاؤن کی طرف جیسے کرپا درشٹ سے دیکھا ویسے ہی وہ پانچون تتو اکٹھے
ہوکر ایک مانس کا پنڈ ہوگیا اُسی کا نام ادپرش ہوکر اُسکے رہنے کے واسطے پاتال لوک اور بھولوک اور بیکنٹھ لوک جسکو تینون لوک کہتے
ہین بن گئے اور وہی پرش آنکھ کان ہاتھ وغیرہ اندریون کا مالک ہوا اور اُسی پُرش کو براٹ روپ کہتے ہین اور دُنیا کے سب بیوہار اُسی
روپ مین ہین اُس پرش کی نابھ سے ایک کمل کا پھول نکلا جس پھول مین سے برھما جی پیدا ہوئے اور اُسی آدپرش کی دیا اور کرپا سے
برھما جی نے اپنے مُنھ سے براہمن اور ہاتھ سے چھتری اور جانگھ سے بیش اور پیر سے شودر چارون برن کو پیدا کیا۔

ادھیاے نوان۔کہنا متیرے رکھیشور کا اُتپت سب سرشٹ کی

اتنی کتھا سُنکر بدر جی نے متیرے رکھیشور سے پوچھاکہ ای مہاراج یہ اوتار آدپرش کا ہوا اور سب دوسرے اوتارون کا حال کسطرح پر ہی وہ بھی
کہئے یہ بات سُنکر متیرے رکھیشور نے کہا ای بدر جی جسوقت مہا پرلے ہونے سے چارون طرف جلامئی ہوکر کچھ نہ دیکھ پڑتا تھا اُسوقت وہ آدپرش
جسکا حال اوپر کہہ چکا ہون شیش ناگ کی چھاتی پر شین کرتے تھے اُنکی نابھ سے ایک پھول کمل کا جس مین بڑا پرکاش تھا نکلا اور اُس پھول کی نال سے
برھما جی پرگٹ ہوکر اُس پھول پر آبیٹھے اور بچار اکہ ہمکو کسنے پیدا کیا اور یہ کمل کا پھول کسکی قدرت سے کھڑا ہی اس چنتا مین برھما جی اس کمل کی نال
پکڑے ہوئے ہزار برس تک پانی مین تھاہ لینے کے واسطے چلے گئے جب اُس پھول کی جڑ اُنکو نہ ملی تب ہار مانکر پھر اُسی پھول پر آبیٹھے اور اُسی چنتا
مین بیاکل تھے اسلیئے تم جانو کہ پہلے سب جیو مور کھ رہتے ہین پیچھے نارائن جی کی کرپا سے گیان ہوتاہی جسوقت برھما جی اسی سوچ مین تھے اسیوقت یہ آکاش
بانی ہوئی کہ پرمیشور کا تپ اور دھیان کرو تب تمکو گیان ملیگا یہ آکاش بانی سُنکر جب برھما جی نے پرمیشور کا اسمرن اور دھیان کیا تب برھما جی کے
ہردے مین گیان کا پرکاش ہوکر اُنکو یہ دیکھ پڑا کہ ایک پرش شیش ناگ کی چھاتی پر شیام روپ بہت سُندر چتربھج لچھمی جی سہت سوتاہی اور اُسکی نابھ
سے کمل کا پھول نکلا ہم اُس پھول سے پیدا ہوے ہین اور اُس پرش نے دنیا پیدا کرنیکا کام ہمکو دیاہی جب برھما جی کو سب سنساری چیزین اُسی
پرش کے روپ مین دکھائی دین تب برھما جی نے ہاتھ جوڑکر یہ استت اُنکی کی کہ ای ترلوکی ناتھ جو آدمی آپ سے بمکھ ہین اُنکو سُکھ کبھی نہین ملتا وہ
ہمیشہ سنساری مایا موہ مین بیاکل رہتے ہین اور رات کو سوتے وقت اُنکو بہت چنتا لگی رہتی ہی کہ کل ہمکو یہ کام کرنا ہوگا ایک کام سے فرصت
پائی تو دوسرے کام کی فکر ہوتی ہی اور آپ کے نام کا اسمرن اور چرن کمل کی بھگت رکھنے والے لوگ آپکی کرپا اور دیا سے اپنے مطلب کا پھل
پاکر ہمیشہ خوش رہتے ہین جو کوئی کہے کہ اچھا سادھو اور بیٹھنو کسطرح پوری ہوسکتی ہی تو جو لوگ جنگل مین جاکر آپ کا تپ اور جپ کرتے ہین

اُن کے مَن مین جسوقت اچھا استری اور دھن اور دنیا کے سُکھ کی ہوتی ہی اُسی وقت آپ کی کرپا سے اُنکو اندرلوک کے سُکھ ملجاتے ہین مین چاہتا ہون کہ آپ کے چرنون کے ناخن جو سُورج سے زیادہ روشن ہین ہمیشہ میرے ہردے مین بسے رہین جسکی روشنی سے اگیان کا اندھکار میرے انتہ کرن مین نہووے اور آپکا درشن جوگی اور رکھیشورون کو دھیان مین بھی جلدی نہین ملتا آپ نے بڑی کرپا کرکے اپنا درشن مجھکو دیا یہ سب استت کرکے برھماجی نے اُسی پرش سے بنے کیا کہ اے سُوامی آپنے مجھکو واسطے پیدا کرنے جیوؤن کے حکم دیا پر مجھسے بغیر شکت اور کرپا آپکے کچھ نہین ہوسکتا کہ دنیا کو پیدا کرون میرے اوپر دیا کیجیے تو مین وہ کام کرون پر ایسا نہو کہ اہنکار کے گڑھے مین اگر کر ایسا سمجھون کہ جیوؤن کا پیدا کرنیوالا مین ہی ہون تب اُس پُرش نے جو شیش ناگ کی چھاتی پر شین کرتے تھے برھماجی کی طرف آنکھ اُٹھا کر کہا کہ جیسا تو چاہتا ہی ویسا ہی ہوگا لیکن تو اپنا مین پرمیشور کے تپ ورا سمرن مین لگائے رہ اور کام کر دِدھ لوبھ اہنکار سے دور رہ اور سب اندریون کو اپنے قابو مین رکھ جب یہ عادت رکھنے سے تجھکو گیان پیدا ہوگا تب مجھکو اپنا مالک اور پیدا کرنیوالا جانکر سب جیوؤن مین میرے تیج کا پرکاش برابر دیکھے گا جس طرح آگ لکڑی مین رہتی ہی لیکن بغیر تدبیر کیے ظاہر نہین ہوتی اسی طرح تو میرے چرنون کا دھیان لگاکر دنیا کو پیدا کر تجھکو غرور نہ ہو کر دھیان کرتے وقت میرے سب انگ کا درشن ملے گا اور بغیر پڑھے سب بدیا یاد ہو جائے گی اور تجھکو اپنے پیدا کیے ہوئے کسی جیو کے مرنے کا دُکھ نہ ہوگا بے کھٹکے ہو کر دنیا کو پیدا کر۔

ادھیاے دسوان ۔ پیدا کرنا برھماجی کا دیوتا اور پانچون تتو اور برچھ آدک کا نارائن جی کی کرپا سے

میترے رکھیشور نے کہا کہ اے بدرجی وہ پرش برھماجی کو دھیان مین درشن اور دھیرج دے کر انتردھیان ہوگئے اور برھماجی نے اُس پرش کی کرپا درشٹ کے دیکھنے سے اپنے مین دنیا پیدا کرنے کی طاقت پا کر دُنیا کا پیدا کرنا شروع کیا پہلے اُنھون نے دیوتاؤن کو پانچون تتو سمیت جسکا برنن اوپر ہوچکا ہی پھر بہت طرح کے درخت اور پشو اور پنچھی پیدا کیے جب برھماجی دیوتا اور درخت وغیرہ کو پیدا کر چکے تب اُنھون نے کئی آدمی جسکو دُکھ اور سُکھ دونون برابر لگتے ہین اپنی اچھا سے مانسی سرشٹ پیدا کی اور کمل کے پھول سے چودہ بھون یعنی سات لوک اوپر کے اور سات لوک نیچے کے بنائے اسکے بعد ست جگ ترتیا دواپر کلجگ یہ چارون جگ بنا کر برس مہینا گھڑی پل کا حساب کیا جسکے آخر ہونے سے دیوتا اور آدمی اور دیت اور راچھس آدک سب جیوؤن کی عمر پوری ہوتی ہی اور دیوتا اور دیت اور راچھس اور آدمی کی جون آگے اور پشو اور پنچھی کی جُون پیچھے بنائی اور برھماجی کی عمر کا ایک دن چودہ منونتر کا ہوتا ہی اور ایک منونتر مین اکہتر چوکڑی جگ کی گذرتی ہین جس کی سب نوسو چورانوے چوکڑی ہوئین جب وہ آخر ہو جاوین تب برھماجی کی عمر کا ایک دن سمجھنا چاہیے اور اسی دن کے حساب سے تیس۳۰ دن کا مہینا بارہ مہینے کا برس ہو کر سو برس برھماجی کی عمر ہی اور اُنکی رات بھی اسی دن کے برابر ہوتی ہی برھماجی دن پھر سب جیوون کو پیدا کرتے ہین اور جب برھماجی کا ایک دن گذر کر شام ہوتی ہی تب پرلے ہو کر جگت کے سب جیو ناش ہو جاتے ہین اور جب رات ہو کر پھر صبح ہوتی ہی تب برھماجی سب جیوؤن کو اُنکے کرم کے موافق ویسی ویسی جُون مین پھر پیدا کرتے ہین اس طرح جب پچاس برس کی عمر برھماجی کی ہو جاتی ہی تب اُسکو آدھی پرلے کہتے ہین اور جب سو برس کی عمر برھماجی کی پوری ہو کر اُنکا بدن چھوٹ جاتا ہی تب مہاپرلے ہو کر چارون طرف سواے پانی کے اور کچھ نہین رہتا ایک وہی آدپرش ابناشی اکیلے رہجاتے ہین اور یہ حال ایک برھمانڈ کا کہا گیا اور برھمانڈون کا حال گولر کے پھل کی طرح سمجھنا چاہیے اسطرح کے بہت سے برھمانڈ ہوکر سکیے پیدا اور پالن اور ناش کرنیوالے آدپرش بھگوان ہین وہ چاہین تو کئی ہزار برھمانڈ ایک ساعت مین پیدا کر کے پھر اُنکا ناش کر دیوین اور اسکا بھید کوئی نہین جان سکتا وہ نارائن جی اُسوقت تھے جب کوئی نہ تھا اور جب کچھ نہ رہے گا تب بھی وہ ابناشی پرش بنے رہینگے اور موت اُنکے پاس نہین آسکتی وہ ہمیشہ ایک روپ رہ کر گھٹنے اور بڑھنے سے کچھ کام نہین رکھتے جو کچھ اس برھمانڈ مین دیکھتے ہو سب اُنکی رچنا ہی جو کام اُتم یا

مدھم کسی آدمی سے ہوتا ہے سبکا حال وہ جانتے ہین اور اس برھمانڈ کو گولر کی طرح سمجھنا چاہیے جسطرح گولر کے پھل مین چھوٹے چھوٹے مچھر رہ کر اس پھل کے ٹوٹنے کے وقت اُڑجاتے ہین اسیطرح برھمانڈ مین سب جیو رہکر پرمیشور کے بھید کو کوئی نہین جانتا ہے جنکو ست سنگ کرنے سے گیان ملتا ہے وہ لوگ سنساری بیوہار اور اس بدن کو چھوٹا سمجھکر سب جیوؤن مین پرمیشور کا چمتکار برابر جانتے ہین وہ انباشی پرش گولر کے درخت کے مانند ہے جسطرح اُس درخت مین ہزارون پھل گولر کے لگے رہتے ہین اُسیطرح نارائن جی کے سب روئین ہزارون برھمانڈ بندھے رہتے ہین اس سبب سے سب جیوؤن مین اُنھین کا پرکاش سمجھنا چاہیے۔

ادھیاے گیارھوان پیدا کرنا برھماجی کا سنک سنندن سناتن سنت کمار کو جو اوتار نارائن جی کے ہین اور رُدّر کو

میترے رکھیشور نے کہا کہ اے بدرجی جب برھماجی کو دیوتا اور منکھ آدک جنکا برنن اوپر ہوچکا ہے پیدا کرنے پر بھی سنتوکھ نہین ہوا تب اُنھون نے سب سرشٹ بڑھنے کے واسطے سنک سنندن سناتن سنت کمار کو جو لوگ اوتار نارائن جی کے ہین اپنے ہردے سے پیدا کیا اور اُنسے کہا کہ تم لوگ بھی پرجا کو پیدا کرو اور جو بردان ہمسے مانگو وہ ہم تم کو دیوین اُنھون نے گیان کی راہ سے اپنے من مین بچار کیا کہ جو مان باپ بھائی بھجن کرنے سے منع کرین اُنکو اپنا دوست نہ سمجھنا چاہیے ایسا بچار کر سنت کمار آدک چارون بھائیون نے برھماجی سے کہا کہ ہم لوگ یہی بردان مانگتے ہین کہ ہماری عمر ہمیشہ پانچ برس کی بنی رہے اور من ہمارا کام کرودھ لوبھ موہ مین نہ پھنسکر پنچ بھوت آتما کے بس نہو اور اپنے من اور اندریون پر ہم لوگ زبردست رہین اور جوانی اور بڑھاپا ہمپر دخل نکرے کسواسطے کہ پانچ برس کی عمر مین اندریان اپنا زور اُسپر نہین کر سکتی ہین ہملوگ ہر بھجن کرینگے ہمکو جیو پیدا کرنے کا حکم نہ دیجیے دینار چنے سے بھگوت بھجن مین ہرج ہوگا یہ بات سُنکر برھماجی نے اُنکو ایسا بردان دیا کہ تم لوگ ہمیشہ پانچ برس کی عمر کے رہ کر سب اندریون کو اپنے قابو مین رکھوگے لیکن جو تم نے میرے کہنے سے پیدا کرنا جگت کا قبول نہین کیا یہ بہت بیجا کیا برھماجی نے یہ کہکر اپنے بیٹون پر حکم نماننے سے جب غصہ کیا تب اُنکی دونون بھونہہ مین سے ایک پُرش سندر اور شام رنگ کا پیدا ہوکر رونے لگا اُسکو دیکھتے ہی برھماجی نے پوچھا کہ تو کیون روتا ہے تب اُسنے جواب دیا کہ مین چاہتا ہون کہ میرا نام رکھکر مجھکو کوئی کام بتلاؤ برھماجی نے کہا کہ تو نے پیدا ہوتے ہی رو دیا اسواسطے مین نے تیرا نام رودر رکھا تو جیوؤن کو پیدا کر تو سب دیوتاؤن سے اُتم ہوکر دنیا مین شیو شنکر بھولاناتھ اور مہادیو آدک تیرے بہت سے نام ہونگے جب رُدّر نے برھماجی کے حکم سے راچھس اور بھوت پشاچ آدک جنکے سوبھاؤ مین کام کرودھ لوبھ آہنکار بھرا تھا اپنی اچھا سے پیدا کیے تب وہ لوگ برھماجی کو اچھے نہ معلوم ہوئے تب برھماجی نے کہا کہ اے رُودّر تو کرودھ سے پیدا ہوا ہے جب تک تیرے چت مین ستوگن نہ آوے گا تب تک تیرے پیدا کیے ہوئے جیو ادھرمی ہونگے اسلیے تو پہلے جاکر پرمیشور کا تپ کر جب تیرے سوبھاؤ سے تموگن دُور ہوکر ستوگن آویگا تب ستوگن سے جیوون کو پیدا کرنا تپ کرنے سے تجھکو پرمیشور کا درشن ملیگا یہ بات سُنتے ہی رودر پیدا کرنا جیوون کا بند کرکے تپ کرنے کو چلے گئے۔

ادھیاے بارھوان پیدا کرنا برھماجی کا نارد اور بشسٹھ اور انگرا اور رکھیشور اور سوایمبھو منُ اور ست رُوپا کو۔

میترے رکھیشور نے کہا کہ اے بدرجی برھماجی نے اسکے بعد نارد اور بشسٹھ اور انگرا وغیرہ کئی رکھیشور جنکے نام آگے کہے جاوینگے پیدا کرکے سرسوتی نام ایک لڑکی اپنے بچن سے پیدا کی وہ لڑکی بہت خوبصورت اچھے گہنے اور کپڑے پہنے ہوئے ظاہر ہوئی جسکا روپ دیکھتے ہی برھماجی پرمیشور کی مایا سے موہت ہوکر اُسکے ساتھ بھوگ کرنا چاہا تب نارد اور انگرا وغیرہ نے یہ ادھرم دیکھ کر برھماجی کو سمجھایا کہ اے پتاجی جب تم جگت گرو ہوکر ایسا پاپ کروگے تب دنیا کے لوگ بھی یہی حال سُنکر پاپ کرینگے اس لیے تم کو اپنی لڑکی سے بھوگ کرنا نچاہیے جب برھماجی کو اپنے لڑکون کے سمجھانے سے گیان ہوا تب اُنھون نے شرمندہ ہوکر اُسی وقت اپنا وہ بدن چھوڑ کر دوسرا بدن دھارن کیا اور برھماجی کی لاش سے ایک اندھیرا اُٹھ کر وہی کہرا دنیا مین ظاہر ہوا جو صبح کے وقت دکھلائی دیتا ہے پھر برھماجی نے چارون مُکھ سے چار بید پیدا کرکے بنانا مکان اور بید

اور جگیہ اور دان اور راگ آدک کا چار طرح کی بدیا اور چارون آشرم پیدا کیے جب برھماجی نے دیکھا کہ اکیلے میرے پیدا کرنے سے جیو بہت نہین بڑھتے
تب اُنھون نے اپنے داہنے انگ سے سوایمبھُومن نام ایک پرش اور بائین انگ سے ست روپا نام استری پیدا کر کے اُن دونون کا بواہ کر دیا اور اُنسے کہا کہ تم
دونون آپس مین بھوگ بلاس کر کے آدمی پیدا کرو یہ بات سُنکر سوایمبھومن نے کہا کہ ای برھماجی مین آپکی کرپا سے بہت آدمی پیدا کرونگا لیکن اُنکے رہنے کیواسطے
جگہ چاہیئے چارون طرف پانی بھرا ہوا ہی اور وہ لوگ پانی پر نہین رہ سکتے ابھی تک آپ نے جنکو پیدا کیا وہ سب کمل کے پھُول پر بیٹھے ہین میرے پیدا کرنے سے
زیادہ ہو کر کہان رہینگے یہ بات سوایمبھُومن سے سُنکر برھماجی نے کہا کہ پہلے تم نارائن جی کا تپ کرو پھر آدمی پیدا کرنا مین اُنکے رہنے کیواسطے جگہ کی تدبیر کرتا ہون

ادھیاے تیرھوان ـ سبب کرنا برھماجی کا نارائن جی سے جیوون کے رہنے کی جگہ کے واسطے اور پربرھم پرمیشور کا باراہ اوتار دھر کر لانا پرتھوی کا پاتال سے

متیرے رکھیشور نے کہا کہ ای بدر جی جب سوایمبھُومن نے پرتھوی ظاہر ہونے کے واسطے کہا تب برھماجی نے اوپرش پرمیشور کا دھیان کر کے
پرمیشور سے بنے کیا کہ ای مہا پربھو تغیر کرپا اور دیا آپکے اس جیو کا کوئی کام پورا نہین ہوتا یہ بہت طرح کی اچھا اور ابھلا کھا من مین کرتا ہی جیسے تم دیا کرتے ہو
وہ اپنا مطلب پاتا ہی اور مین تمھاری اگیا سے جیوون کو پیدا کرتا ہون لیکن وہ لوگ بدون ادھار کے پانی پر کس طرح رہینگے جتنے جیو ابتک پیدا ہوئے
وہ سب پھول پر بیٹھے ہین آپ جیسا حکم دیوین ویسا مین کرون نارائن جی نے یہ بات برھماجی کی سنتے ہی اُنکو دھیان مین درشن دیکر کہا کہ تم اس بات کا
سوچ مت کرو مین ابھی اوتار دھر کر پرتھوی سب جیوون کے رہنے کے واسطے لائے دیتا ہون یہ کہکر پربرھم پرمیشور انتردھیان ہو گئے اور اُنھون
نے بچار کیا کہ پرتھوی کو ہرنیاکش دیت اُٹھا کر پاتال مین لیگیا ہی وہان سے لانا چاہیے تب پرمیشور کی اچھا سے برھماجی کو چھینک آئی تو اُنکے داہنے
نتھنے سے ایک شوکر بہت چھوٹا مچھڑ کے برابر جسکو باراہ کہتے ہین گر پڑا جب وہ شوکر ساعت بھر مین ہاتھی کے برابر بڑھکر اپنی بولی مین گرجنے لگا تب
برھماجی پہلے گھبرا کر کہنے لگے کہ یہ کون جیو ہی جو ایسا جلد بڑھ گیا پھر گیان کی راہ سے اُنھون نے جانا کہ میرے بنے کرنے سے بیکنٹھ ناتھ یہ روپ دھر کر پرتھوی
لانے کی تدبیر کرنے آئے ہین نہین تو دوسرے کو کیا سامرتھ ہی کہ جو ایک ساعت مین اتنا بڑھ جاتا یہ بات بچار کر برھماجی نے باراہ جی سے بنے کیا
کہ ای مہاراج آپ نے باراہ روپ ایشور ہو کر اپنی بات پوری کی یہ بات برھماجی کی سنتے ہی باراہ جی پھُول پر سے پانی مین کود پڑے اور پاتال مین
جا کر جب ہرنیاکش دیت کو وہان نہین دیکھا تب باراہ جی نے پرتھوی کو جو وہان پر باون کروڑ جوجن لمبی چوڑی رکھی تھی اپنے دانتون پر اس طرح اُٹھائی
جس طرح ہاتھی اپنے دانتون پر کمل کا پھول اُٹھالے جب باراہ جی پرتھوی لیے ہوئے چلے آتے تھے تب راہ مین ہرنیاکش دیت سے جو بڑا زبردست
ہو کر کوئی دیوتا اُس سے لڑنے کی سامرتھ نہین رکھتا تھا لڑائی ہوئی باراہ جی ہرنیاکش دیت کو مار کر پرتھوی کو پانی کے اوپر لائے برھماجی پرتھوی کو
دیکھتے ہی بہت خوش ہو کر پربرھم پرمیشور سے بولے کہ جس طرح آپ بڑی کرپا کر کے پرتھوی کو لائے اسیطرح دیا کر کے پرتھوی کو پانی پر رکھکر ٹھہرا دیجیے جسمین
سب خوشی سے رہ کر پرتھوی پر جگیہ اور ہوم کرین جب باراہ جی نے پرتھوی کو پانی پر رکھا اور وہ مٹی ہونے سے گلنے لگی تب پرمیشور نے اپنی شکت پرتھوی کو دیکر
پانی پر ٹھہرا دیا بشسٹھ وغیرہ جو لوگ برھماجی اور سوایمبھُومن اور ست روپا سے پیدا ہوئے تھے نارائن جی کی استت کرنے لگے اور اُسپر رہکر پرمیشور کا سمرن جگیہ ہوم کرنے لگے

ادھیاے چودھوان ـ کہنا متیرے رکھیشور کا بدر جی سے یہ بات کہ جے بجے بیکنٹھ کے دوارپال کے سنے دت کے پیٹ مین آکر گربھ باس کیا

دربان

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا اتنی کتھا سُنکر بدر جی نے متیرے رکھیشور سے پوچھا کہ نارائن جی نے واسطے مارنے ہرنیاکش اور ہرنیہ کشپ دیت
کے آپ کیون اوتار لیا کیا دیوتا لوگ اُنکو نہین مار سکتے تھے متیرے رکھیشور نے کہا کہ ای بدر جی ہرنیاکش اور ہرنیاکشپ وتار جے بجے بیکنٹھ کے دوارپالکون کا

१कश्यप

ہی سواے نارائن جی کے دوسرا کوئی اُنکو نہین مار سکتا تھا اُنکی کتھا اسطرح پر ہی کہ کشپ برھماجی کے بیٹے دو استری رکھتے تھے ایک کا نام دت اور دوسری کا نام ادت تھا دیوتا لوگ ادت کے بیٹے اور دیت لوگ دت کے بیٹے ہین جب دونون دیوتا لوگ اندراسن کا راج اور سکھ بھوگ کرتے تھے انھین دنون دیتون کی مان نے اپنے بیٹونکی راجگدی چھوٹ جانے سے کشپ اپنے خاوند کی سیوا کرنا اسلیے شروع کی کہ جسمین یہ خوش ہوکر ایسا زبردست بیٹا مجھکو دیوین جو دیوتاؤن سے راج چھینکر اندراسن پر بیٹھے ایکدن دت نے اپنے خاوند کو خوش دیکھکر کہا کہ مین چاہتی ہون کہ میرے بیٹے ایسے شور بیر پیدا ہون جو ادت کے بیٹون کو لڑائی مین جیت کر اندراسن چھین لیوین دیوتا لوگ دھرماتما تھے اسلیے کشپ جی کو اُنکی ہار من مین نہین بھاتی تھی لیکن کشپ جی نے دت اپنی استری کی سیوا کرنے سے شرمندہ اور خوش ہوکر کہا کہ تو چاہتی ہی وہی ہوگا یہ بات سُنکر دت بہت خوش ہوئی انھین دنون مین جب دت استری دھرم سے شدھ ہوئی تب اُسنے شام کے وقت بھوگ کرنے کی اچھا سے کشپ جی اپنے خاوند سے کہا کہ اسوقت مجھکو کامدیو بہت دُکھ دیرہا ہی اور میری سوت کے بیٹے راج سنگھاسن کا سُکھ کرتے ہین یہ دُکھ مجھ سے سہا نہین جاتا ہی میرا دُکھ دور کیجیے یہ بات سُنکر کشپ مُن مریچ کے بیٹے نے کہا کہ ای دت اسوقت تیرے ساتھ بھوگ اور بلاس جو بہت بُرا کام ہی نہین کر سکتا ہون کیونکہ شام سے چار گھڑی رات گذرنے تک اور چار گھڑی رات رہے سے صبح تک سواے لینے نام اور کرنے دھیان پرمیشور کے دوسرا کام کرنا نہ چاہیے کسواسطے کہ ان دونون وقت مین شری مہادیو جی اور شری پاربتی جی بیل پر سوار ہوکر سب جگہ جاتے ہین اُسوقت جو آدمی جاگتا ہوا پرمیشور کے دھیان اور اسمرن مین دکھلائی دیتا ہی اسکو آشیرباد دیکر اُسکی بڑائی کرتے ہین اور جو آدمی سوتا ہوا یا دُنیا کے کامون مین لگا ہوتا ہی اُسکو یہ شاپ دیتے ہین کہ تیرا کام کبھی پورا نہ ہووے اور جو تو یہ بات کہے کہ برھماجی کے بنش مین تم اور وہ دونون پیدا ہوئے ہو اسلیے مہادیو جی ناتے دار ہونے سے تمھارا قصور معاف کرینگے سو جی مہاراج ہمارے مالک اور ایشور کے برابر ہین دھرم کی جگہ اُنکو کسی کا سنکوچ نہین آتا اسلیے تو چار گھڑی اور دھیرج رکھ جسمین پرمیشور کے بھجن اور اسمرن کا وقت گذر جاوے اُسوقت دت کامدیو کے نشے مین ایسی متوالی ہورہی تھی کہ اپنے خاوند کے سمجھانے پر بھی اُسنے صبر نہین کیا اور شرم چھوڑکر جب کشپ جی کے بدن کا کپڑا پکڑا پکڑکر بھوگ کرنے کے واسطے ہٹھ کی تب کشپ جی نے ہار مانکر اُسکے ساتھ بھوگ کرکے کہا کہ ای دت اسوقت جو تو نے یہ ادھرم کیا اس پاپ کرنے سے تیرے دو بیٹے براہمن اور رکھیشور وغیرہ سب جیوؤن کو دُکھ دینے والے ایسے زبردست پیدا ہونگے کہ کوئی دیوتا دیت اُنسے لڑائی مین سامنا کرکے جیت نہ سکیگا نارائن جی مہاراج آپ سگن اوتار لیکر اُنکو مارینگے دت نے یہ بات سنتے ہی بہت اُداس ہوکر اپنے خاوند سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای مہاراج میری اچھا یہ تھی کہ میرے بیٹے دیوتاؤن کو جیت کر امراوتی پوری کا راج کرکے سُکھ پاوین میری یہ کامنا نہین ہی کہ میرے بیٹے ادھرمی ہوکر براہمن وغیرہ سب جیوؤن کو دُکھ دیوین ایسے پاپی بیٹے لیکر مین کیا کرونگی یہ بات دت کی سُنکر اور اُسکو بہت اُداس دیکھکر کشپ مُن نے کہا کہ ای دت اب کیا کرنا چاہیے اسوقت بھوگ کرنے کا یہی پھل ہی اسواسطے مین منع کرتا تھا لیکن لکرم کرنے کے پیچھے جو تو سوچ کرتی ہی اس پچھتانے سے ایک لڑکا تیرے ایسا پرم بھگت اور گیانی اور تپسی پیدا ہوگا جسکا نام لینے سے دنیا کے لوگ بھوساگر پار اُتر جاینگے اور سب دیوتا اور دیت اُسکا گُن گاکر نارد جی اُسکی بڑائی اندر سبھا مین کہینگے اور پربرہم پرمیشور اوتار لیکر اُسکی رچھا کرینگے یہ بات اپنے خاوند کی سنتے ہی دت کو کچھ دھیرج ہوا

ادھیاے پندرھوان ستاپ دینا سنت کمار جی کا نارائن جی کے جے بجے دوار پالکو نکو اور آنا اُن دونو لڑکا دت کے گربھ مین

میترے رکھیشور نے کہا کہ ای بدر جی جسوقت کشپ مُن کا بیج دت کے پیٹ مین پڑا اسیوقت جے بجے کے تیج سے جو گربھ مین آے تھے من دیوتاؤن کا ایسا گھبرایا کہ اُنکے ہردے مین ڈر پیدا ہوکر یہ معلوم ہونے لگا کہ کوئی دُشمن ہم لوگون کے مارنے کے واسطے چلا آتا ہی جب بڑی فکر ہونے سے دیوتاؤنکا من کمین نہ لگ کر ہر روز طاقت اُنکی کم ہونے لگی تب اندر وغیرہ دیوتاؤن نے برھماجی کے پاس جاکر کہا کہ ای مہاراج آپ جگت کرتا ہوکر سب

جیوؤن کے دُکھ اور سُکھ کا حال جو ہونیوالا ہی پہلے سے جانتے ہین ان دنون ہم لوگون کا مَن بہت گھبرا کر ڈر سے بھرا رہتا ہی اسکا بھید بتلا دیجیے
یہ بات دیوتاؤن کی سُنکر برھما جی نے کہا کہ ای اندر نارائن جی کے دوارپالک جے بجے نے جنم لینے کے واسطے دت کے پیٹ مین باس کیا ہی
اسلیے اُنکے تپ اور تیج سے تمھاری طاقت کم ہوکر تم لوگون کا یہ حال ہوا یہ بات سُنکر دیوتاؤن نے کہا کہ ای مہاراج ابھی اُنکے گربھ مین آنے
سے ہملوگونکا یہ حال ہوا ہی تو اُن دونون کے پیدا ہونے سے ہمارا کیا حال ہوگا اور ای مہاپربھو بیکنٹھ باسی لوگ تو جنم اور مَرن سے رہت ہین پھر اُنھون نے
بیکنٹھ کا سُکھ چھوڑکر دیت کے تن مین جنم لینا کس واسطے قبول کیا اسکا حال بتلائیے جس مین ہمارا سندیہہ چھوٹ جاے تب برھما جی نے کہا کہ اُنکا حال
اِسطرح پر ہی کہ ایکدن لچھمی جی بڑے پریم سے بہت داسی موجود ہونے پر نارائن جی کے بدن اور بھجا مین اپنے ہاتھ سے چندن اور عطر لگاتی تھین اور
پربرہم پرمیشور بیکنٹھ مین جہان سب مکان سونے کے جڑاؤ بہت اچھے بنے ہین رتن سنگھاسن پر بیٹھے تھے اُسوقت جگت ماتا نے بچار کیا کہ شیام سُندر کی
بھجا دیکھنے مین بہت خوبصورت اور ملائم معلوم ہوتی ہین لیکن مین نے آجتک ان ہاتھونکا زور کبھی نہین دیکھا نہین معلوم ان مین کچھ زور ہی یا نہین
نارائن جی انترجامی نے اُنکے مَن کا حال جانکر اپنا زور لچھمی جی کو دکھلانیکے واسطے یہ بات بچاری کہ سواے جے بجے کو جو ہمارے دوارپالک ہین دوسرا
کوئی ایک ساعت بھی ہماری بھجا کا بل نہین سہہ سکتا جو ہمارے ساتھ لڑسکے اسواسطے اُنکو دیت جون مین جو ہمارے دشمن ہین پیدا کرین اور اُنسے
لڑائی کرکے اپنی بھجا کا بل لچھمی جی کو دکھلادین ایسا بچار کر بیکنٹھ ناتھ نے جے اور بجے کا گیان بدل دیا اسی سبب سے اُنھون نے تین مرتبہ دیت کے
تن مین جنم لیا اُنکے پیدا ہونے کی یہ وجہ ہی کہ ایکدن سنک سنندن سناتن سنت کُمار چارون بھائی جنکو کسی وقت اندر جانے کے واسطے روک نہ
تھی نارائن جی کا درشن کرنیکے واسطے بیکنٹھ مین گئے اُسی دن پرمیشور کی اِچھا سے جسکا حال اوپر لکھا ہی جے اور بجے دوارپالک چتربھجی روپ نے
ساتوین ڈیوڑھی پر سنت کمار آدک رکھیشورون کو بھیتر جانے سے منع کرکے کہا کہ نارائن جی کے محل مین بغیر پوچھے جانا نہ چاہیے یہ بات سُنکر سنت
کمار جی نے کرودھ کرکے کہا کہ ای مُورکھ ہمکو بیکنٹھ ناتھ نے بھیتر جانے کے واسطے کبھی منع نہین کیا ہوگا کسواسطے کہ وہ ہمیشہ برہمنون کا آدر سنمان
دوسرون سے زیادہ کرتے ہین یہ سب تمھاری شرارت ہی جو ہمکو روکتے ہو بیکنٹھ مین کام کرودھ لوبھ موہ دخل نہین کرسکتا لیکن تمنے ہمارا اپمان
کرکے ہمکو کرودھ دلایا اسلیے ہم پرمیشور سے چاہتے ہین کہ تم دونون مرت لوک مین جاکر جہان کام کرودھ لوبھ موہ سے بھرے رہتے ہین دیت جون مین
پیدا ہو یہ شاپ سُنتے ہی جے اور بجے کا غرور جاتا رہا تب دوڑکر سنت کمار جی کے چرنون پر گر پڑے اور روتے ہوے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای مہاراج ہمنے جانا کہ
اب ہمارے بُرے دن آئے ہین اسلیے ہمسے ایسا پاپ ہوا ہمارا اپرادھ چھما کرکے ایک حد بتا دیجیے کہ دیت جون سے ہمارا کب اُدھار ہوگا یہ دینبچن
سُنکر سنت کمار جی نے کہا کہ ہمارا شاپ کسی طرح پھر نہین سکتا اور نہین معلوم کہ یہ کیونکر ہمارے سُوبھاؤ مین غصّہ آگیا تم دونون بھائی کو تین مرتبہ
ماتا کے پیٹ سے پیدا ہوکر دیت ہونا پڑیگا اور تینون مرتبہ ترلوکی ناتھ سگن اوتار لیکر جب تمکو اپنے ہاتھ سے مارینگے تب تم اُدھار ہوکر پھر بیکنٹھ مین
اپنی جگہ پر آؤگے جسوقت سنت کمار جی جے اور بجے سے یہ کہہ رہے تھے اُسی سمے بیکنٹھ ناتھ یہ حال سُنکر سنت کمار جی کا آدر سنمان کرنے کے واسطے
ننگے پانون لچھمی جی سمیت باہر نکل آئے اور سنت کمار جی کے چرنون پر گرکر کہا کہ ان دونون دوارپالکون سے بڑا اپرادھ ہوا جو اُنھون نے آپکو روکا
میری لچھمی جی کو آپ سے کچھ پردہ نہین ہی باپ کی جگہ استری کو پردہ کرنا چاہیے یہ ادھینتائی بیکنٹھ ناتھ کی دیکھکر سنت کمار جی نے اپنے مَن مین کہا کہ
دیکھو کیسی بڑائی نارائن جی مین ہی کہ جس پربرہم پرمیشور کے چرنون کا دھیان برھما جی اور شری شوجی آدک دیوتا اور نارد مُن آدک رکھیشور اور
گیانی لوگ اپنے ہردے مین رکھنے سے بھوساگر پار اُتر کر کرتارتھ ہوتے ہین وہی ادپرُش بھگوان تینون لوک کے پیدا اور پالن کرنے والے جنکا بھجن اور
اسمرن کرنے سے ہمنے یہ بڑائی پائی ہمارے چرنون پر گرکر اتنی ادھینتا کرتے ہین کیون نہو اسی واسطے یہ اپنا نام برھم دیو رکھکر براہمنون کا ستکار کرتے

پریم سے کرتے ہین نہین تو انکا کیا کام تھا جو مجھ ایسے غریب براہمن پر اتنی دیا کرتے یہ سب کرپا اسواسطے کرتے ہین جسمین دُنیا کے لوگ یہ حال سُنکر براہمنونکی
سیوا اور سنمان کرین ایسا بچار کرسنت کمار جی نے ترلوکی ناتھ سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اہے دینا ناتھ مین نے کرودھ بس ہوکر آپکے سیوکون کو شاپ دیا آپ دیا کی راہ سے میرا
اپرادھ چھما کیجیے اور اپنے چرنون کا دھیان مجھکو دیجیے جسمین آپکے چرنون کا دھیان من مین رکھنے سے پھر کرودھ ہمکو نہ آدے اور کوئی جیو ہمارے ہاتھ سے دُکھ نپاوے

ادھیاے سولھوان سنمان کرنا نارائن جی کا سنت کمار کو اور استت کرنا سنت کمار کا نارائن جی کی۔

مَتیرے رکھیشور نے کہا کہ اے بدر جی سنکادک کے منھ سے سب حال سُنکر پر برہم پرمیشور بولے کہ اے مہاراج جے بجے میرے دوار پالکون کو اپرادھ
کرنے کے بدلے جو ڈنڈ آپ نے دیا بہت اچھا کیا اور مین اس شاپ دینے سے بہت خوش ہوا کیونکہ انکے ڈنڈ پانے سے اور کوئی آدمی براہمن اور
رکھیشورونکا اپمان نہ کریگا اور آپکے سوبھاو مین کرودھ نہ تھا یہ شاپ میری اچھا سے اُنکو ہوا ہے آپ کسی بات کی چنتا من مین نکرین اور مین اسواسطے
آپ سے بنتی کرتا ہون کہ یہ دونون میرے دوار پالک تھے انکے اپرادھ کرنیکا اجس میرے اوپر ہے اسلیے میرا اپرادھ چھما کیجیے دنیا مین کسی کا نوکر جو کوئی کام بھلا
یا بُرا کرتا ہے تو اُسکے کرنے مین مالک کا نام رکھا جاتا ہے اور جو لوگ سادھو یا مہاتما یا براہمن کا اپمان کرتے ہین اُنکا بدن دشمن ہوکر اُنھین نرک مین
رہنا پڑتا ہے اور نرک کو بھی ایسے آدمی کی سنگت اچھی نہین لگتی تم لوگ براہمن اور رکھیشور ہمارے اشٹ دیوتا ہو تمھارے چرنون کی دھول کا ایسا پرتاپ
ہے کہ لچھمی جی چنچل سوبھاؤ ہونے پر ہمارے پاس دن رات بنی رہتی ہین اور براہمن کو ہم اپنے بدن اور لچھمی اور بیکنٹھ سے بھی ادھک پیارا اور اچھا جانتے
ہین اور دنیا مین ہم براہمن اور اگن کے مُنھ سے کھاتے ہین لیکن جیسا کہ براہمن کو اچھی چیز کھلانے سے ہم خوش ہوتے ہین ویسا اگن مین ہوم
کرنے سے خوش نہین ہوتے براہمنون کو اچھا بھوجن کھلانے سے ہمارا پیٹ تینون لوک کے جیوون سمیت بھر جاتا ہے اس لیے گرہستھ کو براہمن کھلانا
ضرور چاہیے اور ہم براہمنون کے چرنون کی دھور لچھمی جی سمیت اپنے سر پر چڑھاتے ہین اور براہمن کا اپرادھ چھما کرنیوالے لوگ ہمکو بہت پیارے
لگتے ہین یہ بات بیکنٹھ ناتھ کی سُنکر سنکادک نے کہا کہ اے مہا پربھو آپکی لیلا اور اچھا برھما جی ہمارے پتا بھی نہین جانتے ہین ہم لوگون کی کیا سامرتھ
ہے جو جان سکین آپ سب جیو اور چودھون بھون کے مالک ہین جیسی آپکی اچھا ہوتی ہے ویسا برھما جی آدک دیوتا کرتے ہین اور آپ سے کوئی بڑا
دوسرا نہین ہے انکو بڑا بھاگ مان سمجھنا چاہیے جنکے ہردے مین آپکی بھگت اور بیکنٹھ کی چاہنا رہتی ہے اور جو لوگ ہر بھگتون سے ست سنگ رکھکر انکی
سیوا کرتے ہین اُنکو بیکنٹھ جانے مین کچھ سندیہ نہین رہتا اور آپکا بیکنٹھ کیسا ہے جسمین کام کرودھ لوبھ موہ آد کا دخل نہین ہوتا وہان بہت سے کلپ برچھ
لگے ہین جنمین بارھون مہینے ایسے پھل اور پھول لگے رہتے ہین جنکے دیکھنے سے من پرسن ہوکر سب دُکھ اور سوچ دور ہو جاتا ہے اور ہنس اور مور وغیرہ اچھے
اچھے پنچھی وہان رہکر بہت طرح کی میٹھی میٹھی بولیان بولتے ہین اور بہت بڑے مکان سونے کے جواہرات سے جڑے ہوئے بنے ہین اور اسجگہ پہونچنے
سے سب کام آدمی کا پورا ہو جاتا ہے اور سب طرح کے سُکھ اور چیزین آدمی کو وہان ملتی ہین ایسا کہکر سنکادک شری نارائن جی کے روپ کا دھیان لچھمی
جی سمیت کرکے ایسے پریم مین ڈوب گئے کہ آنسو بے پرمان اُنکی آنکھون سے بہنے لگے اور نارائن جی کا سروپ اسطرح پر ہے کہ سام رنگ کمل نین چترbr
بھج موہنی مورت کریٹ مکٹ ساجے انگ انگ پر بھوکھن براجے کوستھ من اور بجنتی مالا پہنے پیتامبر کی کچھنی کاچھے ریشمی اُپرنا اوڑھے چارون ہاتھ
مین شنکھ چکر گدا پدم دھارے شنکھ اور چکر کے دو ہاتھ اوپر کو اُٹھائے اور گدا اور پدم کے دو ہاتھ نیچے کو لٹکائے گھونگھر والے بال مند مند
مُسکراتے تاپ ہارنی چتون اور بائین طرف لچھمی جی براجمان مہا سُندر استری روپ بجلی کی طرح انگ کی چمک پیتامبر پہنے کانون مین کرن پھول اور
ہاتھون مین کنگن اور کڑے پیرون مین پازیب اور کڑے گلے مین موتی اور رتن کے ہار سر مین چوڑا من ناک مین نتھ پہنے ہوئے ایسے لچھمی
نارائن جڑاو سنگھاسن پر بیٹھے ہین جب ایسے روپ کا دھیان سنکادک نے کیا تب بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ ہم تم سے بہت خوش ہین کچھ بردان

مانگو یہ بات سنتے ہی سنکادک ہاتھ جوڑکر بولے کہ اے مہاراج ہم یہی بردان مانگتے ہین کہ آپکے چرنون کی بھکت ہمارے ہردے مین بنی رہ کر آپکی کتھا اور لیلا سنتے مین ہمیشہ اچھا لگی رہے جب اِچھا کے موافق بردان پایا تب سنکادک بیکنٹھ ناتھ کو دنڈوت کرکے بدا ہوکر چلے گئے۔

ادھیاے سترھوان جنم لینا ہرنیاکش اور ہرنیہ کشیپ کا وِت کے پیٹ سے اور جانا ہرنیاکش کا برن دیوتا کے استھان پر

میتیرے رکھیشور نے بدرجی سے کہا کہ سنکادک کے جانے کے پیچھے جے اور بجے دوار پالک اِس اِچھا سے بیکنٹھ ناتھ کے سامنے کھڑے رہے جس مین نارائن جی حکم دیوین تو رکھیشورونکا شاپ ہمکو بھوگنا نہ پڑے ترلوکی ناتھ انترجامی اُنکے من کا حال جانکر بولے کہ اے جے بجے مین اپنی اِچھا سے تمھارا گیان بدلکر یہ شاپ براہمنون سے دلوایا ہی نہین تو سنت کمارجی کے سوبھاؤ مین کرودھ نہین ہی ہونیوالی بات بغیر ہوئے نہین رہتی اور سنت کمار رکھیشور کرودھ اپنا چھاکر کے تمھارے اُدھار کی تدبیر تین جنم گذر جانے پر کہہ گئے ہین سو تمکو تین مرتبہ دیت کی جون مین جنم لیکر دنیا مین ضرور رہنا ہوگا تم اُس بدن مین ہمارا دھیان شترو بھاؤ سے کرنا ہم سگن اوتار لیکر تمکو مارینگے اور تین جنم کے بعد ہم تمکو پھر بیکنٹھ مین بُلا دینگے یہ کہکر جے اور بجے کو بیکنٹھ سے گرا دیا اُنھین دونون بھائیون نے بیکنٹھ سے آکر دِت کے پیٹ مین گربھ باس کیا ہی تم لوگ چنتامت کرو اُنکے ہونے سے تھوڑے دن تک دیوتاؤن کو دُکھ پہونچے گا پھر نارائن جی اوتار لیکر اُنکو مار ڈالین گے اور تم لوگون کو ایسی سامرتھ نہین ہی جو اُنکو مارنے اور جیتنے سکو دیوتا لوگ برھما جی سے یہ حال سُنکر اپنے اپنے مکان پر چلے گئے اور جے بجے دِت کے پیٹ مین پلنے لگے اور دِت ہمیشہ اِس بات کی چنتا کرکے کہتی تھی کہ ایسے ادھرمی اور دُکھدائی بیٹے کے پیدا ہونے سے مجھکو سوا دُکھ کے سُکھ کچھ نہین ہوگا اسواسطے یہ پیدا نہوتے تو اچھا تھا پرمیشور کی اِچھا سے سو برس تک وہ دونون دِت کے پیٹ مین رہ کر پیدا ہوئے اُن دونون کے پیدا ہوتے وقت بہت سے اسگن دنیا مین ظاہر ہوکر براہمن اور دیوتاؤن کا کلیجہ مارے ڈر کے کانپنے لگا اگنی ہوتریون کی آگ جو کُنڈ پرتھیون سے کنڈ مین تھی بجھ گئی اور زمین پر بھونچال آکر سب لچھن کلجگ کے دکھلائی پڑنے لگے برھما جی نے اُن دونون کا نام ہرنیاکش اور ہرنیہ کشیپ رکھا ہرنیاکش کا بدن بہت لمبا چوڑا کئی جوجن کا تھا جب وہ دونون بھائی سیانے ہوئے تب برھما جی نے اُنسے کہا کہ تملوگ اپنی اپنی اِچھا سے جاکر راج کرو یہ بات سنتے ہی ہرنیاکش اپنے بل کے گھمنڈ مین متوالا ہوکر گدا ہاتھ مین لیے ہوئے اکیلا گھر سے نکلا اور وہ اپنے زور کے سامنے کسیکو کچھ مال نہین گنتا تھا اسلیے کچھ فوج بھی اپنے ساتھ نہ لیکر پہلے برن لوک مین چلا گیا اور برن دیوتا کے دروازے پر جو سمدر وغیرہ ندیون کے مالک ہین کھڑا ہوا اور سمدر کا پانی اپنی گدا سے پٹنے لگا اور برن دیوتا کے دوار پالکون سے کہا کہ تملوگ جاکر برن سے کہدو کہ جو وہ زور رکھتا ہو تو آکر ہمارے ساتھ جدھ کرے یہ سندیسا ہرنیاکش کا سنتے ہی پہلے برن دیوتا کو کرودھ ہوا پھر برھما جی کی بات یاد کرکے اور اپنی دشا دھرم دیکھکر ہرنیاکش کو یہ بات کہلا بھیجی کہ آگے ہمنے بہت سے دیتونکو لڑائی مین مارا اور جیتا تھا اب ہم بوڑھے ہوئے اسلیے تم ایسے جوان دیت سے نہین لڑ سکتے تمھارے ساتھ لڑائی کرنیوالا سواے نارائن جی کے دوسرا کوئی نہین ہی تھوڑے دنون مین تم ایسے پاپی اور ادھرمی کے مارنے کیواسطے بیکنٹھ ناتھ اوتار لیکر تمکو مارینگے جب ہرنیاکش نے سُنا کہ میرے ساتھ لڑنے کے واسطے پرمیشور کا اوتار ہوگا تب بہت خوش ہوکر برن کو کہلا بھیجا کہ جو تمنے ہمسے ہار مانی تو جو کچھ اچھا من اور رتن یہان تمھارے پاس ہو وہ ہمکو بھیج دو برن نے ہار مانکر بہت سے رتن اور من ہرنیاکش کو بھیج دیے اور اس سے کہا کہ یہ مکان تمھارا ہی جا ہو اور کسیکو دیدو اور مجھکو جہان رہنے کا حکم دو وہان مین رہون جب ہرنیاکش نے برن کو اپنے آدھین دیکھا تب بھینٹ لیکر برن کو وہان اپنی طرف سے بساکر کبیر دیوتا کے مکان پر گیا کبیر دیوتا نے بھی اپنے بُرے دن دیکھکر بہت سے اچھے اچھے رتن اور من اسکو بھینٹ دیکر کہا کہ جو کچھ مال میرے یہان ہے اسکو اپنا جانکر مجھکو جیسا حکم دو ویسا کرون ہرنیاکش کبیر کو بھی اپنے بس جانکر جم پُری مین پہونچا جم پُری کے مالک دھرم راج نے بھی برھما جی کا کہنا مان کرکے اُسکی بنتی کی اور بہت سی بھینٹ دیکر اُسکے ہاتھ سے اپنی جان بچائی جب ہرنیاکش نے دھرم راج کو بھی اپنے آدھین سمجھ لیا تب اندر لوک مین

جاکر للکارا اندر نے مارے ڈر کے چھتر اور چنور راج سنگھاسن کا اُسکو بھینٹ دیکر اُسکا حکم قبول کیا جب ہرنیاکش نے دیکھا کہ تینوں لوک مین کوئی ایسا نہین رہا جو میرا سامنا کرسکے اور مین اُسکے ساتھ لڑائی لڑکے اپنی اچھا پوری کرون تب اُسنے اپنے من مین بچارا کہ اب اُسکو ڈھونڈھنا چاہیئے جو میرے ساتھ لڑائی کرے ہرنیاکش یہ بات بچار کر اپنے لڑنے والے کو ڈھونڈھتا ہوا خوشی سے چلا جاتا تھا راہ مین اُسنے اچانک نارد جی کو دیکھ کر ڈنڈوت کرکے ہنسکر پوچھا کہ کہو مُن ناتھ تم تینوں لوک مین گھومتے رہتے ہو کوئی شور بیر ہمارے ساتھ لڑائی کرنے کو بتلاؤ نہین تو ہم تمکو مار ڈالین گے نارد جی نے کہا کہ ای کشپ نندن ہم دنیا مین کسیکو نہین دیکھتے جو تمھارے ساتھ لڑسکے لیکن نارائن جی تمھارے ساتھ لڑسکتے ہین تب ہرنیاکش نے کہا کہ تم نارائن کا کہین پتا بتلاؤ تو مین اُنسے جاکر لڑائی کرون مین نے سُنا ہی کہ برہمن اور تپسی کے گھر مین وہ رہتے ہین مین نے وہان بھی جاکر بہت سے رکھیشورون اور جوگیشورونکو دکھ دیا لیکن میرے ڈر سے وہ ظاہر نہین ہوئے یہ بات سُنکر نارد مُن نے کہا کہ ای ہرنیاکش اسوقت نارائن جی بارہ روپ رکھکر پرتھوی لانے کے واسطے پاتال مین گئے ہین جو تمکو لڑنا ہو تو تم وہان جاؤ وہی تمھارے ساتھ لڑینگے یہ بات کہکر نارد جی چلے گئے ۔

ادھیائے اٹھارھوان مارنا ہرنیاکش کو بارہ بھگوان کا

میتریے رکھیشور نے کہا کہ ای بدُر جی ہرنیاکش یہ حال نارد جی سے سنتے ہی بہت خوش ہوکر گدا ہاتھ مین لیے ہوئے بارہ جی سے لڑنیکے واسطے پاتال کی طرف چلا راہ مین کیا دیکھا کہ بارہ جی پرتھوی کو اپنے دانتون پر پھول کی طرح لیے ہوے چلے آتے ہین اُنکو دیکھتے ہی ہرنیاکش نے ہنسکر کہا کہ ای بارہ چور کہان جاتا ہی ٹھہرا رہ ہمارے ساتھ لڑائی کر جنگل مین ہمنے بارہ کو دیکھا تھا یہ بڑے تعجب کی بات ہی کہ جو پانی مین وہ روپ کھلائی دیا تو ہمسے نہین ڈرتا کہ ہمارے پُرکھون کی امانت پرتھوی جو پاتال مین رکھی تھی اُسکو چرا کر لیے جاتا ہی ہمارے ہاتھ سے تیری جان کسی طرح نہین بچے گی اور جس واسطے ہم تجھکو ڈھونڈھتے تھے وہ مطلب ہمارا پورا ہوا اور ہمنے پہچانا کہ تو نارائن ہی اسیطرح کئی بار اوتار لیکر تو نے ہمارے بھائی بند دیتیون کو مارا ہی آج ہم تجھکو مار کر سب دیتیون کی کسر لیتے ہین تجھکو مار کر جوگی اور رکھیشورون کو مارینگے جنکے ہوم اور جگیہ کرنے سے تجھکو طاقت ہوتی ہی یہ سب سخت باتین ہرنیاکش کی سُنکر بارہ جی اس لیے تھوڑی دیر تک نہین بولے کہ نیک آدمی کو بد بات کہنے سے بد کہنے والے کی عمر اور تیج اور بل کم ہوجاتا ہی جب بارہ جی نے جانا کہ بُری بات کہنے سے تیج اور بل ہرنیاکش کا جاتا رہا تب پرتھوی کو اپنی مایا سے پانی پر رکھ کر ہرنیاکش سے کہا کہ ای کشپ نندن سچ ہے مین پانی کا سور ہو کر تجھ ایسے گاؤن کے کتے کو جو اپنے کو شیر کی طرح سمجھتا ہی ڈھونڈھتا پھرتا ہون اور جسکی موت نزدیک پہنچتی ہی اُسکو بھلی اور بُری بات کہنے کا بچار نہین رہتا ہی اور یہ پرتھوی تیرے پُرکھون کی امانت مین تیرے سامنے ہی تو اپنے کو بڑا شور بیر جانتا ہی لاکر سامنے کھڑا ہون پہلے تو اپنی گدا جو ہاتھ مین لیے ہوئے ہی میرے اوپر چلا جب تیری گدا کچھ کام نکرے گی تب مین اپنی گدا تجھپر چلاؤنگا اور یہ تو نے سچ کہا کہ ہمنے ہزارون مرتبہ اوتار لیکر دیتیون کو مار کر پرتھوی کا بوجھ اُتارا ہی وہی حال تیرا بھی ہوگا یہ بات سنتے ہی ہرنیاکش نے بڑے کرودھ سے بارہ بھگوان پر اپنی گدا چلائی بارہ جی نے اُسکی گدا روک کر اپنی گدا اُسپر چلائی اسی طرح دونون طرف سے گدا جدھ ہونے لگا جب لڑتے لڑتے تھوڑا دن رہ گیا تب برہما جی نے آکر بارہ جی سے بنے کیا کہ ای مہاراج آپ ہرنیاکش کے مارنے مین کسواسطے دیر کرکے اسکو کھیل کھلاتے ہین اس ادھرمی کو مار کر دیوتاؤن کا ڈر چھڑا دیجیے سوائے آپکے دوسرا کوئی ایسی سامرتھ نہین رکھتا ہی جو اسکو مار سکے یہ بات برہما جی کی سُنتے ہی بارہ جی نے ایک گدا ہرنیاکش کے ایسی ماری کہ وہ گر پڑا جب پھر اُسنے اُٹھکر اپنی مایا سے اندھیارا پیدا کیا تب بارہ جی نے سدرشن چکر کو جسمین ہزار سورج کے برابر روشنی ہی بلاکر اُسکی مایا ہرلی جب ہرنیاکش نے ترشول چلایا تب سدرشن چکر نے ترشول اُسکا کاٹ ڈالا پھر بارہ جی نے ایک طمانچہ ہرنیاکش کو ایسا مارا کہ وہ مرکر گر پڑا اُسکے مرنے سے دیوتاؤن نے خوش ہوکر بارہ جی پر پھول برسائے اور اپنا منورتھ سدھ پاکر باجے بجائے ۔

ادھیاے اُنیسوان آنا برھماجی کا دیوتاؤن سمیت باراہ بھگوان کے پاس اور استت کرنا اُن کی

میترے جی نے کہا کہ ای بدرجی جب ہرنیاکش مارا گیا تب برھماجی نے دیوتاؤن سمیت باراہ جی کے پاس آکر اسطرح استت کی کہ ای پر برہم پرمیشور اپنے واسطے رچھا کرنے دیوتا اور براہمن کے جگیہ اوتار لیکر ہرنیاکش ادھرمی دُکھ دینوالے کو مار ڈالا اور پرتھوی کو پاتال سے لاکر پانی پر ٹھہرایا اب آپکی کرپا سے اس پرتھوی پر سب جیو آنند سے رہ کر جگیہ پوجا دان اوک کرینگے ہرنیاکش کے وقت مین دیوتا اور پترون کا بھاگ نہین ملتا تھا اب وہ لوگ جگ در ہوم اپنا اپنا حصہ پاکر خوشی سے آپکا اسمرن کرینگے جب دیوتا لوگ استت کر چکے تب پرتھوی استری روپ ہوکر باراہ جی کے سامنے آئی اور اُسنے ہاتھ جوڑکر کہا کہ جوت سروپ آپنے دیا کر کے مجھکو پاتال سے لاکر پانی پر قائم کیا دنیا کے سب چھوٹے بڑے جیو اپنا پانون میرے اوپر رکھتے ہین اور آپنے آدر کرکے مجھکو اپنے دانتون پر اُٹھایا اسلیے مین نے اپنے کو کرتارتھ جانا کسواسطے کہ آپکے چرنون کی چھایا سب دنیا پر پڑتی ہے اور میری چھایا آپکے سر پر پڑی لیکن مین ایک بات سے بہت ڈرتی ہون کہ کلجگ باسی آدمی بڑے پاپی ہوکر اپنا کرم اور دھرم چھوڑکر بُرا کام کرینگے اور بھگتون سے دشمنی رکھکر آپکی بھگت سے بکھ رہینگے اور اپنے ماتا پتا بھائی بندھ سے جھگڑا کرکے سالے اور سُسرے سے محبت رکھینگے اور استری اپنے پت سے پریت نہ رکھکر دوسرے آدمی کو چاہیگی اور آدمی اپنی استری کا پالن نکرکے بیشیا سے پریت کریگا اور بیٹا اپنے باپ کا مرنا بچار کر یہ چاہیگا کہ کب یہ مرے کب مال ہمارے ہاتھ لگ کر بیشا گمن کرنا اور جوا کھیلنے کا آرام ملے اور راجا لوگ اپنا دھرم کرم چھوڑکر پرجا کا مال لیکر پرجا کو دُکھ دیوینگے اور سب آدمی اپنے کھانے اور پہننے اور اندریون کو سُکھ دینے کی اچھا رکھکر اپنے مطلب کی دوستی رکھینگے اسلیے کلجگ باسیون کو آپس کے برودھ سے بڑا دکھ ہوگا جب ایسے ادھرمی میرے اوپر اپنا پانون رکھینگے تب مین بہت دکھی ہونگی اسواسطے میری رچھا آپکو کرنا چاہیئے یہ بات سُنکر باراہ جی نے کہا کہ ای پرتھوی تو انسے مت ڈر جب ادھرمیون کے پیدا ہونے سے تجھکو دُکھ ہوگا تب ہم سگن اوتار لیکر ادھرمیون کو مارکر تجھے سُکھ دینگے یہ کہکر باراہ جی بیکنٹھ کو چلے گئے اور سب دیوتا اپنے لوک کو گئے۔

ادھیاے بیسوان - کہنا میترے رکھیشور کا بدرجی سے پیدائش دنیا کی

سونکادک رکھیشورون نے اتنی کتھا سُنکر سُوت جی سے پوچھا کہ جب باراہ جی پرتھوی کو پانی پر رکھکر بیکنٹھ کو گئے تو اُسکے بعد پھر کس طرح جگت کی اُتپت ہوئی اور میترے رکھیشور اور بدرجی سے کیا باتین ہوئین سوت جی نے کہا کہ جب بدرجی باراہ اوتار کی لیلا سُنکر بہت خوش ہوئے تب اُنھون نے میترے رکھیشور سے پوچھا کہ ای مہاراج پرتھوی قائم ہونے کے بعد برھماجی نے سنساری جیوون کو کس طرح پیدا کیا میترے جی نے کہا جب پرتھوی قائم ہوچکی تب آدنرنکار کی مایا اور اچھا سے چوبیس تتو ظاہر ہوکر ایک پرش مجھہ نام پیدا ہوا جب اُسکو بھوکھ اور پیاس لگی تب وہ کچھ چیز کھانے کو نہ پاکر برھماجی کو کھانے کے واسطے چلا برھماجی نے کرودھ کرکے اُسکو اپنے کھانے سے منع کیا تب برھماجی کے کرودھ کرنے سے ایک پرش تمو گُنی رچھہ نام راچھس پیدا ہوا برھماجی نے اُن دونون کو دیکھتے ہی کچھ ڈر مانکر پیدا کرنا جیوون کا بند کردیا اور اپنے من مین یہ بچار کیا کہ ہمارے اس بدن سے سرشٹ رہنے مین ادھرمی لوگ پیدا ہونگے جب مین دوسرا بدن رکھکر ستوگن سے جیوون کو پیدا کرونگا تب گیانی اور دھرماتما لوگ پیدا ہونگے ایسا بچار کر برھماجی نے وہ بدن اپنا چھوڑکر دوسرا بدن رکھ لیا اور اپنے پہلے شریر کے داہنے انگ سے سوایمبھومن نام ایک پرش اور بائین آدھے بدن سے ست روپا نام استری پیدا کرکے دونون کا بیاہ کردیا جب سوایمبھومن نے برھماجی سے کہا کہ مہاراج مجھکو کیا حکم ہوتا ہے تب برھماجی نے بچارا کہ جس بدن سے سوایمبھومن اور ست روپا پیدا ہوئے ہین اُس بدن سے پرمیشور کا تپ اور اسمرن نہین کیا بناہر بھجن کے دھرماتما اور گیانی آدمی اُنسے نہین پیدا ہونگے یہ بات سوچکر برھماجی نے سوایمبھومن اور ست روپا سے کہا کہ پہلے تم پرمیشور کا تپ اور اسمرن کرو تب سنساری جیوون کو پیدا کرو جس مین دھرماتما آدمی پیدا ہون اُسیوقت سوایمبھومن اور ست روپا برھماجی کی آگیا سے بن مین تپ کرنے چلے گئے اُن کے جانے کے بعد

برھما جی نے نارائن جی کا دھیان کرکے اُنسے کہا کہ اے دینبال میرا اپرادھ چھما کیجیے اور مجھسے سرشٹ رچنے مین بھول ہوکر یہ مشکل کام نہین بن پڑتا ہے آپ
اسکے پیدا کرنے کی سامرتھ مجھکو دیجیے کہ اگلی کلپ کے موافق جیو پیدا ہون یہ بات سُنکر برھما جی کو دھیان مین نارائن جی نے ایسا اُپدیش کیا اے برھما اب
تمھارا بدن شُدھ ہوا تم جگت کی رچنا کرو دھرماتما اور گیانی آدمی پیدا ہونگے یہ بات بیکنٹھ ناتھ کی سُنکر برھما جی نے خوش ہوکر نارائن جی کی کرپا سے مریچ
اتر انگرا پلست کرت بھرگ بشسٹھ دچھ نارد دس بیٹے پیدا کیے اُن دسون نے برھما جی سے پوچھا کہ ہمکو جو حکم ہو وہ کرین برھما جی نے کہا کہ تم لوگ پہلے
پرمیشور کا تپ کرو پیچھے سے سنساری جیو پیدا کرو اس بات مین نارائن جی اور ہماری دونون کی خوشی ہے یہ بات برھما جی کی سُنکر نارد اور انگرا اور کرت تین آدمیون
نے کچھ جواب نہین دیا اور بھرگ وغیرہ سات بیٹے خوش ہوکر دسون آدمی پرمیشور کا تپ کرنیکے لیے بن مین چلے گئے اور برھما جی کے جسم سے سوائمبھومن اور ست روپا
پیدا ہوئے تھے اُس بدن کی ہڈی اور چمڑا جو پڑا تھا اُس مین سے اندھیارا پیدا ہوا اور اس اندھیارے کو جھاڑ اور ریچھ نے جو پہلے برھما جی سے پیدا ہوئے تھے سر پر رکھکر لیلیا

ادھیائے اکیسوان۔ درشن دیکر بردان دینا نارائن جی کا سوائمبھومن اور ست روپا اور کردم رکھیشور کو۔

میترے جی نے کہا کہ اے بدر جی جب سوائمبھومن اور ست روپا نے جنگل مین جاکر دس ہزار برس تک پرمیشور کا دھیان اور تپ کیا تب بیکنٹھ ناتھ نے
درشن دیکر اُنسے کہا کہ ہم تمسے بہت خوش ہین کچھ بردان مانگو سوائمبھومن اور ست روپا نے پربرہم پرمیشور کا درشن پاتے ہی بہت استت اور پوجا کرکے ہاتھ
جوڑکر کہا کہ اے دینا ناتھ انترجامی ہمنے دنیا پیدا کرکے راجگدی کا سکھ پانے کے واسطے تپ کیا سو ہم بھول گئے کہ راج کی اچھا سے تپ کیا مکت ملنے
کے واسطے تپ اور اسمرن کرنا چاہیے تھا نارائن جی نے یہ بات سُنکر کہا کہ اے سوائمبھومن جس مطلب کے ملنے کے واسطے تمنے تپ کیا ہو وہ بھی اور سوا
اسکے اور جس چیز کی چاہنا ہو وہ بھی بردان ہمسے مانگو ہم تمکو دینگے جب ایسی کرپا اور دیا بیکنٹھ ناتھ کی سوائمبھومن اور ست روپا نے اپنے اوپر دیکھی تب
ہاتھ جوڑکر کہا کہ ہم چاہتے ہین کہ آپ ایسا بیٹا ہمارے پیدا ہو یہ بات سُنکر پربرہم پرمیشور نے کہا کہ ہم ایسا کوئی دوسرا نہین ہے جو تمھارے یہان پیدا
ہوکر تم لوگون کی کامنا پوری کرے اسلیے ہم آپ ہی اوتار لیکر تمھارے ناتی ہووینگے یہ کہکر نارائن جی انتردھیان ہوگئے اور سوائمبھومن اور
ست روپا برھما جی کے پاس آکر ڈنڈوت کی اور سوائمبھومن اپنے پتا کے حکم سے سب پرتھوی کا راج کرنے لگے اور سوائمبھومن اور ست روپا سے
دو بیٹے اُتان پاد اور پریہ برت اور تین لڑکیان اکوتی دیوہوتی اور پرسوتی نام پیدا ہوئین اُتان پاد کے دھرو نام بیٹا پیدا ہوا اور پریہ برت پہلے
نارد جی کے گیان سکھلانے سے برکت ہوگئے تھے پھر انھون نے برھما جی کے سمجھانے سے ساتو دیپ کا راج کیا اور سوائمبھومن نے اکوتی کا
بواہ رُچ نام رکھیشور سے کردیا اور کردم رکھیشور برھما جی کے بیٹے نے اپنے باپ کے حکم سے دس ہزار برس پرمیشور کا تپ کیا جب بھگوان نے
پرسن ہوکر درشن دیکر اُنسے کہا کہ تم بردان مانگو تب کردم رکھیشور نے ڈنڈوت اور پوجا اور استت کرکے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے جوت سروپ انترجامی مین
نے دنیا پیدا کرنے کے واسطے تپ کیا ہے یہ بات سُنکر بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ ہمکو پہلے سے تمھارے من کا حال معلوم تھا ہمنے تمکو اچھا پورا بردان دیا اسکے
سوا اور جو کچھ تم چاہوگے وہ بھی تمکو ملیگا اور آج کے دوسرے دن سوائمبھومن تمھارے پاس آکر دیوہوتی اپنی بیٹی کو تمکو بواہ دینگے اور ہم تمھارے
یہان اوتار لینگے تم بواہ کرنے سے انکار نکرنا یہ کہکر بیکنٹھ ناتھ کی آنکھون سے بچھڑا آنسو بہنے لگے کہ دیکھو کردم رکھیشور نے بواہ ہونے کیواسطے
جو ہمیشہ قائم نہین رہتا دس ہزار برس تپ کیا ہے یہ پچھتاوا کرنے سے جس جگہ پرمیشور کے آنسو گرے تھے وہان بند سر نام تیرتھ ظاہر ہوا اور
تالاب آجتک کروکھیتر کے پاس موجود ہے آنسو گرنے کے پیچھے بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ جو کوئی اس تیرتھ مین نہاوے گا اسکے سب پاپ چھوٹ کر
دھرم کی طرف من اسکا لگیگا یہ بات کہکر پربرہم پرمیشور بیکنٹھ کو چلے گئے اور کردم اُنکے آنے کی آسا کرنے لگے تیسرے دن راجا سوائمبھومن ست روپا
اپنی استری اور دیوہوتی اپنی لڑکی سمیت جڑاؤ رتھ پر چڑھکر پہلے بند سر تیرتھ مین گئے وہان نہاکر پھر کردم رکھیشور کے مکان پر جاکر

ونڈوت کی کردم جی بڑے آدر بھاؤ سے اُنکو بٹھالکر اُنکی بڑائی کرنے لگے اتنی کتھا سُناکر سُوت جی نے سونکادک رکھیشوروں سے کہا کہ سوایمبھوومن اور ست روپا کا من کردم جی کا مکان دیکھنے سے خوش ہوا جب سوایمبھوومن اور ست روپا نے آپس مین کردم کو دیوہوتی اپنی بیٹی بیاہنے کو اسطے بچار کیا تب سوایمبھوومن کردم رکھیشور کے سامنے ہوکر ہاتھ جوڑکر بولے کہ اے مہاراج جب نارد جی کے مُنھ سے آپکا گن سُنکر دیوہوتی میری لڑکی کو آپکے ساتھ بیاہ کرنے کی چاہنا ہوئی تب اُسنے اپنی ماتا سے یہ حال کہا اور مین اپنی استری سے اُسکا منورتھ سُنکر دیوہوتی سمیت آپکے پاس آیا ہوں میری لڑکی آپکی سیوا مین رہیگی یہ بات سنتے ہی کردم جی بہت خوش ہوکر بولے کہ اے راجا تمھارا کہنا مجھکو منظور ہے جو کوئی آدمی اپنی خوشی سے کسیکو کوئی چیز دیوے تو ضرور لینا چاہیے نہین تو تیجے سے دُکھ ہوتا ہے اسلیے مین آپکے حکم سے باہر نہین ہون لیکن اس شرط پر کہ جب تمھاری لڑکی کے اولاد ہوگی تب مین گرہستی چھوڑکر ہر بھجن کرنے چلا جاؤنگا سوایمبھوومن نے کہنا رکھیشور کا مان لیا اور دیوہوتی ایسی سندر تھی کہ جسپر رت کامدیو کی استری نچھاور کر ڈالے

ادھیاے بائیسوان۔ بواہ کردینا سوایمبھوومن کا دیوہوتی اپنی لڑکی کا کردم رکھیشور سے

میترے جی نے بدر جی سے کہا کہ کردم رکھیشور نے دیوہوتی کے ساتھ اپنا بواہ کرنا قبول کیا تب سوایمبھوومن نے دیوہوتی کا بواہ کردم جی سے بدھ پوربک کرکے کہا کہ مہاراج آپکو فوج اور دولت جس چیز کی چاہنا ہو دو مین آپکے یہاں پہونچادون کسواسطے کہ سب راج اور دھن میرا براہمنون اور رکھیشورون کا ہے یہ بات سُنکر کردم جی نے کہا کہ اے راجا ہمکو فوج اور دولت کچھ نہ چاہیے جب سوایمبھوومن اور ست روپا اپنی لڑکی کو کردم جی کے پاس چھوڑکر راج مندر پر جانے لگے اُسوقت دیوہوتی بہت روئی راجا اور رانی اُسکو دھیرج دے کردم جی سے بدا ہوئے اور دیوہوتی کردم جی کی سیوا مین ہر سب کام اُنکا پہلے سے بنا کے کردیتی تھی جسمین کسی بات کے واسطے اُنکو کہنا نہ پڑے اور راجا سوایمبھوومن نے برہمتی پری مین جہان باراہ جی کے روئین گرنے اور کُشا اُگنے اور رکھیشورون کے منتر پڑھنے سے دیت نہین رہ سکتے تھے اپنی راجگدی پر جاکر بچار کیا کہ ہمارے پاس راج اور دولت بہت ہے اور دنیا مین آدمی زیادہ دولت ہونے سے اُسکو بیفائدہ اپنے سُکھ کے واسطے جو ہمیشہ نہین رہتا خرچ کرتے ہین اور پرلوک کا ڈر نہین رکھتے اسلیے آدمی کو چاہیے کہ جسکو پرمیشور دولت دیوے وہ اُس دولت کو نارائن جی کے نام پر اچھے کام مین خرچ کرے یہ بات بچار کر سوایمبھوومن نے ہر سال بدھ پوربک جگیہ کرنا اور ہر روز صبح کے وقت بہت گئو اور سونا وغیرہ براہمنون کو دان دینا شروع کیا جب نت نیم سے چھٹی پاوے تب پرمیشور کی کتھا اور لیلا مہاتما اور رکھیشورون سے سُنا کرے اور جسوقت کوئی مہاپرش اور براہمن نہو اسوقت آپ کتھا اور کیرتن نارائن جی کی کمکر ہر چرنون کا دھیان من مین رکھتے اسیطرح اکہتر چوکڑی جگ تک اُنھون نے راج کیا اور ہر بھجن کے پرتاپ سے مرتے وقت تک اُنکی طاقت جیون کی تیون بنی رہی کوئی ساعت اُنکی بغیر یاد اور چرچا پرمیشور کے نہین گذرتی تھی اُنکے راج مین جب پرجا لوگ چاہتے تھے تب ہر اچھا سے پانی برس کر بارھون مہینے سب طرح کے پھول اور پھل درختون مین لگے رہتے تھے سب رعیت خوش رہکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کیا کرتی تھی سپنے مین بھی کسیکو دُکھ نہوتا تھا۔

ادھیاے تئیسوان۔ کردم جی کا اپنے جوگ بل سے ایک بمان بہت اچھا پیدا کرنا اور اُسی مین رہکر دیوہوتی کے ساتھ بہار کرنا۔

میترے رکھیشور نے کہا اے بدر جی دیوہوتی اپنے پت کی سیوا اور ٹہل مین ہر روز رہکر ایکدن اُنکے سامنے ہاتھ جوڑکر کھڑی ہوئی اور دیوہوتی کے من مین گرہستی کا سُکھ اور بلاس کرنے کے واسطے کچھ چاہنا ہوئی تب رکھیشور نے جو اُسکی سیوا اور پریت برتا دھرم سے بہت خوش رہتے تھے اپنے تپ کے پرتاپ سے جان لیا کہ میری استری کو سنساری سُکھ بھوگ کرنے کی اچھا ہوئی ہے یہ حال جانکر من مین بچارا کہ دیکھو اُسنے راجا کی بیٹی ہوکر آجتک کبھی اپنے واسطے کچھ گہنا اور کپڑا نہین مانگا اسلیے اب چاہنا اسکی پوری کرنا چاہیے ایسا سمجھکر کردم رکھیشور نے کہا کہ اے راجا کی بیٹی مین

تجھسے بہت خوش ہون تجھکو جو چاہنا ہو وہ بردان مانگ لے اس بات کا سندیہ مت کر کہ یہ کہان سے لاکر مجھکو دینگے نارائن جی کی کرپا سے ہم سب
دے سکتے ہین یہ بات سُنتے ہی دیوہوتی نے ہنسکر کہا کہ اے سوامی آپ لوک اور پرلوک دونون جگہ کے سُکھ دینوالے ہین جب ہین نے آپ ایسا مہاتما
پت پایا تب مجھکو کس چیز کی کمی ہے میرے باپ نے آپکو ایسا مہاتما اور گُن وان جانکر مجھکو آپکے حوالہ کیا تھا مجھکو آپکے ساتھ ایک مرتبہ گرہستی کا سنجوگ
ہونا بہت ہے ہمیشہ بھوگ بلاس کی چاہنا کرنا اچھا نہین ہوتا یہ بات سُنکر کردم جی نے کہا کہ تو سنتوکھ رکھ مین تیری اچھا پوری کرونگا دیوہوتی یہ
بات اپنے پت کی سُنتے ہی من مین اس بات کا سوچ کرنے لگی کہ دیکھو میرے پاس کچھ گہنا کپڑا اور مکان وغیرہ سنساری سُکھ بھوگ کرنے کے
لائق نہین بدن بھی دُھول اور مٹی سے بھرا ہے کس طرح بھوگ و بلاس ہوگا کردم رکھیشور انترجامی نے اُسکے من کا حال جانکر اُسیوقت ایک
بمان سُنہرا جڑاؤ بہت لمبا اور چوڑا جس مین چارون طرف موتیون کی جھالر بندھی اور مخملی بچھونے بچھے اور جھاڑ اور فانوس لگے تھے اپنے جوگ بل
سے پیدا کیا اور اُس بمان مین بہت طرح کے مکان علیحدہ علیحدہ اندر پُری کے برابر بنے تھے اور بہت طرح کے پھل اور پھول وہان درختون مین
لگے تھے جنپر طرح طرح کے پنچھی اُس بمان مین اچھی اچھی بولی بولتے تھے اور اچھے اچھے تالاب اور باؤلی بنے تھے اور سب سامان دنیا کے سُکھ کا
اُس مین رکھا تھا دیوہوتی نے اُس بمان کی شوبھا دیکھ کر من مین ایسا بچار کیا کہ دھور بھرا میرا بدن اس بمان پر بیٹھنے کے لائق نہین ہے یہ
سندیہ دیوہوتی کے من کا جانکر اُسیوقت کردم جی نے اپنے جوگ کے بل سے ایک نارائن کنڈ جس مین عمدہ بہت صاف پانی بھرا ہوا تھا
اور کمل کے پھولون پر بھونرے گونج رہے تھے پیدا کرکے دیوہوتی سے کہا کہ اے راجا کی بیٹی تو اس کنڈ مین نہانے جب رکھیشور کے حکم سے
دیوہوتی نے اُس کنڈ مین نہایا تب وہ دبیہ روپ بہت سندر دیوکنیا کے برابر بارہ برس کی عمر کی ہوکر جڑاؤ گہنا اور کپڑا بہت اچھا پہنے اُسمین سے
باہر نکل آئی اور اُسکے ساتھ ہزار داسی بہت سُندر بارہ برس کی گہنا اور کپڑا بہت اچھا پہنے اپنے اپنے ہاتھون مین چنور اور عطردان وغیرہ سب سامان
لیے ہوئے کنڈ سے باہر نکل کر بولین کہ اے راجا کی بیٹی ہمکو جو حکم ہو وہ ہم کرین اُسوقت راجا کی بیٹی ایسی سُندر معلوم ہوتی تھی کہ جسپر رت کا مدیو کی استری
کو نچھاور کر ڈالیے جب کردم رکھیشور نے اُس چندر مُکھی کا مُنھ دیکھا تب اپنے بدن کو دیکھکر من مین بچار کیا کہ مجھکو بھی چاہیئے کہ اپنا بدن دیوہوتی کے
لائق بناؤن ایسا بچار کردم رکھیشور نے اُس کنڈ مین نہایا تو وہ بھی دبیہ روپ اشونی کُمار کے برابر خوبصورت سولہ برس کی عمر کے ہوگئے جب
نارائن جی کی کرپا سے دونون آدمی جوان ہوگئے تب کردم جی دیوہوتی کا ہاتھ بڑے پریم سے پکڑکر اس بمان پر چڑھ گئے اور سب داسی بھی
اُس بمان مین جاکر اپنا اپنا کام کرنے لگین جو سامان سُکھ اور بلاس کے بیکنٹھ اور اندر لوک مین رہتے ہین وہ سب سامان پرمیشور کی دیا سے
اُس بمان مین کردم رکھیشور اور دیوہوتی کے واسطے موجود تھے اُس بمان پر کردم جی اور دیوہوتی نے بہت دنون تک رہکر گرہستی کا سُکھ اُٹھایا
جسوقت من اُنکا کہین جانے کے واسطے چاہتا تھا اُسیوقت وہ بمان ہوا کی طرح اُڑتا ہوا بیچ اندر لوک اور برن لوک اور کبیر لوک اور گندھرب لوک
وغیرہ اور مندراچل پہاڑ پر ایک ساعت مین چلا جاتا تھا اور دونون کے بہار کرتے وقت دیوتاؤن کی کنیا اور دیوتا آکر اُس بمان کی خوبصورتی
اور کاریگری دیکھ کر کردم جی اور دیوہوتی کے بھاگ کی بڑائی کیا کرتے تھے جب اسی طرح کردم رکھیشور کو دیوہوتی سے بھوگ اور بلاس کرتے
ہوئے عرصہ گذرا اور نو لڑکیان پیدا ہوئین تب کردم جی نے چاہا کہ سنساری بھوگ اور بلاس چھوڑ کر پھر نارائن کا تپ اور دھیان
کرون ایسا بچار کر دیوہوتی سے کہا کہ اے راجا کی بیٹی جو تم کہو تو مین پرمیشور کا بھجن کرنے چلا جاؤن اب میرا من گرہستی مین نہین لگتا ہے یہ بات
سُنکر دیوہوتی ہاتھ جوڑ کر بولی کہ مہاراج ہر بھجن کرنا بہت اچھی بات ہے اور مین بھی آجتک سُکھ اور بلاس سنساری جھوٹے بیوہار
مین بھول کر تمھاری سیوا اور ٹہل کرنے سے محروم رہی مجھکو چاہئے تھا کہ آپ کے چرنون کا دھیان رکھکر مکت پاتی سنساری سُکھ

بھوگ کرنے سے نو لڑکیان جو پیدا ہوئی ہین اُنکے بواہ کرنے کا سوچ مجھکو ہو رہا ہے انھین بواہ کر مین اِبھی بندھن سے چھوٹی تو آپکے ساتھ سیوا اور ٹہل کرنے کے واسطے چلتی ان سب لڑکیون کا بواہ کر لیجیے تب مجھکو بھی اپنے ساتھ لیچل کر جنگل مین ہر بھجن کیجیے آپکے چلے جانے کے پیچھے مین اُنکا بواہ کرنے کے واسطے کہان لڑکا پاونگی ابتک مین نے اپنا سُکھ اور بلاس سمجھکر آپکی سیوا کی جو آپکو پرمیشور بھاؤ سیوا کرتی تو اپنا پرلوک بنا کر آواگون سے چھوٹ جاتی مین نے اپنے باپ کے گھر یہ بات سُنی تھی کہ جسنے آدمی کا بدن پاکر ہر بھجن اور ست سنگ ورتیرتھ جاترا کی اُسی کا اُس جُون مین جنم لینا سپھل ہوا اور جو کوئی آدمی کا بدن پاکر سنساری مایا موہ مین پھنسکر خراب ہوا اسکا جنم لینا برتھا ہے پرمیشور کی مایا نے مجھے ٹھگ لیا جو آپ ایسے بیت مہاپُرش پانے پر بھی ہر بھجن نہین کیا دنیا مین جو آدمی سالگرام اور ٹھاکر جی کا بھوگ لگائے بنا بھوجن کرتے ہین اُنکو جیتے ہوئے مُردے کے برابر سمجھنا چاہیے یہ بات سُن کر کردم رکھیشور نے مَن مین بچار کیا کہ پرمیشور نے میرے یہان اوتار لینے کے واسطے مجھے بردان دیا تھا سو ابتک پیدا انھین ہوئے گرہستی چھوڑ دینے مین یہ بات رہجائیگی کردم رکھیشور نے یہ بات پرمیشور کی یاد کرکے اپنی استری سے کہا کہ اے راجا کی بیٹی اپنے مَن مین کسی بات کی چنتا مت کر تیرے پیٹ سے نارائن اوتار لینگے ایسا کہکر کردم رکھیشور نے دیوہوتی سے بھوگ کیا ہر اچھا ہے اُسکے اُسی سے گربھ رہا

ادھیاے چوبیسوان اوتار لینا کپل دیومن کا دیوہوتی کے پیٹ سے اور چلے جانا کردم رکھیشور کا جنگل مین تپ کرنے کیواسطے

میتریے جی نے کہا کہ اے بدُر جی جب دیوہوتی کے پیٹ مین کپل دیومن نے گربھ باس کیا تب کردم رکھیشور نے اسکے منھ کا پرکاش چمکتا ہوا دیکھکر کہا کہ اے راجا کی بیٹی تیرے پیٹ مین پرمیشور اوتار لینے کے واسطے آئے ہین اب تو کسی بات کی چنتا مت کر ہم تپ کرنے کے واسطے جائینگے تو میری پریت ترک کردے یہ بات سُنتے ہی دیوہوتی نے خوش ہوکر کہا کہ اے پران ناتھ مین اس بات کا کس طرح یقین کرون جسوقت دیوہوتی اپنے پت سے یہ کہ رہی تھی اُسیوقت برھما جی وغیرہ دیوتاؤن نے وہان آکر دیوہوتی کو یقین کرانے کے واسطے کہا کہ اے راجا کی بیٹی تیرا جپ اور تپ اور نیم اور دھرم سب سپھل ہوا اب تیرے پیٹ سے پربرہم پرمیشور کپل دیومن نام اوتار لیکر تیرا جس اور کیرت دنیا مین بڑھا دینگے اور اُنکے پیدا ہونے سے تیرا نام دنیا مین ہمیشہ بنا رہیگا اور تیرے مَن مین جو اگیان کی گانٹھ پڑی ہے وہ اُسکو گیان روپی آگ سے جلا دینگے تو اُنکو اپنا بیٹا مت سمجھنا وہ اچارجون کو سانکھیہ جوگ گیان سکھانے کے لیے اوتار لیتے ہین جب دھرم جاتا رہتا ہے تب وہ دنیا مین اوتار لیکر دھرم کی بڑھتی اور پاپ کا ناش کرتے ہین یہ بات کہکر دیوتا لوگ کردم اور دیوہوتی کی پرکرما کر اپنے اپنے لوک مین چلے گئے اور دیوہوتی کو ہر مندر سمجھکر اُسکے درشن کرنے سے بہت خوش ہوئے جب دس مہینے کے پیچھے کپل دیومن نے اوتار لیا تب کردم رکھیشور سب لچھن پرمیشور کے اُنکے بدن مین دیکھکر بہت خوش ہوئے اُسوقت دیوتاؤن نے آنند کے باجے بجاکر آکاش سے پھول برسائے اور گندھربون نے نارائن جی کا جس گایا اور اپسرا لوگ آکاش پر آکر اپنے اپنے بھاؤن پر ناچنے لگین اور تینون لوک مین منگلاچار ہوکر چارون طرف پرکاش ہوگیا جب کردم رکھیشور نے اُنکو پورن برہم جانا تب اُنکے سامنے ہاتھ جوڑکر اسطرح پر استت کی کہ اے آدپُرش بھگوان تمھارا نام لینے اور درشن کرکے ایسے دنیا کے جو بھوساگر پار اُتر جاتے ہین اور آپکا درشن بڑے بڑے جوگی اور رکھیشورون کو بھی جلدی دھیان مین بھی نہین ملتا میرا بڑا بھاگ تھا جو آپنے بیٹا ہوکر میرے یہان اوتار لیا جو اب بھی مین مُکت پدوی کو نہ پہونچون تو مجھکو بڑا ابھاگی سمجھنا چاہیے اور مین نے دیوتاؤن کے منھ سے سُنا تھا کہ آپنے گیان اُپدیش کرنیکے واسطے اوتار لیا ہے آپ دیا کرکے مجھکو ایسا گیان سکھلائیے کہ جس گیان کے پرتاپ سے یہ بدن جو مٹی کا پُتلا ہے چھوڑکر بھوساگر پار اُتر جاون جسوقت کردم جی یہ استت کر رہے تھے اُسوقت پھر برھما جی اور سنک سنندن سناتن سنت کمار نے وہان آکر کپل دیومن سے ہاتھ جوڑکر بنتی کی اے مہاراج جو بات آپنے اپنے مُکھ سے کہی تھی وہی کرکے ہلوگون کو اپنا درشن دیا مین کپل دیومن آپکا نام کہا جائیگا پھر برھما جی نے کردم جی سے کہا کہ تم اپنی نو لڑکیون کا بواہ نو رکھیشورون سے کردو کردم جی اور دیوہوتی نے برھما جی کی اگیا سے کلا نام لڑکی کی شادی مریچ رکھیشور سے کردی اور انسویا

کی شادی اترمن سے اور سردھا کی شادی انگرا رکھیشور سے اور مہب کا بواہ پلست سے اور گتی نام لڑکی کی شادی پلہہ رکھیشور سے اور جو گیہ کا بواہ کرت رکھیشور سے اور کھیات نام لڑکی کی شادی بھرگ رکھیشور سے اور ارندھتی کا بواہ بششٹھ رکھیشور سے اور شانت نام لڑکی کی شادی اتھرمن رکھیشور سے کردی سب جگ کی کریا اتھربن بید کے موافق ہوتی ہو بواہ کرکے سب رکھیشور لوگ اپنی اپنی استری سمیت کردم جی اور دیوہوتی سے بدا ہوکر خوشی سے اپنے اپنے گھر گئے اور برہما جی اور سنکادک رکھیشور بھی کپل دیومن کو دنڈوت کرکے چلے گئے اور کردم جی نے اپنی لڑکیون کو بدا کرکے کپل دیومن سے کہا کہ ای مہا پربھو دنیا مین یہ جیو بار بار پیدا ہوتے اور مرتے ہین بھنسار مکر نکت ہونے کی اچھا نہین رکھتا اور بہت طرح کے دکھ اٹھاکر اس ادھرم دکھہ دینوالے کو نہین چھوڑتا اسکا کیا بھید ہی اور مین یہ بھی آپ سے پوچھتا ہون کہ کون تدبیر کرنے سے یہ من جنجال مایا موہ کل پروار اور سنساری سکھہ کے پھنسکر خراب ہوتا ہی اس مایا روپی جال سے چھوٹ سکتا ہی یہ بات کردم جی کی سنکر کپل دیومن نے کہا کہ ای رکھیشور تمھاری اچھا پوری ہوئی جب آدمی دنیا مین پیدا ہوتا ہی تب اسپر تین قرض یعنی دیورن رکھرن پترران عاید ہوتے ہین تم جگ کرکے دیورن اور بید پڑھکر رکھرن اور اولاد پیدا کرکے پترران سے اُرن ہو پھر ہر بھجن کرنا تمھارے واسطے بہت اچھی بات ہی اور جو تم اپنا من دنیا سے الگ کیا چاہتے ہو تو دھیرے دھیرے سادھن کرنے سے سنساری پریت چھوٹ جاتی ہی تم اس بدن کو جھوٹھا جانو جسطرح پانی مین بلا اٹھتا ہی اور اُس مین مٹی اور پانی اور آگ اور ہوا اور آکاش کوئی چیز نہین ہوتی اسی طرح اس بدن کو ناقص سمجھکر اسکا غرور مت کرو کسواسطے کہ پران نکلنے کے پیچھے یہ بدن کسی کام کا نہین رہتا اسلیے اس بدن سے محبت کرنا نہ چاہیے محبت اس چیز سے کرنا چاہیے جو ہمیشہ بنی رہے اور کبھی اسکا ناش نہو اور جسکے پرکاش رہنے سے اس بدن مین چلنے سننے بولنے دیکھنے کھانے پینے کی سامرتھ ہی اُسکا دھیان کرو اور وہ چیتکار سب جیوون کے بدن مین میری شکت سمجھکر کسی چیز سے دل نہ لگاؤ اور میرے پرکاش کو ہر روز اپنے بدن مین دھیان دھرکے دیکھو تب تمھارا چت شدھ ہوجاویگا اور ای پتا یہ سب گیان سنساری جیو بھولکر فقط اپنے بدن اور دولت اور پروار پر گھمنڈ کرتے ہین اسلیے مین نے دھرم اور گیان ظاہر کرنے کے لیے یہ اوتار لیا ہی اور ای رکھیشور کام کرودھ لوبھ موہ مد متسر چھہ دشمن آدمی کے بدن مین رہکر یہی سب سنساری جیوون کو بھلا وا دیکر خراب کرتے ہین انھین کے نشے مین آدمی اندھا ہوکر ادھرم کرتا ہی اور جو انکے بس مین نہوکر انکو اپنے ادھین رکھے وہ آدمی چاہے جنگل مین رہے چاہے گھر مین رہے اُسکو جیون مکت سمجھنا چاہیے اور جبتک آدمی اپنے بدن اور استری اور بیٹے اور باپ پروار کو اپنا جانتا ہی تب تک اُسکو موت اور سب کسی سے ڈر ہی اور جب اسکو میری اگیا سے گیان ملتا ہی تب وہ کال وغیرہ سب سے بے ڈر رہتا ہی اتنی کتھا سناکر میترے رکھیشور نے بدر جی سے کہا کہ کردم جی نے یہ گیان سنتے ہی اپنا من برکت کرکے کپل دیو جی سے بنے کیا کہ ای مہاراج اب کہیے تو مین جنگل مین جاکر آپکے چرنون کا دھیان کرون یہان رہنے سے میرا من سنساری مایا موہ مین پھنسا رہیگا اور آپ بھی اپنی ماتا کو گیان سناکر بھوساگر پار اُتار دیجیے کا یہ بات سنکر کپل دیومن نے کہا کہ ای پتا جی تم جنگل مین جاکر ہمارے سروپ کا دھیان کرو اور اُن سادھو اور مہاتماؤن کی سنگت کرو جنکی منڈلی مین ہمیشہ میری کتھا اور کیرتن کا سمرن اور چرچا رہتا ہی اُنکے ست سنگ اور میرے دھیان کے پرتاپ سے پھر من تمھارا سنساری مایا کی طرف نہین دوڑے گا۔

ادھیاے ۲۵ پچیسوان ۔ جانا کردم جی کا جنگل مین اور اپنا تن تیاگ کرنا بیچ دھیان پرمیشور کے

میترے جی نے کہا کہ ای بدر جی یہ بات کپل دیومن کی سنتے ہی کردم رکھیشور انکو دنڈوت اور پرکرما کرکے جنگل مین چلے گئے اور جاتے وقت دیوہوتی سے کہا کہ تجھکو جس بات کا سندیہہ ہو کپل دیومن سے پوچھ لینا یہ بات سنکر دیوہوتی کردم رکھیشور کے چرن پر گرکر ہاتھ جوڑکر بولی کہ آپنے مجھکو کپل دیومن کو سونپ دیا اسلیے مین چلنے سے لاچار ہون اور کردم جی جنگل مین جاکر نارائن جی کے دھیان اور تپ مین لگ گئے اور

سب جیو اور سنساری چیزون مین پرمیشور کا پرکاش اُدکھ کے رس کی طرح کہ کوئی گانٹھ مٹھائی اور رس سے خالی نہین ہوتی برابر سمجھکر جوگ ابھیاس کے
ساتھ تن اپنا تیاگ کردیا اور اُنکے جانے سے دیوہوتی کو بڑا سوچ اور دُکھ ہوا لیکن برھماجی کی بات یاد کرکے گیان کی درشٹ سے چت کو دھیرج دیا
اور کپل دیوجی کے سامنے ہاتھ جوڑکر بولی کہ مین نے دیوتاؤن سے سُنا تھا کہ آپ آدپرش بھگوان ہوکر یہ سنسار روپی برچھ جو مایا اور موہ کے پھول و پھل سے
لدا ہوا ہی اسکے کاٹنے والے ہین اب مجھکو راجسی کی چاہنا نہین رہی اسلیے مجھکو اپنی شرن مین جانکر دیا اور کرپا سے ایسا گیان سکھلایئے جس مین میری اگیانتا
چھوٹ جاوے دنیا مین اگیان اندھیرے کی طرح جس طرح آدمی اندھیارے مین راہ بھولکر ٹھوکر لگنے سے گڑھے مین گرکر چوٹ کھاجاتا ہی اسی طرح اگیانی
آدمی سنساری مایا موہ مین لپٹ کر خراب ہوجاتا ہی اور گیان کا دیپک ہاتھ مین رکھنے والا آدمی اچھی طرح اپنے مطلب کی جگہ پر پہونچکر بھوساگر
پار اُتر جاتا ہی اور کام کرودھ لوبھ اہنکار کے گڑھے مین نہین گرتا اسلیے مین چاہتی ہون کہ آپ اس پرکرت کا حال جس سے سب دنیا پیدا ہوتی ہی
اور جس طرح یہ کاش پرماتما پرش کا سب جیوؤن کے تن مین رہتا ہی کرپا کرکے برنن کیجیے یہ بچن سنکر کپل دیومُن بولے کہ ای ماتا مین یہ حال پوچھنے سے
بہت خوش ہوا ایسی بات سُننے کی اچھا مجھ سے جوگی اور رکھیشور لوگ رکھتے ہین اور سنساری مایا جال سے چھوٹنے کے واسطے آدمی کو سوائے
گیان ملنے کے دوسری بات اُتم نہین ہی اور ماتا اور پتا اور بیٹا اور بھائی اور متر اُسکو کہنا اور سمجھنا چاہیے جو گیان کی بات بتلاوے اور جو ماتا اور
پتا آدک اپنے پروار کو گیان نہین سکھلاتے اُنکو دوست نہ جانکر دشمن جاننا چاہیے تم تو آپ گیانی ہو تمھارے بھوساگر پار اُترنے مین کچھ سندیہ
نہین ہی لیکن تم یہ بات نشچے کرکے جانو کہ میری کرپا اور دیا ہوئے بغیر کسی کو گیان نہین ملتا نہین تو جو کوئی چاہتا وہ گیانی ہوجاتا اور ہم گیان کا حال
تمسے کہینگے اُسکو جو آدمی پریت سے سُنیگا وہ کرتارتھ ہوکر بھوساگر پار اُتر جائیگا سنسار مین گیانی لوگ مکت پاتے اور اگیانی آدمی مکت پدوی کو
نہین پہونچتا اور ای ماتا جو کوئی کام کرودھ لوبھ اہنکار مد متسر کے بس ہوکر سنساری مایا موہ مین پھنس جاتا ہی اُسکو نرک ضرور بھوگنا پڑتا ہے
اور یہ من اُنکی سنگت پاکر اشبھ کرم کرنے سے چوراسی لاکھ جون مین جنم لیکر بہت طرح کا دُکھ اُٹھاتا ہی اور جو آدمی اُنکو اپنے بس مین رکھے وہ اپنے تن سے
اُس پرش کو الگ دیکھ سکتا ہی اور گیان پراپت ہوئے بغیر کام کرودھ وغیرہ بس مین نہین ہوسکتے اور جو لوگ برکت ہوکر بیراگ دھارن
کرکے جوگ کا ابھیاس رکھتے ہین انکے بس مین بھی کام کرودھ وغیرہ ہوجاتے اور جو لوگ میرے چرنون کا دھیان سچے من سے کرتے ہین اُنکی
مکت ہونے کے واسطے وہ آنند کی راہ ہی اب تم اپنے پت اور لڑکیون کے جانے کی کچھ چنتا مت کرو گرہستی مین من لگانا یہی سنسار کی پھانسی ہی جو
آدمی جتنی پریت کُل پروار اور دھن آدک جھوٹھے بیوہار سے کرتا ہی وہ اُتنی پریت سادھو اور مہاتما سے کرے تو مکت پدوی پر وہ پہونچ جاوے
اور ای ماتا منکھ کا تن کچھ دیوتا سے کم نہین ہوتا ہی لیکن گیان ہونا چاہیے گیانوان آدمی دیوتاؤن سے اچھے ہوتے ہین اُنکی برابری دیوتا نہین کرسکتے
اور بھگت جوگی کی پدوی جگیہ دان تیرتھ برت وغیرہ سب دھرمون سے اُتم سمجھنا چاہیے جبتک سنساری ترشنا نہین چھوٹتی تب تک بھگت
جوگ ملنا کٹھن ہی اور گیان ملنے کے واسطے ست سنگ چاہیے سو بنا کرپا میرے سنت اور مہاتما کی سنگت نہین ملتی یہ بات سنتے ہی دیوہوتی خوش
ہوکر اس اچھا سے چارون طرف دیکھنے لگی کہ وہ سادھو اور سنت کیسے ہوتے ہین مجھکو ملین تو مین اُنکا ست سنگ کرکے بھوساگر پار اُتر جاؤن کپل دیوجی
نے یہ حال اسکا دیکھکر کہا کہ ای ماتا سادھو اور سنت اور گیانی کے لچھن ہم تم سے کہتے ہین سنو۔ اُنکو کسی کے بُرا کہنے سے کرودھ نہین ہوتا
نندا اور استت کرنا دونون اُنکے نزدیک برابر ہین کسواسطے کہ وہ سب تن مین پرمیشور کا پرکاش ایک سا دیکھتے ہین اور دکھی آدمی کو
دیکھکر ہردے مین دیا آتی ہی اور سب جیوؤن کے ساتھ محبت رکھکر کسی سے دشمنی نہین رکھتے اور دن رات ہر چرنون مین اپنا دھیان لگاکر
میری کتھا اور کیرتن سننے کا پریم اُنکو آٹھون پہر بنا رہتا ہی کھانے پہرنے آدک سنساری کامون کو اپنا کیا نہین سمجھتے سب بات بھلی اور بُری

پرمیشور کی اچھا پر راضی ہین اور سُکھ اور دُکھ کو برابر سمجھکر میرے ملنے کی اچھا سے اپنا گھر دوار کل پریوار چھوڑکر جس جگہ میری کتھا اور کیرتن کا سُمرن اور
چرچا رہتا ہی وہان بڑے آنند سے رہتے ہین اور کتھا سننے سے اُنکو گیان پراپت ہوکر بھکت پیدا ہوتی ہی اور بھکت ہونے سے من اُنکا سنساری
مایا موہ سے الگ ہوکر اُنکو میرا سروپ اپنے ہردے مین گیان کی آنکھ سے دکھائی دیتا ہی اور اُنکا من میرے چرنون مین لگا رہنے سے برسات
اور دھوپ اور جاڑا اُنکو کچھ ستا نہین سکتا ایسے سنتون سے ست سنگ کرنے کے واسطے مجھکو ہمیشہ اچھا بنی رہتی ہی لیکن وہ سادھ اور سنت ایسے
سم درشی ہوتے ہین جو پشو اور پنچھی وغیرہ سب جیوؤن مین پرمیشور کا چمتکار برابر سمجھکر بھید اور باہر اپنا ایک طرح پر رکھین ایسے گیانیون کی مکت ہوتی ہی اور
کال سورج چندرما جمراج آگ پانی ہوا وغیرہ سب میرے ادھین رہکر بنا گیا میرے کچھ کام نہین کر سکتے اور جو کوئی میری شرن مین آتا ہی اُسکے اوپر کسی کا
کچھ بس نہین چلتا یہ بچن کپل دیومن کا سنکر دیوہوتی نے کہا کہ ای مہاراج مجھ استری کو یہ گیان پراپت ہونا بہت کٹھن ہی اپنی بھکت اور پوجا کی سہج
راہ بتلا کر پرکرت کا حال کہیے یہ بات سنتے ہی کپل دیومن بولے کہ ای ماتا تم پہلے پرکرت کا حال جو شریر کہلاتا ہی سُنو کہ وہی ستوگن اور رجوگن اور
تموگن تینون ملکر جو ایک جگہ رہتے ہین اُسی کو پرکرت کی جڑ جانکر مایا کو اُس جڑ کی ڈالیان سمجھنا چاہیے اور چوبیس تتو اُن ڈالیون کے پتے ہین
اُسی سے سب جیوون کا شریر بنکر سنسار کی اُتپت ہوتی ہی اور تم آتما کو جسے بولتا پرش کہتے ہو اِن چوبیس تتون سے الگ جانو کیونکہ وہ آتما سدا
ایک روپ رہکر گھٹنے اور بڑھنے اور مرنے اور پیدا ہونے سے رہت ہی اور چوبیس تتو جس سے بدن طیار ہوتا ہی ہمیشہ بنتے اور بگڑتے رہتے
ہین جو آدمی اپنے تن اور اندریون کے سُکھ کو اپنا جانکر اُس سے پریت رکھتا ہی اُسکو اگیانی اور جو آدمی اپنے شریر مین آتما کو شریر سے ہمیشہ الگ
جانتا ہی اُسکو گیانی سمجھنا چاہیے اور انھین چوبیس تتو سے دیوتا اور آدمی اور پشو وغیرہ چتین سب جیوؤن کی اُتپت ہوتی ہی اسواسطے پرمیشور کو مالک اور
پیدا کرنے والا جانتے رہنا اُچت ہی ای ماتا اپنے تن مین آتما کو چوبیس تتو سے الگ جانو تب تمکو گیان پراپت ہوگا۔

ادھیائے چھبیسوان۔ کہنا کپل دیومن کا حال پرکرت کا جس سے سب جیوؤن کا تن بنتا ہی۔

کپل دیومن نے کہا کہ ای ماتا مین چوبیسون تتو کا بچھن تم سے الگ الگ کہتا ہون جسکے جاننے سے آتما اور شریر کا بھید الگ الگ معلوم ہو سُنو
کہ جو پرکاش نارائن جی کا سب جیوؤن کے تن مین رہتا ہی اُسی کو آتما اور بولتا پرش کہتے ہین اُسکا ناش کبھی نہین ہوتا ہی اور وہی پرش سب جیوؤن
کا پالن کرتا ہی اُسکا چمتکار جیوؤن کے تن مین کسطرح پر ہی جس طرح کئی برتن پانی سے بھرکر دھوپ مین رکھ دو تو اُن برتنون مین سورج کی چھایا پڑنے
سے دوسرے سورج دکھلائی دیتے ہین اور جب اُس برتن کو توڑ ڈالو تو وہ سورج اُس مین دکھلائی نہین دیتے اور اُس برتن کے
ٹوٹنے سے سورج کا ناش نہوکر وہ پرکاش پھر سورج مین ملجاتا ہی اسی طرح آتما کا بھی حال سمجھنا چاہیے جسکو ایسا گیان پراپت ہوتا ہی وہ آدمی سنساری
مایا مین نہین پھنستا سوائے اُسکے جسطرح لکڑی مین آگ اور تل مین تیل اور دودھ مین گھی ہوکر دکھائی نہین دیتا اسی طرح آتما بھی تن مین ہوکر دکھائی نہین
دیتا لیکن گیان کی راہ سے اُسکو الگ سمجھنا چاہیے کسواسطے کہ جبتک وہ بولتا پرش بدن مین رہتا ہی تب تک اُسکا سنگ پاکر یہ شریر اُسی کی
سامرتھ سے جتنے کرم چلنے اور بولنے اور کھانے اور پینے اور اندریون کے سُکھ بھوگنے کے ہین سب کام کرتا ہی لیکن اُس سُکھ کا بھوگ کرنے والا
اُسی آتما پرش کو جو چھوٹا روپ پرمیشور کے پرکاش کا انگوٹھے کے برابر سب کے شریر مین رہتا ہی سمجھنا چاہیے کس واسطے کہ جب وہ آتما پرش شریر
سے باہر نکلکر الگ ہوجاتا ہی تب وہ بدن مردہ ہوکر سوائے گلجانے اور سڑجانے کے پھر اُس بدن سے کچھ کام نہین ہوسکتا اسی بات کو جو ظاہر ہی
بچار کر چوبیس تتو سے آتما کو الگ جاننا چاہیے اسلیے جو لوگ گیانی ہین وہ آتما پرش کو ابناشی اور شریر کو ناش ہونے والا جانکر اس شریر سے
پریت نہین کرتے اور پرکرت کا روپ پہلے اچھی طرح معلوم نہین ہوتا ستوگن اور رجوگن اور تموگن اُسی مین ملجاتے ہین تب اُسکا سروپ

پرگٹ ہوتا ہی اور پرمیشور کا چھوٹا روپ شریر میں رہنے والا بغیر جوگ ابھیاس کئے اور گیان پراپت ہوئے کسی کو دکھائی نہیں دیتا اور وہی پرش دوسرا روپ کال بنکر باہر رہتا ہی اُسی کے جاننے کے واسطے جگیہ اور تپ اور دان اور دھرم آدک سب شبھ کرم سنسار میں بنے ہیں ای ماتا جسنے اس پرش کو پہچانکر اپنا مالک اور پیدا کرنے والا جانا وہ سب جگیہ و رتپ آدک شبھ کرم کر چکا بغیر اُسکے جانے سب سُکرم برتھا ہوتے ہیں اسکا جاننا کچھ کٹھن نہیں ہی وہ سہج میں بھگت اور پریم کرنے سے پہچانا جاتا ہی سو تم بھگت کر کے اس پرش کو جانو پھر تم کو کوئی دوسری بات کرنے کے واسطے کچھ کام نہ رہ کر سنساری سوچ تمہارا چھوٹ جائیگا میں چار طرح کی بھگت ساتوکی راجسی تامسی نودھا تم سے کہتا ہوں اُس کا حال من لگا کر سنو کہ پرمیشور کے ملنے کے واسطے ساتوکی بھگت جل کے سمان نرمل ہی جس میں سوائے مکت پانے کے دوسری کامنا نہیں رہتی اور راجسی بھگت استری اور دھن اور پتر آدک سنساری سُکھ ملنے کے واسطے ہی اور تامسی بھگت اس واسطے ہی کہ میرا دشمن مرجائے اور نودھا بھگت کرنے والے سنساری سُکھ اور مکت وغیرہ کسی چیز کی چاہنا نہیں رکھتے اس طرح کی بھگت مجھکو بہت پیاری معلوم ہوتی ہی اور بھگت اسکو کہتے ہیں کہ میرے چرن کمل کا دھیان جو بہت سُندر اور آت کومل ہی بڑی پریت اور سچے من سے اپنے ہردے میں رکھے اور آٹھ پہر میرے نام کا اسمرن کرے اور کسی وقت مجھکو نہ بھلا کر ہاتھوں سے میری سیوا اور پوجا اور پیروں سے تیرتھ جاترا کرے اور جو لوگ ساتوکی اور راجسی اور تامسی بھگت کرتے ہیں اُنکی اچھا اور کامنا بھی پوری کر دیتا ہوں جس میں محنت اُنکی بیکار نہ جاوے لیکن جو آدمی بغیر کسی اچھا کے نودھا بھگت میری کرتے ہیں اُن سے میں بہت شرمندہ اور خوش رہتا ہوں کہ کون چیز اُنکو دے کر اُنکے بدلے سے اُرن ہو جاؤں اے ماتا تم نودھا بھگت میری کرو تو مکت پدوی پر پہونچوگی پر جو تم اپنے من میں یہ جانتی ہو کہ میں راجا سوایمبھو من اور ست روپا کی بیٹی اور کردم جی کی استری اور راجا اُتان پاد اور پریہ برت کی بہن ہوں یہ شریر کا سب ناتا جھوٹھا جانکر ہر بھگت اور سادھو اور سنتوں سے ناتا لگاؤ اور سب اندریوں کا جو سواد اور سُکھ ہی اسکی چاہنا پرمیشور کو ارپن کیے بنا مت کرو جب اس طرح تم سادھن کروگی تب تمہارے ہردے میں اُس اوپرش کا روپ تمکو آپ سے دکھائی دیگا اور ای ماتا یہ گیان اُس آدمی کو مل سکتا ہی جو اپنے دھرم اور کرم پر ٹھہر کر گیانیوں کا ست سنگ رکھے اور جس کام کا پھل بُرا ہی وہ کام نہ کرے اور جو کچھ اُسکو پرابدھ کے موافق ملے اُسپر سنتوکھ رکھکر زیادہ لالچ نہ بڑھاوے اور پیٹ بھر نہ کھاوے جس میں پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرتے وقت آلس نہ آوے اور جس جگہ تیرتھ استھان اور گیانیوں کا ست سنگ ہو وہاں رہے اور جہاں ست سنگ اچھا نہو وہاں نہ رہے اور پرماتما کو اپنے شریر اور سب جیووں میں برابر دیکھ کر بھوکھ پیاس اور دُکھ سکھ کو برابر سمجھے ایسے آدمی کو جیون مکت کہتے ہیں اور جبتک ایسا گیان پراپت نہو تب تک اپنے برن اور آشرم کے موافق کرم اور دھرم کرتا رہے اسکے کرنے سے دھیرے دھیرے گیان پراپت ہو جاتا ہی

ادھیائے ستائیسواں ۔ کہنا کپل دیوجی کا سانکھیہ جوگ گیان دیوہوتی سے

کپل دیوجی بولے کہ ای دیوہوتی اب میں سانکھیہ جوگ گیان تُسے کہتا ہوں چت لگا کر سنو لیکن تم اس گیان کو بہت اچھا جانکر ہر کسی سے مت کہنا یہ گیان جلدی سب آدمی کو نہیں ملتا اور سنساری بیوہار تم جھوٹھا جانکر کبھی سچ مت سمجھنا جو تمکو یہ سندیہ ہو کہ جو سنساری بیوہار سب جھوٹھا ہی تو سنسار میں جو جگیہ اور تپ ادک دھرم اور پاپ آدک کی بات لوگ کرتے ہیں وہ بھی جھوٹھ ہوگی سو وہ پُن اور پاپ کی بات سچ مانکر جھوٹھ کبھی مت سمجھو جس طرح کوئی آدمی کسی استری سے جاگتے وقت ملنے کی چاہنا رکھ کر اسی ادھیان میں سو جاوے اور سپنے میں اُسی استری سے بھوگ کرے سچ اُسکا گر پڑے تو بھوگ کرنا اُسکا جھوٹھا اور سچ گرنا سچ ہوتا ہی اسی طرح یہ سنسار جھوٹھا ہو کر جو پاپ دُرجن آدمی کرتے ہیں اُسکے بدلے دُکھ اُنکو ضرور بھوگنا پڑتا ہی اس بات کا ایک اتہاس کہتا ہوں سنو کہ ایک آدمی جنگل سے لکڑی کا بوجھ کاٹ کر اپنے سر پر

رکھکر بیچنے کے واسطے لیے جاتا تھا جب وہ دھوپ کی گرمی سے راہ مین تھک گیا تب ایک درخت کے سایہ مین آکر بوجھا سر پر سے اُتار کے ایک
کنوئین کی جگت پر بیٹھ کر پانی پی کر سستانے لگا اُس وقت کیا دیکھا کہ ایک سوار گھوڑا دوڑائے ہوئے اس کنوئین پر پانی پینے کے واسطے چلا آتا
ہو اُسکو دیکھ کر لکڑی بیچنے والے نے اپنے من مین کہا کہ جو ہمکو بھی گھوڑا ملتا تو ہم بھی سوار ہو کر چلتے بوجھا اُٹھانے اور پیدل چلنے سے بیر چلتے ہین ایسی
بچار مین وہ کنوئین کی جگت پر سو گیا تو سپنے مین اُسکو گھوڑا ملا جب وہ گھوڑے پر سوار ہو کر اُسکو کُدانے لگا تب گھوڑے پر سے گر پڑا ایسی سوپن
اوستھا مین وہ سوتا ہوا اُچھلا تو کنوئین مین جا تارہا اور کنوئین مین گرنے سے ہاتھ پانون اُسکے ٹوٹ گئے اے ماتا اُسکو گھوڑا ملنا تو جھوٹھا اور
کنوئین مین گرنے سے چوٹ لگنی سچی ہوئی اسی طرح سنساری سکھ جھوٹھا سمجھو اور پاپ کرنے کا ڈنڈ ضرور ملتا ہو جب اس لکڑی والے کو نکالنے
کے واسطے لوگون نے تدبیر کی تب اُسنے کنوئین مین سے کہا کہ مین سپنے مین گھوڑے پر چڑھا اُسکا یہ پھل پایا اور جو لوگ ہمیشہ گھوڑے پر
چڑھتے ہین وہ نہ معلوم کیسے گہرے کنوئین مین گر کر کیا سزا پاوینگے اے دیوہوتی جو آدمی سنسار مین سواری اور گہنا اور کپڑا اور عورت اور
مکان وغیرہ کا سُکھ پاکر یہ سمجھتا ہو کہ یہ سب سُکھ مین اپنے پراکرم اور اپنی کمائی سے بھوگ کرتا ہون پرمیشور کی دیا اور کرپا سے اس سُکھ کا ملنا نہین سمجھتا
اُسکو ضرور دُکھ بھوگنا پڑیگا اور جو آدمی اس سکھ کا ملنا پرمیشور کی دیا اور کرپا سے جانکر اُس مین زیادہ محبت نہین رکھتا ہو اور اپنے بدن اور شریر کا
دھرم سمجھکر اس دولت کے غرور مین کسی جیو کو دُکھ نہین دیتا اُسکو ڈنڈ نہین ملتا یہ گیان سنکر دیوہوتی بولی کہ اے مہاراج آپ کہتے ہین کہ اس شریر
سے آدپرش کو الگ سمجھو سو یہ بات بہت مشکل ہو بغیر آنکھ کے دیکھے اس پرش کو پرکرت سے کس طرح الگ جانون وہ پرش تو اس شریر سے
اس طرح ملا ہوا ہو جس طرح دودھ مین گھی اور اگن مین پرکاش رہتا ہو اُسکا حال الگ کر کے کہیے یہ بات سُنکر کپل دیو مُن بولے کہ اے ماتا یہ گیان
کی راہ اور آنکھون سے بھی دیکھ کر بچار کرنا چاہیئے کسواسطے کہ جب آدمی مرجاتا ہو تب ہاتھ پانون وغیرہ سب اندریان اسکی بنی رہتی ہین لیکن
اُس آتما پرش پرمیشور کا چیتنا ربدن سے نکلجانے پر پھر اس بدن سے کچھ کام نہین ہوسکتا یہ بات ظاہر مین آنکھون سے دیکھکر جاننا چاہیئے
کہ اس آتما پرش کے رہنے سے یہ حال بدن کا ہوجاتا ہو سو تم یہ حال آدمی کا دیکھ کر اس شریر سے آتما کو الگ سمجھو اور جس طرح بیشیا لیٹی آدمی
کے پاس دولت دیکھ کر بہت طرح سے اُسکا دھن اور دھرم دونون لے لیتی ہو اسی طرح میری مایا دھرماتما پرش کے پاس جاکر بہت
طرح سے اُسکو چھلتی ہو اور جو لوگ میرے چرنون کی شرن مین رہتے ہین اُنپر اُس مایا کا بس کچھ نہین چلتا کسواسطے کہ گنگا جی میرے چرنون کا
دھوون ہین اُنمین اسنان کرنے سے سب پاپ آدمی کے چھوٹ کر من اُسکا شُدھ ہوجاتا ہو اور جو لوگ ساکشات میرے چرنون کا دھیان
اپنے انتہ کرن مین رکھتے ہین وہ لوگ پھر سنساری مایا موہ مین نہین پھنستے ہین جنسے پارس پتھر پایا ہو وہ کانچ کے جھوٹھے نگ کی چاہ نہین کرتا اور
دنیا مین اُسکی سب کامنا اور اچھا پوری ہو کر مرنے کے بعد پرلوک کا سُکھ ملتا ہو جس طرح بیٹے کے بھوجن کرنے سے باپ کا پیٹ نہین بھرتا
اور دولت دوسرے کے پاس رکھی ہوئی وقت پر کام نہین آتی اسی طرح شریر کو آتما سے الگ جانے بنا گیان نہین پراپت ہوتا اور ایسا گیان
رکھنے والے جیون مکت ہوتے ہین یہ سب گیان سُنکر دیوہوتی بولی کہ اے مہاپربھو مین نے آپکے گیان سکھلانے کے موافق آتما کو پرکرت سے
الگ سمجھا لیکن جلدی اس من کا سنساری جال سے چھوٹنا اور نارائن جی کے چرنون کا دھیان لگانا بہت کٹھن ہو جس دن سے تمہارے
پتا تپ کرنے کے واسطے گئے ہین اُسدن سے ایک ساعت مجھکو نہین بھولکر من میرا اُنکی یاد اور دھیان مین لگا رہتا ہو کوئی ایسی تدبیر بتلائیے
کہ جس سے سہج مین گیان اور مکت ملجاے یہ بات سُنکر کپل دیو مُن بولے کہ اے ماتا ہم سہج راہ بھگت جوگ کی تم سے کہتے ہین سُنو کہ جو کوئی
پرمیشور کے ملنے کے واسطے دھیرے دھیرے من اپنا لگاتا ہو تو اُسکی مکت بھی ہوجاتی ہو جسطرح کوئی آدمی جگناتھ جی یا متھرا جی یا کسی دوسرے

تیرتھ کے جانے کی اچھا کرکے گھر سے باہر نکلکر ایک ایک قدم بھی ہر روز راستہ چلے تو وہ ایک دن ٹھکانے پر پہونچ جاتا ہی اور جو راستہ ہی نہ چلے تو کسطرح پہونچیگا اور راہ چلتے وقت مسافر تھک کر کسی سے پوچھے کہ ٹکنے کا ٹھکانہ کتنی دور ہی جو وہ ٹکنے کی جگہ نزدیک بتاوے تو مسافر کو تھکنے پر بھی چلنے کی سامرتھ ہو کر ٹھکانے پر پہونچ جاتا ہی اور ٹکنے کی جگہ دور بتانے سے آگے نہین جا سکتا ہی اُسی جگہ ٹنگ رہتا ہی اسی طرح ہم تم سے کہتے ہین کہ بھکت جوگ پوجا پاٹھ برت نیم پرمیشور کی کتھا اور کیرتن سننا سہج راہ ہی جو لوگ جت لگا کر یہ سب کام کرین وہ بھی مُکت پا سکتے ہین لیکن پوجا کئی طرح پر ہی ایک تامسی پوجا ہی جس سے یہ مطلب رکھتے ہین کہ دشمن ہمارا مر جاوے اور بہت آدمی لوگون کے دکھلانے کے واسطے دیر تک مالا پھیر کر پوجا کرتے ہین اسواسطے کہ سنساری لوگ دیکھکر ہمارا بشواش کرین دوسری راجسی پوجا ہی جس مین نارائن جی کے نام پر آدمی سے کپڑا اور روپیہ اور مٹھائی اور سگندھ آدک لیکر اسکو اپنے خرچ مین لاتے اور سالگرام اور لچھمی نارائن جی کی مورت کو سنساری سُکھ ملنے کے واسطے پوجتے ہین اور دوسرے کے گھر جو سالگ رام اور ٹھاکر جی ہوتے ہین اُنسے بھکت اور پریت نہین رکھتے اور تیسری ساتوکی پوجا اور بھکت مُکت چاہنے کے واسطے کرتے ہین چوتھی نرگن پوجا وہ ہی کہ جس مین مکت کی بھی اچھا نکھین اور جو جگستہ اور پوجا اور دان اور برت آدک شبھ کرم کرے پرمیشور کے نام آرپن کردے اور اُسکے بدلے مین کوئی کامنا نہ چاہے اور میری کتھا اور کیرتن سنتے وقت رونے کی جگہ پر رد دیوے اور خوشی کی جگہ پر خوش ہو کر میرے دھیان مین مگن رہے ایسے بھکتون سے مین بہت شرمندہ ہو کر یہ بچار کرتا ہون کہ کونسی چیز اُنکو دون جس مین یہ مجھ سے خوش ہووین اور مین اُنکی سیوا کے بدلے سے اُرن ہو جاؤن اسطرح بھکت میرے جیون مُکت ہین اور چارون برن مین بید پڑھا ہوا براہمن مجھکو بہت پیارا معلوم ہوتا ہی لیکن جو براہمن پرمیشور سے پریم نہین رکھتا اس براہمن سے شودر بھکت اور سادھ لچھن والے کو مین بہت پیار کرتا ہون ای ماتا تم میرے چرنون مین دھیان لگا کر نارائن کا نام اسمرن کرو تو بھو ساگر پار اُتر کر آواگن سے چھوٹ جاویگی اور جو کوئی پرمیشور کی بھکت اور پوجا سے بمکھ رہکر اُنکا نام کبھی نہین لیتا وہ مرنے کے بعد بہت دنون تک نرک مین دُکھ پاکر پشو آدک کی جون مین جنم پاتا ہی اور بہت دن تک اُس جون مین رہکر پھر آدمی کا تن اسکو ملتا ہی ای ماتا پرمیشور کی بھکت اور تپ اور جپ کرنے اور گیان پراپت اور بھو ساگر پار اُترنے کیواسطے کیول آدمی کا چولا ہی جسنے اس تن مین پرمیشور کو نہین جانا وہ پیچھے بہت پچھتاویگا

ادھیاے اٹھائیسوان ۔ کہنا کپل دیو جی کا دیوہوتی سے پیدایش آدمی کی جس دن سے گربھ مین آکر پھر مرتا ہی ۔

متیرے جی نے کہا کہ ای بدر جی اتنی کتھا سنکر دیوہوتی نے کہا کہ ای مہاراج جو آدمی پرمیشور سے بمکھ ہین اُنکا مرنے کے بعد کیا حال ہوگا کپل دیو جی بولے کہ ای ماتا سنساری لوگ کُل پروار دھن دولت گھر بار کے حال مین پھنسکر عمر اپنی بیفائدہ کھو دیتے ہین اور آدمی جوانی مین کمائی کرکے لوگونکو کھلاتا پلاتا ہی وہی لوگ بڑھاپے مین دشمن ہو کر اُسکو دُکھ دیتے ہین مین حال پیدا ہونے آدمی کا جنم سے لیکر مرنے تک تمسے کہتا ہون سُنو کہ جسدن استری کو پرمیشور کی کرپا سے گربھ رہنا ہوتا ہی اُسدن بھوگ کرنے کے سمے استری اور پرش دونون کا بیج ملکر کھولتا ہی پانچوین دن اس مین بلبلے کی طرح اُٹھ کر دسوین دن بیر کے برابر گانٹھ بندھ جاتی ہی پندرھوین دن وہ گانٹھ مانس کا پنڈ بنکر کچھ گولے کی طرح لمبا سا ہو جاتا ہی ایک مہینے مین ہاتھ اور پیر اور سر کا نشان بنتا ہی اور دوسرے مہینے مین انگلیان اور تیسرے مہینے مین چمڑا اور ہڈی اور چوتھے مہینے مین بدن پر روئین اور آنکھ کان وغیرہ سب اندریون کی صورت بن جاتی ہین اور پانچوین مہینے نارائن جی کی کرپا سے جیو آتما کا پرکاش اُس مین ہو کر اُسکو بھوک اور پیاس لگتی ہی اور چھٹے مہینے مین سر نیچے اور پانون اوپر رہنے کے سبب سے جی اُسکا گھبراتا ہی اور ساتوین مہینے مین اُسکو اپنے کئی جنم اور آٹھوین مہینے سو جنم پیچھے کا حال یاد ہو کر گیان پراپت ہونے سے وہ جانتا ہی کہ مین نے پچھلے جنم مین جیسا کرم کیا تھا ویسا سُکھ اور دُکھ پایا تھا یہ بات سمجھ کر وہ پرمیشور کا دھیان کرکے اُن سے بنتی کرتا ہی کہ ای مہاراج مین نے پہلے جنم مین سنساری سُکھ اور بلاس اور استری اور پتر کے موہ مین پھنسے رہنے سے خراب ہو کر جنم اور مرن سے چھٹی نہین پائی

اور سنت اور مہاتما کا ست سنگ نہین کیا اس لیے اُلٹا لٹک کر دُکھ پاتا ہون اسوقت میرے اوپر مہا پتا اور کرپا کر کے اس نرک کنڈ سے مجھکو باہر نکالیے تو اب مین تن اور مَن سے آپ کے تپ اور سیوا مین مستعد و مصروف رہونگا لیکن ایسی دیا کیجیے کہ یہ گیان مجھکو نہ بھولے اور دُنیا مین ایسا کام کرون جس مین جنم اور مَرن سے چھوٹ جاؤن جب نوان یا دسوان مہینا ہوا تب بایو جسکو پرسوت کہتے ہین زور کر کے اسکو باہر گرا دیتی ہی اور گربھ مین لڑکی بائین طرف اور لڑکا داہنی طرف کوکھ مین رہکر جب پرتھوی پر گر کر روتا ہی تب پرمیشور کی مایا سے پچھلے جنمون کا گیان اُسکو بھول جاتا ہی وہ چھوٹا لڑکا بھوکھ اور پیاس لگنے سے دُکھ پا کر سوائے رونے کے اور کچھ بول نہین سکتا اور بچھونے پر مل اور موتر کرنے سے جب تک کوئی اُسکو نہین اُٹھاتا تب تک اُسی مین پڑا رہ کر دُکھ پاتا ہی اور ماتا اور پتا اُسکے مل اور موتر کو کپڑا یا پانی سے پونچھنے اور دھونے کے بعد اُسکو گود مین لیکر خوش ہوتے ہین جب اس عمر سے سیانا ہو کر پانچ برس کا ہوتا ہی تب اُسکے ماتا پتا بدیا سیکھنے کے واسطے اُسکو گرو کو سونپ دیتے ہین وہان بھی بدیا سیکھنے مین مار پیٹ کھانے سے دُکھ پا کر اپنے مَن کے موافق کھیلنے نہین پاتا جب سولہ برس کی عمر مین جوان ہو کر اچھا گہنا اور کپڑا پہنتا ہی تب ابھمان سے کام کرودھ موہ مین پھنسکر اپنے برابر دوسرے کو نہین سمجھتا ہی اور جو دَردری اور کنگال ہوا تو دوسرون کو اچھا گہنا اور کپڑا پہنے اور اچھی چیز کھاتے دیکھ کر ڈاہ کی راہ سے سوچ کرتا ہی اور بیواہ ہونے کے پیچھے استری گھر مین آنے کھانے اور کمانے کی فکر مین دن رات دُکھی رہکر جنم اپنا برتھا کھوتا ہی اور جو آدمی پہلے جنم مین کچھ دان اور دھرم نہین کیے ہوتا ہی وہ آدمی زیادہ کنگال ہو کر آٹھون پہر پیٹ بھرنے کی چنتا اور دُکھ اُٹھاتا ہی جب لڑکے بالے پیدا ہوتے ہین تب اُنکی پریت مین پھنسکر بہت طرح کے جھوٹھ اور پیچ بولنے سے کمائی کر کے اُنکا پالن کرتا ہی اور جب تک سامرتھ رہتی ہی تب تک استری اور لڑکون کو اپنا سمجھکر اُن کے پالن کرنے کے لیے اپنی جان پر سب طرح کے دُکھ اُٹھاتا ہی اور اپنے کل اور پریوار مین کسی آدمی کے مرنے سے اتنا روتا ہی کہ جسکا برنن نہین ہو سکتا اور اپنی استری کے بس مین رہکر اپنے ماتا اور پتا کو کٹھور بچن کہنے سے دُکھ دیتا ہی اور پرلوک کا ڈر نہین رکھتا اور جیسا آدمی استری کے موہ مین پھنسکر خراب ہوتا ہی ویسی دوسری راہ اِسکے پرلوک بگڑنے کے واسطے نہین ہی۔

دوہا

آہ بکھ تو کاٹے چڑھے یہ چتوت چڑھ جائے
مار پرائی سیَن مین بھوگت اَت سُکھ پائے

گیان دھیان اور دھرم کو جر امول سے کھائے
دھرم اور کام گنوائے کے آپ رہے کھسیائے

اسلیے جو آدمی اپنا بھلا چاہے تو استری کے اسنیہ مین نہ پھنسے ای ماتا تم بھی استری ہو میرے کہنے سے بُرا نہ ماننا دھرم شاستر کے موافق یہ گیان تمسے کہتا ہون اور جب جوانی گذر کر بڑھاپا آتا ہی تب آنکھون سے کم دیکھ کر کانون سے سنائی نہین دیتا اور کمانے کی طاقت نہین رہتی ہی تب گھر مین پڑا ہوا لمبی لمبی سانسین لیکر پچھتاتا اور کہتا ہی کہ اب مین کس طرح اپنے لڑکون کو پالن کرونگا اور جو کنگال اور دردری ہوا تو وہ اسوقت کھانے اور پہننے بغیر بہت دُکھ پاتا ہی اور جسکے بیٹے جوان کمانے والے ہوئے تو وہ اپنی استری سمیت اس بوڑھے کو دشمن برابر سمجھتے ہین اس عمر مین وہ بوڑھا جب اپنے کام اور ٹہل کو کسی سے کچھ کہتا ہی تب وہ اسکو گھُڑک کے دُربچن کہتے ہین تو وہ اُسوقت بڑا دُکھ کر کے کہتا ہی کہ دیکھو اب مین بوڑھا ہو کر کمانے کے لائق نہین رہا اس سبب سے یہ لوگ جنکو مین نے جنم بھر پالا مجھکو بے آدر جانکر کھانے اور پینے کی خبر بھی وقت پر نہین لیتے جس طرح جب بیل بوڑھا ہو کر بوجھ اُٹھانے کی سامرتھ نہین رکھتا ہی تب بنیے لوگ ناتھ اُسکی کاٹکر جنگل مین چھوڑ دیتے ہین۔

دوہا

دانت کھیانے گھر گھسے پیٹھ بوجھ نا سے
ایسے بوڑھے بیل کو باندھے جھُس کو دے

ای ماتا اسوقت وہ بوڑھا یہ سب دُکھ دیکھ کر پرمیشور سے اپنی موت مانگتا ہی لیکن عمر پوری ہوئے بغیر موت بھی نہین آتی ہی اور اُسکا بیٹا اور پوتہ

پہلے آپ بھوجن کرکے پیچھے بھکھاریون کی طرح کچھ اُسکو بھی کھانے کے واسطے دیتے ہین جب بڑھاپے کے وقت مین کچھ بیماری وغیرہ اُسے ہوتی ہی تب کوئی گھروالا آدمی اُسکی سیوا نہ کرکے دو گھڑی بھی اُسکے پاس بیٹھنے کا ساتھی نہین ہوتا اور وہ بچارا اکیلا پڑا رہکر جب کسی کو کھانا یا پانی مانگنے کے واسطے بلاتا ہی تب جان بوجھکر چُپ ہوجاتے ہین اور اُسکی بات کا جواب نہ دے کر دُربچن اُسکو کہتے ہین یہ سب تکلیف اور رنج اٹھاکر جب اُسکے مرنے کا وقت نزدیک آپہونچتا ہی تب کف اور پت اور بات سے گلا اُسکا بند ہوکر سیدھی سانس بھی اُسکی نہین نکلتی اُس وقت ادھرم اور پاپ کرنے والون کو جم دوت کہتے ہین کہ جن کے لیے تونے یہ سب پاپ بٹورا تھا اُن کو آپ اپنی رچھا کرنے کے واسطے بلاؤ جب وہ بول بند ہوجانے سے اسکا جواب دینے اور کسی کو بلا نہین سکتا تب اپنی کرنی یاد کرکے آنکھون سے سب کو دیکھکر رو دیتا ہی جب جم دوت اپنا بھیانک روپ اُسے دکھلا کر دھمکاتے ہین تب اُنکے ڈر سے اُسکا مل اور موتر نکلجاتا ہی لیکن سواے اسکے دوسرے کو وہ دوت دکھلائی نہین دیتی اسوقت کل پریوار والے اپنی جھوٹھی پریت جگت کے دکھلانے کو ظاہر مین روتے ہین اسلیے من اُسکا اور زیادہ گھبراتا ہی اور اُس رونے اور پیٹنے کی آواز سُنکر جم دوت اُسکو بہت دُکھ دیتے ہین اُسوقت پرمیشور کا نام اور کتھا اور کیرتن اُسکو سُنانا اور گنگا جل اور تلسی دل اور سالگرام جی کا چرنامرت اُسکے مُنہ مین ڈالنا اور سادھو اور بیشنو کے چرنون کی دھور اُسکے بدن پر لگانا اُچت ہی سو وہ بھی کسی سے نہین ہوسکتا صرف جلکر رونا جانتے ہین

ادھیاے انتیسوان ۲۹ لیجانا جم دونون کا ادھرمی جیو کو جمراج کے پاس

میترے جی نے کہا کہ ای بدُرجی اتنی کتھا سُنکر دیوہوتی نے پوچھا کہ ای مہاپربھو اس ادھرمی کا مرنے کے پیچھے کیا حال ہوتا ہی وہ بھی کہئے کپل دیو جی بولے کہ ای ماتا یہ سب دُکھ اُٹھانے کے پیچھے جم دوت لوگ اُس جیو کو مرنے کے بعد انگوٹھے کے برابر بدن اُسکا بنا ہوکر سب اندریون کی شکتت اُس مین ہوتی ہی اپنی پھانسی سے باندھکر لوہے کے مُگدرون سے مارتے ہوے جم پُری مین جو مرت لوک سے ننانوے ہزار جوجن ہی جمراج کے پاس لیجاتے ہین اُسوقت وہ جیو راہ مین بھوکھ اور پیاس لگنے اور دانہ پانی نہ ملنے سے اپنے کیے ہوے پاپون کو یاد کرکے بہت پچھتاتا ہی اور راستے مین زمین آگ کے برابر جلتی ہوئی ملتی ہی جب وہ اُس مین ننگے پیر اور ننگے سر اور ننگے بدن چلنے سے تھک کر کہین ستانے کو چاہتا ہی یا راہ مین اندھکار رہنے سے چل نہین سکتا تب جم دوت اُسکو مُگدرون سے مارکر دم نہین لینے دیتے اُسوقت وہ مُردے کیطرح بیہوش ہوکر زمین پر گر پڑتا ہی جسطرح یہان دنیا مین راجا لوگ بُرا کرم کرنے والون کو ڈنڈ دیتے ہین اسی طرح وہان بھی پاپ کرنیوالا آدمی راہ مین تکلیف پاکر پرمیشور کی مایا سے اُس انگوٹھے برابر شریر کو اپنا پہلا بدن سمجھتا ہی اور اُسوقت بہت دُکھی ہوکر کوئی اپنے کُل اور پریوار والا دکھائی نہین دیتا تب وہ پھر کر دیکھتا ہی کہ اس بُرے دُکھ مین کوئی میری مدد کرنے کے واسطے آتا ہی یا نہین جب اُسکو وہان پر کوئی کُل اور پریوار والا دکھائی نہین دیتا تب وہ بہت پچھتانے اور رونے کے بعد کہتا ہی کہ دیکھو جنکے پالنے کے واسطے مین یہ سب پاپ بٹورتا تھا اُن مین سے کوئی آدمی اسوقت میری مدد نہین کرتا یہ بات یاد کرکے اُس جیو کو بڑا دُکھ ہوتا ہی لیکن اُسوقت سواے پچھتانے کے کچھ اور نہین ہوسکتا اور راہ مین سانپ اور بچھو وغیرہ بہت طرح کے جیو رہکر اُسکو کاٹتے ہین جب اس طرح بہت دُکھ دیتے ہوئے جم دوت لوگ اُس ادھرمی کو بیترنی ندی مین جہان مل موتر لہو پیپ اور کیڑے اور ناخن اور ہڈی اور سڑا ہوا مانس بھرا ہوا چار کوس کا پاٹ بہتا ہی چار گھڑی مین لیجا کر ڈال دیتے ہین تب وہ جیو اس ندی مین کیڑون کے کاٹنے اور ٹھوکر مارنے اور گدھون کے مانس نوچنے سے بہت دُکھ پاکر رات بلاپ کرکے کہتا ہی کہ جو کوئی مجھکو اس ندی سے پار کر دیتا اُسکا مین بڑا جس مانتا یہ بات سُنکر جم دوت لوگ اُسکو اپنی گدا سے مارتے ہین یہ سب دُکھ اُٹھانے کے پیچھے وہ جیو بیترنی پار اُترکر جب چار گھڑی مین جمراج کے پاس پہونچتا ہی تب جمراج کی آگیا سے چترگپت اُسکے کرمون کا کاغذ

دیکھ کر جتنے دن جس نرک مین رہنے کا ڈنڈ دینا اُچت ہوتا ہی وہان اُسکو بھیج دیتے ہین اُس نرک مین جا کر وہ بہت دُکھ پاتا ہی اور میعاد پُوری ہو جانے
کے بعد وہ جیو نرک سے نکلکر پھر اشد ھ اور کروپ جیو کی جون مین جنم پاتا ہی اور ہمیشہ روگی رہ کر کبھی سُکھ نہین پاتا اسی طرح چوراسی لاکھ جون مین بھرم کر پھر اُسکو
آدمی کا تن ملتا ہی ماتا یہ جتین جولا آدمی کا ملنا سہج نہین ہوتا اور رورو آدک اٹھائیس نرک ہین اُنکا حال پانچوین اسکندھ مین آوے گا۔

ادھیاے تیسوان۔ کہنا کپل دیوجی کا دیوہوتی سے کہ یہ پاپ کرنے سے مرنے کے بعد یہ ڈنڈ ملتا ہے

کپل دیوجی بولے کہ اے ماتا جو پاپ کرنے سے آدمی جم پُری مین جا کر نرک بھوگتا ہی اُن پاپون کے ڈنڈ ملنے کا حال تم سے الگ الگ
کہتا ہون سُنو کہ جو کوئی کسی کا مال زبردستی لے لیتا ہی اُسکو جم دوت بہت اونچے پہاڑ پر چڑھا کر نیچے پتھر کی چٹیان پر گرا دیتے ہین تو اُسکا انگ
انگ ٹوٹ جاتا ہی اور بڑے بڑے گدھ اُسکا مانس کھاتے ہین اور رورو نام جیو جو کون کی طرح اُدھوبی کر اس سے کہتے ہین کہ جتنا دھن
تمنے دوسرون کا لیا ہی اتنے کلپ بھر تک تمھارا یہی حال ہوگا یہ بات سُنکر وہ جیو دُکھ پانے سے بہت پچھتا کر سوچ کرتا ہی لیکن جان اسکی نہین نکلتی
اور جو آدمی اچھا کھانا اور کپڑا پہنا کر صرف آپ ہی کھاتا اور پہنتا ہی اور اپنے پریوار اور ساتھ والون کو نہ دیکر سادھ سنت کی سیوا نہین کرتا اُسکو وہان
بڑی بھوکھ معلوم ہوتی ہی تب جم دوت اُسی کے تن کا مانس نوچ کر اُسے کھانے کے واسطے دیکر کہتے ہین کہ جس تن کا تمنے پالن کیا تھا اُسی کو کھاؤ
اور جو کوئی سنت اور مہاتما کو دُرجن کہکر اُنکو ٹیڑھی آنکھ سے دیکھتا ہی اُسکی آنکھین گدھ اپنی چونچ سے پھوڑ کر نکال لیتے ہین اور اُسکا بانس اور
سر کا گودا ٹھوکرون سے نکال لیتے ہین اور جو آدمی یا حاکم بنا اپرادھ کسی کو ڈنڈ دیتا ہی اُسکو جم دوت پتھر کی چٹان پر رکھکر کولھو کی طرح پیرتے
ہین اور جو کوئی کھانے مین زہر ملا کر کسیکو دیتا ہی یا آگ لگا دیتا ہی اُسکو بہت اونچے درخت پر جس مین تلوار کی طرح پتے ہین چڑھا کر اوپر سے چھوڑ دیتے
ہین تب بدن اُسکا کٹ کٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا ہی اور جو آدمی پرائی استری سے بھوگ کرتا ہی اُسکے بدن سے لوہے کی استری بنوا کر آگ مین
لال کرکے لپٹا دیتے ہین اور جو کوئی دوسرے کی امانت بے ایمانی سے لے لیتا ہی اُسکو آگ کی طرح جلتی ہوئی زمین پر لوٹا کر اور گرم گرم تیل
بدن پر چھڑکنے کے بعد جلتے ہوے تیل کے کڑاؤ مین ڈال دیتے ہین تسپر بھی جان اُسکی نہین نکلتی ہی اور جو آدمی مچھر وغیرہ جیوون کو مار
ڈالتے ہین اُنکو لالا بھچھ نام نرک مین جو پیپ اور مُنھ کی لار سے بھرا ہی ڈال کر پانی کی جگہ وہی پلاتے ہین اور جو کوئی نیاؤ اور پنچایت اور
گواہی مین بیچ کر کے جھوٹ بولتا ہی اُسکو بہت گہرے اور اندھیارے کنوئین مین جو سانپ اور بچھو سے بھرا رہتا ہی بار بار ڈالتے اور نکالتے
ہین تب وہ سانپ اور بچھو کے کاٹنے سے بہت دُکھ پاتا ہی اے ماتا اسی طرح جو جیسا پاپ کرتا ہی اُسکو ویسا ڈنڈ وہان ملتا ہے

ادھیاے اکتیسوان۔ کہنا کپل دیوجی کا دیوہوتی سے یہ بات کہ نرک بھوگنے کے پیچھے جیو کا کیا حال ہوتا ہی

کپل دیوجی نے کہا کہ اے ماتا جو لوگ کبھی پرمیشور کا نام نہ لیکر بُرے کرم کے سواے اچھا کام نہین کرتے انھین لوگون کی یہ گت ہوکر پھر وہ
جیو پشو پنچھی وغیرہ کا بدن پاتے ہین اسی طرح چوراسی لاکھ جون مین جنم پا کر پھر آدمی کا تن ملتا ہی لیکن وہ لوگ کانے کبڑے اندھے روگی کروپ اور
دردری کنگال ہو کر دنیا مین سب طرح کا دُکھ اُٹھاتے ہین جو آدمی دنیا مین خوبصورت اور دھرماتما ہی بھگت نیت وان دھنی پاتر دکھلائی دے اُسکو
یہ جانو کہ اُسنے سُرگ سے آکر سنسار مین جنم لیا ہی اے ماتا یہ دونون باتین پرتچھ دیکھ کر سُرگ اور نرک کے آنے والون کا حال اچھی طرح دنیا مین
گیانی آدمی کو معلوم ہو سکتا ہی جس آدمی کا پاپ اور پُن دونون رہتا ہی وہ جیو اپنے دھرم کا ڈنڈ بھوگ کر پھر آدمی کا تن پاتا ہی اور جس کا صرف
پُن ہو کر پاپ نہین رہتا وہ جیو مرنے کے بعد دیوتا اور گندھرب کا تن پا کر دیولوک اور سُرگ مین سُکھ بھوگ کرتا ہی اے ماتا یہ جیو دیوتا آدمی
یا کتا یا بلی یا سُور وغیرہ جس جون مین جنم پاتا ہی پرمیشور کی مایا سے اُسی جون مین ہمیشہ رہنے کی اچھا رکھکر خوش رہتا ہی اور من اُس کا ہمیشہ

دیا اور کرپا پرمیشور کے سنسار سے برکت نہین ہوتا اور جس بدن کو اپنا جانکر پالتا ہی وہ بدن اسکا قائم نہین رہتا ستوگن اور رجوگن اور تموگن تین
طرح کا سوبھاؤ ہوتا ہی جسکو رجوگن زیادہ ہوتا ہی وہ راجسی کرم کرکے ست لوک مین جاتا ہی اور تموگن زیادہ رہنے سے پاپ کرنے والا آدمی پاتال
مین بیچ نرک کے پڑتا ہی اور ستوگن کی راہ سے شبھ کرم کرنے والا دیولوک مین پہونچتا ہی اور ای ماتا سب جیوؤن کی گت تین طرح پر جانکر جپ تپ
دان آدک جو اچھے کرم ہین اُسکو بھی راجسی ورتامسی اور ستوگنی سمجھو جسکا جیسا سوبھاؤ ہوتا ہی اُسکا من اُسی بات مین لگ کر وہی کام وہ کرتا
ہی اور یہ جیو اپنے سوبھاؤ کے موافق کرم کرکے بار بار سنسار مین جنم لیکر دکھ بھوگتا ہی اور آواگون سے نہین چھوٹتا جس طرح کنوئین سے پانی
بھرنے کے واسطے ایک رہٹ چرخی کا بناکر اُس مین مٹیون کا ہار اوپر سے پانی تک بہنا کر اُس رہٹ کو گھماتے ہین اُس مین اوپر کی مٹیا پانی
گرجانے سے خالی ہوکر دوسرے مٹیون مین نیچے پانی بھر جاتا ہی اسی طرح اس جیو کی گت سمجھنا چاہیئے کہ ایک تن سے نکل کر بہت کرمون کا پھل
اشبھ جیسا کیا ہو بھوگنے کے پیچھے دوسرے شریر مین جاتا ہی اور جس تن مین جیسا کرم کرے اُسی کے موافق دوسرا تن پاتا ہی یہ بات سنکر دیوہوتی
نے کہا کہ ای مہاراج جو یہی حال ہی تو جیو کا چھٹکارا اس دنیا سے کبھی نہین ہوسکتا تب کپل دیوجی بولے کہ ای ماتا جنم اور مرن سے چھوٹنے کی تدبیر
ہم تمسے کہتے ہین سنو کہ سچ بولنا آچار سے رہنا سب جیوؤن کی رچھیا کرنا بے مطلب بہت نہ بکنا بدھ کو نہ بگاڑنا بُری سنگت اور بُرے کام
سے الگ رہنا سدا پرسن چت رہنا جتنا پرمیشور دیوے اُسیپر سنتوکھ رکھنا کسی کے پاس دولت دیکھ کر ڈاہ نکرنا شبھ کرم کرکے دنیا مین نیکنام ہونا کسی
بات کی بدنامی نہ لینا کسی پر غصہ نکرنا دھرم سے کمائی کرکے اپنے دن کاٹنا پرمیشور کے چرنون مین پریت رکھنا پرمیشور کو اپنا مالک اور پیدا کرنے والا اور
روزی رزق دینے والا جاننے رہنا کسی جیو کو مار کر دکھ نہ دینا پرناری سے پرسنگ نکرنا سادھ سنت براہمن کی سیوا کرتے رہنا پرمیشور کی کتھا
اور کیرتن سننا پرمیشور کے نام کا بھجن کرنا بڑون کی سیوا مین رہکر کبھی اُنکا آنا ورنہ کرنا بُری اور بھلی سب باتون کو پرمیشور کی اچھیا پر سمجھنا اپنے
کرم اور دھرم مین لگے رہنا ای ماتا جو جیو آدمی کا تن پاکر اس طرح کے کرم کرتا ہی وہ جیو آواگون سے چھوٹ کر بھوساگر پار اُتر جاتا ہی یہ سب گیان
بغیر ست سنگ کیے اور بغیر کتھا پران سنے نہین ملتا ہی اسواسطے آدمی کو مہاتما اور گیانی لوگون سے پریم رکھنا بہت ضروری ہی جتنا
زیادہ بہت ست سنگ کریگا اُتنا ہی زیادہ فائدہ اُسکو ہوگا ادھمی لوگون کی سنگت کرنے مین جو پہلے سے کوئی گن اُس مین ہوگا وہ بھی جاتا
رہیگا اور جگت مین پراستری گامی اور جواری اور لوبھی اور چور اور شراب پینے والا اور چغلخور اور جھوٹھ بولنے والے اور اپنا شریر پالنے
والے ہوکر جو سکھ کے واسطے اپنا دھرم چھوڑ دیتے ہین ایسے لوگون کی سنگت کبھی نکرنا چاہیئے ایسے لوگون سے یکساعت سنگت کرنے مین بھی
عقل خراب ہوجاتی ہی چت کا بننا بہت مشکل ہوکر خراب ہونے مین دیر نہین لگتی اور جو لوگ پرائی استری سے بھوگ کرتے ہین اُنکا گیان اور
دھرم دونون خراب ہوجاتے ہین اسلیے اپنی بیٹی اور بہن کے پاس بھی اکیلے مین بیٹھنا نہ چاہیے کسواسطے کہ آدمی کا دل بہانہ ایک طرح پر نہین
رہتا اور کامدیو ایسا بُرا ہی کہ آدمی کا گیان لیکر اس سے بہت پاپ کراتا ہی ایک سمے برھماجی جو سب جگت اور چار دن بید کے پیدا کرنیوالے اور
ہمیشہ گیانی رہ کر بید کے موافق دھرم اور ادھرم کا بچار رکھنے والے ہین سرسوتی نام اپنی بیٹی کے پاس اکیلے بیٹھے تھے پرمیشور کی مایا سے اس لڑکی
کی خوبصورتی دیکھکر برھماجی کے من مین پاپ سمایا جب برھماجی کامدیو کے نشے سے متوالے ہوکر اپنی بیٹی کے ساتھ بھوگ کرنے کے واسطے چلے تب وہ
لڑکی دھرم روپی انکا یہ حال دیکھتے ہی بہت شرمندہ ہوکر ہرنی کا روپ رکھکر وہان سے بھاگی اور برھماجی ہرن کا روپ رکھکر اُسکے پیچھے دوڑے
اسوقت سنکادک اُنکے بیٹون نے جو پرمیشور کا اوتار ہین وہان پر آکر برھماجی کو بہت سمجھایا تب برھماجی نے گیان پراپت ہونے سے بہت شرمندہ
ہوکر وہ تن اپنا چھوڑکر دوسرا تن دھر لیا ای ماتا دیکھو برھماجی جنکے بنائے ہوئے رکھیشور اور منو اور پرجا آدک سب سنساری جیو ہین کامدیو کے بس ہوکر اُنکی

یہ درد شا ہوئی تو سنساری جیو جو ہمیشہ اگیان سے بھرے رہتے ہین اُنکی کیا سامرتھ ہی جو کامدیو کے زور کو روک سکین جسطرح آندھی کے چلنے سے
درخت کے پتے اور گھاس اور تنکے اُڑتے اور ہلنے لگتے ہین اسی طرح جب کامدیو پرمیشور کی مایا سے اپنا زور کرتا ہی تب جوگی اور رکھیشور وغیرہ
سب کسیکا من چلائمان ہوے بغیر نہین رہ سکتا ہی اور میری مایا دو روپ رکھ کر سنسار مین گھستی ہی ایک تو جڑ روپ دولت اور دوسرا چیتن روپ
استری انھین دونون روپ مین سارے لوگ لپٹ کر خراب ہوتے ہین چیتن روپ مایا تو چھوٹ بھی سکتی ہی پر جڑ روپ مایا نہین چھوٹ سکتی ہی اسکے
موہ مین سب آدمی پھنسے رہتے ہین جو کوئی پوچھے کہ آدمی چیتن چولا ہو کر جڑ روپ مین کیون پھنستا ہی اُسکا جواب یہ ہی کہ جسطرح چھا گانیوالا
تال اور سُر کا جاننے والا جنگل مین جب الغوزہ بجا کر گاتا ہی تب ہرن وغیرہ جنگلی جانور اُس آواز پر فریفتہ ہو کر اُس گانے والے کے پاس آکر
کھڑے ہو جاتے ہین تب وہ اُنکو پکڑ کر بہت دُکھ دیتا ہی اسی طرح دنیا کے لوگ پرمیشور کا بھجن اور اسمرن جو سُکھ کی کھان ہمیشہ کے واسطے
چھوڑ کر جڑ روپی مایا سے اپنا سُکھ چارون کی زندگی کا اچھا جانتے ہین اور مایا روپی جال مین لپٹنے سے بہت دُکھ پا کر پیچھے پچھتاتے ہین ۔

ادھیاے بتیسوان گیان سمجھانا کپل دیوجی کا دیوہوتی کو تین طرح سے

کپل دیوجی بولے کہ اے ماتا ہمنے تمسے استری اور دولت دونون کو بُرا کہا تمھارے من مین اس بات کا سندیہہ ہوا ہوگا کہ دنیا مین سب جیو
استری سے پیدا ہوتے ہین اور دولت سے سب طرح کا سُکھ ملتا ہی جو ان دونون کو چھوڑ دے تو دنیا کا کام کس طرح چلے اسکا حال مین تم سے کہتا ہون
سُنو کہ ہمنے دولت اور استری کو چھوڑ دینا گرستھ آشرم کے واسطے نہین کہا ہی بلکہ جو لوگ گرہستی چھوڑ کر پرمیشور کے نام پر سادھو اور بیراگی اور سنیاسی
ہو کر بن یا تیرتھون مین رہ کر جنم اپنا پرمیشور کے دھیان اور یاد مین گذرانتے ہین اُن لوگون کو دولت اور استری کی سنگت کرنا نہ چاہیے
اور جو آدمی گرہستھ آشرم اور اپنے برن مین رہکر پرمیشور کا بھجن کر کے بھوساگر پار اُترا چاہے وہ اپنی بیاہتا استری سے خوبصورت یا بدصورت
جیسی ہو اُسی سے پریت رکھ کر دوسری استری کا پرسنگ نہ کرے اور دوسری استری ملنے کے واسطے چاہنا نہ رکھ کر جتنا دھن تھوڑا یا بہت
پرمیشور اُسکو دے اُتنے مین اپنا پروار پالن کر کے ادھرم اور پاپ کی اچھا نہ رکھے اور گرہستھ آشرم کو اچت ہی کہ ہر روز دیو کرم اور پتر کرم اور
ٹھاکر جی کی پوجا اور سیوا کر کے اُنکو بھوگ لگا کر بھوجن کیا کرے اور پرمیشور کے اوتار لینے کی کتھا اور لیلا اور کیرتن سُنکر اُس مین اپنا دھیان لگائے
رہے اور اپنے مقدور کے موافق سادھو سنت بیراگی اور براہمن کے کھانے اور کپڑے کی خبر لیا کرے اور جگیہ اور تپ اور دان اور برت
وغیرہ جو کچھ دھرم کرم کرے اُسکا پھل پرمیشور کے نام پر ارپن کر دے اور اپنے کل اور پروار کے لوگون کو ایسا جانتا رہے کہ یہ سب میرے واسطے دنیا مین
بانُونگی بڑی ہین مجھکو ایسی سامرتھ نہین ہی جو اُنکے پھندے سے چھوٹ سکون اس حال سے چھوڑانے والے نارائن ہی ہین اسطرح کا بچار اپنے من مین رکھکر
اور من سے اُنکی پالنا کیا کرے گرہستھ کو اپنا من برکت رکھنا چاہیے اور بیراگی اور سنیاسی کو سنساری سُکھ کا چھوڑ دینا اچت ہی اور ہر بھگت گرہستھ
کے لچھن ہم تمسے کہتے ہین سُنو کہ جس طرح پانی مین کمل کا پھول پانی سے الگ رہتا ہی اُسی طرح ہر بھگت گرہستھ بھی ظاہر مین گرہستھی مین رہ کر
من اپنا سنساری مایا سے دور رکھے اور من اپنا پرمیشور کے دھیان مین لگائے رہے تو ایسا گرہستھ بھی مرنے کے بعد سورج منڈل مین ہو کر بیکنٹھ کو
جاتا ہی اب اگیان گرہستھون کے لچھن سُنو کہ وہ لوگ دیوتا اور پتر اور پوجا اور سیوا اور دان اور پُن کچھ نہ جانکر پرمیشور کے بھجن اور اسمرن اور
کتھا اور کیرتن مین پریت نہین رکھتے صرف اپنا پروار پالتے اور اندریون کو سُکھ دینے مین جنم اپنا گنواتے ہین لیکن بغیر گیان اور بھجن اور
بھگت پرمیشور کے اُنکو کچھ سُکھ اور آنند نہین ملتا وہ لوگ مرنے کے پیچھے چندر منڈل مین ہو کر پتر لوک کو جاتے ہین کچھ دن وہان رہکر پھر
مین جنم لیکر اپنے کرمون کا پھل پاتے ہین اور اُترائن سورج کے شُکل پچھ مین دن کے وقت مرنے والا آدمی سورج منڈل مین ہو کر بیکنٹھ کو جاتا ہی اور

دچھناین سورج کے کرشن پچھ مین رات کے وقت مرنے والے آدمی چندر منڈل کی راہ سے دیولوک مین جاتے ہین اور وہان کا سکھ اپنے کرم کے موافق بھوگ کر اُنکو پھر دنیا مین جنم لینا پڑتا ہی اور پاپی آدمی نرک مین رہنے کے بعد چوراسی لاکھ جون مین جنم پاکر دُکھ بھوگتا ہی جب تک آدمی خواہش درا اندریون کا سکھ نہین چھوڑتا تب تک اُسکا شریر انگوٹھے کے برابر بنا رہکر اواگون مین پھنسا رہتا ہی اور مُکت ہو جانے سے وہ شریر اُسکا چھوٹ کر پھر سنسار مین جنم نہین پاتا ہی اور اے ماتا سوائے اسکے اور ایک حال مُکت ہونے کا کہتا ہون سُنو کہ میری راجسی بھکت کرنیوالے آدمی کئی جنم مین مُکت ہوتے ہین اور ساتوکی بھکت کرنے والے مرنے کے بعد پہلے برہم لوک مین جاتے ہین اور میعاد ختم ہو جانے کے بعد وہان سے گرکر دوسرے جنم مین مکت پاتے ہین اور نرگن بھکت کرنیوالے آدمی شریر چھوڑنے کے پیچھے سیدھے بیکنٹھ کو چلے جاتے ہین سوا اسکے اور تین راہ مُکت کی ہین وہ بھی سُنو۔ ایک وہ آدمی جو اپنے برن کے موافق جیسا بید اور شاستر مین سب برنون کا دھرم لکھا ہی کرم کرکے بُرے کرمون سے بچا رہتا ہی دوسرے جو کوئی پرمیشور کی پوجا اور اُسمرن[یاد] پریم کے ساتھ کرتا ہی تیسرے وہ آدمی جو پرمیشور کا چمتکار سب جیون مین برابر دیکھکر کسی سے دشمنی نہین رکھتا ہی ایسے لوگ بھی مُکت پدوی پر پہونچتے ہین جس طرح اوکھ کے رس سے مصری اور شکر اور گُڑ بنتا ہی تو جڑ ان تینون کی اوکھ ہی ہی اسی طرح بھکت اور پوجا اور جوگ آدمی کی الگ الگ راہ ہوکر ٹھکانا پہونچنے سب راہون کا نارائن جی کے چرن ہی ہین اے ماتا گرہستھ یا برہمچاری یا بان پرستھ یا سنیاسی یا جوگی یا جتی کوئی ہو جسکو پرمیشور کے چرنون مین پریت ہی وہ مُکت کو پاتا ہی اور جو آدمی پرمیشور سے پریم نہین رکھتا ہی اُسکے پچھلے جنمون کے پاپ اُدے ہوئے جانو کہ امرت کو چھوڑ کر کھاری پانی سمدر کا پی کر اُسمین میٹھا سواد ڈھونڈھتا ہی جسطرح سور کو گھی شکر کھلاؤ تو اُسکو اچھا نہین لگتا ہی بشٹھا ہی اچھی لگتی ہی اسیطرح جسجگہ پرمیشور کی کتھا اور کیرتن ہر بھگت لوگ کہتے ہین اُس جگہ سے وہ ادھرمی اُٹھ جاتا ہی اور جہان راگ اور رنگ اور چغلی اور بُرے کرم کرنے والون کی سنگت رہتی ہی وہان خوشی سے من لگا کر بیٹھتا ہی

دوہا — تلسی پچھلے پاپ سے ہرچرچا نہ سُہائے — جیسے جُر کے جُور سے بھوجن کی رُچ جائے

ای ماتا میرے چرنون مین پریت کرنے والے کا چت دُنیا کے بُرے کامون سے جلد الگ ہوکر اپنا بھلا اور بُرا اُسکو دکھلائی دیتا ہی اور مینے یہ سب گیان جو تمسے کہا اُسکو اچھی طرح یاد رکھ کر کبھی نہ بھولنا اُس گیان کو یاد رکھنے سے تمکو یہ بمان چھوڑنے اور کردم جی اور میرے بچھڑنے کا دُکھ نہ جان پڑیگا اور کلجگ باسی یہ گیان سُنکر اسی کے موافق کرنے سے بھوساگر پار اُترجاوینگے اور اس گیان کے پرتاپ سے تم بھی مکت پدوی پر پہونچوگی۔

دوہا — یہی گیان اُپدیش کو کہے سُنے چت لائے — بھوساگر سے پار ہو انت ملین جدرائے

ادھیائے تینتیسوان۔ جانا کپل دیوجی کا پورب کی دشا مین اور مُکت ہونا دیوہوتی کا سرسوتی کے کنارے بیٹھکر

میترے رکھیشور نے کہا کہ اے بدر جی یہ سب گیان دیوہوتی نے سُنکر کپل دیوجی کو ڈنڈوت کرکے بنتی کی کہ اے دینا ناتھ تمھارے گیان اُپدیش کے پرتاپ سے مجھکو سنساری مایا اور موہ کردم جی کے بجوگ کا دُکھ سب چھوٹ گیا اور آپ ایسے جگت کے کرتا ترلوکی ناتھ نارائن جی نے میرے گرِھ مین باس کیا اسلیے میرا گیان چھوٹ کر اب مجھکو گرہستی کی اچھا نہین رہی مہاپرے ہونے کے وقت برہما دک دیوتا آپ کی مایا مین سماکر ناش ہو جاتے ہین اور وہ مایا تمھارے روپ مین ملکر رہتی ہی اور آپ اناشی پُرش بالک روپ انگوٹھے کے برابر ہوکر اکیلے برگد کے پتے پر چھیر سمدر مین سیَن کرتے ہین اور اوتار دھارن کرنا آپکا کیول اپنی اچھا ہی سے ہی آپ جسوقت جیسا روپ چاہتے ہین ویسا ہی دھارن کر لیتے ہین جس طرح پہلے آپ نے باراہ اور مَتس اور کچھ اور نرسنگھ اور باون آدک اوتار اپنی اچھا سے دھارن کیا اور اپنا سروپ اور لیلا ہر بھگتون کو دکھلانے اور سُکھ دینے کے پیچھے بیکنٹھ کو چلے گئے تھے اُسی طرح اب بھی آپنے کرپا اور دیا کر کے میرے گرِھ سے پرگٹ ہوکر مجھکو گیان سکھلایا اور گیان روپی

دو ادیکر سنسار روپی بھاری روگ میرا چھڑا دیا اتنی کتھا سُنا کر میترے رکھیشور نے کہا کہ اے بدرجی یہ سب آستُت دیوہوتی کی سُنکر کپل دیوجی بولے کہ اے ماتا تم اس سورج روپی گیان کو بہت اچھا جانکر ہر کسی سے مت کہنا اور ہمیشہ یاد رکھنا جس طرح سورج کے پرکاش سے اندھکار مِٹ جاتا ہے اسیطرح اسی طرح یہ گیان یاد رکھنے سے آدمی کی اگیانتا مِٹ جاتی ہے اور گرو اور براہمن اور سادھو اور بیشنو اور ہر بھگتون کو یہ گیان سنانا اور آدھرمی اور مورکھ اور چور اور لالچی اور جھوٹھے اور چیلخوروں سے مت کہنا اور جو آدمی گرو اور پرمیشور سے بیمُکھ رہکر دوسرے کا اُپکار نہ مانے اور گرو کی بات کا یقین نہ کرے اُسکو بھی یہ گیان نہ سُنانا ادھرمی اور مورکھ لوگون کو گیان سکھلانا کیسا ہوتا ہے جیسے کوئی مُتحرف رسائن یعنی سونا بنانے کی راکھ پانی مین ڈال دے یہ بات کہکر کپل دیوجی بولے کہ اے ماتا اب مین گنگا ساگر کو جاتا ہون تمکو جس چیز کی چاہنا ہو مانگ لو یہ بات سُنکر دیوہوتی نے کہا کہ اے مہاراج جسکے تمھارے برابر بیٹا پیدا ہوا اُسکو پھر کس چیز کی چاہ رہیگی یہ بات اپنی ماتا سے سُنکر کپل دیوجی پورب دشا کو چلے گئے اور دیوہوتی نے من اپنا سنساری مایا سے برکت کر کے بمان وغیرہ کو اُسی جگہ چھوڑ دیا اور سرسوتی کنارے بیٹھکر نارائن جی کے چرنون کا دھیان اور اُنکے نام کا سُمرن اپنے سچے من سے کرنے لگی دھیان کرتے کرتے بدن اُسکا پانی کی طرح بہکر سرسوتی ندی مین ملگیا اور جتنین آتما مکت پدوی پر پہونچا اور جب کپل دیوجی سمدر کنارے گنگا ساگر پر پہونچے تب سمدر نے بدھ کے ساتھ اُنکی پوجا اور پرکرما اور استت کر کے اُنکو بیٹھنے کے واسطے آسن دیا تب وہ اسواسطے وہان بیٹھکر جوگ ابھیاس کرنے لگے جس مین کلجگ باسی لوگون کو جو جوگ اور تپ نہین کر سکینگے میرے درشن سے جوگ ابھیاس کا پھل ملے سو یہ استھان کپل دیومن کے بیٹھنے کا کلکتہ شہر کے پاس گنگا ساگر مین ابتک موجود ہے بہت لوگ اُنکے درشن کے واسطے کلکتہ کی راہ سے وہان جاتے ہین اور کپل دیوجی نے وہان بیٹھکر شنک نام رکھیشور آدک کو سانکھیہ جوگ گیان پڑھایا تھا اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا جو سانکھیہ جوگ گیان کپل دیوجی نے دیوہوتی سے برنن کیا تھا وہی گیان مین نے تمکو سُنایا اور سانکھیہ جوگ کا تتو دسار یہی ہے کہ آتما کو انباشی اور اپنے شریر کا ناش سمجھ کر من اپنا سنساری مایا مین نہ لگاوے اور میترے جی نے بدرجی سے کہا کہ مین نے کپل دیو اوتار کی کتھا تمکو سُنائی جو کوئی اُسکو سچے من سے کہے یا سُنے وہ آدمی دُنیا مین چاہا ہوا پھل پاکر انت سمے مکت پدوی کو پاوے گا۔

دوہا۔	کردم ہوتے ات سرس کرت جیو ابھمان		تجت نہ ٹوٹی جھوپڑی کردم تجے بمان

اسکندھ چوتھا

دَچھ پرجاپت کی جگیہ مین ستی جی کا تن تیاگ کرنا اور ہماچل پربت کے یہان پاربتی نام سے جنم لینا اور دھرو بھگت اور راجہ پرتھو کی کتھا

ادھیائے پہلا

پیدا ہونا اور تپ کرنا اترمُن کا اور جنم لینا چندرما اور دتاترے اور دُرباسا رکھ کا اترمُن کے یہان

دوہا	نرنارائن گرایت بیاس دیو سُتک دیو		بار بار ہو دُن تُھین ہرد بگھن بُدھ دیو

میترے رکھیشور نے کہا کہ اے بدرجی اب ہم سنسار پیدا ہونے کا حال کہتے ہین سُنو کہ برھما جی سے مریخ نام بیٹا پیدا ہوا اُس سے کشپ اور کلا نام دو بیٹے پیدا ہو کر اُس سے آگے بہت سنتان ہوئی جسکا حال چھٹے اسکندھ مین آویگا اب مین سوایمبھومن کی اولاد کا حال کہتا ہون سُنو کہ راجا سوایمبھومُن کے دیوہوتی وغیرہ تین بیٹی اور اُتان پاد اور پریبرت نام دو بیٹے پیدا ہوئے دیوہوتی کا بواہ کردم رکھیشور سے ہوا

جسکے یہان کپل دیو بھگوان نے اوتار لیا تھا اُنکا حال بین کہ چکا اَب دونون بیٹون کا حال سُنو کہ ایک بیٹی کا بواہ دچھ پرجاپت سے اور دوسری لڑکی کی شادی رُچ پرجاپت سے جب سوایمبھو مُن نے کردی تب رُچ پرجاپت کے اُس استری سے اترنام بیٹا پیدا ہوا اور اترؔ سے تین بیٹے ہوئے اِتنی کتھا سُنکر بِدُر جی نے متیرے رکھیشور سے کہا کہ اے مہاراج اتر کے بیٹون کے پیدا ہونے کا حال کہیے تب متیرے جی نے کہا کہ اے بِدُر جی اترؔ نے بھی برھما جی کی اگیا سے دنیا پیدا کرنے کی اچھا کرکے من مین ایسا بچار کیا کہ میرے لڑکے کو بھی سنساری جیو پیدا کرتے ہونگے اسواسطے پہلے پرمیشور کا تپ کرکے پیچھے سے سنتان پیدا کرون جس مین اولاد دھرماتما ہو ایسا بچار کر اتر مُن اپنی استری ان سویا سمیت تپ کرنے لگے لیکن کسی دیوتا کا نام نہ لیکر کرتا کیکر تپ کرنے لگے جب سو نہ برس تپ کرتے ہوئے بیت گئے تب برھما اور بشن اور مہادیو جی تینون دیوتاؤن نے اکر اترؔ مُن کو درشن دیا اترؔ مُن نے تینون دیوتاؤن کی پوجا اور استت کرکے کہا کہ اے مہاراج مین نے تو ایک دیوتا کا تپ کیا تھا آپ تینون دیوتاؤن نے کسواسطے مجھکو درشن دیا اَب مین اپنی کامنا کس سے مانگون یہ بات سُنکر بشن جی نے اترؔ مُن کو یہ جواب دیا کہ تم تپ کرتے وقت کرتا کا نام لیتے تھے سو ہم تینون کرتا ہین ایک ایک کام اُتپت اور رپالن اور ناش دنیا کا کرتے ہین اور ہم لوگون نے آد نرنکار جوت کی اچھا سے جنم لیا ہے اور اور وہ نرگن نرنکار کچھ روپ اور ریکھا نہ رکھکر کسی کو اپنا درشن نہین دیتے اور اُنکو کوئی آنکھ سے دیکھ نہین سکتا لیکن سب کام دنیا کا اُنکی اگیا سے ہوکر ہم لوگ اپنے اپنے کام پر جبکا برنن اوپر ہو چکا ہے اُنکی طرف سے موجود ہین جو تم کو اچھا ہو ہم لوگون سے بردان مانگ لو ہم تم کو دینگے یہ بات سُنتے ہی اترؔ مُن نے دنڈوت کرکے اُنسے کہا کہ اے مہاراج مین بھاگوان اور دھرماتما سنتان چاہتا ہون تب برھما اور بشن اور مہادیو جی اترؔ مُن کو اُنکی اِچھا کے موافق بردان دیکر اپنے اپنے لوک کو چلے گئے اور اترؔ مُن کے یہان دتاترے تو بشن بھگوان کی کرپا سے اور دُرباسا شری مہادیو جی کے آنشر باد سے اور چندرما برھما جی کی دیا سے ان تینون نے جنم لیا اُن مین دُرباسا بڑے کرودھی آنکھ کھولے ہوئے پیدا ہوئے پھر دُرباسا اور دتاترے اور چندرما سے بہت اولاد ہوئی اُنکے نام سنسکرت بھاگوت مین لکھے ہین اتنی کتھا سُناکر متیرے رکھیشور نے کہا کہ اے بِدُر جی یہ سوایمبھو مُن کی دوسری لڑکی جو رُچ پرجاپت کے ساتھ بیاہی گئی تھی اُسکی سنتان کا حال تمکو سنایا اب تیسری لڑکی جو دچھ پرجاپت کے ساتھ بیاہی گئی تھی اُسکی سنتان کا حال سُنو کہ دچھ پرجاپت کی اُس استری سے ساٹھ لڑکیان پیدا ہوکر اُن مین ستی نام لڑکی کا بواہ شری مہادیو جی سے ہوا تھا۔

ادھیاے دوسرا۔ برا ماننا دچھ پرجاپت کا مہادیو جی سے اور شاپ دینا شری مہادیو جی کو۔

بِدُر جی نے اتنی کتھا سُنکر متیرے رکھیشور سے پوچھا کہ اے مہاراج ستی جی نے اپنا تن کس طرح تیاگ دیا تھا اسکا حال برنن کیجیے متیرے رکھیشور نے کہا کہ ستی جی کا بواہ ہونے کے بعد ایک دن مہادیو جی بہت دیوتا اور رکھیشورون سمیت برھما جی کی جگیہ کرنے کی سبھا مین بیٹھے تھے اُسوقت دچھ پرجاپت وہان پر آئے تو سبنے اُنکو بڑے اور بھاؤ سے بٹھا لا لیکن اُسوقت مہادیو جی جو اپنی آنکھ بند کیے ہوئے پرمیشور کے دھیان مین ڈوبے ہوئے تھے نہین اُٹھے اور مہادیو جی نے دچھ پرجاپت کو دنڈوت بھی نہ کی اسلیے دچھ نے کرودھ کرکے کہا کہ انکو لوگ گیانی اور تپسی اور ست باوی جو کہتے ہین سو جھوٹھ ہے انکا نام دیوتاؤن نے برتھا مہادیو رکھا ہے ہمنے بھول کر برھما جی کے کہنے سے اپنی بیٹی کا بواہ مہادیو جی سے جو ایک لوکپال کے برابر ہین کیا یہ اس بواہ کے لائق نہ تھے میری لڑکی بیاہنے سے دیوتاؤن مین انکی عزت بڑھ گئی اس سے انکو ایسا غرور پیدا ہوا کہ میرے داماد ہوکر مجھے دنڈوت بھی نہین کرتے مین نے ستی ایسی لڑکی مہاسندری اور مرگ نینی مہادیو ایسے بھوتون کے راجا کو جو دن رات مرگھٹ پر بیٹھے رہتے ہین بیاہ دی جس طرح کوئی آدمی شودر کو بید پڑھاوے یہ درچن کہنے کے پیچھے دچھ پرجاپت نے اسی سبھا مین کھڑے ہوکر برھما جی وغیرہ دیوتا اور رکھیشورون کے سامنے مہادیو جی کو یہ شاپ دیا کہ آج سے کوئی جگیہ مین مہادیو جی کا حصہ نہ نکالے شری مہادیو جی

یہ شاپ سننے پر بھی کچھ جواب نہ دیکر اُسی طرح چپ چاپ پرمیشور کے دھیان مین بیٹھے رہے جب دچھ پرجاپت ایسا شاپ دیکر اپنے گھر چلا گیا تب
نندی گن نے بچار کیا کہ دیکھو اس براہمن نے ہمارے سوامی شیو شنکر بھولا ناتھ کو بے اپرادھ ہی شاپ دیا ہے اس سے مین بھی براہمن کو شاپ دونگا
ایسا بچار کر نندی گن نے سب سبھا والون کو سُناکر کہا کہ اے دچھ مین تجھکو اور سب براہمنون کو یہ شاپ دیتا ہون کہ براہمن لوگ بید اور پُران
پڑھنے پر بھی اپنے پرلوک کا سوچ نہ رکھین اور اپنا جپ تپ پوجا پاٹھ پھل آدمی کے ہاتھ بیسا اور روپیہ لیکر بیچین اور زنجیر یالاگن کے سب کو
اسیس دیوین اور سب جگہ بھوجن کرین دھرم ادھرم کا بچار نہ کرین یہ شاپ نندی گن کا سُنکر بھرگ رکھیشور نے جو اُس سبھا مین بیٹھے تھے
کہا کہ اے نندی گن تمنے دچھ پرجاپت نام ایک براہمن کے اپرادھ کرنے کے بدلے مین سب براہمنون کو برہما شاپ دیا اسلیئے مین بھی مہادیو جی
کے بھگت اور سیوکون کو شاپ دیتا ہون کہ وہ لوگ شراب پی کر پرلوک کا ڈر نہ رکھین اور اپنے بدن مین راکھ مل کر کانون مین بڑا بڑا چھید
کرین اور مہادیو جی کی طرح جوگیون کا بھیس بنا دین اور تپ جپ اور پاٹھ کرنے کا پھل اُنکو نہ ملے جب شاپ ہو چکا تب دچھ پرجاپت اپنے
مکان پر آئے اور مہادیو جی بھی یہ جھگڑا نندی گن اور بھرگ رکھیشور کا دیکھتے ہی نندی بیل پر چڑھکر کیلاس کو چلے گئے اور سمادھ لگا کر پرمیشور
کا دھیان کرنے لگے اور سب دیوتا اور رکھیشور آدک بھی یہ حال دیکھنے سے اُداس اور دُکھت ہو کر اپنے اپنے گھر چلے گئے اور دچھ پرجاپت
نے اپنے گھر پہونچکر یہ بچار کیا کہ مین نے دیوتا اور رکھیشورون کی سبھا مین ایسا شاپ دیا کہ کوئی مہادیو جی کا بھاگ جگیہ مین نہ نکالے لیکن
اس بات کو پہلے مجھی کو شروع کرنا چاہیئے جب مین اپنے گھر جگیہ کر کے سب دیوتا اور رکھیشورون اور براہمنون کو بُلا کر مہادیو کا بھاگ
جگیہ مین نہ دونگا تب زیادہ ایمان ہو کر کوئی آدمی بھی اُنکا بھاگ جگیہ مین نہ نکالے گا ایسا بچار کر دچھ پرجاپت نے اپنا تیج اور پرکاش
بڑھنے کے واسطے جگیہ کی تیاری کر کے سب دیوتا اور دیت اور رکھیشور اور تپسی اور گندھرب اور کنر وغیرہ کو نیوتا بھیج دیا۔

ادھیاے تیسرا۔ جانا سب دیوتا اور گندھرب آدک کا اپنے اپنے بمانون پر چڑھ کر دچھ پرجاپت کی جگیہ مین اور دیکھنا ستی جی کا کیلاس پربت سے

میترے جی بولے کہ اے بدر جی جب دچھ پرجاپت کے نیوتا بھیجنے سے سب دیوتا اور دیت رکھیشور منیشور براہمن گندھرب کنر وغیرہ سب
اپنی اپنی استریون سمیت اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہننے اور تیاری کرنے کے بعد اچھے اچھے بمانون پر چڑھ کر ہنستے کھیلتے گاتے بجاتے دچھ کے جگیہ
مین نیوتا کھانے چلے تب ستی جی نے کیلاس پربت پر مہادیو جی کے پاس بیٹھے ہوئے اُنکے جانے کی آواز سُنکر لوگون سے پوچھا کہ آج آکاش
مارگ مین بھیڑ دکھلائی دینے کا کیا سبب ہے یہ بات سُنکر مہادیو جی کے گن بولے کہ تمھارے پتا دچھ پرجاپت کے یہان جگیہ ہے اس سے سب دیوتا
اور رکھیشور آدک اپنی اپنی استریون سمیت وہان نیوتا کھانے جاتے ہین یہ سنتے ہی ستی جی نے من مین اُداس ہو کر کہا کہ دیکھو میرے باپ نے
اپنی جگیہ مین اور اور لوگون کو نیوتا بھیجا اور مجھکو اور مہادیو جی سوامی کو نہین بُلا کر میرا اپمان کیا جو کام کاج کی بھیڑ مین وہ بھول گئے ہونگے تو ماتا اور
پتا اور گرو اور متر کے گھر اتسو ہونے پر بنا بُلائے بھی جا کر کام اور ٹہل کرنا چاہیے اس مین کچھ اپمان نہوگا اسلیئے وہان جا کر سب سے مل بھینٹ کر
آنند دیکھنا چاہیئے اور میرے نہ جانے سے دیوتا آدک کی استریان وہان اکٹھی ہو کر آپس مین کہین گی کہ کیا بھید ہے جو دچھ پرجاپت نے
ستی جی کو نہین بُلایا اس مین میرے ماتا پتا کی نام دھرائی ہو گی اور میرا اپمان ہو کر مرتے دم تک اس بات کا پچھتاوا من مین رہے گا ایسا بچار
کر ستی جی نے مہادیو جی سے بنے کیا کہ اے مہاپربھو میرے پتا کی جگیہ مین سب دیوتا آدک اپنی اپنی استری ساتھ لیکر نیوتا کھانے جاتے ہین
جو میرے ماتا اور پتا نے کام کاج کی بھیڑ مین بھول کر آپ کو اور مجھکو نہین بُلایا تو میرا اور اُنکا ایک واسطہ ہے بنا بُلائے جانے مین کچھ لاج

نہین ہر سسُر کو باپ اور گرو کے برابر جانکر بغیر بُلائے بھی اُس جگیہ مین جانا اُچت ہر وہان میری سب بہن اپنے اپنے پت کے ساتھ آوینگی مجھکو بہت دنون سے یہ ابھلاکھا تھی کہ کوئی کام خوشی کا میرے باپ کے گھر ہو تو مین بھی وہان تمھارے ساتھ جاؤن آپ دیا کرکے مجھکو اپنے ساتھ لیکر وہان چلیے سب سے بھینٹ ہوکر بڑا آنند دکھلائی دیگا یہ بات ستی جی کی سُنتے ہی مہادیو جی نے پرجاپت کی دشمنی کا سب حال سُناکر کہا کہ اے ستی جی تمھارا باپ ہمسے دشمنی رکھتا ہی جو وہ ہمسے بُرا نہ مانتا تو بغیر بُلائے بھی ہم چلے جاتے اور جو بغیر بلائے اُسکے یہان جاوین اور وہ ہمکو دیکھکر آدر نہ کرے یا اپنا مُنھ پھیر لیوے یا کوئی کٹھور بچن کہے تو اُس مین اچھا نہ ہوگا کسواسطے کہ تیر اور تلوار کے گھاؤ تو مرہم سے بھی اچھے ہوجاتے ہین مگر زبان کا گھاؤ جو کسی کے دُربچن کہنے سے کلیجے مین پڑجاتا ہی وہ کسی طرح اچھا نہین ہوتا اُسکا علاج ملنا مشکل ہی اس لیے ہم تمھارے پتا کی جگیہ مین نہین جائین گے جب مہادیو جی نے جانا منظور نہین کیا تب ستی جی بنتی کرکے بولین کہ اگر آپ نہین جاتے تو مجھکو آگیا دیجیے مجھکو اپنے ماتا اور پتا کے گھر بغیر بُلائے جانے مین کچھ شرم نہین ہی یہ بات سُنکر مہادیو جی نے کہا کہ اے ستی جی دچھ پرجاپت اپنے راج اور دولت کے غرور مین بھرا ہوا ہی ہماری دشمنی سے تمھارا بھی اپمان کریگا تب تم بہت دُکھ اُٹھاؤگی اور تمھارا انادر ہونے سے ہمکو بھی کرودھ پیدا ہوگا ہماری جان مین تمھارا جانا کسی طرح اچھا نہین ہی پرمیشور کی اچھّا سے ستی جی نے اُنکے سمجھانے پر بھی نہ مانکر پھر مہادیو جی سے کہا کہ میرے وہان نہ جانے سے میری ساٹھ بہنون کے نزدیک میرا انادر ہوگا اور وہ مجھکو طعنہ مارینگی اسلیے میرے بغیر گئے بات نہین بنتی ہی مجھکو آگیا دیجیے کہ مین جلد جاؤن شیو جی نے یہ بات سُنتے ہی اپنے من مین بچار کیا کہ دیکھو آج تک ستی جی نے کوئی کام ہماری آگیا کے بغیر نہین کیا تھا اور آج یہ جانے کے واسطے ایسا ہٹھ کرکے ہمارا کہنا نہین مانتی ہین اس سے ہمکو جان پڑتا ہی کہ انکے وہان جانے مین اچھا نہ ہوگا ہونہار پربل ہوکر پرمیشور کی اچھّا مین کسی کا کچھ بس نہین چلتا یہ بچار کر مہادیو جی نے ستی جی سے کہا کہ تم چاہو چلی جاؤ تمھاری خوشی مگر اسکا پھل دیکھوگی۔

ادھیائے چوتھا۔ جانا ستی جی کا اپنے پتا کے گھر اور تن تیاگ کرنا اپنا اُسی جگیہ مین

متیرے جی بولے کہ اے بدر جی جب شیو جی کے منع کرنے پر بھی ستی جی اپنے پتا کے گھر چلنے لگین تب مہادیو جی نے کئی گن اپنے اس بچار سے اُنکے ساتھ کردیے کہ دیکھین وہان کیا دشا ہوتی ہی اور ستی جی کے جو کھلونے اور پٹاری وغیرہ تھین اُسے بھی گنون کے ہاتھ بھیجدیا جس مین ستی جی کے تن تیاگ کرنے کے بعد وہ سب چیزین دیکھ کر ہمکو سوچ نہ ہو جب ستی جی دچھ پرجاپت کی جگیہ مین پہونچین تب دچھ پرجاپت ستی جی کو دیکھتے ہی مُنھ اپنا پھیر کر اُنسے کچھ نہ بولا یہ دشا اپنے باپ کی دیکھ کر ستی جی بڑے سوچ سے اپنے من مین کہنے لگین کہ دیکھو مین نے بُرا کام کیا جو مہادیو سوامی کی آگیا بنا یہان چلی آئی جیسا اپنے پت کا کہنا نہ مانا ویسا پھل آنکھون سے دیکھا اب کوئی ایسا بہانہ اور سبب ہوجائے جسمین جلد یہان سے پھر شو جی کے پاس چلی جاؤن سوائے ستی کی ماتا اور جتنی استریان اُس جگیہ استھان پر آئی تھین دچھ پرجاپت کے بُرا ماننے کے ڈر سے کوئی ستی جی کے ساتھ پریت پوربک نہین بولین ستی جی یہ حال دیکھ کر دُکھ کے سمدر مین ڈوبی ہوئی جگیہ شالا مین بیٹھی تھین جب آہت دینے کا وقت آیا اور جگیہ کرانے والون نے دچھ سے مہادیو جی کے نام پر آہت دینے کے واسطے پوچھا تب دچھ پرجاپت نے شیو جی کو دُربچن کہکر اُنسے کہا کہ ہمنے دیوتا اور رکھیشورون کی سبھا مین مہادیو جی کو شاپ دیا ہی کہ کوئی جگیہ مین اُنکا بھاگ نہ نکالے اسلیے تم مہادیو جی کے نام پر آہت مت دو ستی جی یہ دربچن سُنکر اور شیو جی کا بھاگ نہ دیکھنے سے جگیہ شالا کے دکھن طرف مین بیٹھی ہوئی کرودھ سے بھر گئین جب اُنسے وہ کرودھ روکا نہین گیا تب اُنھون نے دچھ سے کہا کہ اے پتا اگیان تم شیو جی کی بڑائی اور مہما نہین جانتے وہ سب دیوتاؤن سے بڑے ہین کسی کے ساتھ دشمنی نہین کرتے تم بڑھائی اگیانتا سے بغیر سمجھے اُنکے ساتھ بیر رکھتے ہو مہاتما لوگ گن کو لیتے ہین اوگن کی طرف نہین دیکھتے

اور شیوجی سب گنون سے بھرے ہوئے صرف دنیا کے لوگون کو دکھلانے کے واسطے اپنا روپ بھیانک بنائے رہتے ہین اُسیکو تمنے دیکھا اور اُنکے
گُنون کو نہین جانا سنک ادک اور نارد ادک اُنکے چرنون کا دھیان اپنے ہردے مین رکھتے ہین تمھاری بدھی ایسی نہین ہی جو تم اُنسے برابری
کرسکو تم اُنکو جو تینون لوک کے جیوون مین سریشٹھ ہین سبھا مین بیٹھکر دُربچن کہکر انادر کرتے ہو ایسا نہ چاہیئے اور تمھین کیا کہون تم میرے پتا ہو
لیکن مین تمھارے آگے کرودھ مین یہ تن اپنا چھوڑے دیتی ہون جس مین تم ایسے ادھرمی اور اگیانی کے ساتھ شوجی کا نام رہے تم کو
اُنکے ساتھ ناحق دشمنی کرنے کا حال جان پڑے گا یہ بات کہکر ستی جی نے اُس جگہ اُتر مُنھ بیٹھ کر تن اپنا جوگ ابھیاس کی آگ سے جلا دیا جب
شوجی کے گنون نے جو ساتھ آئے تھے یہ حال ستی جی کا دیکھا تب کرودھ کرکے اپنے اپنے ہتھیار لیکر چاہا کہ جو لوگ یہان ہین اُن کو مار پیٹ
کرکے دچھ پرجاپت کی جگیہ بگاڑ ڈالین اُس وقت بھرگ رکھیشور نے جو اُس سبھا مین بیٹھے تھے اُن گنون کی اچھا جان کر جگیہ کی رچھا کرنے
کے واسطے کچھ منتر پڑھ کر اگن کنڈ مین جیسے آہت ڈالی ویسے ہی اگن پُرش اور بیتال اور بیربھدر تین شخص اُس کنڈ سے نکلکر بولے کہ اے
رکھیشور ہمکو جو اگیا ہو وہ کرین تب بھرگ رکھیشور نے کہا کہ مہادیوجی کے گن یہ جگیہ مٹانا چاہتے ہین تم لوگ اُنکو باہر نکال دیو یہ بات
سنتے ہی اُن تینون نے مہادیوجی کے گنون کو دھکا دے کر جگ شالا سے باہر نکال دیا۔

ادھیاے پانچوان۔ مہادیوجی کے پاس نارد مُن کا آنا اور ستی جی کے تن چھوڑنے اور گنون کے نکالے جانیکا حال کہنا

متیرے جی نے بدرجی سے کہا جسوقت ستی جی نے تن اپنا تیاگ کیا اور مہادیوجی کے گن سبھا سے نکالے گئے اُسیوقت نارد مُن یہ سب
حال دیکھکر شوجی کے پاس کیلاس پربت پر پہونچے شوجی نے نارد مُن کو دیکھتے ہی ڈنڈوت کرکے بڑے ادر بھاؤ سے بٹھالکر پوچھا کہو مُن ناتھ
کہان سے آنا ہوا نارد جی نے کہا کہ ای مہاراج آپ کو یہ بات معلوم ہی یا نہین کہ آج ستی جی نے دچھ پرجاپت کی جگیہ مین آپکی نندا سننے سے تن اپنا
تیاگ کر دیا اور بھرگ رکھیشور کے منتر پڑھنے سے آپ کے گن لوگ بھی نرادر ہوکر اُس سبھا سے نکالے گئے اسکی کچھ تدبیر کرنا چاہیے ایسا کہکر
نارد مُن چلے گئے اور شوجی نے ستی جی کا مرنا سنتے ہی کرودھ کرکے اپنی جٹا کا بال نوچکر جیسے پرتھوی پر ٹپکا ویسے ہی ایک شخص بیربھدر نام مہابلی
اُس جٹا سے پیدا ہوکر ہاتھ جوڑکر بولا کہ مجھے جو اگیا ہو سو کرون شوجی نے اسکو دیکھکر کہا کہ تو ابھی بہت جلد دچھ پرجاپت کی جگیہ مین چلا جا اور سر
اُسکا کاٹ کر اگن کنڈ مین ڈال دے اور جو لوگ اُس سبھا مین بیٹھے ہون اُن سب کو وہان سے باہر نکال دے یہ بات سنتے ہی بیربھدر
جسکا بدن پہاڑ کی طرح بڑا تھا ترشول باندھے ہوئے بھوت پریت کی فوج ساتھ لیکر وہان سے چلا اور ساعت بھر مین جگیہ شالا مین پہونچ
گیا اور دچھ پرجاپت کا سر کاٹ کر اگن کنڈ مین ڈال دیا اور بھرگ رکھیشور کی داڑھی نوچ ڈالی اور اور دیوتا اور رکھیشور اور کند ھرب اور کنر اور
براہمن لوگ جو اُس سبھا مین تھے اُنکو مار پیٹ کر سب کا انگ بھنگ کر ڈالا اور وہان سے سب لوگون کو باہر نکالکر جگیہ شالا کا مکان توڑ کر
ہوم وغیرہ جگ کا سب سامان پھینک دیا جب سر کاٹنے پر بھی دچھ پرجاپت کا پران نہین نکلا تب مارے مُکّون کے اُسے مار ڈالا اُسوقت
جتنے استری پرش دچھ کے یہان نیوتا کھانے آئے تھے سب گھبرا کر باہر نکل بھاگے اور آپس مین کہنے لگے کہ دیکھو دچھ مہامورکھ نے مہادیوجی
مہاتما پرش کا جو سب دیوتاؤن مین سریشٹھ ہین جیسا اپمان کیا ویسا پھل پایا اسی طرح سب چھوٹے اور بڑے دُکھ پاکر دچھ کو گالیان دینے
لگے اور جب بیربھدر نے سب جگیہ کو بدھونس کرکے شوجی کے پاس آکر سب حال کہا تب بھولا ناتھ نے ستی جی کا مرنا
پرمیشور کی اچھا پر سمجھ کر کرودھ اپنا چھما کیا اور وہ آنند مورت پھر پرسن چت بیٹھکر اپنے چیلون کو گیان سکھلانے لگے اور وشن بھگوان
اور برھما جی انترجامی پہلے سے جگیہ بدھونس ہونے کا حال جانتے تھے اس لئے دونون وہان نہین گئے تھے۔

ادھیاے چھٹوان - جانا بھرگُ آدر کھیشور اور دیوتاؤن کا برھماجی کے پاس اور کہنا حال بیربھدر کا

متیرے رکھیشور نے کہا کہ ای بدرجی جب بیر بھدر نے بھرگ اور دیوتا آدک کو مار پیٹ کرکے جگیہ شالا سے باہر نکال دیا تب سب کسی روتے
ہوئے برھماجی کے پاس جاکر اپنا اپنا حال اُنسے کہا برھماجی اُنکا حال سُنکر بولے کہ تم لوگون نے بہت بُرا کام کیا جو جگیہ مین بیٹھکر شوجی کی نندا اپنے
کانون سے سنتے رہے اور مہادیوجی کا بھاگ جگیہ مین سے بند کرکے اپنا اپنا انش تم لوگون نے لیا ایسا ادھرم کرنا تمکو مناسب نہ تھا جیسا کچھ اپرادھ شوجی
کا تمنے کیا ویسا پھل پایا سنو مہادیوجی سب دیوتا بلکہ تینون لوک کے جیوؤن مین سریشٹھ اور پرمیشور کے برابر ہین اُنکا کچھ مین نہین کر سکتا تم سب
کوئی میرے ساتھ اُنھین کی شرن مین چلو کہ مین بنتی اور استت کرکے تمھارا اپرادھ اُن سے چھما کراؤن یہ بات کہکر برھماجی سب دیوتا
اور رکھیشورون کو ساتھ لیکر کیلاس پربت پر گئے اُس پہاڑ پر پتھر کی جگہ لعل و ہیرا اور پنا وغیرہ بہت طرح کے رتن ہوکر وہ پہاڑ سولہ کوس
اونچا اور بارہ کوس کے گھیر مین ہی اور وہان برگد وغیرہ بہت سے درخت لگے ہونے سے دھوپ کا پرکاش نہین ہوتا ہی اور ہمیشہ ٹھنڈی ہوا بہتی
رہتی ہی اور بہت طرح کے پھول ایسے لگے ہین جنکی خوشبو کوسون تک اُڑتی ہی اور بہت طرح کے پھل بارھون مہینے لگے رہتے ہین جو امرت کا سواد
دیتے ہین اور وہان پر تالاب اور باولی اور نہر اور جھرنے پانی کے ایسے نرمل بھرے ہین جنکے دیکھنے سے آنکھون مین طراوٹ آتی ہی اور تالاب
اور باولی کے کنارے اچھے اچھے پنچھی مہا سندر میٹھی میٹھی بولی بولنے والے طوطا مینا کوکلا مور وغیرہ بیٹھے ہوئے چہچہے مچاتے ہین اور اس جگہ دیوکنیا اور
کندھرب وغیرہ اگر جس چیز کی اچھا کرتے ہین وہ مطلب اُنکا پورا ہوجاتا ہی اور وہان کی شوبھا دیکھ کر من اُنکا موہت ہوجاتا ہی اور وہ لوگ سپت گنگا
مین جو دھار ہماچل پہاڑ سے گرکر وہان آئی ہی اسنان کرکے خوش ہوجاتے ہین اُسی پہاڑ پر ایک درخت برگد کا جو چوراسی کوس اونچا
اور تین کوس چوڑا ہی اُسکے نیچے شری مہادیوجی جس وقت مرگ چھالا پر بیٹھے تھے نارد من اور سنکادک اپنے اپنے چیلون سمیت پرمیشور کے
گُن برنن کر رہے تھے اور جوگ اور تپ اور بید اپنا اپنا روپ دھارن کیے ہوئے شوجی کے سامنے رہکر کوئی ایسی سامرتھ نہین رکھتا تھا کہ
دم مار سکے اسی وقت برھماجی سب رکھیشور اور دیوتاون سمیت وہان پر جا پہونچے شری مہادیوجی نے برھماجی کو دیکھتے ہی دنڈوت کرکے بڑے آدر
بھاو سے جب اُنکو اپنے پاس بٹھلایا تب برھماجی شری مہادیوجی کو نمسکار کرکے اُنکے سامنے بیٹھے اور دیوتا آدک جو برھماجی کے ساتھ گئے تھے شوجی کو
دنڈوت کرکے جتھا جوگ استھان پر چارون طرف بیٹھ گئے مہادیوجی مہاتما کے من مین پرجاپت کی دشمنی کا کچھ سوچ اور ستی جی کے تن تیاگ کرنے کا
کچھ دُکھ نہ تھا وہ سب باتون کو پرمیشور کی اچھا پر سمجھ کر اُس وقت ہر چرچا مین مگن تھے کہ اُنکو اس بات کا کچھ دھیان بھی نہوا کہ برھماجی دیوتا آدک کا
اپرادھ چھما کرانے کے واسطے آئے ہین اور بیربھدر نے رکھیشور اور دیوتاؤن کو بھی مار پیٹا ہی اسواسطے شری مہادیوجی برھماجی کے آنے پر بھی سب
کسی سے ہر چرچا کہتے سنتے رہے تب برھماجی نے شری مہادیوجی کی بہت استت کرکے اُنسے بنے کیا کہ آپ سب دیوتاؤن کے مالک ہین اس سے
آپ کا نام مہادیو ہوا دچھ نے آپ کی پربھتائی نہ جان کر جیسا اپمان آپکا کیا ویسا پھل پایا اُسکے نرادر کرنے سے کچھ آپ کی بڑائی کم نہین ہوگی جسطرح
کوئی آدمی چندرما پر تھوکے تو وہ تھوک چندرما پر نہین پڑتا اسی تھوکنے والے کے مُنھ پر گرتا ہی وہی حال دچھ کا ہوا آپ میرے بنے کرنے سے
دیال ہوکر دچھ کا اپرادھ چھما کیجیے اور دیوتا اور رکھیشور آدک جو اس سبھا مین تھے اُنکو آپ کے بیٹے بیربھدر نے بہت دُکھ دیا کسیکا ہاتھ کسی کا
پانون توڑ کر کتنون کی آنکھ پھوڑ ڈالی ہی وہ لوگ بھی آپ کے ڈر سے گھبرا رہے ہین اسلیے اُنکو دھیرج دے کر ایسا اشیرباد دیجیے کہ جس مین اُنکا
گھائل بدن اچھا ہوکر وہ لوگ جیون کے نیون ہوجاوین اور دچھ پرجاپت جو مر گیا ہی پھر آپ کی کرپا سے جی اُٹھے اور اپنی جگیہ بدھ کے
موافق پوری کرے اور سب دیوتا اور رکھیشور لوگ بھی وہان آکر اپنا اپنا بھاگ جگیہ مین پاوین اور آپ بھی میرے ساتھ وہان چلیے مین

نارائن جی کو بھی بنتی کرکے وہان سے اُٹھ گا اور جگیہ کرنے مین جو ساکلیہ بچ رہتی ہو وہی ساکلیہ آپ کا بھاگ ہوگا یہ سب بات برہماجی کی سنکر شوجی نے کہا کہ مین کسی سے دشمنی نہین رکھتا اور اگیانی کے کہنے کا کچھ برا نہین مانتا ستی جی کی پران دینے کا حال سُنکر مجھکو بظاہر غصہ آگیا تھا دچھ پرجاپت اپنی کرنی کو پہونچا اور ستی جی کے نصیب مین اسی طرح تن تیاگ کرنا لکھا تھا جو کچھ اچھا پرمیشور کی تھی وہ ہوئی اب جو کچھ ہوگیا دو دہ مین کرون کیونکہ جو کوئی بڑون کا کہنا نہین مانتا ہے وہ پیچھے سے دُکھ پاتا ہے۔

ادھیاے ساتوان۔ جانا مہادیو جی اور برہماجی وغیرہ دیوتاؤن کا دچھ پرجاپت کی جگیہ شالا مین

میترے جی بولے کہ اے بدُر جی جب کیلاس پربت سے مہادیو جی اور برہماجی سب دیوتا اور رکھیشورون کو ساتھ لے کر دچھ پرجاپت کے جگیہ شالا مین گئے اور جو دیوتا وغیرہ بیربھدر کے ڈر سے بھاگ گئے تھے وہ بھی وہان پر آئے تب شری شوشنکر بھولاناتھ نے جن جن دیوتا اور رکھیشورون کا بدن بیربھدر کی مارپیٹ سے گھائل ہوگیا تھا اُنکا بدن اپنی کرپا درشٹ سے اچھا کردیا اور بھرگ رکھیشور کی داڑھی کے بال بکرے کی داڑھی لگانے سے پھر اُسی طرح پر ہوآئی اُسوقت برہماجی نے شوجی سے کہا کہ اے مہاراج دچھ پرجاپت کی لوتھ جو پڑی ہے اُسکو بھی جلا دیجیے تب مہادیو جی بولے کہ دچھ پرجاپت کا سر تو اگن کنڈ مین جل گیا وہ اب نہین بن سکتا کہو تو جگیہ کے بکرے کا سر دچھ پرجاپت کے دھڑ سے لگا کر اُسکو جلا دیوین جب برہماجی نے اس بات کو مان لیا تب شری مہادیو جی نے بکرے کا سر دچھ پرجاپت کے دھڑ سے لگا کر اُسکو جلا دیا اور شری مہادیو جی کی کرپا سے جگیہ کا مکان بھی جیو لگا تیون درست ہوگیا اور دچھ پرجاپت نے شری مہادیو جی کو دیکھتے ہی ڈنڈوت کرکے ہاتھ جوڑکر بڑی ادھینتائی سے بنتے کیا کہ اے مہاپربھو مین نے آپ کی بڑائی اور مہاتم کو نہین جانا جیسی کرنی آپکے ساتھ کی ویسا پھل پایا اور آپ اپنی بڑائی سمجھ کر کرپا کرکے یہان آئے اور مجھکو اپنی پربھتائی کر سے پھر جلا دیا اور مجھ اگیان کا ابرادھ چھما کیا سچ ہے جنکو پرمیشور نے بڑائی دی ہے وہ چھوٹون اور مورکھ آدمیون کی بات پر کچھ دھیان نہین کرتے اور جتنے دیوتا اور رکھیشور اور گندھرب و رکنر وغیرہ استری و پرش دچھ کے یہان نیوتا کھانے آئے تھے وہ لوگ بھی مہادیو جی کی یہ مہما دیکھ کر اُسی طرح اُنکی استت کرنے لگے جب مہادیو جی کی آگیا سے دچھ پرجاپت پھر جگیہ کرنے بیٹھے تب برہماجی اور مہادیو جی اور بشن بھگوان نے سب دیوتا اور رکھیشور سمیت اُس سبھا مین بیٹھکر شاستر کے موافق دچھ سے اُس جگیہ کو پھر شروع کرایا جگیہ پوری ہوتے ہی اُس اگن کنڈ سے جگیہ بھگوان نے چتربھج مورت دھارن کیے اور بیجنتی مالا اور کوستبھ من اور پھولون کے ہار گلے مین پہنے گرڑ پر سوار پرگٹ ہوکر درشن دیا اُنکو دیکھتے ہی جتنے چھوٹے بڑے وہان بیٹھے تھے اُٹھ کھڑے ہوئے اور سبھون نے اُس پرش کو شاشٹانگ ڈنڈوت کی اور دچھ پرجاپت ہاتھ جوڑکر جگیہ بھگوان سے بولا کہ اے بیکنٹھ ناتھ اس جگیہ کے شروع مین مجھ سے مہادیو جی کا اپمان ہوا تھا اس سے یہ جگ میری بگڑ گئی تھی اور اب میرا بھاگ اُدے ہوا جو آپ نے مجھکو درشن دے کر کرتارتھ کیا اور آپ کی کرپا سے میری جگ اسی طرح پوری ہوئی اب دیا کرکے ایسا بردان دیجیے کہ جس سے مجھکو پھر دربدھ نہ بیاپے پھر بھرگ رکھیشور بولے کہ اے دینا ناتھ مین نے تپسی و براہمن ہونے پر بھی اپنے کرودھ کو بس نہین کیا اس سبب سے مجھکو یہ ڈنڈ ملا آپ دیال ہوکر ایسا آشیرباد دیجیے کہ جس مین کرودھ میرا چھوٹ جائے کسواسطے کہ جب تک کام کرودھ لوبھ موہ اپنے بس نہین ہوتا تب تک آپ کی بھکت نہین ملتی ہے جب اسی طرح برہماجی اور مہادیو جی اور اندر اور گندھرب اور لوکپال و کنر وغیرہ سب دیوتا اور رکھیشورون نے اُن کی بہت استت کی تب جگیہ بھگوان نے دچھ سے کہا کہ تمنے بہت برا کیا جو مہادیو جی کا اپمان کیا سنو برہما اور بشن اور مہادیو جی تینون دیوتاؤن کو تم برابر جانو اور جس آدنرنکار جوت کا نام لوگ جپ کرکے اُنکو اپنا مالک اور پیدا کرنے والا جانتے ہین اسی کے دھیان مین تم بھی لگے رہو

تب تمکو گیان پراپت ہوگا جس وقت یہ بات جگ پُرش نے کہی اُس وقت آکاش سے اُنپر پھُولون کی برکھا ہوئی اور سب لوگون نے جے جے کار کیا تب جگ پُرش سکوبن مانا بردان دیکر بیکنٹھ کو پدھارے اور برہما وک دیوتا اور رکھیشور اپنے اپنے استھان کو گئے اور دچھ پرجاپت جیون سے شوجی کو اپنا ایشور جانکر اُنکی سیوا کرنے لگا اتنی کتھا سُناکر میترے جی بولے کہ اے بدُر جی دھرم مرکھیا نام استری سے کرودھ اور ریہا اور مرت وغیرہ بہت لوگ پیدا ہوئے اُنکا نام سنسکرت بھاگوت مین لکھا ہے جوکوئی اس ادھیائے کو چت لگاکر کے اور سُنے وہ سب پاپون سے چھوٹ کر پرم پد کو پاوے گا

ادھیائے آٹھوان جنم لینا ستی جی کا ہماچل کے یہان پاربتی نام سے اور بواہ ہونا اُنکا مہادیو جی کے ساتھ

میترے رکھیشور نے کہا کہ اے بدر جی اب ہم ستی جی کی کتھا جس طرح وہ دوسرا جنم پاربتی کا لیکر مہادیو جی کو ملی تھین برنن کرتے ہین سنو کہ ستی جی نے تن تیاگ کرنے کے سمے مہادیو جی کے چرنون کا دھیان اپنے ہردے مین رکھکر یہ برن کیا تھا کہ اب میرا جنم ہو تو مین شوجی کی سیوا مین رہکر ایک ساعت اُنکا ساتھ نہ چھوڑونگی اُنھون نے تن چھوڑنے کے پیچھے ہماچل پربت کے یہان پاربتی نام سے جنم لیا جب وہ سیانی ہوئین تب ہماچل نے پاربتی جی سے پوچھا کہ تیرا بواہ کسکے ساتھ کرون پاربتی جی کو اپنے پچھلے جنم کا حال یاد تھا اسلیے وہ ہماچل سے بولین کہ میرا بواہ مہادیو جی کے ساتھ کردو تب ہماچل نے کہا کہ مہادیو جی سب دیوتاؤن کے مالک ہین وہ میری کنیا کو کیون لیوینگے تب پاربتی جی نے جواب دیا کہ مین سوائے مہادیو جی کے دوسرے سے بواہ نہین کرونگی وہ مجھکو قبول کرین تو میرے پت ہووین نہین تو مین جنگل مین جاکر تپ کرکے اپنا تن تیاگ کردونگی یہ کہکر پاربتی جی نے اس اچھا سے کہ مہادیو جی کے ساتھ میرا بواہ ہو تپ کرنا شروع کیا ایک دن نارد جی نے پاربتی کی پریت کی پریچھا لینے کے واسطے وہان جاکر پوچھا کہ اے گرراج کماری تم اس جنگل مین کس چاہنا سے تپ کرکے دُکھ اُٹھاتی ہو پاربتی جی نے نارد جی کو پرمیشور کا پرم بھگت جانکر ڈنڈوت کرکے کہا کہ اے مُن ناتھ مہادیو جی کے ساتھ بواہ ہونے کی اچھا سے تپ کرتی ہون یہ بات سُنکر نارد جی بولے کہ اے پاربتی تم بڑی اگیان ہو مُورکھ ہو مہادیو جی اپنے بدن مین راکھ اور دھول لگائے سانپ اور بچھو لپیٹے مُنڈون کی مالا گلے مین ڈالے بھُوت پشاچ اپنے ساتھ رکھتے ہین اُنکو تو سب لوگ دیکھکر مارے ڈر کے بھاگ جاتے ہین تم اُنسے بواہ ہونے کی اچھا کیون رکھتی ہو یہ بات سُنکر پاربتی نے کہا کہ وہ جا ہین جتنے اوگنون سے بھرے ہون لیکن میرا جت اُنھین سے پرسن ہے یہ سُنکر پھر نارد جی بولے کہ اے پاربتی اندر اور گندھرب اور کبیر اور برن آدک اچھے اچھے دیوتاؤن کو تم کیون نہین چاہتی یہ بات سُنکر پاربتی جی نے ہنسکر کہا کہ اے مُن ناتھ من تو ایک ہی ہے دو چار نہین ہوتے سو وہ من میرا شوجی کے چرنون مین جا لگا وہان سے وہ نکل نہین سکتا جو دوسرے کی طرف لگاؤن اب میری اچھا شوجی ہی پوری کرینگے دوسرے کی چاہنا مجھکو نہین ہے یہ بات سُنکر نارد جی بہت خوش ہوئے اور پاربتی جی کو آشیرباد دیکر بولے کہ تمکو مہادیو جی ضرور ملین گے تم کسی کے کہنے اور بہلا دینے مین مت آنا جب نارد جی نے سچی پریت پاربتی جی کی دیکھی تب اُسیوقت شوجی کے پاس جاکر پاربتی جی کا منورتھ اور پریم برنن کیا جب مہادیو جی نے سُنا کہ ستی جی ہماچل کے گھر جنم لیکر ہمارے ساتھ بواہ ہونے کے لیے تپ کرتی ہین تب اُنکو پریت دس گنی زیادہ ہوگئی اسلیے مہادیو جی نے ہماچل سے کہا کہ تم اپنی لڑکی کا بواہ ہمارے ساتھ کردو ہماچل نے یہ بات سنتے ہی بڑی خوشی سے مان لیا اور یہ سندیسا پاربتی جی سے جہان وہ بیٹھی تپ کرتی تھین جاکر کہا یہ بات سُنکر پاربتی جی بہت خوش ہوئین اُسیوقت ہماچل نے پاربتی جی کو جنگل سے بُلاکر بیدھ کے موافق شوجی کے ساتھ بواہ کردیا اور بہت سا رتن آدک سامان جہیز مین دے کر بر اور کنیا کو بدا کیا تب سے پاربتی جی ایک ساعت مہادیو جی سے الگ نہوکر اُنکی اردھنگی ہی رہتی ہین -

ادھیائے نوان راجا اُتان پاد کے بیٹے دھرو جی کا تپ کرنے کے لیے بن کو چلے جانا -

میترے جی بولے کہ اے بدر جی راجا سوایمبھو مُن کی تینون لڑکیون کا حال مین نے تمسے کہا اب اُنکے لڑکون کا حال کہتا ہون سنو کہ سوایمبھو مُن کے

دو بیٹے اُتان پاد اور پریہ برت پیدا ہوئے پریہ برت کے سنتان کی کتھا پانچوین اسکندھ مین آویگی اور اُتان پاد کے بیٹون کی کتھا اس طرح ہی کہ
سوایمبھومن کے تن تیاگ کرلے کے بعد اُنکا بیٹا اُتان پاد راجا ہوا جو کوئی اس بات کا سندیہ کرے کہ سوایمبھومن کی راج گدی پر پریہ برت نے
راج کیا اُتان پاد کس طرح راجا ہوا اُسکا حال اس طرح پر ہی کہ پریہ برت راجا سوایمبھومن کی نج راج گدی پر بیٹھا اور اُتان پاد انھین کے دیش مین دوسرے
نگر کا راجا ہوا تھا اور اُسکے دو استری سُنیت اور سُرچ نام تھین راجا کے دونون استریون سے اولاد پیدا ہو کر بڑی رانی کے بیٹے کا نام دھرو اور چھوٹی رانی کے
بیٹے کا نام اُتم تھا راجا چھوٹی رانی اور اسکے بیٹے سے بہت پریت اور بڑی رانی اور اُسکے بیٹے سے کم پریت رکھتا تھا ایک دن راجا اپنی چھوٹی
رانی سمیت راج سنگھاسن پر بیٹھا ہوا اُتم اُسی کے بیٹے کو گود مین لیے پیار کرتا تھا اُسیوقت بڑی رانی کا بیٹا دھرو جو پانچ برس کا تھا کھیلتا ہوا
وہان پہونچا اور اُسنے چاہا کہ ہم بھی راجا کی گود مین بیٹھکر اُتم اپنے بھائی کے برابر بیٹھین راجانے دھرو کی ماتا پر کم پریت رکھنے اور چھوٹی رانی کے
ڈر سے کہ وہ اُسوقت وہان بیٹھی تھی دھرو کو اپنے پاس نہین بٹھالا یہ دیکھکر چھوٹی رانی نے دھرو سے کہا کہ تونے پچھلے جنم مین تپ اور اسمرن
نارائن جی کا نہین کیا اس سے تو ابھاگی پیدا ہوا جو تو پچھلے جنم مین تپ کرتا تو میرے پیٹ سے پیدا ہو کر راجا کی گود مین بیٹھنے کے لائق ہوتا
تجھکو اس جنم مین راج سنگھاسن پر بیٹھنا بہت مشکل ہی اب بھی تو جا کر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کر جب تیرا بھاگ اُدے ہو تب میرے پیٹ
سے پیدا ہو کر راجا کی گود مین بیٹھنا کسواسطے کہ مین پٹ رانی ہون سوائے میرے بیٹے کے دوسری رانی کا بیٹا راج سنگھاسن پر نہین بیٹھ سکتا
راجا اُتان پاد نے بھی جب یہ بات رانی کی سُنکر دھرو کا کچھ آدر نہین کیا تب دھرو کو یہ بات سوتیلی ماتا کی تیر کے برابر کلیجے مین لگی اس لیے
دھرو روتے ہوئے اپنی ماتا کے پاس آئے سُنیت اُنکی ماتا نے دھرو کو روتے ہوئے دیکھ کر اپنی گود مین اُٹھالیا اور کہنے لگی کہ اے بیٹا تجھے کس نے
مارا جو اتنا روتا ہی دھرو کو زیادہ رونے سے ایسی ہچکی لگی تھی کہ تھوڑی دیر تک اُس سے بولا نہین گیا جب اُسکا رونا کم ہوا تب دھرو اپنی ماتا سے
بولا کہ اسوقت ہم راجا کے پاس گئے تو وہ اُتم ہمارے بھائی کو گود مین لیے ہوئے بیٹھے تھے ہمنے بھی چاہا کہ ہم بھی اُنکی گود مین جا کر بیٹھین لیکن
راجانے ہمکو اپنی گود مین نہین بٹھالا تب اُتم کی ماتا نے ہمسے کہا کہ تونے پچھلے جنم مین پرمیشور کا تپ بھجن اور اسمرن نہین کیا اس سے تو کم نصیب
پیدا ہو کر راجا کی گود مین بیٹھنے کے لائق نہین ہی اب بھی تو جا کر پرمیشور کا تپ اور اسمرن کر کے میرے پیٹ سے پیدا ہو تب راجا کی گود
مین بیٹھنا۔ سنیت یہ بات سُنکر بولی کہ اے بیٹا راجا کی چھوٹی رانی سچ کہتی ہی جو تو پچھلے جنم مین پرمیشور کا تپ کیے ہوتا تو میرے پیٹ سے
جنم نہ لیتا اسلیے اب بھی تو نارائن جی کا تپ اور اسمرن کر کے اُنکی شرن مین جا تو تیرا منورتھ پورا ہوگا پہلے برھما جی تیرے پردادا سے بھی کٹھن کام
دنیا پیدا کرنے کا نہین ہوسکتا تھا جب اُنھون نے نارائن جی کا تپ اور دھیان کیا تب پرمیشور کی کرپا سے اُنکو گیان پراپت ہوا اور گیان
کے پرتاپ سے برھما جی نے جگت کو پیدا کیا اور سوایمبھومن تیرے دادا نے پرمیشور کا تپ کر کے دھرماتما سنتان پایا سو سب منورتھ آدمی کا
پرمیشور کی کرپا سے پورا ہوتا ہی پرمیشور کا تپ کرنے سے تیری منوکامنا بھی پوری ہوگی راجا تجھکو اپنی داسی کے برابر بھی نہین سمجھتے جو بات میری
سوت کہتی ہی وہی کرتے ہین مین جانتی ہون کہ راجا کے نہ رہنے کے بعد میری سوت تجھکو دیش سے نکال دے گی یہ بات سنتے ہی دھرو نے
شرمندہ ہو کر پرمیشور کے کھوج مین گھر سے نکل کر جنگل کا راستہ لیا لیکن وہ من مین اس بات کا سوچ اور بچار کرتا جاتا تھا کہ مین اگیان بالک ہون
پرمیشور کا پتا کس طرح پاؤن جو اُنکی شرن مین جا کر اپنے منورتھ کو پاؤن اسیوقت راہ مین نارد جی نے آگے سے آ کر من مین یہ بچار کیا کہ یہ لڑکا
تھوڑی سی بات پر اپنی ماتا کے کہنے سے دُکھی ہو کر پرمیشور کو ڈھونڈھنے نکلا ہی ہم اسکی پریچھا لیوین کہ یہ اپنے ارادے پر مضبوط ہی یا نہین
ایسا بچار کر نارد جی بولے کہ اے راجکمار اگیان تو کسواسطے اپنے گھر سے نکل آیا لڑکپن مین تجھکو ایسا کرودھ کرنا نہ چاہیے بالک کو کوئی دُکھ مین

کہکر پھر پیار سے بلاوے تو وہ اُسکے پاس چلا جاتا ہی تو نے لڑکون کا سوبھاو چھوڑکر جنگل کا راستہ لیا ایسی بات کرنا اچت نہین ہی ہم تجھکو تیرے
باپ کے پاس لیے چلتے ہین راجگدی یا جس چیز کی تجھکو اچھا ہو وہ ہم دلا دینگے اور جو تو پرمیشور کو ڈھونڈھتا ہی سو اُنکا ملنا تو سہج نہ سمجھنا بہت سے
جوگیشور اور تپسی لوگون نے پرمیشور کے کھوج مین تپ اور جپ کرکے بدن اپنا جلا دیا تسپر بھی اُنکو نہین پایا تو برتھا اُنکو ڈھونڈھنے کیون جاتا ہی
اور ہم نارد مُن پرمیشور کے بھکت اور سیوک ہین تجھکو تیرے باپ کے پاس لیجاکر جو کچھ ہم کہین گے وہ سب بات ہماری تیرا باپ مانیگا دھروجی
نے یہ بات نارد مُن کی سنکر بچار کیا کہ مین نے سُنا تھا کہ نارد جی پرم بھکت پرمیشور کے ہین دیکھو مین ابھی پرمیشور کے کھوج مین گھر سے نکلا ہون
سو ایسے مہاتما اور ہر بھکت کا درشن پایا جب مین پرمیشور کے تپ اور اسمرن مین لین ہونگا تب نہ معلوم مجھکو کیسے اچھے پدارتھ ملینگے یہ بات
بچار کر دھروجی نے نارد مُن کو ڈنڈوت کرکے بنے کیا کہ اے مہاراج آپ پرمیشور کے پرم بھکت ہین اسلیئے میری سہایتا کیجیے جس مین پرمیشور کے چرنون تک
جلد پہونچ جاؤن آپ کو پرمیشور کی راہ پر جانے سے مجھے پھیرنا اچت نہین ہی جو راستہ پرمیشور کے ملنے کا ہو وہ مجھکو دکھلا دیجیے اور مین چھتری کا بیٹا
ہون اب بنا درشن کیے پرمیشور کے اپنے گھر نہ جاؤنگا جب نارد جی نے دیکھا کہ یہ لڑکا پرمیشور کی بھکت مین سچا اور گیان سکھلانے جوگ ہی تب
نارد مُن نے دھروجی سے کہا کہ اے بیٹا تجھکو اور تیرے گیان کو دھن ہی ہم تیری پریچھا لیتے تھے اب تجھکو پرمیشور کے ملنے کی راہ دکھلاتے ہین سُن تو
یہان سے متھراپری جاکر جمنا کنارے جہان شری کرشن جی ترلوکی ناتھ آٹھو پہر رہتے ہین کُشا کا آسن بچھا کر اُتر مُنھ بیٹھ کر جمنا جی کی مہما اور بڑائی
بیکنٹھ سے زیادہ ہی اس سے تو ہر روز جمنا جی مین تینون وقت اسنان کرنا وہان نہانے سے تیرے سب پاپ جنم جنمانتر کے چھوٹ جائینگے
اور نارائن جی کے دھیان مین ہر وقت لین رہنا اور سروپ اُنکا اس طرح پر ہی کہ شیام رنگ کمل نین چتربھج جڑاؤ مکٹ پہنے مکراکرت کنڈل پہنے
چندرما کی طرح شوبھایمان بجنتی مالا اور کوستھ من گلے مین ڈالے مند مند مسکراتے ہین سو تو ہر روز اسنان کرکے آسن پر بیٹھکر ایسے روپ کا
دھیان من لگا کر کرنا اور پھل یا دوب یا جل جو کچھ ملے اُسی سے دھوپ دیپ آدک پرمیشور کو کر دینا اور بارہ اچھر کا منتر نارد مُن نے دھروجی کو اپدیش
کرکے کہا کہ اُسی منتر کو جپنا اور بھوجن کم کرکے پانی بھی کم پینا شری نارائن جی دیال ہوکر تجھکو درشن دینگے اور تیری کامنا پوری کرکے بڑی پدوی
پر پہونچا دینگے ہر بھجن کرنے سے سنسار اور پرلوک دونون جگہ کا سُکھ ملتا ہی دھروجی نے نارائن جی کا سروپ اور دھیان اور منتر جپنے کی ریت
نارد مُن سے سُنکر بہت خوش ہوکر کہا کہ آپ نے بڑی دیا کرکے پرمیشور کے ملنے کا سہج راستہ مجھے دکھلا دیا مین تو جانتا تھا کہ نارائن جی کا گھر کسی
شہر یا گانون مین نہ معلوم کتنی دور ہوگا وہان جاکر ڈھونڈھتا سو آپ نے اسمرن اور دھیان کرنا اُنکا میرے ہردے مین بتلا دیا اب مین تمھاری
آگیا کے موافق جپ اور دھیان کرکے پرمیشور کو ملونگا دھروجی یہ بات کہکر نارد مُن کو ڈنڈوت کرکے متھراپری کو چلے گئے اور نارد جی نے وہان سے
چلکر راجا اُتان پاد کے پاس آکر کیا دیکھا کہ راجا اور دھروجی کی ماتا دونون روتے اور چنتا کرتے ہین کہ ہملوگون نے اپنے پانچ برس کے بیٹے کو جو کچھ گیان نہین
رکھتا تھا تپ کرنے کا اُپدیش دیکر جنگل مین بھیجدیا نہ معلوم وہ بچارا کہان گیا اور اُسکی کیا گت ہوئی ہوگی بڑے بڑے جوگیشور اور گیانیون کو پرمیشور کا ملنا
کٹھن ہی اُس اگیان کو بھگوان کس طرح ملینگے اور راجا نے چھوٹی رانی پر کرودھ کرکے کہا تھا کہ تو نے کٹھور بچن کہکر میرے بیٹے کو بن باس دلاتے مین نارد
جی وہان پہونچے راجا نے ڈنڈوت کرکے بڑے آدر سے اُنکو بیٹھا لکر پوچھا کہ اے مہاراج آپ کہان سے آتے ہین نارد مُن نے کہا کہ ہم اپنا حال پیچھے کہینگے لیکن اسوقت
تمکو ہم بہت چنتا اور اُداسی مین دیکھتے ہین اسکا کارن کہو راجا بولا کہ اے مُن ناتھ میری چھوٹی رانی نے میرے بیٹے دھروکو جو مہا اگیان بالک تھا
ایسی لگتی بات کہی کہ وہ دُکھت ہوکر نہ معلوم کہان نکل گیا مین اُسی کے سوچ مین بیاکل ہون نہ معلوم اُس بالک کی کیا دشا ہوئی ہوگی شیر
اور بھیڑیا وغیرہ اُسکو کھالینگے مجھ سے بڑی بھول ہوئی جو استری کے بس ہوکر اُس کا نرادر کیا یہ بات سُنکر نارد جی بولے کہ اے راجا تم چت اپنا

اُداس مت کرو تمھارا بیٹا مجھکو راہ مین ملا تھا مین نے اُس سے بہت کہا اور سمجھایا کہ تو اپنے گھر میرے ساتھ پھر چل لیکن اُسنے نہین مانا جب مین نے
دیکھا کہ پرمیشور کے تپ اور اسمرن مین اُسکا پریم سچا ہو تب مین نے اُسکو نارائن جی کے ملنے کا اُپاے بتلا کر متھراپوری کی طرف بھیجدیا اُسکی تم کچھ چنتا مت
کرو وہ ایسی پدوی کو پہونچے گا کہ آج تک تمھارے پرکھون کو نہین ملی ہو اور دھرو نے نارائن جی کی شرن لی ہو اب اُسکو کوئی دُکھ نہین دے سکتا
تمنے اپنی اگیانتا سے استری کے بس ہوکر لڑکے کا نرادر کیا نارد جی یہ بات کہکر برہم لوک کو گئے اور راجا کو نارد مُن کے کہنے سے دھیرج ہوا لیکن من
اُسکا دھرو کی طرف لگا رہتا تھا راج کاج مین نہین لگتا تھا اور دھرو جی متھرا جی جا کر جمنا کنارے کُشا کے آسن پر بیٹھے اور نارد جی کے اُپدیش کے
موافق پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے لگے پہلے دھرو جی تیسرے دن ایک وقت بھوجن کرتے تھے ایک مہینے تک اسی طرح نیم رکھکر پھر ساتوین
دن تھوڑا سا کھانے لگے پھر تین مہینے تک درخت کی پتی کھا کر رہے چوتھے مہینے پتی کھانا بھی چھوڑکر پانی ہی پی کر رہے پانچوین مہینے پانی پینا
بھی چھوڑکر جتنی ہوا منھ مین جاتی تھی اُسی کے آہار پر رہے اور پانچ مہینے تک ایک پیر سے کھڑے رہکر اسی منتر کو جپ کر نارائن جی کے سروپ کا دھیان
کرتے رہے دھرو جی کا بدن لکڑی کی طرح سُوکھ گیا لیکن مُنھ اُنکا سُورج کی طرح چمکنے لگا چھٹوین مہینے دھرو جی پرمیشور کے دھیان مین منھ اپنا بند کرکے
ایسے لولین ہوئے کہ انتہ کرن اُنکا شیام سُندر کے سروپ سے بھر کر سانس لینے کی بھی جگہ نہ رہی جب دھرو جی نے اسطرح تپ کرکے اپنی سانس کو روک
لیا تب تینون لوک مین ہوا کا چلنا بند ہو گیا جب ہوا نہ چلنے سے سب جیو دُکھی ہوئے تب برہما جی نے سب دیوتاؤن سمیت نارائن جی کے پاس جا کر بنتی کیا کہ اے
ترلوکی ناتھ ہوا بند ہونیکا کیا کارن ہو شیام سُندر بولے کہ دھرو جی نے تپ کے بل سے ہوا کو باندھ لیا اسلیے یہ دشا ہوئی ہو اب ہم جا کر دھرو کو درشن دیکر ہوا کو چھڑا دیتے ہین

ادھیاے دسوان - درشن دینا شیام سندر کا دھرو جی کو نارائن روپ دھارن کرکے

میترے جی نے کہا کہ اے بدر جی پرمیشور یہ بات دیوتاؤن سے کہکر جس روپ کا دھیان دھرو جی کرتے تھے اسی روپ سے گرڑ پر سوار دھرو جی کے
سامنے آکر ساعت بھر کھڑے رہے لیکن دھرو جی اُسوقت اپنی آنکھ بند کیے پرمیشور کے دھیان مین ایسے لین تھے کہ پرمیشور کے آنے کا حال نجانکہ اپنی آنکھ
نہین کھولی تب شیام سُندر نے اپنا سروپ دھرو جی کے انتہ کرن اور دھیان مین سے باہر کھینچ لیا جب دھرو جی نے پرمیشور کا روپ اپنے ہردے مین نہ
دیکھا تب گھبرا کر آنکھ کھولدی تو کیا دیکھا کہ جس روپ کا دھیان مین ہردے مین کرتا تھا وہی روپ سانولی صورت موہنی مُورت میرے سامنے کھڑا ہی تب دھرو جی
نے اُس پر برہم پرمیشور کی پرکرما کرکے ڈنڈوت کی اور اُنکے چرنون پر سر رکھ کر چاہتے تھے کہ پرمیشور کی استت کرین پھر من مین بچار کیا کہ جنکی مہما برہما جی اور
شیش جی اور گنیش جی نہین کہ سکتے ہین مین اگیان بالک کس طرح اُنکی استت کرون اسی بچار مین دھرو جی چپ چاپ ہاتھ جوڑے پرمیشور کے سامنے
کھڑے رہے اور ٹکٹکی باندھ اُنکا جیسے پریم سے دیکھنے لگے تب نارائن جی نے جانا کہ ابھی تک دھرو کو اتنا گیان نہین ہو کہ جو میری استت کر سکے یہ بچار کر ترلوکی ناتھ نے
کرپا اور دیا کی راہ سے جب اپنا سنکھ دھرو جی کے منھ اور کانون سے چھوا دیا تو اُسکے چھواتے ہی دھرو جی کے ہردے مین گیان اور بُدھ کا پرکاش ہو کر سب بدیا
آگئی تب دھرو جی نے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے دینا ناتھ جبتک آپ کرپا اور دیا نہو تب تک کوئی آپکے چرنون کا درشن نہین پا سکتا برہما دک دیوتاؤن کو بھی
سامرتھ نہین ہی جو آپکا گن برنن کر سکین اور آپ استت کرانے کی کچھ اچھا نہ رکھ کر اپنی مایا سے اُتپت اور پالن اور ناش تینون لوک کا کرتے ہین اور سب
جیو برہما سے لیکر چیونٹی تک آپکی مایا سے تینون لوک مین پیدا ہوئے لیکن سبکے مالک پر برہم ترلوکی ناتھ آپ ہین برہما جی بھی آپکے بھید کو نہین پہونچ سکتے جو کچھ استت آپکی
کر سکین اور دنیا مین استری اور پتر کا موہ ببول کا درخت ہی اور آپکے چرنون کی بھگت کلپ برچھ کے برابر سمجھنا چاہیے جس سے سب کامنا آدمی کی پوری ہوتی
ہین اور مین ماتا اور پتا سے دُکھت ہو کر اپنے ارتھ کے واسطے آپکی شرن مین آیا تھا سو آپنے دیال ہو کر اپنا درشن دیکر کرتارتھ کیا بڑا بھاگ اُن لوگون کا
ہی جو بنا کام آپکا جپ اور تپ کرتے ہین اور بنا دیے آپ کے کسیکو گیان نہین ملتا جب اسطرح دھرو جی نے بہت استت نارائن جی کی کی تب شیام سندر بولے کہ اے دھرو جی

بہت خوش ہوئے کچھ بردان مانگو یہ بات سُنکر دھروجی نے کہا کہ ای دینبدیال جب آپکے چرنون کا درشن مین نے پایا تب دوسری کون چیز مجھکو
مانگنے کو باقی رہی کیول آپ کے چرنون کی بھکت اور پریم چاہتا ہون یہ بات سُنکر نارائن جی انترجامی نے کہا کہ تمنے راجگدی ملنے کے واسطے میرا جو تپ
کیا ہی سو مینے راج سنگھاسن تمکو دیا اب تم ہماری اگیا سے اپنے نگر مین جاؤ اور جسنے تمکو طعنہ مارا تھا اُسکے سامنے چھتیس ہزار برس تک راج کرو تمکو ابھاگی
کہتی تھی وہ اور اُتم اُسکا بیٹا جسکے پاس تمکو راجانے گود مین نہین بٹھلاتا تھا تمھاری سیوا کرینگے اور تمھارا باپ تمکو راج گدی پر بٹھال کر تپ کرنے کے
واسطے جنگل مین چلاجائیگا اور اُتم تمھارے بھائی کو شکار کھیلتے وقت جنگل مین ایک جچھ کبیر دیوتا کا نوکر مار ڈالے گا اُسی چنتا مین اُتم کی ماتا بھی جنگل مین
جلکر مرجائیگی اور جب تم اپنا شریر چھوڑدو گے تب ہم برہم لوک سے بھی اونچے دُھرو لوک مین تمکو رہنے کے واسطے استھان دینگے وہان تم مہاپرلے تک
استھر رہوگے اور چندرا اور سورج اور سب تارے تمھاری پرکرما کیا کرینگے اور مہاپرلے کے انت مین تمھاری مُکت ہوگی اور میرے بھکتون کی کوئی برابری نہین کرسکتا
اور اُنکی کوئی اچھا بھی باقی نہین رہتی اور تم ہمیشہ کتھا سُنکر پچھلے دھرماتما راجون کا حال جاننا جس سمے بھگوان نے یہ بردان دیا اُسوقت دیوتا لوگون نے خوش
ہوکر نارائن جی اور دھروجی کے اوپر پھول برسائے اور دھروجی کے بھاگ کی بڑائی کی جب نارائن جی یہ بردان دیکر برہم لوک سدھارے تب پھر ہوا
چلنے لگی اور تینون لوک کے جیوون نے ہوا چلنے سے سُکھ پایا اور دھروجی وہان سے گھر کو چلے لیکن راہ مین یہ چنتا اور بچار کرتے تھے کہ دیکھو مجھ سے بڑی
بھول ہوئی جو نارائن جی کا درشن پاکر پھر مین نے راجگدی قبول کی مجھکو ایسا معلوم ہوتا ہی کہ دیوتاؤن نے بھلاوا دے کر میرا گیان ہر لیا جس مین یہ برکت
ہوکر نارائن جی کی شرن مین نہ رہے یا پترون نے بھی یہی بات سمجھی ہو کسواسطے کہ یہ بات دُنیا مین ظاہر ہی کہ جب کوئی آدمی پرمیشور کے دھیان مین لین
ہوتا ہی تب اندرادک دیوتا اُسکے بھجن اور اسمرن مین بگھن ڈالتے ہین اسی طرح چنتا کرتے ہوئے دُھروجی اپنے نگر کے پاس ایک باغ مین پہونچکر ٹھہرے تو وہان کے
مالی نے جاکر راجا سے کہا۔ راجہ اُسکے کہنے کا بشواس نکرکے بولا کہ دُھرو بہت اُداس ہوکر پرمیشور کا تپ کرنے کے واسطے گھر سے باہر نکلا تھا وہ کیون آیا ہوگا
اتنے مین نارد جی نے وہان آکر کہا کہ ای راجا دُھرو تمھارا بیٹا نارائن جی کا درشن پاکر اپنے منورتھ کو پہونچ گیا تمکو یہان بیٹھے رہنا اُچت نہین ہی چلو اسکو آدر
بھاؤ سے لے آؤ یہ نارد مُن کے کہنے سے راجا کو بشواس ہوکر بڑا آنند ہوا اور راجا نے ایک ہار رتنون کا مالی کو دیکر اُسیوقت اُتم اپنے بیٹے اور دونون رانی
اور نارد جی سمیت باغ مین جانے کی تیاری کی اور خوشی کے باجے بجاتے ہوئے بڑی دھوم دھام سے دھروجی کے پاس چلے جب نگر کے لوگون نے سُنا کہ
دھروجی پرمیشور سے مل آئے اُنکا درشن کرنا بڑا پُن ہی تب اُس نگر کے استری پرش چھوٹے بڑے اپنی اپنی تیاری کرکے گاتے بجاتے ہوئے دھروجی کے
درشن کو چلے جب سب لوگ وہان پہونچے تب اُنھون نے سواریون سے اُترکر دھروجی کا درشن جو اپنے بدن اور سر کے بالون مین راکھ اور دھور لگائے جٹا
بڑھائے بیٹھے تھے کیا جب دھروجی نے اُن لوگون کو دیکھا تب نارد مُن اور راجا کے چرنون پر گرکر ڈنڈوت کی اور راجا نے بڑے پریم سے دھروجی کو گود مین اُٹھاکر
چھاتی سے لگایا اور اپنے آنسوؤن سے اُنکے مُکھ کو دھویا پھر دھروجی نے پہلے چھوٹی رانی کے پاس جسنے اُنکو طعنہ دیا تھا جاکر ساشٹانگ ڈنڈوت کرکے کہا کہ
ای ماتا تمھارے اُپدیش سے مین نکل گیا تھا سو نارائن جی کے درشن ملنے سے سب منورتھ میرے پُورن ہوئے پھر دھروجی نے سُنیت اپنی ماتا کو ڈنڈوت
کرکے جتنے چھوٹے بڑے پُرباسی اُنکے درشن کے واسطے آئے تھے جتھا جوگ سبکا شِشٹاچار کیا پھر راجا اُتان پاد دھروجی کو اپنے ساتھ ہاتھی پر بٹھاکر براہمن اور
جاچکون کو دان اور دچھنا دیتے اور روپیہ لٹاتے ہوئے راج مندر مین لے آئے اور حجامت بنواکر اسنان کراکر بہت اچھے گہنے اور کپڑے اُنکو پہنائے اور نارد جی
وہان سے برہم لوک کو گئے اور راجا نے لاکھون براہمن کھلاکر بڑی خوشی منائی اور پُرباسیون نے اپنے اپنے گھر آنند مچایا اور سُنیت دھرو کی ماتا کو بڑا آنند ہوا اتنی
کتھا سُناکر میترے جی نے کہا کہ ای بدر جی جسکے اوپر پرمیشور خوش ہوتے ہین اُس سے سب خوش رہتے ہین اور شیام سُندر سے بیمُکھ رہنے مین
باپ اور بھائی دُشمن ہوجاتے ہین اور دھروجی کا چت دھرم مین لگا دیکھکر راجا اُن سے بہت خوش رہتا تھا کچھ دن بعد راجا نے

ہردے مین بچارا کہ دھرو اب راج کرنے جوگ ہوا اب اسکو راج گدی دیکر مین پرمیشور کا تپ کرتا تو میرا پرلوک بنتا ایسا بچار کر راجانے اپنے منتریون سے
پوچھا جب سب کسی کو یہ بات بھلی معلوم ہوئی تب راجانے اچھا مہورت پوچھ کر دھروجی کو راج سنگھاسن پر بٹھال دیا اور سب راج کاج انکو سونپ کر بن مین جاکر
نارائن جی کا تپ اور دھیان کرنے لگا اور دھروجی نے راجگدی پر بیٹھکر ساتون دیپ کا ایسا راج کیا جنکے دھرم اور انصاف سے سب پرجا آنند مین رہکر شیر اور
بکری ایک گھاٹ پانی پیتے تھے اور کوئی اُنکے راج مین دُکھی اور دلدری نہو کر پرجا کے مانگنے کے وقت پانی برستا تھا اور دھروجی نے اُتم اپنے بھائی کو
راج کاج کا اُدھکار دیا تھا اور اُتم بھی دھروجی کی آگیا کے موافق سب کام کرکے بڑے پریم سے اُنکی سیوا کرتا تھا ایک دن اُتم دھروجی سے آگیا لیکر جنگل
مین شکار کھیلنے گیا جب ایک ہرن کے پیچھے گھوڑا دوڑاتا ہوا کبیر دیوتا کے بہار کی جگہ پر جا پہونچا اور اُسکے ساتھیون نے وہ جگہ ملُ اور مُوتر کرکے خراب
کردی تب جچھ لوگ کبیر دیوتا کے نوکر بولے کہ تم سنساری منکھ ہوکر دیولوک مین کسواسطے آئے ہو اسی بات پر اُتم بھی اپنے راج کے ابھمان سے
کچھ دُربچن بولا اسواسطے ایک جچھ نے جو بلوان تھا اُتم کو مار ڈالا جب اُسکے ساتھیون نے آکر یہ حال دُھرو سے کہا تب دھروجی کرودھ مین آکر اپنی فوج
لیکر جچھ سے لڑنے چلے اور سُرچ اُتم کی ماتا یہ حال سُنکر روتی اور بلاپ کرتی اسکی لوتھ ڈھونڈھتے کو جنگل مین گئی سو وہ آگ لگنے سے جل مری اور جسوقت
راجا دھرو اپنی فوج سمیت جچھون کے جنگل مین پہونچا اُسوقت کبیر دیوتا کے نوکر ایک لاکھ تیئس ہزار جچھ اپنے اپنے ہتھیار لیکر دھروجی سے لڑنے کو آئے تب
راجانے سیناپتیون سے کہا کہ تم لوگ پہلے الگ کھڑے ہوکر لڑائی کا تماشا دیکھو ہمکو لڑنے دو ایسا کہکر دھروجی اپنا رتھ جچھون کے سامنے لے گئے تب
جچھون نے راجا کو دیکھ کر اپنے اپنے ہتھیار اُن پر چلائے دھروجی نے اُنکا سب وار بچایا اور اپنا دھنکھ چڑھا کر ایسے بان جچھون کو مارے کہ اُنمین سے کچھ
مارے گئے اور باقی گھائل ہوکر گر پڑے اور فتح راجا دھرو کی ہوئی یہ حال جچھون کا دیکھ کر ایک جچھ نے کبیر سے جاکر سب حال کہا جب کبیر نے اپنے نوکرون کے
گھائل ہونے اور مارے جانے کا حال سُنا تب اپنی فوج ساتھ لیکر لڑنے کے واسطے سنگرام بھوم مین آیا اور کبیر نے دھروجی سے کہا کہ تم آدمی ہوکر دیوتاؤن کو
دُکھ دیے ہو میں تمکو ابھی مار ڈالونگا دھروجی بولے کہ مین کیول پرمیشور کو دیوتا اور مالک جانتا ہون جنکے بنائے ہوئے دیوتا اور آدمی سب جیو ہین دوسرے
کو کچھ مال نہین سمجھتا پھر کبیر نے بہت سے بان دھروجی کو مارے دھروجی نے ان سب بانون کو اپنے بانون سے کاٹ ڈالا تب کبیر نے دھروجی سے
کہا کہ تمہارا گرو دھن ہی جسنے تمکو ایسی بدیا پڑھائی تم بتاؤ کہ تم کسکے چیلے ہو دھروجی نے کہا کہ جنکے پرتاپ سے تم دیوتا ہوے ہو وہی میرے گرو اور
مالک ہین یہ بات سنتے ہی جب کبیر نے کرودھ کرکے نارائن استر دھروجی کو مارنے کے واسطے نکالا اور دھروجی نے بھی نارائن استر اُٹھایا
تب برھما جی نے بچار کیا کہ نارائن استر چلنے سے بڑا انرتھ ہوکر سنساری جیو مارے جائینگے اور دھروجی پرمیشور کے بھگت کبیر جی دیوتا ہین
ان دونون مین کوئی نہین مر سکتا ایسا بچار کر برھما جی نے سوایمبھومنُ دھروجی کے دادا اور نارد جی سے کہا کہ تم لوگ جاکر کبیر دیوتا اور دھروجی
کو سمجھا کر اُن دونون مین صلح کرادو اُسی ساعت وہ رن بھوم مین جہان دھروجی لڑتے تھے جاکر اُنکو پریم سے پکارنے لگے جب دھروجی نے
دیکھا کہ سوایمبھومنُ ہمارے دادا آئے تب سب لڑائی چھوڑکر رتھ پر سے اُتر پڑے اور سوایمبھومنُ کو ساشٹانگ ڈنڈوت کی۔

ادھیاے گیارھوان ملاپ کرلینا دھروجی کا کبیر دیوتا سے اور اپنے بیٹے کو راج دیکر جنگل مین تپ کرنیکو چلے جانا

میترے جی نے بدُرجی سے کہا کہ جب دھروجی نے سوایمبھومنُ کو ڈنڈوت کی تب سوایمبھومنُ بولے کہ اے دھرو تم بیشنو اور پرمیشور کے بھگت ہو
اور ہر بھگتون کو کرودھ کرنا نہ چاہیے کرودھ کرنے والے آدمی اپنے کو جو سادھو اور بیشنو کہین تو یہ کہنا اُنکا جھوٹھا سمجھو کرودھ کرنے سے بہت پاپ
ہوتا ہے اور دھرو تمنے بیشنو اور راجا ہونے پر بھی کچھ نیاؤ نہین کیا کیونکہ اُتم تمہارے بھائی کو کہ اُسکی موت ہی آئی تھی ایک جچھ نے مار ڈالا اُسکے بدلے
تمنے ایک لاکھ تیس ہزار جچھون کو گھائل کرکے دُکھ دیا اُن مین کتنے لوگ مر بھی گئے۔ یہ بات تم نے اچھی نہین کی راجا کو نیاؤ نکرنے سے ادھرم ہوتا ہے

اور سب کوئی اپنی موت سے مرتے ہین ایک بہانہ اور اجس دوسرے کو ہوتا ہی اسکا ایک اتہاس ہم تم سے کہتے ہین سُنو کہ سارسوت او کلپ مین سنساری جیو بہت پیدا ہوئے اور تب تک موت نہین پیدا ہوئی تھی اسلیئے جب پرتھوی سنساری جیوون کے بوجھ سے پانی مین ڈوبنے لگی تب برہماجی نے ایک کنیا نام موت پیدا کرکے اُسکو سمجھا کر کہا کہ تو دنیا مین جاکر بوڑھے اور رردگی آدمی کو مار ڈال لیکن وہ لڑکی یہ بات قبول نکرکے پرمیشور کا تپ کرنے لگی تب نارائن جی نے اُس مرت روپی لڑکی سے کہا دنیا مین جاکر عمر آخر ہونے پر سب جیوون کو مار تجھکو کچھ اجس نہوگا کوئی کہیگا کہ تپ دک روگ سے مرا کوئی کہیگا کہ سانپ کے کاٹنے سے مر گیا ایسے ہی بہت طرح سے دوسرے کو دوش لگا دینگے یہ بات نارائن جی کی سنتے ہی جب اُس لڑکی نے دنیا مین آکر لوگون کو مارنا شروع کیا تب پرتھوی کا بوجھ ہلکا ہوا تمنے پرمیشور کا بھجن کیا ہی پھر اُنکی سرشٹ کو مار کر کیون اپرادھ لیتے ہو دھروجی نے یہ بات سنتے ہی شرمندہ ہوکر لڑائی بند کرکے سوایمبھومنُ سے بنے کیا کہ اے مہاراج مجھ سے اپرادھ ہوا یہ بات سنکر سوایمبھومنُ بولے کہ اے دھرو اب تم اس بات کی چنتا مت کرو ان لوگون کو اسطرح مرنا اور دکھ پانا لکھا تھا ہونی پربل ہوکر پرمیشور کی اچھا کے موافق سب بات ہوتی ہی اور نارد مُنی نے کبیر کو سمجھایا کہ دیکھو دھروجی نے سوایمبھومنُ کے کہنے سے لڑائی کرنا چھوڑ دیا تم بھی اپنا کرودھ چھما کرو سو کبیر نے بھی لڑنا بند کر دیا پھر سوایمبھومنُ اور نارد مُنی نے کبیر سے کہا کہ پہلے تمھارے نوکرون نے دھروجی کے بھائی اتم کو ناحق مارا تھا اس لیے تم اپنے سیوکون کا اپرادھ اُنسے چھما کراؤ کبیر نے یہ بات سُنکر بنتی کرکے دھروجی سے کہا کہ اے راجا ہمارے نوکرون سے اپرادھ ہوا جو تمھارے بھائی کو مارا اُسکے بدلے جو چاہو ہمسے ڈنڈ لیکر اپرادھ اُن کا چھما کرو دھروجی نے کہا کہ آپ دیوتا ہین ہمکو ایسا آشیرباد دیجیے جس مین ہمکو کرودھ نہ ہوکر پرمیشور کے چرنون مین بھکت بنی رہے اتم کے نصیب مین اسی طرح مرنا لکھا تھا کبیر نے دھروجی کو اچھا پور بک بردان دیکر آپس مین ملاپ کر لیا اور سوایمبھومنُ اور ناردجی اُن دونون مین ملاپ کراکے جہان سے آئے تھے وہان چلے گئے اور کبیرجی اپنے استھان کو گئے اور دھروجی نے اپنے گھر آکر بچار کیا کہ یہ راج اور دھن اور استری اور ٹبر سنساری بوجھا پہنے کی طرح جھوٹھا ہی اور راج گدی پر بیٹھے کام کرودھ لوبھ موہ وغیرہ پاکر سو جھا دین گرس آتے ہین لیے ان سب سے الگ ہوکر بھجن کرنا بہت ہی ایسا بچار کر دھروجی نے آنکل[1] اپنے بیٹے کو جو اِلا[2] نام استری سے بہت سُندر پیدا ہوا تھا راجگدی پر بٹھال دیا اور اپنی استری سمیت بدرکاشرم مین جاکر پرمیشور کے تپ اور دھیان مین لین ہوئے اتنی کتھا سُناکر شُکدیوجی نے کہا کہ اے پریچھت راجا جد ھشٹھر تمھارے دادا کی جگیہ مین کسی براہمن نے سونے کا تھال چرایا تھا لوگون نے کہا کہ اس براہمن کا ہاتھ کاٹ ڈالو یہ بات سُنکر راجا جدھشٹھر نے اُس براہمن کو راجا بل کے پاس نیاے کرنیکے واسطے بھیجدیا تب راجا بل نے کہا کہ جس راجا کے دیش مین یہ براہمن رہتا ہی اُس راجا کو ڈنڈ دینا چاہیے کیونکہ راجا نے اُس براہمن کو کسواسطے اتنا دان نہین دیا جس مین اُسکو چوری کرنے کی اچھا نہوتی اے پریچھت راجون کو اسی طرح پر دھرم رکھنا چاہیے اس براہمن کا حال مہابھارت مین بدھ پوربک لکھا ہی

ادھیاے بارھوان جانا دھروجی کا اپنی دونون ماتا سمیت دھرولوک مین

میترے جی نے بدرجی سے کہا کہ جب دھروجی کے تن تیاگ کرنے کا سمے آپہونچا تب شری نارائن جی کے گنون نے ایک بمان بہت اچھا لاکر دھروجی سے کہا کہ شری نارائن جی نے یہ بمان تمھارے واسطے بھیجا ہی اسپر بیٹھکر دھرولوک مین چلو یہ بات سُنکر دھروجی نے بچار کیا کہ سُرچ میری چھوٹی ماتا جسکے طعنہ مارنے سے مین پرمیشور کا تپ کرکے اس پدوی پر پہونچا وہ گرو کے برابر ہوئی اور مجھکو کٹھور بچن کہنے سے نرک بھوگتی ہی وہان میرے اکیلے جانے سے کیا دھرم ہوگا کہ مین سُکھ کرون اور میری ماتا دکھ بھوگے دھروجی اسی سوچ مین تھے کہ گن لوگ اُنکے من کا حال جانکر بولے کہ تم کس چنتا مین ہو دھروجی نے کہا کہ جس ماتا کے طعنہ مارنے سے مین نے یہ پدوی پائی ہی مین چاہتا ہون کہ نارائن جی سے کہکر اُسکی مکت کراؤن گن لوگ بولے کہ بھگوان نے آگیا دی ہی کہ دھروجی کو اُنکی دونون ماتا سمیت بمان پر بٹھال کرکے آؤ وہ دونون تمسے پہلے وہان پہونچینگی یہ بات سُنتے ہی دھروجی

[1] उत्कल
[2] इला

بہت خوشی سے اپنی استری سمیت دبیہ ہو کر بمان پر چڑھ کر دھرو لوک مین چلے گئے یہ حال دیکھکر دیوتاؤن نے دھرو جی کے اوپر پھولون کی برکھا کی اور نارد
جی اُس سمے پراچین برہش پرچیتون کے باپ کو جگیہ کراتے تھے سو وہ دھرو جی کا بمان دیکھ کر مارے خوشی کے ناچنے لگے پھر نارد جی نے جگیہ کرانے کے
بعد دھرو لوک مین جا کر کہا کہ اے دھرو تیرا سب منورتھ پورا ہوا دھرو جی نے نارد جی کے چرنون پر گر کر ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے مُن ناتھ یہ سب بڑائی مجھکو آپکی
دیا اور کرپا سے ملی تب نارد جی مُن بولے کہ جیسی کرپا تجھ پر نارائن جی نے کی ایسی اچل پدوی دوسرے کو ملنا مشکل ہے یہ بات کہکر نارد جی برہم لوک کو چلے گئے اور
دھرو جی خوشی اور آنند سے رہکر وہان سُکھ بھوگنے لگے اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے مُن ناتھ پرچیتا لوگ کون تھے اُنکا حال بھی برنن کیجیے
شکدیو جی بولے کہ اے راجا جب دھرو جی بدرکاشرم کو گئے تب اُتکل اُنکے بیٹے نے بہت دنون تک ساتون دیپ کا راج کرکے سب پرجا کو خوش
رکھا پھر اُنھون نے بھی ایسا بچار کیا کہ راج اور دھن اور کل اور پروار ادک سنساری سُکھ سپنے کے برابر ہین جس طرح راجا دھرو میرا باپ برکت ہو کر
نارائن جی کی شرن مین جا کر کرتارتھ ہوا اسی طرح مین بھی اس مایا جال سے چھوٹ کر پرمیشور کا بھجن کرتا تو کیا اچھی بات تھی لیکن گھر والے براگ لینے
اور گھر چھوڑنے کے وقت منع کرینگے اسلیئے بہتر یہی ہے کہ مین اپنے کو سڑی دیوانہ بنا لون جب سب لوگ یہ جانینگے کہ یہ راج کرنے کے لائق نہین ہے
تب اُنکے ہاتھ سے پران اپنا چھوڑا کر مین پرمیشور کا تپ و اسمرن اچھی طرح کرونگا ایسا بچار کر راجا اُتکل نے اپنے کو باؤلا بنا لیا اور بے پروان باتین
کہنے لگا یہ حال اُسکا دیکھکر گھر والے اور کامدارون نے جانا کہ یہ دیوانہ ہو گیا ہے راج کرنے کے لائق نہین ہے تب سب کسی نے صلاح کر کے بتسر نام چھوٹے
بھائی کو جو دھرو جی کی دوسری استری سے پیدا ہوا تھا راج سنگھاسن پر بٹھلا اور اُتکل بڑھون کی طرح گھر مین رہنے لگا کچھ دن اسی طرح پر بیتے جب اُتکل نے
دیکھا کہ اب راج گدی کا کام چل نکلا تب اُسنے ایکدن بغیر کہے گھر سے نکلکر جنگل کا راستہ لیا اور جنگل مین جا کر پرمیشور کا دھیان کر کے تن اپنا تیاگ کر دیا

ادھیائے تیرھوان۔ پیدا ہونا بین کا راجا انگ کے یہان دھرو جی کے کل مین۔

سُوت جی نے سونک آدک رکھیشورون نے کہا کہ اب ہم دھرو جی کے بنش کا حال جو اُنکے راجا ہوئے کہتے ہین سُنو کہ دھرو جی کے بنش مین کئی پیڑھی
کے بعد جنکا نام سنسکرت بھاگوت مین لکھا ہے انگ نام راجا ہوا اُسکے کوئی بیٹا نہ تھا اسلیئے اُسنے دکھت ہو کر براہمن اور رکھیشورون سے کہا کہ کوئی ایسا اپائے
کرو جس مین میرے لڑکا پیدا ہو اور رکھیشورون نے راجا سے جگیہ کرا کے پرساد اُسکا راجا کو دیکر کہا کہ تم پرساد اپنی استری کو کھلا دو راجا نے سُنیتھا اپنی رانی کو کھلا دیا
اُس پرساد کے پرتاپ سے اُسکے گھر لڑکا پیدا ہوا اُسکا نام براہمنون نے بین رکھا جب راجا نے اُس بالک کو بہت بدصورت شودر کی طرح دیکھا اور کرم اُسکے
معلوم ہوئے تب براہمنون سے پوچھا کہ آجتک ہمارے کل مین کوئی لڑکا ایسا نہین پیدا ہوا ہے سب دھرماتما اور سُندر ہوتے آئے ہین کیا سبب ہے کہ یہ لڑکا ایسا
بدصورت پیدا ہوا براہمن بولے کہ جگیہ کا پرساد بھوجن کرتے سمے تمھاری استری نے مرت نام اپنی ماتا اور ادھرم نام اپنے پتا کو یاد کیا تھا اس سے یہ لڑکا اپنے
نانا اور نانی کے سُبھاؤ پر بدصورت اور بدنصیب پیدا ہوا ہے یہ بات سُنکر راجا کو چنتا ہوئی لیکن پرمیشور کی اچھا اسی طرح پر سمجھ کر اس بالک کو پالنے لگا
جب بین سیانا ہوا تب شکار کھیلنے کے واسطے بن مین جا کر اُن جانورونکو جنکا مارنا ادھرم ہے راجا کے منع کرنے پر بھی مارنے لگا اور شہر کے لڑکونکو اپنے ساتھ نہانے
کے واسطے ندی کنارے لیجا کر پانی مین ڈوبا کر مار ڈالتا اور کبھی جنگل مین لیجا کر گھونسا اور لات مار مار کر اُنکی جان لے لیتا تھا جب وہ ایسا ادھرم کرنے لگا تب وہان
کی رعیت نے جا کر یہ حال راجا سے کہا کہ راجکمار نے ہمارے لڑکون کو بنا اپرادھ مار ڈالا راجا نے کئی مرتبہ رعیت کو سمجھا بجھا کر بدا کر دیا اور بین اپنے بیٹے کو بہت
طرح سے سمجھایا لیکن وہ راجا کا کہنا نہ مانکر اور زیادہ اپدرو کرنے لگا تب ایکدن پھر اُس نگر کی رعیت نے جا کر راجا سے کہا کہ اے پرتھوی ناتھ ہم ایسی انیت
ہونے سے آپکے دیش مین نہین رہ سکتے جب راجا نے پرجا کو بہت دُکھی دیکھا تب بین کو بہت ڈانٹ کے سمجھایا کہ تو پرجا کو دُکھ مت دے تب وہ
نہ مانکر روتا ہوا اپنی ماتا کے پاس گیا اور کہنے لگا کہ راجا مجھکو ناحق دھمکاتا ہے میرا کچھ آدر نہین کرتا اسلیئے مین گھر سے باہر نکلجاؤنگا سُنیتھا اُسکی ماتا بھی

१प्राचीन बर्हिष
२प्रचेता
३वत्सर
४वेन
५अंग
६सुनीथा

اُدھرمنی تھی اس کارن وہ بہن کی بات سُنکر بولی کہ اے بیٹا تیرے باپ کی عقل بوڑھے ہونے سے ماری گئی ہے اسکو بکنے دے جو تیرا دل چاہے سو کر
سُنیتھا اس طرح اپنے بیٹے کو دھیرج دیکر اُسکی طرف ہوکر اپنے پت سے لڑنے لگی تب راجا نے دُکھت ہوکر سوچا کہ دیکھو مین پرتھوی پت ہون سب
راجا میرے ادھین رہتے ہین چاہون تو بین کو اُسکی ماتا سمیت اپنے دیش سے نکال دون لیکن اس مین بھی میری ہنسی ہوگی اور آدمی انھین استری اور
بیٹے کے موہ مین پھنسا رہکر ہرجبھن اور پرلوک کا سوچ نہین کرتا سو یہی لوگ بھلی بات سمجھانے سے برا مانتے ہین سو مین کسواسطے اپنا جنم برتھا کھوؤن میرے پچھلے
جنم کا پاپ آدے ہوا جو ایسے ادھرمی بیٹے نے میرے یہان جنم لیا اسکے پاپ کرنے سے مین بھی نرک بھوگونگا جسکی ماتا دھرم ادھرم کا بچار نہین کرتی
اُسکا بیٹا کس طرح پاپی نہو اب ایسے ادھرمیون کی سنگت مین رہنا نہ چاہیے بُری سنگت مین رہنے سے کچھ سُکھ نہین ملتا اس سے جنگل مین جاکر
پرمیشور کا تپ و رادھن کرنا اُچت ہے میرے پیچھے جیسا چاہے ویسا ہو راجا نے یہ بچار کر من اپنا برکت کر لیا اور آدھی رات کے وقت رانی کو
سوتے ہوئے چھوڑ کر بغیر کہے جنگل مین چلا گیا اور پرمیشور کے تپ اور دھیان مین لین ہوا اور اُس دن راجا کے نکلجانے کا حال کسی نے نہین جانا۔

ادھیاے چودھوان۔ بیٹھنا راجگدی پر بین کا اور منع کرنا رکھیشورون کو ہرجبھن کرنے سے

میترے جی نے بدرجی کہا کہ جب راجا انگ بنا کہے جنگل مین چلا گیا تب صبح کے وقت منتریون کو یہ حال سنکر بڑا دکھ ہوا اور بہت ڈھونڈھنے پر بھی
راجا کا پتا نہ پایا اور بغیر راجا کے اُس دیش مین چور اور ٹھگ اُپدرو کرنے لگے جب براہمن اور رکھیشورون نے بغیر راجا کے پرجا کو دکھی دیکھا اور دوسرے
کسی راج پُتر کو انگ کے بنش مین نہ پایا تب لاچاری سے آپس مین صلاح کرکے بین کو راجگدی پر بٹھالا بین نے راجگدی پر بیٹھتے ہی ڈاکو اور چورون کو پکڑ کر مارنا
شروع کیا اُسکے راج مین چوری اور ڈاکے کا نام نہ رہا اور سب ادھرمی لوگ اُسکے راج سے ایسے نکل بھاگے جیسے سانپ کے ڈر سے چوہے بھاگ جاتے
ہین اور جو راجا لوگ اپنے دیش کا بیسا انگ کو نہین دیتے تھے وہ بھی راجا بین کے حکم ماننے لگے جب بین ساتون دیپ کا ایسا پرتاپی راجا ہوا کہ جسکا سامنا
کرنے والا کوئی دوسرا دنیا مین نہ رہا تب اُسنے راج اور دولت کے غرور سے اندھا ہو کر یہ بات بچاری کہ دوسرے دیوتا کے نام پر جگیہ اور دان اور
جپ و رتپ وغیرہ کسی کو کرنا نہ چاہیئے سب کوئی دیوتا اور پتر کی جگہ پر ہماری پوجا کیا کرین کسواسطے کہ سب کو کھانا اور کپڑا دے کر مین ہی پالتا ہون
ایسا بچار کر وہ پرمیشور کو بھول گیا اور اُسنے اپنے راج بھر مین ڈھنڈھورا پٹوا دیا کہ کوئی آدمی جگیہ اور پوجا اور شرادھ اور ہوم اور دان وغیرہ پرمیشور
اور پترون کے نام پر نکرے جسکو کرنا ہو وہ میری پوجا پرمیشور اور دیوتا اور پترون کی جگہ کیا کرے جو کوئی ایسا نکریگا اسکو ہم ڈنڈ دینگے اسطرح ڈھنڈھورا
پٹوانے کے بعد راجا بین اپنی فوج ساتھ لیکر دوسرے راجاؤن کے دیش مین دگ بجے کرنے کو چلا جہان وہ پہونچتا تھا وہان کے راجا بہت طرح کی چیزین لیکر
اُسکو بھینٹ دیتے تھے تب راجا بین اُنسے کہتا تھا کہ تم ہماری اگیا مانکر اپنے راج بھر مین یہ کہدو کہ کوئی آدمی جگیہ اور دان اور جپ و رتپ وغیرہ کسی دیوتا
کے نام پر نکرے جسکو کرنا ہو وہ ہماری پوجا کرے یہ سُنکر وہ سب لاچاری سے اپنے پران اور دھن جانے کے ڈر سے اُسکی اگیا کو مان لیتے تھے جب راجا بین
کے ڈر سے ساتون دیپ مین جگیہ اور دان آدک شبھ کرم کرنا لوگون نے چھوڑ دیا تب ادھرم اور پاپ ہونے سے براہمن اور رکھیشورون کا کرم اور
دھرم چھوٹنے لگا جب بششٹھ اور بھرگ آدک رکھیشورون نے راجا بین کا ادھرم دیکھا اور اپنے جپ اور پوجا مین وگھن سمجھا تب سرسوتی کنارے بیٹھکر
آپس مین یہ بچار کیا کہ جس دیش مین راجا نہین رہتا وہان کی رعیت اپنے من مانا پاپ کرتی ہے کسی کا ڈر نہین رکھتی اور چور آدک ادھرمی لوگ سب کو
دکھ دیتے ہین اس کارن دھرم کی ہان اور پاپ کی بڑھتی ہوتی ہے اور سب ادھرمی اور پاپیون کو ڈنڈ دینے اور دھرم کی رچھا کرنے والے
راجا ہوتے ہین سو یہ راجا ایسا ادھرمی پیدا ہوا جسنے سب دھرم دنیا سے اٹھا دیا اسکا کیا اُپاے کرنا چاہیئے ایسا بچار کر رکھیشورون نے
آپس مین کہا کہ ہم لوگون نے اسکو راج سنگھاسن پر بٹھالا ہے اس واسطے ایک مرتبہ چلکر اس کو سمجھانا چاہیئے جو ہمارے منع کرنے سے اُسنے

ادھرم کرنا چھوڑدیا تو اچھی بات ہی نہیں تو دوسری تدبیر کرینگے یہ صلاح کرکے بھرگ اور بششٹھ ادک بہت سے رکھیشور اور براہمن اکٹھا ہوکر
راج مندر پر گئے جب راجانے انکو ڈنڈوت کرکے بٹھالا تب رکھیشور بولے کہ ای راجا ہم تجھسے ایک بات کہنے اور سمجھانے آئے ہین اُسکے ماننے مین
تیرا بھلا ہی نہیں تو خراب جائیگا اور راجانے پوچھا کہ وہ کون سی بات ہی کہو تب رکھیشور بولے کہ ای راجا ہم لوگون کو تم جگیہ اور تپ ادک کرنے سے
کیون منع کرتے ہو اور سنساری آدمیون کو شبھ کرم کرنے سے منع کرکے کہتے ہو کہ دیوتا اور پترون کی جگہ ہماری پوجا کرو یہ بات کسی کو اچھی نہین
لگتی ہم لوگون کا یہی دھرم ہی کہ جگیہ اور ہوم اور دھیان نارائن جی کا کیا کرین یہ بات سُنکر راجا بولا کہ تمھارے بید اور پُران مین لکھا ہی کہ راجا
نارائن جی کا روپ ہی اسلیے تمکو ہماری آگیا ماننا چاہیئے اور اگر ہمارا کہنا نہ مانوگے تو ہم تم لوگون کو ڈنڈ دینگے رکھیشورون نے یہ بات سُنی تب
آپس مین صلاح کی ایسے پاپی اور ادھرمی راجا کو مار ڈالنا اُچت ہی ایسا بچار کرکسی رکھیشور نے کُشا اور کسی نے جل ہاتھ مین لیکر کچھ منتر پڑھکر
ایسا شاپ دیا کہ راجا بین اُسی ساعت مرگیا اور رکھیشور لوگ اپنے اپنے گھر چلے گئے اور سُنیتھا راجا بین کی ماتا نے یہ حال سُنکر بہت
بلاپ کیا اور اس بچار سے لوتھ اُسکی نہین جلائی کہ رکھیشور اور براہمن کو سب سامرتھ ہی شاید کبھی خوش ہوکر پھر اُسکو جلا دیوین اسی سرح
اَنتین نکلوا کر پیٹ اُسکا دھلوا ڈالا اور مصالحہ بھروا کر لوتھ اُسکی تیل مین رکھ چھوڑی جس مین سڑے گلے نہین راجا بین کے مرنے کے پیچھے
جگیہ اور ہوم آدک شبھ کرم دنیا مین پھر ہونے لگے لیکن راجا کے نہونے سے چور اور ٹھگ رعیت کو پھر دُکھ دینے لگے اور ادھرمیون نے نڈر
ہوکر من مانا پاپ کرنا شروع کیا یہ حال دیکھکر پھر رکھیشورون اور براہمنون نے آپس مین بچار کیا کہ بغیر راجا کے دنیا مین دھرم نہ رہیگا سب لوگ
برن سنکر ہوجاینگے اور راج نیت مین لکھا ہی کہ جس دیش مین راجا نہ ہو یا جہان کا راجا ادھرمی اور مورکھ ہو یا جس دیش مین استری راج کرے
یا جس جگہ پر کئی راجا ہون (ایک ذات) وہان بسنے سے دھرم نہین رہتا ایسی جگہ رہنا اُچت نہین ہی اس لیے دوسرے راجا کی تدبیر کرنا چاہیے بغیر راجا
کے پرجا سُکھ نہین پاویگی اور نارائن کی کرپا سے راجا بین بھی جی سکتا ہی لیکن وہ اپنے ادھرم کو نہین چھوڑیگا اسلیے اسکا جلانا اُچت نہین ہی اُسکو
جلانا کیسا ہی جیسے کوئی سانپ کو دودھ پلاوے لیکن یہ دھروبھکت کے کل مین راج گدی تھی اسلیے بین کی لوتھ مین بھی کچھ اُسکے دھرم کا
انش ہوگا اسواسطے اس لوتھ مین سے ایک لڑکا پیدا کرکے راج سنگھاسن پر بٹھالنا چاہیئے جس مین رعیت سکھ پاوے اور دھرم کی رچھا ہو اسلیے
چلکر راجا بین کی لوتھ کو دیکھنا چاہیئے یہ بات آپس مین بچار کر بھرگ آدرکھیشورون نے جنکو پرمیشور کا تپ اور جپ کرنے سے سب سامرتھ تھی جاکر
سُنیتھا سے پوچھا کہ راجا بین کی لوتھ کہان ہی یہ بات سنتے ہی سُنیتھا نے رکھیشورون کو ڈنڈوت کی اور بڑی خوشی سے راجا بین کی لوتھ اُنکے سامنے
لے آئی تب رکھیشورون نے کچھ منتر پڑھکر راجا بین کی جانگھ تھانی سے وہی کی طرح تھی جس طرح دہی متھنے سے مکھن نکلتا ہی اسی طرح جانگھ متھنے سے
ایک پُرش ناٹا اور کالا رنگ بہت بدصورت پیدا ہوکر بولا کہ ای رکھیشور و مجھکو کیا آگیا دیتے ہو جب رکھیشورون نے دیکھا کہ یہ راج کرنے
کے لائق نہین ہی تب اُس سے کہا کہ تو جنگل مین جاکر بھیلون کا راجا ہو سو وہ اُنکی آگیا سے جنگل مین جاکر بھیلون کا راجا ہوا اُسکے بنش مین بلاح اور
مُسہر وغیرہ پیدا ہوکر آج تک دنیا مین موجود ہین اور اُس پُرش کے نکلنے سے سب پاپ سُنیتھا کا بین کے شریر سے باہر نکلگیا۔

ادھیاے پندرھوان پیدا کرنا رکھیشورون کا اسکے داہنے ہاتھ سے راجا پرتھو اور اُرچ نام استری کو

میترے جی بولے کہ ای بدُرجی پھر رکھیشورون نے بہت سُندر اور نیت مان راجا پیدا ہونے کے واسطے راجا بین کی دہنی بھجا متھی تو اسمین
ایک پُرش بہت سُندر اور تیج وان بشال شریر بینی بھجا اور ایک استری روپ وتی دو آدمی پیدا ہوے رکھیشورون نے اُس پرش کا نام پرتھو اور
استری کا نام اُرچ رکھ کر اُن کا بیاہ آپس مین کرکے پرتھو سے کہا کہ تم ساتون دیپ کا راج کرو رکھیشورون نے اپنے گیان کی درشٹ سے جانا کہ یہ دونون

بھی نارائن کا اوتار ہین یہ بات سمجھتے ہی رکھیشورون نے بڑے آنند سے پرتھ کو راج سنگھاسن پر بٹھانا چاہا تب کُبیر دیوتا کو بُلا کر کہا کہ جس سنگھاسن پر بین اودھری بیٹھا تھا وہ راجا پرتھ کے بیٹھنے کے لائق نہین ہے اسلیئے تم دوسرا سنگھاسن بہت اچھا پرتھ کے بیٹھنے کے لائق لاؤ اُس وقت کُبیر دیوتا ایک سنگھاسن جڑاؤ بہت اچھا لے آئے رکھیشورون اور دیوتاؤن نے پرتھ کو راج سنگھاسن پر بٹھال کر ڈنڈوت کی اور برن دیوتا نے چنور اور ناگ دیوتا من اور پرتھوی نے کھڑاون اور سرستی نے موتیون کا ہار اور شری مہادیو جی نے سدرشن چکر اور پاربتی جی نے ڈھال اور تُشٹا دیوتا نے رتھ اور اگن دیوتا نے دھنکھ بان اور سمدر نے شنکھ لا کر راجا پرتھ کو بھینٹ دیا اسیطرح سب دیوتاؤن نے بھی اچھی اچھی چیزین اندرپری کے برابر لا کر راجا پرتھ کو بھینٹ دین اور اندرپری سے اپسراؤن نے آکر راجا کو ناچ دکھلایا اور گندھربون نے گانا سُنایا اور سدھ اور چارن لوگون نے آکاش سے اُستت کر کے راجا پر پھول برسائے اور بھاٹون نے آکر راجہ پرتھ کی بڑائی مین بہت پڑھکر پہلے پرتاپی راجون کی اُپما دی اُنکا بچن سُنکر راجا نے بھاٹون سے کہا کہ ابھی تک مین نے کوئی کام ایسا بڑائی کا نہین کیا جو تم اتنی استت کرتے ہو جس کسی مین کچھ گن نہین ہوتا اس آدمی کی بھی بڑائی بھاٹ لوگ اپنے فائدے کے واسطے اندر کے برابر کرتے ہین یہ بات اُچت نہین ہے اور جو آدمی اسطرح کی بڑائی اپنی سُنکر خوش ہوتا ہے اُس کو مورکھ سمجھنا چاہیئے اور جس بات کا اپنے مین گن نہو اور اُس بات کی کوئی بڑائی کرے تو نہ سُنے یہہ جاننا چاہیئے کہ یہ ہماری ہنسی کرتا ہے اے بھاٹو جب ہم کچھ اچھا کام کرین تب تم ہماری اُستت کرنا ابھی چپ رہو آدمی اُستت کرنے جوگ نہین ہے نارائن جی کی استت کرنا چاہیئے جنھون نے آدمی کو پیدا کر کے بڑائی دی ہے اور جب وہ اُسکے ہاتھ سے اچھا کام کراتے ہین تب آدمی استت کے لائق ہوتا ہے اور آدمی جو کسی کو ایک برس یا دس برس تک کھانا کپڑا دے تو اُسکو دُکھ معلوم ہوتا ہے اُستت کے لائق بھگوان ہی ہین جو سب کو پالن کر کے لوک کا سُکھ دیتے ہین یہ بات سُنکر سب کسی نے راجہ کی بڑائی کی۔

ادھیاے سولھوان۔ بدا ہونا بھاٹون اور پنڈتون کا راجا پرتھ کی جنم کُنڈلی کا پھل کہکر۔

میترے جی نے بدر جی سے کہا کہ بھاٹون نے راجا کا بچن سُنکر بنے کیا کہ اے پرتھوی ناتھ آپ نارائن جی کا اوتار ہین آپکی بڑائی کرنا بھگوان کی اُستت کے برابر ہے اسلیے اپنی بانی پوتر کرنے کے واسطے ہم آپکی استت کرتے ہین کسواسطے کہ لوگون نے اپنا پیٹ پالنے کے واسطے جھوٹھ اور سچ بہت سی بڑائی اور لوگونکی کی ہے اور آپ ایسے ایسے اچھے کام کرینگے کہ آجتک کسی راجا نے ایسے کام دنیا مین نہین کیے جب بھاٹ لوگ یہ بات کہکر راجا سے درب لیکر اپنے گھر چلے گئے تب جوتشی پنڈتون نے راجا کی جنم کُنڈلی بنا کر گرہون کا پھل اس طرح برنن کیا کہ یہ ساتون دیپ کے راجا ہونگے اور اپنی بھجا کی سامرتھ سے سب پرتھوی کے راجون کو جیت کر اُدے سے است تک راج کرینگے اور پرتھوی کو گئو کی طرح دہکر اُسکو لڑکی کے برابر اور پرجا کو لڑکے کے برابر سمجھینگے اور برہمن اور رکھیشور اور ساودھ اور سنت کو نارائن روپ جانینگے اور آٹھ مہینے رعیت سے پرتھوی کا دین لیکر چار مہینے برسات مین اپنے پاس سے اُنکو کھانا اور کپڑا دینگے اور بنا اپرادھ کسی کو ڈنڈ نہ دینگے جب اندر ڈاہ سے اُنکے راج مین پانی نہین برساویگا تب راجا پرتھ کے پرتاپ سے رعیت کی چاہنا کرنیکے سمے برکھا ہوگی اور راجا پرتھ سو اشومیدھ جگیہ بھگوان کے خوش ہونے کے واسطے بغیر کسی اچھا کے کرینگے جب ننانوے جگیہ اُنکی پوری ہو کر سوین جگیہ شروع ہوگی تب راجا اندر اپنے اندراسن لینے کے ڈر سے جوگی روپ بنا کر شیام کرن گھوڑا اُنکا چرا لیجاوے گا جب بیٹا راجہ پرتھ کا اندر سے گھوڑا چھین لے آوے گا تب اندر اُس سے ہار مانکر چھل کرنے کے واسطے بہت طرح کا روپ دھارن کریگا اُسکے روپ دھارن کرنے کا حال سُنکر کلجگ باسی مورکھ بھی دوسرون کو ٹھگنے کیواسطے بہت طرح کا روپ دھرینگے اور نارائن جی جگیہ سالا مین پرگٹ ہو کر راجا پرتھ کو درشن دینگے اور سنکادک رکھیشور راج مندر مین آکر اُسکو گیان سکھلاوینگے اور یہ راجا پرائی استری کو ماتا اور پرائے دھن کو مٹی کے برابر سمجھکر سدا پرمیشور کے بھجن اور اسمرن مین لین رہینگے ایسا کہکر جوتشی لوگ راجا سے

دچھنا دے کر اپنے گھر چلے گئے اور بھرگ ادک رکھیشور اور دیوتا راجا کو آشیرباد دے کر اپنے اپنے استھان کو پدھارے۔

ادھیاے سترھوان۔ کرودھ کرنا راجا پرتھ کا دھرتی پر پرجا کے دکھ پانے سے

متیرے جی نے کہا کہ ای بدرجی جب دیوتا رکھیشور بدا ہو گئے تب راجا پرتھ دھرم اور نیت کے ساتھ راج کاج کرنے لگا ایک دن سب رعیت نے اسکے پاس آکر بنے کیا ای مہاراج آپ ہمارے راجا اور مالک ہین شاستر کے موافق آپکو ہماری پالنا جو بھوکھ کے مارے مرتے ہین کرنا چاہیے جسطرح درخت اندر سے کھوکھلا ہو جاتا ہی اُسی طرح ہم لوگون کا کلیجہ اور پیٹ مارے بھوکھ کے خالی ہو کر جل رہا ہی اور پھل کھانے سے سب لوگ جیتے ہین سو تو راجا بین کے پاپ و دانیت کرنے سے پرتھوی نے سب اناج اور پھل اپنے چرالیے جو اناج ہم لوگ پرتھوی پر بوتے ہین وہ نہین اُگتا ہی اور جو درخت پہلے سے اُگے ہوے ہین اُنمین پھل نہین لگتے اسلیے ہم لوگ اپنے لڑکے بالون سمیت کھانے بغیر مرتے ہین سو آپ کو دھرماتما راجا سمجھکر اپنا دکھ کہا کہ کوئی ایسا اُپاے کیجیے جس مین پہلے کی طرح اناج اور پھل پھر پرتھوی سے پیدا ہوا کرین یہ بات سنتے ہی راجا نے پرتھوی پر کرودھ کر کے دھنکھ ہاتھ مین اُٹھا لیا اور بان چڑھا کر چاہا کہ ابھی ایک تیر مار کر پرتھوی کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالون پرتھوی راجا کو ایسے کرودھ مین دیکھ کر اُسی سمے گئو کا روپ دھر کر ڈرتی اور کانپتی ہوئی سامنے آئی اور راجا نے اپنے گیان سے پہچان لیا کہ یہ گئو روپ پرتھوی ہی تسپر بھی راجا نے مارے کرودھ کے دھرم ادھرم کا کچھ بچار نہ کر کے جب تیر مارنے کی اچھا کی تب گئو روپ پرتھوی وہان سے بھاگ کر سب لوکون مین دوڑتی پھری اور راجا بھی دھنکھ بان لیے ہوے رتھ پر سوار اُسکے پیچھے کھیدے جاتا تھا پرتھوی نے کسی جگہ اپنے پران کا بچاؤ نہین دیکھا تب راجا کے سامنے کھڑی ہو کر بولی کہ اے پرتھوی ناتھ آپ نہین جانتے کہ بید اور شاستر مین گئو مارنا بڑا پاپ ہی راجا نے جواب دیا کہ شاستر مین ایسا لکھا ہی کہ جس کسی سے سنساری جیو دکھ پاوین اُسکا مارنا پاپ نہ ہو کر دھرم سمجھنا چاہیے برھما جی نے جو اوکھد اور اناج سنساری جیوون کے پالنے کے لیے پیدا کیا ہی اُسکو تو نے چھپا لیا راجون کا یہی دھرم ہی کہ جو اُنکی پرجا کو دکھ دیوے اُسکو مار ڈالین یہ بات سُنکر گئو روپی پرتھوی نے پھر کہا کہ ای راجا جب مجھکو ہرنیا کش دیت پاتال مین لے گیا تھا اور جیوون کے رہنے کے واسطے جگہ نہ تھی تب نارائن جی باراہ اوتار دھارن کر کے مجھکو پاتال سے لائے اور پانی پر استھت کر کے سب جیوون کو میرے اوپر بسایا جو تم مجھکو مار ڈالنا چاہتے ہو تو سب پرجا کو کہان رکھوگے راجا نے کہا کہ مجھ مین اتنی سامرتھ ہی کہ تیرے مارنے کے پیچھے اپنے تپ کے بل سے اور نارائن جی کی کرپا سے مہا پرے کے پانی پر پرجا کو بساؤنگا گئو نے یہ بات اپنے گیان سے جان لی کہ یہ راجا بڑا پرتاپی اور پرمیشور کا اوتار ہی جو چاہیگا سو کر ڈالیگا اب بنا اسکی شرن گئے میرا پران بچنا کٹھن ہی ایسا بچار کر پرتھوی نے راجا سے بنتی کر کے کہا کہ ای پرتھوی ناتھ آپ کرتا پرش پرمیشور کا اوتار ہین سب کچھ کر سکتے ہین مجھکو جو کچھ آپ آگیا دیوین وہ مین کرون۔

ادھیاے اٹھارھوان۔ نکالنا راجا کا سب اناج اور اوکھد گئو روپی پرتھوی کو دوہکر۔

متیرے جی بولے کہ ہے بدرجی گئو روپی پرتھوی نے راجا سے کہا کہ ای مہاراج مین نے راجا بین کے ادھرم کرنے سے اناج اور اوکھد اسواسطے اپنے مین چھپا لی تھین کہ راجا بین کے راج مین سنساری لوگ ہوم اور دان کرنا چھوڑ کر سب اناج اپنے ہی خرچ مین لاتے تھے اور دیوتا اور اگن کا بھاگ دینا بند کر دیا تھا اسلیے مین نے ادھرمی لوگون کا پالن کرنا اُچت نہین جانا اب تم دھرماتما راجا اوتار لے کر پہلے کی طرح اناج اور پھل پیدا ہونا چاہتے ہو تم بید کا منتر پڑھکر جوگ ابھیاس کے ساتھ گئو کی طرح مجھکو دوہو تو جو کچھ مین نے گپت کر لیا ہی وہ اور جس چیز کی اچھا تمکو ہوگی سب کچھ مجھ مین دودھ کی طرح نکلیگا اور پہاڑون کا بہت بوجھ میرے اوپر بے ٹھکانے رکھا ہے

آپ اُسکو اُٹھاکر ایک طرف رکھد یجیئے تو بہت سی جگہ خالی ہو جاے اور بہت سی جگہ اونچی نیچی گڑھے کی طرح ہو رہی ہے اُسکو پاٹ کر برابر کرا دیجیئے تب میرے اوپر سب جیو آرام سے رہکر کھیتی وغیرہ بیاپار کر کے بڑا سُکھ پاوینگے اور کسی کو دُکھ نہوگا اور برسات گذر جانے کے پیچھے سب جیوؤن کے پینے اور کھیت وغیرہ سینچنے کے لیے سب جگہ پانی بنا رہیگا راجا پرتھو نے یہ بات سنتے ہی اپنی کمان کی نوک سے پہاڑون کو جو بیچ مین جگہ روکے تھے اُٹھا اُتر دشا مین رکھدیا سو پرتھوی تین طرف خالی ہو گئی اور جس جگہ گڑھے تھے وہان چھوٹے چھوٹے پہارون کو رکھکر اپنی کمان سے ٹھونک دیا جب سب زمین برابر ہو گئی تب راجا پرتھو نے بہت جگہ شہر اور قلعہ اور گانوُن جہان جیسا مناسب جانا تیار کر کے وہان رعیت کو بسایا اور جہان کہین کنوان اور باوُلی اور تالاب وغیرہ کا کام تھا بنوادیا جس مین سب جیوؤن کو سُکھ ملے تب گئو روپی پرتھوی نے خوش ہو کر کہا کہ اے پرتھوی ناتھ اب مجھے دُہو لیکن دُہنے کا برتن اور بچھڑے کی صورت بہت چیزون کے نکالنے کے لیے الگ الگ بناؤ جس مین سب پدارتھ مجھ مین سے نکلین پہلے بھرگ اور دُرباسا ادک رکھیشورون نے گئو روپی پرتھوی کو دُہا تو اُس مین سے بید نکلا تو براہمنون نے خوش ہو کر کہا کہ ہم لوگون کو یہی چاہیئے پھر دیوتا اور گندھرب اور دیت اور راجا پرتھو وغیرہ نے اُس گئو کو دُہکر بہت طرح کے پھل اور اناج اور اَدھد وغیرہ سب چیزین مطلب کی اُس مین سے باہر نکالین لیکن دُہنے کا برتن اور بچھڑے کا روپ الگ الگ بنایا تھا اے بدُرجی پرتھوی کامدھین کے برابر ہے اسلیے سب کسی نے اپنی اپنی اچھّا کے موافق گئو روپی پرتھوی کو دُہکر سب طرح کی چیزین نکال لین اور دیوتا اور رکھیشورون نے پرتھوی کو آشیرباد دیا کہ پہاڑ اور سمدر وغیرہ کا بوجھا تجھکو کچھ نہ معلوم ہوگا لیکن ادھرمی اور پاپی لوگ سادھ اور براہمن کو دُکھ دینے والے جب تیرے اوپر اپنے چرن رکھین گے تب تو اُنکے بوجھ سے دُکھی ہوگی اُس سمے نارائن جی اوتار لیکر ادھرمیون کو مار کر تیرا بوجھ دُور کرینگے یہ بردان دیوتا اور رکھیشورون کا سُنکر پرتھوی اپنا نج روپ دھر کر راجا پرتھو کو آشیرباد دے کر اپنے استھان کو چلی گئی اور سنساری جیو اناج اور پھل پیدا ہونے سے خوش ہو کر اپنے دھرم اور کرم مین لین ہو کے اور شہر اور گانوُن مین سُکھ کے ساتھ رہکر راجا پرتھو کو آشیرباد دینے لگے۔

ادھیاے اُنیسوان۔ سوا اشومیدھ جگیہ کرنا راجہ پرتھو کا

میترے جی نے بدُرجی سے کہا کہ جب سب پرجا راجا پرتھو کی آنند اور خوش ہوئی تب راجا نے رکھیشورون اور براہمنون کو بُلاکر سنکلپ سَو اشومیدھ جگیہ کا کیا اور برھماورت مین سوامبھومُن کے استھان پر نہکام جگیہ کرنے لگا راجا پرتھو کے نیت اور دھرم کرنے سے گھی اور دودھ اور دہی کی ندی سنسار مین پرگٹ ہو کر بہنے لگی اور موتی اور سونا اور چاندی اور تانبا وغیرہ کی کھان سمدر اور پہاڑون سے بغیر کھودے پرگٹ ہو گئین اسلیے اُنکے راج مین کوئی دردری اور دُکھی نہ تھا جب راجا نے شاستر کے موافق شیام کرن گھوڑا چھوڑ کر اپنی فوج اُسکے ساتھ کر دی تب وہ گھوڑا ساتو دیپ مین پھر کر چلا آیا کسی دوسرے راجا کو ایسی سامرتھ نہوئی جو راجا پرتھو کا گھوڑا باندھ سکے سب راجا اُسکے ادھین ہو کر اپنے اپنے دیش کا پیسا اُسکو دیتے تھے جب اسی طرح راجا نے ننانوے ۹۹ جگیہ پوری کر کے سَووین جگیہ شروع کر کے شیام کرن گھوڑا چھوڑا تب اندر نے چنتا کر کے بچار کیا کہ سَووین جگیہ پوری ہو جانے پر راجا پرتھو میرا اندراسن چھین لیگا اس لیے یہ گھوڑا لینا چاہیئے جس مین سَو جگیہ پوری نہونے پاوین ایسا بچار کر اندر اپنے بیٹے سے بولا کہ تو جا کر یہ گھوڑا کسی طرح پکڑ کر ہمارے پاس لے آ جب اندر کا بیٹا گھوڑا پکڑنے کے واسطے آیا تب اُسکے ساتھ بڑے بڑے جودھا دیکھ کر مارے ڈر کے گھوڑے کو نہ پکڑ سکا اور اندر کے پاس جاکر کہا کہ مجھ مین سامرتھ نہین ہے جو اُس گھوڑے کو پکڑ سکون تمکو سامرتھ ہو تو پکڑ لاؤ یہ بات سُنکر اندر نے بچار کیا کہ راجا پرتھو بڑے دھرماتما اور بلوان

ہین اُنسے سنکھ لڑائی کرکے ہم گھوڑا نہین لا سکتے کچھ چھل کرکے گھوڑا لانا چاہیئے ایسا بچار کر راجا اندر جوگی کا روپ بنکر گھوڑے کے پاس گئے
جب راجا کے نوکرون نے جوگی سمجھ کر اُنکو وہان جانے سے منع نہین کیا تب اندر اُس گھوڑے کی باگ پکڑکر آکاش کی راہ سے اپنے لوک کو
نیچلے جب راجا کے نوکرون نے جو اُڑنے کی سامرتھ نہین رکھتے تھے یہ حال دیکھا تب راجا سے کہا کہ اے مہاراج ایک آدمی جوگی روپ بن کر
گھوڑے کو آکاش مین اُڑا لیگیا یہ بات سنتے ہی راجا نے براہمنون سے پوچھا کہ تم لوگ اپنی گیان درشٹ سے بچارو کہ یہ جوگی کون تھا جو
گھوڑا ہمارا لیگیا براہمنون نے دیو درشٹ سے دیکھ کر کہا کہ اے راجا گھوڑا تمہارا راجا اندر اس ڈرسے اپنے لوک مین لیے جاتے ہین کہ سو
جگیہ پوری ہوجانے سے اندراسن میرا لے لیگا یہ بات سنکر راجا پرتھ بولے کہ مین اندر لوک لینے کی کچھ اچھا نہین رکھتا لیکن اندر جو ہماری
جگیہ بند کرنا چاہتا ہے اس لیے اُس گھوڑے کو ضرور منگوانا چاہیئے یہ بات براہمنون سے کہکر راجا نے بجتا شو اپنے بیٹے کو آگیا دی کہ تو
ابھی جاکر گھوڑے کو لے آ۔ اور اتر مُن کو اُسکے ساتھ کردیا جب وہ دونون وہان سے اُڑتے ہوئے اندر لوک کے پاس پہونچے تب
رکھیشور نے گھوڑا لیے جاتے ہوئے دیکھکر بجتا شو کو دکھلا دیا راج کمار نے اندر کو گھوڑے سمیت دیکھتے ہی سرونت نام بان دھنکھ پر
چڑھا کر جیسے چاہا کہ اندر کی چھاتی مین مارین ویسے ہی اندر اپنے پران کے ڈر سے گھوڑا وہان چھوڑ کر انتر دھیان ہوگئے اور بجتا شو نے گھوڑے
کو راجا پرتھ کے پاس لاکر حال بھاگ جانے اندر کا کہدیا جب اندر گھوڑا چھن جانے سے بہت شرمندہ ہوئے تب اپنی مایا سے اندھیالا پیدا کرکے
کئی مرتبہ دھوکھا دیکر گھوڑا چرا لیگئے لیکن راجہ پرتھ کا بیٹا بجتا شو جاکر چھین چھین لایا جب اندر نے کئی مرتبہ گھوڑا چھن جانے پر بھی چرانا اُسکا نہ
چھوڑا تب راجا پرتھ نے کرودھ کرکے دھنکھ بان اندر کے مارنے کو اُٹھایا اُس وقت جگیہ کرانے والے رکھیشورون نے راجا کو سمجھایا کہ
اے پرتھوی ناتھ آپنے سوا شومیدھ جگیہ کا سنکلپ کیا ہے کرودھ کرنے سے سنکلپ مین بگھن ہوگا اور اندر امرت پیٹے ہے کسیطرح
مر نہین سکتا جب رکھیشورون کے سمجھانے سے راجا کا کرودھ شانت ہوا تب برھما جی نے نارد مُن سمیت جگیہ شالا مین آکر کہا کہ اے راجا
تم اندر کے مارنے کی اچھا مت کرو تمھارے ہاتھ اُسکی موت نہین ہے جو تمکو اندراسن لینے کی اچھا ہو تو اُسکو اندرپری سے نکال کر وہانکا
راج کرو اور جو مکت کی اچھا رکھتے ہو تو سوین جگیہ مت کرو جتنی جگیہ تمنے کی ہین اُنھین جگیہ کے کرنے سے پرمیشور تمکو درشن دے کر
مکت پدوی دینگے اور تمھارے جگیہ کرنے کا حال سنساری لوگ سنکر شبھ کرم کرینگے اور اندر کے بھلا وا دینے کا حال سنکر کلجگ باسی
پاکھنڈ رچین گے جب برھما جی کے سمجھانے سے راجا پرتھ نے اپنا کرودھ چھما کیا تب برھما جی نارد مُن سمیت اپنے لوک کو گئے تب راجا
پرتھ براہمنون سے بولا کہ مین اندر لوک کی کچھ اچھا نہین رکھتا ننانوے جگیہ جیسے سمپورن ہوئین ایک جگیہ جو باقی ہے وہ مین نہین کرونگا
یہی پورن آہت اگن کنڈ مین ڈال دو جیسے رکھیشورون نے منتر پڑھکر پورن آہت کیا ویسے ہی برھما جی نے نارائن جی کے پاس
جاکر کہا کہ اے مہاراج ایک راجا اندر کے سامنے دوسرا کوئی سو جگیہ نہین کرسکتا اور راجا پرتھ پرم بھکت کا سنکلپ جھوٹھ ہونا چاہیئے
اور آپ سب باتون کے مالک ہین جیسا اُچت ہو وہ کیجیے یہ بات سنتے ہی پرمیشور ترلوکی ناتھ برھما جی اور اندر کو اپنے ساتھ گرڑ پر
بٹھال کر پورن آہت ڈالنے کے سمے اُس جگیہ شالا مین آپہونچے اُنکو دیکھتے ہی راجا پرتھ اور سب براہمن اور رکھیشور کھڑے ہوکر
بیکنٹھ ناتھ کو ڈنڈوت کرکے استت کرنے لگے۔

ادھیاے بیسوان۔ بلانا راجا پرتھ کا سب راجون کو اپنے مکان پر

سُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت نارائن جی نے راجا پرتھ کی استت کرنے سے بہت خوش ہوکر کہا کہ اے راجا تمھاری سو جگیہ سمپورن

१बिजिताश्व

२सरवन्न

ہوئین ہم تمسے بہت خوش ہین کچھ بردان مانگو اور تم اندر کا اپرادھ چھما کرکے اُس سے کسی بات کا برودھ نہ رکھو کسواسطے کہ آتما کو آتما سے دشمنی کرنا
نچاہیئے سب چھوٹے بڑے جیوون مین آتما ایک ہو کر شُدھ اور اُشدھ کرنے سے بھلا اور بُرا کہلاتا ہی سو تم دیا اور دھرم سے رہکر پرجا کا پالن کرو تمکو
سنکادک رکھیشور آکر گیان اُپدیش کرینگے یہ بات ترلوکی ناتھ کی سُنکر راجا پرتھ نے بہت پریم سے اُنکی پوجا کرکے ہاتھ جوڑکر بنے کیا کہ ای
دین دیال مین کسی کے ساتھ دشمنی نہین رکھتا اور اندر لوک یا کسی دوسری چیز کے لینے کی کچھ چاہنا نہین رکھتا کیول یہی چاہتا ہون کہ آپکے
چرنون کی بھکت اور پریت میرے ہردے مین بنی رہے اور آپ کا جس اور گُن مجھکو دس ہزار کانون کے برابر سُن پڑے اور آپ
شری لچھمی جی سے بھی اُدھک پیار اپنے بھکتون کو جانتے ہین جیسے آپ کی بھکت کا سُکھ یا یادہ آدمی موہ جال مین نہین پھنستا مجھکو
آپ کے چرنون کی بھکت اور پریت چاہیئے یہ بات سُنتے ہی نارائن جی خوش ہو کر بولے کہ ای راجا تم میرے پرم بھکت ہو تمھاری
سب اچھا پوری ہوگی جب ترلوکی ناتھ ایسا کہکر بیکنٹھ کو پدھارے اور برہما جی بھی اپنے استھان کو گئے اور راجا کی جگیہ سمپورن ہوئی
تب براہمن اور رکھیشورون کو بہت دان اور دچھنا دے کر بدا کیا اور اندر سے پریت رکھ کر دھرم کے ساتھ پرجا کو پالنے اور راج کرنے
لگے انکے راج مین براہمن اور رکھیشورون نے کبھی کسی پر کرودھ نہین کیا اور سب چھوٹے اور بڑے خوش اور چین سے رہنے لگے
کچھ دن گئے راجا نے بچار کیا کہ ہمارے راج بھر مین سب چھوٹے بڑے چارون برن پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرتے اور ہر کتھا سنتے
اور بُرے کرمون سے بچکر سادھ اور براہمن کی سیوا کرتے تو بہت اچھا ہوتا ایسا بچار کر راجا نے ساتون دیپ کے راجا اور رکھیشور
اور براہمن اور مہاتما اور چارون برن کے لوگون کو نیوتا بھیج دیا سو تھوڑے دنون مین سب راجا پرتھ کے یہان آکر اکٹھا ہوئے
راجا نے اُنکا ایسا آدر سنمان کیا کہ سب خوش ہو گئے ۔

اَدھیاے اکیسوان ۔ کہنا راجا پرتھ کا سب راجون سے واسطے پھیلانے بھگوت بھجن کے اپنے اپنے راج مین

میتریہ جی نے بدُر جی سے کہا کہ جب راجا پرتھ سب راجون کا شِشٹاچار کھلانے پلانے ناچ رنگ کھلانے سے کر چکے تب سب راجا اور پرجا
اور رکھیشورون کو سبھا مین بٹھا لکر بولا کہ ایک چیز ہم تم لوگون سے مانگتے ہین لیکن دباؤ ڈال کر نہین مانگتے تم لوگ دیا کرکے اپنی خوشی سے ہمکو دو
تو تمھارا بڑا احسان ہوگا یہ بات سُنکر سب راجون نے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ ای پرتھوی ناتھ ہمارا تن دھن استری پُتر سب آپکے اوپر نچھاور ہین جو کیا
دیجیئے وہ کرین تب راجا پرتھ بولے کہ ہم چاہتے ہین کہ ساتون دیپ مین جتنے چھوٹے بڑے پُرش اور استری چارون برن کے ہین وہ سب نارائن جی
کی بھکت پوجا جپ تپ نام کا اسمرن کیا کرین جس راجا کے دیش مین پرجا لوگ جو کچھ پُن یا پاپ کرتے ہین اُسکا چھٹوان حصّہ راجا کو پہونچتا ہی
پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرنا اور اُنکے چرنون مین بھکت اور پریت رکھنا اوتارون کی کتھا اور لیلا سننا چارون برنون کو ضرور چاہیئے
ہر بھجن اور بھکت کرنا کسی خاص برن کے واسطے الگ کرکے نہین بنایا گیا ہی چارون برنون مین سے جو کوئی سچے من سے اسمرن اور بھکت کرتا ہی
اُسپر پرمیشور دیال ہو کر ارتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھ اُسکو دیتے ہین دیکھو شوری بھیلنی کا جوٹھا بیر دیا ہوا پرمیشور نے بڑے پریم
سے کھایا تھا اسی طرح بہت آدمی ہر بھکت پدوی کو پہونچے ہین دوسرے راجون کے وقت مین برن اور اشرم کے اور اور دھرم پرسدھ
تھے اور ہماری یہ اچھا ہی کہ ہمارے وقت مین پرمیشور کا نام لینا اور اُن کی بھکت کرنا رائج ہو جاوے سو تم لوگ اپنی اپنی پرجا کو اسی دھرم کا
اُپدیش کرو جو اناج کھیت مین پیدا ہوتا ہی اُسکا چھٹوان حصّہ راجا کو پرجا سے لینا چاہیئے سو وہ ہم نے اپنا چھٹوان حصّہ پرجا کو چھوڑ دیا
اسی مین سب لوگ ہوم اور دان کیا کرین سوائے اس کے اور کسی کو جس چیز یا روپیہ کی چاہنا ہو وہ ہمارے یہان ــــــ

بیچا کر شبھ کرم مین خرچ کیا کرے ہم اس پین بہت خوش ہین جو دھن دھرم مین خرچ ہو یا دوسرے کے کام آوے اسی کو سپھل جاننا چاہیے اور
پرمیشور کی بھکت کرنے سے آدمی کی سب کامنا پوری ہو کر مرنے کے بعد بیکنٹھ کا سکھ ملتا ہی جس طرح آگ لکڑی مین رہ کر اُپایے کیے بنا نہین
نکلتی اسی طرح پرمیشور سب کے ہردے مین رہکر بنا بھکت کیے اور گیان پراپت ہوئے دکھلائی نہین دیتے اور پرمیشور کا جڑ مکھ اگن اور
چیتین مکھ براہمن ہی پرمیشور جتنا براہمن کو کھلانے سے خوش ہوتے ہین اُتنا اگن مین جگیہ ہوم کرنے سے خوش نہین ہوتے سو مین اُنھین
براہمنون کے چرنون کی دھول اپنے ماتھے پر چڑھاتا ہون جنکی سیوا کرنے سے آدمی جلد اپنا منورتھ پاتا ہی جس آدمی سے براہمن خوش ہو
اُسکو سمجھنا چاہیئے کہ پرمیشور اس سے خوش ہین اور جسپر براہمن کرودھ کرے اُسکو پرمیشور کا دشمن جاننا چاہیئے یہ بات سنتے ہی سب
براہمن اور رکھیشورون نے راجا کو آشیرباد دیکر کہا کہ جب ایسا دھرماتما راجا ہم لوگون نے پایا تب سب دُکھ ہمارے چھوٹ گئے تب
توسب راجون نے اپنے اپنے دیش مین آکر راجا پرتھ کی آگیا کے موافق دھرم کا رواج کر دیا جب راجا پرتھ کے اُپدیش
سے سب لوگ سنساری ساتون دیپ مین پرمیشور کے چرنون کی بھکت اور اُنکے نام کا اسمرن کرنے لگے تب دیولوک مین یہ سماچار سُنکر
ایک دن سنکادک رکھیشورون نے برھماجی کی سبھا مین کہا کہ مرت لوک مین راجا پرتھ ایسا دھرماتما پیدا ہوا ہی کہ جسکے اُپدیش سے ہر بھجن اور
بھگوت دھرم کرکے سب لوگ کرتارتھ ہونگے سو ہم بھی راجا کو دیکھنے جاتے ہین ایسا کہکر وہ چارون بھائی راجا پرتھ سے ملنے کے واسطے
راج مندر پر آئے ان سب کو آکاش کی راہ سے سورج کی طرح آتے دیکھ کر راجا اپنی سبھا سمیت اُٹھ کھڑا ہوا اور ڈنڈوت کرکے بڑی خوشی اور
آدر سے سنگھاسن پر بٹھال کر چرن اُنکا دھویا اور بدھ پور بک پوجا کرکے اور چرنامرت لینے کے پیچھے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے مہاراج میرے پچھلے
جنم کا پُن آوے ہوا جو آپنے بنا بُلائے اپنا درسن دے کر مجھے کرتارتھ کیا یہ دین بچن سُنکر سنت کمار جی بولے کہ اے راجا پرمیشور مین تیری
بھکت سُنکر ہم تجھکو دیکھنے آئے ہین راجانے بہت دیا اُنکی اپنے اوپر دیکھ کر پوچھا کہ ای دین بندھ سنساری آدمی جنم اور مرن سے کس طرح
چھوٹتے ہین سنت کمار جی نے کہا کہ ای راجا تمنے سنسار کا بھلا کرنے کے واسطے یہ بات پوچھی ہی سو اسکی تدبیر ہم تم سے کہتے ہین سُنو کہ جو
کوئی آدمی کا تن پاکر انتہ کرن سے شیام سُندر کے چرن اور سروپ کا دھیان اور زبان سے اُنکا اسمرن اور رہر چرچا رکھ کر کانون سے اُنکی
کتھا اور لیلا پریت کے ساتھ سُنا کرتا ہی وہ آدمی جنم مرن سے چھوٹ جاتا ہی اور پریت پرمیشور مین ڈڑھ ہو جانے سے پھر کم نہین ہو جاتی اور
سادھ اور مہاتما کے ملنے مین دونون کو لابھ ہوتا ہی اور دُنیا مین اپنے شریر اور گھر اور استری اور پترون کو اپنا سمجھ کر اُن سے پریت رکھنا
یہی دُکھ کی جڑ جانو اور پرمیشور کے چرنون کا دھیان کرنے سے گیان پراپت ہوتا ہی اور کام کرودھ لوبھ موہ مین چیت لگانے سے گیان
نہین رہتا یہ بات بچار کر آدمی کو واجب ہی کہ بُری سنگت سے الگ رہکر سنت اور مہاتما کی سیوا کیا کرے جس مین اُسکا بھلا ہو سوا
اسکے دوسری کوئی تدبیر مُکت ہونے کے واسطے نہین ہی یہ گیان سُنکر راجانے بنے کیا کہ اے تارن ترن مہاراج جس طرح کرپا کرکے
آپ یہان آئے ہین اسی طرح دیال ہو کر ایسا آشیرباد دیجیے جس مین سب پرجا میری ہربھکت ہو جاوے اور یہ گیان جو آپ نے مجھکو
اُپدیش کیا اُسکے بدلے مین آپ کو کون سی چیز دون جو مین اپنا سر دون تو اُس گیان کی برابری نہین رکھتا اور جب مین نے سر جھکا کر آپکو
ڈنڈوت کی تب سر دینے مین کچھ باقی نہ رہا اور سب دھن اور راج اپنا مین براہمن اور بیشنو کا سمجھ کر اُن لوگون سے جو بچتا ہے
اُسکو اپنے کام مین لاتا ہون اس لیے آپ کو کچھ نہین دے سکتا آپ کا رنی (قرضدار) ہون آپ دیا کر کے کوئی ایسی تدبیر
کیجیے جس مین اس رن سے مین اُرن ہو جاؤن سنت کمار جی نے کہا کہ اے راجا جس طرح کوئی کسی کا رنیا ہو اور پانے والا رن کا

قرضہ ۱۲

کر ہمنے اپنا رِن تجھکو چھوڑدیا تو وہ اُرِن ہوجاتا ہے اسی طرح ہم نے بھی رِن چھوڑکر اُرِن کردیا سنکادک یہ کہکر برہم لوک کو چلے گئے۔

ادھیاے بائیسوان ۔ جانا راجا پرتھ کا تپ کرنے کیواسطے جنگل مین ارچ اپنی استری سمیت

میترے جی نے کہا کہ اے بدرجی سنکادک کے جانے کے پیچھے راجا پرتھ نے اُسی طرح دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ بہت دنون تک راج کیا لیکن وہ سدا ساد ھو اور براہمن کی سیوا اور ہر بھجن کرکے نارائن جی کی کتھا اور کیرتن سُنا کرتا تھا اور ساتو دیپ مین بھگوت بھجن ہوتا تھا جب راجا کے اُرچ نام استری سے بجتاشو ادک پانچ بیٹے پیدا ہوئے تب راجا نے کچھ دن پیچھے بچار کیا کہ دیکھو یہ راج اور دھن سدا اپنا نہ رہکر مرنے کے پیچھے ساتھ نہین جاتا اسلیئے اُتم ہے کہ مین اس سے الگ ہوکر جنگل مین جاکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرون جس مین میرا پرلوک بنے راجا پرتھ نے یہ بات بچار کر راج گدی اپنے بڑے بیٹے بجتاشو کو جو چھتیس[36] گُن ندھان تھا دے دی اور من اپنا سنساری مایا سے برکت کرکے اُرچ اپنی استری سمیت جنگل مین جاکر پرمیشور کے تپ اور دھیان مین لین ہوا راجا پرتھ کے چلے جانے سے سب پرجا نے دُکھ بہت کیا۔

ادھیاے تیئسوان[23] ۔ تن تیاگ کرنا راجا پرتھ کا ساتھ جوگ ابھیاس کے اور ستی ہونا اُرچ اُنکی استری کا۔

میترے جی بولے کہ اے بدرجی راجا پرتھ نے جنگل مین جاکر گرمی مین پنچ اگن تاپا اور برسات مین میدان مین بیٹھے رہے اور جاڑے مین پانی کے بیچ کھڑے رہکر پرمیشور کا تپ اور اسمرن کیا جب اسی طرح استری سمیت تپ کرتے ہوئے کچھ دن بہت گئے تب ایک دن راجا نے بچار کیا کہ اب یہ تن چھوڑکر بیکنٹھ مین جانا چاہیئے یہ بات ٹھان کر دھیان سے راجا پرتھ نے آدنرنکار جوت کے دھیان مین جوگ ابھیاس کے ساتھ بیٹھکر برھمانڈ کی راہ سے پران اپنا نکال دیا تب اُرچ اُنکی استری نے یہ حال راجا کا دیکھکر پہلے بہت سوچ کیا پھر من کو دھیرج دیکر اُٹھی اور جنگل سے لکڑی بٹورکر چتا بنائی اور اُسپر راجا کی لوتھ رکھکر آگ لگادی اور اپنے پت کے چرن دیکھتے ہوئی سات پرکرما اُس چتا کی دی اور ہاتھ جوڑکر بولی کہ اے مہاراج مین تمھارے بنا دوسری جگہ نہین رہ سکتی مجھکو اکیلے چھوڑکر کہان چلے جہان آپ جاتے ہین وہان مجھکو بھی اپنے ساتھ سیوا اور ٹہل کرنے کو لے چلیئے جس مین آپ کی سیوا کرنے سے میرا پرلوک بنے یہ بات کہکر رانی بھی اُس چتا مین کودکر راجا کے ساتھ ستی ہوگئی اُسوقت ایک بمان بہت اچھا جڑاؤ جس مین مخملی بچھونا بچھا تھا اور موتیون کی جھالر لگی تھی بیکنٹھ سے وہان پر آیا راجا پرتھ اپنی استری سمیت اُسپر بیٹھکر بیکنٹھ کو چلے گئے۔

ادھیاے چوبیسوان[24] ۔ استُت کرنا دیوتاؤن کا راجا پرتھ کی اور راج کرنا بجتاشو کا ساتھ دھرم کے

میترے جی بولے کہ اے بدرجی جسوقت راجا پرتھ اپنی استری سمیت بمان پر بیٹھکر بیکنٹھ مین پہونچا اُسوقت دیوتاؤن نے اُنکی استت کی اور آپس مین کہنے لگے کہ دیکھو آج تک اس طرح کا راج اور پرجا پالن اور تپسیا کسی راجا نے نہین کی اور ایسی پت برتا استری اُرچ کی طرح دوسری نہ ہوگی اور راجا نے اپنی راج گدی کے سمے ایسا دھرم بڑھایا کہ ساتون دیپ مین سنساری لوگ ہر بھگت ہوگئے اور وہ اسلیئے راج کاج کرتے تھے جس مین ادھرمی اور پاپیون کو دنڈ دینے سے پُن پراپت ہو اور راجا پرتھ جو نارائن جی کا اوتار تھے سنساری راجون کو دھرم اُپدیش کرتے اور پرتھوی پر نگر اور گانون آدک بساکر جیوؤن کو سُکھ دینے کے واسطے منکھ کا شریر دھارن کیا تھا اتنی کتھا سُناکر میترے جی بولے کہ اے بدرجی جب راجا پرتھ کا بڑا بیٹا بجتاشو راج گدی پر بیٹھا تب اُسنے اپنے چارون بھائیون کو چارون دشا کا راج بانٹ دیا اور بیچ راج گدی پر آپ بیٹھکر دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ راج کرنے لگا اس کے راج مین بھی سب رعیت خوش رہتی تھی اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت ایک بار بششٹھ جی نے تین طرح کی اگن کو ایک جس مین براہمن لوگ ہون کرتے ہین دوسری رسوئین

بنانے کی تیسری جو لکڑی بن رہتی ہی شاپ دیا تھا کہ تم مرت لوک مین جاکر آدمی کے تن مین جنم لو اس شاپ سے تینون اگن نے سنسار مین آکر
راجا بجتاشو کے یہان شکھنڈنی نام استری سے جنم لیا راجا نے اُنکا نام پاوک اور پومان اور شچ رکھا وہ لوگ تھوڑے دن دنیا مین رہکر تن
تیاگ کرنے کے پیچھے پھر اگن دیوتا ہو گئے اور راجا بجتاشو کی پرسوت نام دوسری استری سے ہبردھان نام بیٹا پیدا ہوا جس کا بیاہ ہبردھانی
نام اگن کی کنیا سے ہوا ہبردھان کو اُسی استری سے پراچین برہکھ وغیرہ چھ بیٹے پیدا ہوئے پراچین برہکھ کے یہان ست دتی نام استری
سے جو بہت سُندر تھی دس لڑکے ایک صورت کے جنکو پرچیتا کہتے ہین پیدا ہوئے بدن اُنکا دسن لڑکون کی طرح الگ الگ تھا پر روپ
اور گیان سبکا ایک تھا اسواسطے دسون کا نام پرچیتا رکھا جو ایک کو بلاؤ تو دسون بولین اور اُن مین جو ایک کام کرے وہی دسون کرین ایک
کے بیمار ہونے سے دسون بیمار ہو جاوین دیکھنے مین وہ دسون الگ الگ تھے پر بُدھ اور بیپار بدھ اور کرم اور موت اور جینا سب کا
ایک ساتھ جب اُنھون نے اپنے باپ کی اگیا سے بن مین جاکر دس ہزار برس پرمیشور کی تپسیا کی تب مہادیو جی اور اُنسے بہت گیان چرچا ہوئی

ادھیاے چھبیسوان-شری مہادیو جی اور پرچیتون کی بات چیت ہونا

بدر جی نے اتنی کتھا سُنکر منیرے رکھیشور سے پوچھا کہ جو کچھ گیان چرچا شری مہادیو جی اور پرچیتون سے ہوئی تھی وہ برنن کیجیے میتری جی
نے کہا کہ جب پرچیتا لوگ پیدا ہوئے تب پراچین برہکھ نے اُن دسون لڑکون کو اگیا دی کہ پہلے تم لوگ جنگل مین جاکر پرمیشور کا تپ کرو بھگوان
کا درشن ہونے کے پیچھے نارائنی سرشٹ دنیا مین پیدا کرنا پرچیتا لوگ یہ بات سنتے ہی گھر سے نکل کر پچھم طرف سمدر کے نزدیک چلے گئے
اُنکو وہان ایک استھان بہت رمنیک تالاب کے کنارے دکھائی دیا اُنھون نے وہان بیٹھ کر آپس مین بچار کیا کہ ہم نہین جانتے کہ نارائن
جی کون ہین اور کس طرح اُنکا تپ اور اَسمرن کرنا چاہیے وہ لوگ اسی چنتا مین بیٹھے تھے کہ اُسی سمے کچھ بولی آدمی کی سُنائی دی تب اُنھون
نے آپس مین کہا کہ یہان کوئی دکھلائی نہین دیتا یہ کون بولتا ہی یہی کہ رہے تھے کہ اتنے مین شری مہادیو جی اُسی تالاب سے نکلکر وہان
آئے اُنکے ساتھ دیوتا لوگ استت کرتے اور گندھرب لوگ گاتے تھے جب پرچیتا لوگ اُنکو نہ پہچان کر اُسی طرح بیٹھے رہے تب شری
مہادیو جی نے کہا کہ اے پرچیتا ہم مہادیو جی ہین تم لوگون کو گیان سکھلانے کے واسطے یہان آئے ہین کہ تم لوگ نارائن جی کا بھجن اور اَسمرن
اسطرح سے کہ جس مین تم کو اُن کا درشن ملے اور جس طرح نارائن جی مجھکو پیارے ہین اُسی طرح نارائن کے بھکت مجھکو پیارے ہین مین
تمکو ہر بھگت سمجھکر گیان سکھلانے آیا ہون یہ بات سُنکر پرچیتون نے بڑی خوشی سے کھڑے ہوکر شری مہادیو جی کو ڈنڈوت کی اور بڑے
آدر بھاؤ سے بیٹھال کر بنے پُوربک اُنکی استت کرنے لگے تب شری مہادیو جی نے ہنس کر آستوتر نارائن اسٹت کا پرچیتون کو سکھلا کر
کہا کہ تم لوگ نت پراتہ کال اور سندھیا سمے اَسنان کرکے یہ استت پڑھ کر نارائن جی کے چترزبھجی روپ کا دھیان کیا کرو بیشک پرمیشور
تم کو جلد ملین گے اے پرچیتا مین دن رات یہی کام رکھ کر بھکت اور گیانیون کا درشن کیا کرتا ہون اور جو لوگ اپنے اگیان سے
پرمیشور کے بھجن اور اَسمرن مین چاہنا نہین رکھتے اُن کو گیان سکھلا کر تارتھ کر دیتا ہون سو جنم تک جو کوئی اپنے برن اور آشرم کے
دھرم مین جیسا کہ براہمن اور چھتری اور بیش اور شودر کے واسطے بید اور شاستر مین لکھا ہے دڑھ رہ کر اُسی کے موافق کرم کرتا رہتا ہی
اور پاپ اور ادھرم کے پاس نہین جاتا ہی وہ آدمی سو برس تک مہادیو رہ کر پھر چترزبھجی روپ پرمیشور کا پاتا ہی اس طرح کا دھرم
اور ہر بھکت کرنے والا آدمی دوسری بات سے کچھ پریوجن نہین رکھتا شری مہادیو جی یہ گیان پرچیتون کو سکھلا کر کیلاس
پربت کو چلے گئے۔

१ शिखंडिनी
२ पावक
३ पवमान
४ शुचि
५ प्रसूति
६ हविर्धान
७ हविर्धानी
८ प्राचीन बर्हिष
९ हंसगुह्य

ادھیاے چھبیسوان[۲۶] بھینٹ کرنا نارد جی کا پرچیتون کے باپ براچین برہکھ سے

دوہا	سادھن جگیہ انیک سے سرے نہ ایکو کام	بنا بھکت بھگونت کے جیو نہ لہے بشرام

میترے جی نے کہا کہ ای بدُر جی پرچیتا لوگ سادھو اور بشنو کی بڑائی اور پربیشور کے ملنے کی تدبیر شری مہادیو جی سے سنکر استوتر پڑھنے لگے اور نارائن جی کے دھیان کرنے مین لین ہوئے جب اُنکو دس ہزار برس ہر بھجن کرتے بیت گئے تب پربیشور نے پرسن ہو کر اور درشن دیکر بڑی خوشی سے اُنکو بردان دیا تسپر بھی وہ لوگ سنساری بیوہار جھوٹھا سمجھ کر اسی طرح پربیشور کا تپ اور دھیان کرتے رہے اور براچین برہکھ اُنکے باپ نے بہت دنون تک سنساری سُکھ اور راج بھوگ کر یہ بات بچار کی کہ راج اور دھن بھگوان کی کرپا سے پاکر سنساری سُکھ مین خرچ کرنا اچھا نہین ہوتا اُسکو دان اور جگیہ ادک مین خرچ کرکے اپنا پرلوک بنانا چاہیئے ایسا بچار کر راجا نے اتنا دان اور جگیہ کرنا شروع کیا کہ شاستر کے موافق بھرت کھنڈ کے دیش مین جس جس جگہ جگیہ کرنا اُچت تھا کوئی جگہ جگیہ کرنے سے باقی نہین رہی لیکن راجا کا من برکت نہ ہو کر سورگ اور اندر لوک کے سُکھ کی چاہ بنی رہی یہ حال اُسکا دیکھ کر نارد جی نے بچار کیا کہ دیکھو راجا کی عمر صرف جگیہ ہی کرتے کرتے بیتی جاتی ہے اور کیول جگیہ کرنے سے اسکا پرلوک نہین بنے گا راجا دھرماتما کے کل مین یہ پیدا ہوا ہے اسواسطے اسکو کچھ گیان سکھلا کر بھوساگر پار اُتار دینا چاہیئے یہ بات بچار کر نارد مُن مرت لوک مین راجا کے پاس آئے راجا نے اُنکو دیکھتے ہی بڑی خوشی سے ڈنڈوت کرکے بڑے آدر بھاؤ سے بٹھال کر ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای مہاراج میرا بڑا بھاگ اُدے ہوا جو آپ ایسے مہاتما پرش نے کرپا کرکے مجھکو درشن دیا نارد جی ہنسکر بولے کہ ای راجا سچ بات ہے تیرا بڑا بھاگ تھا جو تو آدمی کا تن پاکر بھرت کھنڈ کی پرجا کا راجا ہوا اور تو نے اس بھرت کھنڈ مین جو کرم بھوم ہے جگیہ وغیرہ بہت سے دھرم اور کرم کیے پر جہان پہونچنے کی اچھا کرکے راستہ چلے تو اُس ٹھکانے پر پہونچنا چاہیئے اور جو چلتے ہی چلتے راہ مین عمر پوری ہو جائے اور اُس ٹھکانے پر نہ پہونچے تو اُس راہ چلنے سے سوائے تھکنے کے اور کیا لابھ ہوگا یہ بات نارد مُن کی سُنکر راجا نے بڑا اچنبھا مانکر من مین کہا کہ دیکھو بید اور پُران مین جگیہ اور دان کرنے کا بڑا پُن کہا ہے اس سے بڑھ کر دوسرا دھرم نہین لکھا ہے اور نارد جی ایسا کہتے ہین اسکا کیا بھید ہے۔ راجا یہ بات بچار کر چنتا کرنے لگا۔

ادھیاے ستائیسوان[۲۷]۔ دیکھنا راجا پراچین برہکھ کا اُن جیوونکا سوروپ جنکو مار کر جگیہ مین ہون کر دیا تھا

نارد جی نے راجا کے من کی بات اپنے گیان سے جانکر بچارا کہ جبتک کچھ ڈر راجا کو نہ دکھلاؤنگا تب تک من اسکا جگیہ کرنے سے نہین پھریگا ایسا بچار کر نارد مُن نے اپنے جوگ بل سے جتنے جانور راجا نے جگیہ مین مارے تھے اُن سبکو آکاش مین راجا کے سامنے لاکر کھڑا کر دیا جب وہ سب جیو راجا کو گھورنے لگے تب نارد جی بولے کہ اے راجا یہ سب جانور تمکو دیکھ رہے ہین جیسے راجا نے آکاش کی طرف آنکھ اُٹھا کر اُن کو کرودھ سے اپنی طرف گھورتے دیکھا وے سے مارے ڈر کے کانپتا ہوا نارد جی سے بولا کہ ای مُن ناتھ مین نے ان سب جانورون کو مار کر اپنے جگیہ مین ہون کر دیا تھا سو یہ سب مجھکو کسواسطے کرودھ سے دیکھتے ہین آپ کرپا کرکے اس کا کارن برنن کیجیے جس مین میرا ڈر اور سندیہ چھوٹ جاے یہ بات سُنکر نارد جی بولے کہ ای راجا جس طرح تمنے ان جیوؤن کو مار کر جگیہ مین ہون کیا تھا اسی طرح تمکو بھی یہ سب جانور ایک ایک جنم مین مار کر بدلا لیوین گے یہ بات سُنتے ہی راجا کو بڑا سوچ اس بات کا ہوا کہ جتنے جیو مین نے مارے ہین اُتنے ہی جنم مجھکو لینے پڑینگے تب مین اُنکے بدلے سے اُرن ہونگا مجھ سے بڑی چوک ہوئی جو اتنے جیوؤن کو مار کر ہون کیا ایسا بچار کر راجا بولا کہ اے مہاراج جتنے پنڈت اور پروہت اور منتری میرے یہان ہین اُن سبھون نے مجھکو یہ مت دی تھی کہ جگیہ کرنے سے بڑھ کر دوسرا

دھرم نہین ہی اور آپ مجھکو اس مین ڈر بتلاتے ہین اسکا کارن کیہے اُسوقت راجا کے نزدیک ایک پنجڑا مینا کا اور ایک پنجڑا طوطے کا رکھا ہوا
نارد جی نے دیکھ کر کہا کہ ای راجا یہ طوطا اس مینا سے بار بار کہتا ہی کہ جو تو مجھکو اس پنجڑے سے نکال دے تو مین قید سے چھوٹ کر جنگل مین
پنچھیون کے ساتھ بہار کرون اور مینا کہتی ہی کہ ای طوطے مین بھی چاہتی ہون کہ کوئی مجھکو اس پنجڑے سے باہر نکال دیتا تو اپنے ساتھیون مین
جا کر خوشی مناتی دونون آپس مین ایک دوسرے سے کہتے ہین کہ پہلے تم اُڑ دلیکن اُڑنے کی سامرتھ نہین رکھتے جو دوسرے کو پنجڑے سے
باہر نکال سکے یہ بات سُنکر راجا بولا کہ ای مُن ناتھ یہ دونون آپ پنجڑے مین بند ہین کسطرح ایک دوسرے کو نکال سکے جب اُن مین سے
ایک پنجڑے سے باہر ہو تب دوسرے کے نکالنے کی تدبیر کرے نارد جی بولے کہ ای راجا اسیطرح تمھارے پنڈت اور پروہت اور منتری لوگ
بھی سنسار روپی مایا جال کے پنجڑے مین پڑے رہکر کیا سامرتھ رکھتے ہین جو تمکو اس سنسار روپی جال سے باہر کرسکین یہ بات سُنکر راجا سمجھا
کہ آجتک ایسا گیانی مجھکو کوئی نہین ملا جسکا بچن سننے سے مجھکو گیان پراپت ہوتا ایسا بچار کر راجا نے بنے کیا کہ ای مہاراج کوئی تدبیر آپ بتلائیے
جس سے ان جیوون کے ہاتھ سے بچکر مُکت پدوی کو پاؤن یہ بات سُنکر نارد جی بولے کہ ای مہاراج ایک اتہاس ہم کہتے ہین سنو کہ ایک
پُرنجن نام راجا ابگیات اپنے متر سے بڑی پریت رکھتا تھا اور کسی دوسرے کو یہ بات معلوم نہ تھی اور ابگیات سب طرح سے راجا کے کھانے
اور پہرنے اور سُکھ اور آرام کی سُدھ لیتا تھا ایک سمے راجا پُرنجن اپنی اچھا سے ابگیات کا ساتھ چھوڑ کر کسی دوسری جگہ جانے کے واسطے
اچھا کرکے چلا سو وہ پورب اور پچھم اور اُتر تینون دشاؤن مین ڈھونڈھتا اور گھومتا ہوا بہت دنون تک بیاکل رہا اچھا پور بک کوئی جگہ
رہنے کے لائق اسکو نہ ملی جب وہ دکھن دشا مین پہونچا تب ایک مکان قلعہ کے برابر بہت اچھا نو دروازے کا دکھلائی دیا اُسکے چارون طرف
نہر اور باغ اور پھل اور پھول اور میوون کے درخت تھے جنپر بہت طرح کے پنچھی میٹھی میٹھی بولی بولنے والے بیٹھے ہوئے چہچہا رہے تھے
وہان سب طرح کا سُکھ دیکھکر راجا پُرنجن اُس مکان مین رہنے کے واسطے اچھا کرکے بھیتر چلا تو دروازے پر پہونچکر کیا دیکھا کہ ایک جوان استری
بہت سُندر طرح طرح کے گہنے اور کپڑے پہنے ہوئے وہان ٹہل رہی ہی اور دس سہیلیان اُسکے ساتھ سیوا اور ٹہل کرنے کے واسطے موجود ہین
اور اُس سے تھوڑی دور آگے ایک سانپ پانچ پھن کا دروازے پر بیٹھا ہوا دکھلائی دیا راجا پُرنجن اُس استری کو دیکھتے ہی اُسکے روپ پر موہت ہوگیا

ادھیاے اٹھائیسوان ۔ بواہ کرکے سکھ اور بلاس کرنا راجا پُرنجن کا اس استری سے

نارد جی بولے کہ ای پراچین برہکھ جب راجا پُرنجن کا چت اُس استری پر موہت ہوگیا تب اُسکے پاس جاکر پریم سے پوچھا کہ ای سُندری
تم دیو کنیا اور لچھمی جی کے برابر سندر کسکی بیٹی اور کسکی استری ہو اور کس اچھا سے یہان ٹہلتی ہو تمھاری آنکھون کے بان سے پُرشون کا من گھایل
ہوجاتا ہی اور یہ مکان کس نے بنایا ہی اور اس مین کون رہتا ہی یہ بچن سُنکر وہ استری مُسکراکر بولی کہ ای راجا مین اپنی ماتا اور پتا کا نام
نہین جانتی کہ مین کس کی بیٹی ہون اور ابھی تک میرا بواہ نہین ہوا اس لیے مجھکو بواہ کرنے کی اچھا ہی اور یہ نہین معلوم کہ یہ مکان کسنے
بنایا ہی لیکن مین یہان رہتی ہون جو کوئی میرے ساتھ بواہ کرے وہ بھی اس قلعہ مین رہے اور یہ سانپ میرے دروازے پر رچھا کرنے
کے واسطے رہتا ہی یہ بات سُنتے ہی راجا پُرنجن نے بہت خوش ہوکر کہا کہ اے پران پیاری تم مجھکو قبول کرو تو مین تمسے بواہ کرنے مین بہت خوش
ہون تمھارے ساتھ بواہ کرکے مین اسی مکان مین رہکر بھوگ اور بلاس کرونگا تب وہ سُندری ہنسکر بولی کہ ای راجا تمھارا ایسا سندر روپ دیکھکر
کون استری موہت نہین ہوگی جب اس طرح دونون سے بات چیت ہوئی تب راجا پُرنجن اُسکے ساتھ قلعہ مین جاکر گندھرب بواہ اُسکے
ساتھ کرکے بھوگ اور بلاس کرنے لگا اور راجا اُسکے بس ایسا ہوگیا کہ دن رات اُسکی آگیا مین رہکر بنا پوچھے اُس کے کوئی کام

पुरंजन

रम्यविश्राम

نہین کرتا تھا جب پرنجن کے اُس استری سے بہت بیٹے اور بیٹی پیدا ہوئے تب راجا اُنکا بواہ کرکے ایک دن بنا پوچھے اُس استری کے رتھ پر سوار ہوکر شکار کھیلنے کے واسطے جنگل مین جاکر بہت سے پشُ مارے اسلیئے رانی کرودھ مین بھر کر میلی دھوتی پہنکر کوپ بھون مین پڑی رہی جب راجا شکار مین دوڑ دھوپ کرنے سے پیاسا ہوکر اپنے مکان پر آیا تب اُس نے پانی پی کر داسون سے رانی کا حال پوچھا تو اُنھون نے کہا کہ نہ معلوم کونسا دُکھ رانی کو آج پیدا ہوا جو گہنا اور کپڑا اُتار کر پرتھوی پر پڑی ہی یہ بات سنتے ہی راجا بڑے ڈر اور سُوچ مین ہوکر رانی کے پاس دوڑا ہوا گیا اور پاس جاکر بڑے پریم سے پکارا جب وہ مارے کرودھ کے کچھ نہ بولی تب راجا بڑی بنتی سے اُسکے چرن داب کر کہنے لگا کہ اے پران پیاری تم کسواسطے مجھ سے نہین بولتی ہو مین نے کونسی چیز تمکو نہین دی اور کس بات مین تمھارا کہنا نہین مانا جو تم اتنا دُکھ اُٹھاتی ہو تمھاری یہ دشا دیکھنے سے میرا کلیجا پھٹا جاتا ہی تمکو میری سوگند ہی جلد سچ سچ کہدو جو تمکو کسی نے دُربچن کہا ہو تو مین اُسکو بھی ڈنڈ دون یہ بات سُنتے ہی رانی کرودھ سے بولی کہ یہ سب تمھارا قصور ہی جو تم بغیر پوچھے شکار کھیلنے چلے گئے تھے اسی سے مین اُداس ہون تب راجا پرنجن رانی کے پانوٴن پر گر کر ہاتھ جوڑ کر بولا کہ مجھ سے قصور ہوا جو بغیر پوچھے چلا گیا اب تمھاری اگیّا بغیر کہین نہ جاؤنگا مجھے اپنا داس سمجھکر اس مرتبہ میرا قصور معاف کرو مین تمھارے اوپر نچھاور رہوتا ہون تم اپنے ہاتھ سے مجھکو باندھ کر جو چاہو سو ڈنڈ دو جب ایسی بنتی کرنے سے رانی اُٹھی تب راجا نے اپنے ہاتھ سے مُنھ اُسکا دھوکر بدن کی دُھور جھاڑ دی اور اُسکو گہنا اور کپڑا پہنا کر بہت دن تک اُسکے ساتھ بھوگ اور بلاس کیا لیکن من مین مایا روپی جگت سے برکت نہین ہوا جس طرح مجھکو سنساری چاہنا بنی ہے اُسی طرح راجا پرنجن کو بڑھاپا آنے اور اندریان شتھل ہونے پر بھی سنسار کا موہ لگا تھا اتنا حال راجا پرنجن کا سُنا کر نارد مُن بولے کہ اے پراچین برہکھ مرت نام کال کی بیٹی اپنا پت ڈھونڈھنے کے واسطے سب جگہ جاتی تھی لیکن اُسکو موت جان کر کوئی قبول نہین کرتا تھا سو وہ ایک دن میرے پاس آکر کہنے لگی کہ تم میرے ساتھ اپنا بواہ کرو جب مین نے نہین مانا تب اُسنے کرودھ کرکے مجھکو یہ شاپ دیا کہ تم ایک مہورت سے زیادہ کسی جگہ نہ رہکر دن رات پھرتے گھومتے رہو تم اڑھائی گھڑی سے سوائے کہین ٹھہروگے تو تمھارا سر دُکھیگا جب اُسنے مجھکو ایسا شاپ دیا تب مین نے اُسکو یہ تدبیر بتلائی کہ تو جاکر پرجوار نام گندھرب کی بہن ہوجا اُسکی فوج بہت ہے وہ ہر روز ایک پُرش پکڑکر تجھے بھوگ کرنے کے واسطے دیا کریگا یہ بات سُنتے ہی وہ مرت پرجوار گندھرب کے پاس جاکر بولی کہ مین تمھاری بہن ہونے کے واسطے آئی ہون گندھرب بولا کہ بہت اچھا تم یہان رہو پرجوار نے جرا نام کنّی کو بُلا کر کہا کہ تو اسکے واسطے ایک آدمی جوان اور خوبصورت ٹھہراوے تو ہم اُسکی شادی اُسکے ساتھ کردین اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا جو کوئی کسی کو کچھ چیز اپنی خوشی سے دے اور وہ نہ لیوے یا دھن پاکر دان اور پُن نکرے تو وہ آدمی پیچھے سے دُکھ پاتا ہی اور پرمیشور نے اسواسطے موت کی حد نہین رکھی کہ جو آدمی کو اپنی موت کا حال معلوم ہوجاے گا تو وہ اُدھرم کرنا چھوڑ کر برکت ہوجاوے گا اس لیے اپنی مایا سے یہ بات پرمیشور نے گُپت رکھی ہی۔

ادھیاے اُنتیسوان [۲۹] ۔ جانا پرجوار کا اپنی فوج لیکر پرنجن کے مارنے کے واسطے

ناردجی بولے کہ اے راجا جب جرا نام کنّی نے جاکر پرجوار گندھرب سے کہا کہ راجا پرنجن اسلیئے بواہ کرنے جوگ ہی تب پرجوار نے تین سو ساٹھ گندھرب اور تین سو ساٹھ گندھربنی اپنی فوج کو ساتھ لیکر راجا پرنجن سے لڑنے کے واسطے جاکر اسکا قلعہ گھیر لیا تب وہ سانپ جو پانچ پھن کا دروازے پر رہتا تھا گندھربون سے لڑائی لڑنے لگا اور اُسکو بھیتر جانے نہین دیا جب وہ سانپ اکیلے

१ प्रज्वार

لڑتے لڑتے تھک گیا تب اُداس ہوکر کہنے لگا کہ دکھو مین اتنے دنون تک دشمن سے لڑا لیکن میرا مالک بھوگ اور بلاس مین ایسا بیہوش ہو کہ جسنے کچھ بھی میری مدد نہ کی جب اس طرح سُوچ کرنے سے وہ سانپ تھک گیا تب ایک کھوکھلے درخت مین جا چھپا تب پرجوار گندھرب اُس قلعہ مین آگ لگا کر بھیتر چلا گیا جب آگ لگنے سے پُرنجن بیاکل ہوکر اپنا پران بچا نہ سکا تب اپنے کُٹمب کی رچھا کیونکر کرے گا اُسوقت پُرنجن نے اُداس ہوکر بچار کیا کہ کسی طرح میرا پران بچتا تو اچھا تھا پر جنمی کا بچنا تو بہت مشکل ہو اسی چنتا مین راجا پُرنجن جلکر مرگیا سو وہ ملے[1] دیش مین راجا بدربھ[2] کی بیٹی ہوا اور کارن استری ہونے کا یہ ہو کہ مرتے وقت پرجنی مین اُسکا دھیان لگا تھا اسلیے استری کا تن پایا اور پانچال[3] دیش مین ملے دھوج[4] راجا کے ساتھ جو بڑا دھرماتما تھا اُسکا بیاہ ہوا سو اُس نے بہت دنون تک گرہستی کا سُکھ اُٹھایا اور سات بیٹے اور کئی پُوتے پیدا ہوئے۔

ادھیائے پیسوان۔ مرنا راجا ملے دھوج کا اور بھینٹ ہونا پُرنجن کا ابگیات اپنے متر سے

ناردجی نے کہا کہ ای پراچین برہکھ بہت دنون تک راجہ ملے دھوج راج کر کے اگست مُن سے گیان سیکھ کر سنساری مایا سے برکت ہو گیا اور راج گدی اپنے بیٹے کو دیدی اور استری سمیت جنگل مین جا کر بہت دنون تک ہر بھجن کر کے جب تن اپنا تیاگ کیا تب رانی چتا بنا کر اور راجا کی لوتھ اُسپر رکھ کر جلانے کے واسطے تیار ہوئی لیکن موہ کے بس ہو کر آگ نہین لگا کر بہت بلاپ کرنے لگی تب ابگیات اُسکے پرانے متر نے وہان آ کر اُسکو پہچانا کہ وہی پُرنجن ہو جسنے میرا ساتھ چھوڑ کر پُرش سے استری کا تن پایا یہ دشا اُسکی دیکھ کر ابگیات نے دیا کر کے جب استری روپ پُرنجن نے پوچھا کہ تو کس واسطے اتنا روتی ہو اور یہ تیرا کون تھا جو مرگیا مجھکو تو نے پہچانا یا نہین تب رانی بولی کہ مین تمکو نہین پہچانتی ہون اور یہ میرا پت مرگیا ہو جسکے سُوچ سے مین روتی ہون یہ بات سُنکر ابگیات نے کہا کہ تو پہلے جنم مین پُرنجن پُرش تھا اور مین ابگیات نام تیرا متر ہون تو میرا ساتھ چھوڑ کر گھر سے نکل آیا اور ایک استری کے ساتھ بھوگ اور بلاس سنساری سُکھ مین لپٹ کر مجھے بھول گیا اس لیے تو نے استری کا تن پایا اسکے مرنے کا سُوچ چھوڑ کر پُرش کا تن ملنے کی تدبیر کرنا چاہیے اور ہم اور تم دونون ہنس روپی جیو آتما اور پرماتما مان سرودر کنارے کے رہنے والے ہین سو تم سنساری موہ مین پھنسکر خراب ہو گئے یہ جیو میری مایا سے چوراسی لاکھ جُون مین بہت طرح کا تن پاتا ہو یہ بات سُنتے ہی جب استری روپ پُرنجن کو گیان ہوا تب اُسنے پت کا سُوچ چھوڑ کر لوتھ اُسکی جلا دی اور ابگیات کی اگیا کے موافق ہر بھجن مین لین ہو کر اور وہ تن چھوڑ کر پُرش کا تن پایا اور ابگیات اپنے متر سے جا ملا اتنی کتھا سُنکر پراچین برہکھ نے ناردجی سے پوچھا کہ ای مہاراج مین سنساری جیو اتنا گیان نہین رکھتا جو اس کتھا کا ارتھ سمجھ سکون آپ دیال ہو کر بستار پُوربک اسکا حال برنن کیجیے تب میری سمجھ مین آوے یہ بات سُنکر ناردجی بولے کہ ای راجا وہ پُرنجن جیو ہو اور ابگیات نام متر پرمیشور کو سمجھنا چاہیے جو اس جیو کی رچھا سب جگہ نرک اور گربھ اُدک مین کرتے ہین لیکن کسی کو دکھلائی نہین دیتے اور یہ جیو پرمیشور کا اسمرن اور دھیان چھوڑ کر سنساری سُکھ مین پھنستا ہو اور اپنے اگیان سے جیسا جیسا کرم کرتا ہو ویسا ویسا جنم چوراسی لاکھ جُون مین پاکر من مانا سُکھ اُس تن مین نہین پاتا ہو اسی طرح پُرنجن بھی ابگیات کا ساتھ چھوڑ کر چوراسی لاکھ جُون مین بہت دنون تک بھرمتا رہا جس طرح یہ جیو آدمی کا تن پاکر خوش ہوتا ہو اسی طرح پرنجن بھی اُس قلعہ کو دیکھ کر بہت خوش ہوا تھا اور جیسے اُس قلعہ مین نو دروازے تھے ویسے آدمی کے تن مین ناک اور کان ادک نو چھید اندریون کے ہین اور تن آدمی کا رتھ کی طرح ہو جسپر پرنجن بیٹھکر شکار کھیلنے گیا تھا اُس رتھ کے گھوڑے اندریون کو سمجھنا چاہیے جس طرف من وغیرہ اندریان چاہتی ہین وہی کام آدمی کرتا ہے اور

[1] मलय
[2] विदर्भ
[3] पाञ्चाल
[4] मलयध्वज

آدمی کے آہنکار کو وہ سانپ جو پرنجن کے قلعہ کے دروازے پر دیکھا تھا سمجھنا چاہیئے کسواسطے کہ آدمی بڑھاپے کے وقت بھی اپنا آہنکار نہ چھوڑ کر کہتا ہی کہ ہم مرتے دم تک بھی اپنے لڑکے بالون کو پالین گے اور یہ بات نہین جانتا کہ سب کے پالنے والے پرمیشور ہین اور آدمی کی بدّھ کو وہ استری جسپر پرنجن موہت ہوا تھا سمجھنا چاہیئے جس طرح مرتے دم تک بدّھ آدمی کے ساتھ رہ کر اپنی اچھا کے موافق اُس سے کام کراتی ہی اُسی طرح پرنجن نے بھی اُس استری کے بس ہوکر عمر اپنی گذران دی اور جس طرح اگیانی آدمی اپنی بدھ اور کرتب کے برابر کسی کو نہ سمجھکر پرمیشور ترلوکی ناتھ پیدا اور پالن کرنے والے کو بھول کر اور پران کی باتون پر بسواس نہ رکھنے سے آخر کو دُکھ پاتا ہی ویسے ہی پرنجن بھی ابگیات اپنے متر کا ساتھ چھوڑنے اور بدھ روپی استری کا سنگ کرنے سے بہت دُکھی ہوا تھا اور جس طرح آدمی محنت کرنے پر بھی اپنے منورتھ کو نہ پاکر پچھتاتا ہی اُسی طرح پرنجن نے بھی جلنے اور مرنے کے سمے چنتا کی تھی اور آدمی کے بدن مین کام کرودھ لوبھ موہ آدک جو بھرا رہتا ہی اُسکو پروار پرنجن کا سمجھنا چاہیئے جس طرح بڑھاپا مرنے والے کی خبر کال کے یہان جاکر دیتا ہی کہ اُسکو مار لو اسی طرح جرا نام کنّیا نے بھی پرنجن کا بڑھاپا دیکھ کر پرجوار گندھرب سے اُسکے مارنے کے واسطے کہا تھا اور وہ کال کی بیٹی موت ہوکر پرجوار گندھرب کو انت سمے کا علم جو رجاننا چاہیئے اور اُسکے ساتھ جو تین سو ساٹھ گندھرب تھے اُنکو دن اور گندھربیون کو رات جانکر یہی کال کی فوج سمجھو جس دن اور رات کے گذرنے سے عمر پوری ہونے کے بعد کال مار لیتا ہی اور جس بڑھاپے کے وقت اندریون مین سامرتھ نہ رہکر لو ہوا ور مانس بدن کا سوکھ جاتا ہی اُسی طرح پرجوار گندھرب کی سینا نے جاکر پرنجن کا قلعہ جلادیا تھا اور مرتے وقت جس چیز مین دھیان آدمی کا لگا رہتا ہی مرنے کے بعد وہی تن پاتا ہی پرنجن کا چت مرتے وقت پرنجنی مین لگا تھا اس لیے وہ استری ہوا سو وہ استری ہونے سے اپنے پت کی اگیا مین رہ کر دن کاٹنے پڑتے ہین اور جبتک اس جیو کی مکت نہین ہوتی تب تک اسی طرح چوراسی لاکھ جون مین جنم پاکر دُکھ سے نہین چھوٹتا وہ ابگیات نام متر جو پرمیشور ہی دیا کر کے آدمی کے تن مین کسی سادھ اور مہاتما سے بھینٹ کرا دے اور اُس مہاتما کے اُپدیش کرنے سے آدمی ہر کتھا اور کیرتن سُنکر اگیان چھوڑ کر ہر چرنون مین پریت کرے تب ایشور کا بھجن اور اسمرن کرکے جنم اور مرن سے چھوٹے جس طرح پرنجن ابگیات متر کی کرپا سے اپنا پہلا تن پاکر مکت ہوا تھا اے راجا بغیر دیا پرمیشور کے سادھ اور مہاتما کا درشن اور ست سنگ ملنا کٹھن ہی اور آدمی بنا ست سنگ اور سیوا کہنے ہر بھگتون کے سنساری جال سے نکل نہین سکتا سو تمنے بہت دنون تک راج گدی پر بیٹھ کر سنساری سُکھ بھوگا اور بہت جگیہ اور دان کرکے جس پایا اب تمکو اُچت ہی کہ من اپنا برکت کر کے ہر چرنون مین پریت لگا کر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرو جس مین تمہارا پرلوک بنے اور جب تک سنساری موہ چھوڑ کر ہر چرنون مین پریت نہ کروگے تب تک آواگون سے چھوٹنا بہت مشکل ہی جب تم پرمیشور کی کتھا اور لیلا سنکر سادھ اور مہاتما سے ست سنگ کروگے تب تمہارا انتہ کرن شدھ ہوگا اور اس دان اور جگیہ کرنے سے سنساری لوگ تھوڑے دن دیولوک مین رہکر سکھ بھوگ کر پھر جنم لینے سے دُکھ پاتے ہین اور برکت ہونے اور ہر بھگت کرنے سے بیکنٹھ کا سکھ ملتا ہی سو تم کو بھگت کرنا چاہیئے یہ بات سُنکر راجا نے ہاتھ جوڑ کر نارد جی سے کہا کہ اے مہاراج آپ نے یہ گیان بہت اچھا بتلایا لیکن ابھی تک ہمارے بیٹے جو تپ کرنے کو گئے ہین نہین پھرے وہ لوگ آوین تب راج گدی دیکر مین جنگل مین جاکر پرمیشور کا تپ اور دھیان کرون۔

ادھیاے اکتیسوان۔ دکھلانا نارد مُن کا ایک ہرا باغ ہرن سمیت اپنے جوگ بل سے پراچین برہکھر کو

میترے رکھیشور نے کہا کہ اے بدر جی نارد مُن نے یہ بات سُنکر اچرج مانکر بچار کہ دیکھو مین نے اتنا گیان راجا کو سکھلایا لیکن برکت نہو

ابھی تک اسکو راج گدّی کا موہ لگا ہی ایسا بچار کر نارد مُن اپنے جوگ بل سے ایک باغ آکاش مین تیار کرکے بولے کہ اے راجا ہمکو ایک بڑا
اچنبھا معلوم ہوتا ہی ذرا اوپر تو دیکھو جیسے راجانے آنکھ اُٹھاکر دیکھا تو آکاش کی طرف ایک باغ بہت اچھا پھل اور پھول لگا ہوا چار دروازے
کا دکھائی دیا اور ایک ہرن جنگلی ہریالی دیکھ کر کودتا اور چوکڑی بھرتا ہوا جب اُس باغ مین آکر پھل اور گھاس کھانے لگا تب ایک
بہلیا سب سامان شکار کا ساتھ لیے اُس ہرن کو پکڑنے کے واسطے باغ مین پہونچا اور اُسنے ایک دروازے پر جال لگاکر دوسرے
دروازے پر کُتّے کو للکارا اور تیسرے دروازے پر آگ لگاکر چوتھے دروازے مین آپ دھنکھ اور بان سادھ کر کھڑا ہوا اور وہ ہرن
یہ حالت دیکھنے پر بھی کچھ ڈر نہ مانکر خوشی سے پتّی اور پھل کھاتا تھا راجا اُس باغ اور بہلیا اور ہرن کو دیکھ کر بولا کہ ای مُن ناتھ ایک بات
بڑے اَشچرج کی دکھلائی دیتی ہے کہ چارون دروازون پر اس ہرن کے مرنے کا سامان نزدیک آپہونچا ہی تسپر بھی یہ ہرن مرنے کا ڈر نہ مانکر
بڑے آنند سے چر رہا ہی اس چرنے سے اسکو کیا فائدہ ہوگا یہ بات سُنتے ہی نارد مُن مُسکراکر بولے کہ ای راجا تیرا بھی یہی حال ہی بڑھاپا آنے سے
تیری سب اندریون کی سامرتھ جاتی رہی اور مرنے کا وقت نزدیک آپہونچا اور پہلے جو کچھ تجھکو جوانی سے اُمید تھی وہ ذرہ کر اب بڑھاپا زیادہ
ہونے سے دن رات تیرے بدن کا لہو اور ماس اس طرح سوکھتا جاتا ہی جس طرح پانی آگ کی گرمی سے جلکر کچھ باقی نہین رہتا اور موت
تجھکو پیچھے سے کُتے کی طرح رپیٹے آتی ہی اور مرنے کا دن شکاری کی طرح دھنکھ بان لیے ہوئے تیرے سامنے کھڑا ہی اُسکے ہاتھ سے تیرا
بچاؤ نہین ہوسکتا اور تو سنساری مایا موہ کے جال مین ایسا بندھا ہی کہ یہ سب حال آنکھون سے دیکھنے پر بھی تجھے اپنے مرنے کا ڈر کچھ نہین ہوتا اور
سنساری سُکھ اور راج گدّی کی ہوس تجھکو ابتک بنی ہی یہ گیان سُنتے ہی جب راجا کے رونگٹے کھڑے ہوگئے تب وہ ڈر مانکر ایسا سمجھا کہ میرا بدن
جلا جاتا ہی یہ دشا اپنی دیکھتے ہی نارد مُن کے چرنون پر گر کر بولا کہ ای مہاراج آپنے بڑی کرپا کرکے مجھکو سنساری پھندے سے باہر نکالا نہین تو
مین اس مایا موہ کے مہا جال مین پھنسا رہتا یہ بات کہکر راجانے بدھ کے ساتھ نارد جی کی پوجا کی اور اُسی جگہ سے سنساری موہ چھوڑکر بدری کیدار
کی طرف چلا گیا اور بھجن کرکے مُکت پدوی کو پہونچا اور نارد مُن وہان سے چلے گئے اسکے بہت دنون بعد نارائن جی پرچیتون کے تپ اور
اُستُت کرنے سے خوش ہوئے تب اپنے چتربھجی روپ کا درشن دیکر اُنسے کہا کہ تم لوگ بردان مانگو تب پرچیتون نے ڈنڈوت اور اُستت کرکے
کہا کہ ای مہاراج ہم یہ بردان مانگتے ہین کہ ہم لوگ سنساری مایا مین نہ پھنسین اور سادھو اور مہاتماؤن کا ست سنگ رہکر آپ کے چرنون مین
ہماری بھگت بنی رہے شیام سُندر ترلوکی ناتھ نے اچھا پورنک بردان دیکر کہا کہ تم لوگ گرہستھ ہوکر انت سمے مُکت پدوی کو پاؤگے جب
ایسا بردان پاکر وہ اپنے گھر کو چلے تب راستے مین کیا دیکھا کہ جو نگر اور گانون بسا تھا وہ سب اُجڑکر جنگل ہوگیا یہ حال دیکھکر پرچیتون نے
کہا کہ جنگل کے دیوتون نے ہمارا راج اور دیش اُجاڑ دیا سو جوگ کی آگ سے اُنکو جلا دینا چاہیئے جس مین اپنے کیے کا پھل پاوین یہ بچار
جب پرچیتاؤن نے جنگل کی طرف کرودھ سے دیکھا تب وہ جنگل جلنے لگا اور وہان کے دیوتا اپنا پران لیکر بھاگے اور برھما جی کے پاس
جاکر یہ حال کہا تب چندرما برھما جی کی آگیا سے پرچیتون کے پاس آکر بولے کہ تم لوگون نے ہر بھگت ہوکر دس ہزار برس تک پرمیشور کا
تپ کیا ہی تمکو بیقصور ایسا غصّہ کرنا نہ چاہیئے اس جنگل سے سب رکھیشور اور منیشور اور رِشی اور پنچھیون کو بھوجن ملکر بہت سے جیون کی رچھیا
ہوتی ہی اسکے جلانے سے تمکو بڑا پاپ ہوگا اور تمنے سنسار پیدا کرنے کی اچھا سے پرمیشور کا تپ کیا ہی سو تم لوگ نم لوچا نام کنیا سے
جو درختون کی بیٹی ہی اپنی شادی کرو اس سے تمھارے بہت سنتان ہوگی یہ بچن چندرما کا سُنتے ہی جنگل کے دیوتا وہ لڑکی پرچیتون
کے پاس لے آئے اور چندرما کے سمجھانے سے پرچیتون نے کرودھ اپنا چھما کیا اور آگ جنگل کی بجھادی تب

निम्लोचा

پرچیتا لوگ اُس لڑکی سے گندھرب بواہ کر کے استری سمیت ماہشمتی اپنے باپ کی نگری مین پہونچے اور راج کاج کرنے لگے اور چندر ما خوش ہو کر اپنے لوک مین گئے سو اُسی لڑکی سے پرچیتون کے دچھ نام بیٹا پیدا ہوا جسنے پرمیشور کا تپ کر کے میتھن دھرم کرنے سے بہت سے جیو پیدا کیے جب کچھ دنون بعد پرچیتا لوگ اپنے بیٹے کو راج دے کر پرمیشور کا تپ کرنے کے واسطے پچھم طرف چلے گئے تب راہ مین اُنکو نارد جی ملے سو اُنکے اُپدیش سے پرچیتا لوگ پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کر کے جوگ ابھیاس کے ساتھ تن اپنا تیاگ کر گولوک مین پہونچے اتنی کتھا بدُر جی میترے رکھیشور سے سنکر ہستناپور کو چلے گئے۔

دوہا	پت کی نندا سُنت ہی تجی ستی نج دیہہ جو چوتھے اسکندھ کو کہے سُنے چت لاے		لاکھن گاری دیت اب پت کو تیاگ سنیہہ لہے گیان سُکھ سمپدا پاپ پہاڑ بلاے

پانچوان اسکندھ

راجہ پریہ برت اور جڑ بھرت کی کتھا اور ساتو دیپ اور نو کھنڈ اور چودھون بھون اور سب نرکون کا حال

دوہا	شیش شاردا نے کر گو بند پد سر دھار		یہ پنچم اسکندھ کی کتھا کہون بستار

کبت

جدھر جراج چتر نگنی سماج سنگ جیت جیت پال مُریال سون سجت ہین تین کال مین نہاے اندریونکو بس لاے کرین باس بن بھکھے بانا تجت ہین	بدیا ابار پڑھ تیرتھ انیک کر جگیہ ادردان بہہ بھانت سون کرت ہین جوگ اور جگیہ جپ تپ ہو انیک کرے بنا بھگونت بھکت بھونا ترت ہین

ادھیاے پہلا۔ پوچھنا راجہ پریچھت کا شکدیو جی سے حال راجا پریہ برت کا

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سنکر شکدیو جی سے بنے کیا کہ اے مہاراج آپنے تیسرے اسکندھ مین کہا ہے کہ پریہ برت سوایمبھو منُ کے بیٹے سنے نارد منی کے اُپدیش سے لڑکپن مین برکت ہو کر جنگل مین جا کر پرمیشور کا تپ کیا تھا پھر گرہستھ ہو کر راج بھوگ کرنے کے بعد تپ کر کے مکت پدوی پائی اے برھم مورت گیان پراپت ہونے پر پھر وہ کسواسطے گرہستی مین پھنسا جبتک آدمی سنساری موہ مین پھنسا رہکر استری اور پتر اور دھن کو اپنا جانتا ہے تب تک وہ گیانی نہین ہوتا اور جس کے گیان پراپت ہونے سے سنساری مایا چھوٹ جاتی ہے وہ پھر کسواسطے جان بوجھ کر مایا جال مین پھنسیگا یہ سندیہہ میرا مٹا دیجیے شکدیو جی ہر چرنون کا دھیان کر کے بولے کہ اے راجا تمنے بہت اچھی بات پوچھی حال اس کا اس طرح ہے کہ راجا پریہ برت گیانی ہونے پر بھی پچھلے جنم کے سنسکار سے دیکھنے مین راج کاج کرتا رہا لیکن وہ گرہستھ آشرم مین بھی برکت رہکر راج اور دھن اور استری اور پتر آدک کے موہ مین نہین پھنسا کچھ دنون کے بعد راج گدی چھوڑ کر پرمیشور کے تپ ور دھیان مین لین ہوا اور جب پہلے نارد منی کے اُپدیش سے پریہ برت گیانی ہو کر مندراچل پہاڑ پر تپ کرنے کو چلا گیا تھا تب راجا سوایمبھو منُ نے وہان جا کر پریہ برت سے کہا کہ اے بیٹا تو راج اور بواہ کر کے اولاد پیدا کر اُس نے جواب دیا کہ اے پتا بواہ کرنے اور اولاد پیدا ہونے سے آدمی دھن اور پریوار کے موہ مین پھنسکر نرک مین پڑتا ہے اسلیے مین راج گدی اور سنساری سُکھ نہین چاہتا مجھکو پرمیشور کا اسمرن اور دھیان اچھا معلوم ہوتا ہے جب پریہ برت نے سوایمبھو منُ کا کہنا نہین مانا تب وے اُداس ہو کر بیٹھے تھے کہ اُسی وقت برھما جی سنکادک رکھیشور اور دیوتاؤن کو ساتھ لیے ہوئے ہنس پر سوار ہو کر وہان آئے جب سوایمبھو منُ اور پریہ برت نے اُن کو

ونڈوت کرکے اور سمیت بیٹھالا تب برھما جی نے کہا کہ ای پریہ برت تم بواہ کرنا اور راج گدی پر بیٹھنا کیون نہین قبول کرتے نارائن جی کی اگیا
اس طرح پر ہی کہ چھتری لوگ راج کرین سو تمکو اُنکی اگیا مانکر سنساری جیوؤن کو بڑھانا چاہیئے جس طرح ہم نارائن جی کی اگیا کے موافق سنسار کو
پیدا کرتے ہین اسیطرح تم بھی اُنکی اگیا مانکر راج گدی پر بیٹھو اور بواہ کرکے چھتریون کو پیدا کرو ہم دیکھتے ہین کہ کوئی جیو اُنکی اگیا سے باہر نہین رہتا ہے
جو کچھ جسکے نصیب مین لکھا ہے وہی ہوتا ہی شیام سندر نے جسے جو کام سونپا ہی اُسکے سوائے دوسرا کام وہ نہین کرسکتا ہی جس طرح بیل کی
ناک مین رسی ناتھ کر جدھر چاہتے ہین ادھر لے جاتے ہین اُسکا کچھ بس نہین چلتا اسی طرح جڑ اور چیتن سب جیوؤن کی گت سمجھنا چاہیے
کسی کو ایسی سامرتھ نہین ہی کہ جو پرمیشور کی اگیا مین تل بھر گھٹا بڑھا سکے اس لیے بید کی اگیا کے موافق سب کام کرنا اُچت ہی اور ای پریہ برت
گرہستھ آشرم کچھ برا نہین ہوتا جو آدمی کام کرودھ لوبھ موہ آہنکار اور من اور اندریون کو اپنے آدھین رکھ کر اُنکے بس مین نہین ہوجاتا
اُس کو جنگل اور گرہستھی دونون جگہ کا رہنا برابر ہی اور جس نے اُنکو اپنے بس نہین کیا اُسکو گرہستھی چھوڑ کر جنگل مین جا بیٹھنے سے
کیا لابھ ہوگا کیونکہ دشمن زبردست تو اپنے ساتھ ہی رکھتا ہی جب تک آدمی کام کرودھ آدک کو اپنے بس نہین کرتا تب تک
پرمیشور اُسکو نہین ملتے اور آدمی کے اوپر تین رن یعنی رکھ رن دیو رن اور پتر رن رہتے ہین جبتک ان تینون رن سے اُرن نہ ہو
تب تک اُسکو برکت نہ ہونا چاہیئے اور جب آدمی سنساری سکھ بھوگ کر اُسکا سواد دیکھ لیتا ہی تب پھر وہ اُس سکھ کی چاہنا نہین
رکھتا سو تم پہلے راج کرکے پھر براگ دھارن کرنا جب اس طرح سمجھانے سے پریہ برت نے بواہ کرنا اور راج گدی پر بیٹھنا
قبول کیا تب برھما جی اور سوایمبھو منُ نے بڑی خوشی سے پریہ برت کو ہاتھ مین لاکر راج گدی دی شکدیو جی نے کہا کہ اے
پریچھت اسطرح پریہ برت راج سنگھاسن پر بیٹھکر ہر چرنون مین دھیان لگا کر راج کرنے لگا جب اُسنے اپنا بواہ بشوکرما کی بیٹی برہکھتی
سے کیا تب اس استری سے اگنی دھر آدک بیٹے اور جس وتی نام بیٹی ہوئی اُن مین تین لڑکے بال جتی ہو گئے بید پڑھکر برہم ہنسون کا
ست سنگ رکھا اور دوسری استری شانتنی نام جو دیوتاؤن نے لاکر راجا پریہ برت کو دی تھی اُس سے اُتم اور تامس اور ریوت
نام تین لڑکے پیدا ہوکر چودھون منونترون مین اُنکی گنتی ہوئی راجا پریہ برت نے ہزارون برس تک دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ
راج بھوگ کر پرجا کو پتر کی طرح سکھ دیا اور رہا اچھا سے اُنکی اندریون کا پراکرم کم نہین ہوا کچھ دن بیتے راجا نے بچار کیا کہ سورج کا
رتھ آٹھون پہر پھرنے سے دن اور رات ہوتی ہی سمیر پربت کی اوٹ مین جانے سے رات ہوجاتی ہی اور رات کو سندھیا پوجا
ترپن تب دان آدک اچھے کرم کرنے مین بگھن ہوتا ہی اور اندھیارے مین برا کرم کرنے سے پاپ ہوتا ہی اسلیئے ہمارے راج مین
آٹھون پہر دن کے برابر پرکاش بنا رہکر رات نہوتی تو اچھا تھا یہ بات بچار کر راجا پریہ برت نے ایسا رتھ ایک پہیے کا سورج کی طرح
پرکاش والا بنوایا جس رتھ کے پرکاش سے آٹھون پہر اُنکے راج مین اُجیالا رہکر رات ہونا بند ہوگیا اور راجا پریہ برت ایسے پرتاپی ہونے پر
بھی آٹھون پہر نارائن جی کے چرنون مین چت لگائے رہتا تھا جب راجا نے اُس رتھ پر بیٹھ کر پرتھوی کے چارون طرف سات بار پرکرما کرکے
ایک چھتر راج کیا تب اُس رتھ کے گھومنے سے جو ایک پہیے کا تھا پرتھوی پر ساتون سمدر ساتون دیپ پرکٹ ہو گئے پہلے جمبو دیپ
ایک لاکھ جوجن کے گھیر مین ہوا اور ایک جوجن چار کوس کا سمجھنا چاہیئے اور بھرت کھنڈ آدک اسی دیپ مین ہین اس دیپ کے
چارون طرف کھاری پانی کا سمدر ہی دوسرا پلاکھ دیپ دو لاکھ جوجن کے گھیر مین ہی اُس کے چارون طرف اوکھ کے رس کا سمدر ہی
تیسرے شالمل دیپ چار لاکھ جوجن کے گھیر مین ہی اسکے چارون طرف مدرا کا سمدر بھرا ہوا ہی چوتھا کش دیپ آٹھ لاکھ جوجن کے گھیر مین
شراب ۱۲

१शानती

२शाल्मलि

ہر اُسکے چارون طرف گھی کا سُمدر بھرا ہوا ہی پانچوان کرونچ دیپ سولھ لاکھ جوجن کے گھیر مین ہی اُسکے چارون طرف دودھ کا سمدر ہی چھٹوان
شاک دیپ بتیس لاکھ جوجن کے گھیر مین ہی اُسکے چارون طرف مٹھے کا سمدر ہی ساتوان پُشکر دیپ چونسٹھ لاکھ جوجن کے گھیر مین ہے
اُسکے چارون طرف میٹھے پانی کا سمدر بھرا ہوا ہی دیکھو پرمیشور کی مہما سے اتنی بڑی لمبائی اور چوڑائی اس پرتھوی کی ہی اگیان آدمی کیسا
سامرتھ رکھتا ہی جو اُنکی استت کر سکے سو راجا پریہ برت نے ایک دیپ کا راج اپنے بیٹون کو بانٹ کر جسوتی نام اپنی لڑکی کا بواہ
شکراچارج سے کر دیا جسکے پیٹ سے دیوجانی نام لڑکی پیدا ہوئی جب کہ رات ہونا اُسکے راج مین بند ہو گیا تب سوایمبھو من اور
برھماجی نے راجا پریہ برت کو سمجھایا کہ جو بات پرمیشور کی مرجاد اسے بنائی گئی ہی اُسکو مٹانا نہ چاہیئے تب راجا پریہ برت نے رتھ کا پھرانا
بند کر دیا اتنی کتھا کہکر شکدیو جی بولے کہ ای پریکچھت ان ساتون دیپ کا راجا اور مالک پریہ برت تھا اُسنے اتنے بڑے راج کو جھوٹھا
سمجھکر ایک دن برہشمتی نام اپنی استری کو تھ بٹھال کر کہا کہ ایک اتہاس ہم تمسے کہتے ہین سُنو کہ ایک لڑکا اگیان ورگڑی اپنے
گھر سے نکل کر کسی رکھیشور کے استھان پر گیا اُس رکھیشور نے دیا کی راہ سے اُس لڑکے کو ایسی بدیا بڑھائی کہ اُسکو بیہ ورشٹ ہو کر
پرتھوی کا گڑا ہوا دھن اور سو کوس کے جیو دکھلائی دینے لگے کچھ دن کے بعد اُس لڑکے کے ماں باپ اُسکو ڈھونڈھتے ہوئے وہان
پہونچکر جب اُسکو پکڑ کر گھر لانے لگے تب وہ سمجھا کہ گھر جانے سے یہ گُن میرا جاتا رہیگا ایسا بچار کر وہ اپنے گھر نہین جاتا تھا لیکن اُس کے
ماں باپ نے ہٹھ کر کے گھر پر لا کر اُسکا بواہ کر دیا تب وہ لڑکا سب گُن اپنا بھولکر سنساری جال مین پھنسنے سے ایسا خراب ہوا کہ بوجھا
ڈھو کر پیٹ اپنا پالنے لگا اتنی کتھا سنکر برہشمتی بولی کہ وہ اپنا ایسا گن چھوڑ کر گرہستی کے جال مین کیون پھنسا تب پریہ برت نے کہا
کہ یہی حال میرا بھی ہی کہ نارد مُن کا گیان چھوڑ کر سنساری جال مین پھنسا ہون یہ بات سُنکر برہشمتی بولی کہ مہاراج اب برکت ہونا
چاہیئے پریہ برت نے جیسے یہ بات اپنی استری سے سُنی ویسے ہی راج اپنا سب بیٹون کو دے کر سنساری مایا چھوڑ دی اور استری
سمیت بن مین جا کر ہر بھجن کر کے مُکت ہوا جو لوگ اپنے کو نارائن جی کی شرن مین لیجاتے ہین اُنکو سُکھ ہی ہوتا ہی ۔

ادھیاے دوسرا ۔ پریہ برت کے بیٹے اگنی دھر کا راجا ہونا اور بواہ اپنا پورب چتی اپسرا سے کرنا

شکدیو جی نے کہا کہ ای پریکچھت جب راجا پریہ برت تپ کرنے کے واسطے جنگل مین چلا گیا تب اگنی دھر اُسکے بڑے بیٹے نے راج گدی پر
بیٹھکر بچارا کہ پہلے پرمیشور کا تپ اور اسمرن کر کے پیچھے سے بواہ کرون جس مین سنتان دھرماتما پیدا ہو اور بید اور شاستر مین بھی ایسا لکھا ہی کہ
جو پچیس برس کی عمر تک استری سے بھوگ کرنا نہ چاہیئے ایسا بچار کر وہ گھر سے باہر نکل کھڑا ہوا اور مندراچل پہاڑ پر جا کر ایک اچھی جگہ پر
بیٹھکر پرمیشور کا تپ کرنے لگا جب بہت دن اسکو تپ کرتے گذرے تب راجا اندر نے اپنا راج سنگھاسن چھن جانے کے ڈر سے
پورب چتی نام اپسرا کو جو بہت سُندر تھی اُسکا تپ بھنگ کرنے کو بھیجا جب وہ اپسرا اپنا ساج سماج لیے ہوئے جس جگہ پر اگنی دھر بیٹھا ہوا
تپ کرتا تھا جا کر ناچنے اور گانے لگی اور اُسکے گانے اور ناچنے کی آواز سنتے ہی اگنی دھر کا دھیان چھوٹ کر آنکھ کھل گئی تب اُس کے
روپ پر موہت ہو کر دیوانہ کی طرح اُس سے پوچھنے لگا کہ ای مُن تم کس جنگل مین تپ کرتے ہو اور وہان پر کیسے پھول اور پھل ہوتے ہین
تمھارے سر کے بال بہت سُندر ہین اور تمھاری چھاتیون پر دو انار ایسے اونچے اونچے یہ کیا دکھلائی دیتے ہین پورب چتی جو اپنے بالون مین
پھول لگے تھی اُس سُگندھ پر بھنونرے گونجتے ہوئے دیکھکر راجا بولا کہ یہ سب تمھارے چیلے بید پڑھنے کے واسطے آئے ہین اور
ناچتے وقت گھونگھرو کی جھنکار سنکر کہنے لگا کہ تم بیدون کا سُر بہت اچھا اُچارن کرتے ہو اور اُس اپسرا کے بدن مین اگر اور

چندن اوک سگندھ لگی دیکھ کر بولا کہ تمھارے پتوبن مین ندی کی مٹی اسی طرح ہوتی ہی جو تم اپنے بدن مین لگائے ہو جسکی مہک سے میرا سب استھان بھر گیا اور اُس جنگل مین اُسی روپ کے سب رکھ اور مُن رہتے ہین مجھکو تمھارے استھان دیکھنے کی ابھلا کھا ہو سو کرپا کرکے مجھکو دکھلا دو اور میری جان مین تم کچھ یانارائن جی کی مایا ہو جو یہان آکر اپنی آنکھون کا بان چلاکر مجھ ایسے ہرن کو مارا چاہتی ہو پرمیشور نے بڑی کرپا کرکے تمھارا درشن دیا تمھارا موہنی سروپ مجھکو بہت پیارا معلوم ہوتا ہی مین تمھارا پیچھا نہین چھوڑونگا جب یہ بات راجہ کی پوربچتی نے جانا کہ راجہ میرے اوپر بہت موہت ہوا ہی تب وہ مُسکرا کر بولی کہ اور اجا ہمارے پتوبن مین اسی روپ کے سب رکھ اور مُن رہتے ہین اور وہان ایسے کند مُول ہوتے ہین کہ جنکے کھانے سے آدمی ہمیشہ جوان اور روپ وان اور کومل بنا رہتا ہی جب تم اپنی راجگدی پر چلکر کچھ دن میرے ساتھ رہوگے تب مین اپنا استھان تمکو دکھاؤنگی یہان پہاڑ پر تمھارے ساتھ مین نہین رہ سکتی یہ بات سُنتے ہی راجا پرمیشور کا تپ اور دھیان چھوڑ کر اُس اپسرا سمیت اپنے راج مندر پر چلا آیا اور اُسکے ساتھ بیاہ کرکے دس ہزار برس تک بھوگ اور بلاس اور دھرم کے ساتھ راج کاج کرتا رہا جب راجا کو اُس پوربچتی اپسرا سے نابھ اور الاورت وغیرہ نو بیٹے پیدا ہوتے ہی اپنی ماتا کے آشیرباد سے جوان اور تیج وان اور بلوان ہوگئے تب پوربچتی اُنکا بیاہ کرکے اندرلوک کو چلی گئی اور راجا نے اُس جمبودیپ کے نو حصے کرکے ایک ایک حصہ جسکو نو کھنڈ کہتے ہین اپنے نو بیٹون کو بانٹ دیا اور آپ جنگل مین جاکر پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے لگا بھرت کھنڈ جس مین بہت سے دیش اور نگر ہین نابھ بڑے بیٹے نے پایا اور راجا کو پوربچتی کے بچھڑنے کا ایسا سوچ ہوا کہ اُسی مین اپنا تن تیاگ کردیا اور گندھرب کا تن پاکر اُس سے جا ملا۔

ادھیاے تیسرا۔ اوتار لینا رکھبھ دیوجی کا راجا نابھ کے یہان

شکدیوجی بولے کہ ای راجا پریچھت جب راجا اگنی دھر تپ کرنے کو جنگل مین چلا گیا تب نابھ آدک اُسکے بیٹے اپنے اپنے کھنڈ مین ساتھ دھرم اور پرجا پالن کے راج کرنے لگے کچھ دن کے بعد راجا نابھ بڑے بیٹے نے میرودیبی اپنی استری سمیت سنتان کی اچھا سے جنگل مین جاکر بہت دنون تک پرمیشور کا تپ کیا پھر رانی سمیت اپنے گھر آکر براہمن اور رکھیشورون کو بلاکر جگیہ کرنے لگا جب جگیہ اچھی طرح سمپورن ہوئی تب نارائن جی سانولی صورت موہنی مورت نے سنکھ چکر گدا پدم دھارن کیے کریٹ مکٹ کنڈل بجنتی مالا پہنے ہوئے تاپ ہارنی چتون مند مند مسکراتے ہوئے اگن کنڈ سے نکلکر درشن دیا انھین دیکھتے ہی راجا نابھ اور رکھیشور ادک جتنے آدمی جگیہ شالا مین بیٹھے تھے ڈنڈوت کرکے کھڑے ہوکر اُنکی استت کرنے لگے اور دیوتاؤن نے آکاش سے اُنپر پھول برسائے اور راجا نے ہاتھ جوڑکر بنے کیا کہ ای ترلوکی ناتھ آپ نے مجھ غریب کی اچھا پوری کرنے کے واسطے دیال ہوکر درشن دیا کسکی ایسی سامرتھ ہی جو تمھاری مہابرنن کرسکے پر جو لوگ تمھاری بھگت کرنے والون کو چارون پدارتھ ملتے ہین سو مجھکو ایسا بردان دیجیے کہ جس مین تم سا بیٹا میرے یہان پیدا ہو یہ بات سُنتے ہی جگیہ بھگوان خوش ہوکر بولے کہ ای راجا تم نے مجھ ایسا بیٹا پیدا ہونے کے واسطے چاہنا رکھ کر تپ اور جگیہ کی ہی سو ہم تمھارے گھر اوتار لینگے یہ کہکر بھگوان بیکنٹھ کو پدھارے اور راجا نے براہمن اور رکھیشورون کو دچھنا دے کر بدا کیا اور جیسے جگیہ پرساد جگیہ میرودیبی اپنی رانی کو کھلایا ویسے ہی اُس کے گربھ رہا تب برھما جی نے دیوتاؤن سمیت گربھ استت کرنے کے لیے راج مندر پر آکر کہا کہ اے راجا تیرا بھاگ اُدے ہوا جو ادپرش بھگوان تیرے یہان پُتر ہوکر اوتار لینگے جب برھما جی وغیرہ سب دیوتا گربھ استت کرکے اپنے اپنے لوک کو چلے گئے تب دسوین مہینے پر برہم پرمیشور نے رانی کے گربھ سے اوتار لیکر جیسے ہی اپنی سانولی صورت

१ मेरुदेवि

२ चरु

چتربھجی مورت کریٹ کنڈل مکٹ ساجے نورتن پچھ بند اور بن مالا براجے کوستبھ من بجنتی مالا گلے مین پہنے راجا نابھ اور میرو دیبی کو درشن دیا
تب وہ بڑے آنند مین ہوکر دنڈوت کرکے اُنکی استت کرنے لگے اور دیوتاؤن نے اپنے بمانون پر بیٹھ کر آکاش سے اُنپر پھول برسائے اور
اور اپسراؤن نے ناچ دکھلا کر گندھربون نے گانا سنایا اور برھماجی نے آکر رکھبھ دیوجی اُنکا نام رکھا جب برھماجی وغیرہ سب دیوتا دنڈوت
اور استت کرکے وہان سے چلے گئے تب پر برھم پرمیشور بالک روپ ہوکر رونے لگے ۔

ادھیائے چوتھا۔ راجا نابھ کا اپنی استری سمیت بن مین جاکر تپ کرنا اور رکھبھ دیوجی کا راجگدی پر بیٹھنا

شکدیوجی بولے کہ ای راجا پریکھیت رکھبھ دیوجی چھتیس گن ندھان آدپرش بھگوان نے راجا نابھ کے یہان جنم لیا تب راجانے اُنکو پرمیشور کا
اوتار سمجھکر بڑی خوشی سے براہمنون اور جاچکون کو اتنا دان اور دچھنا دیا کہ اُس کے راج مین کوئی آدمی کنگال نہ رہکر سب دھن وان ہوگئے
اور راجا اور رانی رکھبھ دیوجی کی بال لیلا کا سکھ دیکھنے سے اپنا جنم سپھل جانکر مارے خوشی کے جامہ مین نہین سماتے تھے جب رکھبھ دیوجی
سیانے ہوکر راج گدی پر بیٹھنے کے قابل ہوئے تب راجانے منتری اور پرجا کو اُن سے خوش دیکھ کر بچار کیا کہ اب انکو راج گدی پر
بیٹھال کر مجھکو پرمیشور کا بھجن کرنا چاہیے ایسا بچارتے ہی راجانے جوتشیون سے اچھی ساعت پوچھکر رکھبھ دیوجی کو راجگدی پر بیٹھال دیا اور
آپ استری سمیت بدری کیدار مین جاکر پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے لگا کچھ دن بعد جوگ ابھیاس کے ساتھ تن اپنا تیاگ کر بھوساگر
پار اُتر گیا اور رکھبھ دیوجی نے دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ ایسا راج کیا کہ جنکے راج مین باگھ اور بکری ایک گھاٹ پانی پیتے تھے اور
کوئی رعیت کنگال اور دُکھی نہ تھی اُنکی استت دیولوک مین دیوتا کیا کرتے تھے جب اندر نے سب چھوٹون اور بڑون کے مُنھ سے اُنکا جس اور
پرتاپ سُنا تب ڈاہ سے اُنکے راج یعنی بھرت کھنڈ مین پانی نہین برسایا جب رکھبھ دیوجی کو یہ حال معلوم ہوا تب اُنھون نے اندر کے اگیان پر
ہنسکر اپنے جوگ بل سے ایسا کردیا کہ اُنکے راج مین پرجا لوگ جسوقت پانی چاہتے تھے اُسیوقت نارائن جی کی کرپا سے پانی برستا تھا جب
اندر نے یہ مہما اور پرتاپ رکھبھ دیوجی کا دیکھا تب اُنکو پرمیشور کا اوتار جانکر اپنا اپرادھ چھما کرانے کے واسطے جینتی نام اپنی بیٹی اُنکو بیاہ دی تب
رکھبھ دیوجی کے اُسی استری سے سو لڑکے پیدا ہوکر اُن مین سے نو بیٹے برکت ہوگئے اور جنگل مین جاکر پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے
لگے اُنھین کو نو جوگیشور کہتے ہین جنھون نے راجا جنک کو گیان اُپدیش کیا تھا اُسکی کتھا گیارھوین اسکندھ مین آویگی اور نو بیٹے نو کھنڈ کے
راجا ہوئے بھرت نام اُنکا بڑا بیٹا اپنے باپ کی خاص راجگدی پر بیٹھا اور اکیاسی بیٹے براہمنون کے سمان بید پڑھنے لگے اور تپ کرنے
لگے ایک سمے رکھبھ دیوجی نے سب پرجا کو جگیہ مین بیٹھا لکر اپنے بیٹون کو یہ گیان اُپدیش کیا کہ ای بیٹے دنیا مین جتنے جیو جنتر اور جیتین دیکھتے ہو لیکن
سبکا ناش ہوکر کیول نارائن جی ابناشی پُرش استھر رہینگے اور اُنھین کی سنگت شریر مین رہنے سے سب جیو چلتے پھرتے ہین سو تم لوگ اُسی
پرمیشور کا دھیان ہردے مین رکھکر سنساری جیوؤن سے موہ توڑکر گیانی اور مہاتما لوگون کا ست سنگ رکھو جس مین تمھاری مکت ہو
بُری سنگت کرنے سے آدمی جلدی خراب ہوجاتا ہے اِس سے بُری سنگت مت کرو آدمی جبتک سنساری سکھ سپنے کی طرح جھوٹھا نہین سمجھتا
تب تک اُسکو سکھ ملنا کٹھن ہے دنیا مین دربیہ اور استری دو رسّی مایا روپی ایسی پھیلی ہین جس مین سب دنیا بندھ کر خراب ہوتی ہے جو آدمی ان
دونون سے الگ رہے وہ اس مایا جال سے چھوٹ سکتا ہے لیکن ان دونون سے بچنا اور سنساری مایا چھوڑکر پرمیشور مین چت لگانا
سہج نہین ہوتا لیکن اسکی ایک تدبیر ہم تمسے کہتے ہین سنو کہ سنت اور مہاتما کی سنگت کرنا یہی اسکی جڑ ہے بغیر ست سنگ کے گیان ملنا اور
سنسار کو جھوٹھا جاننا اور پرمیشور کے چرنون مین پریت ہونا بہت کٹھن ہے سادھو اور مہاتماؤن کی سنگت کرنے سے دھیرے دھیرے

آدمی کا من برکت ہوکر پرمیشور کی طرف لگجاتا ہی سوائے اسکے ایک بات کہتا ہون اسکو تم بشواس کرکے جانو کہ دنیا مین نرک اور موکش کے دو دروازے ہین سنت اور مہاتما کی سنگت اور سیوا کرنا موکش کا دروازہ ہی اور پرائی استری سے بھوگ کرنا اور چور اور جواری اور بشئی اور شراب پینے والے کا سنگ کرنا نرک کا دروازہ ہی۔

ادھیاے پانچوان ۔ رکھبھ دیوجی کا اپنے بیٹون کو گیان سکھلانا اور سنت اور مہاتماؤن کے لچھن کہنا

رکھبھ دیوجی نے کہا کہ اے بیٹا جن سنت اور مہاتماؤن کی سنگت اور سیوا کرنے سے موکش کا دروازہ کھلجاتا ہی اُسکے لچھن سُنو کہ ان اُنکا سدا ایک رس رہکر کسی کے دُربچن کہنے سے اُنکو کرودھ نہین ہوتا بھیتر اور باہر اُنکا ہمیشہ برابر رہکر ہردے مین کپٹ نہین رہتا اور ہر بھگتو سے بہت پریت رکھتے ہین رات دن ہر کتھا اور چرچا کہنے اور سُننے مین اُنکو سنتوکھ نہ ہوکر آلس نہین آتا ہی اپنے گھر اور پرِوار مین اتھہ کی طرح رہکر کیول اپنا پیٹ بھرنے اور اتھہ نکال لینے سے کام رکھتے ہین اور ہان ہونے سے کچھ خوشی اور فکر نہین کرتے اتھہ کا ایک لچھن یہ ہی کہ جس طرح کوئی کنگال پردیسی دوسرے شہر یا گانوُن مین پہونچے اور ایک دن کسی کے گھر بھوجن کرکے دوسرے دن وہان سے چلاجاے تو بھوجن دینے والے سے اُسکو کچھ موہ پیدا نہین ہوتا دوسرا لچھن اتھہ کا یہ ہی کہ جیسے کوئی پنچھی کسی مکان مین گھوسلا بنا کر دانہ پانی کھاکر وہان رہتا ہی لیکن اُس گھر کے گرنے اور بننے اور جل جانے کا سوچ اُسکو نہین ہوتا ہی تیسرا لچھن اتھہ کا یہ ہی کہ جس طرح کھیرے کے پھل اوپر سے ایک ہوکر اُسکے بھیتر تین چار پھانک الگ الگ ہوتی ہین اسی طرح اتھہ گیان والا گرہستھ بھی دیکھنے مین استری اور پُتر کا موہ رکھکر انتہ کرن سے اُنکو دشمن اپنا جانتا ہی ایسے برکت گرہستھ کو بھی جو کسی جیو کو دُکھ نہین دیتا سادھ اور مہاتما سمجھنا چاہیے سو تم براہمن کو بہت بڑا اور اُتم جانکر دیا پُوربک پرجا کو پالن کرو اس طرح کا گیان رکھنے والا جم دوتون کی پھانسی مین نہین باندھاجاتا رکھبھ دیوجی نے یہ گیان اپنے بیٹون کو سکھلاکر کچھ دن کے بعد بچار کیا کہ انت سمے یہ راج اور پرِوار میرے ساتھ نہ جاکر سب یہا ساتھ چھوڑ دینگے اسلیے پہلے ہی سے اُنکا ساتھ چھوڑ دینا چاہیے ایسا بچار کر بھرت نام اپنے بڑے بیٹے کو راج گدّی پر بیٹھال دیا اور برکت ہوکر جڑ بھرت کا روپ بنالیا اور پہاڑ پر جاکر پرمیشور کا تپ اور بھجن کرنے لگے لچھن جڑ بھرت کا یہ ہی کہ مل اور موتر کرنے پر بھی نیم اور اچار اسنان ادک کا کچھ نہ رکھتے اور بھوجن اور بستر کا اُپاے چھوڑ دیوے کبھی جو کوئی کچھ کھلاوے تو کھالیوے نہین تو بیٹھکر رہکر اپنے کپڑے کی بھی خبر نہ رکھے سو رکھبھ دیوجی نے یہی لچھن رکھکر اسنان اور پوجا ادک سب چھوڑ دی تسپر بھی اُنکا روپ دیکھکر دیوکنیا موہت ہوجاتی تھین اور چالیس کوس تک اُنکے مل اور موتر کی سُگندھ پہونچتی تھی اُسی سمے اشٹ سدھیون نے اُنکے پاس آکر اپنے گُنون کو برنن کیا لیکن رکھبھ دیوجی نے اُنکی طرف آنکھ اُٹھاکر بھی نہین دیکھا۔

ادھیاے چھٹوان ۔ برکت کرنا آدمیون کا سراوگی دھرم رکھبھ دیوجی کا چلن دیکھکر

راجا پریچھت اتنی کتھا سُنکر بولے کہ اے مُنِ ناتھ رکھبھ دیوجی جو نارائن کا اوتار تھے اُنھون نے اٹھو سدھیون کا من اپنی طرف کھینچکر اُنکو برکت کیون نہین کردیا جو آدمی کرودھ لوبھ موہ ... اور اندریون کو اپنے بس مین نہ رکھتا ہوا اُسکو اشٹ سدھ کی طرف دیکھکر ڈر اور کھٹکا ہی سو رکھبھ دیوجی تو اُن سبکو اپنے بس مین کیے تھے اُنھون نے کسواسطے اشٹ سدھ کی طرف نہین دیکھا یہ بات سُنکر شکدیوجی بولے کہ اے راجا یہ من چنچل ہی اور کام کرودھ ادک بہت بلوان ہین بُری سنگت پانے سے بس مین نہین رہتا اُن مین ایک کا مد یو ایسا ہی کہ جسکے نشہ مین آدمی اندھا ہوکر اپنا بھلا اور بُرا نہین سمجھتا اور یہی کا مدیو بڑے بڑے جوگی اور رکھیشورون کے تپ

اور دھیان مین مگھن ڈالکر ہزارون برس کا تپ ایک ساعت مین بگاڑ دیتا ہی یہ من چنچل بجلی اور پارے کی طرح کبھی ایک ٹھکانے پر نہین
رہتا اسلیے اس من کا بشواس نہ رکھنا چاہیے جس طرح بدکار عورت اپنے خاوند کو بھلاوا دیکر دوسرے مرد کے پاس جاتی ہی اسی طرح
من اور اندریان اٹھ سدھیون کا سنگ پانے سے چتین ہوکر برا کرم کرنے کی اچھا کرتی ہین یہ بچار کر انکی طرف رکھبھ دیو جی نے نہین
دیکھا جس مین کامدیو کو روکنا نہ پڑے جڑ بھرت روپ رہنے مین شاستر کے موافق دھرم رکھنے اور کھوٹے کرم کرنے کا کچھ کام نہین رہتا
اسلیے بہت آدمیون نے رکھبھ دیو جی کے چلن دیکھکر اسنان کرنا اور بید پڑھنا چھوڑ دیا اسوقت سے اسی وال اور سراؤگی کا مت جو لوگ
بید اور شاستر کو نہین مانتے دنیا مین پھیل گیا وہی لوگ جین دھرمی کہلاکر مرنے کے پیچھے ضرور نرک بھوگتے ہین سو رکھبھ دیو جی آگ لگنے
سے جلکر دسی اوستھا مین پرم دھام کو گئے۔

१ओसवाल

ادھیاے ساتوان۔ رکھبھ دیو جی کے بیٹے بھرت جی کا راجا ہونا اور پھر جنگل مین تپ کرنے کے واسطے جانا

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرچھیت رکھبھ دیو جی کے بڑے بیٹے بھرت انکی جگہ پر راجا ہوئے اور انھون نے دھرم کے ساتھ راج کرکے پرجا کو
بیٹے کی طرح جانا اور بواہ اپنا پنچ جنی نام بشوروپ کی بیٹی سے کیا اور راجا بھرت کے اسی استری سے دھومر کیت وغیرہ پانچ بیٹے بہت
سندر اور پرتاپی پیدا ہوئے راجا نے بہت سی جگیہ کرکے پھل انکا پرمیشور کو ارپن کر دیا تب انکو پرمیشور کی چتربھجی مورت کا درشن دھیان
مین ہونے لگا اسی طرح دس ہزار برس تک راج اور سکھ بھوگ کر سنساری بیوہار جھوٹا سمجھا اور برکت ہوکر راج گدی بیٹون کو سونپ دی اور
اور جنگل مین جاکر پلہاشرم نام ندی کے کنارے جہان پر نارائن جی شالگرام سروپ سے رہتے ہین بیٹھکر بھگوت بھجن کرنے لگے وہ پتون کی کٹی مین
کند مول کھاکر جیسے آنند مین رہتے تھے ویسا سکھ انکو راج گدی مین نہین ملتا تھا بید کی اگیا کے موافق براہمن چھتری کو شالگرام جی کی پوجا
ہر روز کرنا واجب ہی ایک دن راجا بھرت دوپہر کے وقت ندی کے کنارے بیٹھے ہوئے سورج دیوتا کا دھیان کر رہے تھے اسوقت
ایک ہرنی گربھوتی اپنے غول سے چھوٹ کر جیسے وہان پانی پینے لگی ویسے ہی ایک شیر گرجا ہرنی اسکی آواز سنتے ہی بھاگی تو ندی کا سوتا
پھاندتے وقت بچہ اسکا پیٹ سے گر پڑا سو وہ بچہ اپنا جیتا ہوا چھوڑ کر اسی جگہ مر گئی راجا بھرت نے یہ حال دیکھکر بچار کیا کہ یہ بچہ وہان پڑا رہنے
سے کوئی جانور اسکو کھالے یا مارے بھوکھ پیاس کے مرجائے تو مجھکو پاپ ہوگا اسکا بوجھ میرے اوپر ڈال دیا اسلیے مجھکو اسکی رچھا کرنا چاہیے
ایسا بچار کر راجا دھرم اور دیا کی راہ سے اس بچہ کو اٹھا لایا اور پانی سے دھوکر اپنی کٹی مین رکھا اور گئو کا دودھ پلاکر اسکو پالنے لگا۔

२पंचजनी
३धूम्रकेतु
४पुलहाश्रम

ادھیاے آٹھوان کھو جانا اس بچے کا اور تن تیاگ کرنا راجا بھرت کا اسی کے سوچ مین۔

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرچھیت جب اس بچے کو پالنے سے بھرت جی کو بہت موہ پیدا ہوا تب وہ اپنے ہاتھ سے ہری ہری
گھاس چھیل کر اسکو کھلانے اور اپنے پاس سلانے لگے جب دساپھرنے اور اسنان کرنے کے واسطے کہین باہر جاتے تھے تب اسکو اپنے ساتھ
رکھتے تھے اور پوجا اور تپ کرتے وقت بھی اسکو اپنے پاس بیٹھائے رہتے تھے ہر روز بھرت جی نے اتنی پریت اس بچے سے بڑھائی کہ
انکے جپ و دھیان مین بادھا ہونے لگی جب وہ بچہ کہین چلا جاتا تھا تب وہ اسکے سوچ مین بہت اداس ہوتے تھے ایک دن وہ بچہ
چھوٹ کر جنگل مین چلا گیا اور اپنے غول مین ملجانے سے پھر کٹی پر نہ آیا جب راجا بھرت نے بہت ڈھونڈھنے پر بھی نہ پایا تب وہ سوچ
کرکے کہنے لگے کہ دیکھو مجھ سے بڑی چوک ہوئی جو مین نے اسکو اکیلا چھوڑ دیا اسی سے وہ بھاگ گیا جو مین ایسا جانتا کہ وہ بچہ میرا
چلا جائیگا تو کسواسطے اسکو اکیلا چھوڑ دیتا پرمیشور مجھپر دیال ہوکر میرا بھاگ اودے کرین جس مین وہ بچہ میرا میرے پاس چلا آوے

وہ بچہ ڈانٹنے سے میشوروں کے بالک کے سمان ڈرتا تھا اور ای پرتھوی تو اُسکو اکیلا دیکھ کر اُٹھا لیگئی ہی سو تو میرے بچے کو بتلا دے جب سوچ اور بلاپ کرتے رات ہوگئی تب کہا کہ ای چندرما تم اُس بچے کو ضرور دیکھتے ہوگے جہان میرا بچہ ہو تم کرپا کرکے بتلادو جس مین وہ ملجائے نہین تو میرا پران نکلا چاہتا ہی جیسا سوچ کوئی اپنے بیٹے کے مرنے کا کرتا ہی ویساہی سوچ بھرت جی نے اُس بچے کے واسطے کرکے اُسدن اسنان اور پوجا اور بھوجن کچھ نہین کیا اور اُسی سوچ مین اپنا تن تیاگ کردیا سو مرتے وقت دھیان اور پران اُنکا اُس بچے مین لگا تھا اس سبب سے وہ تن چھوڑکر ہرن کا تن پایا۔

اَدھیاے نوان۔ تیاگ کرنا بھرت جی کا ہرن کے تن کو اور پیدا ہونا ایک براہمن کے گھر

شُکدیو جی بولے کہ ای راجا پرچھیت بھرت جی ہرن کا جنم پاکر جنگل مین رہنے لگے لیکن ہر بھجن کے پرتاپ سے وہ اپنے پورب جنم کا حال جانتے تھے اسلیے اپنی اگیانتا سمجھ کر من مین کہا کہ دیکھو مین نے ہر چرنون کا دھیان چھوڑکر جیسی پریت اُس بچے سے کی ویسی اپنی استری اور بیٹے کی کبھی نہین کی تھی اور اُسکے موہ مین پھنسکر ایسا خراب ہوا کہ آدمی سے ہرن کا تن پایا بھرت جی پچھلی بات سوچ کر کسی ہرنی وغیرہ سے کچھ پریت نہ رکھ کر کہتے تھے کہ نہ معلوم اِنکی سنگت کرنے سے پھر میری کیا گت ہوگی یہ بات سمجھ کر بھرت جی نے کسی جیو کو دُکھ دینا اور ہری گھاس کھانا چھوڑ دیا جو پھل اور پتا سوکھ کر گر پڑتا تھا اُسی کو کھاکر ہرن کے تن مین بھی پرمیشور کا دھیان اور اسمرن کرتے تھے اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ راجہ موت سے ہر ساعت آدمی کو ڈرنا چاہیئے نہ جانے کسوقت موت آجاوے اور ایک ہرن کے بچے سے موہ کرنے سے ایسے مہاتما کی یہ گت ہوئی تو دوسرا کون گنتی مین ہی جو پرمیشور کا دھیان چھوڑکر مایا روپی جال مین پھنسیگا اُسکی بھی گت ہوگی سو بھرت جی اُسی تن مین دن رات اس بات کا سوچ کرتے تھے کہ جلدی یہ شریر میرا چھوٹے تو آدمی کا شریر پاکر پرمیشور کا بھجن کرون اسی طرح کچھ دن بسر کرکے ایک دن ندی کے کنارے پر جاکر پار جانا چاہا تو سوکھے پتے کھانے سے بدن مین کچھ طاقت نرہی تھی اس سے سوتا پچھاندتے وقت پلہاشرم ندی مین ڈوب کر مر گئے تو وہ تن چھوڑکر ہر بھجن کے کرنے کے پرتاپ سے کُرچھیتر مین اکراتھربن بید پڑھنے والے براہمن کے بیٹے ہوئے اور نام اُنکا بھرت ہوا جب سیانے ہوئے تب پہلے جنم کا حال یاد کرکے سنساری موہ مین نہین پھنسے اور دن رات پرمیشور مین دھیان لگائے رہے اپنے باپ کے ڈانٹنے پر بھی پڑھنے مین جی نہین لگاتے تھے تب اُس براہمن نے انت سمے دوسرے بیٹون سے جو پڑھے تھے کہا کہ ای بیٹا مین نے بہت چاہا کہ بھرت تمھارا بھائی کچھ پڑھے لیکن اُسنے پڑھنے مین چت نہین لگایا اس کارن مُوکھ بنا رہا سو تم لوگ میرے انت سمے کی بات مانکر ایسی تدبیر کرنا جس مین وہ پڑھکر ہوشیار ہوجائے جب وہ براہمن یہ کہکر مر گیا تب اس کے بیٹون نے بھرت جی کے پڑھنے کے واسطے بہت اُپاے کیے لیکن بھرت جی کچھ نہ پڑھے اور جڑ بھرت روپ بنکر ایسا چلن پکڑا کہ جب کوئی کچھ کھلاوے تو کھالیوین اور پلادے تو پی لیوین نہین تو کچھ سوچ نہ رکھکر دن رات پرمیشور کے دھیان مین مگن رہین اس سمے مین بھی ایسا چلن رکھنے سے جڑ بھرت کہلاتے ہین بھرت جی کے بھائیون نے یہ حال دیکھکر اُن سے من اپنا ہٹا لیا لیکن کبھی کبھی بھوجن اُنکو دیدیا کرتے تھے جب اُنھون نے دیکھا کہ یہ کوئی کام گھر گرہستی کا نہین کرتا ہی مفت مین کھاتا ہی تب اُنھون نے اپنا کھیت رکھانے کے واسطے بیٹھال کر کہا کہ تم دیکھا کرو جس مین کوئی اس کھیت کا اناج نہ لیجانے پاوے اور پشو پنچھی بھی نہ کھانے پاوین بھرت نے کچھ رکھواری اُسکی نہ کی وہان آنند سے بیٹھکر پرمیشور کا اسمرن اور دھیان کرنے لگے بھلون کا ایک راجا جو اُس دیش مین رہتا تھا اُسنے یہ منت مانی کہ ای بھدرکالی جو میرے بیٹا ہو تو مین تم کو آدمی کا بلدان چڑھاؤن جب بھدرکالی کی کرپا سے

اُسکے پیدا ہوا تب اُسنے ایک بالک بلدان دینے کے واسطے مول لیکر پالا جب وہ لڑکا اپنے بلدان دیے جانے کا حال سُنکر بھاگ گیا تب راجا اپنے نوکرون سے بولا کہ کچھ روپیہ دے کر ایک آدمی بلدان دینے کے واسطے ڈھونڈھ لاؤ جب وہ لوگ ڈھونڈھتے ہوئے رات کے وقت اُس کھیت پر پہونچے تب اُنھون نے وہان جڑبھرت کو موٹا تازہ دیکھ کر بلدان دینے کے واسطے پکڑ لیا اور رسّی گلے مین باندھ کر راجا کے مندر پر لیگئے وہ راجا جڑبھرت کو موٹا تازہ دیکھ کر خوشی سے بولا کہ تم ایسا اچھا آدمی بلدان دینے کے واسطے لائے ہو کہ جو اپنے مرنے کا کچھ ڈر نہ رکھ آنند مورت دکھلائی دیتا ہی بھدّر کالی اسکا بلدان پا کر بہت خوش ہو گی اور راجا کے پروہت اور براہمن مہا مورکھ بید اور شاستر کا حال کچھ نہ جانتے تھے کہ براہمن کا بلدان دیا جاتا ہی یا نہین سو راجا نے اس بات کا بچار نہ کر کے جڑبھرت کی حجامت بنوائی اور اُبٹن اور پھلیل لگا کر اُسنان کرایا اور بلدان دینے کے واسطے اُسکو نیا کپڑا اور گہنا پہنایا اور عطر اور چندن بدن مین مل کر بہت اچھا بھوجن اُسکو کھلایا اُسوقت جڑبھرت نے خوش ہو کر اپنے من مین کہا کہ جب سے میری ماتا اور پتا مرے ہین تب سے مجھے کسی نے ایسا بھوجن نہین کھلایا تھا آج مجھکو بہت اچھا کھانا یہ لوگ بڑے پیار سے کھلاتے ہین جب بھوجن کرانے کے پیچھے جڑبھرت کے گلے مین اچھا پھولون کو ہار پہنا کر اُسکو بھدّر کالی کے سامنے لا کر کھڑا کیا تب براہمنون نے راجا کے ہاتھ مین ننگی تلوار دے کر کہا کہ اسکو مارو جیسے راجا نے تلوار مارنے کو ہاتھ اُٹھایا ویسے جڑبھرت نے یہ بات بچار کر سر اپنا اُسکے سامنے جھکا دیا کہ پوری اور مٹھائی کھانے کیوقت مین نے اپنا مُنھ پھیلایا تھا اب تلوار کھانے کے وقت گردن سامنے سے ہٹانا اُچت نہین ہی بھدر کالی نے اُسکو سر جھکاتے دیکھ کر بچار کیا کہ یہ سب براہمن ایسا گیان نہین رکھتے جو راجا کو بلدان کرنے سے منع کرین اور اس براہمن ہر بھگت کے دُکھ دینے مین ایسا نہ ہو کہ نارائن جی مجھکو دنڈ دیوین جو مین اسکی رچھا نہین کرونگی تو مجھکو پاپ ہوگا کسواسطے کہ جو کوئی آدمی اپنے سامنے کسی کو بنا اپرادھ دُکھ دیوے تو اُسکی رچھا کرنی چاہیئے نہین تو دیکھنے والے کو پاپ لگتا ہی ایسا بچار کر بھدّر کالی نے بڑا کرودھ کیا اور تلوار اور کھپر ہاتھ مین لیے ہوئے نکلا کر ایسا ڈپٹا کہ راجا وہ آواز سنتے ہی اپنے پروہت سمیت بہرا ہو کر ایسا بیہوش ہو گیا کہ تلوار ہاتھ سے گر پڑی تب بھدّر کالی نے اُسی تلوار سے راجا اور پروہت کا سر کاٹ لیا اور دونون کا سر گیند کی طرح اُچھال کر اس اچھا سے ناچنے لگی کہ جس مین جڑبھرت خوش ہو کر مجھکو کرپا اور دیا کی درشٹ سے دیکھے تو میرا بھلا ہو اور اُسکے دُکھی رہنے سے میرا بھلا نہ ہوگا جب بھدّر کالی کے ناچنے پر بھی وہ اسی طرح سر جھکائے کھڑے رہے تب بھدّر کالی نے استُت کر کے اُنسے کہا کہ ای برہم دیو آپ کرپا کر کے میرا اپرادھ چھما کرین کسواسطے کہ جب کسیکا بھگت یا سیوک دوسرے کا اپرادھ کرتا ہی تب اُسکے مالک کا نام دھرا جاتا ہی سو آپ ایسا نہ سمجھین کہ یہ راجا بھدّر کالی کا بھگت تھا یہ میرا بڑا دشمن تھا جسنے آپ ایسے مہاتما کو دُکھ دینا چاہا اور راج اور دھن کے نشے مین اندھا ہو کر تمکو نہین پہچانا جڑبھرت نے یہ بات سُنتے ہی مسکرا کر کہا کہ آتما کا ناش کبھی نہین ہوتا اس لیے مین اپنا سر کٹنے سے نہین ڈرتا لیکن تیرا بھگت اس پاپ کے بدلے نرک بھوگے گا یہ سوچ مجھکو ہی جڑبھرت یہ کہکر وہان سے چلا آیا اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا تم سچ کر کے جانو کہ جو آدمی من اپنا پرمیشور مین لگائے رہتا ہو اُسکو کوئی دُکھ نہین دے سکتا۔

اَدھیائے دسوان۔ راجا رہوگن کا جڑبھرت کو پکڑ کر اپنے سکھپال مین لگانا۔

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا دوسرا حال جڑبھرت کا سُنو کہ راجا رہوگن سندھ سَبیر اپنے نگر سے پالکی پر چڑھ کر کپل دیو من کے پاس گیان سیکھنے جاتا تھا راہ مین ایک کہار اُسکی سواری کا بیمار ہو گیا اُسی طرف کہین جڑبھرت بھی پرمیشور کے دھیان مین آنند سے

१रघूगरा
२सिंधुसुबीर

وہ بچہ ڈانٹنے سے میشورون کے بالک کے سمان ڈرتا تھا اور ای پرتھوی تو اُسکو اکیلا دیکھ کر اُٹھا لیگئی ہی سو تو میرے بچے کو بتلا دے جب سُوچ اور بلاپ کرتے رات ہوگئی تب کہا کہ ای چندرما تم اُس بچے کو ضرور دیکھتے ہوگے جہان میرا بچہ ہو تم کرپا کرکے بتلا دو جس مین وہ ملجائے نہین تو میرا پران نکلا چاہتا ہی جیسا سُوچ کوئی اپنے بیٹے کے مرنے کا کرتا ہی ویسا ہی سُوچ بھرت جی نے اُس بچے کے واسطے کرکے اُسدن اسنان اور پُوجا اور بھوجن کچھ نہین کیا اور اُسی سُوچ مین اپنا تن تیاگ کر دیا سو مرتے وقت دھیان اور پران اُنکا اُس بچے مین لگا تھا اس سبب سے وہ تن چھوڑ کر ہرن کا تن پایا۔

اُدھیاے نوان۔ تیاگ کرنا بھرت جی کا ہرن کے تن کو اور پیدا ہونا ایک براہمن کے گھر

شکدیو جی بولے کہ ای راجا پرچھیت بھرت جی ہرن کا جنم پاکر جنگل مین رہنے لگے لیکن ہر بھجن کے پرتاپ سے وہ اپنے پورب جنم کا حال جانتے تھے اسلیے اپنی اگیانتا سمجھ کر من مین کہا کہ دیکھو مین نے ہر چرنون کا دھیان چھوڑ کر جیسی پریت اُس بچے سے کی ویسی اپنی استری اور پُتر کی کبھی نہین کی تھی اور اُسکے موہ مین پھنسکر ایسا خراب ہوا کہ آدمی سے ہرن کا تن پایا بھرت جی پچھلی بات سُوچ کر کسی ہرنی وغیرہ سے کچھ پریت نہ رکھ کر کہتے تھے کہ نہ معلوم اُنکی سنگت کرنے سے پھر میری کیا گت ہو گی یہ بات سمجھ کر بھرت جی نے کسی جیو کو دُکھ دینا اور ہری گھاس کھانا چھوڑ دیا جو پھل اور پتا سُوکھ کر گر پڑتا تھا اُسی کو کھا کر ہرن کے تن مین بھی پرمیشور کا دھیان اور اسمرن کرتے تھے اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ راجہ موت سے ہر ساعت آدمی کو ڈرنا چاہیئے نہ جانے کسوقت موت آجاے اور ایک ہرن کے بچے سے موہ کرنے سے ایسے مہاتما کی یہ گت ہوئی تو دوسرا کون گنتی مین ہی جو پرمیشور کا دھیان چھوڑ کر مایا روپی جال مین پھنسیگا اُسکی بھی گت ہوگی سو بھرت جی اُسی تن مین دن رات اس بات کا سُوچ کرتے تھے کہ جلدی یہ شریر میرا چھوٹے تو آدمی کا شریر پاکر پرمیشور کا بھجن کرون اسی طرح کچھ دن بسر کرکے ایک دن ندی کے کنارے پر جا کر پار جانا چاہا تو سُوکھے پتے کھانے سے بدن مین کچھ طاقت نرہی تھی اس سے سوتا پھاندتے وقت پلہاشرم ندی مین ڈوب کر مر گئے تو وہ تن چھوڑ کر ہر بھجن کے کرنے کے پرتاپ سے کُرچھیتر مین اکراتھربن بید پڑھنے والے براہمن کے بیٹے ہوئے اور نام اُنکا بھرت ہوا جب سیانے ہوئے تب پہلے جنم کا حال یاد کرکے سنساری موہ مین نہین پھنسے اور دن رات پرمیشور مین دھیان لگائے رہے اپنے باپ کے ڈانٹنے پر بھی پڑھنے مین جی نہین لگاتے تھے تب اُس براہمن نے انت سمے دوسرے بیٹون سے جو پڑھے تھے کہا کہ ای بیٹا مین نے بہت چاہا کہ بھرت تمھارا بھائی کچھ پڑھے لیکن اُسنے پڑھنے مین چت نہین لگایا اس کارن مُورکھ بنا رہا سو تم لوگ میرے انت سمے کی بات مانکر ایسی تدبیر کرنا جس مین وہ پڑھ کر ہوشیار ہوجائے جب وہ براہمن یہ کہکر مر گیا تب اس کے بیٹون نے بھرت جی کے پڑھنے کے واسطے بہت اُپاے کیے لیکن بھرت جی کچھ نہ پڑھے اور جڑ بھرت روپ بنکر ایسا چلن پکڑا کہ جب کوئی کچھ کھلاوے تو کھالیوین اور پلادے تو پی لیوین نہین تو کچھ سُوچ نہ رکھ کر دن رات پرمیشور کے دھیان مین مگن رہین اس سمے مین بھی ایسا چلن رکھنے سے جڑ بھرت کہلاتے ہین بھرت جی کے بھائیون نے یہ حال دیکھ کر اُن سے من اپنا ہٹا لیا لیکن کبھی کبھی بھوجن اُنکو دیدیا کرتے تھے جب اُنھون نے دیکھا کہ یہ کوئی کام گھر گرہستی کا نہین کرتا ہی مفت مین کھاتا ہی تب اُنھون نے اپنا کھیت رکھانے کے واسطے بیٹھال کر کہا کہ تم دیکھا کرو جس مین کوئی اس کھیت کا اناج نہ لیجانے پاوے اور پشُ پنچھی بھی نہ کھانے پاوین بھرت نے کچھ رکھواری اُسکی نہ کی وہان آنند سے بیٹھ کر پرمیشور کا اسمرن اور دھیان کرنے لگے بھلّون کا ایک راجا جو اُس دیش مین رہتا تھا اُسنے یہ منت مانی کہ ای بھدر کالی جو میرے بیٹا ہو تو مین تم کو آدمی کا بلدان چڑھاؤن جب بھدر کالی کی کرپا سے

اُسکے پیدا ہوا تب اُسنے ایک بالک بلدان دینے کے واسطے مول لیکر پالا جب وہ لڑکا اپنے بلدان دیے جانے کا حال سُنکر بھاگ گیا تب راجا اپنے نوکرون سے بولا کہ کچھ روپیہ دے کر ایک آدمی بلدان دینے کے واسطے ڈھونڈھ لاؤ جب وہ لوگ ڈھونڈھتے ہوئے رات گئے وقت اُس کھیت پر پہونچے تب اُنھون نے وہان جڑبھرت کو موٹا تازہ دیکھ کر بلدان دینے کے واسطے پکڑ لیا اور رسّی گلے مین باندھ کر راجا کے مندر پر لیگئے وہ راجا جڑبھرت کو موٹا تازہ دیکھ کر خوشی سے بولا کہ تم ایسا اچھا آدمی بلدان دینے کے واسطے لائے ہو کہ جو اپنے مرنے کا کچھ ڈر نہ رکھے آنند مورت دکھلائی دیتا ہے بھدّر کالی اسکا بلدان پاکر بہت خوش ہوگی اور راجا کے پروہت اور براہمن مہا مورکھ بید اور شاستر کا حال کچھ نہ جانتے تھے کہ براہمن کا بلدان دیا جاتا ہے یا نہین سو راجا نے اس بات کا بچار نہ کرکے جڑبھرت کی حجامت بنوائی اور اُبٹن اور پھلیل لگاکر اُسنان کرایا اور بلدان دینے کے واسطے اُسکو نیا کپڑا اور گہنا پہنایا اور عطر اور چندن بدن مین مل کر بہت اچھا بھوجن اُسکو کھلایا اُسوقت جڑبھرت نے خوش ہوکر اپنے من مین کہا کہ جب سے میری ماتا اور پتا مرے ہین تب سے مجھے کسی نے ایسا بھوجن نہین کھلایا تھا آج مجھکو بہت اچھا کھانا یہ لوگ بڑے پیار سے کھلاتے ہین جب بھوجن کرانے کے پیچھے جڑبھرت کے گلے مین اچھے پھولون کو ہار پہناکر اُسکو بھدّر کالی کے سامنے لاکر کھڑا کیا تب براہمنون نے راجا کے ہاتھ مین ننگی تلوار دے کر کہا کہ اسکو مارو جیسے راجا نے تلوار مارنے کو ہاتھ اُٹھایا ویسے جڑبھرت نے یہ بات بچار کر سر اپنا اُسکے سامنے جھکا دیا کہ پوری اور مٹھائی کھانے کیوقت مین نے اپنا منھ پھیلایا تھا اب تلوار کھانے کے وقت گردن سامنے سے ہٹانا اُچت نہین ہے بھدر کالی نے اُسکو سر جھکاتے دیکھ کر بچار کیا کہ یہ سب براہمن ایسا گیان نہین رکھتے جو راجا کو بلدان کرنے سے منع کرین اور اس براہمن ہر بھگت کے دُکھ دینے مین ایسا نہ ہو کہ نارائن جی مجھکو ڈنڈ دیوین جو مین اسکی رچھا نہین کرونگی تو مجھکو پاپ ہوگا کسواسطے کہ جو کوئی آدمی اپنے سامنے کسی کو بنا اپرادھ دُکھ دیوے تو اُسکی رچھا کرنی چاہیئے نہین تو دیکھنے والے کو پاپ لگتا ہے ایسا بچار کر بھدّر کالی نے بڑا کرودھ کیا اور تلوار اور کھپّر ہاتھ مین لیے ہوئے نکلکر ایسا ڈپٹا کہ راجا وہ آواز سنتے ہی اپنے پروہت سمیت بہرا ہوکر ایسا بیہوش ہوگیا کہ تلوار ہاتھ سے گر پڑی تب بھدّر کالی نے اُسی تلوار سے راجا اور پروہت کا سر کاٹ لیا اور دونون کا سر گیند کی طرح اُچھال کر اس اچھا سے ناچنے لگی کہ جس مین جڑبھرت خوش ہوکر مجھکو کرپا اور دیا کی درشٹ سے دیکھے تو میرا بھلا ہو اور اُسکے دُکھی رہنے سے میرا بھلا نہ ہوگا جب بھدّر کالی کے ناچنے پر بھی وہ اسی طرح سر جھکائے کھڑے رہے تب بھدّر کالی نے استُت کرکے اُنسے کہا کہ اے برہم دیو آپ کرپا کرکے میرا اپرادھ چھما کرین کسواسطے کہ جب کسیکا بھگت یا سیوک دوسرے کا اپرادھ کرتا ہے تب اُسکے مالک کا نام دھرا جاتا ہے سو آپ ایسا نہ سمجھین کہ یہ راجا بھدّر کالی کا بھگت تھا یہ میرا بڑا دشمن تھا جسنے آپ ایسے مہاتما کو دُکھ دینا چاہا اور راج اور دھن کے نشے مین اندھا ہوکر تمکو نہین پہچانا جڑبھرت نے یہ بات سُنتے ہی مسکرا کر کہا کہ آتما کا ناش کبھی نہین ہوتا اس لیے مین اپنا سر کٹنے سے نہین ڈرتا لیکن تیرا بھگت اس پاپ کے بدلے نرک بھوگے گا یہ سوچ مجھکو ہے جڑبھرت یہ کہکر وہان سے چلا آیا اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا تم سچ کرکے جانو کہ جو آدمی من اپنا پرمیشور مین لگائے رہتا ہے اُسکو کوئی دُکھ نہین دے سکتا۔

اَدھیاے دسوان۔ راجا رہوگن کا جڑبھرت کو پکڑ کر اپنے سکھپال مین لگانا۔

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا دوسرا حال جڑبھرت کا سُنو کہ راجا رہوگن[1] سندھ سوبیر[2] اپنے نگر سے پالکی پر چڑھ کر کپل دیو مُن کے پاس گیان سیکھنے جاتا تھا راہ مین ایک کہار اُسکی سواری کا بیمار ہوگیا اُسی طرف کہین جڑبھرت بھی پرمیشور کے دھیان مین آنند سے

१रहूगरा
२ सिंधुसुवीर

بیٹھے تھے دوسرے کہارون نے جڑبھرت کو موٹا تازہ دیکھ کر پکڑلیا اور پالکی مین لگادیا جڑبھرت خوشی سے راجا کی پالکی اُٹھائے چلے جاتے تھے اور اپنے اس اپمان کا کچھ سُوچ اُنکو نہ تھا لیکن زمین کو دیکھتے ہوئے چینٹی وغیرہ جیوؤن کو دبنے سے بچاتے ہوئے پاؤن رکھتے تھے اِس سبب سے جب کئی مرتبہ پالکی ہلی تب راجانے کرودھ کرکے کہارون کی طرف دیکھکر کہا کہ تم لوگ پالکی کیون ہلاتے ہو کہار بولے کہ اے مہاراج ہمارا کچھ قصور نہین یہ نیا کہار پالکی ہلاتا ہے یہ بات سُنکر راجانے جڑبھرت سے کہا کہ اے کہار تو اتنا موٹا تازہ دیکھ پڑتا ہے ابھی اتنا راستہ نہین چلا جو تھک گیا اپنے پران کا ڈر نہ رکھ کر مرنے کی اچھا رکھتا ہے جو پالکی ہلاتا ہے اچھی طرح نہین لے چلتا جڑبھرت یہ بات سُنکر چُپ ہو رہے اور کچھ جواب راجہ کو نہ دیکر اپنے مَن مین کہا کہ دیکھو اس شریر کو کرم کے موافق سُکھ دُکھ ملتا ہے اور پرماتما ان دونون سے الگ رہ کر ہمیشہ ایک طرح پر رہتا ہے جب جڑبھرت چُپ ہوئے تب راجا پھر کرودھ کرکے بولا کہ اے کہار تو ہماری بات کا جواب کیون نہین دیتا یہ بات سُنکر جڑبھرت نے بچار کیا کہ یہ اپنے کو بڑا گیانی سمجھتا ہے اسلیے اسکا ابھمان توڑنا چاہیئے ایسا بچار کر جڑبھرت ہنسکر بولے کہ اے راجا تمنے کہا کہ تو بہت راہ نہین چلا اور تھک گیا جو آدمی بیفایدہ پھرتا ہے وہ تکلیف پانے سے ضرور ماندہ ہوگا کیون ایسا کرم نہین کرتا جس مین جنم اور مرن سے چھوٹ جائے اور تمنے کہا کہ تو دُربل نہ ہوکر موٹا تازہ دکھلائی دیتا ہے سوائے راجا پرماتما جسکو جیو کہتے ہین وہ ہر ساعت چیتن رہکر نہ موٹا ہی ہوتا ہے نہ دُبلا ہی ہوتا ہے ہمیشہ برابر رہتا ہے جو اُسکو دُبلا کہو تو وہ ایسا باریک ہے کہ کسی کو دکھلائی نہین دیتا اور جو اُسے موٹا سمجھو تو اُسکے براٹ روپ مین سارا سنسار اور چودھوان لوک موجود ہین اور یہ شریر ناش ہونے والا کبھی موٹا اور کبھی دُبلا رہتا ہے جسنے اس انتیہ شریر مین پریت لگائی اُسکو ان باتون کا بچار کرنا چاہیئے اور جو تمنے کہا کہ تو مرنے کی اچھا رکھتا ہے سو میرے نزدیک جینا اور مرنا دونون برابر ہین بے موت آئے کوئی نہین مرتا اور اے راجا پرمیشور کا پرکاش میرے اور تمھارے اور سب جیوؤن کے تن مین برابر ہے اس سے مین سوامی اور سیوک کو برابر جانتا ہون اور تم اسی شریر تک راجا ہو مر جانے کے بعد ہم اور تم دونون برابر ہو جائینگے اسلیے تمکو یہ سامرتھ نہین ہے کہ جو آتما ابناشی پُرش کو دُکھ دے سکو اس جھوٹھی کایا کو جو چاہو سو دنڈ دو دُکھ اور خوشی اور رنج شریر کو ہوتا ہے اور پرماتما شریر مین الگ رہکر دکھ اور سُکھ سے کچھ کام نہین رکھتا یہ بات سُنکر جب راجا کو گیان پراپت ہوا تب وہ پالکی سے اُتر پڑا اور جڑبھرت کو ڈنڈوت کرکے بولا کہ اے مہاراج مین نے سنساری جال مین پھنسے رہنے سے تمکو نہین پہچانا سچ بتاؤ تم کوئی رکھیشور یا مہا پُرش کا اوتار ہو کر اودھوتون کیطرح اپنا بھیس بدلے پھرتے ہو کرپا کرکے اپنا بھید بتلاؤ اور مجھکو گیان سکھلا کر بھوساگر پار اُتارو مین شری مہادیوجی کے ترشول اور جمراج اور چندرما اور سُورج اور اگن وغیرہ کسی دیوتا سے اتنا نہین ڈرتا جتنا براہمن کے شاپ سے ڈرتا ہون سو اپرادھ میرا چھما کرو یہ بات سُنکر جڑبھرت نے کہا کہ اے راجا یہ جیو اپنی کرنی سے کبھی دیوتا ہوتا ہے کبھی آدمی اور آدمی کے تن مین کبھی راجا کبھی بھکھاری ہوتا ہے یہ گت اس شریر کی سمجھ کر پرماتما کو جسے جیو کہتے ہین ان سب سے الگ جاننا چاہیئے اتنا گیان کہنے کے پیچھے جڑبھرت نے سب حال اپنے پورب جنم کا راجا رگھوگن سے برنن کیا۔

اُدھیائے گیارھوان۔ گیان اُپدیش کرنا جڑبھرت کا راجا رگھوگن کو۔

جڑبھرت نے کہا کہ اے راجا تم آدمی کے اگیانتا کو دیکھو کہ وہ اپنے کانون سے جن استری اور پُتر آدک کا دُربچن سُنکر دُکھ پاتا ہے اُنکی طرف سے اُسکا چت تسپر بھی نہین ہٹتا اور جھوٹھ اور سچ بول کر کسی طرح دس روپیہ کما کر اُنھین لوگون کو پالتا ہے اور جیسے چور اور ٹھگ آسودہ آدمی کے ساتھ رہ کر اس طرح اُسکے اچھے کرمون کو چُرا لیتے ہین جس طرح راہ مین چور اور ٹھگ دولتمند کے ساتھ لگ کر

اور سر با کر اُسکو لوٹ لیتے ہین اور جو با گھر مین رہنے سے کھانے پینے پر بھی کپڑا وغیرہ کاٹ ڈالتا ہی اور جس کے گھر مین جو ہا نہو اُسکی چیز خراب
نہین ہوتی ہی۔ اُن چھوؤن مین سے ایک چُور من کو سمجھو جسکے چلائمان ہونے سے آدمی بُرا کرم کر کے خراب ہوتا ہی اور دوسرے پانچ چور
اور ٹھگ کام کرودھ لوبھ موہ اور اندریان ہین جنکے بس ہوکر بُرا کرم کرنے سے آدمی کا دھرم جاتا رہتا ہی اسلیئے آدمی کو چاہیئے کہ ان چھوؤن
چور اور ٹھگ کو اپنے بس رکھ کر آپ اُنکے بس نہو جائے جب جڑبھرت نے یہ بات راجا رگھوگن سے کہی تب راجا نے پھر اُنکو ڈنڈوت کی

اُدھیائے بارھوان۔ تعریف کرنا راجا رگھوگن کا منکھہ تن کی

راجا رگھوگن نے جڑبھرت سے اتنا گیان سُنکر بنے کیا کہ اے مہاراج منکھہ تن سے بڑھکر دوسرا چولا اُتم نہین ہوتا جس سے تم ایسے
گیانی اور مہاتما کا درشن مجھکو ملا اور منکھہ کا جنم دیوتاؤن سے بھی اچھا سمجھنا چاہیئے جو دیوتا پرمیشور کا تپ کرے تو سوائے مُکت کے دوسرا منورتھ اُسکو
نہین مل سکتا اور بھرت کھنڈ کا آدمی جس مطلب کے واسطے ہر بھجن کرے وہی پھل اُسکو پراپت ہوتا ہی اس لیے مین منکھہ تن کو دیوتاؤن
سے اُتم جانکر ڈنڈوت کرتا ہون جڑبھرت یہ بات سُنکر بولے کہ اے راجا یہ سب بات مین نے تجھ سے کہی اسکا ارتھ تو نے سمجھا یا نہین راجا بولا
کہ اے مہاراج مین سنساری جیو بہت مُورکھ اور اگیان ہون اس سے یہ گیان اچھی طرح نہین سمجھا آپ دیال ہوکر بستار پوربک کہیے تب مین سمجھ
سکتا ہون یہ بات سُنکر جڑبھرت ہنسکر بولے کہ اے راجا یہ بات مشکل ہی ایسا گیان جگیہ اور پوجا اور تپ کرنے اور برکت ہونے اور بن باس
کرنے اور پنچ اگن تاپنے اور جل مین بیٹھنے اور دان دینے سے بھی نہین ملتا ہی بلکہ ان سب کرمون کے کرنے سے آدمی کو اس بات کا اہنکار ہوتا ہی کہ مین نے
ایسے اچھے کام کیے ہین میرے برابر دوسرا کون ہوگا شبھ کرم کرنے سے بھی وہ اہنکار کرنے سے خراب ہو جاتا ہی اور جبتک اہنکار چھوڑکر سنت
اور مہاتما کے چرنون کی دھور اپنے ماتھے پر نہین لگاتا تب تک یہ گیان اُسکو نہین ملتا اور مہاتما کا درشن دُرلبھ ہی اور اے رگھوگن تم سمجھے ہوگے
مین راجا ہون سو مین بھی پچھلے جنم مین بھرت نام ساتون دیپ کا راجا تھا لیکن وہان رہنے مین اپنا بھلا نہ سمجھ کر راجگدی چھوڑ دی اور
بن مین جاکر نارائن جی کی شرن مین ہوکر ہر بھجن کرنے لگا سو تمکو ابھی تک اپنی راجگدی کا ابھمان بنا ہی اس سے دوسرے جیوؤن پر دیا نہین
رکھتے جس طرح پرکاش پرمیشور کا تمھارے تن مین ہی اسی طرح پرمیشور کا پرکاش ان کہارون مین بھی سمجھنا چاہیئے اور گیان کی درشٹ سے یہ لوگ
اور سب جیو پرمیشور کے تمھارے برابر ہین سو تم اپنے شریر کے سُکھ کیواسطے اُنکو دُکھ دیتے ہو سو بہت نامناسب ہی یہ گیان سنتے ہی راجا رگھوگن مارے
ڈر کے کانپنے لگا اور جڑبھرت سے ہاتھ جوڑکر بولا کہ اے مہاراج مین براہمن کے شاپ سے بہت ڈرتا ہون ایسا نہو کہ آپ کرودھ کر کے مجھکو کچھ شاپ دین

اُدھیائے تیرھوان۔ کہنا جڑبھرت کا ایک دھنی بنیے کا حال راجا رگھوگن سے

راجا رگھوگن کی بات سُنکر جڑبھرت نے کہا کہ اے راجا تو مت ڈر مین تجھکو شاپ نہین دونگا سُن گیانی اور مہاتما لوگ سنساری سُکھ سپنے کی
طرح جھوٹھا سمجھ کر اس شریر سے پریت نہین رکھتے اور پرماتما شریر سے اس طرح الگ ہی جسطرح پنچھی برچھ پر بیٹھا ہو اور اُس برچھ کے کاٹنے سے
پنچھی کو دُکھ نہین ہوتا جو پنچھی بیفائدہ اُس درخت کو اپنا جانکر روئے تو سوچ کرنا بیکار ہی جو کوئی اُس شریر کو اپنا سمجھکر سنساری سُکھ مین من
لگاتا ہی اُسکو سوائے دُکھ کے سُکھ نہین ہوتا جب وہ برکت ہوکر پرمیشور مین دھیان لگاتا ہی تب اُسکو سُکھ ملتا ہی اور پرمیشور کی بھگت کرنے
سے ہردے مین گیان کا دیپک روشن ہوکر کام اور کرودھ کا اندھیارا اُسکے بھیتر سے ہٹ جاتا ہی یہ گیان سُنکر راجا رگھوگن نے ہاتھ
جوڑکر کہا کہ اے مہاراج مین نے آپ کو پہچانا کہ آپ براہمن ہین جس طرح روگی کا دُکھ امرت پینے سے چھوٹ جاتا ہی اسی طرح آپ سنساری
منکھون کو جو مایا اور موہ مین پھنسکر خراب ہو رہے ہین اپنا درشن دے کر کرتارتھ کرتے ہین سو مجھکو بھی اپنا داس سمجھکر

درشن دیا یہ بات سُنکر جڑبھرت بولے کہ اے راجا مین ایک اتہاس کہتا ہون تو اُسکے سُننے سے بھوساگر پار اُتر جائے گا سُن ایک بنیا
بہت دھن والا بہت سی چیزین بیاپار کی اپنے ساتھ لیکر کسی دساور کو چلا اور اُسنے مارے کنجوسی کے مال کی نگہبانی کے واسطے کوئی نوکر
اپنے ساتھ نرکھا اسلیے چھ چور اُس کے ساتھ ہوگئے اور اُن چورون کے مددگار اور بھی اُسکے پیچھے پیچھے چلے جاتے تھے تھوڑی دور شہر
سے باہر جاکر وہ بنیا راہ بھول کر ایسے جنگل مین پہونچا جہان کوسون تک بستی نہ تھی جب جنگل مین شیر اور ریچھ اور کٹیلے درخت اور ندی
نالے بہت ہونے سے اُسکو راہ چلنا مشکل ہوگیا تب وہ بنیا مارے ڈر کے اُس جنگل سے پار ہونے کے لیے شام تک برابر چلا گیا
لیکن بستی نہ ملی اور اُسی جنگل مین رات ہوگئی جب بنیا رات کو ایک نالے مین اپنے مال سمیت پہونچا تب وہی چھ چور اور اُنکے حمایتی مددگار
سب مال اُسکا لوٹنے لگے اُسوقت اُس بنیے نے رو کر اپنے من مین کہا کہ اگر کچھ بھی مال بچ جاتا تو اُسکو بیچکر پھر بیاپار کرتے وہ بنیا ایسا
بچار کر جس چیز کا بچاؤ کرتا تھا اُسی کو وہ سب چور لوٹتے تھے جب سب مال اُسکا چور لوٹ لیگئے تب وہ بنیا گھبرا کر اس جنگل مین اپنے
ٹکنے کی جگہ ڈھونڈھنے لگا لیکن کوئی جگہ اُسکو رہنے کے واسطے نہ ملی اور وہ شیر اور ہاتھی وغیرہ کی بولی سُنکر ڈر سے کانپتا ہوا راہ چلا جاتا
تھا جب کہین زمین پر سانپ اور بچھو دیکھتا تھا تب ٹھوکر کھا کر گر پڑتا تھا اور کہین بیر مین کانٹے چبھنے سے دُکھ پاتا تھا اگر کسی درخت کے
نیچے ستانے لگتا تھا تو درخت پر اُلو کی آواز سُنکر وہان سے بھی بھاگ جاتا تھا کبھی جنگل مین آگ لگی دیکھ کر اُسکے ڈر سے دوسری طرف
دوڑتا پھرتا تھا اُسی بپت مین بھاگتا ہوا ایک سوکھے کنوئین مین گر پڑا اس کنوئین پر ایک برگد کا درخت تھا ایک ڈالی اُسکی اُس کنوئین مین لٹکتی
تھی جب وہ بنیا آدھے کنوئین مین پہونچا تب وہ ڈالی اُسکے ہاتھ لگی اُسکو پکڑ کر لٹک گیا اور اُس کنوئین مین ایک سانپ نیچے بیٹھا تھا اور
اندھیاری رات مین بجلی چمکنے سے اُسنے دیکھا کہ کنوئین مین ایک سانپ پھن نکالے بیٹھا ہے اور جس ڈالی کو وہ پکڑے تھا اُس ڈالی کو اوپر سے دو
چوہے سیاہ اور سفید رنگ کے کاٹ رہے تھے تب بنیے نے بچارا کہ جو مین کنوئین مین کود پڑون تو سانپ کے کاٹنے سے مرجاؤنگا اور جو نہین
کودتا تو ڈالی کے کٹ جانے سے گر کر سانپ کے مُنھ مین جا پڑونگا یہی سوچ اور بچار بنیا کر رہا تھا اور اُسی برگد کے درخت مین ایک شہد کا چھتا
لگا تھا ڈالی ہلنے سے ایک ایک بوند شہد کی ٹپک کر جو اُس بنیے کے مُنھ مین گرتی تھی تو وہ بنیا ایسی بپت مین وہ شہد چاٹ کر بہت خوش
ہوتا تھا اسی طرح اُس بنیے کی عمر اُس کنوئین مین لٹکتے ہوئے بیت گئی اور کوئی اُسکو نکالنے والا وہان نہین پہونچا جب ایک دن
اُن دونون چوہون نے اوپر سے ڈالی کاٹ دی تب وہ بنیا اُسی کنوئین مین گر کر سانپ کے کاٹنے سے مرگیا اتنی کتھا سُنکر راجا نے
جڑبھرت سے کہا کہ اے مہاراج مجھکو بڑا اچرج معلوم ہوتا ہے کہ وہ بنیا ایک بوند شہد کھا کر خوش رہا اور ڈالی پکڑ کر اوپر کیون نہین چڑھ آیا
یہ بات سُنکر جڑبھرت بولے کہ اے راجا ایسا ہی حال تمھارا اور سب سنساری لوگون کا ہے کہ سب لوگ بہت طرح کا اُدّم کر کے اپنے کٹمب کو
پالتے ہین لیکن گھر والون کو کسی طرح کا سنتوکھ نہو کر ہر روز اور لالچ بڑھتا جاتا ہے اور اپنے اُدّم سے اُنکو ایک ساعت بھی چھٹی نہین
ملتی جو دو گھڑی بھی اپنے پیدا اور پالن کرنے والے پرمیشور کا اسمرن اور دھیان کرین جب کوئی اُنسے ہر بھجن کرنے کا ذکر کرتا ہے تب
وہ کہتے ہین کہ ہمکو اپنے اُدّم سے چھٹی نہین ملتی کسوقت پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرین سواے راجا اس جیو کو بنیا سمجھو اور کام کرودھ لوبھ
موہ من اور اندریان یہی چھ چور آٹھون پہر آدمی کے ساتھ رہتے ہین اور پروار والون کو ان چورون کا حمایتی سمجھو اور جیو کو اس لیے
بنیا کہا کہ اسنے دھرم اور گیان بڑھانے کے لیے اس بھرت کھنڈ مین آدمی کا تن پایا ہے جسطرح یہ جیو پیدا ہو کر سادھ مہاتما کا ست سنگ
اور ہر بھجن نہ کر کے سنساری مایا جال مین پھنس گیا اس کارن اُسکے پورب جنم کا دھرم جو کچھ تھا وہ بھی پروار والون نے چرا لیا

اسی طرح بنیے نے اپنے مال کی رچھا کرنے کے واسطے نوکر نہین رکھا اسلیے چورون نے اسکو لوٹ لیا جو وہ جیو بھرت کھنڈ مین جنم لیکر سادھو اور مہاتما کا ست سنگ کر کے گیان سیکھتا تو کسواسطے بنیے کی طرح مایا جال مین پھنسکر خراب ہوتا جیسے وہ بنیا اپنے ٹکنے کے واسطے جگہ ڈھونڈھتے وقت شیر وغیرہ کے ڈر سے بھاگا تھا ویسے ہی سنساری سُکھ چاہنے والے دُکھ بھوگتے ہین اور آدمی اپنے کُٹمب کی بیماری اور مرنا دیکھنے اور اپنے شریر کے رُوگ سے اور کبھی دھن ملنے کے واسطے دُکھ پاکر آٹھون پہر جیتا مین پھنسا رہتا ہی جس طرح اُلو اور باگھ وغیرہ بنیے کو ڈراتے تھے اُسی طرح جب پروار والے جھگڑا کر کے گھُرکتے ہین تب آدمی بڑا دُکھ پاتا ہی اور استری کی سنگت اندھکار سمجھنا چاہیئے جہان گیان اور بید پُران کا بچن سب بھُول جاتا ہی اور جب آدمی بوڑھا ہو کر کچھ کمائی نہین کر سکتا تب پروار والے اُس کو دُربچن کہکر کھانے اور کپڑے کا دُکھ دیتے ہین اور کچھ اُس کا آدر نہین کرتے جس طرح آدمی بہت دُکھ پانے مین بھی مرنے کا کچھ ڈر نہ رکھکر دن رات کمانے کا سوچ کیا کرتا ہی اسی طرح وہ بنیا کنوئین مین سانپ اور چوہے دیکھنے پر بھی مرنے کا ڈر نہین رکھتا تھا سو آدمی کے واسطے سنسار اور پروار مین رہنا اندھیارا کنوان سمجھو اور جیسے کرم پچھلے جنم مین کیے ہین اُسی کو برگد کی جڑ سمجھو جسکو پکڑ کر جیتا ہی اور دو چوہے کالے اور سفید جو جڑ کاٹتے تھے وہی دن اور رات ہین جنکے بیتنے سے عمر کٹتی ہی اور بنیے نے جو سانپ کنوئین مین دیکھا تھا اُسکو کال سمجھو اور جس طرح ایک بوند شہد چاٹ کر بنیا خوش ہوتا تھا اُسی طرح اگیان آدمی بڑھاپا اور سب طرح کا دُکھ ہونے پر بھی اپنے کُٹمب مین بیٹھکر خوش ہوتا ہی وہی شہد کی بوند سمجھو اے راجا وہ بنیا کو وہی بن دُکھ دینے والا جانو سنساری مایا جال مین پھنسنے والا اُسی بنیے کے برابر دُکھ پاکر خراب ہوگا جس طرح تو جگت کی مایا مین لپٹا ہی اسی طرح وہ بنیا استری اور بیٹے کے موہ مین پھنسکر خراب ہوا تھا جو کوئی بید اور شاستر کے موافق چلے وہ اپنا منورتھ پا سکتا ہی نہین تو سب چھوٹے بڑے اسی مایا روپی جنگل مین بھولے ہوئے خراب ہو رہے ہین بغیر ست سنگ کیے اس موہ روپی جنگل سے باہر نکلنا بہت مشکل ہی ۔

ادھیاے چودھوان ۔ خوش ہونا راجا رھوگن کا یہ گیان سُنکر اور چلے جانا تپ کرنے کے واسطے جنگل مین

جڑبھرت نے جب اس طرح کا گیان راجا رھوگن کو بتلایا تب راجا خوش ہو کر جڑبھرت کے چرنون پر سر رکھکر بنتی کر کے بولا کہ آپنے بڑی دیا کر کے مجھکو جو مایا مین بھُول رہا تھا یہ گیان روپی راہ دکھلائی یہ بات سُنکر جڑبھرت بولے کہ تم اس گیان کے پرکاش سے سنساری جال مین نہ پھنسو گے یہ بات سُنتے ہی راجا نے برکت ہو کر اُسی جگہ پالکی چھوڑ دی اور جنگل مین جاکر ہر بھجن کر کے مُکت ہوا اور جڑبھرت اپنا شریر جوگ ابھیاس کے ساتھ تیاگ کر پرم دھام کو چلے گئے اور جڑبھرت کے بیٹے سُمت نے راج گدی پر بیٹھ کر جین دھرم کا مت سنسار مین پھیلایا اُنکے بنس مین پرت ہار ادک پیدا ہو کر شُبھ کرم کر کے پرم پد کو پہونچے ۔

ادھیاے پندرھوان ۔ کہنا شُکدیوجی کا راجا پریچھت سے بستار پرتھوی ادک کا

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سنکر کہا کہ اے سوامی آپ دیال ہو کر پرتھوی اور سورج وغیرہ لوکون کا حال بستارپوربک برنن کیجیے شُکدیوجی بولے کہ اے راجا پہلے حال ساتون دیپ کا سنچھیپ سے کہا ہی اب پھر بستار کر کے کہتے ہین سُنو کہ اس پرتھوی کے سات دیپ ہین اور ساتون دیپون کی پرتھوی الگ الگ بٹی ہی اس مین جمبودیپ لاکھ جوجن کا ہی اور سب پرتھوی ساتون دیپ کی پچاس کروڑ جوجن ہی اس سے جو بھائی پرتھوی اُنکا لوک پربت کے پیچھے دبی ہی تین حصون مین ساتون دیپ اور سمدر ہین راجا پریبرت ان ساتون دیپ کے مالک نے ایک ایک دیپ اپنے ساتون بیٹون کو بانٹ دیا اور آپ بن مین جاکر پرمیشور کے تپ اور دھیان مین لین ہوا اور پریبرت کے

اُنکا سندیہ مٹانے کے واسطے جاتریون کے سامنے اُس براہمن سے پوچھا کہ اے مہاراج تمنے اتنی عمر مین لاکھون جگیہ کس طرح کی ہونگی تب وہ براہمن بولا کہ سینئے مہاراج جگیہ کی بدھ اور اُسکا پھل شاستر کے موافق ہوتا ہی اور اُسی شاستر مین گنگا اسنان کا پھل ایسا لکھا ہی کہ جو کوئی گنگا اسنان کرنے کو اپنے گھر سے چلتا ہی اُسکو ایک ایک قدم چلنے مین سو سو اشومیدھ جگیہ کا پھل ملتا ہی سو مین اپنے گھر سے ہر روز گنگا اسنان کرنے کو کوس بھر ہزارون قدم چلکر آتا ہون لاکھون کی کون گنتی ہی کئی کروڑ اشومیدھ جگیہ مین کر چکا ہونگا اِس لیے آشچرج کیا ہی یہ بات سُنکر شری شوجی نے پاربتی جی اور جاتریون سے کہا کہ یہ براہمن سچ کہتا ہی ایسا کہکر شری شوجی اپنے استھان کو چلے اور راہ مین پاربتی جی سے بولے کہ دیکھو جو سندیہ تھا سو وہ ہمارے کہے پران اس براہمن کو گنگا اسنان کے پھل ملتے ہین اور سب جاتری لوگ بید کے بچن پر بشواس نہین رکھتے اس سے وہ پھل اُنکو نہین مل سکتا اسی واسطے بید اور شاستر سُنکر اُسپر بشواس کرنا چاہیئے جسکے سُننے اور پڑھنے سے آدمی کو شبھ اور اشبھ کرم کا گیان ہوتا ہے اے پریچھت راجا جدھشٹر تمھارے دادا کو بید اور شاستر سُنکر اُسپر بشواس تھا لیکن اُنکو بہت روپیہ ہونے سے یہ اچھا ہوئی کہ اسی بہانے سے شیام سُندر کو اپنے یہان رکھکر رکھیشورون اور منیشورون کا ست سنگ کردن اور روپیہ میرا اچھے کرم مین خرچ ہوکر مجھکو جس ملے اِس کارن جگیہ کی تھی

ادھیاے اٹھارھوان۔ کہنا شکدیوجی کا یہ بات کہ کون کون کھنڈ مین کس کس اوتار کی پوجا ہوتی ہی

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت ہمنے نو کھنڈ کی کتھا تمسے برنن کی اب پرمیشور کے اوتارون کا حال جس جس کھنڈ مین جو جو اوتار نارائن سوامی نے لیے تھے اور وہان کے سب لوگ اوتار پر بہت پریت رکھکر اُنکی پوجا کرتے ہین سُنو کہ بھدر اشو کھنڈ مین برندشروا نام راجا تھا وہان پرمیشور نے ہیگریو اوتار دھارن کیا تھا سو اُس کھنڈ مین راجا اور پرجا سب اُسی روپ کی پوجا اور اُسی کا منتر پڑھکر استت کرتے ہین اور ہر کھنڈ مین نرسنگھ اوتار نارائن جی نے لیا تھا وہان نرہر بر کھ نام راجا اپنی پرجا سمیت اُس روپ کی پوجا کرتا ہی اور پرہلاد بھگت اُنکے پوجاری نے منتر سہت استت کر کے نرسنگھ جی سے یہ بردان مانگا کہ اے مہاراج آپ اپنے جیوون کو چاہے جس جون مین جنم دین پر اُنپر ایسی کرپا رکھین کہ اُنکو اُسی جون مین آپ کے چرنونکا دھیان بنا رہے یہ بات سُنکر نرسنگھ جی بولے کہ اے پرہلاد تم اپنے واسطے جو چاہو سو مانگ لو لیکن سنساری جیوون کے واسطے جو مایا موہ مین پھنسے ہین ایسا بردان مت مانگو تب پرہلاد جی ہاتھ جوڑکر پھر بولے کہ اے مہاراج جو لوگ دنیا مین بُرے کرم کرتے ہین اُنکے ادھرم اپنی دیا سے مٹا دیجیے اور اپنے چرنونکی بھکت دیکر اُنکو بیکنٹھ مین بُلا لیجیے یہ بات سُنکر نرسنگھ جی نے کہا کہ اے پرہلاد سب جیوون کو بیکنٹھ کی چاہ نہین ہوتی جس کو ست سنگ پیارا ہوتا ہی اُسکو گیان ملتا ہی اور کلجگ باسیونکو ست سنگ اچھا نہین لگتا وہ سنساری مایا مین پھنسے رہتے ہین اور جو پرمیشور کی بھکت رکھتا ہی اُسکے پاس سب گُن آپ سے آپ اسطرح آجاتے ہین جس طرح نیچی زمین پر پانی بہکر اکٹھا ہو جاتا ہی یہ بات سُنکر پرہلاد جی نے کہا کہ اے مہاراج دنیا مین کوئی آدمی ایسا بھی مُورکھ ہوگا جسکو بیکنٹھ جانے کی چاہ نہو گی آپ بیکنٹھ اپنا کسی کو دینا نہین چاہتے ہین لالچ کرتے ہین مجھے اس بات مین شرم آتی ہی کہ سنساری لوگ ایسا کہینگے کہ پرہلاد کے سوامی لالچی ہین یہ بات سُنکر نرسنگھ جی ہنسکر بولے کہ اے پرہلاد تم شہر مین جاکر جسکو بہت دُکھی پاؤ اُسے بیکنٹھ چلنے کے واسطے کہو دیکھو وہ کیا کہتا ہی جب نرسنگھ جی کے کہنے سے پرہلاد جی شہر مین آکر کسی دُکھی جیو کو ڈھونڈھنے لگے تب اُنکو ایک شوکر بہت روگی کیچڑ مین پھنسا ہوا دکھائی پڑا اُسکو بہت دُکھی دیکھکر پرہلاد جی نے کہا کہ تو یہان رہکر اتنا دُکھ کیون اُٹھاتا ہی بیکنٹھ کو چل وہان تجھکو بڑا سُکھ ملیگا مین نرسنگھ جی کی آگیا سے تجھکو بُلانے آیا ہون یہ بات سُنکر شوکر نے پوچھا کہ بیکنٹھ مین کیا سُکھ ہی جب پرہلاد جی نے بیکنٹھ کا سُکھ بتلایا تب وہ شوکر بولا کہ مین اکیلا نہین جا سکتا کٹمب سمیت کہو تو چلون تم نرسنگھ جی سے پوچھ آؤ یہ بات پرہلاد جی نے جاکر نرسنگھ جی سے پوچھی تو نرسنگھ جی بولے کہ

بہت اچھا سبکو لے آؤ جب پرہلاد جی نے آکر اُس شوکر سے پروار سمیت چلنے کے واسطے کہا تب اُس شوکر کی استری نے پوچھا کہ بیکنٹھ میں بستھا
ہمارے کھانے کے واسطے ہی یا نہیں پرہلاد جی نے کہا کہ وہاں نرک نہیں ہی اور سب اچھے پدارتھ بھوجن کرنے کے واسطے موجود ہین تب شوکر اور
شوکری آپس مین صلاح کرکے بولے کہ ہمکو یہاں بڑا سکھ ہی ہم لوگ بیکنٹھ مین نہ جاوینگے یہ بات سُنکر پرہلاد جی نے کہا کہ تم بڑے مورکھ ہو جو بیکنٹھ
مین نہین چلتے جب یہ بات سُنکر وہ شوکر پرہلاد جی کی طرف گھورنے لگا تب پرہلاد جی دوسرا جیو بیکنٹھ مین جانے کے واسطے تلاش کرنے لگے
ایک بوڑھے آدمی کے پاس جاکر کہنے لگے کہ اب تم بوڑھے ہوئے بیکنٹھ مین چلکر وہان کا سُکھ بھوگو یہ بات سُنکر وہ بولا کہ ابھی مجھکو دنیا مین جی کر
اپنے بیٹون کا مونڈن اور بیاہ کرکے ناتی اور پوتے دیکھنے ہین تمھارے کہنے سے ابھی مرجاؤن تم یہان سے چلے جاؤ ہمارے بیٹون کے
سامنے جو ایسی بات کہتے تو وہ تمکو ڈنڈ دیتے جب پرہلاد جی نے اُس بوڑھے کی بات سُنکر ہار مانی تب نرسنگھ جی کے پاس جاکر نبے کیا
کہ اے مہاراج دنیا مین سب چھوٹے اور بڑے اپنے اگیان سے مایا موہ کے جال مین پھنس رہے ہین اس لیے کوئی آدمی بیکنٹھ مین جانے کی
چاہ نہین کرتا یہ بات سُنکر نرسنگھ جی بولے کہ اے پرہلاد جگت مین جس جیو نے جو تن پایا ہی وہ اُس تن مین خوش رہتا ہی اور اچھا اُس کی کسی طرح
پوری نہین ہوتی آنکھ کان وغیرہ سب اندریان شتھل ہوجاتی ہین لیکن من اُسکا سنسار چھوڑنے کے واسطے نہین چاہتا یہ بات سُنکر پرہلاد جی
نے نرسنگھ جی کو دنڈوت کرکے بنے کیا کہ اے مہاراج یہ سب آپ کی مایا ہی جسکو آپ دیا کرکے گیان دیتے ہین وہ آدمی بیکنٹھ جانے کی چاہ رکھتا
ہی نہین تو سب کسی کو گیان ملنا بہت کٹھن ہی اور کیتُ مال کھنڈ مین کامدیو بھگوان نے اوتار لیا تھا وہان پرجھی جی پرجا سمیت منتر پڑھکر اُنکی
استت اور پوجا کرتی ہین اور رمنک کھنڈ مین پرمیشور نے متسیہ اوتار دھارن کیا تھا وہان رمنک نام راجا اپنی پرجا سمیت متسیہ روپ کی پوجا کرتا
ہی اور ہرنیہ کھنڈ مین کچھپ اوتار نارائن جی نے لیا تھا وہان ہرنیہ نام راجا اپنی پرجا سمیت اُسی روپ کی پوجا اور استت منتر پڑھکر کرتا ہی
اور کر کھنڈ مین بھگوان نے باراہ اوتار دھارن کیا تھا وہان کر نام راجا اپنی پرجا سمیت اُسی روپ کی پوجا منتر پڑھکر کرتا ہے اور
پرتھوی وہان پوجاری ہوکر کہتی ہی کہ آپ ہرنیاکش دیت کو مار کر مجھے پاتال لوک سے لے آئے ہین۔

ادھیاے اُنیسوان ۔ کہنا شکدیو جی کا حال باقی کھنڈون کا راجا پرچھیت سے

شکدیو جی بولے کہ اے راجا کم پُرش کھنڈ مین شری رام چندر جی براجتے ہین اور ہنومان جی وہان پر پوجاری ہوکر رگھناتھ جی کے منتر سے
اُنکی پوجا اور استت کرکے کہتے ہین کہ آپ نے کیول سنساری جیوون کو شُبھ مارگ دکھلانے اور کرتارتھ کرنے کے واسطے نرتن دھارن
کیا ہی کچھ راون ادک کے مارنے کو اوتار نہین لیا ہی آپ چاہتے تو اپنی اچھا سے راچھسون کو مار ڈالتے اور آپ نے جنگل مین شری جانکی جی مہارانی
کے بجوگ مین بلاپ کیا تھا سو وہ سنساری جیوون کو یہ دکھلایا ہی کہ جب مجھ ایسے پربرہم پرمیشور کو گرہستی کرنے مین دُکھ ہوا تو دنیا مین جتنے جیو
ہین سب کو استری اور پُتر ادک سے دُکھ ملیگا اور آپ نے نرتن اسواسطے دھارن کیا کہ جس مین آپ کی شرن آنے والا ایسا سندر روپ چھوڑکر دوسرے
کو کسواسطے بھجے گا اور پرمیشور نے بھرت کھنڈ مین یہ بات بچار کر نرنارائن کا اوتار لیا کہ اس کھنڈ کے پرجا لوگ کلجگ مین تپ اور جپ نہین
کر سکینگے اسواسطے مین تپسی روپ ہوکر بدری کیدار مین بیٹھا رہون جو کوئی میرا درشن کریگا اُس کو اپنے درشن سے تپ کا پھل دے کر
اور پوتر کرکے مکت پدوی دونگا اِس لیے آجتک بدرکاشرم مین بیٹھے ہوئے تپ کرتے ہین اور وہان نارد جی پوجاری سانکھیہ جوگ
سے منتر پڑھکر پوجا اور استت کرکے کہتے ہین کہ اے دینا ناتھ سب جگت کی اُتپت اور پالن اور ناش کرنے والے آپ ہی ہین اور
ساتون دیپ مین بھرت کھنڈ مدھ دیش سب پرتھوی کی جڑ اور بہت پوتر ہی اس کھنڈ مین جو جیو جیسا کرم کرتا ہی ویسا پھل دوسرے لوک مین

جاکر بھوگتا ہی اس لیے بھرت کھنڈ کرم بھوم کا کیا ہوا پاپ اور پُن کھیت کی طرح بڑھتا ہی اور سوائے بھرت کھنڈ کے دوسرے جو آٹھ کھنڈ ہین
وہان ہمیشہ ترتیا جگ کے برابر رہ کر کلجگ نہین پرویش نہین کر سکتا وہان کے رہنے والے دیوتاؤن کی طرح اپنی استریون کو ساتھ لیکر بھوگ در بلاس
کیا کرتے ہین وہان سدا بسنت رت اور اندرلوک کے برابر سکھ بنا رہ کر کسی بات کا دُکھ نہین ہوتا ہی اور چار دن برن کا بچار کیول بھرت کھنڈ
ہی مین ہے پر دوسرے کھنڈ کے لوگ اتنا سکھ ہونے پر بھی بھرت کھنڈ کے لوگون کو اپنے سے اچھا اور بھاگمان جانتے ہین بھرت کھنڈ کے
جیو تھوڑا اسمرن اور بھجن نارائن جی کا کرنے سے بھوساگر پار اُتر جاتے ہین اور دوسرے کھنڈ اور دیپون مین یہ بات پراپت نہین ہوتی اپنے
بڑی کرپا کر کے کلجگ باسیون کو اپنا درشن دینے کے واسطے اس کھنڈ مین اوتار لیا ہی تسپر بھی کلجگ کے آدمی ایسے کپٹ اور آلس اور
ابھمان مین بھرے رہینگے کہ انکو سنساری مایا مین پھنسے رہنے سے آپ کے درشن کرنے کی چھٹی نہین ملیگی جسپر آپ کرپا کرینگے وہی آپکے چرنون کو
اگر دیکھے گا اے پرچھت جب دیوتا لوگ سُرگ سے اپنے اپنے بمانون مین بیٹھ کر مندراچل پربت پر بہار کرنے کے واسطے آتے ہین تب بھرت کھنڈ
کے آدمیون کو دیکھ کر اپنے کو تچھ سمجھ کر کہتے ہین کہ ہم لوگون کو یہ سامرتھ نہین ہی جو اس سے اُتم پدوی کو پہونچ سکین اور بھرت کھنڈ کے جیو شبھ کرم
کرنے سے جتنی بڑی پدوی کو چاہین پہونچ سکتے ہین سوائے راجا جسنے بھرت کھنڈ مین آدمی کا تن پاکر جنم اپنا سنساری مایا موہ مین کھو دیا اور بھجن
نہین کیا اُسکا جنم لینا اکارتھ ہوا اُس آدمی کی وہ گت سمجھنا چاہیئے جیسے کوئی دولت ملنے کے واسطے بڑی بڑی محنتون سے بڑے اونچے پہاڑ پر چڑھکر
دولت کے پاس پہونچ جائے اور پھر بغیر ملنے دولت کے پہاڑ سے نیچے اپنے کو گرا دے تو سب محنت اُسکی اکارتھ ہوکر ہاتھ پانون بھی اُسکے
ٹوٹ جاوین تب سوائے پچھتانے کے پھر اُس بوند سے بھینٹ نہین ہوتی ہی اس لیے اُچت ہی کہ جو بھرت کھنڈ مین آدمی کا تن پاوے وہ ہر بھجن
کرکے بھوساگر پار اُتر جاوے اور جو کوئی اپنے اگیان سے ایسا نہین کرتا ہی وہ پیچھے سے بہت دُکھ پاتا ہی اس بھرت کھنڈ مین چترکوٹ اور گوبردھن وغیرہ
بہت سے پربت اور کوشکی اور سرستی وغیرہ ندیان بھی بہت ایسی ہین کہ جن کا نام لینے اور درشن کرنے اور نہانے سے سب پاپ آدمی کا چھوٹ کر کایا
اُسکی شُدھ ہو جاتی ہی اس کارن دیوتا لوگ کہتے ہین کہ بھرت کھنڈ کے جیوون نے پچھلے جنم کے پُن سے یہان جنم پایا جس کھنڈ مین جنم لینے
اور پرمیشور کا بھجن کرنے سے آدمی جلد مُکت ہو جاتا ہی اور یالابرت کھنڈ کی کتھا وہی اسکندھ مین آویگی اُس کھنڈ مین شری مہادیو جی شری
پاربتی جی کو ساتھ لیکر سولہ ہزار سہیلون سمیت ہمیشہ بہار کر کے شیش بھگوان کی پوجا اور سنت منتر پڑھکر کرتے ہین اور ناتھ کھنڈ بھرت کھنڈ مین ملا ہی

ادھیاے بیسوان - کہنا شکدیو جی کا بستار پوربک کتھا ساتون دیپ کی راجا پرچھت سے

شکدیو جی بولے کہ اے راجا نو کھنڈون کی کتھا جنسے تسے برنن کی اب ساتون دیپ کا حال سُنو کہ جمبو دیپ مین نو کھنڈ ہین اور اس دیپ
مین ایک درخت جامن کا بڑا لاکھ جوجن اونچا ہی اس سے اسکا نام جمبو دیپ ہوا اور اس درخت کا سایہ لاکھ جوجن کے گھیر مین پڑتا ہی اور اُسکے
پھل کالے کالے ہاتھی کے برابر بڑے ہوتے ہین اور اُسکا پھل زمین پر گرنے سے سورج کا تیج پاکر سونا ہو جاتا ہے اور اس دیپ کے
چارون طرف کھاری پانی کا سمدر ہی اور نو کھنڈ کے جو راجا تھے اُنھون نے ایک ایک کھنڈ کے چھ چھ حصے کر کے اپنے اپنے بیٹون کو بانٹ
دیا اور نوؤ کھنڈون کی حد پر ایک ایک پہاڑ بیچ مین ہوکر سمیر پربت کے نیچے رس اور شہد اور گھی کی تین ندیان بہتی ہین دیوتا اور گندھرب آدک کی
استریان اُن ندیون مین جاکر اسنان کر کے وہ رس پیتی ہین تو اُنکو کم طاقتی اور بڑھاپا نہین ہوتا اور جمبو دیپ مین راجا سگر کے ساٹھ ہزار
بیٹون نے شیام کرن گھوڑا جگیہ کا ڈھونڈھنے کے واسطے جو زمین کھودی تھی اُس کھودنے سے سنگھل دیپ وغیرہ سات ٹاپو
اور پرکٹ ہوئے - دوسرا پاکر دیپ ہی اس مین ایک درخت پاکر کا دو لاکھ جوجن اونچا اُسکے پھل بہت بڑے ہوکر اسکی چھایا دو لاکھ

جوجن کے گھیر مین پڑتی ہی اس سے اسکا نام پاکر دیپ ہوا اسکے چارون طرف رس کا سمدر بھرا ہی جو کوئی اس درخت کے نیچے جاکر گہنا اور کپڑا اور کھانا وغیرہ جس چیز کی اچھا کرتا ہی وہ چیز اسکو اُس درخت سے اُسی وقت ملتی ہی اور اُس دیپ مین امرت نام وغیرہ سات کھنڈ ہین تیسرا سالمل دیپ ہی وہان سیمل کا درخت چار لاکھ جوجن اونچا ہو کر اتنے ہی گھیر مین اُسکی چھایا پڑتی ہی اس کارن اُسکا نام شالمل دیپ ہوا ہی اس دیپ کے چارون طرف کنارے کنارے آٹھ پہاڑ ہین اُن پہاڑون پر جچھ اور گندھرب وغیرہ جاکر گاتے اور بجاتے ہین اور وہان پر تالاب اور باغ اور مکان بہت اچھے اچھے بہار کرنے کے واسطے بنے ہین اور سورج نام وغیرہ سات کھنڈ اس دیپ مین ہین اُسکے چارون طرف شراب کا سمدر بھرا ہی چوتھا کُش دیپ ہی وہان کُش کا برچھ آٹھ لاکھ جوجن اونچا ہی اور اتنے ہی گھیر مین اُسکی چھایا پڑتی ہی اس لیے اسکا نام کُش دیپ ہوا اسکے چارون طرف گھی کا سمدر بھرا ہی اُس درخت کے نیچے گنڈ اور تالاب ایسے بنے ہین کہ جن مین اسنان کرنے اور پانی پینے سے بھوکھ اور پیاس سب مٹ جاتی ہی اور جو بوڑھا اور روگی اُس مین اسنان کرتا ہی تو روگ اُسکا چھوٹ جاتا ہی اور موٹا تازہ ہو جاتا ہی اور سکت نام وغیرہ سات کھنڈ اس دیپ مین ہین پانچوان کرونچ دیپ ہی جس مین کرونچ نام پربت سولہ جوجن اونچا ہی اسلیے اسکا نام کرونچ دیپ ہوا اس پہاڑ پر گرڑ جی بیٹھکر وہان سے سب دیپون کو دیکھکر خوش ہوتے ہین اور اسکے چارون طرف دودھ کا سمدر بھرا ہی اور رپاس نام وغیرہ سات کھنڈ اس دیپ مین ہین چھٹوان شاک دیپ ہی وہان شاک کا برچھ بتیس [۳۲] لاکھ جوجن اونچا ہی اور اتنے ہی گھیر مین اُسکی چھایا پڑتی ہی اس دیپ کے چارون طرف مٹھے کا سمدر ہی دیودُج نام وغیرہ سات کھنڈ اس دیپ مین ہین سدہ اور تپسی لوگ اس درخت کے نیچے بیٹھکر ہر بھجن کرتے ہین اور اس درخت کا گرا ہوا پتا کھانے سے اُنکا پیٹ بھر رہ کر بھوکھ اور پیاس نہین لگتی ہی ساتوان پُشکر دیپ ہی وہان ایک درخت کمل کا چونسٹھ لاکھ جوجن اونچا اور اتنے ہی گھیر مین اُسکی چھایا ہی اور زعفران کی خوشبو آتی ہی اسکے چارون طرف میٹھے پانی کا سمدر ہی اس درخت کے نیچے مان سرودر تالاب ہی وہان ہنس پنچھی رہ کر موتی چگتے ہین اور رکرم رات وغیرہ سات کھنڈ اس دیپ مین ہین ای پرچھیت راجا پریہ برت نے ان ساتون دیپون کا راج جھوٹھا سمجھ کر چھوڑ دیا اور ہر بھجن کرکے مکت پائی ۔

ادھیاے اکیسوان [۲۱] ۔ کہنا شکدیو جی کا بستار آکاش اور سورج ادک کا راجا پرچھیت سے

شکدیو جی بولے کہ ای راجا جتنا بستار ساتون دیپون کا ہی تمسے کہا اتنا آکاش بھی لمبا اور چوڑا ہی جس طرح چنے کی دو دال اوپر اور نیچے ہوتی ہین اسی طرح آکاش اور پرتھوی کو سمجھنا چاہیے اور سورج نکلنے سے تینون لوک مین پرکاش ہو کر چھ مہینے سورج اُترایَن اور چھ مہینے دچھنایَن رہتے ہین اور سُمیر پربت سے ہو کر تین راستے سورج کے رتھ جانے کے واسطے بنے ہین اُترایَن مین اونچے راستے سے ہو کر رتھ اُنکا جانے سے پرکاش جگت مین زیادہ ہوتا ہی اور دچھنایَن مین نیچے کی راہ سے ہو کر جانے اور تارا گنون کی اوٹ پڑنے سے تیج اُنکا کم ہو جاتا ہے اور مکر سے لیکر متھن تک سورج اُترایَن اور کرک سے لیکر دھن کی سنکرانت تک دچھنایَن رہتے ہین اُترایَن سورج مین دن بڑھ کر رات گھٹتی ہی اور دچھنایَن مین دن چھوٹا ہو کر رات بڑھتی ہی اور سورج ایک راس پر مہینے بھر رہتے ہین اور ایک دن اور رات مین نو کروڑ لاکھ جوجن سورج کا رتھ سُمیر پربت کے چارون طرف پھرتا ہی اور سُمیر پربت کے پورب طرف اندر پُری اور دکھن طرف جم پُری اور پچھم طرف برُن پُری اور اُتر طرف کبیر پُری ہی اور سورج اپنے نکلنے کے استھان سے اُسی کے سامنے ڈوبتے ہین اور ایک پہیا اُنکے رتھ کا چل کر دوسرے پہیے کی دُھری سُمیر پربت پر دُھرو لوک سے دبی ہی اور سورج کا رتھ چھتیس [۳۶] لاکھ جوجن کے بستار مین ہی اور سات گھوڑے ایک طرف اور ایک گھوڑا ایک طرف جوتا رہتا ہی اور چھ لوگ اُس رتھ کو پیچھے سے ڈھکیلتے ہین اور رسی کی جگہ پر سانپون سے دُھرمی وغیرہ

اُس رتھ کی بندھی ہین ارُن سارتھی ہانکتا ہی اور بال کھلیا وغیرہ ساٹھ ہزار رکھیشور جنکا بدن انگوٹھے کے برابر ہے اُس رتھ کے آگے سورج کی طرف مُنھ کیے ہوئے استت کرتے ہوئے پچھلے پانوٗن دوڑتے چلے جاتے ہین ۔

ادھیاے بائیسوان ۔ کہنا شکدیو جی کا حال چندرما اور منگل وغیرہ گرہون کا راجہ پریچھت سے

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سنکر پوچھا کہ ای مُن ناتھ آپ نے کہا کہ سورج کا رتھ سُمیر پربت اور دھرولوک کے چارون طرف پھرتا ہی اور چندرما اور دوسرے گرہون کا حال نہین کہا سو اُسکو بھی دیا کرکے کہیے شکدیو جی بولے کہ اے راجا چندرما کا رتھ گیارہ لاکھ جوجن لمبا اور چوڑا سورج کے رتھ سے لاکھ جوجن اونچا ہی جتنا رتھ سورج کا ایک مہینے مین پھرتا ہی اتنا رتھ چندرما کا اڑھائی دن مین پھرتا ہی اور چندرما کے رتھ سے لاکھ جوجن اونچا منگل کا رتھ اور اُس سے لاکھ جوجن اوپر برہسپت کا رتھ اور اُس سے لاکھ جوجن اونچا شکر کا رتھ اور اُس سے لاکھ جوجن اوپر سنیچر کا رتھ اور اُس سے لاکھ جوجن اونچا راہ کا رتھ سترہ لاکھ جوجن کے گھیر مین ہی سب رتھون کی دُھری دھرولوک مین لگی رہتی ہی اور راہ کا رتھ چندرما اور سورج کے برابر آجانے سے گرہن لگتا ہی اور سورج کا رتھ سُمیر پربت پر کہین کہین رُک جانے سے تیسرے برس ایک مہینا ملماس کا زیادہ ہوکر سنکرانت برابر رہتی ہی پانچ طرح کے برس ہوتے ہین ایک سنکرانت کی گنتی سے سورج کا برس دوسرا شکل پچھ کی دوج سے چندرما برس تیسرا جیت شکل پریوا سے سمبت کا برس چوتھا نچھترون کی گنتی سے پانچوان برہسپت کی گت سے جو دوسری راس پر بدل جاتے ہین سمجھنا چاہیے اور سورج چھتری اور برہسپت اور چندرما براہمن اور منگل شدر اور بدھ شودر برن اور راہ ملیچھ کے واسطے شبھ کاری و اچھے ہوتے ہین اور شکر جیسے استھان پڑتے ہین ویسا پھل چارون برن کو دے کر کسی سے دوستی یا دشمنی نہین رکھتے اور سنیچر اور راہ اور کیت چارون برن کو دُکھ دیتے ہین ۔

ادھیاے تئیسوان ۔ کہنا شکدیو جی کا حال دھرولوک کا راجہ پریچھت سے

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا سُمیر پربت سے تیرہ لاکھ جوجن اونچا دھرولوک ہی وہان پر ہمیشہ دھرو جی سپت رکھیون سمیت سُکھ اور آنند سے رہتے ہین اور بسشٹھ بھرگ کشپ انگرا اگست اتر ادرپلہہ یہی رکھیشور تارے روپ سے دن رات دھرو جی کی پرکرما کرکے اسطرح نہین ہلتے جس طرح تیل نکالتے وقت بیل چارون طرف گھومتا ہی اور کولھو نہین ہلتا اور دھرولوک کے نیچے کا چکر پھر کر اشونی وغیرہ ستائیس نچھتر دھرولوک کے آس پاس بنا آشرے صرف ہوا کے سہارے بد اسطرح چلتے ہین جسطرح میگھ بادل آکاش مین ہوا کے موافق چلتے ہین اسواسطے دھرولوک کو سُوپس کے سمان ہونے سے ششمار چکر بھی کہتے ہین جس طرح بیٹھے ہوے سُوپس کمہار کے چاک برابر ہوجاتا ہی وہی روپ دھرولوک کا سمجھنا چاہیے کسواسطے کہ چودہ نچھتر اُسکے داہنے اور چودہ نچھتر اُسکے بائین طرف ہوکر اُس چاک کے گھومتے وقت وہ سب اُسی کے آشرے سے گھومتے ہین اُسکی پونچھ مین پرجاپت اگن اندر اور دھرم اور پونچھ کی جڑ مین دھاتا بدھاتا اور کمر مین سپت رکھیشور اور اوپر کے ہونٹھ مین اگست جی اور نیچے کے ہونٹھ مین جمراج جی اور منھ مین منگل اور موتر استھان مین سنیچر اور کاندھے پر برہسپت اور آنکھون مین سورج اور ہردے مین اور پرمیشور اور من مین چندرما اور نابھ مین شکر اور دونون چھاتیون مین اشونی کمار اور سواس مین بدھ اور گلے مین راہ اور کیت اور سب تارا گن بدن کے روئین مین ہوکر وہ ششمار چکر نارائن جی کا سروپ ہی اسلیے سب دیوتا اور برہمانڈ کو اسی روپ مین سمجھنا چاہیے جو کوئی صبح اور شام کے وقت یہ کتھا پڑھکر دھیان اس روپ کا کرے گا اُسکے سب پاپ چھوٹ کر اشبھ گرہ کے پھل اُسکو نہون گے ۔

ادھیاے چوبیسوان ۔ کہنا شکدیو جی کا حال چودھون لوک کا

شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت کسی پران مین ایسا بھی لکھا ہی کہ سورج سے دس ہزار جوجن نیچے راہ کا رتھ ہوتا ہی جب اُس کے

سامنے سورج اور چندرما کا رتھ آجاتا ہی تب گرہن لگ کر سورج اور چندرما کو بہت ڈر ملتا ہے جس کی کتھا بستار کے ساتھ آٹھوین اسکندھ مین آوے گی لیکن سُدرشن چکر کی رچھا سے راہُ اُنکا کچھ نہین کر سکتا اسکے بارہ جوجن نیچے سدھ اور چارن اور بدیادھر وغیرہ دیوتاؤن کے رہنے کا استھان ہی اسکے بارہ لاکھ جوجن نیچے جچھ اور راچھس اور پشاچ لوگ رہتے ہین اسکے سنّو جوجن نیچے مرت لوک کی پرتھوی ہی اور ہنس اور باز اور گدھ وغیرہ بڑے بڑے اُڑنے والے پنچھی بارہ جوجن سے زیادہ اوپر جانے کی طاقت نہین رکھتے اور ساتون لوک اوپر کے ایسے ہین جیسے سات کھنڈ کا گھر ہوتا ہی اور نیچے کے ساتون لوک اُسی کے برابر ہین جنکا نام اَتل بِتل سُتل تلاتل مہاتل رساتل پاتل ہی ہر ایک دس دس ہزار جوجن کے بستار مین ہین اور ساتون لوک اوپر کے نام بھور لوک بھوہ لوک سور لوک مہر لوک جن لوک تپ لوک ست لوک ہی جنمین سکھ کھانے اور کپڑے اور بھوگ ادک کا وہان رہتا ہی اس سے زیادہ نیچے کے لوکون مین سمجھنا چاہیے اَتل لوک مین مے نام دیت رہ کر مایا اور اندرجال کی بدیا بہت جانتا ہی دیت لوگ اُس سے وہ بدیا پڑھکر کسی کو کچھ مال نہین سمجھتے اور اُس لوک کے رہنے والے سب دیت اور دانو اپنی استریون سمیت امرت پی کر آنند سے بھوگ اور بلاس کرتے ہین امرت پینے سے اُنکو مرنے اور بوڑھا ہونے کا ڈر نہین رہتا ہی اور اچھی اوکھد کھانے سے اُنکو کوئی روگ نہین ہوتا اور اُنکی عُمر کی کچھ گنتی نہین ہی جب بہت دیت پیدا ہونے سے وہان جگہ نہین رہتی ہی تب ہر اِچھا سے سُدرشن چکر وہان جاکر کچھ دیتون کو مار ڈالتا ہی تب وہ سمانے جوگ بچکر آنند سے وہان رہتے ہین اُسکے نیچے بتل لوک مین مے دانو کا بیٹا اُسر بلوان جسنے چھیانوے مایا اندرجال کی بنائی ہین رہتا ہی اور بھان متی وغیرہ اُسی منتر کے سیکھنے سے ایک ساعت مین درخت پھل سمیت لگا کر دکھلا دیتی ہین یہ سب اندرجال کی بدیا سمجھنا چاہیے اور جمھائی لینے کے وقت اُسر بلوان کے مُنھ سے تین چھلی یعنے زنا کار عورتین بہت خوبصورت نکل کر تینون لوک مین پھرتی ہین اور اپنے من کے موافق ایک پرش کو اُٹھا لیجا کر اُسی اوکھد کے کُنڈ مین ڈال دیتی ہین جب وہ کُنڈ مین اسنان کرنے سے خوبصورت ہو جاتا ہی اور دس ہزار ہاتھی کا بل اور کامدیو مین بڑا طاقتور ہو جاتا ہی تب وہ اپنی پچھلی حالت کو بھول کر اپنے کو بڑا بلوان اور بھوگی ایشور کے برابر سمجھ کر اُن تینون چھلیون سے بھوگ اور بلاس کرتا ہی اور اُسی بتل لوک مین ہاٹکیشور مہادیو رہتے ہین جنکا بیج اگن نے مُنھ سے کھا کر گدا کی راہ سے باہر نکال دیا تھا اُسی سے بہت اچھا سونا پیدا ہوا جس سے کہ گہنا دیوتاؤن کی استریان پہنتی ہین اور مرت لوک کا سونا اُسکی برابری نہین کر سکتا ہی اسکے نیچے تیسرے سُتل لوک مین راجا بل دیت بروچن کا بیٹا راج کرتا ہی جس بل کو باون بھگوان نے اندر وغیرہ دیوتاؤن کے بھلے کے واسطے وہان بھیج دیا تھا سو وہ اپنے گرو اور کل پریوار سمیت وہان رہ کر آٹھون پہر پرمیشور کا درشن پانے سے اپنا جنم سپھل جانتا ہی دیکھو راجا بل نے شُکراچارج گرو کے منع کرنے پر بھی تین پگ پرتھوی باون بھگوان کو دان دیدی اسی کارن نارائن جی ترلوکی ناتھ آٹھون پہر اُسکے دروازے پر گدا لیے ہوئے بنے رہتے ہین اور اُس سُتل لوک مین بیکنٹھ کے برابر سکھ رہتا ہی اور اُسی تین پگ بدھوی دان دینے کے پرتاپ سے راجا بل گلے منونتر مین اندر پدوی کا راج پاویگا و دان دینا ایسا اچھا ہوتا ہی اسکے نیچے چوتھے تلاتل لوک مین ترپُر بلاع انو شری مہادیو جی کا پرم بھگت رہ کر وہان راج کرتا ہی اور شری مہادیو جی کی کرپا سے اُسکو کچھ مرنے کا ڈر نہین رہتا ہی اسکے نیچے پانچوین مہاتل لوک مین کدرو اور تچھک اور کالی وغیرہ بڑے بڑے سانپ اپنے کٹمب سمیت جنکے بہت سر اور پھن ہین رہ کر وہان کا راج کرتے ہین اور وے لوگ موت کا ڈر نہ رکھ کر گرڑجی سے ڈرا کرتے ہین اسکے نیچے چھٹے رساتل لوک مین براٹ کچھ دانو اپنے کل پریوار سمیت رہ کر آنند سے وہان کا راج کرتا ہے اسکے نیچے ساتوین پاتال لوک مین باسک وغیرہ بہت بڑے ناگ رہتے ہین اور شیش جی ہزار سر والے بہت تیجوان وہان

رہتے ہین جنکے ایک سر پر پرتھوی ایک سرسون کے برابر رکھی ہو اور ہزار دن ناگ کنیا بہت سندری دن رات اُنکی سیوا کیا کرتی ہین اور شیش جی آٹھون پہر پرمیشور کے گُن ہزار مُنھ اور دو ہزار زبان سے گایا کرتے ہین تسپر بھی اُنکے بھید اور آوانت کو نہین پہونچتے ہین اور شیش جی کے بدن پر ایک شُبھیا بہت سُندر بچھی ہوئی ہو اُسپر چتربھج روپ بھگوان جگت کو سُکھ دینے والے تینتس ہزار جوجن کے بدن سے لچھمی جی سمیت شین کرتے ہین اور نیچے کے ساتون لوک مین سورج اور چندرما کا پرکاش نہین جاتا ہو وہان پر من اور رتن وغیرہ ایسے ہین کہ جنکے تیج سے دن رات اجیالا بنا رہتا ہو اور وہان سُدرشن چکر کی تڑپ سے استریون کا گربھ گر جاتا ہو اس لیے وہان کے لوگ بہت نہین ہوتے ہین اور دیوتاؤن کی طرح سُکھ بھوگتے ہین اور بوڑھے اور دُبلے نہین ہوتے ہین۔

ادھیائے پچیسوان۔ کہنا شکدیو جی کا مہاتم شیش ناگ جی کی

شکدیو مُن نے کہا کہ شیش ناگ جی جی گیارھون رُدر مین سنکرکھن نام ایک رُدر ہین مہاپرلے مین اُنکے مُنھ سے آگ نکل کر تینون لوک کو جلادیتی ہو اور چودھون بھون انکے ایک پھن پر رکھا ہو اور اُنکو کچھ بوجھ نہین معلوم ہوتا ہو اور ہر روز ہزارون دیوتا اور ناگون کی کنیا اُنکی پوجا اور سیوا مین بنی رہتی ہین تسپر بھی شیش جی کو کچھ کامد یو نہین ستا سکتا ہو وہ کیول سنسار کے بھلے کے واسطے کام کرودھ لوبھ موہ ہین اور اندری کو اپنے بس مین رکھ کر آپ انکے بس نہین ہوتے ہین اور بڑے بڑے جوگی اور مُن اُنکے چرنون کا دھیان اور اسمرن آٹھون پہر کیا کرتے ہین اور شیش جی دن رات بیکنٹھ ناتھ کی کتھا اور کیرتن کہنے کے سوائے اور دوسرا کام نہین کرتے ہین جو کوئی مُکت کی چاہنا رکھتا ہو وہ شیش بھگوان کا دھیان اور اسمرن کرکے اُنکی شرن پکڑے تو دنیا مین من مانا پھل پاکر بھوساگر پار اُتر جائے شیش جی سے زیادہ کسی دوسرے دیوتا کی پوجا پرمیشور کے ملنے کے واسطے اُتم نہین ہو کہان تک اُن کی استت کیجے کہین اُنکا کچھ انت نہین ہو اے راجا جہان تک اس جیو کے رہنے اور جانے کی گت ہو وہ تم سے کہی سوائے اسکے اور کہین یہ جیو جانے اور جنم لینے نہین سکتا ہو۔

ادھیائے چھبیسوان۔ کہنا شکدیو جی کا حال اور نام نرکون کا

راجا پریچھت اتنی کتھا سُنکر بولے کہ اے شکدیو سوامی آپنے کئی جگہ کہا ہے کہ پاپ کرنے والے نرک مین جا کر بڑا دُکھ پاتے ہین اور شُبھ کرم کرنے والے سُرگ لوک ادک کا سُکھ بھوگتے ہین اور چودھون لوک کی کتھا کہنے پر بھی آپنے کسی جگہ نرک کا حال نہین برنن کیا اس سے مجھکو نرک کا نام کیول ڈر دکھانے کے واسطے معلوم ہوتا ہو مجھ سے اپنی تمام عمر مین ایک یہی اپرادھ ہوا جو براہمن کے گلے مین مرا ہوا سانپ ڈال دیا اس پاپ کے بدلے مجھکو نرک مین جانے کا ڈر لگا ہوا ہو سو نرک کا کوئی الگ لوک پرتھوی پر ہو یا پانی پر ہو اُسکے نام مین کچھ بھید تو نہین ہو اسکا حال برنن کیجے یہ بات سُنکر شکدیو جی ہنسکر بولے کہ اے راجا تو نرک مین جانے کے لائق نہین ہو اسلیے وہان کا حال تجھ سے نہین کہا اب پوچھنے پر کہتے ہین سُن۔ نرک تمیر پربت سے ننانوے جوجن دکھن طرف زمین کے نیچے اور پانی کے اوپر ہو شو دھرت پرسٹھ وغیرہ چار ورن کے دیوتا پتر اُس نرک کا دُکھ دیکھ کر اپنے کل و پریوار والون کو منع کرنے کے واسطے اُسکے دروازے پر بنے رہتے ہین جس مین کوئی ہمارے پریوار کا ایسا کرم نکرے کہ اسکو نرک مین آنا پڑے اور سورج کے بیٹے جمراج جی جم پُری کے راجا ہین اور تامشر اور رورو نام ادک اٹھائیس نرک ہین اُسکے دکھن طرف سنجمنی نام ایک پُری بھی نرک کے برابر ہو سو جمراج جی جنکو دھرم راج بھی کہتے ہین مرنے کے بعد پاپی کو نرک اور دھرماتما کو سُرگ مین بھیجتے ہین اور وہ جیو اپنے کرم کے موافق دُکھ اور سُکھ بھوگ کر پھر سنسار مین جنم پاتا ہو اور بہت دُکھ پانے پر بھی نرک مین پران نہین نکلتا اب جس پاپ کرنے سے جس نرک مین وہ لوگ جاتے ہین اُسکا حال سُنو کہ جو آدمی

دوسرے کا دھن اور استری چھل اور بل سے لے لیتا ہی اُسکو جم دُوت باندھکر مگدرون سے مارتے ہوئے تامشر نام نرک مہا اندھکار مین
ڈالدیتے ہین وہان اُسکو کچھ کھانا اور پانی نہین ملتا ہی جو کوئی کسی استری کے پت یا رچھک کو کسی بہانہ سے باہر بھیج کر اُس کے ساتھ بھوگ
کرتا ہی اُسکی آنکھین پھوٹ جاتی ہین اور مرنے کے بعد اُسکو جم دوت مگدرون سے مارتے ہوئے لیجاکر اُسکے عضو عضو کاٹ کر اندھ تامشر نام
نرک مین ڈالدیتے ہین جو آدمی ادھرم کی کمائی سے اپنا پروار پالن کرکے ابھمان سے کہتا ہی کہ مین انکو بھوجن دیتا ہون اُسکو جم دُوت
رورو نام نرک مین ڈال کر سانپون سے کٹواتے ہین جو کوئی کسی آدمی یا پشُ یا پنچھی کو اپنے کھانے کے واسطے یا دشمنی سے مارتا ہی اُسکو
جم دُوت مہارورو نرک مین ڈال دیتے ہین تب وہ بڑے بڑے سانپون کے کاٹنے سے بہت دُکھ پاتا ہی۔ جو آدمی کیول اپنے تن سے
پریت رکھکر اُسکو سُکھ دینے کے واسطے اپنا دھرم اور کرم چھوڑکر براہمن اور بید اور شاستر کو نہین مانتا ہی اُسکو جم دُوت کال سوتر نام نرک مین
جس مین سڑا ہوا مانس بھرا ہی ڈالکر اُسکا مانس بڑے بڑے گدھون کو کھلاتے ہین جو کوئی ہرن یا پنچھی وغیرہ کو باندھکر پنجڑے مین بند رکھتا ہی اُسکو
جم دوت لوگ کُمبھی پاک نام نرک مین جو پیپ سے بھرا ہی ڈالکر گرم گرم تیل اُسکے بدن پر چھڑکتے ہین۔ جو کوئی آدمی اپنے ماتا اور پتا کو دُرجن کہکر
کھانے اور کپڑے کا دُکھ دیتا ہی اُسکو جم دوت لیجاکر ایک پٹ پر جہان دس ہزار جوجن لمبی زمین تانبے کے برابر تپتی ہوئی آگ کی طرح جلتی
ہی ننگے پانون دوڑاتے ہین جب وہ پانون جلتے اور بھوکھ اور پیاس سے وہان دُکھ پاکر کچھ دانہ اور پانی نہین پاتا ہی تب اچیت ہوکر
گر پڑتا ہی اور جتنے روئین پشُ کے انگ پر ہوتے ہین اتنے ہزار برس تک اُس جلتی ہوئی زمین پر وہ تڑپتا ہی۔ جو کوئی شاستر کی راہ کو
چھوڑکر اپنے من سے کسی کو دیکھکر بُری راہ چلتا ہی اُسکو جم دوت اسِ پتّر نام نرک مین جہان درختون مین تلوار کی طرح پتے لگے ہین لیجاکر
جب درختون پر چڑھاکر نیچے گرادیتے ہین تب بدن کٹ جانے سے اُسکو بڑا دُکھ ہوتا ہی۔ جو راجا کسیکو بغیر کسی قصور کے سزا دیکر براہمن کو پھانسی
دیتا ہی اُسکو جم دُوت شوکر مکھ نام نرک مین لیجاکر تیل کی طرح پیرتے ہین تب وہ جیو کولھو مین پیرنے اور شور ایسے جانورون کے کاٹنے سے
بڑا دُکھ پاتا ہی۔ جو کوئی اپنی کمائی مین دیوتا اور پتر کا بھاگ نہ دیکر کیول اپنا پیٹ اور پروار کو پالتا ہی اُسکو جم دوت اندھ کوپ نام نرک مین
ڈال دیتے ہین وہان وہ سانپ اور بچھو اور جونک وغیرہ کے کاٹنے سے بہت دُکھی ہوتا ہی جو کوئی آدمی اچھی چیز اکیلے ہی کھاکر اپنے
ساتھی اور دیکھنے والون کو نہین دیتا ہی اُسکو جم دُوت کرم بھوجن نام نرک ہزار جوجن کے کنڈ مین جو کیڑون سے بھرا ہوا ہی ڈال کر وہی کیڑے
اُسکو کھلاتے ہین۔ جو کوئی کسی براہمن کا دھن اور کھیت چُراکر یا زبردستی سے لے لیتا ہی اُسکو جم دُوت سندشن نام نرک مین جہان بچھو
بھرے ہین ڈالکر لوہے کا گز لال کرکے اُسکا بدن داغتے ہین۔ جو کوئی پرائی استری سے بھوگ کرتا ہی یا جو استری اپنا پت چھوڑکر دوسرے
مرد کے پاس جاتی ہی جم دوت اُنکے بدنون مین لوہے کی مورت جلتی ہوئی لپٹاکر بہت طرح دُکھ دیتے ہین۔ جو کوئی نیچ اور اونچ کا بچار
نہ کرکے پراستری گمن کرتا ہی اُسکو جم دوت بجر کنٹک اور شالمل نام نرک مین ڈالکر بڑا بڑا کانٹا لوہے کا اُسکے بدن مین چبھوتے ہین۔
جو آدمی راجا یا مالدار ہوکر کسی کا دھرم زبردستی بگاڑ دیتا ہی اُسکو جم دوت بیترنی ندی مین جہان لوہو اور پیپ اور مل اور مُوتر لوگ
بھرا ہی ڈالکر بھوجن کی جگہ وہی کھلاتے ہین تب پاپی جیو اپنے کرمون کو سمجھکر وہان بہت پچھتاتا ہی۔ جو کوئی لونڈی پال کر اُس سے
بھوگ کرتا ہی اُسکو لاکر پُیّہ نام نرک مین ڈالکر جم دُوت گندھ کی لار اور پیپ پلاتے ہین۔ جو کوئی راجا یا بڑا آدمی شکار کھیل کر پشُ یا پنچھی کو مارتا
ہی اُسکو جم دوت دس ہزار جوجن اونچے پر لیجاکر وہان سے پتھر کی چٹان پر گرا دیتے ہین۔ جو کوئی آدمی دیبی دیوتا وغیرہ کا نام لے کر
اپنے کھانے کے واسطے کسی جیو کو مار ڈالتا ہی اُس کو جم دوت بشواسن نام نرک مین ڈال کر مگدرون سے اس طرح کوٹتے ہین

جس طرح ادکھلی مین دھان کوٹا جاتا ہی۔ آگ لگانے والے کو جم دوت سارمے یاؤن نام نرک مین ڈال کر ہزارون کتّون سے کٹواتے ہین جو کوئی کسی سے درب لیکر جھوٹھا نیاؤ کرتا ہی یا جھوٹی گواہی دیتا ہی اُسکو جم دوت دس ہزار جوجن اونچا لیجا کر سر نیچے اور پاؤن اوپر کرکے بشواسن نام نرک مین جو لوہے سے بھرا ہوا ہی گرا دیتے ہین اور اُسکو سوکھی زمین پر پانی بھرا ہوا دکھلائی دیتا ہی اور پانی بھرا ہوا سوکھا دکھلائی دیتا ہی جو براہمن اور چھتری اور بیش بید کا ادھکاری ہو کر دیوتاؤن کے بہانہ اپنے سُکھ کے واسطے شراب پیتا ہی اُسکو جم دوت چھار کردم نام نرک مین جو لونا مٹی سے بھرا ہوا ہی ڈال کر گلایا ہوا سیسا پلاتے ہین جو براہمن اور چھتری اور بیش بنا پرشاد جگیہ کے پشُ کا مانس کھاتا ہی تو وہی جیو گدھ روپ ہو کر اُسکا مانس کھاتے ہین اور اُسکو سواے خون کے پانی پینے کے واسطے نہین ملتا ہی جو کوئی کسی سادھ یا سنت یا کنگال یا اپنے سیوک کو بنا اپرادھ دُربچن کہکر ستاتا ہی اور اندھے آدمی کو پوچھنے پر بھی راہ نہین بتلاتا ہی اُسکو جم دوت رچھتوگن بھوجن نام نرک مین جہان راچھس کاٹتے ہین ڈال کر پانچ پانچ سات سات مُنھ کے سانپون سے کٹاتے ہین جو کوئی آدمی بھکھاری یا بیراگی کو بھیکھ مانگنے کے وقت ٹیڑھی آنکھ دکھلا کر جھڑک دیتا ہی اُسکو جم دوت شول پرُوت نام نرک مین ڈالکر بڑے بڑے گدھ اور سانپون سے کٹاتے ہین اور کچھ کھانا اور پانی نہین دیتے۔ اتنی کتھا سُنکر شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا جو کوئی آدمی بید اور شاستر سے بکھرہ کر تھوڑا یا بہت بُرا کرم کرتا ہی اور پرمیشور کی کتھا اور اسمرن مین پریت نہین رکھتا ہی وہ آدمی ضرور نرک مین جاکر اپنے کرم کے موافق دُکھ پاتا ہی آدمی کا تن بید اور شاستر سے برخلاف چلنے کے واسطے نہین ہوتا ہی اپنے تن کو دوسرے جون والے بھی پال سکتے ہین اس لیے آدمی کو سنت اور مہاتما کی سیوا اور سنگت کرکے گیان سیکھنا چاہیئے اور گیانی ہونے پر بھی سب جیوؤن مین پرمیشور کا چمتکار برابر سمجھکر دوسرے جیوؤن کی رچھا اور اپکار کرنا اُچت ہے جس مین پرلوک بنے اور اگیان جبتک کتھا اور پُران نہ سُنے اور انجان مین اُس سے نرک بھوگنے جوگ کوئی پاپ بھی ہو جاے۔ اور گیان پراپت ہونے پر پھر وہ بُرا کرم کرنا چھوڑ کر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرے تو نارائن جی دین دیال سب اپرادھ اُسکا چھما کرکے اُسکو دیولوک اور بیکنٹھ کا سُکھ دیتے ہین اور پہلے پاپ کرنے کے کارن سے وہ نرک مین نہین جاتا ہی اے راجا تم مت ڈرو اس بھاگوت سننے کے پرتاپ سے تمھارا اپرادھ براہمن کے گلے مین سانپ ڈالنے کا چھوٹ گیا اب تمکو مُکت پراپت ہو کر بیکنٹھ کا سُکھ ملیگا اور جو کوئی اس اسکندھ کی کتھا سچّے من سے سُنیگا اور پڑھے گا وہ سب پاپون سے چھوٹکر بھوساگر پار اُتر جایگا۔

چھٹھوان اسکندھ

مُکت ہونا اجامل براہمن ادھرمی کا اور کتھا دیوتاؤن اور دیتون کی

دوہا	لکھون بڑائی نام کی جا کو وار نہ پار	جہہ سمرے سے ہوت ہین کوٹن جیو نستار

ادھیاے پہلا۔ کتھا اجامل براہمن کی۔

اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے شکدیو جی سے کہا کہ اے مہاراج آپنے دوسرے اسکندھ مین آدمی کے بیکنٹھ جانے کے واسطے پربرت مارگ اور نربرت مارگ دو راہ بتلا کر یہ کہا تھا کہ پرم ہنس اور گیانی لوگ نربرت مارگ سے سورج منڈل ہو کر پہلے برہم پوری مین جاتے ہین کچھ دن وہان رہکر برہما جی کے ساتھ اُنکی مُکت ہوتی ہی اور جو جیو مایا کے گنون سے باربار جیتے اور مرتے ہین وہ جیو پربرت مارگ سے پہلے چندر منڈل مین جاکر اپنے کرم کے موافق سُرگ لوک کا سُکھ بھوگ کر پھر دنیا مین پیدا ہوتے ہین اور آپ نے کتھا چودھون لوک اور سُرگ اور نرک اور دھرم اور ادھرم کرنے والون کی گت جو پاپ کے بدلے نرک کا دُکھ اور پُن کے بدلے سُرگ کا سُکھ پاتے ہین سنائی اور سب

حال راجا سوائمبھو منو اور پریہ برت اور اُتّان پاد اور دیوہوتی اور دھرو اور اُنکے بیٹے اور ساتون دیپ اور نو کھنڈ اور ساتون سمدر اور
پرتھوی کا بستار اور بھومنڈل اِدک کا برنن کیا اب مین ایسی تدبیر سُننا چاہتا ہون کہ جس دھرم کرنے سے پاپی اور اَدھرمی لوگ بھی پوتر ہوکر
سُرگ کا سُکھ پاوین آپ دیا کرکے بتلائیے جس مین کوئی نرک مین نہ جاوے یہ بات سُنکر شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا جو لوگ منسا باچا کرمنا سے
جان بوجھکر پاپ کرینگے اُنکو اُس اَدھرم کے بدلے اُن نرکون کا دُکھ جو مین نے کہا ہی ضرور بھوگنا پڑیگا اسواسطے آدمی کو چاہیے
کہ یہ تن پاکر ہر ساعت اپنی مُکت ہونے کی تدبیر کرتا رہے جو کوئی اس تن مین اسکا سوچ نہین کرتا ہی وہ اپنا جنم اکارتھ کھو کر پیچھے بہت پچھتاتا
ہی آدمی سے کوئی پاپ چھوٹا یا بڑا کسی طرح کا ہوجائے تو اُسکا پرائشچت [کفارہ ۱۲] تھوڑا یا بہت شاستر کے موافق کرڈالے جس طرح روگ بنا اوکھد
کھائے نہین جاتا اُسی طرح پاپ بھی بنا پرائشچت کیے نہین چھوٹتا یہ بات سُنکر راجا پریچھت نے بنے کیا کہ اے مہاراج جان بوجھکر پاپ کرنے والا
جو ایک مرتبہ پرائشچت کرنے سے شُدّھ ہوکر پھر پاپ کریگا تو اُسکا اُدھار پرائشچت کرنے سے کس طرح ہوسکتا ہی یہ بات سُنکر
شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پاپ اور پُن دونون ایک ایک کرم ہین اچھا کرم کرنے سے پاپ چھوٹتا ہی لیکن پھر پاپ نہ کرے جس طرح
روگ چھوٹنے کے واسطے دوا کھا کر پرہیز نہین کرتا یا تھوڑے دن پرہیز کرکے پھر کھٹّا میٹھا کھانے لگتا ہی تو دوا کا کھانا اور نہ کھانا دونون
برابر ہوکر روگ اُسکا نہین چھوٹتا ہی بلکہ اور زیادہ ہوجاتا ہی جس طرح ہاتھی نہاکر پھر مٹی اُٹھاکر اپنے سر پر ڈال لیوے تو اُسکو نہلانے سے
کیا فائدہ ہوگا اور جیسا اُدھار گیان ملنے سے ہوتا ہی ویسا اچھا کرم کرنے سے جلدی پاپ نہین چھوٹتا لیکن پرہیز کرنے والے کا روگ
نہین بڑھتا اسلیے اچھا کرم کرنا اچھا ہی کچھ دن کے بعد اُسکا بھلا ہوجاتا ہی سوائے اسکے پاپون کو ناش کرنے کے واسطے برہمچرج اور برت رکھ دھرم
اور تپ کرنا اور اندریون کو اپنے قابو مین رکھنا اور من کو سنساری مایا موہ سے برکت رکھکر سچ بولنا اور منسا باچا کرمنا سے کسی کا بُرا نہ چاہ کر
جہان تک ہوسکے پراپکار کرنا اور کسی جیو کو دُکھ نہ دینا اُچت ہی یہ سب تدبیر کرنے سے بھی پاپ کٹ جاتے ہین لیکن جیسا پرمیشور کے چرنون
مین بھگت اور پریت رکھنے اور اُنکا نام جپنے اور کتھا اور کیرتن سُننے سے بہت جنم کے پاپ چھوٹ کر آدمی جلد مُکت پاتا ہی ویسا تپ
وغیرہ کے کرنے سے شُدّھ نہین ہوتا جس طرح صبح کے وقت کُہرے کا اندھیرا سورج دیوتا کے پرکاش سے دور ہوجاتا ہی اسی طرح
باسدیو اور شری کرشن جی کا نام لینے سے بہت جنمون کے بڑے بڑے پاپ نہ معلوم کہان بھاگ جاتے ہین جیسے زمین پر درخت اور پھل
وغیرہ اُگتے ہین ویسے ہی آدمی پرمیشور کا بھجن اور بھگت کرنے سے من بانچھت پھل پاتا ہی اسلیے آدمی کو دنیا مین پرمیشور کی پریت پیدا
ہونے کے واسطے سوائے ست سنگ اور سیوا کرنے سادھو اور مہاتمائے [فقرا ۱۲] کے دوسری راہ اچھی نہین ہوتی اور اُنکے ست سنگ اور سیوا
کرنے سے بہت جلد من آدمی کا سنسار سے برکت ہوکر مُکت پاتا ہی اور جو لوگ پرمیشور سے بمکھ ہین وہ پرائشچت کرنے سے بھی کسی طرح شُدّھ
نہین ہوتے جس طرح شراب کا گھڑا گنگا جل سے دھونے سے پوتر نہین ہوسکتا ہی جس نے ایک مرتبہ بھی اپنا چت شری کرشن جی کے
چرنون مین لگایا وہ سپنے مین بھی جمراج اور جم دوتون کو نہین دیکھتا تم جانو کہ وہ سب پرائشچت کرچکا ہم ایک کتھا نارائن نام کے ماہاتم کی
جس مین بشن بھگوان اور جم دونون کا سمباد ہی کہتے ہین سُنو کہ پچھلے جگ مین اجامل نام ایک براہمن رہنے والا قنوج کا ایک لونڈی سے
محبت رکھکر چوری اور ٹھگی اور جوا اور پھانسی کا کام کرتا تھا اُس لونڈی سے دس لڑکے پیدا ہوئے اُسکو اپنے چھوٹے بیٹے نارائن نام
سے بڑی پریت تھی اسلیے کھاتے پیتے اُٹھتے بیٹھتے پھرتے اُسی کی یاد من مین رکھتا تھا جب اسی چلن اور بیوہار سے اجامل
کی عمر اٹھاسی برس کی ہوئی اور اُسکے مرنے کا وقت آپہونچا تب تین جم دوت بھیانک روپ گدا اور پھانسی لیے ہوئے اُسکی جان

نکالنے کے واسطے آئے اور گلے مین پھانسی ڈال کر کھینچنے لگے تب اجامل نے اُنکا بھیانک روپ دیکھتے ہی گھبراکر جیسے نارائن نام اپنے بیٹے کو چلاّکر پکارا ویسے ہی انت سمے نام لینے کے پرتاپ سے بشن بھگوان کی اگیا سے چار دُوت شیام رنگ چتربھج روپ سنکھ چکر گدا پدم لیے ہوئے پیتامبر سونے کی چھڑی لیے ہوئے اُسکے پاس پہونچکر جم دُوتون سے کہنے لگے کہ تم ہمارے سامنے اس کو دُکھ دے کر جمراج کے پاس نہین لیجا سکتے یہ بات سُنکر جم دُوتون نے کہا کہ سُنو مترا اس براہمن نے دنیا مین بہت پاپ کیے ہین اور پاپی کو دنڈ جمراج جی دیا کرتے ہین اِس لیے ہم اُنکے حکم کے موافق اِسکو نرک مین لیجاینگے تمھین نارائن جی کے دُوت ہو کر ایسے ادھرمی کے پاس آنا اور ہمکو لیجانے سے منع کرنا نہ چاہیئے یہ بات سُنکر بشن بھگوان کے دوتون نے کہا کہ تم دھرم راج کے دوت ہونے پر بھی یہ نہین جانتے کہ کس آدمی کو سُکھ دینا چاہیئے اسلیے تم ہمکو دھرم اور ادھرم کا حال بتلاؤ کہ کس پاپ کرنے والے کو دنڈ دینا چاہیئے اور کون کرم کرنے والے کو سُکھ دینا چاہیئے جم دُوتون نے کہا کہ جو بات بید اور شاستر مین اچھی لکھی ہی اسکو دھرم اور جو کرم بُرا لکھا ہی اُسکو ادھرم سمجھنا چاہیئے کسواسطے کہ بید اور شاستر کی بات نارائن جی کی اگیا سے ہوتی ہی اور پاپ اور پُن کرنے کے گواہ سورج اور چندرما اور اگن اور دن اور رات اور دِشا اور باید اور دیوتا ہین انھین لوگون سے دھرم اور ادھرم کا حال پوچھکر لوگون کو دُکھ دیا جاتا ہی ایسا کوئی جیو دنیا مین نہوگا کہ جس سے چلتے پھرتے اُٹھتے بیٹھتے پاپ اور پُن نہ ہو یہ اجامل براہمن کے گھر پیدا ہوکر بید پڑھکر شاستر کے موافق گرو اور مان اور باپ اور اگن اور سورج اور بشن بھگوان کی بھگت رکھکر اپنے دھرم اور کرم سے رہتا تھا ایک دن اپنے باپ کی اگیا کے موافق جنگل سے لکڑی اور پتا اور پھول وغیرہ توڑ کر لیے چلا آتا تھا راہ مین کیا دیکھا کہ ایک بھل اپنی ہستنی بیشیا کو ساتھ لیے ہوئے دونون متوالے ہوکر آپس مین ہنستے اور کلول کرتے ہین اس براہمن کو دیکھتے ہی وہ بیشیا متوالی کامدیو کے بس ہوکر اُسکے گلے مین لپٹ گئی تب یہ براہمن بھی کامدیو کے بس ہوکر اُس سے بھوگ کرکے اُسکو اپنے گھر لے آیا اور اپنی مان اور باپ اور جوان استری اور گرو اور دھرم اور کرم سب کو چھوڑ دیا اور اُسکے ساتھ رہکر ناچ اور مدرا کھانے پینے لگا تھوڑے دنون مین سب مال باپ کا پھونکدیا پھر چوری جعلی ٹھگی پھانسی کا پیشہ کرکے اپنا کٹمب پالنے لگا اسواسطے ایسے مہاپاپی کو ہم جمراج کے یہان سے لینے آئے جسمین یہ اپنے کرمون کا دنڈ وہان پاکر شُدھ ہو جاے

ادھیاے دوسرا ۔ کہنا بشن بھگوان کے دُوتون کا مہما پرمیشور کے نام کی

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا جم دوتون سے اجامل کے ادھرم کرنے کا حال سُنکر بشن بھگوان کے دُوت بولے کہ دھرم راج کے یہان بڑا اندھیر ہی کچھ انصاف نہین ہوتا کسواسطے کہ اُنکے دوت بنا اپرادھ سادھ لوگون کو بھی دُکھ دیتے ہین جب دھرم راج سب پاپ اور پُن جاننے پر بھی ایسی نا انصافی کرینگے تو سنسار کا کام جسمین کوئی اپنے دھرم اور ادھرم کا حال نہین جانتا ہی کس طرح چلے گا جو کوئی کسی کے اعتبار پر گود مین سر رکھکر سووے اور وہی اُسکا سر کاٹ لیوے یا مان باپ اپنے بیٹے کو زہر دیوین تو اُسکی رچھا کون کرسکتا ہی تم لوگون نے نارائن نام کی مہما نہین سُنی جو آدمی جانکر یا دھوکے سے یا ڈر سے یا ہنسی سے بھی پرمیشور کا نام لیتا ہی اُسکے سب بڑے بڑے پاپ بھی مثلاً سونا چرانے اور گئو اور براہمن اور بیسی اور مان کے مارڈالنے اور گرو کی استری سے بھوگ کرنے اور گرو کو بُری بات کہنے اور شراب پینے وغیرہ کے انت سمے پرمیشور کا نام لینے سے چھوٹ جاتے ہین اس براہمن نے مرتے وقت نارائن کا نام اپنے مُنھ سے نکالا اگرچہ اُسکے بیٹے کا نام تھا تو کیا سندیہ ہی اُسی نام لینے کے پرتاپ سے بہت جنمون کے پاپ چھوٹ کر یہ براہمن بیکنٹھ مین جانے کے لائق ہوگیا اس نام لینے اور پاپ چھوٹنے کے پیچھے پھر اُسنے کوئی پاپ نہین کیا جو دنڈ دینے کے لائق ہو اور نارائن نام لینے سے زیادہ اور کوئی پرائشچت پاپون کا چھڑانیوالا نہیا

مین نہین ہی جو کسی جگیتہ یا تپ وغیرہ مین کچھ بھول ہوئے تو رام اور کرشن کا نام لینے سے وہ شُدّھ ہو جاتا ہی کوئی تیرتھ برت نیم تپ جپ جگیتہ ہوم دان دھرم رام نام لینے کے برابر نہین ہو سکتا جو آدمی نارائن نام چار اچھر کا اپنے مُنھ سے نکالتا ہی اُسکو پرمیشور آرتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھ دیتے ہین بڑے بڑے جوگی اور مُنیشورون نے پرمیشور کے نام کا ماہاتم سب سے بڑا لکھا ہی اُن کا نام لینے اور اُنکی کتھا سُننے اور اُنکی بھگت کرنے سے بہت جنمون کے پاپ چھُوٹ جاتے ہین جس طرح دنیا مین دس بیس آدمی ایک جگہ بیٹھے ہون اور اُن مین سے کسی کا نام لیکر کوئی پُکارے تو وہ آدمی آنکھ اُٹھا کر اُسکی طرف ضرور دیکھتا ہی اسی طرح پرمیشور ترلوکی ناتھ نے اجامل کے نارائن نام لینے سے آنکھ اُٹھا کر دیکھا تھا جسطرح آدمی کا روگ دوا جانکر اور انجان مین دونون طرح کھانے سے چھُوٹ جاتا ہی اور ایک چنگاری آگ کی روئی اور لکڑی کے بڑے ڈھیر کو ساعت بھر مین جلا دیتی ہی اسی طرح ایک مرتبہ نارائن نام لینے سے بہت سے پاپ روئی اور لکڑی کی طرح جلکر مٹجاتے اور پرمیشور نے بید مین ایسا کہا ہی کہ جو کوئی میرا نام لیوے اُسکو مین کرتارتھ کر دیتا ہون جسطرح جنگل مین شیر کی آواز سُنکر ہرن بھاگ جاتے ہین اسیطرح رام نام مُنھ سے نکلتے ہی پاپ بدن سے نکل کر مارے ڈر کے بھاگ جاتے ہین جب بشن بھگوان کے دوتون نے ایسی ایسی باتین کہکر جم دوتون کو وہان سے نکال دیا اور چار بھُجا والے دوتون کا درشن کرنے سے اجامل کو گیان اور بیراگ ہوا تب وہ پرمیشور کے نام کی مہما سنکر اور سمجھ کر بہت پچھتا کر کہنے لگا کہ دیکھو مین نے براہمن کے گھر جنم پاکر اپنا کرم اور دھرم چھوڑ دیا اور لونڈی کے ساتھ رہکر اپنی عمر بُرے کرم مین کھو دی ان سادھوؤن کے آنے سے میری جان بچی نہین تو جم دوت نہ معلوم کیا کیا دُکھ مجھکو دیتے جس نارائن نام لینے کے پرتاپ سے میرا بھلا ہوا اب عمر بھر پرمیشور کا نام جپ کر اپنا جنم سُدھارونگا جب اجامل اس طرح پچھتانے لگا اور بشن بھگوان کے پارکھد وہان سے انتردھیان ہو گئے تب اجامل نے اُسی وقت اپنا چت سنساری مایا موہ سے برکت کر لیا اور پارکھدون کا درشن کرنے کے پرتاپ سے ایک برس اور عمر اُسکو ملی تب وہ ہردوار مین جا کر اپنے سچے من سے پرمیشور کا دھیان اور اَسمرن کرنے لگا جب اُسکو وہان ایک برس دھیان اور بھگت کرتے ہوئے گذرا تب بیکنٹھ سے بہت اچھا بمان اُسکے پاس آکر اُترا تب وہ اُس بمان پر چڑھکر گاتا بجاتا ہوا بیکنٹھ کو چلا گیا اور چتر بھُجی روپ ہو کر وہان رہنے لگا یہ حال دیوتا اور رکھیشورون نے دیکھ کر اُسکی بڑائی کی اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا دیکھو ایسے مہا پاپی نے اپنے بیٹے کے دھوکھے سے نارائن جی کا نام اپنے مُنھ سے لیا تھا وہ ایسی پدوی کو پہونچا تو پھر جو کوئی سنسار سے برکت ہو کر ہر بھجن کرتا ہی اُسکی گت کیا کہنا چاہیئے اُنکا بھگت نرک مین نہین جاتا ہی۔

ادھیاے تیسرا۔ کہنا جم دوتون کا حال اجامل کا جمراج جی سے

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سُنکر شکدیو جی سے پوچھا کہ اے مہاراج جم دوتون نے اجامل کے پاس سے جاکر جمراج جی سے کیا کہا اور جمراج جی نے کیا جواب دیا سو بھی دیا کر کے کہیے شکدیو جی بولے کہ اے راجا جم دوتون نے جمراج جی سے جا کر کہا کہ دنیا مین بہت سے انصاف کرنے والے ہمکو دکھلائی دیتے ہین جب بہت لوگ انصاف کرینگے تب آپس کے جھگڑے سے کوئی پاپی کو بیکنٹھ مین اور کوئی دھرماتما کو نرک مین بھیج دے گا ہم لوگ آج تک کیول آپ ہی کو انصاف کرنے والا جانکر آپ کے حکم سے سب جیوؤن کو لاتے تھے اور کرم کے موافق اُنکو پھل ملتا تھا آج ہم لوگ آپ کے حکم سے اجامل پاپی کو لینے گئے تھے جیسے اُسنے ہمکو دیکھ کر نارائن اپنے بیٹے کو پُکارا ویسے ہی چار پارکھد شیام چتر بھُج روپ نے آکر اس پاپی کو ہمسے چھین لیا اسلیے ہم کہے دیتے ہین کہ اسکی تدبیر کرو جس مین ہمارا اپمان نہ ہو یہ بات سُنکر جمراج جی نے برہم روپ بھگوان کا دھیان کر کے دوتون سے کہا کہ تم لوگ نارائن نام کی مہما نہین جانتے ہو اس نام کا مہاتم برنن

اور اندرادک اٹھارہ دیوتا اور بھرگ آدک رکھیشور بھی اچھی طرح نہین جانتے اور ہم برہماجی اور راجا جنک اور منّ اور بھیشم پتامہ اور پرہلاد اور
راجا بل اور شکدیوجی اور ناردجی اور شری مہادیوجی اور کپل دیوجی اور سنکادک چارون بھائی خاص خاص بھکت اُنکے اچھی طرح جانتے
ہین دیکھو اس نام کا پرتاپ ایسا ہی کہ اجامل ایسا مہاپاپی اپنے بیٹے کے دھوکھے سے نارائن نام لیکر تمھاری پھانسی سے چھوٹ گیا ہم اور
برہماجی اور شری مہادیوجی اور اندر وغیرہ سب دیوتا پرمیشور کی سیوا مین رہکر اُنکے حکم کے موافق سب کام کرتے ہین اور بھگوان کی اچھا
سے سب اُتپت اور پالن اور ناش تینون لوک کا ایک ساعت مین ہوکر اُنکی مایا مین سب جگت بندھا ہوا ہی اور اُنکے دوت سب جگہ رہکر
بھگتون کی رچھا کرتے ہین لیکن کسی دیوتا اور منّکھ کو دکھلائی نہین دیتے جنھون نے اجامل کو تم سے چھوڑا دیا تم اس بات مین کچھ دُکھ نہ مان کر
اپنا بڑا بھاگ سمجھو جو تم کو اُنکا درشن ملا اُنکا درشن دیوتا اور رکھیشورون کو بھی جلدی نہین ملتا جم دوتون نے یہ ماہاتم نارائن نام کا سنکر جمراج جی
سے کہا کہ جب پرمیشور کے نام ہی لینے سے ایسا پھل ہوتا ہی تو پھر بید اور شاستر مین پاپ چھڑانے کے واسطے تپ آدک کٹھن کٹھن
پرایشچت کیون کہا ہی جمراج نے کہا کہ جو آدمی نام کی مہما نہین جانتے اُن کے واسطے تپ اور جگیہ ادک سب کہا ہی جنھین آدمی کا من
پرمیشور کی بھکت اور پوجا مین لگے نہین تو نارائن نام لینے سے بڑھکر کوئی دوسرا شبھ کرم نہین ہی جگیہ اور تپ وغیرہ کے کرنے سے
ایک ہی پاپ چھوٹتا ہی اور پرمیشور کا نام لینے سے بہت سے پاپ چھوٹ جاتے ہین بھگوان نے کلجگ باسیون کو کیول ڈر دکھانے کے
واسطے جگیہ اور تپ آدک کٹھن کٹھن پرایشچت بنا دیے ہین جس مین دنیا کے لوگ اس ڈر سے پاپ نکرین نہین تو آدمی بے ڈر ہوکر ایسا بچارتا کہ
پہلے دنیا کے سکھ کرنے کے واسطے پاپ کر لیوین پیچھے سے پرمیشور کا نام لیکر شدھ ہو جاینگے یہ بات سُنکر جم دوتون نے کہا کہ اے مہاراج
جو ایسا ہی ہی تو آپ ہم لوگون کو کسواسطے بھیجتے ہین تب جمراج جی نے کہا کہ ہم تمکو اُس آدمی کے لانے کے واسطے کہتے ہین جسنے اپنی
تمام عمر مین کبھی پرمیشور کا نام نہ لیا ہو یا کبھی پرمیشور کی لیلا اور کتھا نہ سُنی ہو ایسے آدمی کو بڑا پاپی سمجھنا چاہیے اور جو نارائن جی کی شرن
مین جاتا ہی اُس سے پاپ نہین ہوتا پرمیشور اُسکو بُرے کامون سے بچائے رکھتے ہین تم لوگ آج سے ایسے پاپی کو بچار کر لایا کرو جو پرمیشور
سے بیمکھ ہو اور جو لوگ ہر بھجن مین رہکر شالگرام کا چرنامرت ہر روز لیتے ہین اُنکے پاس کبھی مت جانا وہ لوگ کُندن کی طرح شُدھ ہوکر مکت
پاتے ہین ایسا کہکر دھرم راج جی نے پرمیشور کا دھیان کرکے اپنے دوتون کا اپرادھ اُنسے چھما کرایا اور جم دوتون نے یہ بات سُنکر ڈر مانکر آپس
مین یہ صلاح کی کہ آج سے کبھی اُس آدمی کے پاس جو ہر چرچا رکھتا ہو نہ جانا چاہیے اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے کہا کہ اے
مہاراج اجامل بڑے پاپی کے مُنھ سے مرتے وقت نارائن کا نام کس طرح نکلا شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا ایک دن چار سادھو تیرتھ جاترا
کرتے ہوئے اجامل کے گاؤن مین شام کے وقت پہونچے اُنھون نے اپنے ٹکنے کے واسطے کسی ہر بھکت کا گھر لوگون سے پوچھا تب گاؤن
کے لوگون نے ہنسی سے اجامل ادھرمی کا گھر بتلا دیا جب سادھو لوگ وہان گئے تب اجامل کی استری نے اُن سادھوؤن کو اچھا گھر ٹکنے کے
واسطے دے کر دھوتی اور پانی سے اُنکی خدمت کی صبح کو چلتے وقت سادھوؤن نے اُس استری سے جو حاملہ تھی کہا اگر تیرے بیٹا ہو تو اُس کا نارائن
نام رکھیو اُنکے حکم کے موافق اجامل نے اُس بیٹے کا نام نارائن رکھا اُن سادھوؤن کی کرپا سے مرتے وقت اجامل کے مُنھ سے نارائن نام
نکلا تھا دیکھو سنت مہاتما کی خدمت بیکار نہین جاتی جو لوگ سادھو اور بیشنو کی سنگت اور ٹہل کرتے ہین اُنکو کوئی دُکھ نہین دے سکتا
یہ سُنکر راجا پریچھت بہت خوش ہوئے اور شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا یہ کتھا ہمنے اگست مُنی سے سُنی تھی سو وہ تم کو سُنائی راجا پریچھت نے
ہاتھ جوڑ کر کہا کہ آپ نے بڑی دیا اور کرپا کرکے نارائن نام کا مہاتم مجھکو سُنایا۔

ادھیاے چوتھا ۔ پیدا ہونا دچھّ کا پرچیتون کے یہان

راجہ پرچھیت نے اتنی کتھا سنکر کہا کہ ای مہاراج آپ نے دیوتا اور دیت وغیرہ کی پیدایش تھوڑی سی کہی اب مین اُسکو بستار پوربک سُننا چاہتا ہون یہ سُنکر شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا براچین برکھہ کے دس بیٹے پرچیتا نام سُمدر کے کنارے جاکر شری مہادیوجی کے گیان سکھلانے سے پرمیشور کا تپ ور دھیان کرنے لگے اور اُنکے چلے جانے کے پیچھے ناردمُن کے کہنے سے براچین برکھہ راج گدی کو خالی چھوڑکر جنگل مین ہر بھجن کرنے کو چلے گئے تب اُنکا بہت سا راج راجا لوگون نے دبالیا اور بہت شہر اور گانون اُجڑکر جنگل ہوگئے جب پرچیتون کو ہر بھجن کے پرتاپ سے پرمیشور کا درشن مل چکا تب ناردمُن نے ایک دن گھومتے ہوئے جاکر حال اُجڑے شہر اور ہوجانے جنگل اور دبالینے دوسرے راجون کا اُنسے کہدیا یہ بات سنتے ہی مارے غصّہ کے آگ کی طرح سانس اُنکی ناک سے نکلی کہ جسکی لو (شعلہ) سے جنگل جلنے لگا یہ حال دیکھتے ہی چندرما نے نم لوچا نام لڑکی جو بشوامتر اور مینکا اپسرا کے سنجوگ سے پیدا ہوئی تھی لاکر پرچیتون سے اُسکا بواہ کردیا جیسے پرچیتون نے آنکھ اُٹھاکر لڑکی کو دیکھا ویسے ہی اچھا سے گربھ رہگیا دسوین مہینے دچھّ نام بیٹا پیدا ہوا تب پرچیتون نے اپنے باپ کا دیش بسانے اور سرشٹ بڑھانے کی اسکو آگیا دی تب دچھّ نے مانسی سرشٹ سے بہت آدمی پیدا کیے یہ لوگ استری اور پُرش کے بھوگ نہ کرنے سے زیادہ نہین ہوتے تھے اسلیے دچھّ نے مانسی سرشٹ بڑھانے کے لیے مندراچل پہاڑ پر جاکر کچھ دن تپ اور دھیان پرمیشور کا کرکے اسطرح ہنس گُہج نام استوتر سے اُنکی استُت کی کہ مین اُس پُرش کو نمسکار کرتا ہون جسکا تیج کبھی نہین گھٹتا اور مایا کے گُنون مین وہ تیج پڑکر جڑ کو چیتن کرتا ہی اور اس جیو آتما سے اسنیہہ رکھکر سب اندریون کا حال جانتا ہے اور اندریان اُسکا بھید نہین جان سکتی ہین اُس پربرہم پرمیشور کو ڈنڈوت کرتا ہون جسکی کرپا سے شریر اور پران اور من اور بدھ یہ سب اپنا اپنا کرم کرتی ہین اور گیانی لوگ جنکے چرنون کا دھیان آٹھون پہر ہردے مین رکھکر اُنکو پرنام کرتے ہین اور اُس ابناشی پُرش کا چرن پکڑتا ہون کہ جس سے یہ سب جگت پیدا ہوا ہی اور اُسی کا روپ ہوکر اُسکے آشرے پر استھت ہی اور جو اس جگت سے الگ رہکر اپنی مایا کا دخل اُس مین رکھتا ہی ایسے ایشور کو مین ڈنڈوت کرتا ہون جب دچھّ نے ایسی استُت کرکے نارائن جی کو خوش کیا تب وہ سانولی صورت اشٹ بھجی مورت شنکھ چکر گدا پدم لیے تاپ ہارنی جیوتن تیجوان پیتامبر دھارن کیے کریٹ مکٹ کُنڈل ساجے بیجنتی مالا اور بن مالا براجے کوستبھ من پہنے گُرڑ پر سوار ناردجی وغیرہ بھگت ستوطہ بارکھد سنگ لیے مند مند مسکراتے ہوئے دچھّ کے سامنے آئے ایسا روپ دیکھتے جب دچھّ نے بڑی خوشی سے ساشٹانگ ڈنڈوت کی تب بھگوان جی اُسکو اپنا بھکت جان کر بولے کہ اے پرچیتا کے لڑکے تو اپنی تپسیا سے سدھ ہوا اور ہم تیرے استُت کرنے سے بہت خوش ہوئے اور برھماجی اور مہادیوجی اور جو میرے بھکت ہین اُنکو مین مترا اپنا جانتا ہون اور تپ میرا ہردے اور جگیہ میرا بدن اور دھرم میری آتما اور دیوتا میرے پران ہین اس جگت کا پیدا کرنے والا مین ہی ہون اور برھما نے بھی تپ ہی کے پرتاپ سے اس جگت کی رچنا کی ہی تم بھی اسکی نام لڑکی پنچ جنیہ پرجاپت سے بواہ کرکے میتھن کرنے سے دنیا پیدا کرو مانسی سرشٹ پرکٹ ہوکر تپ کرنے کے واسطے چلی جاتی ہی اُس کو کسی سے پریت نہین ہوتی ہی استری پُرش کے بھوگ کرنے سے موہنی سرشٹ بہت پیدا ہوکر سنساری مایا مین اسطرح پھنسے رہین کہ جس طرح گرہ مین جینٹا لپٹا رہتا ہی اور اج سے سب میتھن کرکے دنیا مین پیدا ہوکر اپنے کرمون کا پھل پاوینگے یہ کہکر نارائن جی وہان سے انتردھیان ہوگئے اور دچھّ اُس لڑکی سے بواہ کرکے گھر آکر راج کرنے لگا ۔

ادھیاے پانچوان - پیدا ہونا دس ہزار لڑکون کا اُسی استری سے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا جب دچھ کو اُسی استری سے میتھن کرکے دس ہزار لڑکے پیدا ہوئے تب دچھ نے سبکا نام ہرجشو رکھکر اُنسے کہا کہ پہلے تم لوگ پرمیشور کا تپ کرکے پیچھے سے سنتان پیدا کرو یہ بات سُنتے ہی وہ دس ہزار لڑکے پچھم طرف نارائن سر نام تیرتھ پر جاکر جب پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے لگے تب نارد مُن نے دیا کی راہ سے اُن لوگون کو بھوساگر یا ر اُتار نا بچار کر اُنسے کہا کہ تم لوگ جانتے ہو کہ سب سنسار کا پیدا کرنیوالا ایک پُرش ہے اُسکے برابر دوسرا نہین ہوسکتا اور سب جیوون مین اُسی کے تیج کا پرکاش رہتا ہے اسکی شکت سے سب جیوون کو چلنے پھرنے کی سامرتھ ہوتی ہے اور مہا پرلے ہونے پر بھی کیول وہی ابناشی پُرش بنا رہتا ہے تم لوگ جگت کو کسطرح پیدا کروگے ابھی تم لڑکے ہو پرتھوی کا انت اور ایک پُرش اور اُس استھان کو جہان کا گیا ہوا کوئی نہین پھرتا تمنے نہین دیکھا اور بھور دنتی استری کو جو نت نئے پرش کی چاہنا کرتی ہے تمنے نجانا بیبھچارنی استری کے پت کو بھی نہین پہچانا اور ایک ندی ہے دونون طرف دھارا چلتی ہے اُسکو بھی تم نہین جانتے اور پچیس چیزون سے بنا ہوا گھر اور ایک ہنس جو ہے اُسکو بھی تمنے نہین دیکھا اور جو لکھی دھار سے چکر کو بھی تم نہین جانتے ہو اسلیے ان سب باتون کو بچار کر دنیا کو پیدا کرنا اور اپنے باپ کے حکم کو بھی رکھنا نارد جی جب یہ گیان پہیلی کی طرح بتلاکر چلے گئے تب اُن لڑکون نے آپس مین بیٹھکر اپنے گیان سے ان سب باتون کا مطلب یہ بچارا کہ پرتھوی جیو ہے اور اُسکا انت موکش ہے جبتک ہم اُسکو نہ جان لینگے تب تک سرشٹ کیا بڑھاوینگے اور وہ پرش نارائن جی کو سمجھنا چاہیے اُنکی کرپا اور اُنکے درشن ہوئے بغیر ہم کیا کرسکتے ہین اور وہ استھان بیکنٹھ ہے جہان کا گیا ہوا پھر دُنیا مین پیدا نہین ہوتا بغیر اُسکے دیکھے ہم سے کیا ہوسکتا ہے اور بھوردنتی - استری بدھ کو سمجھو بغیر ایک جت کیے ہم سنساری جیوون کو کس طرح پیدا کرینگے اور بیبھچارنی استری کا پُرش جیو ہے وہ سنساری مایا مین پھنس گیا ہے اُسکو بدون علیحدہ کیے دنیا ہمسے پیدا نہین ہوگی اور دونون طرف بہنے والی ندی مایا کو سمجھنا چاہیے دیکھو دنیا مین ایک گھر مین ڈھول بجاکر خوشی سے گانا ہوتا ہے اور دوسرے گھر مین شوک اور بلاپ ہوتا ہے جب تک ہمکو اس مایا کا بھید نہ معلوم ہوگا تب تک ہمسے دنیا پیدا نہوسکے گی اور پچیس تتون سے بنا ہوا یہ بدن ہے اس مین پرمیشور کا پرکاش ہے بغیر دیکھے اور جانے اس پرمیشور کے ہمارا کیا کچھ نہوگا اور ہنس بید اور شاستر کو سمجھو جسکا بچن بندھ اور موکش کا بتانے والا ہے بغیر اُسکے جانے ہم دنیا کو پیدا نہین کرسکتے اور جو لکھی دھار کا چکر موت کو جاننا چاہیے جو سب جگت کا ناش کرتی ہے بغیر اُسکے جانے ہمکو دُنیا کے بڑھانے کی سامرتھ نہوگی ان سب باتون کو بچار کر اُنھون نے دُنیا کا پیدا کرنا اچھا نہین جانا جب گیان ملجانے سے انتہ کرن اُنکا شدھ ہوگیا تب وہ لوگ پھر کر اپنے گھر نہین آئے پرم ہنس ہوکر جیون مکت ہوگئے جب بہت دن گذر جانے پر بھی وہ پھر کر نہین آئے تب دچھ نے جانا کہ نارد مُن نے گیان سکھلا کر اُنکو برکت کر دیا ہے ایسا بچار کر دچھ نے ہزار بیٹے اور اُسی استری سے پیدا کرکے سبل نام رکھ کر اُن سے کہا کہ تم لوگ پہلے پرمیشور کا تپ کرکے پیچھے سے سنتان پیدا کرو جب وہ لوگ بھی اُسی جگہ جہان اُنکے بھائی گئے تھے جاکر پہونچے تب نارد مُن نے وہان آکر اُنکو ایسا گیان بتلایا کہ وہ بھی سنساری مایا چھوڑ کر پرم ہنس ہوگئے یہ حال سُنکر دچھ غصہ مین آکر کہنے لگا کہ دیکھو ہمارے گیارہ ہزار لڑکون کو نارد مُن نے گیان سکھلا کر برکت کر دیا دُنیا مین آدمی کس طرح بڑھینگے دچھ اسی غصہ مین بیٹھا تھا کہ نارد جی اُسیوقت بین بجاتے ہرگُن گاتے ہوئے وہان آئے اُنکو دیکھتے ہی دچھ نے بنا وندوت کیے ہوئے کہا اے نارد مُن تمنے ہمارے اگیان بالکون کو بہکا کر برکت کر دیا مجھکو بہکاؤ تو مین جانون کہ تم بڑے گیانی ہو پرمیشور کے پارکھدون مین ہوکر تمکو ہمارے ساتھ دشمنی کرنا نہ چاہیے تم کیول حتی

اور ست بادی ہی ہو دھرم اور بید اور شاستر کو نہین جانتے آدمی کو دیورن اور رکھورن اور پترن سے اُرن ہونا ضرور چاہیئے میرے لڑکے ابھی تک اُن تینون رن سے نہین چھوٹے تمنے اُنکو کسواسطے گیان سکھلا کر برکت کر دیا کیا تم استری اور پتر وغیرہ گرہستھ آشرم مین رہنا اچھا نہین جانتے ہو جو گرہستھ آدمی شاستر کے موافق اپنا کرم اور دھرم رکھے وہ ضرور جوگی اور پرم ہنس کی گت کو پہونچتا ہے تم نے بید اور شاستر کا دھرم بُرا جانا اسلیے مین پرمیشور سے چاہتا ہون کہ تم دو گھڑی سے زیادہ ایک جگہ نہ ہو اور رجور ہو تو تمھارا سر دُکھے دچھ نے ایسا شاپ ناردجی کو دیا اور ناردجی کو بھی شاپ دینے کی سامرتھ تھی پر اُنھون نے دچھ کو ہر بھکت جان کر کچھ شاپ اُسکو نہین دیا اور خوشی سے وہان سے چلے گئے تب دچھ نے برھما جی سے جا کر کہا کہ نارد مُن تمھارا بیٹا ہمارے بیٹون کو گیان سکھلا کر برکت کر دیتا ہی دنیا کی پیدایش کس طرح بڑھیگی برھما جی نے یہ سُنکر کہا کہ تم لڑکیان پیدا کرو اُنکو گھر مین رہنے سے نارد گیان اپدیش نہ کر سکینگے اور استری کو جلدی گیان نہین ہوتا ہی وہ اپنے مطلب کو اچھا جانتی ہین اُنسے دُنیا کے جیو بہت پیدا ہونگے۔

ادھیاے چھٹھوان۔ پیدا کرنا دچھ کا ساٹھ لڑکیان اُسی استری سے

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا دچھ نے برھما جی کی آگیا سے اُسی اسکنی نام استری سے ساٹھ لڑکیان پیدا کین اُن مین دس لڑکیان دھرم کو اور ستائیس چندرما کو اور سترہ کشیپ کو اور دو بھوت کو اور دو انگرا رکھیشور کو اور دو کرشاشو پرجاپت کو بیاہ دین اُنھین سب لڑکیون سے بہت جیو دیوتا اور آدمی اور دیت اور دانو اور پشو اور پنچھی پیدا ہوئے اب ہم اُن سب لڑکیون اور سنتان کے تھوڑے سے نام کہتے ہین سنو کہ دھرم کی دس استریون کے نام بھان لمبا لکوب جامی بشوا سادھیا مرت دتی بسو مہورتا اور سنکلپا تھا بھان کا بیٹا رکھبھ اُنسے اندرسین۔ لمبا کا بیٹا بدرت اُنسے میگھ لکوب کا بیٹا سنکٹ اُنسے بکٹ ہو کیکیسٹ سے کلک دیو پیدا ہوئے جامی کا بیٹا سورگ اُنسے نندپ جنما۔ بشوا کا بیٹا بشودیوا۔ سادھیا کا بیٹا سادھ گن اُنسے ارتھ سدھ ہوا۔ مرتوتی کے بیٹے اندر اور اپیندر ہوئے بسو کے آٹھ بسو دیوتا ہوئے۔ مہورتا کے دیوتا۔ سنکلپ کا بیٹا سنکلپ اُس سے کام نام بیٹا پیدا ہوا۔ سورُوپا نام بھوت کی ایک استری سے گرُٹ سا اور رُدر پیدا ہوئے اُن مین گیارہ رُدر لکھیا ہین ریوت اُج بھوبھیم بام اُدگر برکھا کپ اجے پا داہر بدھنیہ بہہ روپ مہان۔ انگرا کی سُدھا نام استری سے پتر لوگ پیدا ہوئے۔ کرشاشو پرجاپت کی ارچ نام استری سے دھومرکیت نام لڑکا ہوا۔ چندرما کی استریون کے نام اشونی بھرنی کرتکا روہنی مرگسرا اردرا پُنربس پکھ اشلیکھا مگھا پورباپھالگنی اُترا پھالگنی ہست چترا سواتی بشاکھا انرادھا جیشٹھا۔ مول پورباکھاڑھ اُترا کھاڑھ شروَن دھنشٹھا شت بھکھ پوربا بھادرپد اُترا بھادرپد ریوتی یہ ستائیس نچھتر ہین۔ دچھ کے شاپ دینے سے چندرما کے چھئی روگ ہو گیا تھا اس لیے اُن سے سنتان نہین ہوئی راجا پرکچھت نے اتنی کتھا سُنکر پوچھا کہ دچھ نے چندرما اپنے داماد کو کس واسطے شاپ دے کر لڑکیون کے بنش کی ہان کی سو کہیے شکدیوجی نے کہا کہ ایک سمے کرتکا نے اپنے باپ سے جا کر کہا کہ چندرما ہمکو نہین چاہتا ہے اور ہماری بہن روہنی کو بہت پیار کرتا ہے یہ بات سنتے ہی دچھ نے چندرما کو شاپ دیا کہ چندرما کو چھئی کا روگ ہو جائے اُسی سبب سے چندرما ہزار برس تک سمدر مین پڑا رہا جب چندرما نے دچھ کی بہت استُت کی تب دچھ نے خوش ہو کر اشیرباد دیا کہ یہ روگ تیرا چھوٹ کر پندرہ دن تک کلا تیری بڑھا کرے اور پندرہ دن تک گھٹا کرے اسی سبب سے چندرما کی کلا گھٹتی بڑھتی ہے۔ اور کشیپ کی بنتا نام استری سے گرڑ اور ارُن اور کدرُو سے سانپ وغیرہ اور پتنگی سے پنچھی وغیرہ اور جامنی سے ٹیڑھی وغیرہ اور تمی سے جل کے جیو اور سرما سے گتے

وغیرہ پانچ ناخن والے جیو اور تامر سے گدھ اور باز وغیرہ اور کرودھ بتا سے بچھو وغیرہ اور منی سے اپسرا اور الا سے درخت وغیرہ اور سُرسا سے راچھس وغیرہ اور ارشٹا سے گندھرب وغیرہ اور کاشٹا سے گھوڑے وغیرہ سب گھر والے پشُو اور دنُ سے دانو وغیرہ اور دِت سے ہرنیہ کشپ اور ہرنیاکش دیت اور ادت سے سورج اور توشٹا ادک دیوتا پیدا ہوئے اور سوائے ان سترہ استریون کے دو استری اَنگی اور پلوما اور کالکا نام تھین پلوما سے پلوماد ک راچھس اور کالکا سے کالے کالے دیتون نے جنم پایا اور ہرچھی دانو کے سنگھکا نام استری سے راہ نام دیت پیدا ہوا جس راہ کا سر نارائن جی نے سُدرشن چکر سے کاٹ ڈالا تھا اور سورج سے شرادھ دیو اور دھرم راج دو لڑکے اور جمنا نام لڑکی سبرنا استری سے جو بشوکرما کی بیٹی تھی پیدا ہوئی اور جب وہی سبرنا نام استری اپنی چھایا مایا روپی چھوڑ کر چلی گئی اور آپ گھوڑی کی صورت بن گئی تب سورج کے اُس چھایا کے پیٹ سے سنیچر اور ساوَرن منُ دو لڑکے اور پیدا ہوئے اور جب سورج نے اپنی سبرنا استری گھوڑی کی صورت سے جا کر بھوگ کیا تب اُس سے اشونی کمار پیدا ہوئے اور توشٹا دیو کا بواہ جیا نام کنیا دیت کی بیٹی سے ہوا تھا سو اُس سے ایک بیٹی اور بشونام بیٹا پیدا ہوا جس بشو کو اندر وغیرہ دیوتاؤن نے برہسپت کے رُوٹھ جانے سے اپنا پروہت بنایا تھا۔ اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای مہاراج سبرنا اپنی چھایا چھوڑ کر کس طرح چلی گئی تھی اسکا حال کہیے شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا سبرنا اپنے پت سورج دیوتا کا تیج نہین سہہ سکتی تھی اس لیے اُسنے اپنی چھایا کو منتر کے پرتاپ سے استری بنا کر اُس سے کہا کہ مین اپنے باپ کے گھر جاتی ہون تو میرے بدلے یہان رہا کر لیکن یہ بھید میرے پت سے نہ کہنا اُسنے جواب دیا کہ جب تک میرے سر کے بال پکڑ کر سورج دیوتا مجھکو نہ مارینگے تب تک مین نہین کہونگی جب سبرنا یہ بات مایا روپی استری سے سمجھا کر آپ اپنے باپ کے گھر آئی تب بشوکرما نے کرودھ کر کے کہا کہ تو نبا آگیا اپنے پت کے چلی آئی ہے اسلیے مین تجھکو نہین رکھونگا جب سبرنا نے یہ بات اپنے باپ کی سُنی تب نراش ہو کر جھیتر مین چلی گئی اور گھوڑی کی صورت ہو کر وہان رہنے لگی اور مایا روپی سبرنا کے سنیچر اور ساوَرن نام دو لڑکے پیدا ہوئے وہ اپنے بیٹون سے زیادہ محبت رکھ کر دھرم راج اور شرادھ دیوتا سبرنا کے بیٹون کو کم چاہتی تھی ایکدن چھایا نے دھرم راج کو لات ماری جب سورج دیوتا نے یہ بات سُنکر چھایا کے سر کے بال پکڑ کر اُسکو مارا تب اُسنے سبرنا کے چلے جانے کا حال کہدیا یہ حال سُنکر جب سُورج دیوتا سبرنا کو ڈھونڈھتے ہوئے کُرجھیتر مین پہونچے اور گھوڑا بنکر اُس سے بھوگ کرنا چاہا تب سبرنا گھوڑی رُوپ نے مُنھ اپنا پھیر لیا اسلیے انکا بیج گھوڑی کی گردن اور ناک پر گرا گردن کے بال سے اشونی اور ناک سے کمار پیدا ہوئے ای راجا سبرنا اسطرح اپنی چھایا چھوڑ گئی تھی یہ کتھا سُنکر راجا پریچھت بہت پرسنّ ہوئے

ادھیاے ساتوان۔ روٹھنا برہسپت پروہت کا اندرادک دیوتاؤن سے

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سُنکر کہا کہ ای مُنی ناتھ اندر نے برہسپت کو کسواسطے ناراض کر کے بشورُوپ کو اپنا پروہت بنایا تھا اسکا سب حال کہیے شُکدیو جی نے کہا کہ ای راجا ایک دن اندر بڑے غرور سے راج گدّی پر بیٹھے تھے اور بہت سے دیوتا رکھیشور گندھرب کنّر وغیرہ اس سبھا مین موجود تھے اُسوقت برہسپت جی وہان آئے راجا اندر ہمیشہ آدر کر کے اُنکو اپنی گدّی پر بیٹھا لیتے تھے مگر اُس دن غرور سے اُنکا آدر نہین کیا اِس سے برہسپت جی روٹھ کر اپنے گھر چلے گئے تب اندر نے بڑا سوچ کر کے کہا کہ دیکھو مجھ سے بڑی چوک ہوئی کہ مین نے راج اور دولت کے غرور سے انکا آدر نہین کیا جنکے آشیرباد اور کرپا سے مجھکو یہ سب سُکھ ملا اُنکے کرودھ کرنے سے یہ سب جاتا رہیگا اسلیے انکے پاس چلکر بنتی کر کے اپنا قصور معاف کرانا چاہیے جس مین میرا بھلا ہو ایسا بچار کر اندر اُسیوقت اُنکے گھر گئے جب برہسپت جی نے اپنے جوگ بل سے جانا کہ اندر یہان آتا ہو تب غصہ کے سبب سے ملاقات کرنا اچھا نہ جانکر انتردھیان ہو گئے جب اندر نے برہسپت کو گھر پر نہین پایا تب وہان سے اُداس ہو کر پھر آئے جب

دیتون نے یہ حال سُنا تب برکہ پر باد دیتون کے راجا نے شُکر جی کے حکم سے اپنی فوج لیکر اندر پُری کو گھیر لیا جب لڑتے وقت دیوتاؤن کو برہسپت جی کے روٹھ جانے کے سبب سے ہار معلوم ہوئی تب اُنھون نے برھما جی کے پاس جاکر سب حال کہا برھما جی نے کہا کہ تمنے بڑا قصور کیا جو برہسپت اپنے پُروہت کا اپمان کیا اب تمھارا اسی مین بھلا ہی کہ توشٹا براہمن کا بیٹا بشورُوپ نام بڑا تپسی اور گیانی ہی اُسکو اپنا پُروہت بناؤ تب تمھارے واسطے اچھا ہوگا یہ بات سُنتے ہی اندر نے توشٹا کے پاس جاکر ہاتھ جوڑکر کہا کہ مین آپ کے پاس بھیکھ مانگنے آیا ہون آپ دیال ہوکر میرے پروہت ہو جیئے اور ایسی تدبیر کیجئے کہ جس مین میرا راج بنا رہے توشٹا نے جواب دیا کہ پروہت ہونے سے تپوبل گھٹ جاتا ہے پر تم بہت بنتی کرتے ہو اسلیے بشورُوپ ہمارا بیٹا پُروہت ہوکر تمھاری مدد کرے گا تب بشوروپ نے اپنے باپ کے حکم کے موافق پروہت بنکر ایسی تدبیر کی کہ پھر اچھا سے اندر برکھو پر باکو لڑائی مین جیت کر اپنے اندر اسن پر بنے رہے۔

ادھیاے آٹھوان - کہنا شکدیو جی کا ماہاتم اُس کوچ کا جسکے پرتاپ سے اندر نے دیتونکو جیتا تھا

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سُنکر پوچھا کہ ای شکدیو سوامی بشورُوپ کی کتھو ہی کرپا کرنے سے اندر نے کس طرح دیتون کو جیت کر اپنا راج استھر رکھا شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا بشوروپ نے ایسا نارائن کوچ اندر کو سکھا دیا کہ جس کوچ کا منتر پڑھ کر بدن پر پھونک دینے اور وہ کوچ لکھکر بازو پر باندھنے سے کسی دشمن کا گھاؤ نہین لگتا ہی جس طرح شور بیر اپنے بدن کی حفاظت کے واسطے زرہ اور بکتر پہن لیتے ہین اُسی طرح کوچ کو سمجھنا چاہیئے ای پریچھت اندر وہی منتر پڑھکر اپنے بدن پر پھونک لڑنے کے واسطے چڑھتے تھے اُسی کے پرتاپ سے دیتون کو جیتا یہ سُنکر راجا پریچھت نے کہا کہ ای مہاراج جس کوچ مین ایسا گُن اور پرتاپ ہی اُسکا حال برنن کیجیے شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا جب کسی آدمی کو کچھ ڈر ہو تب وہ ہاتھ پانون دھوکر آچمن کرکے اُتر مُنھ بیٹھے اور آٹھ اچھر کے منتر سے انگ نیاس کرکے بارہ اچھر کا منتر پڑھ کر یون کہے کہ جل مین مَتس اوتار سے رچھا کرکے پاتال مین باؤن اوتار سے رچھک ہو اور جہان پر قلعہ اور جنگل ہی وہان پر نرسنگھ اوتار سے رچھا کرکے راہ مین جگیہ بھگوان رچھا کرین سفر اور پہاڑ مین شری رام چندر جی رچھک ہوکر جوگ مارگ سے دتاترے جی رچھا کرین دیوتا کے اپرادھ سے سنت کُمار جی رچھک ہوکر پوجا کے گھن مین نارد جی سہایک ہون بُری راہ سے دھنونتر بید رچھا کرکے اگیان سے بید بیاس جی اور ادھرم سے کلکی بھگوان سہاتیا کرین اور بشن گوبند نارائن مدھسودن ہرکھی کیش پدم نابھ گوپی ناتھ دامودر اکشور پرمیشور جو بھگوان کے نام ہین وہ آٹھون پہر سب انگ اور اندریون کی رچھا کرین اور بیکنٹھ ناتھ کا شنکھ چکر گدا پدم اور گرڑ جی انیک بھے سے رچھا کرین یہی کوچ بشورُوپ نے اندر کو بتلا کر کہا کہ ای اندر اس نارائن کوچ کو دھارن کرنے والے آدمی کا سب ڈر چھوٹ جاتا ہی یہی کوچ پڑھکر گرڑ جی بیکنٹھ ناتھ کو اپنے اوپر چڑھاکر اُڑتے ہین جسکے پرتاپ سے کوئی اُنکو نہین جیت سکتا ہی ایک سمے کوشک نام براہمن اس کوچ کا ہر روز پڑھنے والا اُس نام دیش مین مرگیا ہڈی اُسکی وہان پڑی تھی ایک دن چتررتھ نام گندھرب کا بمان اُڑتا ہوا چلا جاتا تھا جیسے بمان کی چھایا اُس ہڈی پر پڑی ویسے ہی وہ بمان اُلٹ گیا جب بال کھلیا رکھیشور کے بتلانے سے اُس گندھرب نے اُن ہڈیون کو سرسوتی ندی مین بہا دیا تب اُسکا بمان پھر اُڑنے لگا اے راجا ایسا نارائن کوچ ہمنے تم کو سُنایا جو کوئی اس کوچ کو پڑھا کرے اُسکے سامنے لڑائی مین کوئی نہین ٹھہر سکتا۔

ادھیاے نوان - مارنا اندر کا بسوروپ اپنے پروہت کو

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا بشوروپ کے تین مُنھ تھے اس لیے وہ ایک مُنھ سے سوم پلی لتا کا رس جگیہ مین نکالکر پیتا تھا اور دوسرے مُنھ سے شراب پیکر تیسرے مُنھ سے اناج وغیرہ بھوجن کرتا تھا اندر نے راج پر بیٹھ کر کچھ دن جانے کے پیچھے بشوروپ سے کہا کہ مین

آپکی دیا سے جگیہ کرنا چاہتا ہون جب بشوروپ کی اگیا سے جگیہ شروع ہوئی تب ایک دن کسی دیت نے بشوروپ کے پاس جاکر کہا کہ تمھاری ماتا
بھی دیت کی لڑکی ہے اس سبب سے ہماری بہتری کے واسطے ایک آہت دیتون کے نام پر بھی جگیہ مین دیا کرتے تو اچھا ہوتا جب بشوروپ
کہنا اُس دیت کا مانکر آہت دیتے وقت دیتون کا نام بھی دھیرے سے لینے لگا اور اسی سبب سے دیوتاؤن کا بیچ جگیہ کرنے سے نہین بڑھا
تب اندر نے یہ حال جانتے ہی غصہ مین ہوکر تینون سر بشوروپ کے کاٹ ڈالے شراب کے پینے والا سر بھونرا اور سوم بلی پینے والا سر کبوتر اور
اناج کھانے والا سر تیتر نام پنچھی دنیا مین پیدا ہوا اور بشوروپ کے مرتے ہی اندر کی صورت برہم ہتیا کے گھیر لینے سے بدل گئی جب دیوتاون
کے برس دن تک پرشچرن کرنے پر بھی وہ بڑا پاپ برہم ہتیا کا نہین چھوٹا تب اندر وغیرہ دیوتاؤن کے بنتی کرنے سے برہما جی نے اُس
برہم ہتیا کے چار ٹکڑے کرکے ایک ٹکڑا زمین کو دیا اسی سبب سے زمین کہین کہین اوسر ہوتی ہے وہان پوجا اور پاٹھ نہ کرنا چاہیئے اور یہ
بردان زمین کو دیا کہ جہان گڑھا ہوگا کچھ دن مین وہ آپ سے بھر جاے دوسرا ٹکڑا درختون کو دیا جس سے کوئی درخت گوند اور لاہی لگ کر
سوکھ جاتے ہین سواے گوگل کے اور سب گوند اشدھ ہین اور یہ آشیرباد دیا کہ درخت کاٹ ڈالنے پر بھی جڑ بنی رہنے سے پھر تیار
ہوجاے اور تیسرا ٹکڑا استریون کو دیا اسی سبب سے استری مہینے مہینے رجسولا ہوکر پہلے دن چانڈالی دوسرے دن برہم گھاتنی تیسرے
دن دھوبن کے برابر ہوکر چوتھے دن شُدھ ہوتی ہے اور یہ بردان استریون کو دیا کہ ہمیشہ (حیض سے ۱۲) اُنکا مدیو بنا رہے اس لیے گربھ وتی
استری کا بھی من بھوگ کرنے کے واسطے چاہتا ہے اور چوتھا حصہ پانی کو دیا کہ جس سے پانی پر کائی اور پھینا اور بلبلا وغیرہ ہوتا ہے اور
پانی کو یہ بردان دیا کہ جس مین پانی کو ڈال دیوین وہ چیز زیادہ ہوجائے اندر چارون جگہ ہتیا بٹ جانے سے شُدھ ہوکر اپنا راج کرنے لگے ۔
جب توشٹا کو بشوروپ کے مارے جانے کا حال معلوم ہوا تب اُسنے بڑا کرودھ کرکے ایسا منتر پڑھکر ہوم کیا کہ جس سے ایک پرش اندر کا
مارنیوالا پیدا ہو پرمیشور کی اچھا سے سرسوتی نے اُس منتر کا مطلب اسطرح پر اُلٹ دیا کہ اندر اُسکا مارنیوالا ہو ہوم پورا ہو چکنے کے بعد اگن
کنڈ سے ایک دیت بڑا بلوان پہاڑ کی طرح کالا رنگ گدا اور کھڑگ ہاتھ مین لیے ہوئے نکلا جتنی دور ایک تیر جاتا ہے اُتنا بدن اُس دیت کا
ہر روز بڑھتا تھا اسی واسطے توشٹا نے اُسکا نام برترا سُر رکھا اور اُس سے کہا کہ اندر نے تیرے بھائی کو مارا ہے تو جاکر اپنے بھائی کا بدلا لے جیسے
یہ بات توشٹا کے منھ سے نکلی ویسے برترا سُر نے ایک ساعت مین اندر کے پاس پہونچکر للکارا اُسکا بھیانک روپ دیکھنے اور للکارا سُننے
سے سب دیوتا گھبرا گئے جب برترا سُر نے چاہا کہ اندر کو اپنے منھ مین ڈال کر نگل جاؤن تب اندر وغیرہ سب دیوتاؤن نے اُسکے
سامنے آکر اپنے اپنے ہتھیار اُس پر چلائے جب برترا سُر اُن سب کے ہتھیار نگل گیا تب اندر دیوتاؤن سمیت وہان سے بھاگے اور نارائن
جی کی شرن مین جاکر بنتی کیا کہ اے دینا ناتھ مین آپ کی شرن آیا ہون میرا پران اس دیت کے ہاتھ سے بچائیے ہم لوگون کا کیا کچھ نہین
ہو سکتا جس طرح سادن مین کتے کی پونچھ پکڑکر آدمی گنگا پار نہین جا سکتا اسی طرح ہمارا بھجن اور اسمرن کرنے سے کوئی بھوساگر پار
نہین اُترتا یہ استت سنتے ہی پرمیشور دینڈیال نے اندرادک دیوتاؤن کو اپنا بھکت جانکر سولھہ پارکھد ساتھ لیئے ہوئے چتربھجی روپ
سے اُنکو درشن دیا اندرادک دیوتاؤن نے بیکنٹھ ناتھ کو دیکھتے ہی دنڈوت کرکے کہا کہ اے مہاراج یہ جو روپ آپکا ہے اس کو ہم
نمسکار کرتے ہین بید اور شاستر آپ کی شواس سے پیدا ہوکر آپ کے آد اور انت کو نہین جان سکتے ہم لوگ نارائن باسدیو روپ
کو دنڈوت کرتے ہین اور جو چرن کمل آپ کا بڑے بڑے جوگی اور پرم ہنسون کے ہردے مین آٹھون پہر رہتا ہے اس چرن کو
ہماری دنڈوت قبول ہو ۔ اے بھگوان دینا ناتھ سب دیوتا اور آدمی آپ کے بنائے ہوئے ہین برترا سُر کے مارے

جانے کی کوئی تدبیر کیجیے نہین تو وہ دیوتا اور منکھ آدک سب جیوون کو مارڈالے گا ہم لوگ آپکے داس ہوکر ایسے دکھی ہین کہ برتراسُر کے ڈر کے
مارے اچھی طرح نیند نہین آتی ہی اور اپنے وقت پر سب آپکی کرپا سے بڑھتے ہین اسواسطے دیوتاؤن کو بڑھانا چاہیئے سو برخلاف اُس کے
برتراسُر بڑھا ہو اسلیے ہمکو دکھی اور دین جانکر دیال ہوجیئے یہ بات سنکر نارائن جی نے کہا کہ اے اندر تمنے اگیا نتا سے براہمن کو جو مارا تھا اُسی کا
یہ سب پھل ہی برتراسُر کے بدن پر کوئی ہتھیار نہین لگ سکتا ہی اسلیے تم ددھیچ رکھیشور کی ہڈی جسنے بہت تپ کیا ہی مانگ کر اس ہڈی کا
بجر بناؤ تب اسکے تپ کے پرتاپ سے وہ بجر برتراسُر کے بدن کو کاٹے گا ایسا کہکر بیکنٹھ ناتھ انتردھیان ہوگئے۔

ادھیائے دسوان۔جانا اندر آدک دیوتاؤن کا ددھیچ رکھیشور کے پاس ہڈی مانگنے کیواسطے

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پریچھت نارائن جی کی یہ بات سنتے ہی راجا اندر سب دیوتاؤن سمیت ددھیچ رکھیشور کے وہان گئے اور
ونڈوت کرکے کہا کہ ہم لوگ آپکے پاس بھکھیا مانگنے کے واسطے آکر اپنی بھلائی کے واسطے آپ کے بدن کی ہڈی چاہتے ہین یہ بات سنتے
رکھیشور نے کہا کہ اے اندر تم اپنے من مین بچار کرو کہ تھوڑا دُکھ بدن پر پہونچنے سے کیسا دُکھ ہوتا ہی اسلیے تمکو اپنے بدن کے برابر دوسرے کا
بدن بھی سمجھنا چاہیئے جسطرح سب لوگ اپنا بدن پیارا جانکر اسکو سُکھ دینے اور موٹا کرنے کے واسطے تدبیرین کرتے ہین اسی طرح مجھکو بھی اپنا
بدن پیارا ہی تم مجھکو کسواسطے ایسا دُکھ دینے آئے ہو اندر نے جواب دیا کہ آپ یہ بات سچ کہتے ہین لیکن مین نارائن جی کی اگیا سے ہڈی مانگنے
کے واسطے آیا ہون جسطرح ہر درخت اپنی چھایا اور پھل اور پھول سے لیکر پتی وغیرہ سب جیوون کو سُکھ دیتا ہی اور کسی کے ڈالی کاٹنے پر بھی دُکھ
نہین مانتا اسی طرح منیشور اور رکھیشور بھی بدن اپنا پر اُپکار کے واسطے سمجھتے ہین اُنکا بدن اگر دوسرے کے کام آوے تو دینے سے انکار نہین
کرتے جب اندر نے ایسا گیان کہکر بہت بنتی کی تب رکھیشور نے کہا کہ اے اندر یہ بدن نارائن جی نے دیا ہی جو وہ آپ آکر ایسا کہتے تو بھی مین
اپنی خوشی سے نہ مانتا پر ایسا سمجھکر تمھارا کہنا مانتا ہون کہ یہ بدن ہمیشہ نہین بنا رہیگا ایکدن ضرور نشٹ ہوجائیگا اس سے کیا بہتر ہی جو تمھارے
کام آوے مین جوگ ابھیاس کرکے پرمیشور کے دھیان مین بیٹھتا ہون تم ایک گئو بلاکر میرا بدن چٹاؤ جب سب مانس بدن کا چاٹ کر
ہڈی رہجاے تب اُس ہڈی کو لیکر اپنا کام کرنا لیکن مجھکو تیرتھ اسنان کرنے کی چاہ ہی تم کہو تو تیرتھ اسنان کراؤن تب ہڈی میرے بدن کی لینا
دیوتاؤن نے کہا کہ ہم اسی جگہ سب تیرتھون کا جل لائے دیتے ہین آپ اسنان کرلیجیے رکھیشور نے کہا کہ بہت اچھا تب دیوتاؤن نے ساعت
بھر مین سب تیرتھون کا جل وہان لادیا جب رکھیشور اسنان کرکے جوگ ابھیاس سے پران اپنا برہمانڈ مین چڑھاکر پرمیشور کے دھیان مین لگے
تب اندر نے ایک گئو منگا نمک لگاکر اُنکا بدن چٹوایا جب اُس گئو نے سب مانس چاٹ لیا اور ہڈی باقی رہگئی تب اندر نے وہ ہڈی لیکر
بشوکرما کو ہتھیار بنانے کے واسطے دی اتنی کتھا سُناکر شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا دیکھو ددھیچ رکھیشور کو داتا سمجھکر راجا اندر بھکھاری ہوگیا اسلیے
داتا کا نام سب لوگ لیتے ہین اور سوم اور لالچی کا نام کوئی نہین لیتا دینا بہت اچھا ہوتا ہے جب بشوکرما نے اُس ہڈی کا بجر نام ہتھیار
بہت اچھا بنادیا تب اندر وہ بجر لیکر برتراسُر سے لڑنے کے واسطے آئے تو وہ دیت اندر کو دیکھکر بولا کہ یہ تو میرے سامنے سے بھاگ گیا تھا
آج نہ معلوم کس سبب سے پھر لڑنے آیا ہی ایسا بچار کر برتراسُر نے نموچی اور دومور دھا اور بیچتی وغیرہ دیتون کو اپنے ساتھ لیکر دیوتاؤن سے بڑی
بھاری لڑائی کی جب گدا اور تیر اور تلوار اور ترشول اور بھشنڈی وغیرہ سب ہتھیار دیتون کے ٹوٹ گئے تب وہ لوگ پہاڑ اور درخت اکھاڑکر لڑنے لگے
لیکن ایشور کی دیا سے دیوتاؤن نے دیتونکو مارکر ہٹادیا جب برتراسُر کے ساتھی ہار مانکر بھاگے اور دیوتاؤن نے اُنکا پیچھا کیا برتراسُر نے دیتون کو بھاگتے
دیکھکر کہا کہ تم لوگ لڑائی سے نہ بھاگو ایکدن ضرور مرنا ہی موت کے ہاتھ سے کوئی نہین بچیگا گھر مین مرنا اچھا نہین دو طرح کی موت اچھی سمجھنا چاہیئے

ایک جوگ ابھیاس کرکے بدن چھوڑنا دوسرے لڑائی مین سنکھ مارا جانا اسلیے تم لوگ پھر کر لڑائی کرو بھاگنا اچھا نہین ہے۔

ادھیاے گیارھوان۔جدّھ ہونا اندر اور برتراسُر سے

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا جب برتراسُر کے سمجھانے پر بھی کوئی دیت نہین پھرا سب بھاگ گئے تب برتراسُر نے بڑے غصّہ سے للکار کر کہا کہ اے اندر بھاگے ہوئے کو مارنا کچھ بہادری نہین ہوتی پہلے مین نے سب دیوتاؤن کو جیت کر بھگا دیا تب اب کیا ہوا جو میرے ساتھی بھاگے جاتے ہین تم سب کھڑے رہو مین اکیلا سبکو مارونگا جب سب دیوتا اُسکی للکار سنکر ڈر سے زمین پر گر پڑے تب برتراسُر نے سبکو لاتون سے اسطرح رَوند ڈالا جسطرح کمل بن کو ہاتھی روند ڈالتا ہے اندر نے یہ حال دیوتاؤن کا دیکھ کر جیسے اپنی گدا اُسپر چلائی ویسے برتراسُر نے وہ گدا چھین کر ایراوت ہاتھی کے سر پر ایسی ماری کہ ہاتھی ساتھ قدم پیچھے کو ہٹ گیا تب اندر نے امرت لگا کر زخم اُسکا اچھا کر دیا جب اندر پھر اپنے کو سنبھال کر برتراسُر کے سامنے آئے تب برتراسُر نے کہا کہ آج بہت اچھا دن ہے جو تو اپنے بھائی اور گرو اور براہمن کا مارنے والا ہتیارا میرے سامنے ہوا اسکے بدلے آج تجھکو دیوتاؤن سمیت اپنے ترشول سے مار کر بھوت ناتھ کے نام کی جگیہ کرونگا اب تو میرے سامنے سے جیتا پھر کر نہین جا سکتا جو تجھکو اپنی رانی اور راج پیارا ہو تو میرے سامنے سے بھاگ جائین اپنے بھائی کا بدلا لینے آیا ہون تیرے مارنے سے مجھکو دنیا مین کیا نام ہوگا اور جو تو نے مجھکو مار لیا تو مین تُرنت پرمیشور کے چرنون کے پاس پہونچکر یہان کے راج سے بڑھکر وہان کا سکھ پاؤنگا جسطرح چڑیا کا بچہ بغیر پر کے اُڑ نہین سکتا اپنے مان باپ کے سہارے پر دانہ پانی پاتا ہے اور دودھ پینے والا لڑکا اور بچھڑا اپنی مان کے بھروسے پر رہتا ہے اور پت برتا استری اپنے سوامی کی چاہ رکھتی ہے اسی طرح شیام سندر کے چرنون کا دھیان مین رکھتا ہون اسلیے تجھکو اندراسن لینے اور راج کرنے سے مارے جانے مین بہت خوشی ہے جو لوگ اپنے کو بلوان اور گیانی جانتے ہین انکو مورکھ سمجھنا چاہیئے پرمیشور سب باتون کے مالک ہین یہ بات کہکر برتراسُر ایشور کے چرنون کا دھیان کرنے لگا اور اندر اپنی گدا چھین جانے سے بہت شرمندہ ہوئے۔

ادھیاے بارھوان۔مارا جانا برتراسُر کا بجر سے جو ددھیچ رکھیشور کی ہڈی سے بنا تھا

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا یہ سب گیان کہکر برتراسُر نے غصّہ سے ترشول اپنا اندر پر چلایا اندر نے اُسکا وار بچا کر وہی بجر جو ہڈی سے بنا تھا ایسا مارا کہ برتراسُر کی داہنی باہنہ کٹ کر گر پڑی تب اُسنے بائین ہاتھ سے پرگھ نام ہتھیار مار کر وہ بجر اندر کے ہاتھ سے گرا دیا جب اندر ڈر کے مارے وہ بجر زمین پر سے نہین اُٹھا سکے اور کھڑے رہ گئے تب برتراسُر نے کہا کہ اے اندر مت ڈر مجھ سے شور بیرون کی طرح لڑائی کر جو مین نے تجھکو مار لیا تو اندر پدوی کا راج کرونگا اور جو مین تیرے ہاتھ سے مارا گیا تو بیکنٹھ مین جا کر سکھ پاؤنگا اسلیے مین مرنے سے نہین ڈر کر دونون بات مین خوش ہون مارنا اور مرنا میرے اور تیرے بس نہین ہان اور لابھ سنساری جیوؤن کا پرمیشور کی اگیا کے موافق نٹ کے کھیل کی طرح ہوتا ہے نٹ جس طرح چاہے اُسی طرح کلا بازی کرے تو خوشی سے بجر اُٹھا کر مجھکو مار جس مین تُرنت پرمیشور کے چرنون کے پاس پہونچ جاؤن اندر نے یہ بات سُنکر بہت خوشی سے کہا کہ اے برتراسُر تیری بدّھ دھنّ ہے جب اندر نے ایسا کہکر اُسی بجر سے اُسکی بائین باہنہ بھی کاٹ ڈالی تب برتراسُر دوڑ کر اندر کو ہاتھی سمیت نگل گیا لیکن نارائن کوچ کے پرتاپ سے اندر نہین مرے اور بجر سے کوکھ اُس کی چیر کر باہر نکل آئے اور پرمیشور کی کرپا سے کچھ دُکھ اندر کو اور ہاتھی کو نہین پہونچا جب پھر اندر نے اُسی بجر سے سو برس مین گلا کاٹ کر برتراسُر کو مار ڈالا تب اُسکے بدن سے ایک تیج سا نکل کر بیکنٹھ مین چلا گیا سب دیوتا اُسکے مارے جانے سے خوش ہوئے لیکن اندر خوش نہین ہوئے۔

ادھیاے تیرھوان۔ بھاگنا اندر کا برھم ہتیا کے ڈر سے

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سنکر کہا کہ اے مُن ناتھ اندر ایسے زبردست دشمن کو مارکر کیون نہین خوش ہوے شُکدیو جی نے کہا کہ ای راجا برتراسُر دیت کو توشٹا براہمن نے پیدا کیا تھا اسلیے برتراسُر کے مرتے ہی برڈھاروپ برہم ہتیا نے جسکے مُنھ سے خون بہتا ہوا اور بدن سے سڑی مچھلی کی طرح بدبو آتی تھی لوہے کا گہنا پہنے ہوئے اندر کے پاس آکر اندر کو نگلنا چاہا تب اندر اُسکے ڈر سے بھاگے اور برڈھاروپ ہتیا نے اندر کا پیچھا کیا جب اندر نے اُسکے ہاتھ سے اپنا بچاؤ نہین دیکھا تب وہ پورب اور اُتر کے کونے پر مان سرور تالاب مین جاکر کمل نال مین چھپ رہے اور وہ ہتیا بھونرا کی صورت ہوکر اُس پھول کے چارون طرف گونجنے لگی اس سبب سے اندر اُسکے ڈر سے باہر نہین نکل سکتے تھے جب اندر بھوکھ اور پیاس سے بہت دُکھ پانے لگے تب شری لچھمی جی نے اُنکا پالن کیا جب اندر کے چھپ جانے سے اندراسن خالی ہوگیا تب رکھیشورون نے وہان کا راج نہکھ کو جو بڑا دھرماتما پرتاپی تھا دینا بچار کر اُس سے کہا کہ ہم لوگ تمکو اندراسن پر بیٹھالنا چاہتے ہین راجا نے کہا کہ مجھکو دیولوک مین راج کرنے کی سامرتھ نہین ہے یہ بات سُنکر رکھیشورون نے کہا کہ ہم لوگ اپنے تپ اور جپ کا بل تمکو دینگے تب تم وہان کا راج کرنے کے لائق ہوجاؤگے جب رکھیشورون نے تھوڑا تھوڑا اپنے اپنے تپ کا پھل راجا نہکھ کو دیکر اسکو اندراسن پر بیٹھال دیا تب اُسنے اندرانی پر موہت ہوکر کہلا بھیجا کہ اب مین اندر کی جگہ پر راجا ہون تو میرے پاس کیون نہین آتی یہ بات سنتے ہی اندرانی پت برتا نے جو سواے اپنے پت کے دوسرے کو نہین چاہتی تھی نہکھ کے ڈر سے برہسپت گرو کے پاس جاکر کہا کہ ای مہاراج راجا نہکھ آدمی ہوکر مجھکو بھوگ کرنے کے واسطے بُلاتا ہے جس مین میرا پت برتا دھرم بچے وہ تدبیر کیجیے برہسپت جی نے کہا کہ تو راجا نہکھ سے کچھ دن کا وعدہ کر مین اندر کو پھر گدی پر بیٹھالنے کی تدبیر کرتا ہون اندرانی نے برہسپت کی آگیا سے کچھ دن کا وعدہ کرکے اُسکو خوش کیا اور برہسپت نے اگنی کو اندر کا پتا لگانے کے واسطے بھیجا اگنی دیوتا نے برہسپت سے آکر کہا کہ اندر برہم ہتیا کے ڈر سے مان سرور تالاب مین چھپے ہین جب اندر کا حال معلوم ہونے تک میعاد کے دن پورے ہوگئے اور نہکھ کا آدمی اندرانی کو بُلانے گیا تب اُسنے برہسپت جی کی آگیا سے راجا سے کہلا بھیجا کہ آدمی سو جگیہ راجسُو سے اور اُشومیدھ کرنے سے اندر ہوتا ہے تم بغیر جگیہ کیے ہوئے دیولوک کا راج کرتے ہو اسلیے تم سکھپال مین بیٹھکر براہمنون کے کندھے پر میرے یہان آؤ تب مین تمھارے پاس رہونگی راجا نے کام کے بس ہوکر کچھ پاپ اور پُن کا بچار نہین کیا اور بہت سے رکھیشور اور براہمنون کو زبردستی سے اپنے سکھپال مین لگاکر اندرانی کے مکان پر چلا۔ براہمنون نے کبھی بوجھا اُٹھایا نہ تھا اسلیے جلدی نہین چل سکتے تھے جب راجا نے کام کے نشے مین اندھے ہوکر رکھیشورون کو پانون سے ٹھوکر مار کر کہا کہ جلدی جلدی چلو تب رکھیشورون نے اُسکا ادھرم دیکھ کر راجا کو شاپ دیا کہ تو سانپ ہوجا یہ بات اُنکے مُنھ سے نکلتے ہی وہ سانپ ہوکر زمین پر گرپڑا اور اندرانی کا پت برتا دھرم پرمیشور نے بچا لیا تب برہسپت جی نے مان سرور تالاب پر جاکر کہا کہ ای اندر تم کمل نال سے باہر آؤ اندر نے دنڈوت کرکے کہا کہ اے مہاراج مین برہم ہتیا کے ڈر سے باہر نہین آسکتا یہ بات سُنکر برہسپت نے کہا کہ تو مت ڈر اشومیدھ جگیہ کرنے سے جگیہ پُرش سب طرح کے پاپ چھڑا دیتے ہین مین ابھی جگیہ کراکے تیرا پاپ چھڑا دونگا جب اندر نے برہسپت جی کی آگیا سے تالاب سے نکلکر اشومیدھ جگیہ کیا تب وہ برہم ہتیا چھوٹنے سے پھر دِبیہ روپ ہوکر دیولوک کا راج کرنے لگے۔

ادھیاے چودھوان۔ کہنا شُکدیو جی کا برتراسُر کے پورب جنم کی کتھا

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سُنکر پوچھا کہ ای شُکدیو سوامی سادھ اور بشنو البتہ پرمیشور کے بھگت ہوتے ہین اور برتراسُر تو دیت تھا اور توشٹا براہمن کے غصے سے پیدا ہوا تھا لڑائی مین مرتے وقت اُسکو کس طرح ایسا گیان ہوا تھا کہ سب سُکھ اور دُکھ نارائن جی کی اچھا سے

ہوتا ہی شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا جس سبب سے برترا اسُر کو انت سمے گیان پیدا ہوا وہ حال سُنو کہ اگلے جنم مین برترا اسُر چترکیت نام ساتون دیپ کا
راجا تھا دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ راج کرتا تھا اور سب چھوٹے بڑے اُسکے راج مین اپنے دھرم اور کرم سے رہکر خوش تھے لیکن راجا کے کروڑ
استری ہونے پر بھی کوئی لڑکا نہ تھا اس سے وہ آٹھون پہر سوچ مین رہتا تھا ایکدن انگرا رکھیشور اپنی خوشی سے راج مندر پر آئے اور راجا نے بڑے
آدر سنمان سے بیٹھا کر اُنکی پوجا کی جب رکھیشور نے راجا کو اُداس دیکھکر پوچھا کہ تم اپنے بڑے دھرماتما اور پرتاپی ہو کر ملین روپ کیون دکھلائی دیتے ہو
تب راجا نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای مہاراج آپ کے آشیرباد سے سب سُکھ مجھکو ہی لیکن اولاد نہونے سے دُکھی رہتا ہون جسطرح بھوکھے اور پیاسے
آدمی کے بدن مین چندن وغیرہ لگاؤ تو خوشبو سونگھنے سے اُسکی بھوکھ اور پیاس نہین جاتی اسطرح بغیر اولاد کے یہ ساتون دیپ کا راج اور سُکھ مجھکو
اچھا نہین لگتا جیسے آپ دیال ہو کر یہان آئے ہین ویسے ہی یہ سوچ میرا دور کیجیئے یہ بات سُنکر رکھیشور نے کہا کہ ای راجا تمھاری قسمت مین اولاد
نہین لکھی ہی تم کسواسطے اتنا سوچ کرتے ہو ہم تمھارے بھوساگر پار اُترنے کی تدبیر بتلائے دیتے ہین تم پرمیشور کا بھجن کرو جس مین تمھاری مُکت ہو
راجا نے کہا کہ اے مہاراج مجھکو بغیر اولاد کے گیان اور دھیان کچھ اچھا نہین لگتا انگرا رکھیشور نے راجا کو بہت ہوس لڑکے کی دیکھکر کہا کہ اے
راجا جو تم ایسی ہٹھ کرتے ہو تو تمھارے ایک لڑکا ہوگا اُسکے ہونے سے تمکو پہلے بڑی خوشی اور پیچھے سے رنج ہوگا راجا نے کہا کہ ای مہاراج پہلے ایک مرتبہ
بیٹے کا سُکھ دکھلا دیجیے پھر جو چاہے وہ ہو یہ بات سُنکر انگرا رکھیشور نے لڑکا ہونیکے واسطے راجا سے جگیہ کرائی اور پورن آہت اگن کُنڈ مین ڈالکر جو کچھ
ساکلیہ بچی وہ پرساد راجا کو دیکر کہا کہ اسکو تو اپنی ایک رانی کو کھلادے جیسے راجا نے وہ ساکلیہ اپنی بڑی رانی کرت دتی نام کو کھلا دیا ویسے ہر اچھا سے
رانی کے گربھ رہ کر دسوین مہینے بیٹا پیدا ہوا راجا نے بڑی خوشی سے جات کرم گئودھن کے ساتھ براہمنون کو دان دین اور سب منگتا کھی چھوٹے
بڑے کو منھ مانگی دولت دیکر اسطرح خوش کیا کہ جسطرح ساون بھادون مین پانی برس کر خلقت کو خوش کر دیتا ہی اور راجا چترکیت کو اُس لڑکے
سے اتنی محبت ہوئی کہ جسکے پیار مین راجا بڑی رانی کے محل مین دن رات لڑکے کے پاس رہنے لگا جب دوسری رانیون نے دیکھا کہ راجا
لڑکے کی محبت سے آٹھون پہر ہماری سوت کے پاس رہتا ہی اور ہم لوگون کو آنکھ اُٹھا کر بھی نہین دیکھتا اور اُسکے قابو مین رہکر ہمکو اپنی لونڈی کے
برابر بھی نہین سمجھتا تب سوتیا ڈاہ سے سب رانیون نے آپس مین یہ صلاح کی کہ اس لڑکے کو مار ڈالو تو راجا ہم لوگون کو بھی پیار کرنے لگے ایسا بچار کر
راجا کی کسی رانی نے اُس لڑکے کو ایک دن اکیلا پاکر زہر کھلا دیا جس سے وہ لڑکا مر گیا جب کرت دتی رانی اُسکو سوتا ہوا جانکر جگانے کو آئی تب اُسکو
مرا دیکھ کر بہت بلاپ کرنے لگی جب راجا نے یہ حال سُنا تب روتا پیٹتا ہوا وہان جا کر زمین پر گر پڑا اور بارہ پہر تک ایسا بیہوش رہا کہ جسکو اپنے
بدن کی خبر نہ رہی جب راج کمار کا مرنا اور راجا کے بیہوش ہونے کا حال سُنکر شہر مین ہاہاکار مچ گیا تب سب چھوٹے اور بڑے روتے ہوئے
راج مندر پر آئے اُس لڑکے کے مرنے کا سوچ جیسا راجا اور بڑی رانی اور داس اور داسی اور نگر باسیون کو ہوا ویسا برنن نہین ہو سکتا اتنی
کتھا سُناکر شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا استری اپنے کُل اور پت کا بھلا نہ چاہ کر اپنے ہی شریر کا سُکھ چاہتی ہے اس لیے گیانی آدمی کو استری
کی بات پر بشواس اور بھروسا کرنا اور اُس کے قابو مین ہو جانا اچھا نہین ہے

ادھیائے پندرھوان ۱۵ - آنا نارد جی اور انگرا آدر کھیشورون کا راجا کے مکان پر

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا جب چترکیت کے بیہوش ہونے کا حال چارون طرف پھیلا تب نارد مُن اور انگرا وغیرہ رکھیشور یہ سُنکر راجا کو
سمجھانے آئے انھون نے چترکیت کو اُٹھا کر کہا کہ ای راجا تو کسواسطے اتنا دُکھ کرتا ہی وہ لڑکا تجھسے کیا کام رکھتا تھا یہ سب سنساری جیو اپنے
پہلے جنم کا بدلا لینے کے واسطے دنیا مین آکر جمع ہوتے ہین جب اُس پھل کا بدلا ملکر انت سمے آن پہونچا تب پھر وہ لوگ علحدہ ہو جاتے ہین -

اسلیے مرنے کا سوچ نہ رکھکر سب باتون کو پچھلے جنم کے سنسکار سے جاننا چاہیئے اور سنسار سپنے کے برابر ہی جسطرح آدمی کو سپنے مین بہت طرح کی چیزین دکھلائی دے کر جاتے پرکچھ نہین ملتی ہین تب وہ جانتا ہی کہ یہ سب سپنے کی بات جھوٹھی تھی اسیطرح جبتک دنیا مین آدمی کو گیان نہین ہوتا تب تک وہ اگیان روپی نیند مین بیہوش رہتا ہی تم اس بات کو سمجھکر سوچ اپنا چھوڑدو اُسوقت راجا لڑکے کے غم مین ایسا ڈوبا ہوا تھا کہ رکھیشور کو نہین پہچانا مگر اُن لوگون سے پوچھا کہ تم لوگ کون ہو تب انگرا رکھیشور نے نارد مُن وغیرہ رکھیشورون کا نام بتلا کر راجا سے کہا کہ مین وہی انگرا رکھیشور ہون جسنے تیرے یہان لڑکا پیدا ہونے کی تدبیر کرکے پہلے تجھسے کہدیا تھا کہ بیٹا پیدا ہونے مین تجھکو خوشی اور رنج دونون ہونگے اب تو اپنے من کو دھیرج دیکر میری بات کو سچ مان کہ سب ہان اور لابھ پرمیشور کی اچھا سے ہوتی ہی اُس مین کوئی تل بھر بھی گھٹا بڑھا نہین سکتا اسلیے تو ہر چرنون مین دھیان لگا کر اپنی مکت کی تدبیر کر اور اس جگت کی جھوٹھی مایا کو چھوڑدے جس مین تیرا بھلا ہو اور نارد جی نے بھی اسیطرح بہت گیان سمجھا کر کہا کہ ای راجا ہم تجھکو ایک منتر بتلائے دیتے ہین اُسکو تو سات دن تک جپنے سے شیش بھگوان کا درشن پاویگا

اودھیاے سولھوان ۔ گیان پانا راجا چترکیت کا نارد مُن کے اُپدیش سے

شکدیو جی نے کہا کہ ای پرچھت راجا چترکیت اپنی بڑی رانی سمیت اُس لڑکے کے سوچ مین ایسا بیاکل تھا کہ رکھیشورون کے سمجھانے پر بھی اُسکا سوچ نہین مٹا جب اُسنے آنکھ کھول کر انگرا اور نارد مُن کو پہچانا تب اُنکا چرن اپنے آنسوؤن سے دھوکر کہا کہ اے مہاراج ایک مرتبہ کسی طرح اس لڑکے کو جلا دیجیئے تو مجھکو دھیرج ہو یہ بات سنتے ہی نارد مُن نے اپنے جوگ بل سے اُس لڑکے کے جیو آتما کو بلا کر آکاش مین کھڑا کردیا اور راجا اور رانی کے سامنے اُس سے کہا کہ تم بدن مین آکر ماں باپ کا سوچ دور کرکے اُنکو سکھ دیو اور ساتون دیپ کا راج کرو تب وہ جیو آتما چترکیت کو گالی دیکر بولا کہ یہ میرے کس جنم کے ماں باپ ہین مین کون جنم کا بیٹا ہون جگت کا بیوہار ہمیشہ سے یونہی چلا آتا ہی جسطرح آدمی روپیہ اور اشرفی کو ہاتھ مین رہنے سے اپنا جانتا ہی لیکن وہ کسی کا نہین ہوجاتا اسطرح جیو آتما بھی چوراسی لاکھ جون مین پھرتا ہی اور وہ کسیکا نہین ہوتا اسلیے میرا اور اُنکا کچھ ناتا نہ سمجھنا چاہیئے پہلے جنم مین ہم اور چترکیت دونون آدمی راجا ہو کر آپس مین لڑتے تھے جب مین اپنی فوج کٹ جانے سے بھاگ کر بھر بھنڈ نام جنگل مین جا کر چھپا تب اُسنے وہان جا کر میرا سر کاٹ لیا تھا اُسی سبب سے مین نے اس جنم مین بیٹا ہو کر اُسکو دکھ دیا اور چترکیت کی یہ سب رانیان پچھلے جنم مین کروڑ چیونٹیان ہو کر ایک ماند مین رہتی تھین مین نے داتون کرتے وقت اُس بل مین پانی ڈال دیا تو وہ سب مر گئین اس سبب سے اُنھون نے آپس مین صلاح کرکے اس جنم مین مجھکو زہر دے کر اپنا بدلا لیا اسی طرح سب جیو دنیا مین پیدا ہو کر ایک دوسرے سے بدلا لیتے ہین ایسا کہکر وہ جیو آتما چلا گیا اور یہ بات اُس سے سنتے ہی جب راجا اور رانی کا سب سوچ مٹ گیا تب اُنھون نے کہا کہ آدمی کا جنم پا کر اچھا کرم کرنا چاہیئے یہ لڑکا میرا دشمن تھا اب مجھکو اُسکے مرنے کا کچھ سوچ نہین ہے اور راجا کی دوسری رانی جسنے اُسکو زہر دیا تھا یہ حال دیکھکر بہت پچھتائی اور نارد جی اور انگرا رکھیشور سے پوچھکر شاستر کے موافق پرایشچت کیا اور راجا چترکیت اُسی وقت راج گھر چھوڑ کر جنگل مین چلا گیا جس طرح ہاتھی چہلے کا پھنسا ہوا نکلجاتا ہی جب راجا جمنا کنارے جا کر نارد جی کا بتلایا ہوا منتر جپنے لگا اور اُس منتر کے پرتاپ سے ساتوین دن شیش جی نے اُسکو درشن دیا اور راجا نے شیش جی کو ڈنڈوت کرکے بدھ سے اُنکی پوجا اور استت کی تب شیش بھگوان نے خوش ہو کر چترکیت کو اُسی بدن سے بدیادھرون کا راجا بنا کر یہ بردان دیا کہ تجھکو ہمیشہ ہر چرنون کی بھکت بنی رہے اور ایک دبیہ بمان ساعت بھر مین سب جگہ پہونچنے والا اسکو دیکر شیش جی انتردھیان ہوگئے اور چترکیت بدیادھرون کا راجا ہو کر اپنی استریون سمیت بمان پر بیٹھکر سیر کیا کرتا تھا۔

ادھیاے سترھوان۔ شاپ دینا پاربتی جی کا راجا چترکیت کو

شکدیوجی نے کہا کہ ای پریچھیت ایک دن راجا چترکیت اپنی استریون سمیت بمان پر بیٹھکر سیر کرنے کو نکلا تو کیلاس پر جہان شری مہادیوجی شری پاربتی کو جانگھ پر بیٹھالے ہوئے بھرگ ادک رکھیشورون کو گیان سکھلا رہے تھے جا پہونچا اور اُن دونون کو نمسکار کر کے ہنسکر کہنے لگا کہ دیکھو انھون نے تپسی اور برہم گیانی اور جگت گرو ہو نے پربھی ایسی شرم چھوڑدی کہ نیچ آدمیون کی طرح استری کو سبھا مین جانگھ پر بیٹھالے ہین سنساری جیو بھی اپنی استری کو اکیلے مین لیکر بیٹھتے ہین ایسی بات سُننے پربھی مہادیوجی ہنسکر چپ ہو رہے لیکن پاربتی جی اُسکو ہنستے دیکھکر اور یہ بات سُنکر کرودھ کر کے بولین کہ ہم ایسے بے شرمون کا سمجھانے والا یہ بڑا بادھر پیدا ہوا ہو جنکو برھما جی اور سنت کمار جی اور شکدیوجی بھی اُپدیش نہین کر سکتے انکو یہ نارد کا منتر سنکر غرور سے گیان بتلاتا ہو ایسے مورکھ کو نارائن جی کی سیوا مین نہ رہنا چاہیے یہ کہکر پاربتی جی نے چترکیت سے کہا کہ ای بیٹا اب تم کچھ دن دیت جون مین جنم لیکر اس ہنسنے کا پھل بھوگو یہ بات سُنتے ہی چترکیت نے اس شاپ کو اپنے سر پر چڑھا لیا اور بمان پر سے اُترکر پاربتی جی کو ڈنڈوت کر کے کہا کہ ای ماتا تمھارا شاپ مین نے خوشی سے قبول کیا پرمیشور کی اچھا اسیطرح پر تھی دنیا مین آدمی سُکھ اور دُکھ دونون پاتا ہی اسلیے مین شاپ اور بردان اور سورگ اور نرک دونون کو برابر جانتا ہون مجھکو ایسی سامرتھ نہین ہی کہ شری مہادیو سوامی کو گیان سکھلاؤن مین نے اسواسطے اتنا کہا کہ جس مین دنیا کے لوگ یہ حال سُنکر ایسے بے شرم نہو جائین چترکیت یہ کہکر ہونا اس شاپ کا ہر اچھا سے جانکر خوشی سے چلا گیا تب مہادیو سوامی نے کہا کہ ای پاربتی جی تمنے پرمیشور کے بھگتون کا ماہاتم اور سوبھاؤ دیکھا کہ اتنا بڑا شاپ سُنکر بھی دُکھی نہوے مجھکو ہر بھگتون کے برابر کوئی دوسرا پیارا نہین لگتا اتنی کتھا سُنا کر شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا وہی چترکیت پاربتی جی کے شاپ سے برترا اسر دیت ہوا اسواسطے پرمیشور نے اسکو اپنا بھگت جانکر مرتے وقت گیان دیا تھا وہ راچھس کا بدن چھوڑکر بیکنٹھ مین جاکر پرمیشور کی سیوا کرنے لگا ای راجا یہ کتھا چترکیت کی جو کوئی کہے یا سنے وہ بھو ساگر پار اُتر جاتا ہی

ادھیاے اٹھارھوان۔ کہنا شکدیوجی کا کتھا سوتا دیوتا وغیرہ کی

شکدیوجی نے کہا کہ ای پریچھیت اب مین سوتا دیوتا ادک کے سنتان کی کتھا کہتا ہون سنو کہ سوتا دیوتا کے پرشنی نام استری سے اگنہوتر وغیرہ تین بیٹے اور ساوتری ادک تین لڑکیان اور بھگ دیوتا کے سدھی نام استری سے دو لڑکے اور ایک لڑکی اور دھاتا دیوتا کے یہان ارگا دک چار بیٹی اور پورنماس ادک چار بیٹے اور اگن دیوتا کے کریکا نام استری سے برکھ ادک بیٹے اور برن دیوتا کے چرسنی نام استری سے بالمیک ادک رکھیشور دو لڑکے پیدا ہوے اور متر اور برن دیوتا کا بیج اُربشی اپسرا کو دیکھ کر گر پڑا تھا سو وہ بیج گھڑے مین رکھنے سے اگست اور بشسٹھ جی پیدا ہوے اور اندر کی پلوما نام استری سے جینت ادک تین لڑکے اور باون بھگوان کی کیرت نام استری سے برھگ نام لڑکا اور کشپ کی دت نام استری سے ہرنیہ کشپ اور ہرنیاکش دو لڑکے اور ہرنیہ کشپ کی کایادھو نام استری سے سنگھکا نام لڑکی اور سنگھلاد اور پرہلاد اور اہلاد چار سنتان پیدا ہوے وہ لڑکی بپرچتی دیت کو بیاہی گئی جس سے راہ پیدا ہوا سنگھلاد کا بیٹا پنچ جن ہوا اور پرہلاد کا بیٹا باتاپی دانو ہوا جس کو اگست جی نے مارا اور اہلاد کے مہکھا سُر اور باشکل دو بیٹے ہوکر پرہلاد سے بروچن پیدا ہوا بروچن کی دیوی نام استری سے راجا بل ہوکر اُس سے بانا سُر ادک سو بیٹے ہوے اور کشپ کی دت استری سے مُرت گن نام انچاس لڑکے پیدا ہوے جو اندر کے برابر دیوتا ہو گئے اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھیت نے پوچھا کہ ای مہاراج دت کے بیٹے دیت لوگ کس طرح دیوتا ہو گئے یہ برنن کیجیے شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا جب پرمیشور نے باراہ اور نرسنگھ اوتار لیکر ہرنیہ کشپ اور ہرنیاکش دت کے دونون لڑکون کو مار ڈالا تب دت نے بہت اداس ہوکر کہا کہ دیکھو میرے دونون لڑکے اندر نے مروا ڈالے اب مین ایسی تدبیر کرون جس مین اندر کا مارنے والا بیٹا میرے پیدا ہو اسی چاہ سے

دِت اپنے مالک کی سیوا پریم سے کرنے لگی ایک دن کشپ جی نے خوش ہوکر اُس سے پوچھا کہ اے دِت مین تجھسے بہت خوش ہون تجھکو جو چاہنا ہو
وہ بردان مانگ لے تب دت ہاتھ جوڑکر بولی کہ اے مہاراج جو تم خوش ہوکر مجھے بردان دینے کے واسطے کہتے ہو تو مجھکو ایک بیٹا ایسا دو جو اندر کو مار کر
ہمیشہ زندہ رہے یہ بات سُنتے ہی کشپ جی نے اُداس ہوکر من مین بچارا کہ دیکھو مین بردان دیچکا ہون اب کیا کرون اندر پرمیشور کا بھگت ہے اُسکا
پران لینا نہ چاہیے اور میری بات بھی جھوٹھی نہین ہوسکتی اسطرح بہت سوچ کرکے کشپ جی نے کہا اے دِت تو اگہن مہینے کا برت کر تو تیرے
ایسا بیٹا پیدا ہو یہ سُنکر دِت نے کہا کہ اے مہاراج مجھکو اس کی بدھ بتلا دیجئے مین یہ برت کرونگی تب کشپ جی نے کہا کہ اے برت اگہن
مہینے مین شکل پچھ سے اس برت کو شروع کرے اور ہر روز برہم چرج رہے اور اس برت مین دن کو سونا اور ننگے سر اسنان کرنا اور نیچ ذات سے
بولنا اور سر کے بال کھلے رکھنا جھوٹھ بولنا منع ہے اور آٹھون پہر شدھ رہے اور لچھمی نارائن اور ساوتری استریون کی پوجا نت بدھ پورب برس
دن تک کرنا اور برت رکھنا اُچت ہے تو بھی ایسا برت کرے تو تیرے ایسا بیٹا پیدا ہوا جو اندر کو مار کر امر رہے لیکن جو نارائن جی نہ چاہینگے
تو تیرے برت مین بگھن ہو جائیگا یہ بات سُنتے ہی دِت بہت خوش ہوکر اُسی طرح برت رکھنے لگی اندر نے یہ حال سُنتے ہی بہت ڈر مان کر
من مین کہا کہ اب میرے مرنے کا سنجوگ ہوا کسی طرح نہین بچ سکتا ایسا بچار کر اندر براہمن کا روپ بنکر جس جگہ دِت یہ برت کرتی تھی
وہان پر چلا گیا اور دن رات اُسکی سیوا کرنے لگا تب دت اُسکی سیوا سے خوش رہنے لگی لیکن جیون جیون برت پورے ہونے کے دن
نزدیک آتے جاتے تھے تیون تیون اندر بہت سوچ کرتا تھا جب اُس برت پورے ہونے مین چار یا پانچ دن باقی رہ گئے تب پرمیشور کے
اچھا سے ایک دن سر کے بال کھلے چھوڑکر جوٹھے مُنھ سو گئی یہ دونون بات برت مین اشدھ جانکر اندر اپنا چھوٹا روپ بناکر بجر لیے ہوئے دِت کے
پیٹ مین گھس گیا اور وہان جاکر گربھ مین جو لڑکا تھا اُسکو سات ٹکڑے کر ڈالا تب وہ ساتون ٹکڑے رونے لگے پھر اندر نے ایک ایک کے سات
ٹکڑے کیے لیکن نارائن جی کی اچھا سے کوئی بھی نہین مرا اور اُن ساتون کے انچاس لڑکے ہوکر رو کر بولے کہ اے اندر تم ہمکو مت مارو ہم تمھاری مدد کرینگے یہ حال دیکھ کر
اندر اُن لڑکون سے بولا کہ اے بھائی مت ڈرو تم مُرت نام ہوکر میرے ساتھ رہو گے پھر اندر انچاس لڑکون سمیت گربھ کی راہ سے باہر نکلکر اندر روپ ہو گیا
جب دِت نے جاگ کر اندر کو انچاس لڑکون سمیت کھڑے ہوئے دیکھا تب اُس سے پوچھا کہ اے اندر مین نے ایک لڑکا پیدا ہونیکے واسطے سنکلپ
کیا تھا انچاس لڑکے کسطرح پیدا ہوئے یہ بات سُنکر اندر ڈرتا اور کانپتا ہوا بولا کہ اے ماتا جب مین نے تمکو جوٹھے مُنھ اور کھلے بال سو جانے سے برت مین اشدھ
دیکھا تب اپنا پران بچانے کیواسطے تمھارے بالک کو مارنا بچار کر کے پیٹ مین گھس گیا اور مین نے اپنے بجر سے اُس بالک کے انچاس ٹکڑے کیے لیکن تمھارے برت
ور پوجا کے پرتاپ سے وہ انچاسون امر ہوکر جیتے رہے سو مین اب ان لڑکون کے ساتھ تمھارے گربھ سے نکلا اس سبب سے یہ سب میرے بھائی ہوکر اندر پُری مین
میرے ساتھ رہینگے یہ بات سُنکر دت بہت خوش ہوکر بولی کہ اے اندر تو نے براہمن روپ رکھکر میری بڑی سیوا کی اسلیے اب مجھکو تیرے مرنے کی اچھا
نہین ہے اور یہ لوگ بھائی کی طرح تیرے ساتھ رہکر وقت پر کام آوینگے جب یہ بات سُنکر اندر کو اپنے مرنے کا ڈر چھوٹ گیا تب وہ بڑی خوشی سے دت کو ڈنڈوت
کرکے انچاسون لڑکون سمیت اندر لوک مین جاکر راج کرنے لگا اے راجا اسطرح دت کے بیٹے دیوتا ہو گئے تھے یہ کتھا سُنکر راجا پریچھت بہت خوش ہوا

ادھیاے اُنیسوان - کہنا شکدیو جی کا بدھ اُس برت کی

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سُنکر پوچھا کہ اے مہاراج جس برت مین ایسا پرتاپ ہے اُسکی بدھ بتلایئے شکدیو جی بولے کہ اے راجا جو استری اس برت کو
رکھا چاہے وہ اپنے سوامی سے آگیا لیکر اگہن بدی اماوس کو نہا کر پہلے مُرت دیوتا کی کتھا سُنے پھر شوکر کی کھودی ہوئی مٹی بدن مین ملکر اسنان کرے اور اگہن
سُدی پرموا سے برت رکھنا شروع کرکے برہم چرج رہے اور شاستر کے موافق ہر روز لچھمی نارائن جی کی پوجا کرنے کے پیچھے ہاتھ جوڑکر منتر سے اُنکی

پھر ساوتری استری کو پوجکر کھیر کی آہت اگن مین دیوے اور پہلے براہمن کو کھیر کھلاکر پیچھے آپ وہی کھیر جو آہت دینے سے بچ جاوے کھالیوے اسطرح برس دن تک
ہر مہینہ برابر برت اور پوجا کرکے کاتک شکل پچھ پورنماسی کو بدھ پورباک ڈیاپن اسکا کرے اور براہمن اور کنگالون کو ایسا بھوجن کرادے کہ کوئی خالی نہ پھرجاوے
اور آدیاپن کرانیوالے اچارج کو بچھاون اور روپیہ وغیرہ دیکر خوش کرے برت کرنیوالی استری دیوتا کے برابر بیٹا پاکر ساوتری رہتی ہی اور سنسار مین اپنا منورتھ پاکر
مرنیکے بعد مکت پاتی ہی اتنی کتھا سناکر شکدیو جی بولے کہ ای راجا ہمنے پنسون نام برت اور مرتونکے جنم کی کتھا سنائی ہی یہ اتم برت کا سنکر راجا پریچھیت بہت خوش ہوئے

पुंसवन ?

ساتوان اسکندھ

مارنا نرسنگھ بھگوان کا ہرنیہ کشپ کو

دوہا	انکھون کتھا پرہلاد کی جا کی بھکت اپار		واکی رچھیا کے لیے بھئے نرسہر اوتار

ادھیاے پہلا کہنا شکدیو جی کا کتھا جے اور بجے کی

راجا پریچھیت اتنی کتھا سنکر بولے کہ ای شکدیو سوامی پرمیشور کے نزدیک تو دیت اور دیوتا دونون برابر ہین پھر کسواسطے نارائن جی دیوتاؤنکی سہائتا
کرکے دیتون کو مارتے ہین اس بات کا مجھکو نرگن کے گنون مین سندیہ ہی سو آپ چھڑا دیجیے جسطرح کسی کے دو بیٹے ہون تو وہ دونون پر برابر پریت رکھتا ہی
اسیطرح دیوتا اور دیت پرمیشور کی اچھیا سے پیدا ہوکر دونون برابر ہین کس سبب سے نارائن جی دیوتاؤن پر دیا رکھکر دیتون کا آدر نہین کرتے یہ بات سنکر شکدیو جی بولے
کہ اے راجا تمنے یہ اچھی بات بھگوان کی بھکت بڑھانے والی پوچھی ہی جو کتھا مین نے ناردمن ادک رکھیشورون سے سنی تھی وہ تم سے کہتا ہون سنو کہ پرمیشور
نرگن روپ کو سب سے نیارا سمجھنا چاہیئے لیکن انکی مایا سے ستوگن رجوگن تموگن یہ تین گن پرگٹ ہوئے اسلیئے ستوگن کی باری مین دیوتاؤن کو بڑھاتے
ہین اور رجوگن کی باری مین دیتون کا پرتاپ بڑھاتے ہین اور تموگن کی باری مین آدمیون کا بھاگ اُدے ہوتا ہی ایک سمے راجا جدھشٹھر نے ششپال
کی مکت راجسوے جگیہ مین دیکھکر نارد جی سے پوچھا کہ ای مہاراج جس ششپال نے سری کرشن جی ترلوکی ناتھ کو دربچن کہا اسکی زبان کے سو ٹکڑے ہونا چاہیے تھا
سو اسنے مکت پائی یہ بات بڑے اشچرج کی ہی تب ناردمن بولے کہ ای راجا پرمیشور سبکو برابر جانتے ہین جو آدمی من اپنا کام کرودھ لوبھ موہ کسی طرح سے انہین
لگاوے وہ انہین کا روپ اسطرح ہوجاتا ہی جسطرح بھرنگی نام کیڑے کو دیکھکر دوسرا کیڑا بھی اُسی کا روپ ہوجاتا ہی دیکھو گوپیون نے نارائن جی کو اپنا پت جانکر
پریت کی اور ششپال ودراون ادک نے دشمن جانا اور جدبنشیون نے بھائی بندھ اور جدھشٹھر ادک پانڈوؤن نے ناتے دار اور ہم لوگون نے
ایشور جانکر انہین چت لگایا اور انکی کرپا سے سب کرتارتھ ہوگئے ایک ششپال کی مکت ہونے مین کیا اشچرج ہی اور یہ دونون ششپال اور دنت بکر
تمھاری موسی کے بیٹے جے اور بجے نام دوارپال تھے براہمن کے شاپ سے انھون نے بیکنٹھ سے گرکر دیت جون مین جنم پایا اور تینون جنمون مین پرمیشور
سے دشمنی رکھنے مین نارائن جی کے ہاتھ سے مارے جاکر اب تیسرے جنم مین مکت ہوئے یہ سنکر راجا جدھشٹھر بولے کہ ای منی ناتھ بیکنٹھ مین رہنے والون
کا بدن اور پران سنساری آدمیون کی طرح نہوکر انکا چیتنیہ روپ ہوتا ہے اور بیکنٹھ باسی پاپ نہین کرتے پھر انھون نے بنا اپرادھ کیے کس واسطے
دیت کا تن پایا اور ہرنیہ کشپ دیت کے گھر پرہلاد ایسا پرم بھکت کسطرح پیدا ہوا اسکا حال کہیے ناردمن بولے کہ ای راجا ایک دن سنکادک پرمیشور کا
درشن کرنے کے واسطے بیکنٹھ مین جاتے تھے تو جے اور بجے نے پرمیشور کی اگیا کے موافق انکو بھیتر جانے نہین دیا اور پانچ پانچ برس کے لڑکے
جانکر اپمان کیا تب انھون نے کرودھ کرکے جے بجے کو شاپ دیکر کہا کہ ہم لوگ نارائن جی کا درشن کرنے آئے تھے سو تمھارے روک دینے سے
تین چھن درشن ملنے مین ہرج ہوا اسلیے تم دونون یہان کے رہنے کے قابل نہین ہو بیکنٹھ سے گرکر دیت کی جون مین جنم لیو تیسرے
جنم مین ادھار ہوکر پھر بیکنٹھ مین آوگے سواے جدھشٹھر وہی دونون بھائی شاپ کے مارے ہرنیاکش اور ہرن کشپ نام

(۲)

دیت دت سے پیدا ہوئے ہرنیاکش نے جوان ہوکر ایسا بچار کیا کہ دیوتا لوگ پرتھوی پر جگیہ اور ہوم ہونے سے اپنا بھاگ پاکر بلوان ہوتے ہین سو مین
پرتھوی اُٹھاکر پاتال مین لیجاؤن تب کسطرح کوئی جگیہ کریگا جگیہ کا بھاگ نہ پانے سے سب دیوتا بھوجن بنا دُبلے ہوکر مرجائینگے جب ہرنیاکش یہ بچار کر پرتھوی کو
پاتال مین لیگیا تب نارائن جی برھما جی کے بنتے کرنے سے باراہ اوتار لیکر پاتال مین چلے گئے اور ہرنیاکش کو مار کر پرتھوی کو لاکر پھر جیون کی تیون استھر کر دیا
اور نرسنگھ اوتار لیکر پرہلاد بھگت کا پران بچانے کے واسطے ہرنیہ کشپ کو مارا جب اُن دونون نے وہ تن چھوڑ کر بشوشردا من کے گھر کیشنی نام استری سے
جنم پایا راون اور کُمبھ کرن کہلائے تب نارائن جی نے شری رامچندر جی اور لچھمن جی کا اوتار لیکر اُنکو مارا اب اُنھون نے چھتری برن ہوکر تیسرا جنم تمھاری
موسی کے گھر لیا ہے اُسی ہر دو دھرے ششپال کرودھ روپ ہوکر پرمیشور کا بھجن کرتا تھا اب شری کرشن جی نے سُدرشن چکر سے مار کر اُسکو مُکت کر دیا سو وہ
دونون بھائی ششپال اور دنت بکتر شری شیام سندر کے ہاتھ سے مارے جاکر بیکنٹھ مین اپنی جگہ پر پہونچے اپنی کتھا سُنکر راجا جدھشٹھر نے نارد مین
سے پوچھا کہ اے مہاراج پرہلاد ایسے پرم بھگت اور گُن دان سے ہرنیہ کشپ نے کسواسطے دشمنی کرکے اُنکو دُکھ دیا کہ جس سبب سے وہ مارا گیا
اور پرہلاد ایسے پرم بھگت دیت کُل مین کس طرح پیدا ہوئے یہ بتلائیے۔

ادھیائے دوسرا۔ کہنا نارد جی کا کتھا ہرنیہ کشپ کی

نارد جی جدھشٹھر کی بات سُنکر بولے کہ اے راجا جب ہرنیاکش دیت باراہ جی کے ہاتھ سے مارا گیا تب ہرنیہ کشپ کرودھ کرکے اپنے ساتھ کے دیتون
سے بولا کہ اے بیر چتی اور رشٹ باہو آدک میرا بچن سُنو کہ دیوتاؤن نے جو مُجھسے چھوٹے ہین بشن بھگوان کو پھُسلا کر میرے بھائی ہرنیاکش کو مروا ڈالا نارائن جی
لڑکون کی طرح بڑے اگیانی ہین جو کوئی اُنکی بنتی کرتا ہے اُسی کی سہاتیا کرتے ہین اسلیے مین ابھی ہرنیاکش کے نام پر پانی دے کر بشن بھگوان کو اپنے
ترشول سے مارونگا اور اُنھین کے خون سے اپنے بھائی کو تلانجلی دونگا دُربل دیوتاؤن کو کیا مارون جب مین نارائن جی اتنے بڑے بھاری
دشمن کو جو سب دیوتاؤن کی جڑ ہین مارونگا تب سب دیوتا بغیر مارے آپ مرجائینگے اس سے تم لوگ اس جڑ اُکھاڑنے کی یہ تدبیر کرو کہ جس جگہ
براہمن اور رکھیشورون کو جگیہ اور ہوم کرتے دیکھو تو جگیہ اُنکی بگاڑ ڈالو اور جہان گئو اور براہمن کو پاؤ مار ڈالو اور دُنیا مین کسی کو جگیہ اور تپ اور
جپ اور بھجن کرنے مت دو یہ بات سُنتے ہی دیت لوگ سب جگہ ڈھونڈھ ڈھونڈھ کر گئو اور براہمن اور رکھیشورون کو مارنے لگے جب ہرنیاکش
کی ماتا اور استری اور بیٹون نے اُسکے مرنے کا بہت سوچ کیا تب ہرنیہ کشپ نے اس طرح اُنکو سمجھایا کہ میرا بھائی دشمن کے سامنے لڑائی مین مارا گیا
اسلیے تمکو اُسکا سوچ نکرنا چاہیے جیو کبھی نہین مرتا اور شریر کسی کا سدا بنا نہین رہتا اسلیے مرنے کا سوچ اگیان آدمی کرتے ہین اسکا ایک اتہاس
کہتا ہون سُنو کہ اُتر دیش مین سُجگ نام ایک راجا رہتا تھا جب وہ بھی اسی طرح لڑائی مین مارا گیا تب اُسکی رانیون نے مارے موہ کے لوتھ کے پاس
بیٹھکر ایسا بلاپ کیا کہ سورج ڈوبنے پر بھی لوتھ اُسکی نہین جلائی تب جمراج جی پانچ برس کے بالک بنکر وہان آئے اور راجا کے ذات بھائیون اور
رانیون کو سمجھا کر کہا کہ بڑا اچرج ہے جو تم لوگ گیانی ہوکر اتنا دُکھ کرتے ہو سنسار کی گت دیکھو جہان سے جیو آیا تھا وہان چلا گیا اور تم لوگ بھی
ضرور اُسی جگہ جاؤگے پھر رونا تمھارا بیکار ہے جسکے واسطے تم روتے ہو وہ بدن جیونکا تیون یہان پڑا ہے اور جو اس کایا مین بولنے اور کھانے پینے والا
سوامی پُرش تھا اُسکو تمنے کبھی آنکھ سے نہین دیکھا پھر کیون سوچ کرتے ہو سب جیوؤن کی رچھا پراربدھ کے آدھین سمجھنا چاہیے
دیکھو مین پانچ برس کا لڑکا اکیلا جنگل مین پھرتا ہون بے موت آئے نہین مرتا اور میرے مان اور باپ نے مجھے چھوڑ دیا اس لیے مجھکو کسی
کی پربیت نہین ہے جسنے گربھ مین میرا پالن کیا تھا وہی اب بھی رچھا کریگا جس طرح درخت لگانے والا اپنے درخت کو سینچکر اُسکی رچھا
کرتا ہے اور درخت اپنی رچھا آپ نہین کر سکتا اسی طرح نارائن جی سب جیوؤن کا پالن اور رچھا کرتے ہین جو تم لوگ ایسا کہو کہ راجا

विश्रवा

ہو لڑائی مین نہ جاتا تو کیون مرتا سو یہ بات یقین کرکے جانو کہ جب موت آتی ہی تب آدمی لوہے کے قلعہ مین بند رکھنے سے بھی نہین بچتا جس طرح گھر کچھ دن پیچھے بھر گر پڑتا ہی اسی طرح شریر کا دھرم بنتا اور بگڑتا ہو کر سدا استھر نہین رہتا اور جیو سدا امر ہو کر آکاش کے برابر رہتا ہی جس طرح دس برتن پانی سے بھر کر دھوپ مین رکھ دیو تب سورج کی چھایا پڑنے سے دوسرے سورج دکھلائی دیتے ہین اور جب وہ برتن توڑ ڈالو تب پھر وہ پرکاش سورج مین ملجانے سے اُس برتن مین دیکھ نہین پڑتا جسطرح اُس برتن کے ٹوٹ جانے سے سورج کا ناش نہین ہوتا اسی طرح اس جیو کو بھی سمجھو جیسے آگ لکڑی مین دکھلائی نہین دیتی اسی طرح یہ جیو بولتا پرش بدن مین رہ کر دکھلائی نہین دیتا جبتک وہ جیو آتما بدن مین تھا تب تک راجا جیتا رہا اب تم چلنا چاہو آتما رو کر اپنا پران بھی دے ڈالو لیکن اُس سے بھینٹ نہین ہو سکتی کرمون کے پھل سے وہ جیو نہ معلوم کہان چلا گیا جو تم روتے روتے مر جاؤ تو آکال مرت ہو کر نرک مین دکھ بھوگنا پڑیگا جیسے کُرنگ[۱] پنچھی بچون کے موہ سے حال مین پھنسکر خراب ہوا تھا وہی گت تمھاری بھی ہوگی جب ایسا گیان سنکر رانیون کا سوچ مٹا تب اُنھون نے لوتھ کو جلایا اور جمراج جی بالک روپ وہان سے انتردھیان ہو گئے سو تم لوگ بھی یہی گیان سمجھکر ہرنیاکش کے مرنے کا سوچ مت کرو یہ بات ہرنیہ کشپ سے سُنکر دت[۲] ہرنیاکش کی ماتا اور رُدھابھان استری اور شکُن[۳] وغیرہ اُسکے بیٹون نے دھیرج دھرا۔

ادھیاے تیسرا تپ کرنا ہرنیہ کشپ کا مندراچل پربت پر جاکر

نارد جی بولے کہ ای جدھشٹھر جب ہرنیہ کشپ کے سمجھانے سے اُسکا شوک کم ہوا تب دِت نے کہا کہ ای بیٹا نارائن جی نے دیوتاؤن کی مدد کے لیے تیرے بھائی کو مارا ہی سو تو بھی دیوتاؤن کو مار کر اپنے بھائی کا بدلا لے ہرنیہ کشپ بولا کہ ای ماتا ہرنیاکش کو پرمیشور نے مارا تھا اسلیے مین انکو مار کر اپنے بھائی کا بدلا لونگا لیکن مین نے یہ اُپاے سوچا ہی کہ پہلے برہما جی کا تپ کرکے اُنسے ایسا بردان لون کہ جس سے مین کبھی نہ مرُون تب نارائن جی کا سامنا کرکے انکو مارون یہ کہکر ہرنیہ کشپ اپنی ماتا سے بدا ہوا اور مندراچل پربت پر جاکر تپ کرنے لگا۔

تپ کرنا ہرنیہ کشپ کا مندراچل پربت پر

جب اُسنے سو برس تک ہاتھ اُٹھائے اور ایک پاؤن کے انگوٹھے سے کھڑا رہکر برہما جی کا تپ کیا اور تپ کرتے وقت بدن اپنا نہین ہلاکر سورج بھگوان کو دیکھتا رہا تب اُسکے سب بدن پر مٹی جمع ہوجانے اور گھاس اُگنے سے سانپ اور بچھو نے اپنا بِل بنا لیا اور تپ کے پرتاپ سے اُسکا تیج ایسا بڑھا کہ ندی اور پہاڑ اور سمدر جلنے لگے جب دیوتاؤن کو اُسکی جوالا پہونچی تب اُنھون نے برہما جی کے پاس جاکر کہا کہ ای مہاراج ہرنیہ کشپ کے تپوبل سے ہمکو بہت دکھ ہوتا ہے سو آپ جاکر اُسکو بردان دیکر تپ کرنا اُسکا چھڑا دیجیے نہین تو ہرنیہ کشپ آپ کے پیدا کیے ہوئے جیوؤن کو اپنے تیج سے جلا کر دوسری سرشٹ بنایا چاہتا ہی یہ بات دیوتاؤن کی سُنتے ہی برہما جی بھرگ دک رکھیشورونکو اپنے ساتھ لیکر ہرنیہ کشپ کے پاس گئے اور اُسکا تپ دیکھکر برہما جی نے کہا کہ اے کشپ نندن تو نے بڑا بھاری تپ کرکے مجھکو بہت خوش کیا ایسا دوسرے سے نہین ہو سکتا جو سو برس تک بنا انّ جل

۱ कुरंग
२ समाधान
३ शकुन

کیے جیتا رہے اب تجھکو جس بردان کی اچھا ہو وہ مانگ یہ کہکر جیسے برھماجی نے اپنے کمنڈل کا جل اُسپر چھڑک دیا ویسے اُسکے بدن کا ماس جو دیمک کھا گئے
سے کیول ہڈی رہ گئی تھی جیون کا تیون بلوان اور موٹا ہو گیا اور سونے کی طرح چمکنے لگا تب ہرنیہ کشپ نے ونڈوت اور استت کرکے برھماجی سے
ہاتھ جوڑکر بنے کیا کہ اے مہاراج تم جگت گرو ہوکر سب جڑ اور چیتن کی اُتپت کرتے ہو تم جگیون کا بدھان اور دھرمون کی رچھا کرنیوالے نرگن روپ
ہو یہ سو روپ اپنا کیول جگت کی رچنا کرنے کے واسطے دھارن کرتے ہو جو آپ دیال ہوکر مجھکو بردان دینے کے واسطے کہتے ہین تو مجھکو ایسا بردان
دیجیے جس مین آپکا کیا ہوا کوئی جیو جڑ چیتن دیوتا دیت منکھ آدک مجھے نہ مار سکے اور مین نہ دن کو مرون نہ رات کو اور نہ پرتھوی پر مرون اور نہ آکاش مین
مرون اور کوئی ہتھیار مجھے نہ کاٹ سکے اور لڑائی مین کوئی میرا سامنا نہ کر سکے اور جوگ اور تپ کرنے سے جو سدھ ہوتے ہین وہ سدھتا مجھکو ہو جائے
اور مین دیوتا اور دیت اور منکھ آدک سب جیوؤن کا راجا ہوکر میرے جوگ اور تپ کی سامرتھ کبھی نہ گھٹے۔

ادھیاے چوتھا۔ بردان دینا برھماجی کا ہرنیہ کشپ کو۔

نارد جی بولے کہ ای جدھشٹر برھماجی نے ہرنیہ کشپ کی بات سُنکر بچارا کہ اس آدھرمی کو ایسا بردان دینا نچاہیے اور جو مین نہین دیتا ہون
تو وہ تپ کرنا نہ چھوڑیگا اسلیئے بردان دیتا ہون پھر نارائن جی کی دیا سے یہ مارا جائیگا ایسا بچار کر برھماجی نے کہا کہ ای ہرنیہ کشپ تونے بہت کٹھن
بردان مانگا لیکن مین نے تیرے تپ کے پرتاپ سے یہ بردان تجھکو دیا اب تو ساتون دیپ کا راجا ہوگا یہ کہکر برھماجی اپنے لوک کو چلے گئے اور
ہرنیہ کشپ بہت خوش ہوکر اپنی ماتا کے پاس آیا اور بردان پانے کا حال اُس سے کہکر بولا کہ اب مین سب دیوتاؤن کو مار کر تینون لوک کا راج کرونگا
دِت یہ بردان پانے کا حال سُنکر بہت خوش ہوئی اور ہرنیہ کشپ اپنی بھجا کے بل سے سب دیوتا دیت گندھرب سدھ چارن کنر رکھیشور تپسی بھوت پریت پشاچ
پرجاپت مُن اور ساتون دیپ کے راجون کو جیت کر تینون لوک کا راج کرنے لگا جب اُسکو یہ اچھا ہوئی کہ کوئی شورویر ملے تو اُس سے لڑون تب سب
دیوتا اُسکے ڈر سے بھاگے اور برھماجی کے پاس جاکر کہا کہ ای مہاراج ہرنیہ کشپ نے سب راج دیولوک کا چھین لیا تسپر بھی ہمارے پران کا گاہک ہے اب
ہم لوگ کیا کرین برھماجی نے جواب دیا کہ ان دنون دیتون کی دشا اچھی ہے اور تمھارے دن کھوٹے آئے ہین اسلیئے تم لوگ کسی پہاڑ کی کھوہ مین چھپ کر
ہرجی ہی کا دھیان اور اسمرن کرو جب تمھارے دن اچھے آوینگے تب وہ اپنی کرنی کو پہونچیگا پھر تمھارا راج ہوگا یہ بات سُنکر دیوتا لوگ کسی پہاڑ کی کھوہ
مین جاکر چھپ رہے اور اپنے دن کاٹ کر پرمیشور کا دھیان کرنے لگے جب وہان رہنے سے دیوتا لوگ بہت دُکھی ہوئے تب چھیر سمدر کے
کنارے جاکر بہت عاجزی سے نارائن جی کی استت کی اُس سمے یہ آکاش بانی ہوئی کہ ہرنیہ کشپ دھرم اور بید اور تمسے برودھ کر چکا جب پرہلاد
میرے بھکت کو بہت دُکھ دیگا تب مین اُسکو مارونگا یہ بات سُنکر دیوتا لوگ پھر اُسی کھوہ مین آکر بھجن کرنے لگے اور ہرنیہ کشپ آپ اندراسن پر بیٹھکر اندرپری
اور سورگ وغیرہ کا سُکھ بھوگتا تھا اور اندر کی اپسرا اپنا ناچ اُسکو دکھلا کر گندھرب لوگ گانا سُناتے تھے اور رکھیشور اور تپسی لوگ اُسکے بس مین ہوکر زمین
اور سمدر اور پہاڑ اور درخت وغیرہ سے بہت طرح کے رتن اور پھل اور پھول ہرنیہ کشپ کو بھینٹ دیتے تھے اُسکے پرتاپ اور ڈر سے بارھون مہینے
درخت وغیرہ مین پھل اور پھول لگے رہتے تھے اور گھی اور دودھ کی ندیان بہتی تھین اور ہرنیہ کشپ اپنی مایا سے برن اور کبیر وغیرہ دسون دگپال کا
روپ رکھکر شراب پی کر اپسراؤن سے بھوگ اور بلاس کرتا تھا اور رکھیشور اور مُن اور گئو اور براہمن اسکے ہاتھ سے بہت دُکھ پاتے تھے جب
اسی طرح ہرنیہ کشپ کو کچھ دن گذرے تب چار بیٹے اسکے پیدا ہوئے اُن مین تین لڑکے دیتون کا کام کرتے تھے اور چوتھا لڑکا پرہلاد نام سب سے
چھوٹا اپنا سوبھاؤ اور چلن دیوتاؤن کی طرح رکھکر آٹھون پہر سنت اور مہاتماؤن کی سیوا اور ہر بھجن مین رہتا تھا اور سب جیوؤن مین پرمیشور
کا جتنکار برابر جانکر کسی جیو کو دُکھ نہین دیتا تھا اور اندری جیت اور ست بادی ہوکر چھوٹون کو بیٹون کے برابر اور بڑون کو باپ اور اپنے گرو کے

برابر جانتا تھا اور لڑکون کے ساتھ نہین کھیلتا تھا ست سنگ مین بہت پریت رکھتا تھا اسلیے مہاتما لوگ اُسکی بڑائی کرتے تھے ایسے لڑکے سے ہرنیہ کشپ کو بیر ودھ ہوگیا اتنی کتھا سُنکر جدھشٹھر نے پوچھا کہ اے من ناتھ پوت کپوت ہوتے ہین تو بھی مان باپ اپنے بیٹے کا برا نہین چاہتے اس بیریت کا کارن بتلایئے

ادھیا‌ے پانچوان بیٹھالنا ہرنیہ کشپ کا پرہلاد جی کو پڑھنے کے واسطے

نارد جی نے کہا کہ اے راجہ جدھشٹھر شکراچارج کے بیٹے سنڈا اور مرک نام براہمن ہرنیہ کشپ وغیرہ دیتون کے لڑکون کو پڑھایا کرتے تھے جب پرہلاد جی پانچ برس کے ہوئے تب ہرنیہ کشپ نے اُنکو سنڈا اور مرک کو سونپ کر کہا کہ ہمنے تمھارے باپ سے پڑھا تھا پرہلاد کو تم ہمارا دھرم سکھاؤ جب پرہلاد جی وہان اور لڑکون کے ساتھ پڑھنے بیٹھے تب سنڈا اور مرک نے ہرنیہ کشپ کی اگیا کے موافق پرہلاد جی سے کہا کہ تو ہرنیہ کشپ کا نام جپا کر جب پرہلاد جی نے گرو کے سمجھانے اور ڈانٹنے پر سوا‌ے اپنے نام رام اور نارائن اور بشن بھگوان کے ہرنیہ کشپ کا نام مُنھ سے نہین لیا تب گرو نے اُسکے باپ کے پاس جاکر سب حال کہدیا اسلیے ہرنیہ کشپ نے ایکدن پرہلاد جی کو اپنی گود مین بٹھا کر پوچھا کہ اے بیٹا جو تنے اپنے گرو سے آجتک پڑھا وہ ہمکو سُنا او پرہلاد جی بولے کہ اے پتا مین نے سوا‌ے رام نام کے جنکا بھجن اور پوجا آٹھون پہر کرنا چاہیے اور کچھ نہین پڑھا ہے میری جان مین سادھو اور مہاتماؤنکا ست سنگ اچھا ہے اور مین پرمیشور کی نودھا بھگت اچھی طرح جانتا ہون اور نودھا بھگت اسکو کہتے ہین کہ شروَن یعنی پرمیشور کی کتھا سُننا کیرتن یعنی پرمیشور کے گُن اور جش گانا۔ اسمرن یعنی بھگوان کا نام جپنا۔ پادسیون یعنی پرمیشور کے چرنون کی سیوا اور پوجا کرنا۔ ارچن ٹھاکر جی کی مورت کو بدھ پوربک پوجکر بھوگ لگانا۔ بندن یعنی پرمیشور کو بار بار ڈنڈوت کرنا۔ داسیہ یعنی اپنے کو داس سمجھ کر پرمیشور کی بھگت اور سیوا کرنا۔ سکھیہ یعنی پرمیشور سے سکھا بھاؤ یعنی دوستی رکھنا۔ آتم نویدن یعنی اپنا تن من دھن سب بھگوان کو ارپن کرکے سادھو سنت مہاتماؤن کی سنگت اور سیوا کرنا سب بید اور شاستر کا نچوڑ یہی ہے جو مین نے تم سے کہا اور گرہستھی مین رہنے سے سوا‌ے دُکھ کے سُکھ نہین ہوتا جنگل مین جاکر ہر بھجن کرنا سب باتون سے اچھا ہے پرہلاد جی کی یہ بات سنتے ہی ہرنیہ کشپ کرودھ کرکے بولا کہ اے مہا مورکھ تو نہین جانتا ہے کہ نارائن نے باراہ اوتار دھر کے ہرنیاکش میرے بھائی کو مار ڈالا تھا سو تو میرے دُشمن کا نام لیکر اُسکی استُت کرتا ہے ابھی تو لڑکپان بالک ہوکر میرا کہنا نہین مانتا سیانا ہونے پر تیری کیا دشا ہوگی اے بیٹا اپنا دھرم چھوڑکر دوسرے کا دھرم کرنا اور بالکون کو سادھو سنت کی سنگت کرنا اچھا نہین ہوتا اسلیے تم سادھو بیراگی کا کہنا نہ مانکر اپنے گرو کے کہنے کے موافق پڑھا کرو یہ سُنکر پرہلاد جی نے کہا کہ مین اُس پرمیشور کو نمسکار کرتا ہون جسکی مایا سے تم اپنے اور دوسرون مین بھید جانتے ہو بنا کر یا اور دیا پرمیشور کے کسی کو گیان نہین ملتا جو کوئی شاستر پڑھکر پرمیشور کی بھگت نہ رکھتا ہو اُسکا پڑھنا بے فائدہ ہے یہ بات گیان بھری سنتے ہی ہرنیہ کشپ نے کرودھ کرکے کئی دیتون کو بُلا کر کہا کہ بشن بھگوان دیت کُل کے واسطے کلھاڑا ہین اور پرہلاد میرا بیٹا اُس

۱ सण्डा
۲ मर्क
۳ दास्य
۴ सख्य

کُلھاڑے کا بینٹ پیدا ہوکر میرا کہنا نہین مانتا اور میرے دشمن کا نام جپ کر اُسکی بڑائی کرتا ہی اور بڑے لوگ پہلے سے کہ گئے ہین کہ جس انگ مین
روگ ہونے سے دوسرے انگون کا کھٹکا ہو تو اُس انگ کو کاٹ ڈالنا چاہئے اسواسطے ایسے کپوت کو مارنا اُتم جانکر تم لوگ اس کو مار ڈالو یہ بات
سُنتے ہی دیت لوگ پرہلاد جی کو وہان سے کھینچتے ہوئے باہر لیجاکر تلوار اور ترشول اور گدا سے مارنے لگے اور پرہلاد جی آنکھ اپنی بند کیے ہرچرنون مین مَن
لگائے چُپ چاپ بیٹھے رہے جب پرمیشور کی کرپا سے کسی ہتھیار کا گھاؤ پرہلاد جی کے بدن پر نہین لگا تب دیتون نے پرہلاد جی کو پہاڑ کے اوپر لیجاکر
وہان سے نیچے کو ڈھکیل دیا تسپر بھی اُنکے بدن مین کچھ چوٹ نہین لگی پھر دیتون نے پرہلاد جی کو بہت سی لکڑیون مین بیٹھال کر آگ لگا دی جب سب
لکڑیان جلکر راکھ ہوگئین اور شیام سندر کی کرپا سے پرہلاد جی جیون کے تیون نارائن جی کے دھیان مین مگن بیٹھے رہے تب ہرنیہ کشپ نے یہ مہما دیکھکر اپنے
مَن مین کہا کہ دیکھو بڑا اشچرج ہی کہ پرہلاد ایسے اُپائے کرنے سے بھی نہین مرتا اسلیے اب مین نے بھی پرہلاد سے پکی دشمنی ٹھہرائی اسلیے نارائن جی اُسکی
رچھا کرنے کے واسطے ضرور آوینگے تب مین اُنکو مار کر ہرنیاکش کا بدلا لونگا ایسا بچار کر ہرنیہ کشپ نے سنڈا مرک سے کہا کہ تمنے پرہلاد کو بہت ڈنڈ
دیا اب تمھاری اگیا کے موافق پڑھے گا یہ بات سُنتے ہی پرہلاد جی نے من مین خوش ہوکر کہا کہ اب مین پاٹھ شالا کے لڑکون کو گیان سکھلاؤنگا جب
گرو ہرنیہ کشپ کی اگیا سے پرہلاد جی کو پاٹھ شالا مین لے آیا تب اُسنے پوچھا کہ ای پرہلاد تجھکو بن مین جاکر ہربھجن کرنا کسی نے بتایا ہی یا تو نے اپنے
مَن سے یہ بات کہی تھی پرہلاد جی بولے کہ ای گرو جی جو لوگ مایا روپی گرہستی کے اندھیارے کنوئین مین پڑے رہکر پرمیشور سے بمکھ ہین اُنکو گیان پراپت
نہوکر ہر چرنون کی بھکت نہین ملتی اُنکو گدھا اور کتا وغیرہ جانور کے برابر سمجھنا چاہئے جبتک سنساری آدمی سنت اور مہاتما کے چرنون پر سر اپنا رکھ کر
اُنکی سیوا انسا با جا کر منا سے نہین کرتا اور پرمیشور کی کتھا اور کیرتن نہین سنتا تب تک اُسکو گیان نہین ملتا ہی بغیر کرپا اور دیا پرمیشور کے گیان ملنا بہت
کٹھن ہی سو مین نے شیام سندر کی دیا سے گیان پاکر یہ بات کہی تھی اتنی کتھا سُنا کر نارد جی بولے کہ یدھشٹر دیکھو سنڈا اور مرک شکراچارج مہاتما کے
بیٹے گیانی اور پنڈت ہوکر دیتون کی سنگت کرنے اور اُنکا اناج کھانے سے نارائن جی کی مہما کو بھول گئے تھے پرمیشور کی مایا بڑی بلوان ہی جب تک
گرو پاٹھ شالا مین بیٹھے تھے تب تک پرہلاد جی مَن مین بچار کرتے تھے کہ جب گرو یہان سے اُٹھ کر کہین باہر جاوین تب مین پاٹھ شالا کے سب لڑکون کو گیان
سکھلاؤن جب گرو وہان سے اُٹھ کر کہین باہر گئے تب پرہلاد جی نے لڑکون کی طرف دیکھکر یہ بچار کیا کہ ابھی لڑکپن ہونے سے ان لڑکون کو کام کرودھ
لوبھ موہ نہین بیاپا ہی اسوقت اُنکو سمجھانا گیان کا جلدی اثر کریگا اتنی کتھا سنا کر نارد جی نے راجا یدھشٹر سے کہا کہ جو کوئی پوچھے کہ پرہلاد جی کو اُنھین گیان
سکھلانے سے کیا کام تھا تو جواب اُسکا یہ ہی کہ پرہلاد جی اپنے ہردے مین دیا اور دھرم رکھکر پراُپکار کے کارن یہ چاہتے تھے کہ جس مین یہ لوگ بھی گیانی
ہوکر میری سنگت سے بھوساگر پار اُتر جاوین یہ بچار کر جب پرہلاد جی نے لڑکون کو اپنے پاس بلایا تب سب لڑکے اُنکو راجا کا بیٹا جانکر اُنکے پاس چلے آئے

ادھیاے چھٹوان۔ گیان سکھلانا پرہلاد جی کا پاٹھ شالا کے لڑکون کو

پرہلاد جی نے سب لڑکون کو اپنے پاس بٹھاکر کہا کہ سُنو متر ابھی تک لڑکپن ہونے سے تمکو کرودھ لوبھ موہ نہین بیاپا ہی اور من تمھارا سنساری
مایا جال مین نہین پھنسا اسلیے تم جس بات مین چت اپنا لگاؤ وہ تمکو جلدی مل سکتی ہی سو مین تمھارے بھلے کے واسطے ایک اُپائے بتلاتا ہون سنو کہ ابھی
سے مَن اپنا پرمیشور کے دھیان مین لگاؤ اور اس بات کا بشواس رکھو کہ آدمی دنیا کی ہوس رکھنے اور استری اور پتر اور دھن کا موہ کرنے سے سدا دکھی رہکر جنم اور
مرن سے نہین چھوٹتا اور اسی کارن سے ہر چرنون مین پریم نہین ہوتا اور پرمیشور سے بمکھ رہنے والا اور جنم اپنا برتھا کھونے والا آدمی ضرور نرک بھگتتا
ہی اسلیے تمکو ہربھجن اور اسمرن کرنا اُچت ہی کہ سنساری جال مین پھنسنا نہ چاہئے پرمیشور کو پہچاننے اور ہربھجن کرنے اور نارائن نام لینے اور بھوساگر
پار اُترنے کے واسطے یہی جتن چولا مجھو اور کتے اور بلی وغیرہ پشو جون مین یہ پراپت نہوکر کیول پیٹ بھرنے اور بھوگ کرنے ہی کا گیان رہتا ہے

اسلیئے آدمی کا تن پاکر ایک ساعت بھی پرمیشور کو بھولنا نہ چاہیئے اور تم لوگ یہ بات اچھی طرح جانتے رہو کہ کسی دیوتا کا جپ اور پوجن پرمیشور کے تپ اور اسمرن
کے برابر نہین ہوتا دیوتا لوگ جپ اور پوجن سے خوش ہوکر چھوڑ دینے سے دُکھ دیتے ہین اور نارائن جی اپنے بھکتون پر چوک ہونے سے بھی کرودھ نہین کرتے
اُنکو سب جگہہ موجود جانکر کہین ڈھونڈھنے کے واسطے جانا نہ چاہیئے جس سمے اُنکا دھیان کرو اُسی سمے پرگٹ ہوکر رچھا کرتے ہین سو تم لوگ اپنی اندری اور من
کے بس نہو اور کرودھ اور ترشنا چھوڑکر ستوگن سے جیوون پر دیا رکھو اور منسا باچا کرمنا سے ہر چرنون مین دھیان لگاکر پرمیشور کا نام جپا کرو تب تمکو بڑا
سُکھ ملیگا جو تم لوگ میرے کہنے کا بشواش نہ مانکر ایسا کہو کہ یہ ہمارے ساتھ کا لڑکا ہوکر ہمکو گیان سکھلاتا ہے اسنے کہانسے پایا سو مین اپنے من سے یہ گیان
تمکو نہین بتلاتا ہون نارد مُن کے اُپدیش سے کہتا ہون یہ بات سُنکر لڑکون نے کہا کہ ای پرہلاد جی ابھی ہم لوگ بالک ہین بڑھاپے مین پرمیشور کا بھجن اور
اسمرن کرینگے تب پرہلاد جی بولے کہ سنو اندریون کو سب جُون مین سُکھ ملتا ہے اور پرمیشور کا بھجن دوسرے تن مین نہین ہوسکتا جو تم یہ سمجھتے ہو کہ اس جنم مین
سنساری سُکھ بھوگ کرلین پھر آدمی کا تن پاکر بھجن کرینگے سو آدمی کا چولا بار بار ملنا کٹھن ہے دُکھ اور سُکھ پورب جنم کے سنسکار سے ملتا ہے اور سنساری سُکھ
تھوڑے دن رہکر ہر بھجن کرنے سے مہاپرلے تک بہت طرح کے آنند پراپت ہوتے ہین جسطرح آندھی درخت اور پتون کو اڑا لیجاتی ہے اُسیطرح تمھارے دادا اور
پردادا وغیرہ بزرگون کو کال روپی آندھی مارکر اڑا لیگئی اور ایکدن تمھاری بھی وہی دشا ہوگی جب مایا روپی جال مین پھنس گیا تب اُس سے نکل نہین سکتا سو تم لوگ
بھی جب استری اور پتر کے موہ مین پھنسکر خراب ہوجاؤگے تب پرمیشور کا بھجن تمسے نہوگا جسطرح گائے اور بھینس وغیرہ جنگل مین گھاس چرنے کے لالچ سے کنوئین
وغیرہ مین گرکر چوٹ کھاتی ہین اُسطرح آدمی مایا روپی اندھے کنوئین مین گرکر دُکھ پاتا ہے جو کوئی سنساری موہ چھوڑکر ہر چرنون مین پریم لگاتا ہے وہ مایا روپی کنوئین سے
باہر نکل سکتا ہے سنساری سُکھ کانچ کے برابر جانکر ہر بھجن اور بھکت کرنے سے پارس پتھر کیطرح آنند ہوتا ہے یہ سُنکر لڑکون نے پرہلاد جی سے پوچھا کہ تمکو نارد جی کہان ملے تھے سو بتلاؤ

ادھیائے ساتوان ۔ پرہلاد جی کا اُپدیش لڑکون کا مان لینا

نارد جی بولے کہ ای جدھشٹر اُن لڑکون کی بات سُنکر پرہلاد جی نے کہا کہ جب ہرنیاکش ہمارے چاچا کو باراہ جی نے مار ڈالا تھا اور ہرنیہ کشپ ہمارا
باپ تپ کرنے کے واسطے مندراچل پربت پر چلا گیا تب اندر نے اُدھر پاکر نمُچ وغیرہ دیتون کو لڑائی مین اپنے بل سے مارکر بھگا دیا اور دیتونکی استریونکو پکڑکر دیولوک
مین لیچلا جب نارد جی سے راستے مین بھینٹ ہوئی تب اُنھون نے اندر سے کہا کہ تم ان سب استریون کو کیون لیے جاتے ہو اندر بولے کہ ای مُن ناتھ دیتون نے
ہمارا راج چھین کر ہمکو بہت دُکھ دیا ہے اس سبب ہم بھی اپنا بدلا اُنسے لیتے ہین یہ بات سُنکر نارد مُن بولے کہ اے اندر ان استریون مین ہرنیہ کشپ کی
استری کو جسکے گربھ مین پرہلاد ہے تو چھوڑ دے پرہلاد ہر بھکت ہوکر دیوتاؤن کی سہاتیا کریگا تب اندر نے اُسے نارد مُن کو سونپ دیا اور مجھکو ہر بھکت
گربھ مین جانکر اُسکی پرکرما کرکے اندرلوک کو چلا گیا اور نارد جی نے میری ماتا کو براہمن اور رکھیشورون کے استھان پر جہان وہ لوگ تپ اور اسمرن کرتے
تھے لاکر رکھا سو وہی رکھیشور کھانا اور کپڑا دیکر اُسکی رچھا کرتے تھے جب کبھی میری ماتا اپنے سوامی اور پریوار کو یاد کرکے روتی تھی تب نارد مُن اُسکو
رکھیشور اُسکو بہت طرح کا گیان سمجھا کرتے تھے کہ ای کایا دھو تو چنتا مت کر دنیا مین کبھی دُکھ ہوتا ہے کبھی سُکھ اس سے تو سنتوکھ رکھ کچھ دنون مین تم کو

?कयाधू

ہرنیہ کشپ تپ پراپت مندراچل پربت سے آکر تینون لوک کا راج کریگا اور تو رانی ہوگی مین نے اپنی ماتا کے گربھ مین وہ گیان سُنکر یاد رکھا تھا جو
تمکو سُنایا تم لوگ میری بات سچ مانکر اُسی کے موافق کرو اور نارد جی نے گیان سمجھانے کے سمے یہ بھی کہا تھا کہ اس استری کو یہ گیان پراپت نہوگا جو گربھ
مین ہے وہ یاد رکھیگا سو مین وہی گیان کہتا ہون سُنو کہ آدمی پر لڑکپن جوانی بڑھاپا تین حالتین گذرتی ہین اور پرمیشور پرماتما پرش جنکا تیج سبکے بدن
مین رہکر جیو آتما کہلاتا ہے وہ سدا ایک روپ رہکر گھٹنے اور بڑھنے سے رہت ہین اور دُکھ اور سُکھ اُنکو نہین ہوتا جو کوئی پرمیشور کو اس طرح جانتا ہے وہ
سدا سُکھی رہتا ہے جسطرح نیاریا مٹی کو چھانکر سونے کی چور نکال لیتا ہے اور مٹی سے کچھ کام نہین رکھتا اسی طرح آدمی کے بدن مین پرمیشور کا بھجن

اور اسمرن کرکے مُکت پدارتھ جو سونے کے برابر ہی پراپت کرلے اور شریر کو مٹی سمجھ کر چھوڑدے جو لوگ دھن اور کٹمب آدک کا سُکھ چاہتے ہین سو وہ سُکھ سدا بنا نہین رہتا اور ہر بھجن کرنے کا سُکھ ہر روز بڑھ کر کبھی گھٹتا نہین ہی مہاپرے تک بنا رہتا ہی اسلیئے تم لوگ کام کرودھ لوبھ موہ کو جیت کر بھگوان کی بھگت کرو اسی سے تمھارا بڑا پار ہوگا اور استری پتر راج فوج قلعہ ہاتھی گھوڑا وغیرہ کچھ کام نہ آکر مرتے وقت کوئی بھی بچا نہین سکتا بلکہ ایک ساعت بھر روک بھی نہین سکتا سب مایا موہ چھوڑ کر سنسار ہی مین رہ جاتے ہین کوئی کسی کا ساتھ نہین دیتا اور قلعہ وغیرہ گرانے سے بھی جلدی نہین گرتے اور یہ بدن ایک ساعت مین ناش ہو کر مرنے کے پیچھے کچھ کام نہین آتا اور آدمی آٹھون پہر اپنے سکھ کا سامان چاہتا ہے لیکن بغیر کرپا اور دیا پرمیشور کے وہ سُکھ اُسکو نہین ملتا ہی جبکہ اپنا بدن ہی ساتھ نہین جاتا ہی تو دھن اور کٹمب وغیرہ اُسکا ساتھ کیا کر سکتے ہین اور پرمیشور جیسا بھگت اور اسمرن کرنے سے خوش ہوتے ہین ویسا جگیہ اور تپ اور دان اور برت وغیرہ کے کرنے سے خوش نہین ہوتے اور مین نے جو نارد مُن سے سُنا تھا اُسپر بشواس کیا سو تم لوگ دیکھو کہ اُسی گیان کے پرتاپ سے کچھ بل ہرنیہ کشپ تینون لوک کے راجا کا جسنے میرا پران لینے کے واسطے بہت اُپائے کیئے نہین چل سکا جو تم یہ کہو کہ ہم لوگ دیت کے لڑکے مانس کھانیوالے مدرا پینے والے ہین ہمارا تپ اور بھجن نارائن جی کیونکر قبول کرینگے تو ایسا بچار نہ کرکے میری بات کا بشواس مانو کہ دیوتا یا دیت یا آدمی جو پرمیشور کا تپ اور اسمرن کرے وہی اُنکو پیارا ہی دیکھو مین بھی دیت کا بیٹا ہو کر نارائن جی کی شرن گیا تو میرا پران بچا نہین تو میرے باپ نے میرا پران لینے مین کچھ اُٹھا نہین رکھا تھا جو تمھاری ماتا اور پتا بھی ہر بھجن کرنے سے منع کرکے تمکو دُکھ دینگے تو پرمیشور کی سہاتیا سے اُسی طرح کا اُنکا بل بھی تمھارے اوپر نہین چلیگا یہ گیان سُنکر سب لڑکے بولے کہ اے پرہلاد جی ہم لوگون نے تمھارا اُپدیش مانا آج سے گرو کی بات جھوٹھی مانکر تمھارے کہنے کے موافق سب کام کرینگے۔

ادھیائے آٹھوان۔ نرسنگھ اوتار لینا نارائن جی کا اور مارنا ہرنیہ کشپ کو

نارد جی بولے کہ اے جدھشٹھر جب پرہلاد جی کے گیان سکھلانے سے سب لڑکے گرو سے پڑھنا چھوڑکر رام اور نارائن اور بشن بھگوان کا نام لینے لگے اور سنڈامرک نے گھر سے آکر اُنکی دشا دیکھی تب اُنھون نے ہرنیہ کشپ کا ڈر مانکر لڑکون سے کہا کہ تم لوگ کیا بکتے ہو لڑکون نے کہا کہ اس شریر مین جو بات ہمکو کرنا چاہیئے وہ ہم کرتے ہین تمھاری جھوٹھی باتین پڑھکر کس واسطے اپنا جنم اکارتھ کھودین جب گرو کے دھمکانے اور ہرنیہ کشپ کا ڈر سُنانے پر بھی لڑکون نے رام نام لینا نہین چھوڑا تب گرو نے جانا کہ ان سب لڑکون کو پرہلاد نے گیان سکھلا کر اپنا سا بنا لیا یہ بات بچار کر جب گرو نے پرہلاد جی پر بہت کرودھ کرکے دھمکایا اور پرہلاد جی ہنسکر چپ ہو رہے تب سنڈامرک پرہلاد وغیرہ سب لڑکون کو ہرنیہ کشپ کے پاس لیجا کر بولے کہ اے مہاراج تمھارے لڑکے نے سب لڑکون کو ایسا بہکا دیا کہ وہ لوگ سوائے نارائن نام لینے کے دوسری بات مُنھ سے نہین کہتے ہرنیہ کشپ یہ بات سُنتے ہی کرودھ کرکے بولا کہ اے پرہلاد مین نے تجھکو بہت ڈنڈ دیکر سمجھایا کہ نارائن کا نام مت لے لیکن تو میرا کہنا نہین مانتا اس سے مین نے جانا کہ تیری موت آپہونچی ہی جسطرح رکھیشور اور جوگیون کو اندریان دُکھ دیتی ہین اسیطرح تو میرا دشمن پیدا ہوا اسلیئے تجھکو اپنے ہاتھ سے مارونگا دیکھون کون رام اور نارائن تیرا پران بچاتے ہین یہ سُنکر پرہلاد بھگت بولے کہ اے پتا تم بشواس کرکے مانو کہ جنکی شکت سے سب جیو تینون لوک مین رہتے ہین اور تم راج کرتے ہو وہی ابناشی پُرش سب سے بلوان سب جگہ موجود ہین اُنسے زیادہ بہتر اور مالک تمام دنیا مین نہین ہی انھین کو سب جیوون کا پیدا اور پالن اور ناش کرنے والا سمجھنا چاہیئے جو کچھ وہ چاہتے ہین وہی ہوتا ہی اُنکی اچھا مین کسی کو دم لینے کی جگہ نہین ہی وہی آد نرنکار میری بھی رچھیا کرینگے اور اے پتا تم اپنے کو تینون لوک کا راجا جانکر سب جیوون کو اپنے ادھین جانتے ہو جب تم نے ابھی تک من اور اندری اور کرودھ وغیرہ کو اپنے بس نہین کیا اور اُنکے ادھین رہ کر خراب ہوتے ہو تب دوسرے کو اپنے بس

کیا کروگے تمکو اُچت ہی کہ راجسی سوبھاؤ اور ادھرم کرنا چھوڑ کر من اور اندریون کو اپنے بس مین رکھو اور ہرچرنون کا دھیان اور اسمرن کیا کرو تب سنسار
روپی مہا جال سے چھوٹ کر بھوساگر پار اُتر جاؤگے سنو جسکی موت نزدیک آپہونچتی ہی اُسکی بدھ ٹھکانے نہین رہتی ہی سو مین جانتا ہون کہ تمہاری
موت آپہونچی ہی اسی سے تم پربرہم پرمیشور کو بھول گئے ہو یہ گیان سنتے ہی ہرنیہ کشپ بڑا کرودھ کرکے بولا کہ اے پرہلاد مجھسے زبردست تیرا
نارائن کہان ہی اُسکو بلاؤ جو آکر تیری رچھیا کرے پرہلاد جی نے کہا کہ وہ پرمیشور سب جگہ اپنے بھگتون کی رچھیا کرنیکے واسطے موجود رہتا ہی تب
ہرنیہ کشپ پرہلاد جی کے مارنے کے واسطے تلوار نکالکر کھمبھے کی طرف آنکھ دکھلاکر پرہلاد جی سے بولا کہ اس مین بھی تیرا نارائن ہی پرہلاد جی نے
کہا کہ پرمیشور کھمبھے مین بھی دکھلائی دیتے ہین ہرنیہ کشپ بھی من مین پرمیشور کا ڈر رکھتا تھا اسلیے ڈرتا ہوا کھمبھے کی طرف دیکھ کر بولا کہ اے پرہلاد
مجھکو اس مین تیرا پرمیشور دکھلائی نہین دیتا تو نے جھوٹھ کیون کہا اب مین تجھکو مارتا ہون تیرا سہایک کھمبھے مین یا جہان کہین ہو اُسکو جلد بلاؤ کہ وہ
آکر میرے ہاتھ سے تجھکو چھڑادے یہ بات سنکر پرہلاد جی نے پرمیشور کا دھیان اور اسمرن کرکے کھمبھے کی طرف دیکھا ویسے ہی پرمیشور نرسنگھ
اوتار جنکا تمام بدن آدمی کا اور سر شیر کا ایسا تھا دھر کر اُس کھمبھ مین دکھلائی دیے ہرنیہ کشپ نے وہ روپ دیکھتے ہی بائین ہاتھ سے ایک گھونسا
ایسا مارا کہ کھمبھا پھٹ گیا اور اُسکے بھیتر سے نرسنگھ بھگوان وشن جو جن کا شریر دھارن کیے اپنے بھگت کی بات سچ کرنے کے لیے پرکٹ ہوے

مارنا ہرنیہ کشپ کو نرسنگھ اوتار لیکر
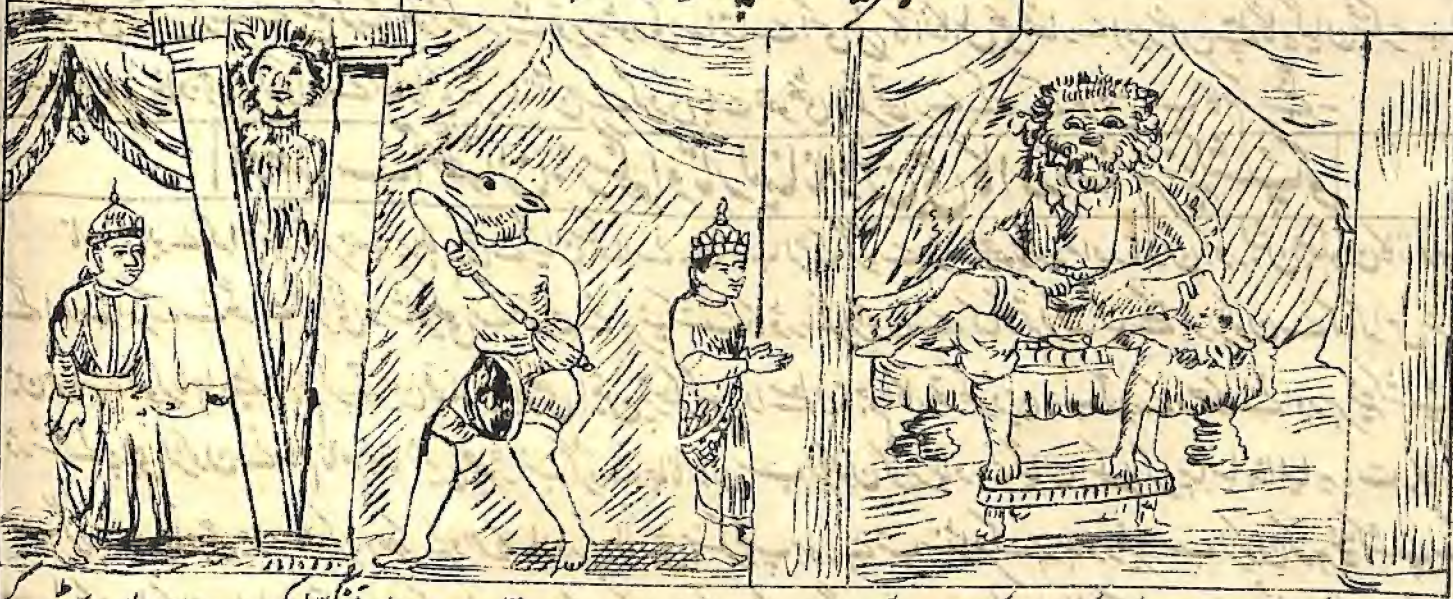
اور بڑے کرودھ سے ایسا للکارا کہ تینون لوک مین وہ آواز سنتے ہی برہما جی اور اندر وغیرہ دیوتا اور دیت اور منگلہ آدک سب جیو مارے ڈر کے
کانپنے لگے اور ہرنیہ کشپ نے اُنکا تیج دیکھتے ہی گھبراکر من مین کہا کہ یہ آشچرج کا روپ مین نے آجتک کبھی نہین دیکھا تھا اور برہما جی نے مجھکو یہ بردان
دیا ہی کہ تو آدمی اور دیوتا اور دیت اور پشو اور پنچھی وغیرہ کسی کے ہاتھ سے نہین مریگا سو یہ روپ ایسا پرکٹ ہوا کہ جسکو نہ آدمی کہنا چاہیئے نہ
جانور اور برہما جی نے کہا تھا کہ تو نہ دن کو مریگا نہ رات کو سو یہ شام کا وقت ہی اسکو نہ دن کہنا چاہیئے نہ رات اور مین نے برہما جی سے یہ بردان
مانگا تھا کہ کوئی جیو تمہارا پیدا کیا ہوا مجھکو نہ مار سکے سو یہ روپ برہما جی کا بنایا ہوا نہین ہی اس سے مین جانتا ہون کہ برہما جی کا بردان جھوٹھا نہو کر
یہ مجھکو ضرور ماریگا ہرنیہ کشپ اسی سوچ اور بچار مین کھڑا تھا کہ اُسکے ساتھی دیت نرسنگھ جی کے ڈر سے بھاگ گئے جب ہرنیہ کشپ اُنکے سامنے
آکر اپنی گدا اُنپر چلانے لگا تب نرسنگھ اُسکی گدا پکڑ کر اس طرح لڑنے لگے جس طرح پہلوان لوگ اپنے چیلون کو کشتی کھلاتے ہین اور بلّی چوہے کو پکڑکر
کھیل کھلاتی ہی جب اندر وغیرہ دیوتاؤن نے جو نرسنگھ بھگوان کا درشن کرنے وہان آئے تھے یہ تماشا دیکھ کر سندیہہ مان کر اپنے من

ہین کہا کہ جو ہرنیہ کشپ انسے نہین مارا گیا تو ہم لوگون کا دکھ کسطرح چھوٹیگا تب نرسنگھ بھگوان انترجامی نے دیوتاؤن کے من کی بات جان کر ہرنیہ کشپ کو پکڑ لیا اور اُسکی سبھا کا جو مکان تھا اُسکی ڈیوڑھی مین اُسکو لے آئے اور لڑکون کی طرح اپنی جانگھ پر لٹاکر پیٹ اسکا اپنے ناخن سے پھاڑ ڈالا اُسوقت ہرنیہ کشپ ہنسنے لگا تب نرسنگھ جی نے پوچھا کہ تو کیا ہنستا ہی ہرنیہ کشپ بولا کہ لڑتے سمے جب اندر نے مجھکو اپنی گدا ماری تھی تب وہ گدا میرے بدن سے چوٹ کھاکر ٹوٹ گئی تھی اور مجھکو کچھ دکھ نہین پہونچا تھا سو اب ناخن سے میرا پیٹ پھاڑا جاتا ہی یہی بات سمجھ کر مجھکو ہنسی آئی اب مین نے جانا کہ یہ سب میرے دنون کا پھیر ہی جو اس طرح مرتا ہون ایسا کہکر جب ہرنیہ کشپ مرگیا تب نرسنگھ جی اُسکی آنتین مالا کیطرح اپنے گلے مین پہنکر راج سنگھاسن پر بیٹھے اُسوقت اُنکو بڑا کرودھ تھا جب نرسنگھ جی کا کرودھ دیکھ کر تینون لوک کے جیو مارے ڈر کے کانپنے لگے تب دیوتاؤن نے برھما جی سے کہا کہ تم جاکر استت کرو تو کرودھ اُنکا شانت ہو تب برھما جی نے نرسنگھ جی کے پاس جاکر ڈنڈوت اور پرکرما کرکے بنے کیا کہ ای ترلوکی ناتھ آپ آدپرش سب جیوون کے پیدا اور پالن اور ناش کرنیوالے ہین کوئی ایسی سامرتھ نہین رکھتا ہی جو آپکی استت جنکا آد اور انت نہین ہی برنن کرسکے اب ہرنیہ کشپ مارا گیا کرودھ اپنا چھما کیجیے جب استت کرنے پر بھی نرسنگھ جی نے کرودھ کی درشٹ سے برھما جی کو دیکھا اور وہ مارے ڈر کے پھر آئے تب شری مہادیو جی نے دیوتاؤن کے کہنے سے نرسنگھ جی کے پاس جاکر اسطرح استت کی کہ ای دینا ناتھ آپ نے اپنے بھگت کی رچھا کے لیے اوتار لیا ہی سو ہرنیہ کشپ مارا گیا اب کرودھ اپنا شانت کیجیے ایک چھوٹے دیت کو مارکر اتنا غصہ کرنا نہ چاہیے مہاپرلے مین آپکے کرودھ سے تینون لوک کا ناش ہو جاتا ہی سو ابھی وہ سمے نہین آیا اسلیے چھما کرنا اُچت ہی نہین تو اس کرودھ کی آگ سے سب جیو بھسم ہوا چاہتے ہین جب شری شو جی کی استت کرنے پر بھی کرودھ اُنکا شانت نہین ہوا تب اندر نے ہاتھ جوڑکر بنے کیا کہ ای دیندیال ہرنیہ کشپ کے مارے جانے سے سب دیوتا خوش ہوئے جگیہ اور ہوم مین دیوتاؤن کا بھاگ وہ آپ لیتا تھا اب آپ کی دیا سے ہم لوگ اپنا اپنا انش پاوینگے سو چھما کیجیے جب اندر کے استت کرنے پر بھی کرودھ اُنکا نہین مٹا تب لچھمی نے شرنگار کرکے کمل کا پھول ہاتھ مین لیکر وہان جاکر ہاتھ جوڑ کہا کہ ای مہاراج مین نے آجتک ایسا بھیانک روپ آپکا کبھی نہین دیکھا تھا اسلیے یہ روپ دیکھکر مجھے ڈر لگتا ہی سو یہ روپ اپنا انتردھیان کیجیے جب لچھمی جی کے استت کرنے پر بھی نرسنگھ جی نے کرودھ اپنا شانت نہین کیا تب برن اور کبیر اور گندھرب اور بدیادھر اور دیوتاؤن نے آپس مین بچار کرکے کہا کہ یہ اوتار نارائن جی نے کیول پرہلاد بھگت کے پران بچانے کے واسطے لیا ہی پرہلاد ہی کے بنتی کرنے سے کرودھ انکا چھما ہوگا یہ بچار کر برھما دک دیوتاؤن نے پرہلاد جی سے کہا کہ تم جاکر نرسنگھ جی کا کرودھ چھما کراؤ نہین تو تینون لوک کا ناش ہوا چاہتا ہی یہ بات سنکر پرہلاد جی بولے کہ بہت اچھا جوگی کا بیٹا جوگی سے نہین ڈرتا آئی اگیا سے پرہلاد جی ساشٹانگ ڈنڈوت کرتے ہوئے نرسنگھ جی کے پاس گئے اور پرکرما کرکے اُنکے چرنون پر اپنا سر رکھ دیا اُسوقت پرہلاد جی کا ہردے مارے خوشی کے ایسا گدگد ہوگیا کہ جسکا برنن نہین ہوسکتا اور پرہلاد جی اُس روپ کا کچھ ڈر نہ مانکر بڑی پریت سے ہاتھ جوڑکر استت کرنے لگے۔

اُدھیائے نوان۔ کرودھ شانت ہونا نرسنگھ بھگوان کا

نارد جی بولے کہ ای جدھشٹھر جیسے پرہلاد جی نے نرسنگھ جی کے چرنون پر سر رکھ کر اُنکی استت کی ویسے ہی اُنھون نے کرودھ اپنا چھما کرکے پرہلاد جی کا سر پریم سے اُٹھاکر اُنکو اپنی گود مین بٹھا لا اور اُنکے ماتھے پر ہاتھ پھیر کر بولے کہ ای بیٹا تو مت ڈر کیا چاہتا ہی جب یہ بات کہتے ہوئے نرسنگھ جی کی آنکھون مین آنسو بھر آئے تب پرہلاد بھگت اُنکے پریم سے روتے ہوئے ہاتھ جوڑکر بولے کہ اے دینا ناتھ میرا جنم دیت کل مین جو مانس کھانے والے اور مدرا پینے والے ہین ہوا ہے سو مین لڑکا اگیان آپ کی استت جنکا آد اور انت کوئی نہین جانتا ہے بغیر اگیا

آپ کے نہین کر سکتا اور اے دینبدیال مجھ ادھمی کُل کے بالک پر آپنے دیال ہوکر رچھا کی اسلیئے اپنے برابر دوسرے کا بھاگ نہین سمجھتا ہون اور
آپ تینون لوک کے پیدا اور پالن اور ناش کرنے والے ہین اور براہمن چارون برن سے اپنے کو اُتم اور شودر کو سب سے چھوٹا جانتا
ہے لیکن میری سمجھ مین براہمن اُسی کو جاننا چاہیئے جو آپ کا تپ اور اسمرن کرے اور جو براہمن تمسے بمکھ ہوکر تمھارے چرنون کی بھکت نہین
رکھتا وہ نام کے واسطے براہمن ہے اور جو شودر ہر چرنون مین بھکت اور پریم رکھ کر تمھارے نام کا اسمرن اور بھجن کرتا ہے اُس شودر کو براہمن سے
اچھا جانتا ہون اور آپ سنسار مین کیول ہر بھکتون کو سُکھ دینے اور ادھرمیون کو بھوساگر پار اُتارنے کے واسطے سگن روپ دھرتے ہین جس سے
سنساری لوگ تمھارے سگن روپ کا دھیان کرکے اور اُن اوتارون کی کتھا اور لیلا آپس مین کہہ سُنکر اُسکے پاپ سے مکت پاوین اور
آدمی اپنے بھلے کے واسطے تمھارا تپ اور بھجن کرتے ہین نہین تو آپ کو کسی سے اپنی استت اور تپ کرانے سے کیا کام ہے کسواسطے کہ آپ
سب گن ندھان ہو کر کسی بات کا اوگن نہین رکھتے اور سنساری چیز کی آپکو کچھ اچھا نہین ہے آپ کے بھکت لوگ ایسی سامرتھ رکھتے ہین
کہ جو بات بھلی بُری کسی کو کہین وہ اُسی وقت ہو جاتی ہے آپ کی مہما کون برنن کر سکتا ہے آپ چاہتے تو ہرنیہ کشپ کا ناش اپنی اچھا سے
کردیتے سوائے دینا ناتھ آپ جتنا بھکت کرنے سے خوش ہوتے ہین اُتنا تپ اور جگیہ اور دان وغیرہ کے کرنے سے خوش نہین ہوتے جو
براہمن سب بید اور شاستر کا جاننے والا آپ کی بھکت نہ رکھتا ہو اُس براہمن سے ڈوم ہر بھکت اچھا ہوتا ہے اور تپ آدک کے کرنے سے کیول
اپنا ہی بھلا ہوتا ہے اور بھکت کرنے والے کے سات پُرکھا بیکنٹھ کو جاتے ہین برھما اور مہادیو جی وغیرہ دیوتا اور لچھمی جی کے استت کرنے سے
خوش نہو کر مجھ اگیان بالک کے بنے کرنے سے آپنے کرودھ اپنا چھما کیا اسلیئے مین نے اپنے کو بڑا بھاگوان جانا اور اے ترلوکی ناتھ جس طرح سانپ کے
مارے جانے سے آدمی خوش ہوتے ہین اُسی طرح ہرنیہ کشپ کے مارے جانے سے سنت مہاتما لوگ خوش ہوئے اور مین آپکے اس تیجوان
روپ اور دانت اور ناخن سے کچھ ڈر نہ مانکر سنسار روپی مایا سے بہت ڈرتا ہون سو دیا کرکے مجھے اس مایا روپی اندھیرے کنوئین سے باہر نکالکر اپنی
شرن مین رکھیے اور اے ترلوکی ناتھ آپ نے میرے سر پر اپنا ہاتھ رکھ کر مجھکو کرتارتھ کیا ایسا دینبدیال سنسار مین کوئی دوسرا نہین ہے اور آپ کا
یہ روپ دیکھکر سب دیوتا ڈرتے ہین اور مین اس روپ کا ڈر نہ مانکر بہت خوش ہون کیونکہ آپ نے یہ اوتار دھر کر میرا پران بچایا ہے پھر مین کیون ڈرون
جس طرح جنگل مین سب جیو شیر سے ڈرتے ہین اور بچہ شیر کا کچھ نہ ڈرکر اُسکو اپنا باپ اور رچھا کرنے والا جانتا ہے اسی طرح مین بھی آپکو اپنا باپ
سمجھکر اس بھیانک روپ سے کچھ نہین ڈرتا لیکن دیوتاؤن کا ڈر چھڑانے کے واسطے دیا کرکے آپ اس روپ کو انتردھیان کر لیجیے۔

اُدھیاے دسوان - دیا کرنا نرسنگھ جی کا پرہلاد جی پر

نارد جی نے کہا کہ اے راجا جدھشٹھر پرہلاد جی کی استت سُنکر نرسنگھ جی بولے کہ اے پرہلاد مین تمسے بہت خوش ہون کچھ بردان مانگو تب پرہلاد جی
ہاتھ جوڑکر بولے کہ اے ترلوکی ناتھ مین نے سنساری سُکھ اس بھولوک اور دیولوک دونون جگہ کا دیکھا لیکن وہ سُکھ ہمیشہ بنا نہین رہتا ایک دن
اُسکا ناش ہو جاتا ہے جو آپ یہ کہین کہ تو لڑکا اگیان کیا جانتا ہے اور تو نے کہان دیکھا ہے سوائے پربھو ہرنیہ کشپ میرا باپ تینون لوک کا
راجا ایسا پرتاپی تھا کہ جو اندر اور برن اور کبیر آدک دیوتاؤن سے سُنکر یہ بات کہتا تھا کہ ایسا کام تمنے کیون کیا تو وہ ڈرکر بھاگ جاتے تھے
اب اُسی ہرنیہ کشپ کو دیکھتا ہون کہ مرا ہوا پڑا ہے گویا کبھی نہ تھا جب اپنا بدن ہمیشہ بنا نہین رہتا تو سنساری بست کا کیا بشواس ہے کہ اسکو
مانگون جس طرح اگیان بالک کو چراغ دکھلا کر اُسکے مان باپ پھُسلاتے ہین اسی طرح مجھکو آپ بردان دینے کے واسطے لِلچاتے ہین سنسار
مین تینون لوک کے راج سے بڑھ کر اور کوئی اچھی چیز نہین ہوتی سو مین اُسکی بھی چاہنا نہین رکھتا کس واسطے کہ بدن میرا ہمیشہ بنا

نہین رہیگا پھر کس آسرے پر آپ سے کوئی چیز مانگون مجھکو یہی ایک اچھا ہی کہ جنم جنمانترون رات سنت مہاتماؤن کی سنگت مین رہکر آپکے نام کا سمرن
اور چرنون کی بھکت کرتا رہون اور ایک ساعت بھی آپ کی یاد مجھکو نہ بھولے سوائے اسکے اور کچھ چاہنا میری نہین ہی اور دوسری اچھا یہ ہی کہ جو
لوگ اپنے اگیان سے استری پتر دھن وغیرہ سنساری سکھ کے مایا موہ روپی اندھے کنوئین مین پڑے ہین انکو گیان روپی رسی پکڑا کر اُس کنوئین
سے باہر نکال کر بھوساگر پار اُتار دیجئے جس مین اُنکا بھلا ہو اور جو آپ یہ کہین کہ جنھون نے جیسا جیسا کرم بھلا یا بُرا کیا ہی ویسا ویسا پھل بھوگ
کرین گے سب کی مکت نہین ہوسکتی سو میرے تپ اور بھجن وغیرہ شبھ کرمون کا جو پھل ہو وہ اُن کو دیکر تار دیجئے اور اُنکے ادھرم اور
پاپ کرنے کے بدلے جو کچھ اُچت ہو وہ ڈنڈ مجھکو دیجئے مین اُس کو بھوگ کرونگا لیکن وہ لوگ بیکنٹھ پاوین اور اے مہاپربھو آدمی اپنے
ابھاگ اور اگیانتا سے آپ کی کرپا اور دیا اور پالن کرنے پر بشواس نہ کرکے کسی اچھی چیز کے ملنے سے جانتا ہی کہ یہ چیز مین نے اپنی محنت
سے پائی اور یہ نہین جانتا کہ سب چیز نارائن جی دیکر میرا پالن اور رچھا کرتے ہین جو آدمی کی محنت سے کوئی چیز ملتی تو دنیا کی دولت
اور سندر استری اور سب سامان سکھ کے اپنے گھر لے آتا اے دیندیال سنساری آدمی دن رات دُکھ کے سمدر مین پڑا رہ کر پہلے اپنے
پیٹ بھرنے کی چنتا مین کہ بنا بھوجن رہا نہین جاتا بیاکل رہتا ہے دوسرے سیکڑون استری کی چاہنا رکھتا ہی ایسے مورکھ آدمی
کو گیان دیکر بھوساگر پار اُتار دیجئے جب تک آپ کی دیا اور کرپا نہ ہو تب تک اس مایا جال سے چھوٹنا کٹھن ہی جو آپ یہ کہین کہ تم کو
ان لوگون کی مکت ہونے سے کیا لابھ ہوگا سو میرے بنے کرنے کا یہ کارن ہی کہ آپ کی ایکبار کرپا درشٹ کرنے سے اُن بیچارون کا
جو دُکھ ساگر مین پڑے ہین بھلا ہو جائیگا یہ بات آپکی پربھتا سے کچھ دُرلبھ نہین ہی بڑے لوگ چھوٹون پر ہمیشہ سے کرپا کرتے آئے ہین
جس طرح سمدر مین سے کوئی آدمی ایک کٹورا پانی کا لیکر اپنی پیاس مٹائے تو سمدر سوکھ نہین جاتا ہے اسی طرح آپ کی تھوڑی
کرپا کرنے مین اُنکا بھلا ہو کر آپ کا کچھ گھٹ نہ جائے گا ۔

دوہا	تلسی پنچھن کے پئے گھٹے نہ سرتا نیر		دھرم کیے دھن نا گھٹے جو سہائے رگھبیر	

یہ بات سُنکر نرسنگھ جی بولے کہ اے بیٹا مین نے کرودھ اپنا شانت کیا تم کو اپنے واسطے جو کچھ درکار ہو مانگ لو لیکن تم جو دوسرون
کی مکت چاہتے ہو سو سب جیوون کو بیکنٹھ جانے کی اچھا نہین ہوتی ۔

دوہا	مایا روپی جال مین سب کو ہے یہ حال		اپنی اپنی کھال مین سبھی جیو خوش حال	

اتنی بات سنکر پرہلاد جی بولے کہ اے جگت پالک مین نرگن بھگت ہو کر کسی چیز کی اچھا نہین رکھتا دنیا مین جب کوئی آدمی کسی کے
پاس جاکر کچھ مانگتا ہی تب اُسکے مُنھ کا تیج جاتا رہتا ہی اور بنا اچھا کسی کے پاس جانے اور بھینٹ کرنے مین اُسکا تیج بنا رہتا ہی جو آپکی اچھا خاص
دینے ہی کی ہی تو مجھکو ایسا بر دان دیجئے کہ جس مین مجھے کسی بات کی چاہنا نہ رہے ترشنا رکھنے سے دھرم نہین رہتا ہی اور لاج چھوٹ جاتی ہی
اور جن کو لالچ اور چاہنا نہین رہتی وہ راجا اندر اور بھکھاری دونون کو برابر جانتے ہین اور جو کوئی پرمیشور کا تپ اور بھجن کرکے پرمیشور سے
کچھ مانگتا ہی اُسکو مزدور کے برابر سمجھنا چاہیئے اسلیے مین کچھ نہین مانگتا آپ کی اچھا مین خوش ہون یہ بات سُنکر نرسنگھ جی بولے کہ اے بیٹا
تم ہمارے بڑے متر اور بھگت ہو اس لیے ہم چاہتے ہین کہ تم اپنے باپ کے سنگھاسن پر اگھتر جوکڑی جگ تک راج کرو جو تمھارا دوسرا
بھائی راج کرے گا تو سنساری لوگ کہین گے کہ پرہلاد نے ہر بھگت ہونے پر بھی راج نہین پایا اور تمکو ہماری بات ماننا چاہیئے اور تم
دھیرج رکھو ہماری کرپا سے تمکو کام کرودھ لوبھ موہ وغیرہ کوئی بکار راجگدی کے نہین بیاپینگے اور ہمارے چرنون کی پریت بنی رہے گی جس طرح

پرم بھگت لوک اور پرلوک کسی سکھ کی چاہنا نہین رکھتے اسی طرح تمکو بھی کچھ ترشنا نہ رہکر مہاپرے تک تمھارا جس دنیا مین بنا رہیگا یہ کہکر جب نرسنگہ جی گئو کی طرح پرہلاد جی کا بدن چاٹنے لگے تب پرہلاد جی نے اُنکی اگیا مانکر بنے کیا کہ اے مہاپربھو میرا پتا اپنے اگیان سے آپکے ساتھ بیر رکھکر بھگت سے رہت تھا اسلیئے آپ کو اپنے بھائی کا مارنے والا سمجھکر اُسنے دُربچن کہا ہی سو آپ اُسکا بیٹا سمجھکر مجھ سے کچھ بُرا نہ مانیے گا جو کوئی پرمیشور اور بید اور شاستر اور سنت اور مہاتما کی نندا کرتا ہی وہ اس مہاپاپ کرنے سے بہت دُکھ پاکر جلدی کرتارتھ نہین ہوتا اس واسطے میرا باپ نرک بھوگ کرے گا سو آپ میرے اوپر دیال ہوکر اُسکا اُدھار کیجیئے یہ بات سُنکر نرسنگھ جی نے کہا کہ اے پرہلاد تم اپنے باپ کا سوچ مت کرو ادھرم کرنے کے بدلے وہ نرک مین نہین جائیگا جس کُل مین تم ایسا ہر بھگت پیدا ہوا اُس کُل والے سپنے مین بھی جم دوتون کو نہین دیکھتے ہمنے تمھارے اکیس پُشت کو نرک سے نکال کر سورگ مین بھیج دیے تمھارا باپ کس طرح نرک بھوگ کریگا ہمارے بھگت کے سات پُرکھا نرک سے نکل کر سورگ مین باس کرتے ہین بید اور شاستر مین مگہہ دیش کو مرنے کے واسطے اَشدہ لکھا ہی لیکن وہان بھی ہمارے بھگتون کے جانے اور رہنے سے وہ پرتھوی پوتر ہوکر اُسکا دوش مٹ جاتا ہی ادھرمی اور پاپی ہونے پر بھی تم کو اپنے باپ کا داہ کرم اور شرادھ کرنا چاہیئے جب پرہلاد جی نرسنگھ بھگوان کی اگیا کے موافق ہرنیہ کشپ کا داہ کرم اور شرادھ کر چکے تب نرسنگھ جی نے پرہلاد جی کو راج سنگھاسن پر بٹھال کر تلک لگایا اُس سمے سب دیت اور دیوتاؤن نے وہان جاکر پرہلاد جی کو جتھا جوگ ڈنڈوت کی اور آشیرباد دیا اور برھما جی آدک دیوتاؤن نے نرسنگھ جی کو ڈنڈوت اور استت کرکے بنے کیا کہ اے کرپاندھان آپ نے بہت اچھا کیا کہ ہرنیہ کشپ ادھرمی کو مارا اور دیا کی راہ سے مجھ برھما کا بردان بھی استھر رکھا یہ بات سُنکر نرسنگھ بھگوان بولے کہ اے برھما اب تم کسی دیت کو ایسا بردان مت دینا سانپ کو امرت پلانا نہ چاہیئے یہ کہکر نرسنگھ جی وہان سے انتردھیان ہوگئے اور پرہلاد جی نے برھما وغیرہ دیوتا اور شکراچارج پروہت کی بدھ کے موافق پوجا کرکے سب دیوتاؤن کو بدا کیا اور آپ آٹھون پہر پرچرنون کا دھیان رکھکر دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ راج کرنے لگے اُنکے راج مین دیوتا اور رکھیشور اور گئو اور براہمن اور سنت اور مہاتما آنند سے رہکر پرمیشور کا بھجن اور اَسمرن کرتے تھے کوئی جیو دُکھی نہین تھا اتنی کتھا سُنا کر نارد جی بولے کہ اے جدھشٹھر تمنے ہرنیہ کشپ اور پرہلاد کے برودھ ہونے کا حال جو ہمسے پوچھا تھا سو ہم نے کہا یہی ہرنیہ کشپ اور ہرنیاکش دوسرے جنم مین راون اور کمبھکرن ہوئے اور تیسرے جنم مین ششپال اور دنت بکر ہوکر جب شری کرشن مہاراج کے ہاتھ سے مارے گئے تب بیکنٹھ مین جاکر پرمیشور کے دوار پالک جے بجے ہوئے جو کوئی پرمیشور کی کتھا اور لیلا سُنتا ہی وہ کرمون کی پھانسی سے چھوٹ کر سپنے مین بھی جم دوتون کو نہین دیکھتا اے جدھشٹھر تم بڑے بھاگوان اور پُورب جنم کے تپسی اور دھرماتما ہو دیکھو جس پربرھم پرمیشور کے چرنون کا دھیان برھما اور مہادیو جی آدی دیوتا آٹھون پہر اپنے ہردے مین رکھکر اُن کی اگیا پالن کرتے ہین اور بڑے بڑے جوگی اور رکھیشور جنکا درشن دھیان مین بھی جلدی نہین پاتے وہی شری کرشن جی مہاراج ترلوکی ناتھ تمکو اپنا بھگت جان کر تمھاری اگیا مین بنے رہتے ہین اسی سبب سے بھگت بتسل نام اُنکا دنیا مین مشہور ہوا ہی ایک بار شری مہادیو جی نے بھی اُنھین شیام سُندر کے سہاتیا سے پُرنام دیت کو مارا تھا اُسی دن سے شبو جی ترپرار کہلاتے ہین اتنی کتھا سُنکر جدھشٹھر راجا نے پوچھا کہ اے مُن ناتھ اُسکی کتھا بھی برنن کیجیئے نارد جی بولے کہ ایک سمے دیوتاؤن نے دیتون کو لڑائی مین جیت لیا تب سب دیت برھما جی کی اگیا سے کہ اُن کا تپ دیتون نے کیا تھا مے نام دانو کی شرن مین گئے سو اُسنے دیتون کو اپنی مایا اور اندر جال کے منتر سے تین قلعہ چاندی اور سونے اور لوہے کے بمان کی طرح ایسے بنا دیے کہ وہ تینون قلعہ آکاش مارگ مین کبھی دیکھ پڑتے تھے کبھی غائب ہوجاتے تھے جب پُرنام

دیتون کا راجا بہت دیتون کو اُسی بمان مین ساتھ لیکر دیوتون سے لڑنے کے واسطے چڑھا تب اندرادک دیوتون نے اُسکے سامنے جاکر اپنے اپنے ہتھیار اُسپر چلائے جب دیوتون کے ہتھیار اُس قلعہ کی دیوار مین لگ کر ٹوٹ گئے تب دیتون نے اپنے ہتھیار مار کر اُنکو ہٹا دیا جب بہت لوگ تینون لوک جیتنے پر بھی اُس قلعہ مین دن رات رہکر آدمیون اور دیوتون کو دُکھ دیتے اور ڈھونڈھ ڈھونڈھ کر مارنے لگے تب سب دیوتون نے شری مہادیوجی کی شرن مین جاکر اُنسے سہایتا اپنی چاہی جب شری مہادیوجی اُنکے سہایک ہوکر دیتون کو لڑائی مین مارنے لگے تب مے دانو نے اپنی مایا سے اُس قلعہ مین ایک کُنڈ امرت کا بنا دیا سو جتنے دیتون کو شری مہادیوجی مار کر گرا دیتے تھے اُنکو وہ دانو اُٹھا کر اُس امرت کُنڈ مین ڈال دیتا تھا تب وہ لوگ پھر جی کر شری مہادیوجی سے لڑنے لگتے تھے جب اسی طرح کئی دن تک شری مہادیوجی نے دیتون سے لڑکر اُنکو مارا اور وہ لوگ امرت کُنڈ کے پرتاپ سے کم نہوئے تب شری مہادیوجی نے یہ دشا دیتون کی دیکھ کر اپنا دھنکھ بان زمین پر پھینک دیا اور نارائن جی کا دھیان کرنے لگے تب شیام سندر دینِدیال نے شری مہادیوجی کو اُداس دیکھکر برھماجی کو بچھڑا بنایا اور آپ گئو روپ بنکر اُس کُنڈ پر جاکر امرت پینے کے واسطے جیسے مُنھ لگایا ویسے کسی دیت رکھواری کرنے والے نے کہا کہ یہ گئو امرت پیتی ہی اُسکو مارنا چاہیے دوسرے نے کہا کہ گئو اور بچھڑا بہت سُندر ہی پینے دو کتنا پیوینگے جب نارائن جی نے اپنے گئو روپ کی سُندرتائی دکھلا کر رکھواری کرنے والے سب دیتون کو موہ لیا اور ساعت بھر مین سب امرت کُنڈ کا پی کر وہان سے انتردھیان ہو گئے تب دیت لوگ امرت کُنڈ سوکھا دیکھتے ہی مے نام دانو کے پاس جاکر رونے لگے مے دانو نے جب کُنڈ سوکھ جانے کا حال سُنا تب اُنے دیتون سے کہا کہ ای بھائی کوئی جیو آپ پرمیشور نہین بن سکتا جو پرمیشور کی اچھا کو ٹال سکے یہ بات کہکر مے نام دانو نارائن جی کو دیتون سے ناراض دیکھکر اُس بمان سے باہر چلا گیا اور شیام سُندر نے شری مہادیوجی کے پاس جاکر اُنکو دھرج دیا اور ایک رتھ اور دھنکھ بان دیکر اُنسے کہا کہ اب امرت کُنڈ دیتون کا سُوکھ گیا تم اس رتھ پر بیٹھکر اسی دھنکھ بان سے لڑائی کرو تمھاری جیت ہوگی یہ بات سنتے ہی شری شوجی نے بہت خوش ہوکر نارائن جی کو ڈنڈوت کرکے بنے کیا کہ ای دینِدیال بغیر آپ کی کرپا کے مجھسے کیا ہو سکتا ہے جس طرح آپ دیوتون کی رچھا ہمیشہ کرتے آتے ہین اُسیطرح آج بھی کرپا کرکے میری سہایتا کیجیے جب دھنکھ بان دیکر شری بیکُنٹھ ناتھ چلے گئے تب شری مہادیوجی نے اُسی دھنکھ پر ایک بان رکھکر چلایا تو اُس بان کے لگتے ہی مایا روپی تینون قلعہ پُر نام وغیرہ دیتون سمیت جلکر خاک ہو گئے اور شیام سُندر کی دیا سے شری مہادیوجی نے فتح پائی اور اندر وغیرہ دیوتا اپنا راج پاکر خوش ہوئے ای جُدھشٹھر دیکھو ایسا پرتاپ شری کرشن مہاراج کا ہے یہ مہا شری شیام سُندر کی سُنکر جُدھشٹھر نے اپنے کو دھنیّ جانا اتنی کتھا سُناکر شکدیوجی بولے کہ ای پرچھت نارائن جی اپنے بھگتون کی رچھا ضرور کرتے ہین ۔

ادھیا ے گیارھوان ۔ کہنا نارد جی کا دھرم چارون برن اور آشرم کا راجا جُدھشٹھر سے

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پرچھت اتنی کتھا سُنکر راجا جُدھشٹھر نارد جی کی بہت استت کرکے بولے کہ ای مُن ناتھ آپ دیال ہوکر وہ دھرم چارون برن اور چارون آشرم کا برنن کیجیے جس دھرم کے کرنے سے نارائن جی پرسن ہوتے ہین تب نارد مُن نے کہا کہ ای راجا جس کسی مین یہ سب گُن ہون اُسکو تم جاننا کہ اس دھرماتما سے پرمیشور خوش ہین اُس آدمی کے پہچاننے کے واسطے یہ سب لچھن اُس مین دیکھنا چاہیے پہلے وہ سچ بولنے والا ہو کہ کبھی جھوٹھ نہ بولتا ہو دوسرے وہ ہردے مین دیا رکھ کر جسکو دُکھی دیکھے اپنی سامرتھ بھر اُسکا دُکھ چھڑانے کے واسطے اُپاے کرے تیسرے اپنے مقدور کے موافق دان دیکر اکیلے بھوجن نکرے اور جو چیز اچھی ملے اُس مین سے پہلے براہمن وغیرہ چارون برن کو دیکر پیچھے سے آپ کھاے چوتھے چت اپنا پرمیشور کے بھجن اور اسمرن مین لگائے رکھکر نودھا بھکت اُنکی کرتا رہے پانچوین بہت لالچ چھوڑ کر سنتوکھ رکھے اور سنساری مایا سے برکت رہکر سادھ مہاتما کی بھکت اور سیوا کرے چھٹوین پرمیشور کی کتھا اور لیلا پریم کے ساتھ کہے اور سُنکر جو سُنتا جان مارتا

چھوڑدے ان سب باتون مین چلنا بن پڑے آتما دھیان رکھے جو آدمی ان اُتّم کرمون مین سے کوئی بات نہین کرتا وہ جانور کے برابر ہی او راے راجا
جدھشٹھر پرمیشور کی بھگت چارون برن اور چارون آشرم کو کرنا چاہیئے جو براہمن اپنے کرم اور دھرم اور بید پڑھنے اور سندھیا کرنے مین
ساؤدھان رہتا ہو لیکن پرمیشور کی بھگت نہ رکھتا ہو تو اُسکا بید پڑھنا اور سندھیا کرنا برتھا سمجھو اسی طرح چھتری اور بیش اور شودر تینون
اور گرہستھ اور برہم چاری اور بان پرستھ اور سنیاسی چارون آشرم کو دھیان اور اسمرن اور بھگت نارائن جی کی سچّے من سے کرنا
چاہیئے اسی سے بیڑا اُنکا پار لگیگا اور چارون برن کا دھرم الگ الگ ہی اُس کا حال سُنو براہمن اُسکو کہنا چاہیے جسکا سب سنسکار بدھ پوربک
جنم لینے اور مونڈن اور جنیو اور بیاہ کرنے کے سمے ہوا ہو اور وہ کھیت مین گرے ہوئے اناج کے چننے اور بھچھّا مانگنے سے اپنی اوقات بسر کیا
کرے اور بھچھّا مانگنے کا دستور یہ ہی کہ جو بھچھّا بنا مانگے ملے وہ امرت کے برابر ہی اور جو مانگنے سے ملے وہ دودھ سمان بھچھا ہی یہ دونون طرح کی
بھیکھ اچھّی ہی اور جو بھچھّا کسی کو دُکھی کرکے لیتے ہین وہ بھچھا مانس کے برابر ہوتی ہی اس لیے براہمن کو ہر روز بید اور شاستر پڑھنا اور اُسکی
چرچا آپس مین رکھ کر دوسرون کو بدیا پڑھانا اُچت ہی اور آپ جگیہ اور ہوم کرنا اور دوسرون سے جگیہ اور ہوم کرانا اور دان لینا اور
دوسرون کو دان دینا براہمن کا دھرم ہی اور چھتری برن کا دھرم یہ ہی کہ جگیہ اور ہوم آپ کرے یا براہمن کے ہاتھ سے کرادے
اور بید اور شاستر آپ پڑھ کر دوسرون کو بھی پڑھادے اور آپ دان دے مگر دوسرے سے دان نہ لیوے اور نوکری کا پیشہ کرکے
سادھو اور براہمن کا بھگت ہووے اور شوربیر اور دھرماتما ہو کر اپنے من اور اندریون کو بس مین رکھے اور بیش برن کو چاہیئے کہ بیاپار کیا کرے
اور بنج بدیا مین نپُن رہے اور دیوتا اور براہمن مین ادھینتائی سے بھگت رکھ کر چھتری اور براہمن کی برابری نکرے اور شودر سیوا اور ٹہل براہمن
وغیرہ تینون برن کی جو اُس سے اُتم ہین کرکے اپنا کٹمب پالے اور شودر کو بید کے منتر سے جگیہ اور ہوم کرنا نہ چاہیئے اور براہمن دیوتا کے
برابر ہوتے ہین اس لیے اُنکو نوکری اور سیوا آدمی کی بہت منع ہی جو کوئی کہے کہ درونا چارج ایسے مہاتما نے کسواسطے درجودھن کی نوکری
کی تھی سو اُنکا حال یہ ہی کہ ایک دن اشوتھاما بیٹے درونا چارج نے لڑکپن مین کسی کے لڑکے کو دودھ پیتے ہوے دیکھ کر اپنے باپ سے کہنے لگے
کہ مین بھی دودھ پیونگا درونا چارج کو دَرِدّر کے مارے اتنا مقدور نہ تھا کہ جو دودھ مول لیکر اُسکو دیتے اُنھون نے سفید مٹی جس سے لڑکے لکھتے ہین
پانی مین بھگو کر دودھ کی جگہ اپنے بیٹے کو دی جب اشوتھاما نے اُسکو دودھ سمجھ کر پی لیا تب درونا چارج نے من مین کہا کہ دیکھو میرے جینے
پر دھکّار ہی کہ پاؤ بھر دودھ بیٹے کے پینے کے واسطے میرے کیے نہین ہوسکتا اسی دُکھ سے درونا چارج راجا درجودھن کے پاس جاکر رہنے
لگے لیکن اُنھون نے کچھ ماہواری تنخواہ باندھ کر اس سے نہین لیا۔ اے جدھشٹھر ہمنے چارون برنون کا دھرم تمسے کہا۔ اب استریون کا دھرم کہتے ہین
سُنو کہ استری اپنے پت کو دیوتا اور پرمیشور کے برابر جانکر اُسکی آگیا مین رہا کرے اور میٹھا بچن بول کر کسی کو کٹھور بچن نہ کہے اور بہت لوبھ نرکھکر
اپنے سوامی اور بڑون کی ٹہل شُدھ من سے کیا کرے اور اپنے رہنے کا گھر شدھ رکھے تھوڑا یا بہت جو کچھ گہنا یا کپڑا پرمیشور دے اُسی کو
پہنکر خوش رہے اور سوائے سچ کے جھوٹھ بات اپنے سوامی سے نہ کہے اور سنتوکھ رکھے اور جو استری اپنے کرمون کے پھل سے
بدھوا ہو جائے اُسکو کسی چیز سے پیٹ بھر لینا اور کپڑے سے تن ڈھانپ کر پرمیشور کا بھجن اور دھیان کرنا اُچت ہے بدھوا استری کو
بھوجن ادک مین سواد کی اچھا رکھنا اور اچھا گہنا اور کپڑا پہنکر سنگار کرنا نہ چاہیئے جو استری اپنے دھرم اور کرم سے رہ کر ایسا کرتی ہے
وہ مرنے کے بعد بیکنٹھ مین جاکر لچھمی جی کی طرح اپنے پت کے ساتھ سکھ اور بلاس کرتی ہی۔ چارون برن کے استری پرش کو چوری وغیرہ
برے کرمون سے الگ رہنا چاہیے اور ہر روز استری اور پرش کے بھوگ کرنے مین جلدی سنتان پیدا نہین ہوتی اس واسطے

१ द्रोणाचार्य

२ अश्वत्थामा

گیانی آدمی کو چاہیئے کہ جب استری رجسولا ہو کر چوتھے دن اسنان کرے تبھی اُس سے بھوگ کرے تو سنتان دھرماتما پیدا ہو - دن مین بھوگ کرنے سے پرش کا تیج اور بل اور دھرم ناش ہوجاتا ہی اور عُمر کم ہوجاتی ہی اور جو کوئی رجسولا ہونے پر چوتھے دن اپنی استری کے پاس جاکر پرائی استری سے بھوگ کرتا ہی اسکو بڑا پاپی اور ادھرمی سمجھنا چاہیئے سواے ان چارون برن کے اور جو برن سنکر وغیرہ ہین اُنکو یہ اُچت ہے کہ اُنکے کُل مین جس طرح کا دھرم اور کرم چلا آتا ہو اُسی طرح پر وہ لوگ بھی اپنا دھرم اور کرم رکھین -

اُدھیاے بارھوان - کہنا نارد جی کا دھرم چارون آشرم کا

نارد جی بولے کہ اے راجا جدھشٹھر چارون برنون کا دھرم ہمنے تمسے کہا اب چارون آشرمون کا دھرم جو اُنھین کرنا چاہیئے سُنو کہ برہم چاری کا دھرم یہ ہی کہ جب کسی کو برہم چرج لینے کی اچھّا ہو اور اُسکے ماتا پتا اگیّا دیوین تب وہ بیس برس کی عُمر مین اُسکی اچھا سے گرو کے گھر جا رہے اور ایک چت ہو کر اُنکی سیوا کرے اور گرو کی اگیا سے پڑھکر اُنکی ٹہل اور سیوا کو پڑھنے سے اُتم سمجھے اور پراتہ کال اور سندھیا کے سمے گرو نارائن اور سورج اور اگن آدک دیوتون کی پوجا بندنہ کے ساتھ کیا کرے اور سر پر جٹا رکھکر سر اور ڈاڑھی وغیرہ کسی انگ کا بال کبھی نہ منڈاوے اور جو بھچھا مانگ کر لاوے وہ گرو کے سامنے سب رکھدے جب گرو اگیا دیوین تب بھوجن کرے اور کرودھ کرنا اور دُربچن کہنا چھوڑکر گرو کی نندا نکرے اور عطر اور پھلیل اور چندن آدک سُگندھ نہ لگاوے اور سُرمہ اور مسّی لگانا اور مالس کھانا اور مدرا پینا چھوڑکر پانچ برس تک برہم چرج سے گرو کے گھر رہے لیکن گرو کی استری سے ہنسکر نہ بولے دُور سے ڈنڈوت کرے اور کبھی استری کا پرسنگ نہ کرے بلکہ استری سے بات کرنا اور استری کا گانا سُننا چھوڑکر اُسکے پاس اکیلے مین کبھی نہ بیٹھے جس مین اُسکا من اور اندریان چلایمان نہ ہون استری کو آگ اور پرش کو گھی کے برابر سمجھنا چاہیئے سو گھی آگ کا ساتھ پاکر کبھی بے پگھلے نہین رہتا جو چوبیس برس کی عمر مین جت اُسکا گرہستھی کرنے کے واسطے چاہے تو اپنے کُل مین بواہ کرکے گرہستھ دھرم سے رہے اور جو بواہ کرنے کی اچھا نہ ہو تو جنم بھر گرو کے گھر رہکر کسی استری کو بُری نگاہ سے نہ دیکھے اور بان پرستھ کا دھرم یہ ہے کہ جب گرہستھی مین پچاس برس کی عمر ہو تب اپنی استری سمیت جنگل مین پرمیشور کا تپ اور اسمرن کرے اور سواے کند مول آدک کے کھیت کا بویا اناج نہ کھائے اور جو کند مول آدک نہ ملے تو درخت کا پتّا کھا کر رہے لیکن پھل اور پتّا درخت مین سے نہ توڑے زمین پر گرا ہوا کھائے اور جنگل مین استری سمیت اکیلی جگہ رہکر چھال کا کپڑا پہنے اور جو اتتھ اور بھکھاری آجاوے اُس کو بھی وہی پھل اور کند مول کھلا کر اُسی پھل آدک سے ہوم کیا کرے اور مکان وغیرہ چھوڑکر برسات مین بیچ میدان کے بیٹھے اور جاڑے مین جل باس کرے کے گرمی مین پنچ اگن تاپے اس طرح کا تپ ایک برس یا دو برس یا چار برس یا آٹھ برس یا بارہ برس جہان تک ہو سکے وہان تک تپ کرکے برہم کا بچار کرتا رہے تو وہ برہم رُوپ ہوجاتا ہی -

اُدھیاے تیرھوان - کہنا نارد جی کا کتھا سنیاس دھرم کی راجا جدھشٹھر سے

نارد جی بولے کہ اے راجا جدھشٹھر بان پرستھ پچھتّر برس کی عمر مین سنیاس لیکر ڈنڈ کمنڈل دھارن کرے اور دھرم سنیاسی کا یہ ہی کہ پہلے جس طرح براہمنون نے بید منتر سے اُسکے گلے مین جنیو پہنایا تھا اُسی طرح منتر پڑھکر جنیو گلے سے اُتار ڈالے اور پہلے آشرم کا دھرم چھوڑ دے اور کسی نگر اور گانون مین ایک رات سے زیادہ نہ رہے لیکن بھچھا مانگنے کے واسطے بستی مین جاکر جو کچھ سادھارن سے وہ دے بھچھا ملے اُسکو لیکر شاستر کے موافق کرم اپنا کرتا رہے اور کچھ بستر آدک اپنے پاس نہ بٹورے اکیلا رہکر ڈنڈ اور کمنڈل ایک ساعت نہ چھوڑے اور سب جیوون مین دیا رکھکر ہر چیزون کا دھیان کرتا رہے اور برہم کا پرکاش جڑ اور چیتن سب تن مین برابر سمجھے اور کسی کو اپنا چیلا نہ بنا دے

اور مٹھ اوک اپنے رہنے کے واسطے نہ بنواکر بستی کے باہر رہے اور کھانے اور کپڑے کا سوچ نہ رکھکر بید اور شاستر پڑھنے اور سننے کا بہت ابھیاس
رکھے اور سنسار کو سپنے کے برابر سمجھکر مرنے کا سوچ اور جینے کی خوشی نہ کرے اتنی کتھا سناکر نارد جی بولے کہ اے راجا جد ھشٹھر ہمنے برھمچاری اور
بان پرستھ اور سنیاسی کا دھرم تمسے کہا اب ایک سنیاسی کا اتہاس کہتے ہین سنو کہ پرہلاد جی راج پر بیٹھکر ایک سمے اپنے دیش مین سیر کرنے کو نکلے جہان
کہین کسی گیانی کا حال ملتا تھا وہان جاکر اسکے ساتھ بڑے پریم سے ہر چرچا کرتے تھے سو ایک دن ریوا ندی[१] کے کنارے پہونچکر دیکھا کہ اودھوت
دتاترے[२] نام بہت پشٹ اور بتجوان ننگے سر ندی کے کنارے پڑا ہوا پرمیشور کے دھیان مین لین ہے پرہلاد جی اس اجگر مُن کو دیکھتے
ہی پالکی پر سے اتر پڑے اور اسکے پاس جاکر ہاتھ جوڑکر بولے کہ اے پرم ہنس مورت تم ہم کو بڑے مہاتما اور گُن وان دیکھ پڑتے ہو
تم کچھ کھانا اور کپڑا اوک اپنے پاس نہین رکھتے ہو اور سنساری بیوہار سے رہت ہو کر کچھ اُدم بھی نہین کرتے اور نہ کسی سے کچھ مانگتے ہو تسپر بھی
تم بہت موٹے تازے دکھلائی دیتے ہو اور ہم دنیا مین دیکھتے ہین کہ بنا اُدم کیے کسی کو روپیہ نہین ملتا اور بغیر روپیہ کے دنیا کا سکھ نہین ملتا
اور دنیا کے لوگ بہت اُدم کرنے پر بھی دبلے رہتے ہین اسکا کارن کیا ہی سوا اسکے اور جو کچھ گیان تمکو پرمیشور نے دیا ہو وہ بھی تھوڑا سا
کہو یہ بات سنتے ہی اجگر مُن اٹھ بیٹھے اور پرہلاد جی کو ہر بھکت جانکر بولے کہ اے پرہلاد جی تمنے جو پوچھا کہ تو کچھ اُدم نہین کرتا اور موٹا تازہ
دکھلائی دیتا ہی سو اسکا حال سنو کہ مین نے دنیا مین اُدم کرکے بہت روپیہ کمایا لیکن میری ترشنا یعنی ہوس نہین مٹی جب مین نے دیکھا کہ لوبھ
روپی کمنڈل میرا کسی طرح نہین بھرتا اور جتنا روپیہ زیادہ جمع کرتا ہون اُتنا ہی لالچ زیادہ ہر روز بڑھتا ہے تب مین نے بچار کیا کہ آدمی کا تن پاکر
کسواسطے اپنا جنم اکارتھ کھوون جو اسی طرح سنساری مایا مین پھنسا رہ کر ایک دن مرگیا تو نرک مین جاکر ضرور دکھ پاؤنگا اس لیے سنساری
ترشنا چھوڑکر آٹھون پہر پرمیشور کے دھیان مین مگن رہتا ہون جن کے ہردے مین ہرچرنون کا باس رہتا ہی وہ لوگ بیفکر ہو کر موٹے رہتے
ہین اور دنیاوی فکر رہنے سے آدمی دبلا ہو جاتا ہی اور باہر کا اندھکار سورج کے پرکاش سے مٹتا ہی اور ہردے کا اندھکار پرمیشور کی بھگت
کرنے سے مٹتا ہی اور تمنے جو یہ کہا کہ تو کوئی چیز اپنے پاس نرکھ کر کسی سے کچھ نہین مانگتا سو مین نے بہت سے دولتمندون کو دیکھا ہی کہ وہ لوگ
روپیہ جمع کرنے سے ہمیشہ فکر مین رہکر پہلے تو راجا کا ڈر رکھتے ہین کہ ایسا نہو کہ کچھ الزام لگاکر ہمارا روپیہ چھین لے اور دوسرے چور اور ڈاکو کا ڈر
اور کھٹکا رہنے سے رات کو اچھی طرح نیند نہین آتی تیسرا ڈر اپنے ناتے دارون کا لگا رہتا ہے کہ وہ اسی فکر مین دن رات رہتے ہین کہ کس طرح
انکا روپیہ ہمکو ملے اسی سبب سے روپیہ جمع کرنے والون کو سکھ نہین ملتا جس طرح مکھیان بہت محنت کرکے چھتّے مین شہد جمع کرکے مارے
کنجوسی کے اُسکو آپ نہین کھا سکتی ہین اور جب بہت سا شہد اُس مین اکھٹا ہوتا ہی تب کول اور مسہر اوک چھتّے مین آگ لگاکر شہد نکال کر
اپنے گھر لیجاتے ہین اور اُن مکھیون کو شہد اکھٹا کرنے مین سوا دکھ کے سکھ نہین ملتا ہی اسی طرح روپیہ جمع کرنے والون کو بھی بہت دکھ
ہو کر وہ روپیہ اُنکے کام نہین آتا اسیواسطے مین سنساری موہ چھوڑکر برکت ہو گیا جس طرح اجگر سانپ چلنے کی طاقت نرکھ کر ایک جگہ پڑا
رہتا ہی اور پرمیشور اُسی جگہ اُسکو اہار پہونچاتے ہین اسی طرح مین بھی پڑا رہ کر دن رات پرمیشور کے دھیان مین مگن رہتا ہون جو کوئی
کچھ پرار بدھ انسار دے جاتا ہی اُسی کو کھاکر سنتوکھ رکھتا ہون ۔

دوہا — اجگر کرین نہ چاکری پنچھی کرین نہ کام ۔ داس ملوکا یون کہین کہ سب کے داتا رام

اے پرہلاد جو کوئی دیا کرکے مجھکو کھیر پوری دے گیا تو مین اُسکو کھاکر کچھ بکھان اُسکا نہین کرتا اور جو کوئی دربچن کہکر ساگ روٹی لونی کھلا
جاتا ہی تو اُس سے کچھ دکھ نہ مانکر یہ سمجھتا ہون کہ یہ سب میرے کرمون کے انسار ہوتا ہی اور کسی دن بھوجن نہ ملنے اور اُپاس کرنے پر بھی خوش

१ रेवानदी
२ दत्तात्रेय

رہ کر یہ جانتا ہون کہ آج میرے بھاگ مین بھوجن نہین لکھا تھا اور جو کوئی کبھی میرے بدن مین چندن وغیرہ خوشبو لگا کر اچھا کپڑا اور گہنا پہنا کر ہاتھی یا
گھوڑے یا سکھپال مین بٹھا دیتا ہی اور کبھی زمین پر دھور مین پڑا رہتا ہون تو مجھکو اُسکے ملنے کا سکھ اور چھوٹنے کا دکھ نہین ہوتا اس طرح مین
خوشی سے اپنا جنم کاٹتا ہون سواے پرہلاد جی یہ جیو چوراسی لاکھ جون بھگت کر آدمی کا چولا پاتا ہی جو کوئی بھرت کھنڈ مین جنمین چولا آدمی کا
پاکر پرمیشور کا بھجن اور سمرن نہین کرتا ہی اُس کو بڑا ابھاگی اور مورکھ سمجھنا چاہیے پرہلاد جی یہ سُنکر بہت خوش ہوے اور اجگر مُن
سے بدا ہو کر اپنے گھر آئے ۔

ادھیاے چودھوان کہنا نارد جی کا دھرم گرہستھ آشرم کا راجا جدھشٹھر سے

نارد جی نے کہا کہ اے راجا جدھشٹھر اب ہم گرہستھ آشرم کا دھرم کہتے ہین سنو کہ جب برہم چاری بید ادک پڑھ کر گرہستھی کرنا چاہے تو اپنے
دیش کے راجا سے جاکر کہے کہ ہم بدیا پڑھ چکے اب تمھارے نگر مین گرہستھ آشرم ہو کر رہینگے تب راجا کو اُچت ہی کہ اُسکی بدیا کی پرچھا لیوے
اور اپنے خزانہ سے روپیہ دیکر اُسکا بواہ اچھے کُل مین کرا دیوے اور گرہستھ ہونے کے بعد وہ براہمن اپنے دھرم کے موافق اُدیم کرکے اپنے کُٹمب کو
پالے اور چارون برن کے گرہستھ کو چاہیے کہ ہر روز جتھا شکت دان اور پُن کرے اور جسکے گھر کوئی چیز دان دینے کو نہ ہو اُسکو جس سے کچھ
بھجن کرنے کو ملے اُس مین سے کچھ بھوجن گرہستھ کو برہم چاری اور بان پرستھ اور سنیاسی کے کھانے اور کپڑے کی خبر ضرور لینا چاہیے
کسواسطے کہ ان تینون آشرم والون کو دھن جمع کرنا منع ہی اور گرہستھ آشرم کو ہر روز پترون کا شرادھ اور ترپن کرکے اماوس اور پورنماسی
اور سنکرانت اور دوادشی اور بتی پات اور اپنی برس گانٹھ کے دن کچھ دان دینا ضرور ہی اور جو براہمن کو چھیتر اور گیا اور کاشی اور پراگ
اور متھرا اور اجودھیا اور ہردوار اور بدری ناتھ اور جگناتھ جی وغیرہ تیرتھون پر رہتے ہین اُنکو درب وغیرہ دان دینے سے سو گنا پھل ملتا ہی لیکن براہمن
کو نارائن روپ سمجھکر دان دیوے اور گرہستھ ہر روز کتھا اور لیلا پرمیشور کی سُنکر ہر چرنون کا دھیان اور اسمرن رکھکر ایسا جانتا رہے
کہ آتما سب جیوون مین برابر ہے جس طرح سونے اور مٹی کا برتن پانی بھر کر رکھ دو تو چندرما اور سورج کی چھایا دونون برتن مین برابر
پڑتی ہے اسی طرح جیو آتما جو پرمیشور کا پرکاش ہی اُسکو براہمن اور چھتری اور چانڈال اور رشی اور پنچھی وغیرہ سب کے تن مین برابر
سمجھکر کسی جیو کو دکھ نہ دینا چاہیے آتما مین کچھ براہمن اور چھتری اور شودر برن کا بھید نہین ہوتا اور گرہستھ کو دھرم کی کمائی سے دیوتون
کے نام پر جگیہ اور ہوم کرنا اور بھکھاری اور کنگالون کو کھانا اور کپڑا دینا اور اپنے کٹمب اور پروار والون کو پالنا اُچت ہی لیکن من سے
گھر والون کو ایسا سمجھے کہ جس طرح رات کو چارون طرف کے مسافر ایک جگہ ٹھہر کر صبح ہوتے وقت الگ الگ ہو جاتے ہین پھر اُنکا ساتھ
نہین رہتا اسی طرح سنساری جیو اپنے اپنے کرمون کے پھل سے اونچے اور نیچے کُل مین جنم لیکر اکٹھا ہوتے ہین اور پورب جنم کے
سنسکار سے اپنا اپنا بدلا لیکر مرنے کے پیچھے نہ معلوم کس جون مین چلے جاتے ہین اس لیے ان سے بہت محبت نہ رکھے اور کام کرودھ لوبھ
موہ اپنے دشمنون کو جیت کر پت برتا استری کے برابر ہر چرنون مین دھیان لگا کر مکت ہووے نہین تو پھر یہ تن ملنا بہت کٹھن ہی اور
ادھرم اور پاپ کرنے سے نرکون کا دکھ ضرور بھوگ کر سدا آواگون مین پھنسا رہے گا اور مرتے وقت ہاتھی اور گھوڑا اور روپیہ وغیرہ
کچھ ساتھ نہین جاتا اس لیے روپیہ پاکر دان اور دھرم کرنا چاہیے جو سوم لوگ روپیہ چھوڑ کر مر جاتے ہین اُنکو جم پُری مین چورون کی طرح
ڈنڈ ملتا ہی اور جن پروار والون کو جھوٹھ سچ بول کر جنم بھر پالتا ہی وہ لوگ اُس دکھ مین کچھ سہائتا نہین کرتے اور اپنا بدن سڑ گل کر کچھ
کام نہین آتا ہے اس لیے آدمی کو اپنا پرلوک بنانے کے واسطے براہمن کو دیوتا کے برابر سمجھکر اچھا بھوجن کھلانا اور اُس کی

سیوا کرنا اُچت ہی اس مین پرمیشور بہت پرسن رہتے ہین گرہستھ کو اپنے پریوار والون کا جو کوئی مر جائے کریا کرم کرنا ضرور ہے تیرتھ پر رہنے
سے آدمی کا من ادھرم کی طرف نہین جاتا ہی اور کسی جگہ رہنے مین چت پاپ کی طرف دوڑتا ہے اور کلجگ باسی جیو پرمیشور کا بھجن اور
اُسمرن کرنے اور کتھا اور لیلا سننے سے کرتارتھ ہوتے ہین۔

ادھیائے پندرھوان کتھا گرہستھ آشرم کی

ناردجی بولے کہ ای راجا جدھشٹھر گرہستھ آشرم کو دیوتا اور پترون کے نام پر جگیہ اور شرادھ وغیرہ مین اچھے کلین اور کریا وان اور بید
اور شاستر جاننے والے اور ہر بھگت براہمن کو بھوجن کرانا چاہیئے ایسے براہمن کے بھوجن کرانے سے بہت پنیہ ہوتا ہی جس طرح اچھی زمین مین تھوڑا
اناج بونے سے بھی پیدا ہوتا ہی اور اوسر زمین مین بونے سے کچھ پیدا نہین ہوتا دیو کرم اور پتر کرم مین تین براہمن سے کم نہ کھلاوے اور جگیہ اور
شرادھ مین کسی جیو کو نہ مارے دیوتا پتر لوگ جیو ہنسا کرنے سے خوش نہین ہوتے ہین اور سب جگیون سے گیان جگیہ یعنی پرمیشور کی کتھا
اور کیرتن کہنا اور سننا بہت اُتم اور پوتر ہی اور سب دھرمون سے بڑا دھرم یہ جانو کہ منسا باچا کرمنا سے کسی کا برا نچاہے اور سنتوکھ رکھے
جسکو سنتوکھ نہین ہوتا وہ بڑا پنڈت اور گیانی ہونے پر بھی نرک مین جاتا ہی اور گرہستھ کو پرتگیا کسی بات کی کرنا نہ چاہیئے اپنے دھرم کے برخلاف
چلنا ہی اور جو برھم چاری اپنے برت اور دھرم کو چھوڑکر اُسپر نہین چلتا ہی اور جو بان پرستھ اپنے تپ اور دھرم کو نہین کرتا ہی اور جو سنیاسی لالچ
رکھ اپنی اندریون کا سُکھ چاہتا ہی ایسے لوگ نام کے واسطے آشرم کا روپ بنائے ہین اُس دھرم کا پھل اُنکو نہین ملتا اور اے راجا چارون
برن اور چارون آشرم کو اُچت ہی کہ جتنین چولا پاکر دو طرح کا کرم کرین ایک پربرت دوسرا نربرت شاستر کی اگیا کے موافق پربرت کرم کرنے
والا جیو چندر منڈل کی راہ سے دیولوک وغیرہ مین جاکر اپنے کرمون کا سُکھ بھوگتا ہی اور مدت پوری ہو جانے پر پھر سنسار مین جنم لیکر آواگون سے
نہین چھٹی پاتا ہی اور نربرت کرم کرنے والا سورج منڈل کی راہ سے بیکنٹھ مین پہونچکر جنم اور مرن سے چھوٹ جاتا ہی سو ہم نے تمکو دونون راہین
بتلا دی ہین جو گرہستھ ہمارے کہنے یعنی شاستر کے موافق اپنے کرم اور دھرم سے رہے وہ پرم ہنس کی پدوی کو گرہستھ آشرم مین بھی پا سکتا ہی اور
جو کوئی سنیاس اور بیراگ لیکر پھر گرہستھی کی چاہنا کرتا ہی اُسکو کتے کے برابر جو اُبانت کرکے پھر کھا لیتا ہی سمجھنا چاہیئے پرمیشور کی مایا مین سنساری
لوگ لپٹ کر خراب ہو رہے ہین جسطرح رتھ مین جتا ہوا گھوڑا رتھ کو جدھر چاہتا ہی اُدھر کھینچکر لیجاتا ہی رتھ کا کچھ بس نہین چلتا اسی طرح
رتھ روپی بدن کا گھوڑا چنچل من اپنے کرمون سے جس لوک مین چاہتا ہی لیجاتا ہی اس لیے منکھیہ کا تن پاکر شبھ کرم کرکے سورگ اور بیکنٹھ کا
سُکھ بھوگنا چاہیئے اور گیان بھگتی کی بڑی پدوی ہی جس بھگتی اور بھجن کے پرتاپ سے مین برھماجی کا بیٹا ہوا وہ کتھا سنو کہ پچھلے مہاکلپ
مین مین اُپ برہن نام گندھرب بہت سندر پیدا ہوکر گانا اچھا جانتا تھا اور بہت سندر ہونے سے استریان مجھکو چاہتی تھین سو مین بھی اُن پر
موہت ہوکر اُنکے ساتھ بھوگ اور بلاس کرتا تھا ایک دن مین بشو بیرج دیوتا کی سبھا مین جاکر گانے لگا اُس وقت چت میرا ایک استری
سے اُن دنون بہت پھنسا تھا اُس سمے گانا میرا نہین بن پڑا اور انگرا رکھیشور کی بدصورتی دیکھ کر مین نے ہنس دیا اسی اپرادھ سے
اُس دیوتا نے مجھکو شاپ دیا کہ تو شودر ہو جا تب مین دوسرے جنم مین اُسی شاپ کے کارن ایک براہمن کی داسی کا بیٹا ہوا وہان
پرست سنگ اور ہر بھجن کرنے کے پرتاپ سے مجھکو یہ ناردپدوی ملی سوائے جدھشٹھر تم بڑے بھاگوان ہو کہ جن پربرہم پرمیشور کا نام لینے
اور بھجن کرنے سے آدمی کرتارتھ ہوکر ایسی پدوی کو پہونچتا ہی وہی پربرھم پرمیشور شری کرشن جی دن رات تمہارے سامنے رہ کر تم کو
اپنا بڑا جانتے ہین ایسا بھاگ دوسرے کا ہونا درلبھ ہی اور ہم لوگ رکھیشور اور دیوتا اور کبھی اُنھین کا درشن کرنے کے واسطے

تمھارے پاس آیا کرتے ہین سو شیام سندر کے درشن اور پوجن کرنے سے تمھاری مکت ہونے مین کچھ سندیہہ نہین ہے یہ بات سننے ہی راجا جدھشٹھر اور ارجن نے شری کرشن مہاراج کے پریم مین ڈوب کر بڑا سوچ کر کے من مین کہا کہ دیکھو پرمیشور ترلوکی ناتھ کو ہمنے اپنا بھائی جانکر اُنسے ناتے دارون کی طرح کام لیا جب ایسا بچار کر دونون بھائی شیام سندر کے چرنون پر سر رکھ کر رونے لگے تب شیام سندر نے اشارے سے نارد مُن سے کہا کہ تم نے کس واسطے میرا بھید کھول دیا اب یہ لوگ ناتے داری کی محبت چھوڑ کر مجھکو پرمیشور بھاؤ سمجھین گے نارد جی بولے کہ اے دینا ناتھ آج تک یہ آپ کی مایا مین لپیٹے تھے اب انکا موہ چھوڑا کر کرتارتھ کر دیجیے اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھیت یہ سب مہما اور بڑائی شیام سندر کی سنتے ہی راجا جدھشٹھر نے بہت خوش ہو کر بڑے پریم سے شری کرشن جی اور نارد مُن کی بدھ سے پوجا کی اور اُسی دن سے جدھشٹھر شیام سندر کو پورن برھم جانکر اُنکا دھیان اور اُسمرن کرنے لگے اور نارد مُن وہان سے برھم لوک کو چلے گئے۔

اسکندھ آٹھوان

پرمیشور کا ہر اوتار لیکر گج کو گراہ سے بچانا اور باون اوتار دھر کر تین پگ پرتھوی راجا بل سے دان لینا

ادھیاے پہلا۔ کہنا شکدیو جی کا کتھا منونترون کی

١ स्वायम्भुवमनु

راجا پرچھیت اتنی کتھا سُنکر بولے کہ اے شکدیو سوامی راجا سوایمبھو مَن کے بنش کا حال مین نے سُنا اب منونترون کے نام اور جس جس منونتر مین جو جو اوتار پرمیشور نے لیے تھے اُسکی کتھا سُنا چاہتا ہون سو کہیے شکدیو جی بولے اے راجا پرچھیت سوایمبھو مُن سے لیکر آج تک چھ منونتر گذرے ہین سو پہلے منونتر کی کتھا جس مین وہی سوایمبھو مُن راجا ہو کر دو بیٹے اور تین بیٹی رکھتے تھے تیسرے اور چوتھے اور پانچوین اسکندھ مین تم سے کہہ چکا ہون اُنھین کی تیسری کنیا اکوتی نام سے جو رُچ پرجاپت کو بیاہی گئی تھی اُسی منونتر مین جگیہ بھگوان نے اوتار لیا ایک سمے راجا سوایمبھو مَن سُنند ندی کے کنارے ایک پیر سے کھڑے ہو کر تپ کرتے تھے اُس سمے راچھسون نے آکر اُنکا تپ کھنڈن کرنے کے واسطے چاہا تب اُنھین جگیہ بھگوان نے راچھسون کے ہاتھ سے سوایمبھو مَن کو بچا کر تینون لوک کی لچھمی سمیت راج بھوگا یہ سب کتھا پہلے منونتر کی ہے دوسرا سوارو چکھ نام مَن اگن کا بیٹا ہوا اُس مین دیوتا اوک مُن کے بیٹے اور روچن نام اندر اور تکھشا اوک دیوتا اور جستمبھ اوک سپت رکھ ہوئے اور شرس نام رکھیشور کے یہان بھو نام پرمیشور نے اوتار لیکر اٹھاسی ہزار رکھیشورون کو گیان اُپدیش کیا تیسرا اُتم نام مَن راجا پریبرت کا بیٹا ہوا اس مین پون اوک مَن کے بیٹے ہوئے اور ستیہ جت نام اندر اور ست اوک دیوتا اور پرمیشور اوک سپت رکھ ہوئے اور دھرم کی سُنیتا نام استری سے ست سین نام پرمیشور نے اوتار لیکر پاپی اور دشٹون کو ناش کر کے ست کو استھر کیا۔ چوتھا تامس نام مَن اُتم کا بھائی ہوا اس مین پرتھو وغیرہ مَن کے بیٹے اور تِرشکھ نام اندر اور ستیک اوک دیوتا اور جوت دھرم وغیرہ سپت رکھ ہوئے اور ہر میدھا رکھیشور کے یہان پرمیشور نے ہر نام اوتار لیکر گراہ سے گجیندر کو چھوڑایا اتنی کتھا سُنکر راجا پرچھیت نے بنے کیا کہ اے مہاراج جس طرح پرمیشور نے گج کو گراہ سے چھوڑایا تھا اُسکی کتھا کہیے۔

२ स्वारोचिष
३ तुषिता
४ ऊर्जस्तम्भ
५ शिरस
६ विभव
७ विशिमव
८ मत्यक

ادھیاے دوسرا۔ کہنا شکدیو جی کا کتھا گجیندر اور گراہ کی

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھیت پرمیشور ابناشی پُرش جنم لینے اور مرنے سے رہت ہین برھما جی وغیرہ دیوتا بھی اُنکے آد اور انت کو

جانکر نکا روپ اُنکا پرکٹ نہین دیکھ سکتے جب کبھی ہر بھکتون پر دُکھ پڑتا ہی تب وہ اپنے بھکت کی رچھا کرنے کے واسطے سگن اوتار لیکر سنسار مین ایک نام اپنا پرکٹ کردیتے ہین اسی طرح ہاتھی کا پران بچانے کے واسطے بھی ہرنے اوتار دھارن کیا تھا اور کتھا اُس کی اس طرح پر ہی کہ ایک پہاڑ ترکوٹ نام دس ہزار جوجن لمبا اور چوڑا اور اونچا چھیر سمدر مین تھا جسکے تین شکھر سونے اور چاندی اور لوہے کے تھے اور اُس شکھر مین بہت طرح کے اچھے اچھے رتن ایسے جڑے تھے کہ جنکا پرکاش سورج سے بھی ادھک تھا اُس پہاڑ پر دیوتا اور گندھرب آدک اپنی اپنی استریون سمیت رہ کر بہار کرتے تھے اور وہان سنگ مرمر کے کنڈ بنے تھے اور بہت طرح کے پنچھی میٹھی میٹھی بولی بولتے تھے ایسا عمدہ باغیچہ بہت طرح کے پھل اور پھولون سے پھلا ہوا وہان پر بنا تھا جسکے دیکھنے سے من سب کا موہ جاتا تھا اور چار کوس تک اُن پھولون کی سگندھ جاتی تھی اُس پہاڑ پر ایک بہت بڑا تالاب تھا جس مین کمل پھولے ہوئے تھے اور بہت سے کچھ مچھ گراہ آدک اُس مین رہتے تھے ایک دن گجیندر سب ہاتھیون کا راجا جو اُس پہاڑ پر رہتا تھا جیٹھ مہینے مین دوپہر کے وقت پیاسا ہوکر ہزار ہتھنی اور کئی ہزار بچون کو ساتھ لیے ہوے اُس تالاب پر پانی پینے کے واسطے چلا تو مد بہنے سے اُسکے چارون طرف بھونرے گونجتے تھے جب وہ اپنی اُمنگ سے کہ دس ہزار ہاتھی کا بل رکھتا تھا رستے مین جھومتا اور درختون کو گراتا اور پتے کھاتا ہوا تپن کا مارا ہوا جا کر تالاب مین گھسا اور پانی پیکر اپنی ہتھنی اور بچون کو سونڈ سے پانی پلا کر اُنکے ساتھ کلول کرنے لگا تب اُسکے اُدھار کا وقت نزدیک پہونچنے سے ایک گراہ نے جو اُس سے بھی ادھک بلوان تھا آکر ہاتھی کا پچھلا پیر پانی کے بھیتر پکڑ لیا تب گراہ اور گج سے لڑائی ہونے لگی کبھی گجیندر اپنے بل سے گراہ کو کھینچ کر سوکھے مین لے آتا تھا اور کبھی گراہ اُسکو کھینچکر پانی مین لے جاتا تھا جب اس طرح اُن دونون کو لڑتے ہوئے ہزار برس بیت گئے اور کوئی ہتھنی اور بچہ اپنا اپنا بل کرکے پر بھی گجیندر کو گراہ سے چھوڑا نہ سکا تب اُنھون نے ہار مانکر سمجھ لیا کہ اب ہاتھی کا پران نہین بچ سکتا ہم لوگ اسکے ساتھ اپنا پران کیون دین جب سب ایسا بچار کر ہاتھی کو وہان اکیلا چھوڑ کر جنگل مین چلے گئے تب گجیندر نے جسکا پران گلے مین آرہا تھا اُن سب کے چلے جانے سے گھبراکر بچار کیا کہ دیکھو ایسے بڑے دُکھ مین بھی کوئی میرا ساتھ نہ دے کر ہتھنی اور بچون نے بھی مجھکو اکیلا چھوڑ دیا اور اُنکی مدد سے بھی کچھ فائدہ نہ ہوا اس سے مین نے جانا کہ میرے پُورب جنم کے پاپون نے گراہ ہوکر میرا بیر پکڑا ہی جیسا کرم مین نے کیا تھا ویسا پھل بھوگتا ہون اور یہ سب دیوتا اور گندھرب وغیرہ اپنے اپنے بمانون پر بیٹھے ہوئے میری لڑائی کا تماشا دیکھتے ہین اُن مین سے بھی کوئی میرا پران نہین بچاتا اس لیے اب مین اُس پربرہم پرمیشور کو جو کال وغیرہ سب کے مالک ہین دھیان کرون اور اُنکی شرن مین جاؤن تو میرا پران بچے نہین تو اب بچنے کی کوئی صورت نہین ہی ایسا بچار کرکے ہاتھی نارائن جی کے چرنون کا دھیان سچے من سے کرنے لگا۔

ادھیاے تیسرا گجیندر کا پربرہم کی استت کرنا

شکدیو جی بولے کہ ای راجا پرچھیت اُسوقت گجیندر نے اپنے پورب جنم کے پُن سے پرمیشور کو دھیان مین نمسکار کرکے کہا کہ مین اُن بھگوان کی شرن مین آیا ہون جنکی کرپا سے سنسار کے سب جیو جیتن ہوتے ہین اور سب جیوون کی جڑ وہی ہین اور سارا سنسار اُنھین سے پیدا ہوکر اُنکے آشرے پر رہتا ہی اور وہ پرمیشور مہا پرلے مین بھی ناش نہ ہوکر ہمیشہ بنے رہتے ہین جس طرح لڑکا نٹ اور بھان متی کے کھیل کو نہین پہچانتا اُسی طرح برہما جی وغیرہ دیوتا بھی اُن کے آدا اور انت کو نہین جانتے جیسے آگ کی چنگاری اُڑتی ہی اور سورج کا پرکاش چھید مین سے ذرہ کے برابر دکھلائی دیتا ہی ویسے ہی جن پربرہم کے سامنے دیوتا لوگ چنگاری اور ذرہ کے برابر ہوتے ہین اُنھین

त्रिकूट

پرمیشور کو ڈنڈوت کرتا ہون اور جنکے بہت سے نام اور رُوپ ہوکر پرکٹ ہین کوئی رُوپ اُنکا دکھلائی نہین دیتا اور وہ آپ مکت رُوپ ہوکر سب کام کرتے ہین اُنکو مین نمسکار کرتا ہون جن پرمیشور کی شرن مین ایسا پُرش آیا ہون اور جو ابناشی پرش مجھکو اس پھندے سے چھوڑانے والے اور ارتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھ کے دینے والے ہین اُنکو شاستری کہ سکتے ہین نہ پرش نہ پتنگ کہ سکتے ہین اور سب جیوؤن مین انھین کا تیج رہتا ہی ایسے سب جگت بیاپک رام کے مین شرن آیا ہون جو پرمیشور سب گُنون سے بھرے رہ کر جوگیشورون کو جوگ اور تپ کرنے کا پھل دیتے ہین وہی دینا ناتھ اس سمے میری رچھا کرین سوائے اُنکے اَب مین کسی کا بھروسا نہین رکھتا اے دین دیال مہاپربھو مین اس گراہ کے مُنھ سے چھوٹنے کو یہ استُت نہین کرتا ہون بلکہ مایا روپی جال سے چھوٹنے کے لیئے مین کہتا ہون اس لیے مجھ دین پر دیال ہو کر میرا دُکھ دور کیجیے اور اے پربرہم پرمیشور تینون لوک کے پیدا اور پالن اور ناش کرنے والے سوائے تمھارے دوسرا کوئی ایسی سامرتھ نہین رکھتا جو دینون کا دُکھ چھوڑا سکے اور اے جگت گرو جب تک آدمی اپنی سامرتھ اور پرواروالون کا آسرا رکھتا ہے تب تک کچھ اچھّا اُسکی پُوری نہین ہوتی سو مین بھی تمھاری مایا مین لپیٹ کر اپنی ستھنی اور بچّون کا بھروسا رکھنے سے اس درد شا کو پہونچا اَب اُنکا آسرا چھوڑ کر تمھاری شرن آیا ہون سوائے دینبدیال مجھکو اب اپنے مرنے کا کچھ ڈر نہو کر کیول اس بات کا بڑا سُوچ ہے کہ سنساری لوگ ایسا کہین گے کہ گجیندر کا دُکھ نارائن جی کی شرن جانے سے نہین چھوٹا اس بات کی لاج رکھکر میرا یہ دُکھ دُور کیجیے نہین تو آپ کی شرن مین کوئی نہ آویگا آپ انترجامی ہین بہت کیا کہون ۔ اے راجا پریچھت یہ استُت سُنتے ہی پرمیشور انترجامی ہراوتار نے گجیندر کو مہا دُکھی جانکر اُسی سمے سُدرشن چکر اپنا اُٹھا لیا اور گرڑ پر بیٹھکر بیکنٹھ سے چلے جب گجیندر نے جسکا پران کنٹھ مین آگیا تھا دیکھا کہ بیکنٹھ ناتھ سُدرشن چکر ہاتھ مین لیے گرڑ پر چڑھے آکاش مارگ سے میری رچھا کرنے کو چلے آتے ہین تب اُسنے ایک پھول کمل کا اپنی سونڑ سے توڑ لیا اور اُس کو اونچا کر کے پُکارا کہ اے نارائن اے جگت گروا اے دینا ناتھ اے بھگونت اے دُکھ بھنجن اے شیام سُندر اے جوت سرُوپ مین آپ کی شرن ہو کر ڈنڈوت کرتا ہون جلد میری خبر لیجیے جیسے ترلوکی ناتھ نے یہ دین بچن اُس دُکھیارے کا سنا ویسے ہی سُدرشن چکر سمیت گرڑ پر سے کود کر پیدل دوڑے اور وہان پہونچتے ہی سُدرشن چکر سے گراہ کا مُنھ چیر کر مار ڈالا اور ہاتھی کو تالاب مین سے کھینچ کر باہر نکال لیا ۔

ادھیاے چوتھا ۔ گندھرب تن پانا گراہ کا

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جس سمے گراہ مارا گیا اُس سمے دیوتون نے خوشی سے نقارہ بجا کر پھولون کی برکھا ہر بھگتون کے اوپر کی اور سب رکھیشور اوک استُت کرنے لگے اور وہ گراہ پرمیشور کے چھونے سے مرتے ہی ایک پُرش بہت سندر راجسی پوشاک اور زیور پہنے ہوئے ہنکر نارائن جی کے چرنون پر گر پڑا اور اُسنے استت اور پرکرما کر کے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے مہاراج مین پچھلے جنم مین ہُوہُو نام گندھرب تھا ایک دن اپنی استریون کو بمان پر بٹھا کر سیر کرنے کو چلا تو جنگل مین ایک بہت اچھا تالاب دیکھ کر استریون سمیت اُسمین جل بہار کرنے لگا اُسی جگہ دیول رکھ بھی نہاتے تھے سو مین نے اپنی اگیانتا اور استریون کے کہنے سے اُن رکھ سے ہنسی کرنے کے لیے نہاتے ہوئے غوطہ مار کر اُن رکھیشور کی ٹانگ پکڑ کر پانی کے بھیتر کھینچ لی جب وہ گر پڑے تب مین پانون اُنکا چھوڑ کر تالاب سے باہر نکل آیا اور اپنی استریون سمیت ہنسنے لگا تب دیول رکھ نے کرودھ کر کے مجھکو یہ شاپ دیا کہ اے گندھرب تو نے ہنسی سے ہمارا پیر گراہ کی طرح پکڑ کر کھینچا ہے اس لیے مین پرمیشور سے چاہتا ہون کہ تو گراہ تن مین جنم لے کر یش اور آدمی کا پیر پانی سے

بھیتر پڑا کرے گا یہ شاپ سُنتے ہی مین نے بہت شرمندہ ہوکر اُنسے کہا کہ مین لے اپنے کیے کا پھل پایا لیکن اب آپ یہ بتلایئے کہ اس شاپ سے
اُدّھار کب ہوگا تب رکھیشور بولے کہ تو کئی ہزار برس تک گراہ جون مین رہ کر ایک دن گجیندر کا پیر پکڑیگا اور جب بیکنٹھ ناتھ ہاتھی کے
چھوڑانے کیواسطے آکر تجھکو اپنے سُدرشن چکر سے مارینگے تب تو پھر گندھرب کا تن پاویگا سو اُن رکھیشور کی کرپا سے آج آپ کا درشن جو برہما جی اور
شری مہادیو جی آدکو بھی جلدی نہین ملتا مین پاکر کرتارتھ ہوا اب آپ مجھکو اگیا دیجئے تو اپنے لوک کو جاؤن جب وہ گندھرب پرمیشور سے
بدا ہوکر ڈنڈوت کرکے بمان پر بیٹھکر اپنے لوک کو چلا گیا تب ہر بھگوان کی اگیا سے اُس ہاتھی نے بھی وہ تن چھوڑکر مکت پائی اور اندردمن راجا
(یعنی وہی ہاتھی) چتربھج رُوپ ہوگیا اور ڈنڈوت اور استُت اور پرکرما کرنے کے پیچھے ہاتھ جوڑکر بولا کہ اے دینا ناتھ مین پورب جنم مین
اندردمن نام راجا تھا اور دن رات ہر چرنون کا دھیان لگائے راج کاج کرتا تھا ایک دن اگست جی میرے پاس آئے اور
مین جپ اور دھیان کر رہا تھا اُس سمے مین اپنے اگیان سے اُٹھا اور نہ کرکے چپ چاپ اسی طرح بیٹھا رہا تب اگست جی میرے
اوپر کرودھ کرکے بولے کہ اے راجا کس شاستر مین لکھا ہی کہ جب براہمن اور رکھیشور یا بیشنو کسی کے مکان پر آوے اور مکان کا مالک اُسکا آدر
نہ کرکے متوالے ہاتھی کی طرح بیٹھا رہے اس لیے مین پرمیشور سے چاہتا ہون کہ تو ہاتھی کا تن پاوے یہ شاپ سنتے ہی مین نے بنتی ہوکر اُنسے
کہا کہ ای مُن ناتھ مین نے اپنی کرنی کا پھل پایا لیکن اب آپ یہ بتلایئے کہ اس تن سے میرا اُدّھار کب ہوگا یہ سُنکر مُن ناتھ نے کہا کہ
جب گراہ تیرا پانون تالاب مین پکڑے گا تب بیکنٹھ ناتھ تجھکو چھڑانے کے لیے آوینگے اور گراہ کو مارکر تجھے مکت دینگے سو مین اگست
مُن کی دیا سے آپ کا درشن پاکر کرتارتھ ہوا جب اسطرح بہت سی استُت اندردمن نے ہاتھ جوڑکر کی تب نارائن جی پرسن ہوکر بولے
کہ ای اندردمن جو کوئی مجھکو اور تجھکو اور اس پہاڑ اور چھیر سمدر اور کوستبھ مَن اور شنکھ چکر گدا پدم میرے ہتھیارون کو اور مچھ کچھ آدک میرے
اوتارون کو اور گنگا جی آد تیرتھ اور دھروا اور پرہلاد آد جو میرے بھگت ہین اُنکو پچھلی رات اُٹھکر دھیان کرے گا اُسکو بُرے سپنے
کا پھل نہ ہوگا اور جو سنساری جیو اس گجیندر موکش کی استُت کو میرے واسطے پڑھینگے اُن کو مین انت سمے اسی طرح مکت
دونگا جس طرح تیرا اُدّھار کیا یہ کہکر ہر بھگوان نے اندردمن کو اپنے گرڑ پر بٹھا لیا اور شنکھ بجاکر بیکنٹھ کو چلے گئے اتنی کتھا سُناکر
شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرکھیت جس طرح ہاتھی کو گراہ پکڑے تھا اسی طرح سب سنساری جیو کال کے مُنھ مین پڑے ہین
جب گجیندر نے دین دُکھی ہوکر نارائن جی کو پُکارا تب پرمیشور نے اسکو گراہ کے مُنھ سے چھوڑایا اسی طرح جب آدمی پرمیشور کا دھیان اور
اسمرن کرتا ہی تب جنم اور مرن سے چھوٹ کر بھوساگر پار اُتر جاتا ہی اور جو کوئی مصیبت مین اس گجیندر موکش کی کتھا کا دھیان کرے گا
نارائن جی ضرور اُس کی مصیبت کو دور کردینگے۔

ادھیاے پانچوان۔ کہنا شکدیو جی کا کتھا کچھپ اوتار کی

شکدیو جی بولے کہ ای راجا پرکھیت ہر ایک منونتر مین جو اُٹھتر چوکڑی جگ کا ہوتا ہی نارائن جی ایک اوتار لیکر دھرم کی رچھا کرتے ہین جو چوتھے
منونتر مین ہر اوتار ہوا تھا اُسکی کتھا تمکو سُنائی اور پانچوان مَن ریوت نام تامس کا بھائی ہوا اس مین بل بندھیہ آدک مَن کے
بیٹے اور بھو نام اندر اور رگھر باہو آدک دیوتا اور ہرنیہ روم آدک سپت رکھ ہوئے اور شبھر رکھیشور کی بیکنٹھا نام استری سے
بیکنٹھ بھگوان کا اوتار ہوا اور سُمیر پربت پر ست لوک کے سامنے دوسرا بیکنٹھ لچھمی جی کے رہنے کے واسطے بنایا اس اوتار کے
گنون کو کوئی برنن نہین کر سکتا۔ چھٹوان چاکچھس نام مَن ہوا اس کے پُر آدک بیٹے ہوئے اور اس منونتر مین منترد روپ

२इन्द्रद्युम्न
२रैवत
३तामस
४बलिवि॰ ॥ ४
५विभव
६ऊर्द्धबाहु
७हिरण्यरोम
८शुभ्र
९वासुक
१०पुर
११मित्ररूप

१हर्यश्व
२विराज

نام اندرا اور ابھُو آدک دیوتا اور ہر جشوا آدک سپت رکھ ہوئے اور بیراج کی دیو سمبھوتا نام استری سے اجِت نام اوتار پرمیشور کا ہوا جنھون نے چودہ رتن نکالنے کے واسطے دیوتا اور دیتون سے سمُدر کو متھن کرایا اور آپ کچھوے کا اوتار لیکر مندراچل پربت کو جو متھانی بنانے سے ڈوبا جاتا تھا اپنی پیٹھ پر اٹھا لیا اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے شکدیو سوامی بھگوان نے کس طرح پہاڑ کو اپنی پیٹھ پر لیکر سمُدر کو متھن کرایا اور اُس مین سے چودہ رتن نکالکر دیوتون کو امرت پلایا سو کتھا دیا کرکے سُنائیے میرا من ہر چرت سُننے سے نہین اگھاتا یہ سُنکر شکدیو جی نے بہت خوش ہوکر کہا کہ اے راجا دیوتا اور دیت دونون بھائی کشپ جی کے بیٹے ہوکر آپس مین دشمنی رکھتے ہین کبھی اندر دیتون کو جیت کر دیوتون سمیت راج کرتے ہین اور کبھی دیت لوگ دیوتون کو جیت کر تینون لوک کا راج کرتے ہین جس طرح یہان سنساری جیو پرتھوی پر چلتے پھرتے ہین اُسی طرح دیو لوک وغیرہ مین بھی پرتھوی ہوکر رکھیشور اور مہاتما لوگ آکاش مارگ سے وہان چلتے پھرتے ہین سو ایک سمے اندر جب راج سنگھاسن پر بیٹھے تب ایراوت ہاتھی پر چڑھ کر کہین کو جاتے تھے راہ مین دُرباسا رکھیشور کو جو اپنے چیلون سمیت چلے آتے تھے دیکھ کر اندر نے ڈنڈوت کیا تب رکھیشور نے بڑی خوشی سے ایک مالا پھولون کا جو اپنے گلے مین پہنے تھے اُتار کر اندر کے پاس بھیج دیا جب اُن کا چیلا مالا لیکر اندر کے پاس گیا تب اندر نے وہ مالا اُس سے لیکر ہاتھی کے مستک پر دھر دیا اور ابھمان سے یہ بولا کہ اس سے بڑھ کر سُگندھ والے اچھے اچھے پھول دیو لوک مین ہوتے ہین اور ہاتھی نے وہ مالا سونڈ سے گرا کر پیر کے نیچے روند ڈالا جب اس چیلے نے جا کر یہ سب حال رکھیشور سے کہدیا تب دُرباسا رکھیشور کرودھ کرکے بولے کہ اے اندر تو نے راج اور دھن کے غرور سے میرے مالا کا نرادر کیا اس لیے تیرا راج جاتا رہے جب دیتون نے دُرباسا رکھیشور کے شاپ دینے کا حال سُنا اور لڑائی کر کے اُن کا راج چھین لیا تب اندر نے دیوتون سمیت بھاگ کر برہما جی سے بنے کیا کہ اے مہا پربھو دُرباسا کے شاپ دینے سے میرا راج اور دھن جاتا رہا آپ کچھ سہاتا کیجیے برہما جی بولے کہ مین ایسی سامرتھ نہین رکھتا چلو نارائن جی سے بنتی کرین اُنکی دیا سے تمھارا دکھ چھوٹ جائے گا یہ بات کہکر برہما جی نے اندر آدک دیوتاؤن کو اپنے ساتھ لے لیا اور چھیر سمُدر کے کنارے پر جا کر یہ استت پرمیشور کی اے دینا ناتھ مین آپ کی کرپا سے سب جیوؤن کو اُنکے کرم کے موافق چوراسی لاکھ جون مین جنم دیتا ہون لیکن آپ اپنی اچھا سے دیوتا اور براہمن اور بھگتون کا دُکھ چھڑانے کے واسطے اوتار لیتے ہین میرے کرنے سے کچھ نہین ہو سکتا ان دنون دُرباسا رکھ کے شاپ سے دیوتون کا راج دیتون نے چھین لیا ہے اس سے دیوتا لوگ بہت دُکھی ہو کر آپ کی شرن مین آئے ہین آپ دیال ہو کر اُنکا دُکھ دُور کیجیے سوائے آپ کے اور کوئی دوسرا مالک اور بڑا نہین ہے جس سے جا کر اپنا دُکھ کہین سنسار مین آپ کا نام دین دیال پرکٹ ہے سو اُنکو دین جانکر دیال ہوجیے اور شرن آئے کی لاج رکھکر سہاتا کیجیے۔

ادھیاے چھٹوان۔ درشن دینا پرمیشور کا برہمادک دیوتون کو

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جب برہما جی وغیرہ دیوتون کے استت کرنے سے بیکنٹھ ناتھ پرسن ہوئے تب اُنھون نے ہزار سُورج کے برابر تیجمان روپ سے گرڑ پر آکر دیوتون کو درشن دیا وہ پرکاش دیکھتے ہی سوائے برہما جی کے اور سب دیوتون کی آنکھین جھپک گئین اور شنکھ درشن چکر آدک آٹھون ششتر (ہتھیار) اُنکے اپنا اپنا روپ دھارن کیے چارون طرف کھڑے تھے سو برہما جی نے ڈنڈوت اور پرکرما کر کے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے دینا ناتھ جل پرتھوی اگن وایو آکاش سب آپ ہی ہین ہم مہادیو جی اور دچھ پرجاپت آدک دیوتا آپ کے سامنے چنگاری کے برابر ہو کر کچھ سامرتھ نہین رکھتے اور آپ سدا آنند مورت رہتے ہین کون ایسا ہے جو آپ کے اد اور انت اور مہما کو

برنن کر سکے جس مین دیوتون کا بھلا ہو وہ کیجیے تب پرمیشور نے جل بہار کر بچار کر کہا کہ اے برہما دیتون کی دستا بلی ہو اور دیوتون کی دشا دربا دتا کے
شاپ دینے سے نربل ہو گئی ہے اب میری سمجھ سے یہ اچت ہے کہ سب دیوتا لوگ دیتون کے پاس جا کر انسے پریت کر کے چھیر سمدر کو متھین اور مندراچل
پہاڑ کی متھانی بنا کر اُس مین باسک نام سانپ کی رستی لگا دین اُس سمدر سے امرت اور چودہ رتن بہت اچھے نکلین گے تب مین وہ امرت دیوتون
کو پلا دونگا اُسکے پینے سے دیوتا لوگ امر ہو کر دیتون کو جیت کر اپنا راج پا دین گے یہ بات سُنکر دیوتون نے بنے کیا کہ اے مہاراج دیت لوگ
ہمسے بلوان بہت ہین جب وہ امرت چھین کر پی لینگے تب ہمارا بس کیا چلے گا پرمیشور بولے کہ تم لوگ دھیرج رکھو ہم کسی تدبیر سے تم کو امرت
پلا دین گے دیتون کو سواے محنت کرنے کے کچھ فائدہ نہ ہوگا تم اُنسے پریت کر کے اپنا مطلب نکال لو جس طرح سانپ نے جال
مین پھنسکر چوہے سے پریت کر کے اپنا مطلب نکال لیا تھا اُسکا اتہاس مہابھارت مین بستار پوربک لکھا ہے جو لوگ پرمیشور کی شرن مین
رہتے ہین اُن کا سب کام پورا ہوتا ہے جو بات دیت لوگ کہین اُسکو مان لینا بہت لالچ نہ کرنا جس مین تمھاری اور اُنکی پریت بنی رہے
یہ اگیا دے کر نارائن جی انتردھیان ہو گئے تب دیوتا لوگ اُنکی اگیا سے راجا بل کے پاس جو اُن دونون دیتون کے راجا تھے ہو سکے
راجا بل نے دیکھتے ہی من مین کہا کہ اندر اور برن اور کبیر وغیرہ دیوتا لوگ جو میرے ساتھ ہمیشہ دشمنی رکھتے تھے آج بغیر ہتھیار لیے میری
شرن مین آتے ہین اسلیے جو بات یہ کہین وہ ماننا چاہیے ایسا بچار کر راجا بل نے دیوتون سے پوچھا کہ تم لوگ کس واسطے یہان آئے ہو
اپنا حال کہو تب اندر بولے کہ ہم تم دونون دیوتا اور دیت کشپ جی کے بیٹے آپس مین بھائی بھائی ہین سو مین نے بچار کیا کہ کوئی تدبیر ایسی کرین کہ
جس مین ہمکو اور تمکو بڑھاپا اور موت نہ آوے اور بہت اولاد پیدا ہو اس واسطے ہم برہما جی کے پاس گئے تھے تب برہما جی ہمکو نارائن جی
کے پاس لیگئے تب اُنھون نے ہماری بنتی سُنکر کہا کہ تم لوگ راجا بل وغیرہ اپنے بھائیون کو ساتھ لیکر چھیر سمدر کو متھو اور مندراچل پہاڑ کی متھانی بنا کر
باسک ناگ کی اُس مین رسّی لگا وَ جس طرح دہی متھنے سے گھی نکلتا ہے اسی طرح چھیر سمدر متھنے سے امرت اور چودہ رتن نکلین گے تب تم لوگونکو
امرت پینے سے بڑھاپا اور موت کا کھٹکا چھوٹ کر ہمیشہ جوانی بنی رہیگی اسی واسطے ہم لوگ آئے ہین کہ اس کام مین آپ لوگ بھی ہمارے ساتھ
پریت رکھکر سہاتیا کیجیے جس مین دیوتا اور دیت دونون بھائی امرت پی کر امر ہو جاوین اور اے راجا بل تم سب دیوتون کے بھی مالک ہو کر رہنا
ہم لوگ تمھارے ادھین رہین گے یہ سُنکر راجا بل اور دوسرے دیتون نے کہا کہ اس کام مین ہم تمھارا ساتھ دینگے لیکن امرت وغیرہ جو کچھ
چھیر سمدر سے نکلے اُسکو بانٹ لینگے دیوتا لوگ بولے کہ بہت اچھا تمھارا کہنا ہمکو منظور ہے تب تو سب دیوتا اور دیتون نے جا کر بڑی محنت سے
مندراچل پہاڑ کو اکھاڑ کر جب اُسکو سمدر کے کنارے لے چلے تب کئی دیوتا اور دیت گھائل ہو کر مر گئے تب اُنھون نے ہار مانکر پہاڑ کو راہ مین
رکھ دیا اور دیوتا اور دیتون نے اپنا ابھمان ٹوٹنے سے پرمیشور کا دھیان کر کے بنے کیا کہ اے بیکنٹھ ناتھ بنا دیا کرنے اور آنے آپکے یہ پہاڑ
ہم لوگون سے سمدر تک نہین پہونچ سکتا جیسے بھگوان انترجامی نے اُنکا دین بچن سنا دے سے ہی گرڑ پر سوار ہو کر وہان آئے تب دیوتا
اور دیتون نے ڈنڈوت اور استت کر کے بنے کیا کہ اے مہاراج ہم لوگون سے یہ پہاڑ چھیر سمدر تک نہین پہونچ سکتا تھوڑی دور
سے لے آنے مین دیوتا اور دیت گھائل ہوئے اور مر گئے یہ بچن سنتے ہی پرمیشور دیندیال نے امرت درشٹ سے دیکھ کر گھائل
اور مرے ہوؤن کو اچھا کر کے جلا دیا اور بائین ہاتھ سے مندراچل پہاڑ کو اُٹھا کر گرڑ جی کی پیٹھ پر رکھ لیا اور سب دیوتا دیتون کو بھی
اُسی گرڑ پر بٹھا کر ایک ساعت مین سمدر کے کنارے جا پہونچے جب مندراچل پہاڑ کو اُتار کر گرڑ جی کو وہان سے بدا کیا تب سب دیوتا
اور دیت اُن کی استت کرنے لگے۔

ادھیاے ساتوان متھا جانا چھیر سمدر کا

شکدیوجی بولے اے راجا پریچھت جب پرمیشور نے سمدر کنارے پہونچکر دیوتا اور دیتون کو باسک ناگ کے لانے کے واسطے اگیا دی
تب انھون نے پاتال مین جاکر اس سے کہا کہ نارائن جی کی اگیا سے تمکو مندراچل پہاڑ مین لپیٹ کر چھیر سمدر متھا جائیگا اسواسطے تمکو بلانے
آئے ہین چلو یہ سنکر باسک ناگ بولا کہ پہاڑ مین لپٹنے سے میرے ملائم بدن کو دکھ ہوگا اس لیے مین نہین چل سکتا تب دیوتا اور دیتون نے
کہا کہ پرمیشور نے بلایا ہے انکی اگیا مانکر ضرور چلنا چاہیے یہ بات سنکر جب باسک ناگ لاچاری سے نارائن جی کے پاس گیا تب بیکنٹھ ناتھ بولے
کہ اے باسک تم کچھ سوچ مت کرو تم کو کچھ دکھ نہ ہوگا اور امرت نکلنے مین تم بھی حصہ پاؤگے جب دیوتا اور دیتون نے باسک ناگ سے وہ پہاڑ
لپیٹ کر سمدر مین ڈال دیا اور پہاڑ پانی پر نہین ٹھہر کر ڈوبنے لگا تب دیوتا اور دیتون نے پرمیشور سے بنے کیا کہ اے مہاپربھو پہاڑ پانی مین
ڈوبا جاتا ہے ہمارا بل کچھ کام نہین آتا سمدر کس طرح متھین یہ بچن سنتے ہی نارائن جی نے ایک روپ اپنا کچھپ اوتار لاکھ جوجن لمبا اور چوڑا سمدر
مین دھارن کرکے وہ پہاڑ اپنی پیٹھ پر اٹھا لیا جب وہ پہاڑ پانی پر ٹھہر گیا تب بھگوان نے دیوتون اور دیتون سے کہا کہ پہلے تم لوگ گنیش جی
کی پوجا کرو جس مین تمھارا منورتھ سدھ ہو اور پیدایش گنیش جی کی اس طرح پر ہے کہ ایک دن شری پاربتی بیٹھی ہوئی شری مہادیوجی کے
پنکھا ہانک رہی تھین اس سمے انکے ایک لڑکا پیدا ہوا تب شری پاربتی جی اس کو پریم سے دیکھنے لگین اس سے ہاتھ کا پنکھا گر پڑا
تب شری مہادیوجی نے کرودھ کرکے ایک ترشول ایسا اس بالک کو مارا کہ سر اسکا کٹ کر نہ معلوم کتنی دور پر جا گرا یہ دشا دیکھکر شری
پاربتی جی نے کہا کہ یہ میرا بیٹا تھا اس کو تمنے کیون مارا اب پھر اسکو جلا دو نہین تو مین بھی اپنا تن چھوڑ دونگی یہ بات سنکر شری شیوجی
بولے کہ اس لڑکے کا سر بہت دور چلا گیا اب نہین آسکتا ہے اتر طرف سر کے جو جو مرا پڑا ہو اسکا سر لے آؤ تو مین اسکو جلا دون ڈھونڈھتے
سے ایک ہاتھی اتر طرف سر کیے مرا ہوا ملا اسکا سر مہادیوجی کے گن لے آئے جیسے اس بالک کے دھڑ سے سر جوڑ کر مہادیوجی بولے
کہ اٹھ بیٹھ ویسے وہ لڑکا جی کر اٹھ کھڑا ہوا تب شیوجی نے اسکا نام گنیش جی رکھ کر یہ بردان دیا کہ آج سے تینون لوک مین جس کے یہان
کوئی شبھ کارج ہو وہ پہلے گنیش جی کو پوج کر پیچھے سے دوسرا کام کرے تو کام اسکا اچھی طرح پورا ہوگا اسی دن سے سب لوگ
گنیش جی کو پوجتے ہین سو شیام سندر کی اگیا پاکر دیوتا اور دیتون نے بھی پہلے گنیش جی کی پوجا کی پھر نارائن جی کی اگیا سے دیوتون
نے باسک ناگ کا سر آپ پکڑ کر دیتون سے پونچھ پکڑنے کے واسطے کہا تب دیت لوگ ابھمان سے بولے کہ ہم کس بات مین تم سے
کم ہین جو اشدھ انگ پونچھ کو پکڑین یہ سنکر پرمیشور نے دیوتون سے کہا کہ تمھین پونچھ پکڑو تب دیت لوگ سر اور دیوتا اور نارائن جی پونچھ
باسک ناگ کی پکڑ کر سمدر کو دہی کی طرح متھنے لگے اس سمے گھومتا مندراچل پہاڑ کا کچھپ روپ بھگوان کو ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے کوئی پیٹھ مین
سہراتا ہے جب دیت لوگ سمدر متھنے کے سمے باسک ناگ کا سر کھینچنے لگے تب اسکی پھپکار سے ایسی جوالا نکلی کہ دیتون کا بدن جلنے لگا
تب دیتون نے پھر چاہا کہ ہم لوگ پونچھ پکڑین اس وقت نارائن جی نے کہا کہ جو بات تمنے اپنی اچھا سے اختیار کی ہے اسکو چھوڑنا نچاہیے
جب دیوتا اور دیت سمدر متھتے متھتے تھک گئے تب سب نے نارائن جی سے بنے کیا کہ اے ترلوکی ناتھ اب ہم کو سامرتھ نہین رہی
کہ سمدر کو متھین یہ بات سنکر جب پرمیشور نے کچھ بل اپنا انکو دے کر دھیرج دیا تب وہ لوگ نیا بل پاکر پھر سمدر متھنے لگے تب
پہلے ایسا بکھ ہلاہل سمدر سے نکلا کہ جس کی گرمی سے سمدر کے سب مچھ جیو جلنے لگے اور دیوتا اور دیتون نے بھی گھبرا کر کہا کہ
اے بیکنٹھ ناتھ اس بکھ کے رکھنے کا کہین ٹھکانا کیجیے نہین تو ہم لوگ اس کی گرمی سے مرا چاہتے ہین تب بھگوان بولے کہ

اس زہر کو سوائے مہادیوجی کے دوسرا کوئی قبول نہین کر سکتا تم لوگ اُنکی بنتی کرو یہ بات سنتے ہی دیت اور دیوتون نے شری مہادیوجی سے
ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے مہا پربھو اس زہر سے تینون لوک کے جیو جلکر مرا چاہتے ہین اسکو آپ ہی قبول کیجیے سوائے آپ کے دوسرے مین ایسی
سامرتھ نہین ہی جو اس زہر کی گرمی سہہ سکے یہ بات سُنکر شری مہادیوجی نے بچار کیا کہ مین بیشنو ہون جو کوئی دوسرے کا دُکھ دیکھکر اُس
دُکھ کو دور نہ کرے اُسکو بیشنو کہنا نہ چاہیئے اسلیے اُنکا دُکھ دور کر دینا ضرور ہی یہ سوچکر سیوجی نے پاربتی جی کی طرف دیکھا تب پاربتی جی
بولین کہ اے سوامی دیوتا لوگ آپ کی شرن مین آئے ہین جسمین انکا بھلا ہو وہ کیجیے اور نارائن جی نے بھی شیوجی سے کہا کہ سب کوئی دیوتا
اور آپ مہادیو ہین اسلیے جو چیز سمدر سے پہلے نکلی ہی وہ آپ کو بھینٹ چاہیئے اس سے تم اسکو قبول کر دو سب جیوون کا دُکھ ہرنا تمھین کو
اُچت ہی تب شری مہادیوجی خوش ہو کر بولے کہ سچ ہی اس زہر کو سوائے میرے دوسرا کوئی نہین پی سکتا اسکو مین اگر پیٹ کے
اندر اُتار جاؤن تو شری رام چندر جی کو جو میرے ہردے مین رہتے ہین دُکھ پہونچیگا اسلیے کنٹھ ہی مین اس بکھ کو رکھنا اُچت ہے
یہ کہکر شیوجی نے وہ بکھ جو بھینے کی طرح سمدر سے نکلا تھا ایک ہی بار سب اپنے مُنھ مین ڈال لیا سو ڈالتے وقت تھوڑا بکھ زمین پر گر پڑا
تھا اُسی سے سنکھیا اور بچھو ناگ وغیرہ پیدا ہو کر سنسار مین آجتک موجود ہین جو کہ مہادیوجی وہ زہر اپنے کنٹھ مین رکھے رہے اُسی
کارن گلا اُنکا باہر سے نیلا رہ کر نیل کنٹھ نام پرسدھ ہوا اور نارائن جی نے امرت درشٹ سے دیوتا اور دیتون کو دیکھا تو سب گرمی زہر
کی اُنکے بدن سے دور ہو گئی اور دیوتون نے شری مہادیوجی کی بہت استُت کی۔

ادھیاے آٹھوان۔ نکلنا کامدھین گئو اور امرت آدک کا سمدر سے

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پھر دیوتا اور دیت پرمیشور کی آگیا سے سمدر کو متھنے لگے تب دوسری مرتبہ کامدھین گئو بہت سُندر سمدر سے
نکلی تب نارائن جی نے کہا کہ اس گئو سے سنساری بستُ جو مانگو سو ملسکتی ہی یہ بات سُنکر دیوتا اور دیتون نے اُسکو لینا چاہا تب بیکنٹھ ناتھ
بولے کہ یہ گئو براہمن اور رکھیشورون کو دینا چاہیئے کیونکہ وہ لوگ بن باس کرکے کند مول آدک کھاکر دن رات بھجن کرتے ہین اور بواہ جگیہ
آدک مین اُنکو راجا لوگون سے بھیکھ مانگنی پڑتی ہی اس سے یہ گئو اُنکے پاس رہیگی جس مین وہ لوگ بیفکر ہو کر پرمیشور کا دھیان کیا کرین اور بید
اور شاستر مین بھی ایسا لکھا ہی کہ جب آدمی کوئی کام اپنے مطلب کے واسطے کرے تو اُسکے فائدہ مین سے پہلے براہمن کو کچھ دیدے جس
مین اُسکا کام سدھ ہو یہ بات کہکر شری بھگوان وہ گئو بشسٹھ اور دُرباسا آدک رکھیشورون کو دیکر بولے کہ تم اس گئو کو دیو لوک مین رکھو
جب براہمن اور رکھیشورون کو کسی چیز کی چاہنا ہو تب گئو اپنے استھان پر لے آکر اُس سے وہ پدارتھ لیوین اور پھر گئو کو وہان پہونچا
دیوین گئو دیکر جب پھر سمدر کو متھنے لگے تب نارائن جی نے کہا کہ اب جو سمدر مین سے نکلے اُس مین ایک چیز دیت اور ایک دیوتا لیوین تیسری
مرتبہ اُچیہ شروا نام گھوڑا سفید رنگ بہت خوبصورت نکلا تب دیتون نے کہا کہ یہ گھوڑا راجا بل کے چڑھنے کے لائق ہی نارائن جی نے
گھوڑا دیتون کو دے دیا چوتھی مرتبہ ایراوت ہاتھی سفید رنگ چار دانت کا نکلا وہ دیوتون کو دیا تب دیتون نے کہا کہ ہاتھی ہمکو دیجیے گھوڑا
ہمسے پھر لیجیے شیام سُندر بولے کہ جو بات ٹھہر گئی اُس سے پھرنا نہ چاہیئے پانچوین مرتبہ کوستبھ منی بہت تیجوان اور مہا سندر نکلی اُس کو
دیکھکر نارائن جی بولے کہ یہ چیز ہم لینگے جب دیت اور دیوتون نے خوش ہو کر کہا کہ بہت اچھا تب ترلوکی ناتھ نے وہ منی پر دکر گلے
مین پہن لی چھٹوین مرتبہ پارجات نام ایک درخت نکلا تب نارائن جی بولے کہ اس کلپ برچھ سے جو مانگو سو دے گا اسکو دیتون
نے لیا جو کوئی کہے کہ وہ کلپ برچھ اندر لوک مین کس طرح گیا سو جاننا چاہیئے کہ جب چودہ رتن سمدر سے نکلنے کے بعد دیوتا اور

دیتون مین لڑائی ہوئی تب دیوتا دیتون کو جیت کروہ کلپ برچھ دیولوک مین لیگئے ساتوین مرتبہ رمبھا نام اپسرا مہا سندری چھیر ساگر سے نکلی وہ کسی کو نہین بلی بیٹھا ہو کر رہی آٹھوین مرتبہ لچھمی جی مہا سندری اور رتیجوان اچھا گہنا اور کپڑا پہنے داہنے ہاتھ مین کمل کا پھول اور بائین ہاتھ مین مالا لیے سمندر سے نکلین انکا روپ دیکھتے ہی سوائے نارائن جی کے سب دیوتا اور دیتون نے انپر موہت ہوکر سمندر کا متھنا چھوڑ دیا اور اُن کے چارون طرف جمع ہوکر کہا کہ انکو ہم لین گے تب لچھمی جی بولین کہ مجھے کوئی زبردستی سے نہین لے سکتا ہے جسمین سب گُن ہونگے اُسی کے پاس مین اپنی اچھا سے رہونگی میرے نکٹ دیوتا اور دیت دونون برابر ہین تم سب دیوتا اور دیت اور تپسی اور رکھیشور اور براہمن اور گندھرب آدک اپنی اپنی پنگت باندھ کر بیٹھو ان مین سے جسپر میرا من چاہے گا اُسکے گلے مین جی مال ڈالکر اُسکو اپنا پت بناؤنگی جب سب لچھمی جی کی اگیا کے موافق اپنی اپنی پنگت باندھ کر بیٹھے تب لچھمی جی پہلے دیتون کو دیکھ کر بولین کہ ان لوگون کا راج سدا بنا نہین رہتا اور یہ لوگ ابھمان مین بھرے رہکر پاپ کیا کرتے ہین اسلیے انکی سنگت کرنا نہ چاہیے پھر تپسی اور رکھیشورون کی طرف دیکھ کر کہا کہ یہ لوگ مہا کرودھی ہوکر تھوڑا اپرادھ کرنے پر بھی بڑا شاپ دیتے ہین پھر گیانیون کو دیکھ کر بولین کہ یہ لوگ نیم اور آچار سے نہ رہکر اپنے من مانا کرم کرتے ہین پھر دیوتون کو دیکھ کر کہا کہ یہ لوگ نربل ہین جب انپر کچھ بپت پڑتی ہے تب نارائن جی کی شرن مین جاکر اُنسے سہایتا لیتے ہین اسلیے انکو بھی قبول نہین کرتی ہون تب پرتھوی نے بہت سندر رتن جٹت سنگھاسن لاکر اُسپر لچھمی جی کو بیٹھالا اور گنگا اور جمنا اور نربدا آدک تیرتھ استری روپ ہوکر سونے کے کلسون مین اپنا اپنا جل لائین اور کامدھین گؤ نے دودھ اور دہی اور گوبر اور گؤموتر اور گھی ملاکر پنچ گبیہ بنایا اور تیرتھون کے جل سے لچھمی جی کو اسنان کرایا اور بہت اُتم گہنا اور کپڑا پہنا کر جتھا جوگ اونکا سنگار کیا تب لچھمی جی برہما جی کو دیکھ کر بولین کہ یہ بوڑھے ہین پھر اندر اور برن اور کبیر دیوتا کو دیکھ کر کہا کہ ان سب کو آٹھون پہر اپنی پدوی بڑھنے کی اچھا بنی رہتی ہے پھر لومس آدک رکھیشورون کو دیکھ کر بولین کہ ان لڑکون کی اتنی بڑی عمر ہے کہ کتنے ہی برہما ان کے سامنے ہوکر مر جاتے ہین سو بڑی عمر ہونے مین نربل ہوکر شبھ کرم کرنے سے نہین ڈرتے اور موت کا ڈر نہین رکھتے جو آدمی مرنے سے ڈرتا ہے اُس سے برا کرم نہین ہوتا ہے پھر لچھمی جی نے نارائن جی کے سامنے جاکر اُنکے روپ اور تیج اور بل اور گُنون کو دیکھ کہا کہ یہ ترلوکی ناتھ سب گُنون سے جیسا میرا من چاہتا ہے بھرے ہوئے ہین لیکن ایک دوش ان مین بھی ہے کہ سنساری بستُ کی اچھا اور کسی کا موہ نہین رکھتے اور کریا دیا انکی کچھ جپ اور اسمرن کے آدھین نہین ہے دیکھو اودھو بھکت جو جنم بھر انکی سیوا مین رہے انکو انھون نے اگیا دی کہ تم بدرکاشرم مین جاکر تپ کرو تب تمھاری مکت ہوگی اور وہ بدھک جسنے انکے پانون مین بان مارا تھا اسکو بمان پر بیٹھا کر اُسی تن سے بیکنٹھ کو بھیج دیا یہ سب دوش ہونے پر بھی ان سے بڑا تینون لوک مین کوئی نہین ہے اسواسطے مین انکا چرن کمل داب کر اپنا جنم سوارتھ کرونگی یہ بات کہکر لچھمی جی نے وہی مالا جو ہاتھ مین لیے تھین بیکنٹھ ناتھ کے گلے مین ڈال دیا تب بھگوان بولے کہ تم آٹھون پہر ہمارے ہردے مین بسی رہوگی یہ دیکھ کر دیوتا اور دیتون نے بہت خوشی سے کہا کہ اے لچھمی جی تمنے بہت اچھا کیا کہ نارائن جی کے گلے مین مالا ڈال دیا اُسی سمے سمندر نے آدمی کا روپ بنکر بید اور شاستر کے موافق لچھمی جی کا بواہ نارائن جی سے کر دیا اور بشوکرما نے گہنا اور پرتھوی نے موتی اور رتنون کا مالا اور ناگون نے کنڈل لاکر لچھمی جی کو پہنایا اور شری مہادیو جی آدی دیوتون نے آنند پوربک لچھمی نارائن پر پھولون کی برکھا کی اور دیت اور دیوتون نے دُندبھی آدک بڑی خوشی سے بجائی اور اندر کی اپسراؤن نے آکاش مین آکر اپنا ناچ دکھلایا اور گندھربون نے گانا سنایا اُس وقت تینون لوک مین منگلاچار ہوا اور لچھمی جی کے درشن سے دیوتا اور دیتون کے بدن مین بل آگیا پھر نارائن جی کی اگیا سے دیوتا اور دیت

سُمدر متھنے لگے تب نوین مرتبہ کنیا روپ ہوکر باُرنی سُمدر سے نکلی اُسکو دیتون نے لیا دسوین مرتبہ ایک پُرش بہت سُندر اور تیجوان دھنونتر نام بید پرمیشور کا اوتار جگیہ بھاگ کا لینے والا ایک ہاتھ مین امرت کا کلسا اور دوسرے ہاتھ مین ایک ہار لیئے سمدر سے نکلا اُسکو دیکھتے ہی دیوتا اور دیتون نے خوش ہوکر کہا کہ اِسی اَمرت کے واسطے ہم لوگون نے اتنا پرشرم کیا تھا سو نکلا یہ کہتے ہی ایک دیت نے دوڑ کر وہ کلسا دھنونتر بید سے چھین لیا تب دیوتا بولے کہ اسمین آدھا حصہ ہمارا بھی ہے دیتون نے ادھرم سے جواب دیا کہ ہمارے پینے سے جو بچے گا سو تم کو بھی دینگے جب دیوتون نے ہار مانکر یہ حال نارائن جی سے کہا تب بیکنٹھ ناتھ بولے کہ تمھارے کہنے سے وہ لوگ اَمرت نہ دینگے لیکن ہم اپنی مایا سے کوئی اُپائے کر کے اَمرت تمکو پلادینگے تم سوچ مت کرو نارائن جی کے کہنے سے دیوتون کو دھیرج ہوا اور دیت اَمرت کا کلسا جو دھنونتر بید سے چھین لے گئے تھے سو اُس کلسے کو اور اور دیت جو زیادہ بلوان تھے ایک دوسرے سے چھین لیتے تھے لیکن کسی دیت کو اتنا وقت نہین ملتا تھا جو اُس اَمرت کو پی سکے اُس سمے نارائن جی استری روپ موہنی مورت مہا سُندر اور اُتم گہنے اور کپڑے اور رتن پہنے پرکٹ ہوکر جہان دیوتا اور دیت تھے اُس طرف چلے اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا موہنی روپ اُسکو کہتے ہین جسکا روپ دیکھنے سے دیوتا اور دیت اور آدمی اور جوگیشور اور مُن اور جتی سب موہت ہوکر بے سُدھ ہو جاتے ہین وہی روپ پرمیشور نے دھارن کیا تھا۔

اُدھیائے نوان لینا کلسا امرت کا موہنی روپ بھگوان کا دیتون سے

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریکشت جب دیوتا اور دیتون نے اُس موہنی روپ استری کو اپنی طرف آتے دیکھا تب وہ لوگ اُسکے روپ پر موہت ہوکر اَمرت پینا بھول گئے یہ دشا دیکھ کر جب وہ روپ دتی استری اُن دیتون کی طرف کٹاکش (نازو ادا) کرتی ہوئی چلی تب اُنھون نے بہت خوش ہوکر آپس مین کہا کہ دیکھو ہمارا بھاگ اُدے ہوا جو ایسی مہا سُندر استری جسکے برابر تینون لوک مین دوسری استری نہ ہوگی ہماری طرف چلی آتی ہے ہملوگ اَمرت پینے کا جھگڑا جو آپس مین رکھتے ہین اُسکے فیصلہ کرنے کے واسطے اس استری کو پنچ قرار دیکر اَمرت کا کلسا اسکے سامنے رکھ دیوین جو یہ اپنے دھرم سے سب کو بانٹ کر پلا دیوے اُسکو پی لیوین آپس مین جھگڑا کرنا اچھا نہین ہوتا یہ صلاح کرکے دیتون نے اَمرت کا کلسا موہنی روپ بھگوان کے پاس لیجاکر کہا کہ اے مہا سُندری اِس اَمرت کے پینے کے واسطے ہملوگون مین جھگڑا ہے اسلیے ہم اپنی خوشی سے تمکو پنچ ٹھہرا کر چاہتے ہین کہ یہ اَمرت تم اپنے ہاتھ سے بانٹ کر سبکو پلا دو جب موہنی روپ بھگوان اُنکی باتون پر کچھ دھیان نہ کرکے آگے چلے اور دیتون نے اُنکے چرنون پر گر کر اَمرت بانٹنے کے واسطے بہت بنتی کی تب موہنی روپ بھگوان نے دیتون کی طرف دیکھ کر مُسکرا دیا جب وہ مُسکرانا دیکھکر دیت لوگ سب اچیت ہوگئے تب موہنی روپ بھگوان نے دیتون کو اپنے روپ پر موہت دیکھ کر کہا کہ تم لوگ مجھ بیسیا استری سے کہان کی جان پہچان رکھ کر اَمرت بانٹنے کے واسطے پنچ ٹھہراتے ہو گیانی کو کبھی بیسیا کا بشواس کرنا نہ چاہیے اور جو تم اَمرت بانٹنے کے واسطے ایسی ہی ہٹھ کرتے ہو تو میرے نکٹ اَمرت نکالنے مین تمھارا اور دیوتون کا پرشرم برابر ہے تمھاری خوشی ہو تو مین آدھا آدھا اَمرت دونون کو پلا دون اور تم لوگ جو ادھرم سے سب اَمرت لینا چاہتے ہو تو مین ایسی جھوٹھی پنچایت نہین کرتی یہ بات سُنکر دیتون نے کہا کہ اے پران پیاری تم سچ کہتی ہو ہم لوگ ادھرم سے سب اَمرت اکیلے پینا چاہتے تھے اب ہمنے تمکو اپنا پنچ مانا ہے اس کارن ہم لوگ تمھاری آگیا مانینگے جو چاہو سو تم کرو جب موہنی روپ بھگوان نے جانا کہ دیت لوگ اچھی طرح ہمارے بس ہو چکے تب دیت اور دیوتون سے کہا کہ تم لوگ اَشنان کر کے پوتر ہوکر

اگن مین آہُت دیو اور دونون الگ الگ پنگت باندھ کر کشا کے آسن پر بیٹھو تو مین اُمرت بانٹ کر پلادون جب موہنی روپ بھگوان کے کہنے سے دیوتا اور دَیتّ اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنکر الگ الگ بیٹھے تب موہنی روپ بھگوان دَیتّون سے بولے کہ مین پہلے دیوتون کو اُمرت دیکر پیچھے تمکو پلادنگی دَیتّون نے کہا کہ ہمکو تمہارا کہنا منظور ہے یہ سُنتے ہی موہنی روپ بھگوان نے کلسا اُمرت کا اُٹھا لیا اور دیوتون کی پنگت مین جاکر اُنکو اُمرت پلایا اور دَیتّون کی طرف ترچھی چِتون سے دیکھنا شروع کیا تو دَیتّ لوگ اُسی چِتون کے مد سے متوالے ہوکر پینا اُمرت کا بھول گئے جب موہنی روپ بھگوان سب دیوتون کو امرت پلاتے ہوئے پنگت کے بیچ مین جہان سُورج اور چندرما بیٹھے تھے پہونچے تب راہُ نام دَیتّ نے کلسا اُمرت کا دیکھ کر بچار کیا کہ اس اِستری نے ہم لوگون کو اپنے روپ پر مُوہت کرکے اُمرت دیوتون کو پلادیا اور دَیتّون کو اُمرت پینے سے نراس رکھا جب ایسا بچار کر اُس دَیتّ نے اپنا روپ دیوتون کے برابر بنا لیا اور سورج اور چندرما کے بیچ مین بیٹھ کر اُمرت پیا تب سورج اور چندرما نے جِتاکر موہنی روپ بھگوان سے کہا کہ یہ دَیتّ ہے جیسے یہ بچن موہنی روپ بھگوان نے سُنا ویسے ہی بچا ہوا اُمرت چندرما پر گراکر سُدرشن چکر سے راہُ کا سر کاٹ لیا لیکن وہ دَیتّ اُمرت پینے کے پرتاپ سے نہین مرا سر اور دھڑ اُسکا دو روپ ہوکر الگ الگ اُٹھ کھڑا ہوا سُورج اور چندرما نے موہنی روپ بھگوان سے کہا کہ اے مہاراج اب اسکو نہ ماریئے چھوڑ دیجئے کیونکہ جلنے ٹکڑے اُسکے ہونگے اُمرت پینے کے پرتاپ سے اُتنے ہی روپ ہوکر جیتے رہینگے یہ سُنکر موہنی روپ بھگوان نے راہُ سے کہا کہ تو نے دیوتون مین بیٹھکر اُمرت پیا ہے اس سے تو دَیتّون کا چلن اور سوبھاؤ چھوڑ دے سُورج آدک سات گرہون کے ساتھ رہکر اپنی پوجا لیا کر اُسی دن سے نو گرہ ہوئے اسکے سر کو راہُ اور دھڑ کو کیتُ کہتے ہین سُورج اور چندرما کے بتلانے سے موہنی بھگوان نے راہُ دَیتّ کا سر کاٹ لیا تھا اسی سبب سے اُنسے دشمنی رکھکر جب اماوس کے دن اور پورنماسی کی رات کو بہت پرکاش سُورج اور چندرما مین ہوتا ہے تب وہی راہُ اور کیتُ آکر اُنکو نگلنا چاہتے ہین جسکو چندر گرہن اور سورج گرہن کہتے ہین اُسوقت بھگوان کی اگیا سے سُدرشن چکر اُنکی رچھا کرتے ہین اتنی کتھا سُناکر شکدیوجی بولے کہ اے راجا موہنی روپ بھگوان نے اُمرت پلاکر سُدرشن چکر کو واسطے رچھا کرنے سورج اور چندرما کے وہان چھوڑا اور آپ انتردھیان ہوکر بیکنٹھ کو پدھارے بھگوان نے یہ بچار کر دَیتّون کو اُمرت نہین پلایا کہ وہ لوگ اُمرت پینے سے اَمر ہوکر سنساری جیوون کو دُکھ دینگے اُنکو اُمرت پلانا ایسا ہے جیسے کوئی سانپ کو دُودھ پلاوے۔

اَدّھیاے دسوان۔ لڑائی ہونا دیوتا اور دَیتّون سے

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا اُمرت نکالنے مین محنت دیوتا اور دَیتّون کی برابر تھی لیکن جسکو نارائن جی دیتے ہین وہی پاتا ہے جس طرح آدمی اپنے فائدے کے واسطے بہت تدبیر کرتے ہین اُن مین جسپر بھگوان کی کرپا ہوتی ہے وہی اپنا مطلب پاتا ہے نہین تو بغیر مرضی پرمیشور کے سب محنت اُسکی بیکار جاتی ہے اسی طرح دَیتّون کی دشا ہوئی اے راجا موہنی روپ بھگوان وہان سے انتردھیان ہوگئے تب سب دَیتّ لوگ ہوش مین آکر کہنے لگے کہ وہ سُندری سب اُمرت دیوتون کو پلاکر کہین چلی گئی اُن دَیتّون مین جو بُدھمان تھے اُنھون نے کہا کہ کلسا امرت کا تمھارے ہاتھ لگا تھا تم لوگون نے اپنی اگیا نتا سے ایک استری پر موہت ہوکر امرت اُسکو دیدیا وہ موہنی روپ نارائن جی تھے جنھون نے دیوتون کی سہائتا کرنے کے واسطے ہمکو دُھوکھا دیکر اُمرت لے لیا یہ سمجھتے ہی دَیتّ لوگ کرودھ کرکے دیوتون سے لڑائی کرنے کے واسطے تیار ہوے تب دیوتون نے لڑائی کی تیاری کی دیوتون کیطرف راجا اندر ایراوت ہاتھی پر چڑھے اور چندرما اور سُورج اور برن اور کبیر آدک سینا پتیون کو اپنے ساتھ لیا وہ لوگ اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنے اور بہت طرح کے ہتھیار لیے رتھ اور گھوڑا اور ہاتھی اور

بمان ادک پر بیٹھ کر رن بھوم مین آئے اور دیتون کی طرف راجابل بہت اچھے گہنے اور کپڑے پہنکر برجاس نام بمان آکاش گامی پر جو مَے نام دانو نے اُسکو بنادیا تھا سوار ہوا اور ہیگریو اور دومُوردھا بپرچتی اور کال نیم ادک اسکے سینا پتیون نے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنکر بہت طرح کے ہتھیار باندھ لیے اور شیر اور پنچھی اور مچھلی ادک اُس بمان پر چڑھکر لڑائی مین آئے اُسوقت دونون فوج مین مارو باجا بجنے اور بہت طرح کے جھنڈے پھرانے سے کیسی شوبھا معلوم دیتی تھی جیسے دوسرا چھیر سمندر وہان پرگھٹ ہوا اور اتنی فوج دونون طرف تھی کہ جسکی گنتی کوئی نہین کرسکتا تھا پھر دیوتا اور دیت اپنی برابر والی جوڑی کو دیکھکر سوار سے سوار اور پیدل سے پیدل لڑنے لگے اس طرح دونون طرف سے تلوار اور بھنڈی اور تیر اور سانگ اور ترشول اور بجر ادک بہت طرح کے ہتھیار چلنے لگے جیسے ساون بھادون مین بہت برکھا ہوتی ہے راجابل سے سانگ اور بجر اور ترشول ادک بہت طرح کے ہتھیار چلکر ایسا دیوا سُر سنگرام ہوا جسمین خون ندی کی طرح بہہ نکلا اور ہتھیارون کی گھٹا چھاکر تلوار بجلی کی طرح چمکتی تھی جب اُس لڑائی مین پرمیشور کی کرپا سے دیوتون نے بہت دیتون کو مار ڈالا اور اندر نے مارے بانون کے راجابل کو گھبرا دیا تب اُسنے سامنے لڑنے کی سامرتھ نہ رہنے سے مایا جدھ کرنا شروع کیا اور اپنا بمان آکاش مین لیجاکر دیوتون کی فوج پر ہتھیار اور پہاڑ اور آگ اور خون اور پیپ وغیرہ برسانے لگا اور ننگی ننگی راچھسیان کھڑگ اور کھپر لیے دیوتون کی فوج مین آپہونچین اور چارون طرف سے سمندر کا پانی چڑھا آتا دکھائی دینے لگا یہ دشا دیکھتے ہی دیوتون نے گھبرا کر نارائن جی کا اُسمرن کرکے اُنسے سہایتا چاہی تب دیندیال انترجامی اپنے بھگتون کا دُکھ دیکھکر اُسی سمے گرڑ پر چڑھے اُشٹ بھجی مورت سے ہتھیار دھارن کیے ہوئے دیوتون کی فوج مین آئے اور اُنکو دھیرج دے کر کہا کہ تم لوگون نے امرت پیا ہے مرنے سے بے ڈر ہو کر دیتون سے لڑو وہ تمکو نہین جیت سکینگے تب بھگوان کا درشن پانے اور اُنکے دھیرج دینے سے سب دیوتا بہت بل پاکر پھر دیتون سے لڑنے لگے جب نارائن جی کو دیکھتے کال نیم دیت شیر پر چڑھا ہوا اُنکی طرف دوڑا اور ایک ترشول اُنپر چلایا تب بیکنٹھ ناتھ نے وہ ترشول پکڑکر سدرشن چکر سے اُسکا سر باہن سمیت کاٹ ڈالا جب کال نیم کا مرنا دیکھکر مالی اور سمالی دیت بھگوان کے سامنے لڑنے آئے تب شیام سندر نے اُنکا سر بھی سدرشن چکر سے گرادیا پھر مالوان دیت نے آکر ایک گدا نارائن جی پر اور دوسری گدا گرڑ پر ماری سو مہا پربھو نے اُسکا بھی سدرشن چکر سے کاٹ لیا۔

ادھیائے گیارھوان۔ بجی ہونا دیوتون کی

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت بیکنٹھ ناتھ کے آتے ہی دیتون کی سب مایا اسطرح جاتی رہی جسطرح سپنے کا دُکھ جاگنے سے جاتا رہتا ہے اور دیوتون کو بڑا بھروسا ہو کر راجا اندر اور راجابل سے پھر سنگھ جدھ ہونے لگا تب راجا اندر نے کہا کہ اے راجابل تم نٹون کی طرح چھل کرکے ہمارا راج لینا چاہتے ہو شور بیرون کی طرح سامنے ہو کر جدھ کرو آج دیتون کو مار کر سب دنون کا بیر تمسے لونگا یہ بچن سنتے ہی راجابل بولے کہ اے اندر ابھی چار دن ہوئے کہ تم ہمارے سامنے سے بھاگ گئے تھے آج تمکو ایسا ابھمان کرنا نہ چاہیے ہمیشہ دن کسی کے برابر نہین رہتے اگیان آدمی تھوڑا دُکھ اور سُکھ ہونے سے ابھمان کرتے ہین اور جیت ہار پرمیشور کے ادھین ہے اس سے ہمارا اور تمھارا کیا کچھ نہین ہو سکتا ایسا کہہ کر راجابل نے راجا اندر کو بانون سے بیاکل کر دیا تب راجا اندر نے بجر سے راجابل کو مارا تب راجابل اس طرح آکاش سے پرتھوی پر بمان سمیت گرے جس طرح پنکھ کٹا ہوا پہاڑ گرتا ہے یہ دشا راجابل کی دیکھتے ہی جمبھ نام دیت نے اپنی سواری کے شیر کو دوڑا کر ایک گدا راجا اندر پر اور دوسری ایراوت ہاتھی کے مستک پر ایسی ماری کہ وہ ہاتھی بیاکل ہوکر گھٹنون کے بل ہو گیا

१हयग्रीव
२द्विमूर्धा
३विप्रचिति

تب اندر ہاتھی پر سے اُتر کر رتھ پر چڑھے جب ماتل سارتھی کی پھرتی دیکھ کر جمبھ دیت نے ایک ترشول ماتل رتھی کے مارا تب اندر نے بجر سے سر اُسکا کاٹ لیا اسکے مارے جانے کا حال نارد جی سے سنکر نموچی اور بل اور پاک نام تین دیت مہابلوان اندر سے لڑنے کو آئے اور اُنھون نے اندر کو دُرجن کہکر اتنے بان مارے کہ اندر رتھ سمیت اسطرح چھپ گئے جسطرح سورج بدلی مین چھپ جاتے ہین جب یہ دشا دیکھ کر سب دیوتا گھبرائے تب اندر نے اپنے بجر سے بل اور پاک دونون دیتون کو مار کر پھر وہی بجر نموچی پر چلایا لیکن اُس بجر سے نموچی کا سر نہ کٹا جب اندر نے من مین بہت گھبرا کر کہا کہ دیکھو جس بجر سے مین نے برتراسُر کو مار کر پہاڑ ون کی پھجا کاٹی تھی اس بجر سے نموچی کا سر نہ کٹا اس سے معلوم ہوتا ہی کہ میرے بجر کی سامرتھ جاتی رہی یہی سوچ اور بچار اندر کر رہے تھے کہ اُسی سمے یہ آکاش بانی ہوئی کہ اے اندر نموچی کو بردان ہی کہ کسی گیلی یا سوکھی چیز سے نہین مرے گا کوئی دوسرا اُپاے اسکے مارنے کا کرو یہ آکاش بانی سُنتے ہی اندر نے سمدر کا پھینا بجر مین لپیٹ کر اُس پر چلایا تو سر اُسکا کٹ گیا جب اسی طرح دوسرے دیوتون نے بھی بہت دیتون کو مارا تب برھما جی نے بچار کیا کہ دیوتا اور دیت دونون میری اولاد ہین اور دیوتا سب دیتون کو مارا چاہتے ہین ایسا سمجھ کر برھما جی نے نارد مُن سے کہا کہ تم جا کر سب دیوتون کو سمجھا دو کہ اب نہ لڑین اُسی سمے نارد جی نے جا کر دیوتون سے کہا کہ تمنے سینا پتیوں کو مار ڈالا اب سب دیتون کو کسواسطے مارتے ہو اور دیتون کو سمجھایا کہ ابھی تمھارے دن کھوٹے ہین مت لڑو جب نارد مُن کے سمجھانے سے دیوتا اور دیتون نے لڑنا چھوڑ دیا تب اندرادک دیوتون نے پرمیشور کی دیا سے جیت کر نقارہ بجایا اور اپسراون نے ناچ دکھلا کر گندھربون نے گانا سُنایا جب نارائن جی بیکنٹھ کو گئے تب سب دیوتا پرمیشور کا جس گاتے ہوے اپنے اپنے لوک مین جا کر سُکھ اور آنند کرنے لگے اور راجا اندر اپنے سنگھاسن پر بیٹھے اور جب نارد مُن کی آگیا سے دیت لوگ اور راجا بل اُن دیتونکا سر جو کٹا ہوا پڑا تھا اور گھائل دیتون کو اُٹھا کر استاچل پربت پر شُکر اچارج کے پاس لے گئے اور شُکر اچارج نے سنجیونی بدیا سے سب دیتون کو جلا کر راجا بل کو بہت دھیرج دیا تب راجا بل نے ہنستے ہوئے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے مہاراج مین آپ کی دیا سے کچھ سوچ نہین کرتا کبھی میری جیت ہوتی ہی کبھی دیوتون کی اب دیوتون کے دن اچھے ہین اس سے اُنکی جیت ہوئی جب ہمارے دن اچھے آوینگے تب ہملوگ بھی آپ کے آشیرباد سے دیولوک کا راج پاوینگے یہ سُنکر شُکر اچارج نے راجا بل کے دھیرج اور گیان کی بڑائی کی اتنی کتھا سُنا کر شُکدیوجی بولے کہ اے راجا تمنے امرت نکالنے کی کتھا جو پوچھی سو ہمنے کہی۔

ادھیاے بارھوان - کہنا شُکدیوجی کا سُندرتائی موہنی روپ بھگوان کی راجا پرچھت سے

اتنی کتھا سُنکر راجا پرچھت نے پوچھا کہ اے شُکدیو سوامی موہنی روپ کیسا سُندر تھا جسکو دیکھ کر سب دیوتا اور دیت ایسے موہت ہو گئے کہ دیتون کو امرت پینا بھول گیا شُکدیوجی بولے کہ اے راجا ہم اُس روپ کا برنن تمسے کہانتک کرین وہ موہنی روپ ایسا سُندر تھا کہ جسکو دیکھ کر شری مہادیوجی بھی جنھون نے کامدیو کو بھسم کر ڈالا تھا موہت ہو گئے تھے تو پھر دیوتا اور دیت اور آدمی وغیرہ کون گنتی مین ہین جو اپنے کو سنبھال سکین اسکی کتھا اس طرح پر ہے کہ ایک دن شری پاربتی جی نے شری مہادیو سوامی سے کہا کہ بشن بھگوان نے جس شری روپ سے دیتون کو موہ لیا تھا اُس روپ کو مین دیکھا چاہتی ہون یہ سُنکر شری مہادیوجی شری پاربتی جی سمیت نندی گن پر سوار ہو کر بیکنٹھ مین بشن کے پاس گئے بشن بھگوان نے اُنکو آدر پوربک بیٹھا کر پوچھا کہ آج آپ کدھر چلے تب شری مہادیوجی نے استت کر کے بنے پوربک کہا کہ اے دینا ناتھ جس روپ سے آپ نے دیتون کو موہ لیا تھا اُسی موہنی روپ کو مین بھی دیکھا چاہتا ہون بیکنٹھ ناتھ بولے کہ اے مہادیوجی موہنی روپ کے دیکھنے سے تم کام بس ہو کر بے قرار ہو جاؤگے شری شیوجی نے جواب دیا کہ دیت لوگ اپنے

من اور اندریون کے آدھین رہکر کامدیو کے بس ہو رہے ہین اس سے اُنکی یہ دشا ہوئی تھی اور مین اپنی اندریون کو بس مین رکھتا ہون اس لئے موہنی روپ دیکھ کر اُسپر موہت نہ ہونگا اور پاربتی بھی اُس روپ کو دیکھنا چاہتی ہے جس طرح آپ میری بنتی سدا مانتے رہے ہین اُسی طرح یہ اچھا بھی میری پوری کیجئے یہ سُنکر بشن بھگوان بولے کہ اے بھولاناتھ تم ہمارے نرگُن روپ کے جاننے والے ہو جو گھٹنے اور بڑھنے اور رکھانے اور پھرنے سے رہت ہو کر کسی کو دکھلائی نہین دیتا اس سے تم اُسی روپ کو دیکھا کرو اور سگُن روپ میرا اُسکو دیکھنا چاہئے جسکو نرگُن دیکھنے کا گیان نہ ہو جسمین سگُن روپ دیکھ کر نرگُن روپ سے پریت پیدا کرے اور جو کوئی اگیانی میرے نرگُن روپ کو نہین دیکھ سکتے اُنکو مین اپنے سگُن روپ کا درشن دے کر گیانی بناتا ہون کہ وہ تھوڑا سا پریم کر کے اپنا مطلب پاجا وین جب یہ سب باتین سُننے پر بھی شری مہادیوجی نے موہنی روپ دیکھنے کے واسطے بہُت ہٹھ کی تب بیکنٹھ ناتھ ہنسکر بولے کہ تم اور پاربتی جی دونون اوٹ مین جاکر بیٹھو ہم تمکو اپنا موہنی روپ دکھلاوینگے پرنتُ چیتن رہنا یہ کہکر نارائن جی وہان سے انتردھیان ہو گئے جب شری مہادیوجی اور شری پاربتی جی دونون آڑ مین ہو بیٹھے تب شیام سُندر کی اچھا سے اُسی جگہ ایک باغ بہت اچھا کنڈ اور باؤلی اور بہُت طرح کے پنچھیون سمیت پیدا ہو گیا اُس وقت شری شیوجی اور شری پاربتی جی بڑی ابھلاکھا سے چارون طرف دیکھکر آپس مین کہتے تھے کہ دیکھا چاہئے کہ وہ روپ کدھر سے پرگٹ ہوتا ہے اور شری پاربتی جی اپنی سُندرتائی کے سامنے دوسری استری کو کچھ مال نہین سمجھتی تھین اسلیے وہ موہنی روپ دیکھنے کی بڑی چاہ رکھ کر یہ بچارتی تھین کہ وہ روپ مجھ سے سوائے سُندر ہے یا نہین اسی اچھا سے شری پاربتی جی بار بار اُٹھ کر اُس باغ مین چارون طرف دیکھتی تھین جس سمے شری مہادیوجی اور شری پاربتی جی موہنی روپ دیکھنے کے واسطے بہت آشا رکھتے تھے اُسی سمے یکایک ایک طرف سے موہنی روپ استری بہت سُندر اچھا گہنا اور کپڑا پہنے پرگٹ ہوئی اور مکھار بند اُسکا بجلی کی طرح چمکتا تھا اور جڑاؤ کر دھنی گھونگھرو دار کمر مین پہنے ایک گیند کپڑے کا بہت اچھا اور گول ریشم سے سیا ہوا جیسا لڑکے لوگ کھیلا کرتے ہین اپنے ہاتھ مین لیے آکاش مین اُچھالکر پھر روک لیتی تھی سو گیند اُچھالنے اور آکاش اور پرتھوی یعنی نیچے اور اوپر دیکھنے کے وقت انار ایسی چھاتی اُسکی دکھلائی دیتی تھی تب دیکھنے والون کا من ڈگ جاتا تھا اس طرح وہ موہنی روپ باغ مین چارون طرف گیند کھیلتی پھرتی تھی جیسے شری مہادیوجی کی اور اُسکی آنکھین چار ہوئین اور اُس موہنی روپ نے آنکھ مٹکا کر مُسکرادیا ویسے ہی شری مہادیوجی اُسکا روپ اور چتون دیکھتے ہی کاماتُر ہو کر اُسپر موہت ہو گئے اور مرگ چھالا جو پہنے تھے اُسکو اُتار کر پھینکدیا اور شری پاربتی جی کو وہان اکیلی چھوڑ کر آپ اُس موہنی روپ کے سامنے ننگے چلے گئے اور وہ سُندری شری مہادیوجی سے کچھ اُستُتی نہ کر کے آگے کو چلی تب شری مہادیوجی اُس موہنی روپ پر اس طرح موہت ہو کر اُسکے پیچھے دوڑے جس طرح سانڈ گؤ کے پیچھے دوڑتا ہے اور کامدیو نے اپنا موقع پاکر شوجی سے اپنا بدلا لیا جب شری مہادیوجی اُس موہنی روپ کے پاس پہونچے اور اُسنے گھونگھٹ ڈالکر اپنا منھ چھپالیا تب بھولاناتھ اُسکے منھ چھپا لینے سے بہت بیاکل ہو کر من مین کہنے لگے کہ دیکھو مجھ سے بڑی بھول ہوئی جو اسکے پاس آیا کہ منھ دیکھنے سے بھی بکھ رہا اور شری پاربتی جی نے بھی وہان جاکر اُس استری کی سُندرتا دیکھی تو اپنے روپ کو اُسکے سامنے ہزار حصہ مین ایک حصہ کے بھی برابر نہین پایا اور پاؤن موہنی کا موتی کی طرح چمکتا دیکھ کر بہت شرمندہ ہو کر اپنے من مین کہا کہ ایسی سُندر استری مین نے کبھی نہین دیکھی تھی اسکے سامنے میری کچھ گنتی نہین ہے جب شری مہادیوجی بہت کاماتُر ہو کر بے چین ہو گئے اور گیان کی باگ ہاتھ سے چھوٹ گئی تب شیوجی نے دوڑ کر اُس موہنی کو اپنے گلے سے لگالیا سو وہ چٹک کر آگے

تو چلی جب گود مین لینے سے شری مہادیو جی بہت بے صبر ہو گئے تب اُسکو پکڑنے کے واسطے اُسکے پیچھے دوڑے لیکن وہ موہنی اسطرح
جھمک کر نکلجاتی تھی کہ دوڑنے پر بھی شو جی کا ہاتھ اُسکے بدن تک نہین پہونچتا تھا اُسی سمے وہ سندری شری مہادیو جی کی درشٹ سے
انتردھیان ہو کر ایک ساعت مین پھر پرگٹ ہوئی تب شری شنکر نے اُسکو جھپٹ کر پکڑ لیا پھر وہ شری مہادیو جی کو جھٹک کر الگ ہو گئی
جب ان کھینچا کھینچ مین کپڑا موہنی روپ بھگوان کا ڈھیلا ہو کر گر پڑا اور شیو جی نے اُسکو ننگے دیکھا تب کامدیو کے بس ہو کر اُسکو گود مین اٹھالیا
اور موہنی روپ بھگوان کی اچھا سے اُسے گود مین لیے ہوئے اُسی طرح رکھیشوروں اور منیشوروں کے استھانوں پر بھٹکا کیے جب بھولاناتھ
بہت دوڑنے سے تھک کر رکھیشوروں اور منیشو کے آگے بہت شرمندہ ہوئے اور موہنی روپ کو گود مین لینے سے گیان اور دھیرج اُن کا
چھوٹ کر بیج گر پڑا تب موہنی روپ بھگوان یہ دشا اُنکی دیکھ کر وہان سے انتردھیان ہو گئے سو جہان جہان شری مہادیو جی کا بیج
گرا تھا وہان سونا اور چاندی اور پارے کی کھان پیدا ہو گئی اور بیج گرنے اور موہنی روپ کے انتردھیان ہونے سے شری مہادیو جی بہت
اُداس اور لجیت ہو ایک درخت کے نیچے بیٹھ گئے اور بیر اچھا کرنے لگے کہ پھر وہ موہنی پرگٹ ہو اُسی سمے شری پاربتی جی وہان پہونچ گئین
اُنکو دیکھتے ہی شری مہادیو جی نے بہت لجیت ہو کر من مین کہا کہ دیکھو مین کام اور کرودھ اور لوبھ اور موہ کو اپنے بس جانکر ہزارون
برس سمادھ مین بیٹھا تھا سو اس موہنی روپ کے دیکھنے سے سب گیان میرا بھول کر مین پاگل ہو گیا اور اُسکے پیچھے باورون کی طرح
دوڑتا ہوا پھرا اور اپنا دھیرج اور بڑائی چھوڑ کر منی اور رکھیشورون کے نکٹ اپنی ہنسی کرائی اس سے مجھکو معلوم ہوتا ہے کہ مین نے
کامدیو کو اپنے بس مین رکھنا کہکر نارائن جی سے موہنی روپ دیکھنے کی ہٹھ کی تھی اسی سے گرب پرہاری بھگوان نے گیان میرا ہر کر
میری یہ دشا کی سنسار مین جو لوگ اپنے گیان کا گھمنڈ رکھتے ہین اُنکو مورکھ سمجھنا چاہیے پرمیشور کی مایا ایسی پربل ہے کہ جس سے کوئی
چھوٹ نہین سکتا ایسا بچار کر شری مہادیو جی بہت چنتا کرنے لگے جب پرمیشور نے دیکھا کہ بھولاناتھ میرے بھکت بہت لجیت ہو کر
اسی سوچ مین اپنا تن تیاگ کرنا چاہتے ہین تب بشن بھگوان چتربھجی روپ سے شو جی کے پاس آکر پرگٹ ہوئے اور شری مہادیو جی کا
ہاتھ پکڑ کر آدر پوربک بولے کہ اے سداشو بھولے ناتھ تم کچھ چنتا مت کرو یہ موہنی روپ دیکھنے سے جوگی اور منی آدک کسی کا گیان ٹھکانے
نہین رہتا اور مایا روپی استری کی چاہنا مین بڑے بڑے رکھیشور اور مہاتما اور سنساری جیو اپنا دھرم اور کرم چھوڑ دیتے ہین تم سنساری جیوون
سے الگ ہو نہین تو اس مایا روپی سمدر مین کون جیین ایسا ہے جو نہین ڈوبا اس مہا ساگر سے کوئی باہر نہین نکل سکتا دیکھو شمبھ
اور نشمبھ دیت دونون بھائی کیسے بلوان تھے جب میری مایا بھوانی روپ ہو کر اُنکے پاس گئی اور اُن دونون بھائیون نے چاہا کہ
یہ سندری میرے پاس رہے تب مایا روپی بھوانی نے اُن دونون سے کہا کہ تم دونون مین جو بہت بلوان ہوگا اُسکے پاس مین
رہونگی سو دونون بھائی مایا روپی بھوانی کے واسطے آپس مین لڑ کر مر گئے سوا اُنکے اور بہت سے دیوتا اور دیت اور آدمی
اور گیانی لوگون نے کامدیو کے نشے مین خراب ہو کر کام روپی دشمن سے ہار مانی ہے اسلیے استری روپی مایا کو بہت زبردست
سمجھنا چاہیے اور تمکو میری مایا نہین بیاپے گی کسواسطے کہ تم سدا میری چرچا اور دھیان مین رہتے ہو جو تم کہو اس سمے موہنی
روپ مایا کیون میرے اوپر بیاپی تو اسکا کارن یہ ہے کہ تمنے ہمارے نرگن روپ کا دھیان چھوڑ کر اپنے کو ہمسے الگ سمجھا اور
ہماری مایا کا تماشا دیکھنا چاہا اس سے یہ گت تمھاری ہوئی اب تم دھیرج رکھو اب ہماری مایا تمکو نہین بیاپے گی جب نارائن جی نے
اس طرح شو جی کا بودھ کیا تب وہ دھیرج دھر کر اور بیکنٹھ ناتھ کو ڈنڈوت کر کے بدا ہوئے اور کیلاش پربت پر شری پاربتی جی

سے کہا کہ تمنے نارائن جی کی مایا کا چرتر دیکھا مین اُنھین جُوت روپ کا دھیان جو میرے اشٹ دیو ہین آٹھون پہر کرتا ہون انی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا جو آدمی سمندر متھنے کی کتھا کو سنکر کوئی اُدم شروع کرتا ہے تو اُس اُدم مین اُسکا منورتھ پورا ہوتا ہے۔

اَدھیاے تیرھوان - کہنا شکدیو جی کا کتھا آٹھ منونترون کی راجہ پرِیچھت سے

شکدیو جی بولے کہ ای راجا پرِیچھت ایک منونتر یعنی اکھتر چوکڑی جگ تک اندر راج کرتے ہین اور ہر منونتر مین پرمیشور ایک اوتار دھارن کرتے ہین اور دُکھدائی اور اَدھرمیون کو مار کر دھرم کی رچھا کرتے ہین اور چر نجیو رکھیشور کی عمر ایک منونتر کی ہوکر برہما جی کے ایک دن مین چودہ اندر راج کرکے گذر جاتے ہین سو چھ منونترون کی کتھا ہم تمسے کہہ چکے اب ساتوان منونتر سُنو کہ بوسوان کا بیٹا شرادھ دیو نام جو برتمان ہے اِس منونتر مین اچھواکُ آدک مَنُ کے دس بیٹے اور ادِتیہ آدک دیوتا اور اگست اور اندر اور بششٹھ اور بشوامتر اور گوتم اور جمدگن اور بھردواج سپت رکھ اور پرندر نام اندر ہوکر کشیپ جی کی اَدت نام استری سے باون اوتار پرمیشور کا ہوا تھا اسکی کتھا بستار پورک آگے کہین گے آٹھوان ساورن نام مَنُ اور نرملیک آدک اُسکے پتر اور سُت پال آدک دیوتا اور بل نام اندر اور ردیپت آدک سپت رکھیشور ہونگے اور نارائن جی سارب بھوم نام اوتار لیکر دیولوک کا راج اندر سے چھینکر راجا بل کو دینگے نوان دچھ ساورن نام مَنُ اور بھوت کیتُ وغیرہ اُسکے بیٹے اور ماریچ آدک دیوتا اور بھوت نام اندر اور دت آدک سپت رکھ ہونگے اور رکھبھ دیو بھگوان کا اوتار ہوگا دسوان برہم ساورن نام مَنُ اور بھوکھن آدک اُسکے بیٹے اور ہبش منت آدک سپت رکھیشور اور ستیا آدک دیوتا اور سوامبھو نام اندر ہوکر پرمیشور امورت نام اوتار لینگے گیارھوان دھرم ساورن نام مَنُ اور راناگت آدک اُسکے بیٹے اور بہنگم آدک دیوتا اور بیدھرت نام اندر اور ارُن آدک سپت رکھیشور ہوکر نارائن جی دھرم سیت نام اوتار دھارن کرینگے بارھوان رودر ساورن نام مَنُ اور دیو بامَن آدک اُسکے بیٹے اور راج دھاما اندر اور ہرت آدک دیوتا اور تپ مورت آدک رکھیشور ہوکر سُدھا نام اوتار بھگوان کا ہوگا تیرھوان دیو ساورن نام مَنُ اور چتر سین آدک اُسکے بیٹے اور سُکرم آدک دیوتا اور دوس پت نام اندر اور نرمیک آدک سپت رکھ ہوکر پرمیشور جوگیشور نام اوتار لینگے چودھوان اندر ساورن نام مَنُ اور گنبھر آدک اُسکے بیٹے اور پوتر آدک دیوتا اور شُچ نام اندر اور اگن باہ آدک سپت رکھیشور ہوکر برہدبھان نام اوتار ہوگا ای راجا چودہ منونتر برہما جی کے ایک دن مین گذرتے ہین ان کی کتھا ہمنے تمسے برنن کی اور سب کلپون مین یہی مَنُ اول بدل کر راج بھوگتے ہین۔

اَدھیاے چودھوان - کتھا اندر آدک دیوتون کی

راجا پرِیچھت نے اتنی کتھا سُنکر شکدیو جی سے پوچھا کہ ای مہاراج آپ نے بہت اچھی کتھا پرمیشور کی سُنائی اب دیال ہوکر یہ کہیے کہ مَنُ آدک اپنے راج مین کیا کام کرتے ہین شکدیو جی بولے کہ اے راجا ہر منونتر مین مَنُ کے بیٹے پرمیشور کی اگیا کے موافق اِس پرتھوی پر دگ بجے کرکے دھرم کا رواج کرتے ہین اور دیوتا لوگ جگیون کا بھاگ اور اہُت اور پوجا پاتے ہین اور راجا اندر دیتون کو مار کر تینون لوک کے جیوون کی رچھا کرتے ہین اور سپت رکھ لوگ جوگ سادھ کر جو بید گپت ہوجاتے ہین اُنکو سنسار مین پرگٹ کرتے ہین اور بھگوان آپ اوتار دھارن کرکے دُشٹ اور اَدھرمیون کو مار کر گئو براہمن اور ہر بھگتون کی رچھا کرتے ہین اسی طرح چودھون منونترون مین یہی باتین ہوا کرتی ہین اور جگ پرلی مین وہی پرمیشور کال روپ ہوکر سب جیوون کو مار ڈالتے ہین اور دُنیا کے لوگ اپنے بڑے اور چھوٹون کا مرنا دیکھنے پر بھی پرمیشور کی مایا مین لپٹ کر اپنی موت کا خیال نہین کرتے جس طرح تالاب کا پانی روز روز سوکھتا جاتا ہے

اور معلوم نہین ہوتا اسیطرح آدمی کی عمر گذرتی ہے لیکن وہ اپنے مرنے سے بے ڈر ہوکر کچھ سوچ پرلوک کا نہین کرتا اسیلیے آدمی کو چاہیے
کہ دن رات اپنا مرنا بچار کر پراکرم نہ کرے اور پرمیشور کا دھیان اور اسمرن کرتا رہے جسمین اُسکا پرلوک بنے اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے
اے راجا جو لوگ ان چھ دھون منونتر کی کتھا سنکر پراتہ کال انکو دھیان کرتے ہین انکو دھرم اور گیان پراپت ہوتا ہے اور دیوتا ادک
ہین بھی پرمیشور کی شکت ہے اُنکا دھیان کرنے سے بھی پاپ چھوٹ جاتا ہے

ادھیاے پندرھوان - راجا بل کا اندر لوک کا راج چھین لینا شکر گرو کی کرپا سے

راجا پرچھت اتنی کتھا سنکر بولے اے سوامی پہلے آپ نے کہا ہے کہ نارائن جی نے باون اوتار دھر کر راجہ بل سے بھیکھ مانگی اور
انکا راج چھل سے لیکر دیوتون کو دیا اس بات کا مجھکو بڑا سندیہہ ہے کہ راجا بل کو ایسی کیا سامرتھ تھی جو پربرھم پرمیشور نے اُنسے بھیکھ مانگ کر
راج لیا اور دان لینے کے پیچھے پھر کسواسطے جگیہ کرنے سے راجا بل کو باندھا اسکو بستار سے کہیئے شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھت
جب نارائن جی کی کرپا سے دیوتون نے امرت پی کر دیتون کو لڑائی مین جیت لیا اور اپنی راج گدی پائی اور راجا بل نے دیتون سمیت
استاچل پہاڑ مین رہکر بہت دنون تک سیوا اور ٹہل اپنے گرو کی پریم کے ساتھ کی تب شکراچارج گرو بہت پرسن ہوئے اور راجا بل کو پریاگ
چھیتر مین لاکر اُنسے بشوجت نام جگیہ کرائی جگیہ سمپورن ہوتے ہی اگن کنڈ سے ایک رتھ سنہرا اور چار گھوڑے اور ایک شنکھ کی دھوجا اور
ایک دھنکھ اور ترکش جسکے تیر نہین گھٹتے تھے اور ایک تلوار اور ایک سندر کوچ نکلا اور ایک مالا پھولون کی پرہلاد بھگت نے
راجا بل اپنے پوتے کو دی اور شکراچارج گرو نے ایک شنکھ راجا بل کو دے کر کہا کہ ہم تمکو اپنے جوگ بل سے بردان دیتے ہین
کہ تم انھین گھوڑون کو اس رتھ مین جوت کر اور یہی دھوجا لگا کر چڑھو اور یہ سندر کوچ اپنی بھجا پر باندھ کر یہی دھنکھ بان اٹھا لو
اور یہ مالا پہنکر میرا دیا ہوا شنکھ بجا کر دیوتون پر چڑھائی کرو نارائن جی کی دیا سے تمھاری جیت ہوگی راجا بل یہ بردان پا کر بہت خوش ہوئے
اور شکراچارج کی اگیا کے موافق اچھی ساعت مین اپنے گرو اور دادا کو دنڈوت کر کے اُسی رتھ پر چڑھے اور بہت سے سور بیرون کو ساتھ لیکر
بڑی دھوم دھام سے اندرپوری کو گھیر لیا اے راجا پرچھت راجا اندر کی امراوتی پوری مین بہت اچھے اچھے مکان اور باغ اور تالاب
وغیرہ سنہلے رتنون سے جڑے ہوئے ہین اور وہان کے استری اور پرش سب سولہ برس کی کشور اوستھا کے بنے رہتے ہین اور کسی کو کوئی
روگ نہ ہو کر سب اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنے رہتے ہین اور سب استری اور پرش آپس مین خوشی سے رہکر بھوگ اور بلاس
کر کے جڑاؤ بمانون پر چڑھ کر چارون طرف سیر اور بہار کیا کرتے ہین اے راجا مین اُن استھانون کی بڑائی کہانتک کرون وہان کا سکھ
دیکھنے ہی سے معلوم ہوتا ہے لیکن لالچی اور کردگی اور نگرمی اور اہنکاری اور اپنا شریر پالن کرنے اور مانس کھانے والے آدمی وہان
نہین جاسکتے جب راجا بل نے وہان پہونچکر وہی شنکھ بجایا تب اندر آدک دیوتا اُسکی آواز سنکر مارے ڈر کے کانپ اٹھے لیکن لاچاری
سے جب راجا بل کے سامنے آئے تب اُنکے تیج سے دیوتون کا بدن جلنے لگا دیوتا لوگ امرت پینے پر بھی دیتون سے ہار مانکر بھاگ گئے
اور راجا بل تینون لوک کا راج دیوتون سے چھینکر اندراسن پر بیٹھے اور دیوتون نے جا کر برہسپت اپنے گرو سے پوچھا کہ اے مہاراج ہم لوگون کی ہار
کسواسطے ہوئی برہسپت بولے کہ شکراچارج کے آشیرباد اور بردان دینے سے دیتون نے جیت پائی ہے جو تم ایسے سو اندر اکٹھا ہو کر
راجا بل کا سامنا کرین تو اس شنکھ کے پرتاپ سے ہار جاوینگے سواے پربرھم پرمیشور کے دوسرا کوئی راجا بل کا سامنا نہین کرسکتا جو کوئی گرو اور
براہمن کی سیوا بدھ پورک کرتا ہے اُسکے سب کام پورے ہوتے ہین یہ بات سنتے ہی دیوتا لوگ بے دھیرج ہو کر مور اور ہرن

وغیرہ کا روپ رکھکر وہان سے بھاگے اور کسی جگہ چھپ کر اپنے دن کاٹنے لگے جب راجابل تینون لوک کا راج پاکر خوش ہوئے تب انھون نے اپنا تیج اور بل بڑھانے کے واسطے بھرت کھنڈ مین جاکر جگیہ کرنا بچارکر شکراچارج سے بنتی کر کے کہا کہ اے مہاراج آپ کوئی ایسی تدبیر کرین جس سے ہمیشہ ہمارا راج بنا رہے شکر جی بولے کہ اے راجا تم سو برس تک برابر جگیہ کرو اور بیچ مین کوئی بگھن نہ ہوکر سب جگیہ اچھی طرح پورن ہون تب تمھارا راج ہمیشہ کے واسطے بنا رہ سکتا ہے بغیر سو جگیہ کیے اندر بھی دیولوک کا راج نہین پاتے یہ بات سنتے ہی راجابل نے گورو کی اگیا کے موافق ہر سال جگیہ کرنا شروع کیا جب ننانوے جگیہ اچھی طرح پوری ہوکر سوین جگیہ پوری ہونے کو پہونچی تب راجابل بہت خوش ہوئے اور ہر جگیہ مین راجابل نے اتنا دان اور دچھنا براہمنون اور کنگالون کو دیا کہ کسیکو کچھ اچھا باقی نہ رہی اور کوئی مانگنے والا انکے دروازے سے خالی نہین گیا اور سنسار مین انکا بڑا جس پھیل گیا۔

ادھیائے سولھوان۔ سیوا کرنا ادت کا کشپ اپنے پت کی اندر کو اپنا راج پھر ملنے کے واسطے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرچھت جب راجا اندر نے یہ سماچار پایا کہ راجابل اپنا راج سدا استھر رہنے کے واسطے سو جگیہ کرتا ہے تب اندر کو بڑا سوچ ہوا اور ادت دیوتون کی ماتا اپنے بیٹون کا راج چھوٹ جانے سے ہمیشہ سوچ مین رہتی تھی جب اسنے دیوتون سے راجابل کے سو جگیہ کرنے کا حال سنا تب اسکو بڑی چنتا پیدا ہوئی ایک دن اسی چنتا مین ڈوبی ہوئی کشپ جی اپنے پت کے پاس چپ چاپ بیٹھی تھی تو اسکو اداس دیکھ کر کشپ جی نے پوچھا کہ اے ادت آج ہم تمکو بڑی اداس دیکھتے ہین اسکا کیا کارن ہے کوئی بھوکھا اتتھ تمھارے دروازے سے پھر کر چلا تو نہین گیا تمنے کسی براہمن کو دان دینے کو کہا تھا سو نہین دیا اس سبب سے تمھارا منھ اداس ہے یہ بات سنکر ادت ہاتھ جوڑ کر بولی کہ اے سوامی میرے دروازے سے اتتھ بھوکھا پھر کر نہین گیا لیکن مین اپنے بیٹون کا سوچ جنکا راج دیتون نے چھین لیا اور انکی استریان بھاگ کر پہاڑ کی کندرا مین چھپی ہین دن رات کیا کرتی ہون اسی سے میرا تیج جاتا رہا آپ دیال ہوکر کوئی تدبیر ایسی کیجیے کہ پھر ہمین دیوتا لوگ اپنا راج پھر پاوین کشپ جی بولے کہ دیوتا اور دیت دونون میرے بیٹے ہین دیوتا اپنے اگیان سے یہ نہین سمجھتے کہ جو نارائن جی چاہتے ہین وہی ہوتا ہے میرا کیا کچھ نہین ہوسکتا نہ کوئی کسی کا باپ ہے نہ کوئی کسی کا بیٹا ہے یہ سب پرمیشور کی مایا ہے دیوتون کے راج ہونے سے تیری سوت ورت رہتی ہے اور جب دیت لوگ راجا ہوتے ہین تب تو اداس ہوتی ہے مجھکو کسی طرح چھٹی نہین ملتی اب تم پرمیشور کی شرن مین جاکر انکا برت کرو تو تمھارا کام پورا ہوگا یہ بات سنکر ادت نے بنتی کیا کہ اے مہاراج مجھکو بتلا دو کہ پرمیشور کا برت کس طرح کرون تب کشپ جی بولے کہ تم پھاگن سدی پرپوا سے ہر روز شو برت جو برھما جی نے مجھکو بتلا دیا تھا رکھو کر برھم چرج رہو اور سوائے دودھ کے اور کچھ بھوجن نہ کرکے پرتھوی پر سویا کرو اور سور کی کھودی ہوئی مٹی ہر روز بدن مین لگاکر اسنان کیا کرو اور اسی مٹی کی مورت ہر روز بناکر باسدیو منتر سے پوجا کیا کرو اور ایک سو آہت کھیر سے آگ مین ہوم کرکے اسی کھیر کا بھوگ لگاؤ بارہ دن تک یہ برت رکھکر دن رات نارائن جی کے چرنون کا دھیان کیا کرو پھاگن سدی دوادشی کو ادیاپن اسکا کرکے براہمنونکو اچھا اچھا بھوجن کھلاؤ اور بہت دان اور دچھنا پوجا اور ہوم کرانے والے آچارج براہمن کو دو اور خوشی سے انکو بدا کر کے رات کو جاگرن کرو تب تمھارا کام پورا ہوگا یہ برت سب جگیہ وغیرہ سے اتم ہے۔

ادھیائے سترھوان ادت کا برت شروع کرنا کشپ جی کی اگیا کے موافق

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھت ادت نے اسی طرح برت کر کے شدھ انتہ کرن سے پرمیشور کے چرنون کا دھیان کیا تب

برت سمپورن ہونے کے پیچھے آدپرش بھگوان نے خوش ہوکر اپنے چتربھجی روپ سے جڑاؤ مکٹ سرپر اور بجنتی مالا گلے مین پہنے مند مند
مسکراتے ہوے اسکو درشن دیا جب ادت نے اس موہنی روپ کو دیکھتے ہی بہت خوشی سے ونڈوت اور پوجا پرکرما کرکے استت کی تب نارائن
نے کہا کہ تو کیا چاہتی ہے جو کچھ اچھا ہو سو بر دان مانگ تب ادت ہاتھ جوڑکر بولی کہ اے مہاپربھو انترجامی میری یہی ابھلاکھا ہے کہ دیتون سے
راج چھوٹ کر اندرادک دیوتا میرے بیٹون کو اندراسن ملے ایسا کچھ اپاے کیجئے یہ سنکر نارائن جی نے کہا کہ اے ادت تو چاہتی کہ جس طرح
اندرانی آدک تیری بہوہ دکھ پاتی ہین اسی طرح دیتون کی استریان بھی دکھ پاوین اور راجا بل نے سو جگیہ کرکے ہمکو خوش کیا ہے اور وہ
گرو اور براہمن کی بھکت رکھتا ہے اس سبب سے ہم اسکا راج زبردستی نہین لے سکتے دھرماتما اور ہر بھکتون پر ہمارا کچھ بس نہین چل سکتا
لیکن تو نے بھی ہمارا برت رکھکر ہمکو بہت خوش کیا ہے اسواسطے تیرے لیے چھل کرکے راج گدی دیتون سے لیکر دیوتون کو دینگے یہ سنکر
ادت نے بنے کیا کہ اے مہاراج مین چاہتی ہون کہ تم میرے گربھ سے اوتار لیکر دیوتون کی سہائتا کرو جسمین وہ لوگ اپنا راج پاوین
آدپرش بھگوان بولے کہ بہت اچھا تیرا منورتھ پورا ہوگا ایسا بر دان دے کر انتردھیان ہوگئے اور اسی دن ادت کے کشپ جی
سے گربھ رہکر منھ اسکا سورج کے برابر چمکنے لگا جب دسوین مہینے لڑکا پیدا ہونے کا سمے آپہونچا تب شری برہما جی اور شری مہادیو جی
آدِ دیوتون نے ادت کے مکان پر آکر گربھ استت کرکے بنے کیا کہ اے بیکنٹھ ناتھ آپ دیوتون کا دکھ چھڑانے کے لیے اوتار لیتے ہین
سوائے آپ کے اور کون انکی سدھ لے سکتا ہے یہ استت سنتے ہی آدپرش بھگوان نے بھادون سدی دوادشی کو دوپہر کے وقت
چتربھجی روپ سے پرکٹ ہوکر اپنے ماتا اور پتا اور دیوتا آدک جو لوگ وہان تھے سبکو درشن دیا انکو دیکھتے ہی سب چھوٹے اور بڑے خوشی
ہوکر ونڈوت کرنے لگے پھر اسی سمے پرمیشور نے باون روپ اپنا بہت سندر چھوٹا انگ جسطرح کوئی بالک برہم چرج ہوکر اپنے گھر سے
بدیا پڑھنے کے واسطے باہر جاتا ہے اسی طرح کا بنالیا جب کشپ جی اور برہما جی آدک دیوتون نے انکا باون روپ دیکھا تب انھون نے
کوپین اور کردھنی اور انگوچھا اور ڈنڈا اور کمنڈل اور چھتر آدک سب سامان برہم چرج کا وہان لادیا اور برہما جی نے بید کے موافق انکا جنیو کیا
اور دیوتون سمیت استت اور پرکرما کرکے انپر پھول برساتے ہوے اپنے استھان کو چلے گئے اور اپسراون نے اپنے اپنے بھاؤن آرکاش
مین ناچ دکھلایا اور گندھرب لوگون نے گانا سنایا اور کشپ جی نے انکی بہت استت کی اس سمے تینون لوک مین آنند اور منگلاچار ہوگیا

ادھیائے اٹھارھوان جانا باون جی کا راجا بل کی جگیہ شالا مین اور مانگنا تین پگ پرتھوی کا دان اُنسے

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت باون بھگوان نے جنیو ہوجانے کے پیچھے اپنا سوروپ برہم چاری کی طرح بنایا اور
ڈنڈ کمنڈل ہاتھ مین لیکر کشپ ادک کے استھان سے باہر نکلکر پرتھوی دان لینے کی اچھا رکھکر نربدا ندی کے کنارے جہان راجا بل جگیہ کرتا تھا چلے

اُس سمے پرتھوی یہ بچار کر کانپنے لگی کہ دیکھو پرمیشور ترلوکی ناتھ چودہون بھونون کے مالک ہوکر آپ پرتھوی مانگنے کے واسطے جاتے ہین جب
باون بھگوان بڑے تیجمان روپ سے جگیہ شالا مین پہونچے تب بڑے بڑے رکھیشور اور منیشور اور براہمن اور راجا بل اور شکراچارج آدک جو
وہان بیٹھے تھے اُنکا پرکاش دیکھ کر اُٹھ کھڑے ہوئے اور اس صورت کا ناٹا آدمی اُنھون نے کبھی نہین دیکھا تھا اسلیے باون روپ کو دیکھ آشچرج
کرنے لگے اور راجا بل نے باون جی کو جڑاو سنگھاسن پر بیٹھا کر ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے برہم چاری مہاراج مین نے گرو اور براہمن کے آشیرباد
سے ننانوے جگیہ پوری کین اور یہ سوین جگیہ کرتا ہون بہت اچھا ہوا جو اس جگیہ مین آپ ایسے مہاپرش کے چرن آئے اور آپ کا
درشن پانے سے میرے بھاگ اُودے ہوئے اور پتر لوگ کرتارتھ ہوئے اے بالک روپ برہم چاری جس طرح آپ دیال ہو بنا بلائے اس
جگیہ مین پدھارے ہین اسیطرح آپ کو گئو اور مکان اور باغ اور ہاتھی اور گھوڑا اور رتھ اور پالکی اور گانون اور نگر اور روپیہ اور زمین
وغیرہ جس چیز کی ضرورت ہو وہ کہیے کہ مین آپ کی بھینٹ کرون اور جو آپ کو بیاہ کی ابھلاکھا ہو تو اچھے کل مین بیاہ کرا دون اور اے برہم
روپ آپ کا بدن چھوٹا دکھلائی دیتا ہے لیکن مُنھ کے پرکاش سے آپ بڑے مہاپرش معلوم ہوتے ہین جو کچھ آپ مانگئے وہ مین دے
سکتا ہون اپنے پران تک دینے مین بھی اوبھ نہین کرونگا یہ بات سُنکر باون جی بولے کہ اے راجا تمھاری بدھ اور بڑائی کے آگے یہ
سب بات کون کٹھن ہے تم پرہلاد بھگت کے بنش مین جو کشپ جی کا پوتا تھا پیدا ہو کر شکراچارج ایسا مہاتما گرو رکھتے ہو کیونکہ دھرماتما
نہ ہو سو مین بہت لوبھ نہ رکھ کر کیول تین پگ پرتھوی تم سے دان لینا چاہتا ہون جہان کتھا کا آسن بچھا کر ہر بھجن کیا کرون یہ سُنتے ہی
راجا بل ہنسکر بولے کہ اے برہم چاری جی آپ نے مجھ سے تھوڑی چیز کیون مانگی کسواسطے اتنی زمین نہین مانگتے جسمین آپ کا مکان
بن جاوے اور کھیتی کر کے خوشی سے اپنا گذارہ کیجیے اور پھر آپ کو دُنیا مین کسی چیز کی ضرورت نہ رہ کر پھر دوسرے کسی سے کچھ مانگنا
نہ پڑے تب باون بھگوان بولے کہ اے راجا اپنی ضرورت بھر مانگنا اچھا ہوتا ہے بہت لالچ کر کے لینا برت گرہ دان
سمجھا جاتا ہے سو ہم سنتوکھی براہمن ہو کر سوائے تین پگ پرتھوی کے اور کسی چیز کی اچھا نہین رکھتے اور تمھاری گنتی بڑے بڑے
دانیون مین ہے جو تمنے مجھکو اچھا کے موافق دان مانگنے کے واسطے کہا نہین تو دوسرے سنساری لوگ اپنے مقدور ہی کے موافق
دان دیتے ہین اے بیروچن کے پتر تمھارے پرکھا ایسے دانی اور شور بیر ہوئے جنھون نے کبھی دان دینے سے ہاتھ اور رن بھوم
مین منھ اپنا نہین پھیرا اُس کل مین کوئی ادھرمی اور لالچی نہ ہو کر ہرنیہ کشپ اور ہرنیاکش تمھارے دادا ایسے پرتاپی ہوئے جنھون نے
دیوتون کو جیت کر تینون لوک کا راج کیا تھا یہ بات سنکر راجا بل بولے کہ اے مہاراج آپ براہمن کے بالک ہو کر اپنا مطلب نکالنا
نہین جانتے آپ کے منھ کا پرکاش دیکھنے اور آپ کی باتون سے مین آپ کو بڑا مہاتما سمجھتا ہون لیکن تین پگ پرتھوی مانگنے سے
آپ مجھکو دردری معلوم ہوتے ہین میرے دروازے پر جو براہمن اور مانگنے والا آتا ہے اُسکو پھر تمام عمر بھر دوسری جگہ جانے اور کچھ مانگنے
کی حاجت نہین رہتی ہے اسلیے مجھکو آپ ایسے مہاتما پرش کو تین پگ پرتھوی دان دیتے ہوئے شرم معلوم ہوتی ہے باون جی
نے کہا کہ اے راجا بل لالچ بہت بُرا ہوتا ہے بہت ترشنا رکھنے سے براہمن کا تیج اور دھرم نہین رہتا اور سنتوکھ رکھنے سے
براہمن کا تیج اور بل اور گُن بہت ہوتا ہے اور لالچی آدمی دیش بدیش پھر کر کروڑون روپیہ کماوے اور تین لوک کا راج پاوے
اور بہت سے پوتے اور ناتی اُسکے پیدا ہووین تسپر بھی اُسکی اچھا پوری نہین ہوتی جس طرح آگ مین گھی ڈالنے سے آگ
کی جوالا (لپٹ) بڑھتی ہے اسی طرح آدمی بہت ملنے پر بھی ترشنا بڑھاتے جاتے ہین سنتوکھ رکھنے سے تین پگ پرتھوی

ہوس

ہمکو بہت ہے اور جو سنتوکھ ہمکو نہ ہوگا تو ساتوں دیپ کا راج ملنے سے بھی ہماری ترشنا نہ مٹیگی اسلیئے سواے تین ۳ پگ پرتھوی کے اور کچھ ہمکو نہ چاہیئے اور بنا سنتوکھ کیے دُنیا مین سُکھ نہین ہوتا بہت ترشنا رکھنا دُکھ کی جڑ ہے۔

دوہا	ارتھ کھرب لو دُرب ہے اُدے اَست لو راج	تُلسی جو نج مرن ہے تو آوے کونے کاج	

اُدّھیاے اُنیسوان ۱۹ - طیار ہونا راجا بَل کا تین ۳ پگ پرتھوی دان دینے کے واسطے باون جی کو

شکد یو جی بولے کہ اے راجا پریچھت یہ بات باون جی سے سُنکر راجا بَل نے کہا کہ بہت اچھا چرن اپنا آگے لائیے مین اُسکو دھو کر تین پگ پرتھوی سنکلپ دون جیسے باون جی نے اپنا پانون آگے بڑھا دیا ویسے راجا بَل نے چرن اونکا دھو کر وہ پانی اپنے سر اور آنکھون مین لگا لیا اور بید کے موافق اُن چرن کو دھوپ دیپ اُدک سے پوجکر اپنی استری سے سنکلپ کرنے کے واسطے پانی مانگا جب رانی بندھیا ولی گنگا جل کی جھاری اُٹھا لائی اور راجا بَل تین ۳ پگ پرتھوی دان دینے کے واسطے تیار ہوا تب شکر اچارج اپنے گیان سے باون جی کو پہچانکر اُٹھے اور راجا بَل کے پاس جاکر کان مین کہا کہ اے راجا تو نے انکو نہین پہچانا انھین چھوٹا سا برہمچاری مت سمجھو یہ اُوپرش بھگوان دیوتون کی سہایتا کرنے کے واسطے آپ باون اوتار دھر کر تیرا راج لینے آئے ہین تین ۳ پگ پرتھوی دان لینے کے بہانے سے تینون لوک لیکر دیوتون کو دینگے تو اُنکے چھل مین مت آ۔ جو تو یہ کہے کہ تین ۳ پگ پرتھوی دینے کے واسطے مین انکو کہہ چکا ہون تو جواب اُسکا یہ ہے کہ راجا جو کچھ دیش اور دھن رکھتا ہو اُسمین پانچ بھاگ ہوتے ہین ایک دھرم کے واسطے دوسرا جش کے واسطے تیسرا اپنے مطلب کے واسطے چوتھا استری اور پتر کے واسطے پانچوان سیوکون کے واسطے ہوتا ہے اس لیے پانچوان بھاگ اپنے دیش اور دھن کا جو ہوتا ہے اُسی مین دان کرنا چاہیئے ایسا نہین چاہیئے کہ سب راج اور دھن دیکر پیچھے سے دُکھ اُٹھاوے یہی بات باون جی سے کہدے نہین تو اپنے دو پگ مین جو دھون بھون تیرا راج ناپ لینگے اور تو تیسرا ایک پرتھوی نہین دے سکیگا دھن جانے اور رکھنے سے برہمن کا بھلا ہونے کی جگہ پر جھوٹھ بولنا ادھرم نہین ہوتا اسلیئے تو اپنے بچن سے پھر جا تجھکو پاپ نہ ہوگا یہ سُنکر راجا بَل نے چار گھڑی تک سوچ کر کے اپنے من مین بچار کیا کہ شکر گرو کا کہنا نہ ماننے سے میرے واسطے اچھا نہین معلوم ہوتا ہے اور برہمن سے بات ہار کر اپنی بات چھوڑ دینا اس سے بھی بہت بُرا ہے انھین نارائن جی نے ہرنیہ کشپ میرے پرداد اکو جسنے مُنھ مانگے بر دان برھما جی سے پائے تھے مار کر راج اُسکا چھین لیا وہی تریلوکی ناتھ میرے گھر آکر بھکھاری کی طرح تین ۳ پگ پرتھوی مانگتے ہین اسلیئے مجھکو اپنا راج اور دھن اور پران اُنپر نچھاور کر دینا اُچت ہے جو مین شکر گرو کی اگیا سے دان دینے مین بچن چھوڑ دونگا تو ان مین یہ بھی سامرتھ ہے کہ مجھکو مار کر سب راج اور دیش میرا چھین لینگے تب کیا گن نکلیگا اور جو نارائن جی کی اچھا ہوگی وہی ہوگا اُسمین تل بھر گھٹ بڑھ نہین سکتا اس لیئے جو مین نے تین ۳ پگ پرتھوی دان دینے کا اقرار کیا ہے اُس سے پھرنا نہ چاہیئے۔

اُدّھیاے بیسوان ۲۰ - سنکلپ کر دینا تین پگ پرتھوی راجا بَل کا باون بھگوان کو

شکد یو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت راجا بَل یہی بات بچار کر شکر اچارج سے بولے کہ اے مہاراج آپ کہتے ہین کہ تو اس برہمن کو پرتھوی دان مت دے سو برہمن سے جھوٹھ بولنا بڑا پاپ ہوتا ہے مین راج اور دھن سنساری سُکھ کے واسطے جو ہمیشہ بنا نہین رہتا کس طرح جھوٹھ بولون کہ راج اور دھن سب اکیلے میرا نہ ہوکر اسمین لڑکے بالے سیوکون کا بھاگ ہو مرتے سمے ان لوگون مین سے کوئی میرا ساتھ

نہ دیگا اور اس جھوٹھ بولنے کے بدلے مجھکو نرک بھوگنا پڑے گا اسلیے راج گدی کے واسطے کہ وہ میرے ساتھ نجائیگی جو کچھ مین نے بات
ہاری ہے اُس سے پھر نہین سکتا چاہے میرا راج جائے یا رہے دیکھو ہرنیہ کشیپ میرے پردادا اور پرہلاد بھگت میرے دادا تینون
لوک کے راجا تھے اور دیوتا لوگ جنکا حکم مانتے تھے وہ لوگ بھی ہمیشہ نہین بنے رہے اور راج اونکا جاتا رہا جسطرح پیرو چن میرا باپ راج اور
دھن چھوڑ کر مر گیا اُسی طرح مین بھی ایک دن راج اور دھن چھوڑ کر مر جاؤنگا پھر کسواسطے جھوٹھ بولون آپ مجھکو اس براہمن کو پرتھوی
دان دینے سے منع نہ کیجیے کسواسطے کہ جو لوگ اچّھے کرم کرتے ہین اونکا نام مہاپرلی تک بنا رہتا ہی اور کوئی جیو ہمیشہ زندہ نہین رہتا
دیکھو راجا ودھیچ نے اندرادک دیوتون کی بھلائی کے واسطے اپنے بدن کی ہڈی اُنکو دیدی اور راجا شونے کبوتر کا پران بچاکر اُسکے بدلے اپنے
بدن کا مانس کاٹ دیا تھا سو آجتک اُن لوگون کا جس دُنیا مین چھا رہا ہے اسلیے مین راجگدی جانے اور نرک بھوگنے سے نہین ڈرکر کیول اجس
سے بہت ڈرتا ہون سنساری لوگ کہین گے کہ راجا بل نے باون جی کو دان دینے کو کہا تھا سو لالچ کی راہ سے اپنی بات چھوڑدی سوائے
اسکے گرہستی کا دھرم یہی ہے کہ برھمچاری یا سنیاسی یا بان پرستھ جو اُسکے دروازے پر آوے اُس کو کبھو نہ پھیرے کچھ دے کر خوش
کرے سو آپ ایسا کیجیے کہ جسمین گرہستھ دھرم بنا رہے اور تم آپ کہتے ہو کہ یہ نارائن جی ہین سو جن پرمیشور کے کیول پرسن ہونے
کے واسطے سب سنسار اتنا تپ دان اور جگیہ اور ہوم کرتا ہے وہی ترلوکی ناتھ آپ میرے گھر آکر بھکاری کی طرح تین پگ پرتھوی
دان مانگتے ہین تو مین کیونکر نہ دون اسواسطے میرے نکٹ اُنکو دان دیکر آشیرباد لینا اور اپنے پران تک انپر نچھاور کر دینا اُچت ہی اور جو یہ
میرا راج لیکر دیوتون کو دے ڈالین گے تو اسمین بھی میرا جس مہاپرلی تک بنا رہیگا اور یہ بھی بہت میرے بدن اور تینون لوک کے مالک ہوکر مجھسے
دان مانگتے ہین اسلیے اُنکو بڑی خوشی سے دان دیکر اُنکا ہاتھ نیچا کرنا چاہیے اور لالچی لوگ نرک مین پڑتے ہین اس کارن تمھاری اگیا نہ مانکر وہ دان دونگا
جب شکر جی نے دیکھا کہ راجا بل میرا کہنا نہین مانتا ہی تب کرودھ کر کے شراپ دیا کہ تیرا راج اور دھن دونون جاتا رہے جب راجا بل نے

سنکلپ کرنا تین پگ پرتھوی راجا بل کا باون جی کو

اُس شاپ کا کچھ ڈر نہین مانا اور بڑی خوشی سے باون بھگوان کو سنکلپ دیا کہا کہ ای ترلوکی ناتھ تین پگ پرتھوی آپ ناپ لیجیے تب باون جی نے اچھا کہکر براٹ روپ اپنا اتنا لمبا اور چوڑا دھارن کیا کہ سات لوک کمر سے نیچے اور سات لوک کمر کے اوپر ہوگئے اور اُس روپ مین سارا برہمانڈ اور دیوتا اور دیت اور آدمی اور پہاڑ اور سمندر اور ندی اور جنگل و آکاش اور پاتال آدک تینون لوک کی چیزین دکھلائی دینے لگین اور شنکھ چکر گدا پدم اُنکے ہتھیار اور گرڑ جی اور نند سنند آدک سولہ پارکھد اپنا اپنا روپ دھارن کیے کریٹ کُنڈل اور مکٹ جڑاؤ پہنے وہان آکر کھڑے ہوئے اور جاموونت ریچھ نے اکیس پرکرما براٹ روپ کی کرکے باون جی کی دُہائی پھیر دی اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت جب راجا بل شکرناچاریہ کا کہنا نہ مانکر باون جی کو پرتھوی کا سنکلپ دینے لگے تب شکر جی اپنا ایک روپ بہت چھوٹا بناکر اُس جھاری کی ٹونٹی مین جو راجا بل سنکلپ دینے کے واسطے ہاتھ مین لیے تھے گھُس گئے اور اُنھون نے پانی گرنے کی راہ اس ارادے سے بند کردی کہ جو پانی نہ گرے گا تو راجا بل سنکلپ کس طرح کریگا اور باون بھگوان انترجامی یہ حال جانکر جو کُشا لیے تھے وہی اُس ٹونٹی مین ڈال کر اُسکا چھید کھولنے لگے جب اُس کُشا کی نوک سے ایک آنکھ شکر جی کی پھوٹ گئی تب شکر جی کانے ہوکر ٹونٹی سے باہر نکل بھاگے ای راجا جو لوگ کسیکو دان دینے وغیرہ اچھے کرم کرنے سے روکتے ہین اُنکی یہی گت ہوتی ہی اور دوسرا کارن آنکھ پھوڑنے کا یہ سمجھنا چاہیے کہ پرمیشور نے دو آنکھین آدمی کو واسطے دی ہین جسمین ایک آنکھ سے سنساری سُکھ دیکھ کر دوسری آنکھ سے پرلوک کا بھلا برا دیکھے سو شکر جی سنساری سُکھ اچھا جانکر انت سمے کا سوچ بھول گئے تھے اِس لیے پرمیشور نے ایک آنکھ پھوڑ کر آگے کو چیتن کر دیا یہ بات سُنکر سب کو سوچ کرنا چاہیے۔

اودھیاے اکیسوان۔ ناپ لینا باون بھگوان کا اپنے براٹ روپ سے ایک پگ مین ساتون لوک اوپر کے اور دوسرے پگ سے ساتون لوک نیچے کے

تصویر باون بھگوان کی

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت باون بھگوان نے اپنا براٹ روپ بہت لمبا اور چوڑا بڑھاکر ایک پگ مین ساتون لوک اوپر کے اور دوسرے پگ سے ساتون لوک نیچے کے ناپ لیے جب وہ اپنا چرن نارائن جی کا اوپر کے ساتون لوک ناپتے سمے برہم پُری مین پہونچا تب برہما جی وغیرہ دیوتا وہ چرن دیکھتے ہی اُٹھ کھڑے ہوئے اور برجا ندی کے پانی سے دھوکر چرنامرت لیا اور وہ جل اپنے سر اور آنکھون مین لگاکر

باقی جیر نودک ایک کمنڈل مین رکھ چھوڑا کہ اُسی پانی سے گنگا جی پرکٹ ہوئی ہین اور رکھیشور لوگ جو وہان بیٹھے تھے اُنھون نے چرنودک اپنی آنکھون سے لگا کر بہت اُستت کی اور سب دیوتون نے اپنا منورتھ پا کر بڑی خوشی منائی اور بہت طرح کے باجے بجا کر جی جی کار کیا اور اُس چرنودک کی بدھ پوربک پوجا کر کے آنند منایا اور اپسرا اون نے بڑی خوشی سے ناچ اور گندھربون نے گانا شروع کیا اور بیتر جیتی وغیرہ دیتیون نے باون جی کا براٹ روپ دیکھتے ہی گھبرا کر راجا بل سے کہا کہ دیکھو اس برہم چاری ناٹے آدمی نے کیسا چھل کیا تم کہو تو مین اسکو پکڑ لون راجا بل نے دیتیون کو جواب دیا کہ یہ پرمیشور ترلوکی ناتھ جو کچھ کرینگے وہ سب اچھا ہوگا انسے برودھ کرنا نہ چاہیئے یہ بات راجا بل کی سنکر اپنے اگیان سے سب دیتیون نے آپس مین کہا کہ دیکھو ہمارا راجا دھرماتما بیٹھا ہوا جگیہ کرتا تھا سو اس براہمن نے آکر چھل سے سب راج اُسکا لے لیا اب ہمارا راجا اور ہم لوگ کہان رہین گے راجا بل نے جنم بھر ہمارا پالن کیا آج اس چھلی براہمن کو مار کر پرتھوی چھین لین تو راجا بل کے دانہ پانی سے اُرِن ہو جاوین راجا دان دے چکے ہین وہ لڑنے کے واسطے نہین کہین گے سب دیت یہ صلاح کر کے اپنے اپنے ہتھیار سمیت باون جی کے بدن مین لپٹ گئے تب ترلوکی ناتھ کی اگیا سے سُدرشن چکر اور پارکھدون نے دیتیون کو مار کر ہٹا دیا جب دیت لوگ بھاگ کر راجا بل کے پاس آئے تب راجا بل نے ہر اچھا ایسی سمجھ کر اور شکراچارج گرو کا شاپ بچار کر دیتیون سے کہا کہ تم لوگ لڑائی مت کرو دکھ اور سکھ نصیب سے ہوتا ہے جب ہمارے دن اچھے آوینگے تب پھر راج پاوینگے اس سمے دیوتون کے بھاگ اُدے ہین اس لیے تمھارا لڑنا بیکار ہوگا یہ بچن سنتے ہی جب دیت لوگ لڑنا چھوڑ کر بھاگ گئے تب باون بھگوان بولے کہ اے راجا تمنے تین پگ پرتھوی دان دی ہے اور ناپنے مین تمھارا سب راج ہمارے دو پگ سے زیادہ نہین ٹھہرا سو تیسرے پگ کی پرتھوی اور دے۔

ادھیاے بائیسوان۔ دینا باون جی کا ستل لوک کا راج راجا بل کو

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب باون جی نے تیسرا پگ پرتھوی مانگی اور راجا بل جو باون بھگوان کے سامنے سر نیچے کیے کھڑا تھا مارے ڈر کے کچھ نہین بولا تب پھر باون جی نے ڈانٹ کر کہا کہ اے بل جو تیسرا پگ پرتھوی نہین دے سکتا تو یہی بات کہہ کہ ہم نہین دیوینگے یہ بات سنتے ہی راجا بل نے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے ترلوکی ناتھ مین اُدھرمی نہین ہون جو اپنی بات چھوڑ دون تب باون جی بولے کہ پہلے تو نے غرور سے یہ بات کہی تھی کہ جو کچھ مجھ سے مانگو سو دون کنگال براہمن کی طرح تین پگ پرتھوی کیا مانگتے ہو سو تو اب تین پگ پرتھوی نہین دے سکا راجا بل باون جی کے تیج اور ڈر سے یہ نہ کہہ سکے کہ دان مانگنے کے سمے آپ کا سوروپ چھوٹا تھا اور اب آپ نے چرن اپنا اتنا بڑھایا تو مین کس طرح دے سکون جب تھوڑی دیر تک راجا بل نے کچھ جواب نہین دیا تب بھگوان نے کرودھ کر کے گرڑ سے کہا کہ راجا بل کو باندھ لو تب تیسرا پگ پرتھوی دے گا جب گرڑ نے راجا بل کو باندھ کر پرتھوی پر گرا دیا تب جو لوگ وہان تھے اُنھون نے آشچرج مانکر کہا کہ دیکھو راجا بل نے سب راج اور دھن اپنا باون جی کو دے دیا تس پر اُنھون نے اسکو باندھا ہے یہ بات اچھی نہین کی یہ سنکر نارد جی اور سنت کمار جی بولے کہ باون بھگوان دیا کی راہ سے راجا بل کی پریچھا لیتے ہین کہ یہ اپنے دھرم مین پکا ہے یا نہین تب پھر باون جی نے ایک پگ پرتھوی تین بار مانگ کر کہا کہ اے راجا بل تو اندر لوک مین اوپر رہنے کے واسطے چاہنا رکھتا تھا سو شکراچارج گرو کے شاپ سے تجھے نیچے نرک مین جانا پڑے گا تب راجا بل ہاتھ جوڑ کر بولا کہ اے بیکنٹھ ناتھ مین اپنے بچن سے نہین پھر کر آپ کو دنڈوت کرتا ہون کہ آپ چرن اپنا میرے سر پر رکھ کر بدن میرا

تیسرے پگ پرتھوی کے بدلے ناپ لیجئے اور جو آپ یہ کہین کہ چودہ لوک تیرا راج دو پگ ناپ مین ٹھہرا کیول تیرا بدن ایک
پگ کے برابر نہین ہوسکتا تو آپ دیکھئے کہ جس طرح آدمی کا سب بدن برابر نہ ہوکر ناک چھوٹی ہونے پر بھی بڑی پدوی رکھتی ہے اسی طرح یہ
بدن میرا جو سب دھن اور راج اور تینون لوک کا مالک تھا سو وہ ایک پگ پرتھوی سے بڑی پدوی رکھتا ہے اور اے جگت پالک آپ کا نام
لینے سے آدمی نرک مین نہین جاتا ہے سو جب آپ ساکشات پرمیشور میرے سامنے کھڑے ہین تب مین کس طرح نرک مین جاؤنگا اور آپ کا

२ साक्षात

درشن کرنے سے سنسار مین میرا بڑا نام ہوگا جسطرح آپ ہر بھگتون پر دیال ہوکر انکو برے کرمون سے بچائے رکھتے ہین اسی طرح آپ نے
مجھکو جو راج اور دھن اور سنتان کے غرور مین اندھا ہو رہا تھا پرہلاد اپنے بھگت کے کل مین جانکر اہنکار میرا توڑ دیا اور کرپا اور دیا کرکے اپنا
چرن یہان لاکر اور گرو کی طرح مجھکو اپدیش دیکر کرتارتھ کیا جو مین آج لوبھ مین آکر اپنا راج آپ کو دان نہ دیتا تو مرتے سمے یہ راج اور
دھن میرے ساتھ نہ جاکر سنسار مین کیول مجھکو اچنبھ ہوتا اور یہ بھی میرا گیان ہے جو اپنے کو دان دینے والا سمجھتا ہون کیونکہ یہ سب لچھمی
اور پرتھوی آپ ہی کی ہے آپ کی کرپا بنا کوئی آدمی راج اور دولت نہین پاسکتا ہے اے راجا پریچھت جس سمے راجا بل یہ سب باتین
باون بھگوان سے کر رہے تھے اس سمے پرہلاد بھگت آکاش سے اترے اور باون جی کو ڈنڈوت کرکے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے ترلوکی ناتھ
آپ نے بڑی کرپا کی جو بل سے تین پگ پرتھوی دان مانگی نہین تو آپ کو جو تینو لوک اور سب سنساری بست کے مالک ہین کسی سے
کچھ مانگنے کا کیا کام ہے اور راجا بل نے جو کچھ آپ کا دیا ہوا اپنے پاس رکھتا تھا وہ سب آپ کو ارپن کیا اب سوائے اپنے بدن کے
اسکے پاس اور کوئی چیز نہین ہے سو آپ دیا کرکے اسکو اپنا سیوک اور بھگت جانکر چھوڑ دیجئے پھر راجا بل کی استری بندھیاولی ہاتھ
جوڑکر بولی کہ اے دینا ناتھ آپ نے اچھا انصاف کیا جو اسکو باندھ کر ڈنڈ دیا کسواسطے کہ سب چیز دنیا مین آپ ہی کی ہے آپ تینون
لوک کی رچنا کیول اپنے کھیل کے واسطے کیا کرتے ہین اسواسطے راجا بل کو اہنکار سے یہ بات کہنا اچت نہین تھا کہ جو کچھ تم مانگو سو مین
دون اسی سمے برہما جی نے بھی وہان آکر باون بھگوان کو ڈنڈوت کرکے بنتی کیا کہ اے پربرہم پرمیشور راجا بل نے اچھا کرم کرنے سے
جو مال اور راج پایا تھا سو سب آپکو دان دے کر جگیون کا پن بھی آپ کو دے دیا اور اپنے دھرم سے نہین پھرکر باندھنے پر بھی کچھ
دکھ نہین مانا اور اپنا بدن بھی آپ کو بھینٹ دیتا ہے پھر اسکو باندھ کر رکھنا کون نیاؤ کی بات ہے جب آپ دینا ناتھ ہوکر ایسا کرینگے
تب پھر آپ کی شرن مین کون آویگا جو آدمی آپ کو ایک پتی تلسی کی اور پھول اور پھل اور جل چڑھاکر گوگل آدک سگندھ سے آپ کے
نام پر آگ مین دھوپ دیتا ہے آپ اسکو اپنا بھگت جانکر سنساری مہاجال سے نکال کے بھوساگر پار اتار دیتے ہین سو راجا بل
نے سب مال اور بدن اپنا آپ کو ارپن کردیا پھر اسکو چھٹی کیون نہین دیتے جب پرہلاد بھگت اور بندھیاولی رانی اور برہما جی نے اس
طرح باون جی سے بنتی کیا تب بیکنٹھ ناتھ بولے کہ ہمنے اپنی کرپا اور دیا سے راجا بل کی پریچھا لیکر اسکا اہنکار توڑ دیا اور تم لوگ یہ بات
یقین کرکے جانو کہ جس کسی پر میری کرپا ہوتی ہے اس سے اتنی چیزین چھین لیتا ہون ایک ذات کا غرور دوسرے دھن کا غرور تیسرے
بدیا کا غرور چوتھے اس بات کا غرور کہ تمام عمر مین جو کچھ اسنے دان آدک اچھا کرم کیا ہے اسکو ہر وقت یاد رکھ کر اپنے برابر کسی دوسرے
کو نہ سمجھ کر لوگون کے سامنے کہتا ہے کہ یہ اچھا کام مین نے کیا تھا سنو راجا بل کا راج اور دھن سدا بنا نہ رہتا اور جس اس کا کہا پرلئے
تک بنا رہے گا اور اسکے پیچھے جو آٹھوان منونتر آوے گا اس مین ہم اندرلوک کا راج راجا بل کو دینگے
اور ہمارے بھگت کسی بات کا اہنکار نہین رکھتے یہ کہکر باون بھگوان نے اپنا چرن راجا بل کے سر پر رکھ کر

کہا کہ اب تیسری پگ پرتھوی میری پوری ہوئی تب راجابل نے ہاتھ جوڑ کرکے کیا کہ اے مہاپربھو آپ کا نام بھکت بتسل ہے اس لیے آپ نے مجھکو اپنا داس سمجھکر میری پرتگیا پوری کی یہ بات سُنکر باون بھگوان بہت خوش ہوکر بولے کہ اے راجا تو اداس مت ہو مین نے سُتل لوک کا راج جو پاتال مین ہے تجھکو دیا اُسی جگہ تو اپنے پروار سمیت جاکر آنند سے رہا کر اور مین بھی باون روپ سے ہمیشہ تیرے دروازے پر رہکر رچھیا کرونگا اور آج سے تیری بدھ دیتّون کی ایسی نہ ہوگی۔

اُدھیائے تیئسوان ۔ جانا راجابل کا سُتل لوک مین

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھیت یہ بات باون جی کی سنتے ہی راجابل بندھن سے چھوٹ کر بہت خوش ہوا اور باون بھگوان سے ہاتھ جوڑکر بولا کہ اے مہاراج آپ جو کچھ حکم دیوین مین اُسی مین خوش ہون اور جن چرنون کا درشن شری مہادیوجی اور شری برہماجی آدک دیوتا اور رکھیشورون کو دھیان مین بھی نہین ملتا وہ چرن آپنے میرے سر پر رکھا مین اُسے ڈنڈوت کرتا ہون اور مین اپنے برابر اندر اور کبیر اور وُرن آدِک کسی دیوتا کا بھاگ نہین سمجھتا یہ بات باون بھگوان سے کہکر راجابل نے پرہلاد بھکت کو پرنام کیا تب پرہلاد بھکت نے آنکھون مین آنسو بھر کر راجابل اپنے پوتے کو گلے سے لگالیا اور اُسکے گیان کی بڑائی کی اور ہاتھ جوڑکر باون بھگوان سے کہا کہ اے بیکُنٹھ ناتھ راجابل کا بڑا بھاگ ہے کیونکہ جیسے آپ راجابل پر دیال ہوئے ویسی کرپا برہماجی اور مہادیوجی پر بھی نہین کی کسواسطے کہ اُن سے کبھی کوئی چیز نہین مانگی اور آپکے چرن کمل کو جسکا دھیان برہماجی وغیرہ دیوتا اور بڑے بڑے رکھیشور آٹھون پہر پہرے مین رکھتے ہین راجابل نے اپنے ہاتھ سے دھوکر چرنامرت لیا نہین تو ہم دیتّون کا جو مانس کھانے والے اور مدراپینے والے ادھرمی ہین ایسا بھاگ کہان آدے ہوسکتا ہے اس سے مین نے جانا کہ آپ پنچ ذات کا بچار نکرکے کیول اپنے بھکتون کی کامنا پوری کرتے ہین اور جس طرح کلپ برچھ سب کو اچھا پورنک پھل دیتا ہے اُسی طرح آپ نے ترلوکی ناتھ ہوکر اُدِت اپنے بھکت کی چاہنا سے بھیکھ مانگنا قبول کیا دوسرا کون ایسا دین دیال ہوگا یہ اُستت سنکر باون بھگوان بولے کہ اے پرہلاد جی ہمنے سُتل لوک کا راج راجابل کو دیا سو تم بھی وہان جاکر اُسکے پاس رہو اور ہم بھی راجابل کے دروازے پر گدا لیے آٹھون پہر بنے رہینگے ہمارا مُکھاربند دیکھنے اور تمھارے ست سنگ سے اُسکو کچھ نہین معلوم ہوگا کہ اتنے دن کہان بیت گئے اب تک تم ہمارا درشن دھیان مین پایا کرتے تھے آج سے ہماری تمھاری بھینٹ سامنے ہوا کرے گی جب یہ بات سُنکر راجابل اور پرہلاد بھکت باون بھگوان کو ڈنڈوت کرکے اپنے پروار سمیت سُتل لوک مین چلے گئے تب شُکرجی نے آکر باون بھگون کو ڈنڈوت کرکے بنے کیا کہ اے پربھو مجھکو براہمن اور پنڈت ہونے پر بھی سنساری مایا بیاپنے سے کیسی کُبدھ آئی کہ مین نے راجابل کو پرتھوی دان دینے سے منع کیا لیکن نصیب اُسکا ایسا زبردست تھا کہ اُس نے میرا کہنا نہ مانکر اپنی بات سے نہین پھرا سو آپ میرا اپرادھ چھما کرکے مجھکو اگیا دیجیے تو مین بھی سُتل لوک مین راجابل کے پاس رہون اور ایسا بردان دیجیے کہ جسمین مجھکو پھر ایسی کُبدھ نہ آوے یہ سُنکر باون بھگوان بولے کہ بہت اچھا تم بھی سُتل لوک مین جاکر راجابل کے پاس رہو لیکن پھر کبھی اُسکو ایسی بُری صلاح مت دینا اور اپنے چیلے کی سوین جگیہ پوری کرادو تب شُکرجی بولے کہ اے جوت سُوروپ جہان آپ کا نام لینے سے جگیہ پوری ہوتی ہے وہان جب آپکا چرن آیا تب اُسکے پورے ہونے مین کیا سندیہ ہے لیکن آپ کی اگیا سے جگیہ مین پورن آہت ڈالے دیتا ہون جب شُکرجی پورن آہت دے کر آپ بھی سُتل لوک کو چلے گئے تب برہماجی وغیرہ دیوتا باون بھگوان کا نام اُپیندر رکھ کر اور اُنکو بِمان پر بٹھاکر سُورگ لوک کو چلے گئے جب باون جی نے وہان بہو نچکر

اندر پری کاراج دیوتون کو دیا تب دیوتا لوگ باون بھگوان اور ادت کا جس گاتے ہوئے آنند سے اپنے اپنے لوک کو چلے گئے اور اندر اپنا راج پاکر اندرانی کے ساتھ بھوگ اور بلاس کرنے لگے اور باون بھگوان بیکنٹھ کو پدھارے اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا جو تمنے ہمسے باون اوتار کی کتھا پوچھی تھی سو ہمنے کہی جو کوئی اپنے سچے من سے اس کتھا کو کہیگا یا سنیگا اُسکو مکت پدوی ملیگی -

ادھیاے چوبیسوان - کتھا متس اوتار کی

راجا پریچھت اتنی کتھا سُنکر بولے کہ اے شکدیو جی میرا من نارائن جی کے اوتارون کی کتھا سننے سے نہین بھرا اسلیے اب مین متس اوتار کی کتھا سُنا چاہتا ہون کہ اتنے بڑے پرمیشور نے چھوٹا اوتار مچھلی کا کیون لیا شکدیو جی بولے کہ اے راجا آدپرش بھگوان جنم اور مرن سے علیحدہ ہو کر فقط اسواسطے اوتار لیتے ہین کہ جسمین ہر بھگت لوگ اُن اوتارون کی لیلا کہہ اور سُنکر بھوساگر پار اُتر جاوین اور جب گئو اور براہمن اور دیوتا اور پرتھوی اور دھرم اور ہر بھگتون پر دُکھ پڑتے ہین تب وہ چھوٹے اور بڑے جیو کا بچار نہ کرکے اوتار لیتے ہین اور کتھا متس اوتار کی اسطرح پر ہے کہ ایک مرتبہ جگت پرلے ہونے پر شری برھماجی رات کو سو رہے تھے جب اُنکو دن مین جمہائی آئی تب ہیگریو دیت اُسی سمے آکر بید اُنکے منھ سے نکالکر پاتال مین لیگیا تب برھماجی نے جاگ کر نارائن جی سے بنے کیا کہ اے مہاراج ہیگریو دیت بید کو چُرا لیگیا اور بغیر بید کے دنیا کا کام نہین ہو سکتا اور وہ دیت بہت بلوان ہے اس سے ہم اور دیوتا لوگ اُسکو جیت نہین سکینگے آپ بید لانے کیواسطے کوئی تدبیر کیجیے اور راجا ستبرت شرادھ دیو کے بیٹے نے راج گدی چھوڑ کر دس ہزار برس تپ کرکے مہاپرلے دیکھنے کی اِچھا کی تھی تب نارائن جی نے برھماجی کے بنے کرنے سے لانا بید کا اور اِچھا پوری کرنا راجا ستبرت اپنے بھگت کی ضرور جانکر متس اوتار لیا تھا ایک دن راجا ستبرت کیرت مالا نام ندی مین نہانے گیا جب نہاکر راجا نے ترپن کرنے کے واسطے پانی دونون ہاتھ مین اُٹھایا تب اُسکو ایک مچھلی بہت چھوٹی انجلی مین دکھلائی دیکر بولی کہ اے راجا مین بہت دُکھی اور لاچار ہو کر تیرے شرن مین آئی ہون جو تو مجھکو پھر پانی مین ڈالدیگا تو مجھے بڑی بڑی مچھلیان کھا جاوینگی اسلیے مین تجھ سے یہ چاہتی ہون کہ تو مجھکو پھر ندی مین نہ ڈالکر مجھکو اور جگہ رکھکر پال راجا یہ بات سُنکر اسچرج مانکر من مین کہنے لگا کہ دیکھو یہ مچھلی آدمی کی طرح بولتی ہے اسلیے ضرور اسکی رچھا کرنی چاہیے ایسا بچار کر راجا نے اُس مچھلی کو کمنڈل مین رکھ کر کہا کہ تو اسیطرح رکھ مین تجھکو پالونگا جب راجا ستبرت اُس مچھلی کو اپنے مکان پر لے آیا تب وہ مچھلی ایک ساعت مین بڑھکر کمنڈل مین پھنس گئی تب اُسنے راجا سے کہا کہ مجھکو کمنڈل مین دُکھ معلوم ہوتا ہے کہین چوڑی جگہ مین رکھ جب راجا نے کمنڈل توڑ کر مچھلی کو گھڑے مین رکھا اور ایک پہر کے بعد بھوجن کرکے پھر جاکر دیکھا تو مچھلی وہان بھی بڑھکر پھنسی ہوئی بولی کہ اے راجا میرا بدن اس گھڑے مین نہین سماتا جب راجا نے اُسکو ایک بڑے مٹکے مین رکھا وہان پر وہ مچھلی اور بھی زیادہ بڑھی تب ایک گڈھا کھُدواکر اور پانی سے بھرواکر اسکو اُسمین رکھ دیا گڈھا بھی مچھلی کے بدن بڑھنے سے بھر گیا تب راجا نے اُسکو تالاب مین رکھا تھوڑی دیر مین وہ مچھلی ایسی بڑھی کہ تالاب مین بھی اُسکا بدن نہ سمایا تب راجا نے تالاب کو ندی تک کھدواکر اُس مچھلی کو وہان تک پہونچا دیا جب دوسرے دن پھر راجا نہانے کے واسطے گیا تو دیکھا کہ اُس مچھلی سے سب ندی بھری ہے تب راجا نے اُس مچھلی کو بڑی محنت سے سمندر مین لیجا کر کہا کہ اے مچھلی سمندر سے بڑا کوئی استھان تیرے رہنے کے واسطے نہین ہے اب تو یہان رہ اور مجھکو بدا کر جب اُسکا بدن سمندر سے بھی بڑھکر دس ہزار جوجن لمبا اور چوڑا ہو گیا تب اُس مچھلی نے راجا ستبرت سے کہا کہ اے راجا تو اپنے کو گیانی اور بُرادھرماتما سمجھ کر مجھے سمندر مین چھوڑکر اپنے گھر چلا جاتا ہے مجھ سے بھی بڑی بڑی مچھلیان ہین وہ مجھکو کھا جاوینگی یہ سنتے ہی راجا نے گیان کی راہ سے جانا کہ سُس پرمیشور کا اوتار معلوم ہوتا ہے کسواسطے کہ مچھلی

१ हयग्रीव

२ कीर्ति माला

اتنا جلد نہین بڑھ سکتی اِس سے اسکی پوجا کرنا چاہئے ایسا بچارتے ہی راجا نے بہت اُستت کرکے اُس متس سے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے
متس روپ بھگوان مین نے آپ کو نہین پہچانا کہ آپ نارائن کا اوتار ہین میرا بڑا بھاگ تھا جو آپ کا درشن پایا یہ بات گیان کی بھری
ہوئی سُنکر متس بھگوان بولے کہ اے راجا تو نے کیا سمجھ کر کہا تھا کہ ہم تیرا پالن اور رچھیا کرینگے اسی واسطے مین نے اپنا بدن بڑھا کر تھوڑی
سی مہما اپنی تجھکو دکھلائی جس مین تو میرا پالن اور رچھیا کرنے سے ہار مان لے اور اہنکار تیرا ٹوٹ جائے آدمی کو ایسا اُچت ہے کہ
کسی کام کو ایسا نہ کہے کہ مین کرونگا سب بات مین ایسا کہنا چاہئے کہ پرمیشور چاہین گے تو یہ کام ہو جاویگا میرے بھگت اہنکار کا بچن
نہین بولتے اور اے راجا تو یقین کر کے جان کہ جس بات کو پرمیشور چاہتے ہین وہی بات ہوتی ہی بغیر اچھیا پرمیشور کے آدمی کا کیا کچھ نہین ہو سکتا
یہ سُنکر راجا نے کہا کہ اے بیکنٹھ ناتھ آپ نے مچھلی کا بدن جو چھوٹی جون ہے کسواسطے دھارن کیا متس بھگوان بولے کہ اے راجا مین تن دھرنے
اور مرنے دونون سے الگ رہکر اپنے بھگت اور سیوکون کی اچھیا پوری کرنے کے واسطے کبھی کبھی سگن اوتار لیکر اپنا نام پرگٹ کرتا ہون
ان دونون برہما کے بنے کرنے سے بید لانے اور تیری اچھیا پوری کرنے کو جو تو مہاپرلے کا تماشا دیکھا چاہتا تھا ہمنے متس اوتار لیا ہی اور ہمنے
باراہ اور کچھپ اور نرسنگھ اوتار جو لیا تھا اُس سے کچھ چھوٹے نہین ہوگئے اور شری رامچندر جی اور شری کرشن چندر جی کا اوتار لینے مین
کچھ ہماری بڑدوی نہین بڑھ گئی ہم ہمیشہ برابر رہکر گھٹنے اور بڑھنے سے الگ ہین جو تجھکو مہاپرلے دیکھنے کی اچھیا ہے تو آج کے ساتوین
دن دنیا مین چارون طرف پانی تجھکو دکھلائی دیگا اور اُس پانی مین ایک ناؤ کے اوپر سپت رکھ بیٹھے ہوئے ظاہر ہوکر تیرا ہاتھ پکڑ کر
اُس ناؤ مین بیٹھال لیوین گے اور اُس ناؤ کے پاس پانی پر ایک سانپ دکھلائی دیگا تب تم لوگ ایک سرا ناؤ کی رسّی کا میرے
سونے کے سینگ مین جو دس ہزار جوجن کا لمبا نکلیگا اور دوسرا سرا رسّی کا اُس سانپ کی پونچھ سے باندھو گے جب وہ ناؤ پانی پر گھومے گی
تب تو مہاپرلے کا چرتر دیکھ سپت رکھیون سمیت ہمسے گیان پوچھے گا اور جو گیان ہم تم لوگون سے کہین گے اُس گیان کے سُننے کے پرتاپ
سے تیری مُکت ہوگی اِس سات دن مین تو سب اوکھدھیون کا بیج اکٹھا کرکے اُس سمو اپنے پاس رکھنا متس روپ بھگوان یہ کہکر
وہان سے انتردھیان ہوگئے اور راجا سب اوکھدھیون کا بیج اپنے پاس رکھکر ہر روز کیرت مالا ندی کے کنارے پر مہاپرلے دیکھنے
کے واسطے آبیٹھتا تھا جب ساتوین دن راجا نیم کرکے وہان بیٹھا تب اُسنے کیا دیکھا کہ چارون طرف ندی کا پانی اُمڈ آیا ہی اور آکاش سے
بھی اتنا پانی برسا کہ سب پرتھوی اُس پانی مین ڈوب گئی اور راجا بھی اُس پانی مین غوطے کھانے لگا تب اُسنے گھبرا کر من مین کہا کہ متس
بھگوان نے ایک ناؤ پرگٹ ہونے کے واسطے کہا تھا سو وہ ابھی تک دکھلائی نہین دیتی جبکہ مین ڈوب کر مرجاؤنگا تب وہ ناؤ پرگٹ
ہوکر کیا کریگی اِسی چنتا مین تھا کہ دور سے ایک ناؤ پر سپت رکھ کو بیٹھے ہوئے دیکھ کر راجا بہت خوش ہوا جب وہ ناؤ پاس پہونچی تب
سپت رکھیشورون نے راجا کو پکڑ کر اُس ناؤ پر بیٹھا لیا اور دھیرج دیکر بولے کہ اے راجا تو نہین ڈوبے گا راجہ نے ڈنڈوت کرکے اُن سے پوچھا
کہ متس روپ بھگوان کیون نہین آئے سپت رکھ بولے کہ تم پرمیشور کا سمرن کرو متس روپ بھگوان بھی ترنت آتے ہین جیسے راجا نے
پریم کے ساتھ نارائن جی کا دھیان کیا ویسے ہی متس روپ بھگوان نے آکر راجا کو درشن دیا جب باسک نام کالا سانپ وہان پانی مین پرگٹ ہوا اُدھر
سپت رکھیشور اور راجا نے ناؤ کی ایک رسّی کا سرا کہ وہ رسّی بھی سانپ کی تھی اُس مچھلی کے سینگ مین اور دوسرا باسک ناگ کی پونچھ سے
باندھا تب وہ مچھلی اُس ناؤ کو پانی مین پھرانے لگی اور راجا نے اچھیا پورک مہاپرلے کا تماشا دیکھ کر متس روپ بھگوان سے بنے کیا کہ اے مہاراج
اپنے دیال ہوکر مہاپرلے کا تماشا مجھکو اچھی طرح دکھلایا اب مین یہ چاہتا ہون کہ آپ مجھکو گیان سکھلا کر بھو ساگر پار اُتار دیجئے کہ جس مین فہم

اور مرن سے چھوٹ جاؤن کسواسطے کہ سنساری آدمی وہ کرم کرتا ہے جنسے ہمیشہ مہاجال مین پھنسا رہتا ہے اور جو کوئی آدمی کا تن پاکر اپنا پرلوک نہین بناتا وہ کتا اور سور وغیرہ چوراسی لاکھ جون مین جنم لیکر دکھ پاتا ہے اور سنساری آدمی دن رات استری اور پتر اور دھن کے موہ مین پھنسا رہتا ہے اور کسی سمے نارائن جی کو جو اسکا بیڑا پار لگا وینگے اسمرن نہین کرتا اور پرمیشور اپنی دیا اور کرپا سے جسکا کام پورا کرتے ہین وہ اپنے اگیان سے اس کام کو کہتا ہے کہ مین نے اپنی محنت سے کیا اور گھر اور دولت اور استری اور لڑکون کو اپنا جانکر انکی محبت مین اپنا جنم اکارتھ کھو دیتا ہے اور یہ نہین سمجھتا کہ پورب جنم کے سنسکار سے سب جیو اپنا بدلا لینے کے واسطے دنیا مین آکر اکٹھا ہوتے ہین اے دینا ناتھ اس کبدھ کا چھوٹنا اور گیان کا پراپت ہونا سوا آپ کی کرپا اور دیا کے اور طرح نہین ہوسکتا جبتک آدمی سنساری مایا سے الگ نہین ہوتا تب تک آواگون سے نہین چھوٹتا اور جس پر آپ دیال ہوکر گیان دیتے ہین وہ بھوساگر پار اتر جاتا ہے نہین تو بار بار جنم لے کر دکھ پاتا ہے سو آپ مجھکو اپنا داس جانکر ایسا گیان دیجئے کہ جس سے مین بھوساگر پار اتر جاؤن یہ سنکر متس روپ بھگوان نے جو گیان راجا کو اپدیش کیا وہ سب گیان اور جوگ سانکھ اور بید اور پیدا ہونے دیت اور سوال جواب رکھیشورون کا بستار پورب متس پران مین لکھا ہے وہی گیان سننے سے راجا ست برت پرم گیانی ہوگیا پھر متس روپ بھگوان بولے کہ اے راجا تو آنکھ اپنی بند کرلے جیسے راجہ نے آنکھ اپنی بند کرکے پھر کھولی تو اپنے کو اسی ندی کے کنارے آسن پر بیٹھا پایا اور پانی وغیرہ مہاپرلے کا تماشا پھر نہ دکھلائی دیا اور یہ چرتر اور نارائن جی کی مہا دیکھکر آسچرج مانا اور من مین سمجھا کہ متس روپ بھگوان نے اپنی مایا سے میری اچھا کے موافق یہ تماشا دکھلایا پھر راجا ست برت گیان پراپت ہونے سے ہر چیزون مین دھیان لگاکر مکت ہوا اور متس بھگوان پاتال مین جاکر رہے اور اپنی گدا سے ہیگریو دیت کو مارکر چارون بید لے آئے اور برہماجی کو دیکر بیکنٹھ کو پدھارے اتنی کتھا سناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا چودہون منونتر مین جو جو اوتار پرمیشور لیتے ہین ان کی کتھا تم سے برنن کی اور چودھون منونتر برہماجی کے ایک دن مین بیت جاتے ہین اور اتنی ہی بڑی انکی رات بھی ہوتی ہے اسی دن اور رات کے حساب سے سو برس تک برہماجی جیتے ہین اور چھ مہینے سورج اترائن رہتے ہین تب تک دیوتون کا ایک دن ہوتا ہے اور چھ مہینے سورج دکھنائن رہتے ہین تب تک دیوتون کی ایک رات ہوتی ہے اور شکل پچھ کے پندرہ دن تک پترون کا ایک دن ہوتا ہے اور کرشن پچھ کے پندرہ دن تک پترون کی ایک رات ہوتی ہے اور شکل پچھ کو سدھ اور کرشن پچھ کو اشدھ کہتے ہین اسی دن اور رات کے حساب سے دیوتا اور پترون کی عمر سو برس کی ہوتی ہے اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے مہاراج چودھون منونتر اور پرمیشور کے اوتارون کی کتھا جسکے سننے سے سنساری جیو بھوساگر پار اتر جاتے ہین آپ کے منھ سے مین نے سنی اور آپ بھوت اور بھوشیہ اور برتمان (یعنے ماضی و مستقبل و حال) تینون کال کے جاننے والے ہین اسلیے مین چاہتا ہون کہ آپ کے منھ سے سورج بنشی اور چندر بنشی راجون کی کتھا جو پہلے ہوگئے ہین سنون شکدیو جی یہ بات سنکر بولے کہ اے راجا تمنے بہت اچھی بات پوچھی ہم کہتے ہین سنو۔ جو کوئی ایسا کہے کہ شکدیو جی نے بشنو ہوکر سنساری راجون کا حال کسواسطے کہا سو انھون نے دو گن سمجھکر یہ کتھا کہی تھی ایک یہ کہ جو پہلے راجا دھرماتما اور گیانی سنساری مایا سے بِرکت ہوکر مکت ہوے ہین انکی کتھا سننے سے راجا پریچھت کو راج اور بدن چھوڑ دینے کا سوچ نہ ہوگا دوسرے یہ کہ پربرہم پرمیشور نے شری رامچندر اوتار سورج بنش مین اور شری کرشن چندر اوتار چندر بنش مین ہر جگتون کے سکھ دینے کے واسطے دھارن کرکے بہت لیلا کی ہین وہ لیلا اور کتھا سنکر سنساری لوگ سب پاپون سے چھوٹ کر مکت پاوین۔

نوان اسکندھ

کتھا سورج بنشی اور چندر بنشی راجون کی ادھیاے پہلا کتھا شرادھ دیومن کی

راجا پریچھت اتنی کتھا سُن کر بولے کہ اے شکدیو سوامی مین نے سب منونترون کی کتھا آپ کے مُنھ سے سُنی اور راجا ستّ برت کا حال جسکو متس روپ بھگوان نے گیان بتلایا تھا سُنکر بہت خوش ہوا اب مین یہ سُنا چاہتا ہون کہ کس کس راجا نے کون کون منونتر مین راج کیا اب شرادھ دیومن سورج کے بیٹے جو راج پر ہین اُنکے سنتان کی کتھا بستار سے کہئے یہ بات سُنکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا بستار کے ساتھ اُسکا حال کوئی سیکڑون برس مین بھی نہین کہہ سکتا اسلیئے سنچھیپ سے مین اُنکی کتھا کہتا ہون سُنو کہ جب مہا پرلے ہو کر دنیا کے چارون طرف پانی بھر گیا اور کیول نارائن جی استھت رہ گئے یہ اچھا اُنکو ہوئی کہ جگت پیدا کر کے اپنا روپ آپ دیکھین تب ایک پھول کمل کا نارائن جی کی نابھ سے پرگٹ ہوا اور اُس پھول سے شری برہما جی پیدا ہوئے نارائن جی کی اگیا سے اُنھون نے مَن نام بیٹا پیدا کیا اور مَن کے ہردے مین مریچ نام تیز پیدا ہوا اور اُس سے کشیپ نام لڑکا پیدا ہوا اور کشیپ سے سورج نے جنم پا کر شرادھ دیومن نام بیٹا پیدا کیا شرادھ دیو کے کوئی سنتان پیدا نہ ہوئی تب اُسنے بششٹھ رکھیشور سے بنے کیا کہ آپ کوئی ایسی تدبیر کرین کہ جسمین میرے لڑکا پیدا ہو بششٹھ جی نے کہا کہ جگیہ کرنے سے تیرے لڑکا پیدا ہوگا جب اُسنے بششٹھ جی کی اگیا کے موافق جگیہ کرنا شروع کی تب مَن کی استری نے بششٹھ جی کے ساتھی براہمن سے جو اگن کنڈ مین گھی کی آہت ڈالتا تھا کہا کہ مین چاہتی ہون کہ میرے لڑکی بہت سُندر پیدا ہو تب اُس براہمن نے لڑکی پیدا ہونے کے واسطے منتر پڑھ کر آہت اگن مین ڈالی اسلیئے لڑکی پیدا ہوئی جب رکھیشور نے اُسکا نام الا رکھا تب شرادھ دیو بولا کہ اے مہاراج مین نے لڑکا ہونے کے واسطے جگیہ کیا تھا سو بڑا تعجب ہے کہ منتر کا پھل اُلٹا ہو کر لڑکی پیدا ہوئی بششٹھ جی بولے کہ اے راجا تیری استری نے لڑکی پیدا ہونے کے واسطے اچھا رکھ کر آہت دینوالے براہمن سے کہدیا تھا کہ میرے لڑکی پیدا ہو اس سے لڑکی پیدا ہوئی جب راجا بات سُنکر من مین چنتا کرنے لگا تب بششٹھ جی بولے کہ اے راجا تو اُداس مت ہو مین پرمیشور سے بنتی کر کے اس لڑکی کو لڑکا کر دونگا یہ بات سُنتے ہی راجا خوش ہو گیا اور بششٹھ جی نے پرمیشور کا دھیان کر کے جب اپنے برہم تیج سے اُنکی اُستت کی تب بیکنٹھ ناتھ درشن دے کر بولے کہ تم کیا چاہتے ہو بششٹھ جی نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے مہاراج مین چاہتا ہون کہ یہ لڑکی لڑکا ہو جائے پرمیشور بولے کہ بہت اچھا ایسا ہی ہوگا یہ بات نارائن جی کے مُنھ سے نکلتے ہی جب وہ لڑکی بہت سُندر روپ لڑکا ہو کر کھیلنے لگی تب راجا نے اُسکا نام سُدیمن رکھ کر بڑی خوشی منائی اور براہمنون اور منگتون کو منھ مانگا دان اور دچھنا دے کر اُسکو راجگدی پر بیٹھا دیا جب وہ دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ راج کرنے لگا تب ایک دن پرمیشور کی اچھا کے موافق اُتر وشا الاورت کھنڈ مین شکار کھیلنے گیا تو ایک ہرن کے پیچھے گھوڑا دوڑاتا ہوا ایسے بن مین جا پہونچا وہان پہونچتے ہی راجا استری ہو گیا اور اُسکی سواری کا گھوڑا بھی گھوڑی ہو گیا اور جتنے سیوک لوگ اُس راجا کے ساتھ اُس جنگل مین پہونچے تھے سب استری ہو گئے یہ حال اپنا دیکھتے ہی وہ لوگ شرمندہ ہو کر ایک دوسرے سے اپنا حال نہین کہہ سکتے تھے جب کسی کا کچھ بس نہین چلا تب اچھا پرمیشور کی اسیطرح جانکر سبھون نے دھیرج رکھا اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے مُن ناتھ وہ لوگ اُس جنگل مین جا کر کس سبب استری ہو گئے تھے اسکا حال کہیے شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا اُس جنگل مین شری مہا دیو جی اور شری پاربتی جی ننگے ہو کر

१इला

२सुद्युम्न

३इलावर्त

آپس مین بہار اور کھیل کر رہے تھے اُسی سمے سنکادِک چارون بھائی اُنکا درشن کرنے اور کتھا سُننے کے واسطے وہان گئے جیسے دونون کو ڈنڈوت کی
ویسے پاربتی جی نے اُن لوگون کو دیکھتے ہی بہت لجت ہو کر آنکھین اپنی نیچی کرلین تب رکھیشور لوگ اُداس ہو کر وہان سے نرنارائن کا درشن کرنے
کے واسطے بدری کیدار کو چلے گئے تب پاربتی جی نے مہادیو جی سے کہا کہ آپ کوئی جگہ بہار کرنے کے واسطے نہ بنوا کر مجھے جنگل مین لا کر شرمندہ
کرتے ہین آج مارے شرم کے مجھ سے کسیکو اپنا مُنھ دکھلایا نہین جاتا یہ سُنکر شری مہادیو جی بولے کہ اے پران پیاری تم اُداس مت ہو ہم اس
جنگل کو ایسا شاپ دیتے ہین کہ آج سے جو کوئی دیوتا اور دیت یا آدمی یا جانور وغیرہ مرد اس جنگل مین آوے گا وہ عورت ہو جائے گا اسی سبب
سے راجا سُدیمن استری ہو گیا شو بھولاناتھ ہمیشہ شری پاربتی جی کے ساتھ وہان بہار کرتے ہین اور سولہ ہزار سہیلیان گرجا دیبی کی سیوا مین آٹھون
پہر بنی رہتی ہین وہان سواے مہادیو جی کے دوسرا پرش نہین جا سکتا جب کہ راجا سُدیمن استری ہو جانے سے مارے شرم کے اپنے
گھر نہ جا سکا تب اپنے ساتھیون سمیت بیاکل ہو کر اُسی جنگل مین چارون طرف پھرنے لگا اُس جنگل کے دکھن طرف کی حد پر چندرما کا
بیٹا بُدھ بیٹھا ہوا تپ کرتا تھا ایکا ایک راجا سُدیمن استری روپ پھرتا ہوا اُسی جگہ جا نکلا اور بُدھ تپسی ہونے پر بھی اُسکے روپ پر موہت
ہو گیا اور سُدیمن استری روپ کا بھی من اُسپر چلایمان ہوا تب دونون نے آپس مین گندھرب بواہ کر لیا اور وہان رہ کر بھوگ اور بلاس کرنے
لگے جب بُدھ کی اگیا کے موافق سُدیمن کے ساتھ والے جو وہ بھی استری ہو گئے تھے پہاڑ پر چلے گئے تب اُنکو گندھرب لوگ استری سمجھ کر
اپنے لوک کو لوا لے گئے جب سُدیمن استری روپ سے پُرورَوا نام بیٹا بُدھ سے پیدا ہوا تب ایک دن سُدیمن نے بششٹھ گرو
کا دھیان کر کے اُنکو یاد کیا جب بششٹھ رکھیشور انترجامی اُسکے پاس آ کر پرگٹ ہوئے تب سُدمن اپنا حال اُنسے کہکر ہاتھ
جوڑ کر بولا کہ اے مُن ناتھ ایسی کرپا کیجیے کہ جسمین مجھکو پھر پرش کا تن ملے یہ بات سُنکر بششٹھ جی بولے کہ تو دھیرج دھر مین تیرے واسطے تدبیر
کرتا ہون جب بششٹھ رکھیشور نے سُدیمن پر دیال ہو کر شری گوری شنکر کا دھیان کر کے اُنکی استت کی تب شری شو شنکر اور گرجا دیبی
درشن دیکر بڑی خوشی سے بولے کہ تم کیا چاہتے ہو تب بششٹھ جی نے ونڈوت کر کے بنے کیا کہ اے مہاپربھو آپ کرپا کر کے سُدمن کو پھر
پرش بنا دیجیے یہ سُنکر شری پاربتی جی بولین کہ سُدیمن امبکا بن مین جانے سے استری ہو گیا ہے اور امبکا بن کو مہادیو سوامی نے شاپ دیا
ہے وہ مٹ نہین سکتا پاربتی جی کے یہ کہنے پر بھی شری مہادیو جی دیال ہو کر بولے کہ اے بششٹھ سُدیمن ایک مہینا پرش اور ایک مہینا استری
رہیگا یہ کہکر شری مہادیو جی شری پاربتی سمیت وہان سے انتردھیان ہو گئے اور راجا سُدیمن اُسی سمے پرش ہو کر پُرورَوا اپنے بیٹے کو
ساتھ لیے ہوئے اپنی راجگدی پر چلا آیا سو وہ ایک مہینا پرش ہو کر راج کاج کرتا تھا اور دوسرے مہینا استری رہنے سے روگ کے بہانہ
سے راج مندر مین رہتا تھا جب پرش ہونے پر سُدیمن کو اپنی استری سے تین بیٹے اور پیدا ہوئے تب اُسنے کچھ دن راجگدی کا سکھ بھوگ
کر اپنا سنساری مایا سے الگ کر لیا اور دکھن دیش کا راج اپنے تینون بیٹون کو جو استری سے پیدا ہوئے تھے دیدیا اور اپنی راجگدی پُرورَوا بیٹے کو جو بدھ سے
پیدا ہوا تھا بٹھا کر آپ بن کو چلا گیا اور کچھ دن ہربھجن کر کے مکت ہوا راجا پُرورَوا سے چندربنشی اور سُدیمن کے دوسرے بیٹون سے سورج بنشی کل دُنیا مین پرگٹ ہوئے

ادھیاے دوسرا | کتھا شرادھ دیو کے اور سنتانون کی

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھت جب راجا سُدیمن بن مین اپنا تن تیاگ کر مکت ہوا تب شرادھ دیو اُسکے باپ نے اور سنتان پیدا ہونے
کے لیے پرمیشور کا تپ کیا جب پرمیشور کی کرپا سے اُسکی شردھا نام استری سے دس بیٹے اور پیدا ہوئے تب اُسنے بڑے بیٹے کا نام اچھواک رکھا اور
दूसरा बेटा پکھدھر نام ہوا یہ بششٹھ گرو کی گئو دین دن کو چرا کر رات کو اُنکی رکھواری کرتا تھا ایک دن برسات مین رات کو شیر نے ایک گائے کو پکڑا

इक्ष्वाकु

گاے کا چلانا سنکر برکہد ھر اُٹھا اور اُسنے بجلی کی چمک مین شیر کو دیکھکر تلوار اُسپر چلائی سو وہ تلوار ایک کان کاٹ کر گاے کے لگی اس سے وہ گاے مرگئی پرات سمے بشِشٹھ جی نے اُس گاے کو دیکھ کر برکہد ھر سے کہا کہ تونے گاے تلوار سے مار ڈالی ہے اسلئے تو شودر گوال ہوجا۔ گرو کے شاپ سے برکہد ھر نے وہ تن اپنا چھوڑکر اہیر کے گھر جنم پایا سو وہ اُس تن مین برہم چرج رکھکر ہر بھجن کرنے لگا اور جنگل مین آگ لگنے سے اپنی اچھا کے موافق جلکر مکت ہوگیا اور کب نام تیسرا بیٹا راجا کا پرم ہنس ہوگیا اور کرش نام چوتھے بیٹے سے کارش ذات چھتریون کی پیدا ہوکر اتر دِشا کا راج کیا اور ورشٹ دھرک نام پانچوین بیٹے کے بنش مین دھارشٹ ذات چھتری پیدا ہوئے یہ لوگ اپنی کریا اور کرم سے براہمن ہوگئے اور نرگ نام چھٹھوین بیٹے کے بنش مین سُمنت آدِک سے اگن نام تک چھتری رہکر اُگن کے بنش مین براہمن پیدا ہوئے اور نبھگ نام ساتوین بیٹے کی اولاد مین نابھ آدِک سے لیکر کئی پیڑھی کے پیچھے مرت نام ایسا پرتاپی اور چکرورتی راجا ہوا کہ جسکے برابر کسی راجا نے جگیہ نہین کیا اُسکی جگیہ مین سب برتن بھوجن کرنے اور پانی پینے اور چیز رکھنے کے واسطے سونے کے بنے تھے اور اُسنے سب دیوتا اور رکھیشورون کو اپنی جگیہ مین اتنا دان اور دچھنا دیا کہ کسی کو کچھ اچھا نہ رہی اور اسکے بنش مین ترن بند نام راجا الُمبکا نام اپسرا کا پت ہوا اور اُسی اپسرا سے اڑبڑا نام لڑکی پیدا ہوکر بشرو ار کھیشور کو بیاہی گئی جس سے کُبیر دیوتا پیدا ہوئے اور ترن بند نام راجا کے بشال نام ایک بیٹے نے بیشالی پُری بسائی اسکے بنش مین ہیم چندر اور سوم دت آدِک بہت سے دھرماتما راجا ہوئے تھے۔

اُدّھیاے تیسرا کتھا شراد ھ دیو مُن کے سنتان پیدا ہونے کی

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پریچھت اُسی شرادّھ دیو مُن کا بیٹا سرجات نام راجا ہوا اسکے یہان سُکنیا نام ایک لڑکی بہت سندر پیدا ہوئی اسلیے راجا اُس سے بہت پریت رکھ کر آٹھون پہر اُسکو اپنے ساتھ رکھتا تھا ایکدن راجا نے اپنی رانی اور کنیا سمیت شکار کھیلنے کے واسطے جنگل مین جاکر جہان پر چیون رکھیشور کا استھان تھا ڈیرا کیا جب وہ کنیا اپنی سہیلیون کو ساتھ لیکر اُس ڈیرے کے پاس پھرنے لگی تب اُسنے ایک ڈھیر مٹی کا جسمین دو چھید چمکتے تھے دیکھکر لڑکون کی طرح اُن دونون چھیدون مین کانٹا چبھو دیا جب اُنسے کہ وہ دونون آنکھین چیون رکھیشور کی تھین خون بہنے لگا تب راجا کی لڑکی مارے ڈر کے گھبرا کر وہان سے سہیلیون سمیت اپنے ڈیرے مین چلی آئی رکھیشور مہاراج کے دُکھ پانے سے اُسی ساعت راجا کی فوج مین سب چھوٹے بڑے آدمی اور اونٹ اور گھوڑے اور ہاتھی ادک کا مل اور موتر بند ہوگیا اور پیٹ مین درد ہونے لگا تب راجا نے یہ دشا سب کی دیکھتے ہی بیاکل ہوکر باسیون سے پوچھا کہ یہ کیسا استھان ہے کہ ہماری فوج کے لوگ دُکھی ہورہے ہین وہان کے لوگون نے کہا کہ یہ استھان چیون رکھیشور کے رہنے کا ہے یہ بات سنتے ہی راجا اُس رکھیشور کا استھان ڈھونڈھتا ہوا اُسی جگہ پر جہان خون بہتا تھا جا پہونچا تب اُسنے خون دیکھ کر اپنے گیان سے جانا کہ اسی ٹیلے مین چیون رکھیشور کا بدن مٹی مین چھپ گیا ہے اور وہ پرمیشور کے دھیان مین ایسے لین ہورہے ہین کہ جنکو اپنے بدن تک کی خبر نہین ہے اور یہ خون رکھیشور کی دونون آنکھون مین کانٹا چبھونے سے بہتا ہے یہ حال دیکھ کر راجا اپنی فوج والون سے کانٹا چبھونے کا حال پوچھنے لگا تب راجا کی لڑکی بولی کہ اے باپ یہ قصور مجھ سے انجان مین ہوا ہے راجا یہ بات سنکر پہلے بہت اُداس ہوا پھر اُس ٹیلے کے پاس کھڑا ہوکر بہت بلند آواز سے اُن رکھیشور کی اُستت کی اور اپنے ہاتھ سے وہ مٹی جس سے رکھیشور مہاراج کا بدن چھپ گیا تھا ہٹائی جب چیون رکھیشور وہ آواز سنکر سمادھ سے جاگے اور ساودھان ہوئے تب راجا نے اُنکو ڈنڈوت کرکے ہاتھ جوڑکر بنے کیا کہ اے مُن ناتھ یہ اپرادھ انجان مین میری لڑکی سے ہوا ہے اُسنے آپ کی آنکھ مین کانٹا چبھو دیا اس سے مین آپکو اپنی لڑکی دیتا ہون آپ ایسا آشیرباد دیجے

کہ جس سے میری فوج کا دُکھ مِٹ جائے چیون رکھیشور نے راجا کے اُستت کرنے سے خوش ہوکر ایسا بردان دیا کہ سب کے پیٹ کا درد جاتا رہا
تب راجا اپنی لڑکی چیون رکھیشور کے پاس چھوڑکر وہان سے فوج سمیت راج مندر پر چلا آیا اور چیون رکھیشور پھر پرمیشور کے دھیان مین سمادھ
لگاکر چودہ[۱۴] برس تک آنکھ بند کئے ہوے بیٹھے رہے اور راجا کی لڑکی بھی اُتنے دن تک بغیر اناج اور پانی کے اُنکے سامنے ہاتھ جوڑے کھڑی
رہی اور وہ ایسی سُندر تھی کہ اِندر نے اُسکے پاس آکر کہا کہ تو یہان اتنا دُکھ کسواسطے سہتی ہے میرے ساتھ چل مین تجھکو اندرانی بناکر سکھ دونگا
اسیطرح کبیر دیوتا اور کئی دیوتون نے آکر اُسکو بہت طرح اپنے ساتھ چلنے کو کہا لیکن اُس پت برتا لڑکی نے کسی کی طرف آنکھ اُٹھاکر کبھی
نہین دیکھا چیون رکھیشور کو اپنا پت اور پرمیشور سمجھکر اُنکے چرنون مین دھیان لگائے کھڑی رہی جب اُسکو کھڑے کھڑے چودہ[۱۴] برس
بیت گئے تب چیون رکھیشور نے سمادھ سے جاگ کر کیا دیکھا کہ راجا کی لڑکی اُسی طرح ہاتھ جوڑے سامنے کھڑی ہے اور اُسکے بدن مین
صرف ہڈی اور چمڑہ رہگیا ہے ایسا پت برتا دھرم اُسکا دیکھ کر چیون رکھیشور بہت خوش ہوئے اور اُنھین دنون پرمیشور کی اچھاسی
اشونی کُمار[۱] بید وہان آئے اور رکھیشور کو ڈنڈوت کرکے بنے کیا کہ اے مہاراج جو آگیا ہو وہ ہم آپ کی سیوا کرین چیون رکھیشور بولے کہ ہماری
آنکھ اچھی کرکے ہمکو جوان کردو تو ہم تم کو مُنھ مانگی چیز دیوین جب اشونی کمار نے دوا اور مکا کُنڈ بناکر رکھیشور کو اُسمین نہلایا تو اُسی ساعت چیون
رکھیشور کی آنکھین اچھی ہوکر وہ بہت سُندر سولہ برس کی عمر کے ہو گئے تب راجا کی لڑکی اُنکو دیکھکر بہت خوش ہوئی اور چیون رکھیشور نے آور
پوربک اشونی کمار سے کہا کہ جو کچھ تم مانگو وہ مین تمکو دون یہ بات سُنکر اشونی کمار نے کہا کہ اے مہاراج ہم دوا علاج کرتے ہین اسلیے
دیوتا لوگ ہمکو بھوجن کرنے کے واسطے اپنی پنگت مین نہین بٹھاتے اور سوم جگیہ[۲] مین ہمارا بھاگ نہین دیتے سو آپ دیال ہوکر ایسا کیجیے
کہ جسمین ہم بھی اپنا بھاگ پاوین رکھیشور بولے کہ تم دھیرج رکھو تمھارا منورتھ پورا ہوگا جب اشونی کمار یہ بردان پاکر آنند پوربک وہان سے
بدا ہوئے تب رکھیشور نے راجا کی بیٹی سے کہا کہ مین بیسی ہون سنساری سُکھ کی اچھا نہ رکھکر ہمیشہ برکت رہتا ہون لیکن تیرے پت برتا
دھرم سے بہت خوش ہون اسلیے سنساری سکھ کے سب سامان سمیت تیرے ساتھ بھوگ اور بلاس کرونگا ایسا کہکر رکھیشور مہاراج
نے اپنے جوگ کے بل سے اُسی جگہ ایک مکان سونے کا رتنون سے جڑا ہوا باغ اور تالاب وغیرہ سمیت ایسا پیدا کردیا کہ جسمین ہر اچھا سے
سب سامان سنساری سکھ کا رکھا تھا تب رکھیشور نے راجا کی بیٹی سے کہا کہ تو اِس تالاب مین اسنان کر جیسے اُسنے تالاب مین غوطہ مارا
ویسے سولہ برس کی دیو کنیا کے برابر سُندر ہو گئی اور ہزار داسی روپ وتی سُندر گہنا اور کپڑا پہنے اُسکے ساتھ تالاب مین سے پرکٹ ہوئین
جب اُنھون نے راجا کی بیٹی کو اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہناکر سولھون سنگار اُسکا کیا تب چیون رکھیشور اُس راج کنیا سے اپنا بیواہ کرکے اُسکے
ساتھ بھوگ اور بلاس کرنے لگے کچھ دن بیتے ایکدن راجا سرجات نے اپنی استری سے کہا کہ جس دن سے ہم اپنی پران پیاری
بیٹی کو جنگل مین رکھیشور کو سونپ آئے ہین تب سے کچھ حال اُسکا نہین پایا اور بنا کام اُسکو اپنے گھر بلا نہین سکتے سو ہم چاہتے
ہین کہ اپنے یہان جگیہ کرکے چیون رکھیشور کو لڑکی سمیت اپنے گھر بلاوین تو لڑکی کا حال بخوبی معلوم ہو اور اُسکو دیکھکر
اپنی آتما ٹھنڈی کرین جب رانی نے بھی یہ بات پسند کی تب راجا جگیہ کی طیاری کرکے آپ چیون رکھیشور کو بلانے گیا اور
اُنکے مکان پر پہونچ کر کیا دیکھا کہ وہان کچھ بنگلا اور جھوپڑی نہو کر ایک جڑاؤ مکان باغ اور تالاب سمیت بنا ہے اُسکو دیکھتے ہی
راجا نے اچرج مانکر اپنے من مین کہا کہ دیکھو اِس جنگل مین ایسا مکان کسنے بنوایا جس سے راجا وہان کھڑا ہوا یہی بچار کر رہا تھا اُسی
سمے راجا کی لڑکی داسیون سمیت تالاب پر اشنان کرنے کے واسطے محل سے باہر نکلی تو اُس نے راجا کو دیکھتے ہی بڑی خوشی سے

१अश्विनीकुमार
२सोमयज्ञ

گلے ملنا چاہا لیکن راجانے اُسکو گلے نہ لگا کر من مین بچارا کہ شاید وہ رکھیشور مر گیا اور اپنے دوسرا پت بنا کر یہ سب سامان پیدا کیا ہے جب راجا نے اِس سُندیہ سے اُسکو اپنے گلے نہین لگایا تب راجا کی بیٹی بولی کہ اے پتا تمنے مجھکو نہین پہچانا جو گلے نہین لگایا راجا بولا کہ تیرے ماں باپ کا اُتم کل ہے اور تونے دوسرا پت کرکے کل مین داغ لگایا یہ بات سُنکر وہ بولی کہ آپ ایسا سندیہ نہ کرین مین نے دوسرا پت نہین کیا یہ سب دولت اور حشمت جو آپ دیکھتے ہین رکھیشور مہاراج نے جنکو آپ مجھے سونپ گئے تھے اپنے جوگ بل سے پرکٹ کی ہے یہ بات سنتے ہی راجانے بڑی خوشی سے اپنی لڑکی کو پیار کیا اور جب مندر مین جاکر چیون رکھیشور کو اشونی کمار کے برابر بہت خوبصورت اور جوان دیکھا تب آنند پوربک اُنکو ڈنڈوت کرکے بنے کیا کہ اے مہاراج مین سوم جگیہ کی اچھا رکھ کر چاہتا ہون کہ آپ بھی دیا کرکے اُس جگیہ مین چلیے چیون رکھیشور یہ بات مان کر استری سمیت راجا کے مکان پر گئے تو رانی اپنی بیٹی اور داماد کو دیکھ کر بہت خوش ہوئی جب چیون رکھیشور نے راجا کے یہان جگیہ کرانا شروع کیا اور سب دیوتا اور رکھیشور لوگ وہان آئے تب چیون رکھیشور نے دیوتون سے کہا کہ جگیہ مین اشونی کمار کا بھی بھاگ دیو یہ بات سُنکر اندر بولے کہ اشونی کمار بید روگیون کو چھوتے ہین اسلیے انکو جگیہ کا بھاگ دینا نہ چاہیے چیون رکھیشور بولے کہ اے اندر مین اشونی کمار کو جگیہ کا بھاگ دینے کے واسطے بات ہار چکا ہون اسلیے ضرور انکو بھاگ دونگا یہ بات سُنکر اندر کرودھ کرکے بولے کہ اے رکھیشور جو تم ہمارا کہنا نہ مانکر اشونی کمار کو جگیہ مین بھاگ دوگے تو ہم تمکو مار ڈالینگے ایسا کہکر جیسے چیون رکھیشور کو مارنے کے واسطے اندر نے گدا اُٹھائی ویسے ہی رکھیشور کی اگیا اور پرمیشور کی اچھا سے اندر کا ہاتھ اسی طرح سے اُٹھا رہ گیا اور اندر نے گدا مارنے کے واسطے چاہا لیکن اُسکا ہاتھ نیچے کو نہین جھکا جب اندر اپنی کرنی سے شرمندہ ہوکر ہاتھ اُٹھے رہنے سے دکھ پانے لگے تب دیوتا اور رکھیشور جو وہان پر بیٹھے تھے اندر سے کہنے لگے کہ تمنے چیون رکھیشور مہاتما سے جیسا اُجت کیا ویسا دنڈ پایا اب تم اپنا اپرادھ اُنھین سے چھما کراؤ تب تمھارا ہاتھ نیچے کو جھکیگا جب اندر نے ہار مانکر اسطرح بنے کیا آپ مہاتما پرش ہین مین آپکی مہما کو نہ جانکر اپنے پھل کو بھوگ چکا آپ دیال ہوکر میرا اپرادھ چھما کیجیے اور اشونی کمار کا بھاگ جگیہ مین دیجیے ہم سب دیوتون کو آپ کا کہنا منظور ہے جب چیون رکھیشور نے اندر کو دین دیکھ کر اپنے ہاتھ سے اُنکا ہاتھ جھکا دیا تب اندر کا ہاتھ نیچے جھک کر جیون کا تیون ہو گیا جب چیون رکھیشور اور دیوتون نے اشونی کمار کا بھاگ جگیہ مین دیکر اُنکو اپنی پنگت مین بٹھا کر کھلایا اور جگیہ راجا کا اچھی طرح پورا ہوکر اشونی کمار بھی خوش ہو گئے تب سب دیوتا دُرجن اور چیون رکھیشور آدک اپنے مکان پر چلے گئے اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا جو کوئی پرمیشور کی شرن مین جاکر اُنکا تپ اور ابھرن کرتا ہے اُسکو لوک اور پرلوک دونون جگہ سُکھ ہوتا ہے اور کوئی اُسکو دُکھ نہین دے سکتا وہ آدمی جو کچھ مُنھ سے کہتا ہے یا جس چیز کی چاہنا کرتا ہے نارائن جی سب بات اور منورتھ اُسکا پورن کرتے ہین لے راجا پریچھت اسی سرجاتی کے بنش مین ریوت نام راجا بڑا پرتاپی ہوکر اُسکے یہان ایک لڑکی بہت خوبصورت اور بدھمان ریوتی نام پیدا ہوئی جب راجا نے اُس لڑکی کو بیاہ کے لائق دیکھا تب اپنے من مین بچار کیا کہ سب جگت کے پیدا کرنے والے برہما جی ہین مین اُنسے جاکر پوچھون کہ کون شخص بہت خوبصورت جس راجا کے بیٹے کو وہ خوبصورت بتلا دین اُسکو مین اپنی لڑکی بیاہ دون ایسا بچار کر راجا اپنی لڑکی سمیت برہم لوک مین گیا تب برہما جی نے اُنکو بڑا راجا سمجھکر آدر سے بٹھلا لیا اُس سمے برہما جی کی سبھا مین گندھرب لوگ گاتے تھے اسلیے راجا نے کچھ کہنا اُچت نہ جانکر بچار کیا کہ جب گانا بند ہو جائے تب مین اپنا منورتھ کہون یہی اچھا ہے راجا وہان تھوڑی دیر تک بیٹھا رہا جب گندھرب لوگ گا چکے تب راجا نے برہما جی سے بنے کیا کہ جو راجکمار آپکے نزدیک بہت سُندر ہو اُسکو بتا دیجیے تو مین اس لڑکی کا بیاہ اُس سے کر دون برہما جی بولے کہ جبسے تم میرے پاس آئے ہو تب سے دنیا مین ستائیس جگ بیت گئے جو راجا تمھاری دنیا مین تھے وہ سب مر گئے اب اُنکے بنش مین کوئی دوسرا راجا دھرماتما دنیا مین نہین رہا اسواسطے تم اپنی بیٹی بلدیو جی

بیٹے بلبھدر جی کو جو شیش ناگ کا اوتار ہین بیاہ دو تب راجا ریوت نے برہما جی کی اگیا سے ریوتی اپنی لڑکی بلبھدر جی کو بیاہ دی اور راجا آپ بن مین جا کر ہر بھجن کر کے مکت ہوا اور ریوتی ست جگ کی اپنی اکیس ہاتھ کی لنبی تھی اسلیے بلدیو جی نے ہل سے دابکر اسکا بدن اپنے برابر چھوٹا کر لیا

ادھیاے چوتھا کتھا راجا امبریکھ کی

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت راجا سرجات کے بنش مین راجا امبریکھ ایسا بیشنو اور پرم بھگت ہوا کہ جسپر براہمن کا شاپ نہین لگا اتنا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے مہاراج یہ بڑے اچرج کی بات ہے کہ براہمن کا شاپ چھوٹھا ہو جاے اور ایسے پرم بیشنو راجا کو براہمن نے کسواسطے شاپ دیا اسکا حال کہیے شکدیو جی بولے کہ اے راجا اسکی کتھا اسطرح پر ہے کہ راجا امبریکھ اندریون کا سکھ چھوڑکر تپ اور پوجا نارائن جی کی تنمن سے کر کے ہر چرنون مین دھیان لگاے ہوے راج کرتا تھا اور اسکی جگیہ مین دیوتا لوگ رکھیشورون اور براہمنون کا روپ دھر کر اپنا بھاگ لینے آتے تھے اور وہ راجا دن رات مکھ سے پرمیشور کا سمرن اور ہاتھون سے ٹھاکر جی کی پوجا اور سیوا اور آنکھون سے ہر چرنون کا درشن دھیان مین کر کے کانون سے کتھا اور لیلا اوتارون کی سنکر سنساری بیوہار جھوٹے کے برابر جانتا تھا اسلیے نارائن جی دیدیال اسکو اپنا پرم بھگت جانکر اس کے راج اور دیش کی رچھیا اپنے سدرشن چکر سے کرتے تھے اور راجا کی استری بھی پرم بیشنو اور پتی برتا تھی سو راجا اور رانی دونون آدمی پرمیشور کی بھگت اپنے ہردے مین رکھکر دشمی کو ایک بھُکت اور سب ایکادشی نرجل برت کرتے تھے اور دوادشی کے دن ساٹھ کروڑ گو بچھڑ ہے سمیت براہمنون کو دان دیکر اور انکو بھوجن کھلا کر آپ دوادشی مین برت کا پارن کرتے تھے ایک دن ایکادشی کے دوسرے دن دو گھڑی دوادشی تھی اسیدن پرات سمے دُرباسا رکھیشور نے اٹھاسی ہزار رکھیشورون سمیت داسطے پریچھا لینے دھرم دوادشی کے راجا امبریکھ کے مکان پر آکر بھوجن مانگا راجا نے رکھیشور کا آدر کر کے بنتے کیا کہ مہاراج بھوجن سب طیار ہے کھا لیجیے دُرباسا بولے کہ ہم اسنان کر آوین تب بھوجن کرین ایسا کہکر جمنا جی کے کنارے اسنان کرنے چلے گئے اور وہان جان بوجھکر پوجا اور اسنان مین دیر لگائی جسمین دوادشی بیت جاے جب دُرباسا نہ آئے اور دوادشی بیتنے لگی تب راجا نے گھبرا کر براہمنون سے پوچھا کہ دُرباسا رکھیشور اشنان کر کے نہین پھرے اور دوادشی بیتا چاہتی ہے اور ترئودشی مین برت کا پارن کرنا چاہیے اس سے اب کیا کرنا چاہیے براہمنون نے اگیا دی کہ دوادشی مین ٹھاکر جی کے چرنامرت سے برت کا پارن کر لو چلو بھر پانی پینا بھوجن کی گنتی مین نہین ہے راجا نے براہمنون کی اگیا سے دوادشی مین چرنامرت سے پارن کر لیا ایک ساعت پر دوادشی بیت گئی تب دُرباسا رکھیشور اسنان کر کے آے جب راجا نے بڑی خوشی سے انکو بھوجن کرنے کے واسطے کہا تب رکھیشور بولے کہ اے راجا تو ہمیشہ اپنے برت کا پارن دوادشی مین کرتا تھا آج اس ساعت دوادشی بیت گئی تو نے پارن کیا یا نہین راجا نے کہا کہ اے مہاراج مین نے کچھ بھوجن نہ کر کے براہمنون کی اگیا کے موافق چرنامرت سے پارن کر لیا یہ بات سنتے ہی دُرباسا کرودھ کر کے بولے کہ تو نے ہمکو دوادشی مین بھوجن کرانا کہکر بنا آئے ہمارے برت کا پارن کر لیا ایسا تجھکو نہین چاہیے تھا یہ کہکر کرودھ کر کے دُرباسا نے ایک لٹ کو اپنی جٹا سے نوچ کر پرتھوی پر پٹکا تو اسی سمے کرتیا نام استری ہتھیار لیے پرکٹ ہوکر راجا کو مارنے دوڑی اسے پریچھت دُرباسا نے بنا اپرادھ راجا کو مارنا چاہا تھا اسلیے نارائن جی نے دُرباسا رکھیشور کا ادھرم سمجھکر سُدرشن چکر کو اگیا دی کہ تو جاکر راجا کی سہایتا اور رچھیا کر جسمین اسکو دکھ نہ پہونچے سو اُسی سمے سُدرشن چکر وہان آکر پرکٹ ہوا جب سُدرشن چکر کے پرکاش سے کرتیا کا بدن جلنے لگا اور وہ بیاکل ہوکر بھاگی تب سُدرشن چکر دُرباسا رکھیشور کو جلانے کے واسطے چلا جب دُرباسا وہان سے اپنا پران لے کر بھاگے اور سُدرشن چکر نے انکا پیچھا کیا تب وہ بھاگ کر برہما اور کبیر اور اندر وغیرہ کے لوک مین اس اچھا سے گئے کہ کوئی دیوتا ہماری رچھیا کرے لیکن کسی دیوتا کو ایسی سامرتھ نہین ہوئی جو رکھیشور کو بچا سکے جب دُرباسا نے کہین اپنا بچاو نہین دیکھا تب

برہم لوک مین دوڑے گئے برہماجی انکو دیکھتے ہی بولے کہ اے دُرباسا تمنے اُن آدی پُرش بھگوان کے بھگت کا اپرادھ کیا ہے جو ایشور ہم سب کے مالک ہوکر پلک مارنے مین تینون لوک کا ناش کر سکتے ہین ہم تمھاری رچھا نہین کر سکتے جب دُرباسا وہان سے بھی نراس ہوکر شری مہادیوجی کی شرن مین گئے تب شری مہادیوجی بولے کہ اے دُرباسا پرمیشور کی مایا سے ہم سب لوگ پیدا ہوئے ہین لیکن اُنکی مایا کا بھید ہم اور نارد اور سنکادک اور برھماجی اور کپل دیو آدک کوئی نہین جان سکتے تم اُنھین پربرہم کی شرن مین جاؤ تو بچو گے مجھکو ایسی سامرتھ نہین ہے جو تمھاری رچھا کر سکون جب دُرباسا نے دیکھا کہ سوائے پرمیشور کے کوئی دوسرا تینون لوک مین میری رچھا کرنے والا نہین ہے تب بیکنٹھ ناتھ کی شرن مین گئے اور اُستت کرکے بنے پُوربک کہا کہ مین نے تمھارے بھگت کا اپمان کیا اسلیے سُدرشن چکر مجھکو مارا چاہتا ہے سو مین آپ کی شرن مین آیا ہون شرن آئے کی لاج رکھ کر میری رچھا کیجیے یہ بات سُنکر بیکنٹھ ناتھ بولے کہ اے دُرباسا ہم تینون لوک کے مالک ہین لیکن اپنے بھگت پر ہمارا کچھ بس نہین چلسکتا ہم بھگت کے آدھین رہتے ہین ہمکو اپنے بھگت جیسے پیارے ہین ویسا ہم اپنی لچھمی جی اور اپنے بدن کو بھی پیارا نہین جانتے جس طرح پت برتا استری اپنی سیوا سے پت کو بس مین کر لیتی ہے اسیطرح ہم اپنے بھگت کے بس مین رہتے ہین اور نرگن بھگت سب سنساری سکھ چھوڑکر سوائے دھیان ہمارے چرنون کے دوسری کچھ اچھا نہین رکھتے اور ہمکو اپنا اسٹ دیوجانکر منسا باچا کرمنا سے چاہتے ہین اسلیئے ہم اُنکا بچن مٹا نہین سکتے اور ہمکو اپنے بچن ٹل جانے کا کچھ سوچ نہین ہوتا لیکن ہمارے بھگت کا کہنا کوئی مٹا نہین سکتا سوائے دُرباسا ہمارے بھگت بڑے دیال ہوتے ہین اور کرودھ کو اپنے بس مین رکھتے ہین اور کسی کا اَن بھلا نہین چاہتے ہین جو راجا امبریکھ اپنے آنتہ کرن سے کرودھ کرتے تو تم اُسی جگہ جلکر بھسم ہو جاتے یہان تک نہ پہونچتے تم راجا امبریکھ ہمارے بھگت کی شرن مین جاؤ وہی تمھاری رچھا کرینگے نہین تو سُدرشن چکر سے نہ بچو گے ہم تمھاری رچھا نہین کر سکتے۔

ادھیاے پانچوان - آنا دُرباسا رکھیشور کا راجا امبریکھ کے پاس

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت جب دُرباسا رکھیشور بھگوان سے بھی نراس ہوئے تب وہ لجت ہوکر راجا امبریکھ کے پاس آئے اور ونڈوت کرکے کھڑے رہے راجا یہ دشا اُنکی دیکھتے ہی اپنے دھرم اور دیا سے کہ دُشمن کا بھی دُکھ نہین دیکھ سکتے تھے بہت اُستت کرنے کے پیچھے رو کر بولے کہ اے سُدرشن چکر دُرباسا رکھیشور کو براہمن جانکر اُنکی رچھا کرو کسواسطے کہ تمھارے مالک برہمنیہ دیو ہین اور مین بھی براہمن کی بھگت رکھتا ہون اسلیے مجھ سے براہمن کا دُکھ دیکھا نہین جاتا اور مین نے آجتک جو دھرم کیا ہو اُسکے پھل سے دُرباسا کچھ دُکھ نہ پاوین یہ بچن راجا امبریکھ کا سُنتے ہی سُدرشن چکر نے تیج اپنا ٹھنڈا کر لیا تب راجا نے دُرباسا سے جو آنکھ نیچی کیے کھڑے تھے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مہاراج سب پدارتھ بنے ہین چلکر بھوجن کیجے دُرباسا نے چھتیس پرکار کے بنجن بڑے آنند سے بھوجن کیے اے راجا پریچھت دُرباسا سُدرشن چکر کے ڈر سے آکاش اور پاتال مین ایک برس تک بھاگا کیے اور راجا امبریکھ برس دن تک برابر ویسے ہی اُسی جگہ کھڑے رہکر اس بات کا سوچ کرتے رہے کہ دیکھو میرے سبب سے رکھیشور اتنا دُکھ پاتے ہین برس دن تک وہی بھوجن جو دُرباسا رکھ کے واسطے بنا تھا ہر اچھا سے ٹھنڈا نہین ہوا جب براہمنون کو بھوجن کرا کے راجا نے بھی پرساد پایا تب دُرباسا رکھیشور بہت ادھینتائی سے بولے کہ اے راجا امبریکھ مین آج تک ہر بھگتون کی مہما نہین جانتا تھا کہ پرمیشور کے بھگت سب سے زبردست ہین اور تم دھن ہو جو مجھ اپرادھی کے واسطے برس دن تک کھڑے رہکر چنتا کرتے رہے اور سدرشن چکر کی اُستت کر کے تمنے میرا پران بچایا مجھکو سامرتھ نہین ہے کہ بھگتون کا مہاتم برنن کر سکون جب دُرباسا رکھیشور راجا سے بدا ہوکر چلے گئے تب اور سب براہمن اور رکھیشور

جو وہان پر تھے راجا کی استت کرنے لگے اُنکا بچن سُنکر راجا بولا کہ مین کون گنتی مین ہون یہ سب پرمیشور کے سدرشن چکر کا پرتاپ تھا جسنے مجھکو کرتیا کے ہاتھ سے بچایا دیکھو پرمیشور کی اتنی کرپا ہونے پربھی راجا انبرکھ کچھ غرور نہ رکھتا تھا اور بھگت کے برابر اندر لوک کا سُکھ کچھ مال نہ سمجھتا تھا اتنی کتھا سُناکر شکدیوجی بولے کہ اے راجا پرچھت یہ تھوڑی سی مہاراجا انبرکھ کی مین نے تمکو سُنائی اُس کے اور سب گنونکا حال کوئی برنن نہین کرسکتا کچھ دن بیتے راجا انبرکھ نے برکت ہوکر راج گدّی اپنے چھوٹے بیٹے کو دے دی اور بن مین جاکر ہربھجن کرکے مکت ہوا۔

اُدھیاے چھٹھوان۔ کرودھ کرنا راجا اچھواک کا اپنے بیٹے پر

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پرچھت راجا انبرکھ کے بنش مین اچھواک نام راجا بڑا پرتاپی ہوا ایک دن وہ ششاد نام اپنے بڑے بیٹے سے بولا کہ تو جنگل مین جاکر شکار مار لا تو مین پترون کا شرادھ کرون راجا کے بیٹے نے جنگل مین جاکر خرگوش مار کر بھوکھ لگنے سے تھوڑا مانس آپ کھالیا اور مانس اپنے باپ کے پاس لے آیا جب راجا شرادھ کرنے کے واسطے بیٹھا تب بششٹھ جی اپنے جوگ بل سے جانکر بولے کہ اے راجا اس مین سے تھوڑا مانس تیرے بیٹے نے کھالیا ہے اس لیے یہ مانس شرادھ کرنے کے لائق نہین رہا یہ بات سُنتے ہی راجا نے ششاد کو شہر سے باہر نکال دیا تب وہ جنگل مین جا جوگیہ رکھیشور کی کٹی مین جاکر ہربھجن کرنے لگا جب کچھ دن بعد راجا اچھواک مرگیا تب بششٹھ رکھیشور نے ششاد کو جنگل سے لاکر راج گدّی پر بیٹھا دیا اور اسکے بنش مین پرنجے نام راجا بڑا پرتاپی اور بلوان ہوا ایکبار دیتون نے دیوتون کو لڑائی مین جیت لیا جب اندر نے برھماجی کے پاس جاکر اپنے جیتنے کی تدبیر پوچھی تب برھماجی بولے کہ اے اندر تم مرت لوک سے راجا پرنجے کو اپنی مدد کے واسطے لے آؤ تو تمھاری جیت ہوگی یہ بچن سُنتے ہی اندر نے پرنجے کے پاس جاکر بنے کیا کہ آپ کو ہماری مدد کرکے دیتون سے لڑنا چاہیے پرنجے بولا کہ اے اندر مجھکو تمھاری مدد کرنے مین کچھ انکار نہین ہے لیکن دیتون سے لڑتے وقت مجھکو اتنا بل پیدا ہوگا کہ ہاتھی اور گھوڑے میرا بوجھ نہ اُٹھا سکین گے اسلیے تم بیل روپ ہوکر مجھکو اپنی پیٹھ پر بیٹھاؤ تب مین دیتون سے لڑونگا جب اندر نے اپنا کام نکالنے کے واسطے بیل روپ دھرا تب راجا نے اُسپر چڑھ کر دیتون کو لڑائی مین جیت لیا جب راجا کی مدد سے اندر وغیرہ دیوتون نے اپنا راج پایا تب پرنجے پھر مرت لوک مین آکر اپنا راج کرنے لگا اُسکے بنش مین ساوست نام راجا مہاپرتاپی ہوا جسنے ساوستی پوری بسائی اسکا پوتا راجا کبلیا شو ایسا بلوان ہوا جسنے اُتنک رکھیشور کی سہایتا کرکے دُھندھ نام دیت کو مار ڈالا اور اُس دیت کے منھ سے ایسی جوالا نکلی کہ جسکی آگ سے اکیس ہزار بیٹے راجا کبلیا شو کے جلگئے دِرڑھاس آوک تین بیٹے اُسکے بچے اور ورڑھاس کا بیٹا نکمبھ ہوا اُسکے بنش مین جونا شو نام راجا ایسا پرتاپی اور بلوان ہوا کہ جسکے آدھین ساتون دیپ کے راجا رہتے تھے لیکن وہ سنتان نہ ہونے سے ہمیشہ اُداس رہتا تھا ایک دن راجا نے رکھیشورون سے بنے کیا کہ اے مہاراج آپ لوگ کوئی تدبیر ایسی کیجیے کہ جس سے میرے یہان بیٹا پیدا ہو رکھیشورون نے بیٹا پیدا ہونے کے واسطے راجا سے جگیہ کراکے ایک کلسا پانی کا منتر پڑھ کر جگیہ شالا مین اس اچھا سے رکھا کہ پراتہ کال یہ پانی رانی کو پلا دین گے تو اُسکے بیٹا پیدا ہوگا جب رات کو راجا اور رکھیشور لوگ اُس جگیہ شالا مین سوئے اور پرمیشور کی اچھا سے راجا کو پیاس لگی تب راجا نے دھوکے سے وہ پانی پی لیا تب پراتہ کال رکھیشور لوگ یہ حال جانکر بولے کہ اے راجا تمھارے نصیب اور ہر اچھا مین کسیکا کچھ بس نہین تمھارے پیٹ سے ایک لڑکا پیدا ہوگا راجا یہ بات سُنکر پہلے اُداس ہوا پھر پرمیشور کی اچھا اسی طرح جانکر سنتوکھ کیا جب پیٹ راجا کا گربھوتی استری کی طرح ہر روز بڑھنے لگا اور دس مہینے گذرے تب رکھیشورون نے راجا کی داہنی کوکھ چیر کر پیٹ مین سے لڑکا نکال لیا اور گھاو سی کر ہر اچھا سے راجا کو چنگا کردیا

१इक्ष्वाकु
२शशाद
३जाज्वल्य
४पुरंजय
५सावस्त
६कुवलयाश्व
७उसंक
८धुन्ध
९दृढाश्व
१०युवनाश्व

جب اُس لڑکے نے رو کر دودھ مانگا تب اندر نے اپنا انگوٹھا امرت بھرا اُسکے مُنھ مین ڈالکر چُسایا تو پیٹ اُسکا بھر گیا اور اندر نے انگوٹھا چُساتے سمے اُسکو ماندھاتا پکار کر کہا تھا کہ اسکا پالن مین کرونگا اسلیے رکھیشورون نے اُسکا نام ماندھاتا رکھا سو وہ ایسا پرتاپی اور بلوان اور ساتون دیپ کا راجا ہوا جس سے راون آدک سب دیت اور اچھس ڈرتے تھے اور اُسنے جگیہ کرکے بہت دان اور دچھنا براہمنون کو دی اِس سے تیج اور بل اُسکا بہت ہوا اور ماندھاتا کے یہان مچکند[1] آدک تین بیٹے اور پچاس لڑکیان ہوئین سو اُسنے پچاسون لڑکیان اپنی سو بھر[2] نام رکھیشور کو بیاہ دین اُنکی کتھا سُنکر راجا پرچھت نے پوچھا کہ اے مہاراج ماندھاتا نے پچاس لڑکیان ایک رکھیشور کو کیون بیاہ دین شکدیو جی بولے کہ اے راجا سو بھر رکھیشور جمنا کے کنارے پانی مین بیٹھے تپ کرتے تھے ساٹھ ہزار برس تپ کرنیکے پیچھے ایک دن رکھیشور نے ایک مچھلی کو اپنے بچون کے ساتھ جل مین بہار کرتے دیکھا تب بوڑھے ہونے پر بھی من مین بچار کر گرہستھ آشرم بہت اچھا ہوتا ہے جب رکھیشور کو گرہستی کرنے کی اچھا ہوئی تب اُنھون نے راجا ماندھاتا کے پاس جاکر کہا کہ ہمکو ایک لڑکی اپنی دو راجا نے شاپ کے ڈر سے یہ جواب دیا کہ مہاراج میرے پچاس لڑکیان ہین آپ راج مندر مین جاوین جو لڑکی آپکو پسند کرے اُسی کیساتھ آپکا بیاہ کردون یہ بات سُنکر سو بھر رکھیشور نے بچار کیا کہ مجھ بوڑھے آدمی کو راجا کی یہ سب لڑکیان کیون قبول کرینگی جوان استریان بوڑھے آدمی کو نہین چاہتی ہین ایسا بچار کر رکھیشور نے اپنے تپ کے بل سے اپنی صورت بہت سُندر اور جوان بنالی کہ جسکو دیکھ کر اپسرا موہت ہو جاوین جب وہ رکھیشور اپنا روپ اشونی کمار کے برابر سُندر بناکر راج مندر مین گئے تب اُنکی سُندرتائی دیکھکر راجا کی پچاسون لڑکیان راج چھوڑکر اُنپر موہت ہوگئین تب راجا ماندھاتا نے پچاسون لڑکیان رکھیشور کو بدھ پوربک بیاہ دین اور رکھیشور مہاراج سب کو اپنے مکان پر لے آئے اور اپنے جوگ کے بل سے پچاس بہان رتنون سے جڑے ہوئے باغ اور تالاب وغیرہ سب چیزون سمیت بنا دیے اور سو بھر رکھیشور پچاس روپ دھر کر ایک ایک استری سے علیحدہ علیحدہ بہانون مین بھوگ اور بلاس کرنے لگے وہ سب بہان رکھیشور کی اچھا کے موافق اُڑکر اندر لوک آدک مین چلے جاتے تھے اور اُن بہانون کی شوبھا دیکھ کر دیوتا اور دیوکنیا اور ماندھاتا آدک ایرکھا یعنی حسد کے ساتھ اُنکی بڑائی کرتے تھے جب اسی طرح سُکھ اور بلاس کرتے ہوئے رکھیشور کے پچاس ہزار بیٹے پیدا ہوئے اور اُنکا بنش اتنا بڑھا کہ جسکی کچھ گنتی نہین ہو سکتی تھی تب اُنھون نے بہت دن سنساری سُکھ بھوگ کرکے ایک دن یہ بچار کیا کہ دیکھو اتنے دن ہمنے سُکھ کیا تسپر بھی من نہین بھرا اور ہم نے اپنے انگیان سے ہر بھجن اور اُسمرن کرنا چھوڑ دیا اور سنساری مایا مین پھنسکر خراب ہوئے جو اسی طرح مایا جال مین پھنسے ہوئے مرگئے تو ہمارا پرلوک بگڑ جائیگا اسلیے پھر پرمیشور کا تپ اور بھجن کرنا چاہیے ایسا بچار کر سو بھر رکھیشور نے من اپنا سنساری مایا سے الگ کرلیا اور پچاسون استریون سمیت بن مین جاکر جوگ ابھیاس کے ساتھ اپنا بدن چھوڑ دیا تب پچاسو استریان اُنکے ساتھ ستی ہوکر پتی سمیت ست لوک مین چلی گئین۔

ادھیاے ساتوان۔ کتھا راجا ترشنک کی

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھت ماندھاتا کے مرنے کے پیچھے اُمبریکھ نام بڑا بیٹا اُسکی گدی پر بیٹھا اُسکے بنش مین ہاریت نام ایسا پرتاپی راجا ہوا کہ جسنے ناگون کی سہایتا کے گندھربون کو مارا تب ناگون نے بڑی خوشی سے اپنی بہن اسکو بیاہ کر یہ بردان دیا کہ جو لوگ تمہارے نام کا اُسمرن کرینگے اُنکو کوئی سانپ دُکھ نہ دیگا اسی سے ہاریت کے بنش مین ترشنگ[3] نام راجا پیدا ہوا اور بشسٹھ گرو کے بیٹون نے ایسا شاپ دیا کہ وہ چانڈال ہوگیا اور پھر بشوامتر کے بردان سے اُسکو سُورگ ملا اُنکی کتھا سُنکر پرچھت نے پوچھا کہ اے سوامی اُسکی کتھا کیونکر ہے بستار کرکے کہیے شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھت راجا ترشنگ ایکدن بشسٹھ جی سے بولا کہ آپ مجھکو کوئی ایسی جگیہ کرادین کہ جس سے مین اسی بدن سے

[1] मुचकुन्द
[2] सौभरि
[3] त्रिशंकु

سُورگ کو چلا جاؤن یہ سُنکر بشسٹھ جی نے کہا کہ ہمکو ایسی جگیہ کرانا نہین آتی جب ترشنک نے جاکر بشسٹھ جی کے بیٹون سے یہی بات کہی تب
اُنھون نے اُسکو شاپ دیا کہ تو گرو کا بچن جھوٹھہ سمجھکر پھر ہمارے پاس پوچھنے آیا اسلیے تو چانڈال ہو جا ترشنک جب رات کو سوکر پرات سمے
اُٹھا تو بدن اُسکا کالا ہو گیا اور کپڑے بھی نیلے ہو گئے اسلیے لوگون نے چھونا اُسکا بند کر دیا تب وہ گھبراکر بشوامتر رکھیشور کی شرن مین جو
بشسٹھ جی سے دشمنی رکھتے تھے جاکر بولا کہ مہاراج گرو کے بیٹون نے مجھکو شاپ دیکر چانڈال بنا دیا اور میری اچھا سُورگ مین جانے کی تھی
سُو وہ پوری نہ ہوئی اسواسطے تمھاری شرن مین آیا ہون جس مین میری کامنا پوری ہو وہ کیجیے یہ بات سُنتے ہی بشوامتر ہنسکر بولے کہ اے راجا
شاپ دینے سے جو تیری صورت چانڈال کی طرح ہو گئی ہے وہ کسی طرح بدل نہین سکتی لیکن مین تجھکو اسی صورت سے سُورگ مین پہونچا
دون گا ایسا کہکر بشوامتر نے سب پرتھوی کے رکھیشورون کو اپنے یہان بُلایا اُسمین سو بیٹے بشسٹھ گرو کے نہین آئے اسلیے بشوامتر نے
اُن لوگون کو شاپ دے کر ڈوم بنا دیا اور راجا ترشنک سے جگیہ کرائی جب اُس جگیہ مین کسی دیوتا نے آہت نہین لیا تب بشوامتر نے کرودھ
کرکے اپنے کمنڈل کے پانی سے ترشنک کو نہلاکر کہا کہ تو میری تپسیا کے بل سے سُورگ مین چلا جا سو وہ چانڈال ہونے پر بھی بشوامتر کے جوگ بل
سے سُورگ کو چڑھ گیا اور راندراسن پر جاکر تھوڑی دیر بیٹھا جب اندر نے دیکھا کہ چانڈال آدمی اندراسن پر آکر بیٹھا ہے تب اندر نے
اُسکو ایک لات مارکر گرا دیا اور دیوتون نے ترشنک سے کہا کہ تو چانڈال ہے اسلیے سر نیچے اور پیر اوپر کرکے گر چانڈال کا ٹھکانا سُورگ مین نہین ہی
گرتے وقت ترشنک نے چلاکر پکارا کہ اے بشوامتر مجھکو اندر نے لات مارکر اندراسن سے گرا دیا ہے میری مدد کیجیے یہ بات سُنتے ہی بشوامتر نے
ترشنک سے کہا کہ تو اُسی جگہ رہ جب بشوامتر جی کی آگیا سے وہ اُسی جگہ ٹھہر گیا اور بشوامتر اپنے جوگ بل سے اُسکے رہنے کے واسطے دوسرا
سورگ بناکر دوسرے دیوتا بھی بنانے لگے تب دیوتون نے گھبراکر بشوامتر کی شرن مین جاکر بنے کیا کہ اے مہاراج دوسرے دیوتا بنانے سے
ہم لوگون کا اپمان ہوگا برہما اگیا نارائن جی کے نئی بات کرنا اُچت نہین ہی یہ بات سُنکر بشوامتر بولے کہ مین ترشنک کو سُورگ دینے کے واسطے
بات ہار چکا ہون اسلیے یہ نیا سورگ میرا بنایا ہوا اسکے رہنے کے واسطے بنا رہیگا لیکن دوسرے دیوتون کو نہ بناؤن گا جب دیوتا ہار مانکر
بولے کہ بہت اچھا تب بشوامتر نے دوسرے دیوتا نہین بناکر اپنا بنایا ہوا سُورگ رہنے دیا سو آجتک راجا ترشنک اُسی سورگ مین اُلٹے
لٹکے ہین اور اُسکے مُنہ سے جو لار بہتی ہی اُسی سے کرم ناسا ندی پیدا ہوئی ہی جس ندی مین پیر ڈالنے سے سب پُن آدمی کا جاتا رہتا ہی اور
ترشنک کی چھایا مگدھ دیش پر پڑتی ہی اسلیے مگدھ دیش مین مرنے کو بُرا کہتے ہین ترشنک کا بیٹا ہرشچندر[1] نام راجا بڑا پرتاپی ہوا اور اُس نے
بیٹا ہونے کے واسطے برن دیوتا کی مانتا مانی تھی کہ جو میرے بیٹا ہو تو مین اُسی لڑکے کو تمھین بلدان چڑھاؤن جب برن دیو کی کرپا سے
روہت[2] نام بیٹا اُسکے ہوا تب راجا نے مارے پریم کے اُسکو بارہ ۱۲ برس تک بلدان نہین دیا جب برن دیو نے بلدان دینے کے واسطے بہت
ہٹھ کی اور اُس لڑکے نے سمجھا کہ گھر رہنے سے ضرور ایک دن بلدان دیا جاؤنگا تب وہ اپنا پران بچاکر تیرتھ جاترا کرنے چلا گیا اور برن نے بلدان
نہ پانے سے کرودھ کرکے ہرشچندر کے جلندھر کا روگ پیدا کیا جب راجا اُس روگ کے سبب سے مرنے کے برابر ہو گیا اور روہت نے یہ حال
سُنا کہ میرا باپ برن دیوتا کے کرودھ سے مرا چاہتا ہی تب اُس نے کہا کہ میرے اپنے جینے پر دھکار ہی جو میرا باپ میرے واسطے مارا جائے ایسا
بچار کر جب وہ بلدان ہونے کے واسطے اپنے گھر آنے لگا اور راہ مین اُسنے سُنہ سیپھ[3] نام بشوامتر کے بھانجے کو دیکھا تب روہت نے سُنہ سیپھ
کی ماتا اور پتا سے جو بہت کنگال ہوکر تین بیٹے رکھتے تھے کہا کہ سو گئو ہم سے لیکر ایک بیٹا اپنا ہمکو دو یہ بات سُنکر اجیگرت[4] باپ
سُنہ سیپھ کا بولا کہ بڑا بیٹا مجھکو بہت پیارا ہی اُسکو مین نہ دون گا اور اُسکی استری بولی کہ چھوٹا بیٹا مجھکو بہت پیارا ہی اُسے مین نہ بیچون گی

१ हरिश्चन्द्र
२ रोहित
३ सुन: सेफ
४ अजयकीर्ति

یہ بات اپنی ماں اور باپ کی سُنکر سنہ سیپھ کے منجھلے بیٹے نے کہا کہ میرا پیار میرے ماں باپ نہین کرتے ہین اسلیے مین روہت کے ہاتھ بک جاؤن گا یہ بات سُنکر اجیگیرت اور اُسکی استری چپ ہو رہی تب رُوہت نے سَو گئو بدھ پور بک اُنکو دیکر سنہ سیپھ کو مول لے لیا اور اُسکو اپنے بدلے بُرون دیوتا کا بلدان دینے کے واسطے ساتھ لیکر گھر کو چلا تب راہ مین بشوامتر رکھیشور ملے جب اُنھون نے اپنے بھانجے کو دیکھ کر اپنے جوگ بل سے جانا کہ یہ بلدان ہونے کے واسطے جاتا ہی تب اُسکو بید کی رچا بتلا کر کہا کہ تو اسکو ہر روز پڑھا کر تیری موت نہو گی اُسنے رکھیشور کی آگیا کے موافق وہ رچا پڑھنا شروع کی جب راجا کا بیٹا سنہ سیپھ کو ساتھ لیے ہوئے راج مندر پر پہونچا تب ہرشچندر راجا اپنے بیٹے کو دیکھ کر بہت خوش ہوا اور اُس نے بشوامترادک رکھیشورون کو بلا کر بُرن دیوتا کا بلدان دینے کے واسطے جگیہ کرنا شروع کیا اور من مین بچار کیا کہ راجکمار کے بدلے سُنہ سیپھ کو بلدان دیکر روہت کو بچا لونگا اور بُرن دیوتا اپنا بلدان لیکر مجھکو بھی آرام دینگے جب جگیہ کرتے وقت سُنہ سیپھ کے بلدان دینے کا سمے آیا تب بشوامتر نے بہت اُستت کر کے برُن دیوتا کو خوش کیا اور اپنے بھانجے کو بلدان ہونے سے بچا لیا اور برن دیوتا نے ہرشچندر کو بردان دے کر اُسکا روگ چھوڑا دیا جب روہت اور سُنہ سیپھ دونون کا پران بچا اور برن دیوتا خوش ہو گئے تب بشوامتر نے راجا ہرشچندر کو ایسا گیان اُپدیش کیا کہ جسکے پرتاپ سے وہ مُکت ہو گیا اور روہت اُسکی راجگدی پر بیٹھ کر دھرم کے ساتھ راج کرنے لگا۔

ادھیاے آٹھوان۔ کتھا راجا سگر کی

شکدیوجی نے کہا کہ اے پریچھت راجا رُوہت کے بنش مین راجا چھپک ہوا جسنے چمپا پری بسائی اور چھپک کے بنش مین آہک نام راجا بڑا پرتابی ہو کر اُسنے بیٹا پیدا ہونے کے واسطے ہزار بواہ اپنے کیے لیکن ہر اچھا سے کسی رانی کے اولاد نہ ہوئی اسلیے راجا آہک اُداس رہتا تھا ایکدن نارد مُن نے راج مندر پر آکر پوچھا کہ اے راجا تم اُداس کیون دیکھ پڑتے ہو آہک نے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے مہاراج مین آپکو پرم بھگت جانکر اپنا دُکھ کہتا ہون کہ ہزار بواہ کرنے پر بھی میرے کوئی بیٹا نہین ہوا یہی چنتا مجھکو دن رات رہتی ہی یہ بچن سُنتے ہی نارد جی نے دیال ہو کر ایک پھل آم کا جو ہاتھ مین لیے تھے راجا کو دیکر کہا کہ جس رانی کو چاہو یہ آم کھلا دو پرمیشور کی دیا سے بیٹا پیدا ہوگا راجا نے وہ پھل لے کر اپنی بڑی استری کو جسکی اُس دن باری تھی کھلا دیا رانی کے اُسی دن گربھ رہگیا لیکن لڑکا پیدا نہین ہوا تھا کہ اُنھین دنون مین دوسرے راجاؤن نے جو زبردست تھے راجا آہک کو لڑائی مین جیت کر سب نگر اُسکا اپنے آدھین کر لیا تب وہ اپنی رانیون سمیت بھاگ کر جنگل مین چلا گیا اور رکھیشورون کی جھونپڑی کے پاس مکان بنا کر رہنے لگا راجا بڑی رانی کے گربھ رہنے سے اُسکو بہت چاہکر آٹھون پہر اُسی کے پاس رہتا تھا اِس لیے راجا کی دوسری رانیان سوتیا ڈاہ سے آپس مین کہنے لگین کہ دیکھو ابھی بڑی رانی کے بیٹا پیدا نہین ہوا اُسپر تو راجا رات دن اُسی کے پاس رہتے ہین ہماری طرف آنکھ اُٹھا کر کبھی نہین دیکھتے لڑکا ہونے پر نہ معلوم ہملوگون کی کیا دُردشا ہوگی اسلیے رانی کو زہر دینا چاہیے جسمین وہ پیٹ کے لڑکے سمیت مر جائے جب اُنھون نے یہ صلاح کر کے کسی چیز مین زہر ملا کر گربھ والی رانی کو کھلا دیا اور وہ زہر کی گرمی سے بیاکل ہوئی تب اُسنے اور وںام رکھیشور کی کُٹی مین جو اُسی جگہ رہتے تھے جا کر بنے کیا کہ اے مہاراج مین تمھاری شرن مین آئی ہون میرا پران بچائیے یہ دین بچن سُنکر رکھیشور بولے کہ اے رانی تو مت ڈر پرمیشور کی کرپا سے تو نہین مرے گی اور جو لڑکا تیرے پیٹ مین ہی وہ بھی جیتا بچکر زہر سمیت پیدا ہوگا یہ آشیرباد سُنکر رانی بہت خوش ہوئی اور رکھیشور کی دیا اور پرمیشور کی اچھا سے زہر نے اپنا اثر نہین کیا اور گربھ بھی جیون کا تیون بنا رہا جب کچھ دن بعد راجا آہک اپنی موت سے مر گیا اور سب اُسکی استریان ستی ہونے لگین تب اور وںام رکھیشور نے گربھ وتی رانی سے کہا کہ تو مت ستی ہو تجھ سے ایک لڑکا بڑا بلوان اور تیجوان پیدا ہو کر چکروتی راجا ہو گا یہ سُنکر وہ رانی ستی نہین ہوئی اور سب رانیان راجا کے ساتھ جلکر ست لوک کو چلی گئین اور گربھ والی رانی اُسی

جگ کُٹی بنا کر رہی جب دسوین مہینے اُس سے ایک لڑکا بہت سُندر اور تیجوان پیدا ہوا تب اُس لڑکے کے ساتھ وہ زہر بھی پیٹ سے نکلا سنسکرت مین زہر کو گرل کہتے ہین اسلیے اَورو نام رکھیشور نے اُس لڑکے کا نام سگر رکھا جب وہ لڑکا بڑا ہوا تب اُسنے فوج اکٹھا کی اور ہر اچھا اور رکھیشور کے آشیرباد سے دوسرے راجون کو جیت کر اپنے باپ کی راج گدّی چھین لی اور راج سنگھاسن پر بیٹھکر دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ راج کرنے لگا اور راجا سگر ایسا پرتاپی ہوا کہ جس نے تالِ جنگھ اور یونا م وغیرہ ملیچھ راجاؤن کو لڑائی مین اپنی بھجا کے بل سے جیت کر مار ڈالا اور اَورو نام رکھیشور جو اُسکے گرو تھے اُنکی آگیا سے بہت سے ملیچھون کا سر اور داڑھی اور مُوچھ منڈوا کر یہ جس اپنا سنسار مین پرگٹ کیا اور ساتون دیپ کے راجون کو اپنے بس مین کرکے ودّواہ اپنے کئے راجا سگر کے کیشری نام رانی سے اسمجس نام ایک لڑکا پیدا اور سُدھرتی نام دوسری رانی سے ساٹھ ہزار بیٹے پیدا ہوئے اور اسمجس کے ایک لڑکا اَنس مان نام بڑا پرتاپی اور بہت سُندر پیدا ہوا اسمجس پورب جنم کا جوگی تھا اس سبب سے پرجا کو دُکھ دینے لگا جس سے راجا سگر نے پرجا کے کہنے سے اسمجس کو بن باس دیدیا اور اَنس مان اپنے پوتے کو جو دھرماتما تھا اپنے پاس رکھا کچھ دن بعد راجا سگر نے سو اشومیدھ جگیہ کرنا بچار کرننانوے جگیہ اچھی طرح پوری کین جب سوین جگیہ شروع کرکے شاستر کے موافق شیام کرن گھوڑا چھوڑا اور ساٹھ ہزار بیٹون کو اُسکی رچھا کرنے کے واسطے ساتھ کردیا تب اندر نے اپنے من مین بچار کیا کہ آدمی سو جگیہ کرنے سے اندر ہوتا ہے راجا سگر سوین جگیہ پوری کرکے میرا اندراسن چھین لیگا اور مجھکو ایسی سامرتھ نہین ہے کہ راجا سگر کے سنگھ جدھ کرکے گھوڑا چھین لاؤن اور اُسکی جگیہ کو بگاڑون اسلیے چھل کرکے شیام کرن گھوڑا لینا چاہیئے ایسا بچار کر اندر وہ گھوڑا کسی چھل سے چُرا لے گیا اور جہان کپل دیومن بیٹھے ہوے تپ کر رہے تھے وہان لیجاکر اُس گھوڑے کو اُنکے پیچھے باندھ دیا اور آپ اندر لوک چلا گیا جب راجکمارون نے گھوڑا اپنا نہ دیکھا تب اُنھون نے چودھون لوک مین جاکر وہ گھوڑا بہت ڈھونڈھا لیکن کہین اسکا پتا نہ پایا جب ڈھونڈھنے سے نراس ہوئے تب راجا سگر کے پاس جاکر سب حال کہکر بنے کیا کہ اے مہاراج جو آپ اگیا دیوین تو ہم زمین کھود کر گھوڑا ڈھونڈھین راجا بولا کہ بہت اچھا تلاش کرنا چاہیئے تب اُنھون نے اپنے باپ کی اگیا کے موافق گھوڑا ڈھونڈھنے کے واسطے اتنی زمین کھودی کہ چھوٹے سات سمدر اور بھرت کھنڈ مین پرگٹ ہوئے جب وہ لوگ گھوڑا ڈھونڈھتے ہوئے کپل دیومن کے استھان پر گئے تو کیا دیکھا کہ کپل دیومن بیٹھے ہوئے تپ کر رہے ہین اور گھوڑا اُنکے پیچھے بندھا ہے تب ساٹھون ہزار بیٹے راجا سگر کے چلّا کر بولے کہ ہمنے اپنا چور پکڑا جب اُنکے چلّانے سے کپل دیومن کا دھیان کھُل گیا تب اُنھون نے آنکھ اُٹھا کر غصّہ سے اُن لوگون کی طرف دیکھا تب اُسی جگہ ساٹھون ہزار بیٹے راجا سگر کے جلکر راکھ ہو گئے جب راجا سگر نے بہت دن تک کچھ حال اپنے بیٹون کا نہین پایا تب اپنے پوتے یعنی اَنس مان کو بلا کر کہا کہ تو جاکر اپنے چاچون اور گھوڑے کی خبر لے آ اَنس مان یہ بات سُنکر گھر سے نکلا اور اُنکا پتہ لگاتا ہوا جہان یہ وہ جل گئے تھے وہان پر جا پہونچا جب اُسنے وہان پہونچکر کپل دیومن کو پرمیشور کے دھیان مین بیٹھا دیکھا اور ونڈوت اور پرکرما کرکے اُنکی استُتِ کی تب کپل دیومن خوش ہوکر بولے کہ اے راج کمار تو اپنا گھوڑا لیجا لیکن تیرے چاچا لوگ جو میرے کرودھ سے جلکر مر گئے ہین وہ ابھی مکت نہین ہو سکتے جب گنگا جی آکر اپنے جل سے اُنکی ہڈیان اور راکھ بہاوینگی تب اُنکا اُدھار ہوگا یہ بات کپل دیومن کی سنتے ہی اَنس مان ونڈوت کرکے شیام کرن گھوڑا اپنا وہان سے لیکر راجا سگر کے پاس آیا اور سب حال جو کپل دیومن سے سُنا تھا کہدیا راجا سگر نے اپنے بیٹون کا مرنا پرمیشور کی اِچھا سے سمجھکر سنتوکھ کیا اور سوین جگیہ اپنی پوری کی اور اَورو رکھیشور سے گیان سُنکر سنساری مایا چھوڑدی اور اَنس مان اپنے پوتے کو راج گدّی پر بیٹھا کر جنگل مین چلا گیا اور ہر چرنون مین دھیان لگا کر مکت ہوا۔

१तालजंघ
२बब
३ श्यामकर्णी

ادّھیاے نوان۔ کتھا آنے گنگاجی کی مرت لوک مین

१ दिलीप

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت راجا انشمان راجا سگر کے پوتے نے کچھ دن دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ راج کاج کرکے دلیپ اپنے بیٹے کو راج گدی دے اور آپ جنگل مین جاکر اپنے چچاؤن کی مکت کے واسطے گنگاجی کا تپ کرتے کرتے مرگیا لیکن گنگاجی خوش نہ ہوئین کچھ دن بعد راجا دلیپ بھی گنگاجی کے آنے کے واسطے تپ کرنے لگا اور اسی ابھلاکھا مین اُسنے بھی اپنا تن تیاگ کردیا لیکن گنگاجی نے درشن نہین دیا راجا دلیپ کا ایک بیٹا بھگیرتھ نام تھا جب اُسنے کھیلتے مین اپنے ساتھ والے لڑکون سے سُنا کہ میرے باپ اور دادا گنگاجی کے لانے کے واسطے تپ کرتے کرتے مرگئے تسپر بھی وہ نہین آئین تب بھگیرتھ نے کہا کہ پہلے مین گنگاجی کو لاکر پیچھے راج گدی پر بیٹھون گا یہ بات من مین ٹھان کر وہ بھی بن مین چلاگیا اور پریم کے ساتھ ہرچرنون کا دھیان کرنے لگا تب شری گنگاجی نے خوش ہوکر استری روپ سے بھگیرتھ کو درشن دیا اور کہا کہ تو کیا چاہتا ہے بھگیرتھ نے گنگاجی کو دیکھتے ہی ڈنڈوت اور پرکرما اور استت کرکے ہاتھ جوڑکر بنے کیا کہ اے ماتا میرے پُرکھا لوگ کپل دیو کے کرودھ سے جلکر راکھ ہوگئے ہین اسواسطے مین چاہتا ہون کہ آپ مرت لوک مین آکر اُس راکھ کو اپنی لہرون سے بہا دیجیے تب وہ لوگ تر جائینگے یہ بات سُنکر شری گنگاجی بولین کہ اے راجکمار مجھکو مرت لوک مین آنے مین دو بات کا سندیہہ ہے ایک تو یہ کہ آکاش سے گرتے وقت مین میرا بوجھ نہ سہہ سکیگی کوئی ایسا پرتاپی اور بلوان ہو جو میرے پانی کا زور اپنے بدن پر لے سکے دوسرے پاپی اور ادھرمی لوگ مجھ مین اسنان کرنے سے مکت پاکر بیکنٹھ کو جاوینگے اور انکے پاپ کا بوجھ مجھ مین رہیگا جو تم ان دونون باتون کا اُپاے کرو تو مین آسکتی ہون یہ سُنکر بھگیرتھ بولے کہ اے جگت تارنی مین شری مہادیوجی سے بنے کرتا ہون وہ تمکو اپنے سر پر لینگے اور ہر بھگت اور تپسی اور مُنی اور مہاتما اور رکھیشورون کے اسنان کرنے سے پاپی اور ادھرمی لوگون کے نہانے کا پاپ تمکو نہین لگیگا یہ بات مانکر گنگاجی وہان سے انتردھیان ہوگئین اور بھگیرتھ شری مہادیوجی کا تپ اور دھیان کرنے لگا جب شری مہادیوجی خوش ہوئے اور بھگیرتھ کو درشن دے کر بولے کہ تو کیا چاہتا ہے تب بھگیرتھ ڈنڈوت اور پرکرما کرکے بنے کیا کہ اے مہاپربھو مین نے اپنے پُرکھون کے ترجانے کے واسطے شری گنگاجی سے مرت لوک مین آنے کو بنے کیا تھا تب شری گنگاجی نے کہا کہ کوئی مجھکو اپنے اوپر لیکر میرے پانی کا زور سنبھالے تو مین آؤن اسلئے مین چاہتا ہون کہ آپ پہلے شری گنگاجی کو اپنے سر پر لیوین تب اُنکا زور پرتھوی سہہ سکے گی جب شری مہادیوجی نے بھگیرتھ کی بنتی مان لی تبھی گنگاجی کا پانی آکاش سے گرا اور شری مہادیوجی نے اُسکو اپنے سر پر لیا کچھ دنون تک شری گنگاجی شری مہادیوجی کی جٹا مین گھومتی رہین پرتھوی پر نہین گرین جب بھگیرتھ نے شری گنگاجی کے پرکٹ ہونے کے واسطے پھر شری مہادیوجی کی استت کی تب شری مہادیوجی نے ایک رتھ بھگیرتھ کو دیکر کہا کہ تم اِس رتھ پر بیٹھکر شری گنگاجی کے آگے جاکر اپنے پُرکھون کی راکھ دکھلا دو یہ کہکر شری سوشنکرجی نے اپنی جٹا نچوڑکر شری گنگاجی کو باہر نکالا تب اُسی رتھ پر چڑھے اور جہان اُنکے پُرکھون کی راکھ پڑی تھی وہان شری گنگاجی کو لے آئے جب گنگاجل اُس راکھ پر ہوکر بہا تب بھگیرتھ کے سب پُرکھا دیوتا روپ ہوکر بیمان پر بیٹھکر سورگ کو چلے گئے اور بھگیرتھ بڑی خوشی سے راج مندر میں آئے اور براہمن اور کنگالون کو بہت دان اور دچھنا دیکر راجگدی پر بیٹھے اور بہت دنون تک دھرم پوروک راج کیا بھگیرتھ

२ ऋतुपर्ण

کے بنش مین راجا رت پرن بڑا پرتاپی راجا نل کا متر ہوا جسنے گھوڑے پر چڑھنا راجا نل سے سیکھکر اُسکو جوا کھیلنا بتایا تھا رت پرن کا بیٹا سداس نام

३ सुदास

بڑا پرتاپی راجا ایکدن شکار کھیلنے کے واسطے جنگل مین گیا اور وہان اُسنے ہرن روپ راچھس کو مار ڈالا اُس راچھس کے بھائی نے راجا سے بدلا لینے کی چاہ کی لیکن وہ راجا کے سنمکھ ہوکر لڑنے کی سامرتھ نہین رکھتا تھا اسلیے وہ براہمن روپ دھرکر راجا کے پاس جاکر بولا کہ مین رسوئی بہت اچھی بناتا ہون یہ بات سُنکر جب راجا نے اُسکو رسوئی بنانے کے واسطے نوکر رکھ لیا اور وہ راچھس براہمن روپ وہان رہنے لگا تب ایکدن راجا سداس نے بششٹھ کو نیوتا دیکر بہت طرح کا

بنجن اور مانس بنوایا تو اُس راچھس نے آدمی کا مانس بھی بناکر سب پدارتھون سمیت بششٹھ جی کے سامنے لاکر رکھ دیا بششٹھ جی نے اپنے جوگ بل سے
وہ مانس پہچانتے ہی راجا پر کرودھ کرکے کہا کہ اے راجا تو مجھکو راچھس سمجھکر آدمی کا مانس میرے کھانے کے واسطے لایا ہے اسلیے مین نارائن جی سے
چاہتا ہون کہ تو بارہ برس تک راچھس ہوجا اور آدمی کا مانس کھایا کر یہ شاپ دیکر بششٹھ جی اُٹھ کھڑے ہوئے اُسوقت راجا نے کہ وہ بھی اپنے تپو بل
سے شاپ دینے کی سامرتھ رکھتا تھا کہا کہ میری جان مین کسی نے آدمی کا مانس بششٹھ جی کے کھانے کے واسطے نہین رکھا تھا مجھکو برتھا رکھیشور نے شاپ
دیا اسلیے مین بھی اُنکو شاپ دونگا جب ایسا کہکر راجا نے شاپ دینے کے واسطے پانی ہاتھ مین لیا تب رانی راجا کا ہاتھ پکڑکر بولی کہ آپکو براہمن
اور گرو سے برابری کرنا نہ چاہیے بششٹھ جی نے کرودھ کرکے شاپ دیا تو اچھا کیا پھر دیال ہوکر بردان دینگے تم اُنکو شاپ مت دو راجا نے رانی کے سمجھانے
سے بششٹھ جی کو شاپ دینا اُچت نہ جانکر وہ پانی ہاتھ کا اپنے پیر پر ڈال دیا سو دونون پیر راجا کے کالے ہوگئے اُس دن سے راجا سوداس کا نام
کلماکھپاد سب کہنے لگے اور سب بدن راجا کا جیونکا تیون بنا رہا لیکن گیان اُسکا شاپ دینے سے راچھسون کی طرح ہوگیا اسلیے وہ آدمی کو
پکڑکر مانس اُسکا کھانے لگا لیکن استری کو نہین کھاتا تھا ایک دن راجا نے جنگل مین کسی رکھیشور کو ہرشٹ پشٹ دیکھکر اُسکے کھانے کی اِچھا کی
تب اُسکی استری بنتی کرکے بولی کہ اے راجا ابھی تک مین نے اپنے سوامی سے اِچھا کے موافق سنساری سُکھ نہین پایا مجھکو اولاد ہونے کی اِچھا ہے اسلیے
تو میرے پت کو مت کھا جو تو نہ مانے تو مجھے بھی کھالے جب راجا نے اپنے راچھسی سُبھاؤ سے اُسکی بنتی نہ مانکر رکھیشور کو کھالیا تب وہ براہمنی اپنے
سوامی کی ہڈیان اِکٹھا کرکے ستی ہوگئی اور چلتے وقت اُسنے راجا کو یہ شاپ دیا کہ جب تو استری سے بھوگ کریگا تب مرجائیگا جب بارہ برس شاپ کے
دن بیت گئے اور راجا کا گیان شدھ ہوگیا تب وہ اپنا راج کرنے لگا ایک دن راجا نے رانی سے بھوگ کرنے کی اِچھا کی لیکن رانی شاپ کا حال
سُن چکی تھی اسلیے راجا کو بہت سمجھاکر بھوگ کرنے نہین دیا پھر ایک دن بششٹھ گرو نے اپنی اِچھا سے راج مندر پر آکر راجا اور رانی کو یہ بردان دیا
کہ نیا بھوگ کرے تمھارے بیٹا ہوگا یہ آشیرباد دیکر بششٹھ جی اپنے استھان کو چلے گئے اور اُنکی کرپا سے بنا پرسنگ کیے اُسی دن رانی کے گربھ رہکر سات برس
برس اُسکے ناش نام بیٹا پیدا ہوا اُس سے مولک نام لڑکا پیدا ہوکر پرشرام جی کے کرودھ سے بچا اب چھتریون کی جڑ یہی ہے اُسکا بیٹا راجا
کھٹوانگ ایسا پرتاپی اور دھرماتما ہوا جسنے دیوتاؤن کی سہایتا کی اور دیتیون کو لڑائی مین جیت کر مُکت ہوا اُسکی کتھا بستار پوربک دوسرے اسکندھ مین ہے

ادھیاے دسوان۔ کتھا شری رام اوتار کی

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت کھٹوانگ کے بنش مین راجا دشرتھ بڑے پرتاپی اور تیجمان ہوئے جنھون نے اجودھیا پُری مین دھرم پوربک راج کیا۔

تصویر دربار شری رام چندر جی مہاراجہ کی

१अस्मक
२मूलक
३खट्वाङ्ग

ادّھیاے نوان ۔ کتھا آنے گنگاجی کی مرت لوک مین

شُکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت راجا انشمان راجا سگر کے پوتے نے کچھ دن دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ راج کاج کرکے دلیپ
اپنے بیٹے کو راج گدی دے اور آپ جنگل مین جاکر اپنے چاچاؤن کی مُکت کے واسطے گنگاجی کا تپ کرتے کرتے مرگیا لیکن گنگاجی خوش نہ ہوئین
کچھ دن بعد راجا دلیپ بھی گنگاجی کے آنے کے واسطے تپ کرنے لگا اور ابھی ابھلاکھا مین اُسنے بھی اپنا تن تیاگ کردیا لیکن گنگاجی نے درشن
نہین دیا راجا دلیپ کا ایک بیٹا بھگیرتھ نام تھا جب اُسنے کھیلتے مین اپنے ساتھ والے لڑکون سے سُنا کہ میرے باپ اور دادا گنگاجی کے لانے
کے واسطے تپ کرتے کرتے مرگئے تسپر بھی وہ نہین آئین تب بھگیرتھ نے کہا کہ پہلے مین گنگاجی کو لاکر پیچھے راج گدی پر بیٹھونگا یہ بات من مین ٹھانکر
وہ بھی بن مین چلاگیا اور پریم کے ساتھ ہرچرنون کا دھیان کرنے لگا تب شری گنگاجی نے خوش ہوکر استری روپ سے بھگیرتھ کو درشن دیا
اور کہا کہ تو کیا چاہتا ہے بھگیرتھ نے گنگاجی کو دیکھتے ہی ڈنڈوت اور پرکرما اور استت کرکے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ اے ماتا میرے پُرکھا لوگ
کپل دیو کے کرودھ سے جلکر راکھ ہوگئے ہین اسواسطے مین چاہتا ہون کہ آپ مرت لوک مین آکر اُس راکھ کو اپنی لہرون سے بہا دیجے تب وہ
لوگ تر جاوینگے یہ بات سُنکر شری گنگاجی بولین کہ اے راجکمار مجھکو مرت لوک مین آنے مین دو بات کا سندیہ ہے ایک تو یہ کہ آکاش سے
گرتے وقت مین میرا بوجھ نہ سہہ سکیگی کوئی ایسا پرتاپی اور بلوان ہو جو میرے پانی کا زور اپنے بدن پر لے سکے دوسرے پاپی اور ادھرمی لوگ مجھ
مین اسنان کرنے سے مکت پاکر بیکنٹھ کو جاوینگے اور اُنکے پاپ کا بوجھ مجھ مین رہیگا جو تم ان دونون باتون کا اُپاے کرو تو مین آسکتی ہون یہ سُنکر
بھگیرتھ بولے کہ اے جگت تارنی مین شری مہادیوجی سے بنے کرتاہون وہ تمکو اپنے سر پر لینگے اور ہر بھکت اور تپسی اور مُن اور مہاتما اور
رکھیشورون کے اسنان کرنے سے پاپی اور ادھرمی لوگون کے نہانے کا پاپ تمکو نہین لگیگا یہ بات مانکر گنگاجی وہان سے انتردھیان ہوگئین اور
بھگیرتھ شری مہادیوجی کا تپ اور دھیان کرنے لگا جب شری مہادیوجی خوش ہوئے اور بھگیرتھ کو درشن دیکر بولے کہ تو کیا چاہتا ہے تب بھگیرتھ نے
ڈنڈوت اور پرکرما کرکے بنتی کیا کہ اے مہاپربھو مین نے اپنے پُرکھون کے ترجانے کے واسطے شری گنگاجی سے مرت لوک مین آنے کو بنے کیا تھا تب
شری گنگاجی نے کہا کہ کوئی مجھکو اپنے اوپر لیکر میرے پانی کا زور سنبھالے تو مین آؤن اسلئے مین چاہتا ہون کہ آپ پہلے شری گنگاجی کو لینے
سر پر لیوین تب اُنکا زور پرتھوی سہہ سکے گی جب شری مہادیوجی نے بھگیرتھ کی بنتی مان لی تب شری گنگاجی کا پانی آکاش سے گرا اور شری مہادیوجی
نے اُسکو اپنے سر پر لیا کچھ دنون تک شری گنگاجی شری مہادیوجی کی جٹا مین گھومتی رہین پرتھوی پر نہین گرین جب بھگیرتھ نے شری گنگاجی کے پرکٹ ہونے
کے واسطے پھر شری مہادیوجی کی استت کی تب شری مہادیوجی نے ایک رتھ بھگیرتھ کو دیکر کہا کہ تم اس رتھ پر بیٹھکر شری گنگاجی کے آگے جاکر اپنے پُرکھون
کی راکھ دکھلادو یہ کہکر شری سوشنکرجی نے اپنی جٹا نچوڑکر شری گنگاجی کو باہر نکالا تب اُسی رتھ پر چڑھے اور جہان اُنکے پُرکھون کی راکھ پڑی تھی وہان
شری گنگاجی کو لے آئے جب گنگاجل اُس راکھ پر ہوکر بہا تب بھگیرتھ کے سب پُرکھا دیوتا روپ ہوکر بمان پر بیٹھکر سورگ کو چلے گئے اور بھگیرتھ
بڑی خوشی سے راج مندر پر آئے اور براہمن اور کنگالون کو بہت دان اور دچھنا دیکر راجگدی پر بیٹھے اور بہت دنون تک دھرم پور بک راج کیا بھگیرتھ کے
بنس مین راجا رتپرن بڑا پرتاپی راجا نل کا متر ہوا جسنے گھوڑے پر چڑھنا راجا نل سے سیکھکر اُسکو جوا کھیلنا بتایا تھا رتپرن کا بیٹا سُداس نام
بڑا پرتاپی راجا ایکدن شکار کھیلنے کے واسطے جنگل مین گیا اور وہان اُسنے ہرن روپ راچھس کو مارڈالا اُس راچھس کے بھائی نے راجا سے بدلا لینے کی اِچھا
کی لیکن وہ راجا کے سنمکھ ہوکر لڑنے کی سامرتھ نہین رکھتا تھا اسلیے وہ براہمن روپ دھرکر راجا کے پاس جاکر بولا کہ مین رسوئین بہت اچھی بناتا ہون یہ بات
سُنکر جب راجا نے اُسکو رسوئین بنانے کے واسطے نوکر رکھ لیا اور وہ راچھس براہمن روپ وہان رہنے لگا تب ایکدن راجا سُداس نے بشسٹھ کو نیوتا دیکر بہت طرح کا

१ दिलीप
२ ऋतुपर्ण
३ सुदास

بنجن اور مانس بنوایا تو اُس راچھس نے آدمی کا مانس بھی بناکر سب پدارتھوں سمیت بششٹھ جی کے سامنے لاکر رکھ دیا بششٹھ جی نے اپنے جوگ بل سے وہ مانس پہچانتے ہی راجا پر کرودھ کرکے کہا کہ اے راجا تو مجھکو راچھس سمجھکر آدمی کا مانس میرے کھانے کے واسطے لایا ہے اسلیے مین نارائن جی سے چاہتا ہون کہ تو بارہ برس تک راچھس ہوجا اور آدمی کا مانس کھایا کر یہ شاپ دیکر بششٹھ جی اُٹھ کھڑے ہوئے اُسوقت راجا نے کہ وہ بھی اپنے تپوبل سے شاپ دینے کی سامرتھ رکھتا تھا کہا کہ میری جان مین کسی نے آدمی کا مانس بششٹھ جی کے کھانے کے واسطے نہین رکھا تھا مجھکو بیتھار کھیشور نے شاپ دیا اسلیے مین بھی اُنکو شاپ دونگا جب ایسا کہکر راجا نے شاپ دینے کے واسطے پانی ہاتھ مین لیا تب رانی راجا کا ہاتھ پکڑکر بولی کہ آپکو براہمن اور گرو سے برابری کرنا نچاہیے بششٹھ جی نے کرودھ کرکے شاپ دیا تو اچھا کیا پھر دیال ہوکر بردان دینگے تم اُنکو شاپ مت دو راجا نے رانی کے سمجھانے سے بششٹھ جی کو شاپ دینا اُچیت نہ جانکر وہ پانی ہاتھ کا اپنے پیر پر ڈال دیا سو دونون پیر راجا کے کالے ہوگئے اُس دن سے راجا سداش کا نام کلماکھپاد سب کہنے لگے اور سب بدن راجا کا جیونکا تیون بنا رہا لیکن گیان اُسکا شاپ دینے سے راچھسون کی طرح ہوگیا اسلیے وہ آدمی کو پکڑکر مانس اُسکا کھانے لگا لیکن استری کو نہین کھاتا تھا ایک دن راجا نے جنگل مین کسی رکھیشور کو ہرشٹ پشٹ دیکھکر اُسکے کھانے کی اچھا کی تب اُسکی استری بنتی کرکے بولی کہ اے راجا ابھی تک مین نے اپنے سوامی سے اچھا کے موافق سنساری سکھ نہین پایا مجھکو اولاد ہونے کی اچھا ہی اسلیے تو میرے پتی کو مت کھا یہ تو نہ مانے تو مجھے بھی کھالے جب راجا نے اپنے راچھسی سوبھاؤ سے اُسکی بنتی نہ مانکر رکھیشور کو کھالیا تب وہ براہمنی اپنے سوامی کی ہڈیان اِکٹھا کرکے ستی ہوگئی اور جلتے وقت اُسنے راجا کو یہ شاپ دیا کہ جب تو استری سے بھوگ کریگا تب مرجائیگا جب بارہ برس شاپ کے دن بیت گئے اور راجا کا گیان شدھ ہوگیا تب وہ اپنا راج کرنے لگا ایک دن راجا نے رانی سے بھوگ کرنے کی اچھا کی لیکن رانی شاپ کا حال سُن چکی تھی اسلیے راجا کو بہت سمجھاکر بھوگ کرنے نہین دیا پھر ایک دن بششٹھ گرو نے اپنی اچھا سے راج مندر پر آکر راجا اور رانی کو یہ بردان دیا کہ تمہارے بیٹا ہو یہ آشیرباد دیکر بششٹھ جی اپنے استھان کو چلے گئے اور اُنکی کرپا سے بنا پرسنگ کیے اُسی دن رانی کے گربھ رہکر ساتوین برس اسمک نام بیٹا پیدا ہوا اُس سے مولک نام لڑکا پیدا ہوکر پرسرام جی کے کرودھ سے بچا سب چھتریون کی جڑ یہی ہے اُسکا بیٹا راجا کھٹوانگ ایسا پرتاپی اور دھرماتما ہوا جسنے دیوتاؤن کی سہایتا کی اور دیتون کو لڑائی مین جیت کر مکت ہوا اُسکی کتھا بستار پوربک دوسرے اسکندھ مین ہے

१ अस्मक
२ मूलक
३ खट्वाङ्ग

اَدّھیاے دسوان۔ کتھا شری رام اوتار کی

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت کھٹوانگ کے بنش مین راجا دشرتھ بڑے پرتاپی اور تیجمان ہوئے جنھون نے اجودھیا پُری مین دھرم پوربک راج کیا

تصویر دربار شری رام چندر جی مہاراجہ کی

شری گنگاجی کے پار اُترے اور بالمیک رکھیشور کے استھان کے پاس پہونچے اور رونے لگے تب شری جانکی جی نے پوچھا کہ اے لچھمن
تمھارے بھائی تو اچھی طرح ہین تم کیون روتے ہو یہ بچن سُنکر لچھمن جی نے بہت بیاکُل ہوکر سب حال کہدیا اور ہاتھ جوڑکر بنے کیا کہ اے ماتا مین
تم کو یہان جنگل مین چھوڑنے آیا ہون یہ بات سُنتے ہی جگت ماتا اَچیت ہوکر گرپڑین اور بہت بلاپ کرکے لچھمن جی سے کہنے لگین کہ بہت اچّھا
جو اُگیّا رگھناتھ جی کی ہو وہ تم کرو میری طرف سے رگھناتھ جی سے ہاتھ جوڑکر کہدینا کہ مجھ سے جو اپرادھ ہوا ہو سو چھما کرین کسواسطے کہ مین بہت
جنم سے اُنکی داسی ہون پھر لچھمن جی گر بھوتی شری جانکی ماتا کو روتے ہوئے بالمیک رکھیشور کے استھان پر چھوڑکر چلے آئے اور رکھیشور نے
اُنکو لڑکی کے برابر رکھا کچھ دِن بیتے اُسی جگہ شری سیتاجی سے لَو اور کُش نام دو بالک بہت سُندر اور تیجوان اور پرتاپی اور بلوان
پیدا ہوئے جب شری رگھناتھ جی نے اشومیدھ جگیہ کرتے وقت پھر لچھمن جی کو شری سیتاجی کے بُلانے کے واسطے بھیجا تب شری جانکی
جی نے لَو اور کُش دونون بیٹے اپنے لچھمن جی کو سونپ دیے اور اجودھیا جی مین جاکر اُسی جگہ پرتھوی مین سماگئین یہ سُنکر رگھناتھ جی نے بڑا سوچ
اور بلاپ کیا اور سیتاجی کو تیاگ دینے کے بعد شری رامچندرجی برہمچریہ رہکر جگیہ آدک کیا کرتے تھے اور گیارہ ہزار برس تک اُنھون نے
اجودھیاجی کا راج بھوگ کر پرجا کو بڑا سُکھ دیا اور لچھمن جی اور شترہن جی کے چترکیتُ اور سُباہ نام وغیرہ دو بیٹے پیدا ہوئے اور
رگھناتھ جی نے جو اپنے بھائیون کو بہت چاہتے تھے اُتر کا دیش بھرت جی کو اور پچھم کا دیش شترہن کو اور پُورب کا دیش لچھمن جی کو
بانٹ دیا تھا اور سب استری پُرش اجودھیاباسی شری رگھناتھ جی کا درشن پاکر خوش رہتے تھے ایسا سُکھ اندرپُری مین بھی کسی کو
کبھی نہین ملتا تھا اُنکے راج مین پشُ اور پنچھی آدک کوئی جیو دکھی نہین تھا اسی طرح راج اجودھیاپُری کا دھرم کے ساتھ کیا اور
انت سمے اجودھیاپُری کا راج اپنے بیٹے کو دیکر بیکنٹھ کو پدھارے اور اجودھیاجی کے رہنے والے سب جیو ونکو اُسی بدن سے بمان پر بٹھاکر
اپنے ساتھ لے گئے انھین رام چندرجی کا نام لینے سے کروڑون جیو بھوساگر پار اُترجاتے ہین اور کتھا اُنکی بستار پُوربک رامائن مین
لکھی ہے اور شری رام چندرجی کے نزدیک سمندر مین پُل باندھنا اور راون وغیرہ راچھسون کا مارڈالنا کچھ مُشکل نہین تھا وہ اپنی بھونہہ
ہلانے سے ایک ساعت مین چودھون لوک کی رچنا اور ناش کرسکتے تھے لیکن یہ سب لیلا اور چرتر اُنھون نے سنساری جیوون کو کیول
گرہستھ آشرم مارگ دکھلانے کے واسطے کیا تھا دیکھو جب ایسے ایشور کو گرہستی کرنے مین استری کے کارن دُکھ ہوا تو سنسار مین استری
اور گرہستھی کرنے سے سب کو دُکھ ملے گا۔

اَدھیائے بارھوان۔ کتھا کُش کے بنش کی

شُکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت راجا کُش کے بنش مین اَتتھ اور پُنڈریک اور سُداس ادک کئی پیڑھی پیچھے مرُ نام راجا بڑا پرتاپی ہوا اور
وہ آجتک اُتر طرف کلاپ گرام مین بیٹھا ہوا تپ کرتا ہے کلجگ کے انت مین پھر سورج بنشی راجا دھرماتما اُس سے پیدا ہوکر اپنا بنش چلادینگے اور اُسی
مرُ کے بنش مین برہدبل نام راجا بڑا پرتاپی ہوا جسکو بھیم سین تمھارے دادانے مہابھارت مین مارا تھا اِتنے لوگ راجا اچھواکُ کے کُل مین بڑے
پرتاپی راجا ہوچکے ہین اب جو لوگ اُنکے بنش مین ہونگے اُنکا نام سُنو برہدبل کے بنش مین سہدیو اور سُمنت اُدک کئی راجا پرتاپی ہوکر بہت پیڑھی
تک اُنکا راج سنسار مین بنا رہے گا اے راجا کلجگ مین یہانتک سُورج بنشیون کا راج ہوکر کُل اُنکا اُتّم رہے گا۔

१ पुण्डरीक
२ सुदास
३ मरु
४ बृहद्बल

اَدھیائے تیرھوان۔ شاپ دینا بششٹھ جی کا راجا نِم کو

شُکدیوجی بولے کہ اے پریچھت راجا نِم اچھواکُ کے بیٹے نے ایک سمے بششٹھ رکھیشور اپنے گرو سے جگیہ کرانے کے واسطے کہا تب بششٹھ جی بولے

کہ راجا اندر کے یہان سے مجھے گیان جگیہ کرانے کا نیوتا آیا ہی پہلے وہان جگیہ کرا آؤن پیچھے سے تمکو جگیہ کرادونگا جب ایسا کہکر بششٹھ جی اندر پری
مین جگیہ کرانے کے واسطے چلے گئے تب راجانے بچار کیا کہ وکھوزندگی کا ایک ساعت بھی بھروسا نہین ہی جو بششٹھ جی کے پھر آنے تک یہ شریر
میرا چھوٹ جائے تو یہ اچھا ہی رہ جائیگی ایسا بچار کر راجانے گوتم رکھیشور کو پروہت بناکر جگیہ کرنا شروع کیا اُسی سمی بششٹھ گرو اندر کو جگیہ کراکے
راج مندر پر آئے جب بششٹھ گرو نے دوسرے پروہت کو جگیہ کراتے دیکھا تب بڑے کرودھ سے راجا نم کو شاپ دیکر کہا کہ تو بنا آئے ہمارے جگیہ
کرنے لگا اسلیے تیرا بدن چھوٹ جائے یہ سُنکر راجا بولا کہ ای بششٹھ جی تم ججمان کو جگیہ کرانا چھوڑ کر لوبھ کے مارے اندر کے یہان چلے گئے تھے
اس لیے تمھارا بدن بھی اُستھر نہ رہیگا تب بششٹھ رکھیشور اور راجا نم دونون نے آپس کے شاپ سے اپنا اپنا تن تیاگ کردیا کچھ دن گئے متراورن
دیوتا کا بیج اُربسی اپسرا کا روپ دیکھکر گر پڑا اسو وہ بیج گھڑے مین رکھنے سے بششٹھ جی سے اگست مُن پیدا ہوئے اور راجا نم کے جینے کے
واسطے گوتم آدک رکھیشورون نے پھر جگیہ کیا جب دیوتون نے خوش ہوکر پوچھا کہ تم کیا چاہتے ہو تب رکھیشورن نے بنے کیا کہ آپ لوگ ایسی کرپا کرین
جس مین ججمان ہمارا جی اُٹھے تب دیوتون نے ایسا آشیرباد دیا کہ راجا کے بدن مین جان آگئی تب راجا دیوتون اور رکھیشورون سے ہاتھ جوڑکر
بولا کہ اے مہاراج مجھکو اب یہ تن جو ایک دن مٹ جائیگا نہین چاہیے آپ لوگ ایسی کرپا کرین کہ جسمین مین ہمیشہ بنا رہون یہ سُنکر دیوتا اور
براہمنون نے راجا کو آشیرباد دیا کہ تم بنا بدن ہوکر سب جیوون کے پلک مین رہاکرو یہ بردان دیکر دیوتا انتردھیان ہوگئے اُسی دن سے جیو راجا
نم کا سب کے پلک مین رہتا ہی پھر اُن رکھیشورون نے راجا کا بدن دہی کی طرح متھ کر اُسمین سے ایک لڑکا بہت سُندر اور تیجوان جنک نام
पैदा کیا جسنے متھلا پُری بسائی اسکے بنش مین دیوراٹ آدک راجا ہوکر کئی پیڑھی پیچھے شیردھوج نام راجا بڑا پرتاپی ہوا جسکو جگیہ شالا جوتتے (१शीरध्वज)
سمیے ہل لگانے سے شری سیتا جی نام کنیا ملی جنکی شادی شری رامچندر جی کے ساتھ ہوئی تھی شیردھوج کے بنش مین دھرم دھوج آدک بہت سے (२धर्मध्वज)
پرتاپی راجا ہوئے نام اُن راجون کا دوسرا ہوکر سب جنک بدیہی کہلاتے تھے اُنکے بنش مین سب راجا جوگیشور اور گیانی پیدا ہوکر دھرم
پوربک راج کرکے انت سمیے مُکت ہوئے یہ سب سورج بنشی راجاؤن کی کتھا تمکو سُنائی۔

ادھیائے چودھوان - کتھا چندر بنشی راجون کی

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا اب ہم چندر بنشی کُل کی پیدایش کہتے ہین سُنو کہ ناراین جی کے نابھ کمل سے پہلے برھما جی پیدا ہوئے اور
برھما جی کی آنکھ سے اترمُن نے جنم لیا اترمن سے چندرما پیدا ہوکر برہمنون اور سب تارون اور اودھیون اور برچھ آدک کے راجا ہوئے چندرما نے
برہسپت جی کو گرو بناکر راجسوی جگیہ کرنا شروع کی اور اُس جگیہ مین برہسپت جی کی استری تارا نام جو بہت سُندر تھی چھل کرکے لے لی جب
تارا کے واسطے دیتون نے چندرما کی طرف اور دیوتون نے برہسپت کی طرف سہاتیا کرکے آپس مین مہا جُدھ کیا تب برھما جی کی اگیا سے چندرما نے
برہسپت کی استری دے ڈالی تارا کے چندرما کے بیج سے گربھ رہ گیا تھا جب برہسپت جی کے کرودھ کرنے سے تارا نے اپنا لڑکا گربھ سے گرادیا
تب اُس بالک کا روپ دیکھکر برہسپت جی نے چاہا کہ یہ لڑکا ہم لے لین اور چندرما نے چاہا کہ ہم لین جب اُس لڑکے کے لینے کے واسطے برہسپت
اور چندرما سے جھگڑا ہونے لگا تب برھما جی نے تارا سے پوچھا کہ یہ لڑکا کسکے بیج سے ہے تارا نے چندرما کا بیج بتلایا اس لیے برھما جی کی اگیا
سے وہ لڑکا چندرما نے پاکر اُسکا نام بُدھ رکھا اور بُدھ کی استری اِلا نام سے پرورا نام بیٹا بڑا پرتاپی اور تیجمان اور سُندر پیدا ہوا راجا پُرورا
کے جَس اور بل اور دھرم کی بڑائی اُربسی اپسرا نے اندر کی سبھا مین سُنی تھی جب ایک دن اُربسی اپسرا متراورن کے تپ کرنے کے استھان
جانکلی اور اُسکا روپ دیکھکر متراورن کا بیج گر پڑا تب متراورن نے اُس کو شاپ دیا کہ تو نے ہمارے استھان مین آکر ہمارا تپ بھنگ کردیا

اسلیے تو مرت لوک مین جاکر رہ جب وہ اپسرا اس شاپ سے مرت لوک مین آئی تب وہ راجا پُرورا کے گھر رہنا بچار کر اُسکے باغ مین گئی اور ایک جڑاؤ ہنڈولا ایک درخت مین لٹکاکر جھولنے لگی اور دو گندھربون کو بھیڑا بناکر اپنے ساتھ رکھا جب راجا اپنے مالی سے اُس کی خبر سُنکر باغ مین آیا تب اُربسی اپسرا کا روپ دیکھکر اُسپر موہت ہوگیا جب راجا نے ہٹھ کرکے اُربسی اپسرا کو اپنے پاس رہنے کے واسطے کہا تب وہ مہاشن رہی بولی کہ اے راجا تم تین بات کا اقرار کرو تو مین تمھارے پاس رہون راجا بولا کہ جو کچھ تم کہو وہی مین کرون اُربسی بولی کہ ایک تو یہ کہ میرے دونون بھیڑے دُکھ نہ پاوین دوسرے یہ کہ ہر روز تلا ہوا گھی مجھکو کھانے کو دینا تیسرے یہ کہ کبھی اندری اپنی ننگے ہوکر مت دکھلانا جب یہ تینون باتین برخلاف ہونگی تب مین یہان سے چلی جاؤنگی راجا نے تینون بات مانکر اُسکو اپنے پاس رکھا اور آٹھون پہر اُسکے پاس رہ کر بھوگ اور بلاس کرنے لگا راجا کے چھ بیٹے اُربسی اپسرا سے پیدا ہوئے اور اُربسی اپسرا برن کے شاپ سے مرت لوک مین راجا کے پاس رہنے لگی جب دیوتاؤن کا من اُربسی اپسرا کا ناچ دیکھنے کو چاہا تب اندر نے گندھربون کو آگیا دی کہ کسی طرح اُربسی اپسرا کو یہان لے آؤ جب گندھربون نے جاکر اُربسی سے کہا کہ تجھکو راجا اندر نے یاد کیا ہے تیرے بنا اندر کی سبھا مین شوبھا نہین ہوتی یہ بات سنتے ہی اُربسی بڑی خوشی سے چلنے کے واسطے طیار ہوئی تب گندھربون نے اُربسی کی آگیا انسار اپنی مایا سے نیا گھی بدلکر پرانا گھی اُربسی کو کھلادیا اور رات کو گندھرب لوگ دونون بھیڑے اُربسی کے چراکر آکاش مین لے اُڑے اُربسی نے راجا پُرورا کو جو اُسکے پاس سوتا تھا جگاکر کہا کہ میرے دونون بھیڑے چراکر کوئی لیے جاتا ہے تم جلدی چھین کر لے آؤ اور تم بھی اپنے کو شور بیر جانتے ہو تم سے استری بلوان ہوتی ہے یہ بات سُنتے ہی راجا گھبراکے بھیڑون کے پیچھے ننگا اُٹھ دوڑا تب اُربسی نے اسکو ننگے دیکھکر کہا کہ اے راجا میرے اور تیرے یہی اقرار تھا کہ جب مین تجھکو ننگا دیکھونگی یا میرے دونون بھیڑے دُکھ پاوینگے یا جس دن مجھکو نیا گھی کھانے کو نہین ملے گا تب مین تیرے پاس نہین رہونگی سو آج تینون باتین اُلٹی ہوئین اسلیے اب مین تیرے پاس نہین رہ سکتی ایسا کہکر بجلی کی طرح چمک کر وہان سے اُڑ گئی سو گندھربون نے اُس کو اندر لوک مین پہونچادیا اور راجا پُرورا اُسکے چلے جانے سے بہت بیاکل ہوکر جنگل اور پہاڑ مین اُسکو ڈھونڈھنے نکلا سو وہ پیدل چلنے اور کانٹے چُبھنے سے ایسا دُکھی ہوا کہ اُسکو اپنے بدن کی سُدھ نہ رہی اسی طرح راجا اُسکے برہ مین بیاکل ہوکر چارون طرف پھرتا تھا ایک دن پھرتا ہوا کُرچھیتر مین جاکر سیمل کے درخت کے نیچے کھڑا ہوا اور اُسی جگہ اُربسی اپسرا بھی بہت سکھی اپنے ساتھ لیے ہوئے سرسوتی کنڈ مین اسنان کرتی تھی اور اُن کو کوئی دیکھ نہین سکتا تھا لیکن اپسرا لوگ دیو درشٹ سے سب کو دیکھتی تھین اُس سمے تلوتما نام سکھی نے اُربسی سے پوچھا کہ تو مرت لوک مین آکر کون پُرش کے پاس رہی تھی اُسکو مین بھی دیکھنا چاہتی ہون اُربسی نے راجا پُرورا کو دکھلاکر کہا کہ مین اسی کے پاس رہی تھی تلوتما راجا کا دُکھ دیکھکر بولی کہ یہ تمھارے برہ مین بہت دُکھی اور بیاکل دکھلائی دیتا ہے ایک مرتبہ تم اپنا روپ اُسکو دکھلادو تو گیان اور چت اِسکا ٹھکانے ہوجائے یہ بات تلوتما سے سُنکر اُربسی نے اپنا روپ راجا کے سامنے پرکٹ کیا اُس کو دیکھتے ہی راجا پُرورا کا چت ٹھکانے ہوکر روپ اُس کا اِس طرح بدلگیا کہ جس طرح مُردے کے بدن مین جان آجاوے تب راجا نے اُربسی کے سامنے بہت رو کر کہا کہ اے پران پیاری تو مجھے کس واسطے چھوڑ کر چلی گئی تیرے برہ سے میری یہ دشا ہوکر کھانا پینا راج پاٹ سب چھوٹ گیا یہ بات سُنکر اُربسی بولی کہ اے راجا تم پُرش ہوکر اپنی اندریون کے بس ایسے ہوگئے جو تم میری بنتی کرتے ہو تم اپنی اندریون کو بس کرو جو آدمی اندریون کو اپنے آدھین نہین رکھتا وہ مایا روپی استری کے موہ مین پھنسکر خراب ہوتا ہے وہی دشا تمھاری ہوئی اور مین استری کسی پر موہت نہ ہوکر سوائے اپنے سُکھ کے دوسرے کا پریم نہین رکھتی جب تک پُرش میرے پاس رہتا ہے تب تک اُسکی پریت

رکھتی ہون اگر مین ہزار برس تک ایک پرش کے پاس رہکر دوسرے پرش کے پاس جاؤن تو مجھکو پہلے پرش کے ساتھ کچھ پریت نہ رہیگی ساعت بھر
مین اُسکو بھول کر اُسکی جان لے لینے مین بھی کچھ سوچ نہ ہوگا اور مین کسی کے گیان اُپدیس کو کچھ نہ مانکر اپنے من مانا کام کرتی ہون اسیطرح
سب استریون کا سبھاؤ سمجھنا چاہئیے اور راجا اُربسی پر اتنا موہت تھا کہ اتنا سمجھانے پر بھی اُسکو کچھ گیان پراپت نہ ہوا جب راجا نے اُربسی
بھوگ کرنے کی اِچّھا کی تب وہ دیا کرکے بولی کہ اے راجا جب برس دن پیچھے دوسرے برس کا پہلا دن لگیگا تب مین تیرے پاس
آکر ایک رات رہونگی یہ کہکر اُربسی وہان سے چلی گئی جب اُربسی کے ملنے اور ایک برس کا وعدہ کرنے سے راجا پُروروا نہایت
اداس دھیان ہوگیا تب وہ راج مندر پر آیا اور شیش محل اپنا سجوا کر وعدے کے دن گننے لگا جبکہ برس دن بعد وہ اپسرا اپنے وعدے
پر آئی اور ایک رات راجا کے پاس رہ کر صبح کے وقت اندر لوک کو چلی تب راجا پُروروا اُسکا پاؤن پکڑ کر رونے لگا اُس وقت
اُربسی بولی کہ اے راجا مین یہان رہ نہین سکتی تجھکو میری چاہنا انت کرن سے ہے تو مین ایک منتر تجھکو بتائے دیتی ہون تو وہ
منتر جپ کر گندھربون کی پوجا کر جب وہ خوش ہوکر تجھکو جگیہ کرنے کی آگیا دینگے اور تو اُس جگیہ کے کرنے سے گندھرب
لوک مین پھر مجھکو پاویگا تب مین تیرے ساتھ آنند پوربک رہونگی اُربسی یہ کہکر اور وہ رچا بید کی راجا کو بتلا کر اندر پوری کو چلی
گئی اور راجا وہی منتر جپ کر گندھربون کا تپ کرنے لگا جب اُس رچا کے جپنے سے گندھربون نے خوش ہوکر راجا کو درشن دیا اور
بتلایا اگن کی طرح اُسکو دیکر جگیہ کرنے کی تدبیر بتلا کر وہان سے انتردھیان ہوگئے تب راجا نے آگیا کے موافق وہ بٹلوہی جنگل
مین لیجا کر گاڑ دی جب اُس بٹلوہی مین سے ایک درخت پیپل اور شمی[1] کا ملکر اُگا اور راجا نے اُن دونون کی لکڑیون کو رگڑ کر اُس مین سے
آگ نکالکر جگیہ کیا تب راجا کو اتنا پھل ہوا کہ وہ گندھرب لوک مین جا بسا اور گندھربون کے دینے سے اُربسی کے ساتھ آنند پوربک رہنے لگا

ادھیاے پندرھوان کتھا راجا پُروروا کے بنش کی

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت راجا پُروروا کو اُربسی کے پیٹ سے چھ بیٹے جو راج کرتے تھے پیدا ہوئے تھے اُنمین بڑے بیٹے کا نام
آیو تھا آیو[2] کے بنش مین جہنو[3] نام ایسے مہاتما ہوئے جنھون نے گنگاجی کو اپنی انجلی مین اٹھا کر پی لیا جب دیوتون نے بہت بنتی کی تب جانگھ
چیر کر باہر نکال دیا اُسی دن سے گنگاجی کا نام جاہنوی پرکٹ ہوا اور راجا جہنو کے بنش مین گادھ نام راجا بڑا پرتاپی اور دھرماتما ہوا اسکے یہان
ستّ وتی نام کنیا مہا سُندری اور بُدھمان پیدا ہوئی گادھ رکھیشور سے رچیک نام رکھیشور نے جاکر کہا کہ تم اپنی بیٹی ہمکو بیاہ دو گادھ بولے
کہ جو کوئی ہزار گھوڑے شیام کرن مجھکو لا دے اُسکو مین اپنی بیٹی بیاہ دونگا یہ بات سنتے ہی رچیک بڑی محنت کرکے ہزار گھوڑے شیام کرن
برن دیوتا کے یہان سے لے آئے اور وہ سب گھوڑے گادھ کو دے کر ستّ وتی سے اپنا بیاہ کیا گادھ کی استری نے رچیک اپنے داماد
سے کہا کہ کوئی ایسی تدبیر کرو جس سے میرے لڑکا ہو اور ستّ وتی نے بھی اپنے پت سے سنتان ہونے کی اِچّھا کی تب رچیک
رکھیشور نے اپنی ساس اور استری دونون کو سنتان ہونے کے واسطے جگیہ کرکے جو شاکلیہ[4] جگیہ کرنے سے بچی اُسمین ایک
ہنڈی اپنی استری اور دوسری ہنڈی اپنی ساس کو سنتان ہونے کی اِچّھا سے بنا کر دونون کو کھانے کے واسطے دیا اور آپ
رکھیشور مہاراج اسنان اور سندھیا کرنے کو گنگاجی کے کنارے چلے گئے تب اُنکی ساس نے اپنی ہنڈی جسکو سنسکرت مین
چرو[6] کہتے ہین بدلکر بیٹی کو کھلا دی اور اُسکا چرو لیکر آپ کھا لیا جب رکھیشور نے اپنے گھر آکر اپنے تپوبل سے یہ حال جانا

१ शामी
२ साधु
३ जह्नु
धगाधि
४ साकल्य
६ चरु

تب اپنی استری ستّ وتی سے کہا کہ تجھ سے بڑی چوک ہوئی جو اپنا چرُ ماتا کو دے کر اُسکا چرُ آپ کھا لیا اس کارن تیرا بیٹا بڑا بلی اور کرودھی
پیدا ہوگا اور تیرا بھائی بڑا دھرماتما اور برہم گیانی پیدا ہوگا یہ بات سنتے ہی وہ بنتی کرکے بولی کہ اے مہاراج آپ ایسا کیجئے کہ جسمین میرا بیٹا کرودھی
نہ ہو تب رکھیشور نے دوسرا منتر پڑھکر اپنی استری سے کہا کہ تو دھیرج رکھ تجھ سے گیانی اور دھرماتما بیٹا پیدا ہوکر پوتا تیرا مہا بلی اور
بڑا کرودھی ہوگا سو ستّ وتی سے جمدگن رکھیشور بڑے مہاتما پیدا ہوکر اُنسے رینکا نام استری سے چار بیٹے پیدا ہوئے اور اُن چارون
مین سب سے چھوٹے پرشرام جی پرمیشور کا اوتار تھے جنھون نے پاپی اور رادھرمی چھتریون کو اکیس مرتبہ مارکر اُنکے کُل کا ناش کر دیا اتنی
کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے مہاراج چھتریون نے ایسا کون اپرادھ کیا تھا جسکے سبب سے پرشرام جی نے اُنکو مارڈالا
شکدیو جی بولے کہ اے راجا۔ جمدگن رکھیشور پرشرام کے پتا سے رینکا بیاہی گئی تھی اور ستیا نام رینکا کی بہن سے سہسرارجن
کا بیاہ ہوا تھا اور سہسرارجن ساتون دیپ کا راجا ایسا پرتاپی تھا کہ جسکے یہان آٹھون سدھیان بنی رہتی تھین اور وہ کرم اور دھرم
اپنا رکھیشورون کی طرح رکھکر ہوا کی طرح ساعت بھر مین سب جگہ جانے کی سامرتھ رکھتا تھا سو وہ اپنی ہزارون استری ساتھ لیکر
نربدا ندی مین جل بہار کرنے گیا اور اُسنے اپنی ہزار بھجا سے جو تپ کرکے پائی تھین نربدا ندی کا پانی بہنے سے روک دیا سو وہ پانی
اُلٹا بہکر جہان پر راون بیٹھا تھا وہان پر اگیا تھا ہوا جب راون وہ پانی دیکھکر ابھمان کرکے سہسرارجن سے لڑنے آیا تب سہسرارجن
نے اپنے بل سے راون کو پکڑ لیا اور اُسکو اپنے مکان پر لاکر کبھی کبھی اُسکے دسون سر پر چراغ جلا کر سب استری اور لڑکون کو دکھلایا کرتا تھا
جب راون نے بہت بنتی کرکے اُسکو اپنا مالک جانا تب سہسرارجن نے اُسکو چھوڑ دیا اس طرح سامرتھ اُسمین تھی ایک دن رینکا ستیا
اپنی بہن کے گھر بیاہ اُدک مین نیوتا کھانے گئی جب رینکا نے اپنی بہن سے کہا کہ ایک مرتبہ تم بھی ہمارے یہان آؤ تب ستیا
ابھمان سے بولی کہ تم کنگال رکھیشور کی استری ہو ہماری فوج کو کہان سے کھلاؤگی یہ بات سنکر رینکا شرمندہ ہوکر کچھ نہین بولی
جب گھر پر آئی تب اُسنے جمدگن اپنے سوامی سے کہا کہ آپ ایک مرتبہ میری بہن کو بلاکر فوج سمیت مہمانی کرین تو میری شرمندگی مٹے ستیا
نے مجھکو ایسا طعنہ مارا تھا۔ جمدگن بولے کہ پرمیشور کی دیا سے مہمانی کرنا کچھ مشکل نہین ہے نارائن جی تیری اچھا پوری کرینگے سو ایک دن
سہسرارجن شکار کھیلتا ہوا اُسی جنگل مین جہان پر جمدگن رکھیشور کی کُٹی تھی فوج سمیت آپہونچا اُن دنون کامدھین گئو رکھیشور کے مکان پر تھی
جب جمدگن نے اپنی استری کے کہنے سے سہسرارجن اور سترہ اچھوہنی فوج کو جو اُسکے ساتھ مین تھی سب کو نیوتا دیکر کامدھین کے
پرتاپ سے لاکھون آدمی کو اچھا پورک بھوجن کھلایا تب سہسرارجن نے اپنے من مین بچار کیا کہ جمدگن نے جس کامدھین کے پرتاپ سے لاکھون
آدمی کو ایسا اچھا پدارتھ بھوجن کرایا ہے وہ گئو رکھیشور سے لینا چاہئے ایسا بچار کر راجا نے جمدگن سے کہا کہ ایسی گئو رکھیشورون کو
نہ رکھنا چاہیے یہ گئو راجاون کے گھر رہنا چاہیے اسلیئے تم کامدھین گئو ہمکو دیدو جمدگن نے جواب دیا کہ اے راجا یہ گئو میری نہین ہے
مین اُسکو دیولوک سے مانگ لایا ہون پھر وہان پہونچادونگا اس کارن تمکو نہین دے سکتا یہ بات سنتے ہی سہسرارجن نے کرودھ کرکے
جب اَدھرم سے وہ گئو چھین لی اور اپنے دیش کو لے چلا تب کامدھین بھاگ کر جمدگن کے پاس چلی آئی اور وہ روکر بولی کہ اے رکھیشور
میرا کیا اپرادھ ہے جو تمنے مجھے راجا کو دے دیا جمدگن نے آنسو بھر کر کہا کہ اے کامدھین تجھکو راجا زبردستی لیے جاتا ہے مین کیا کرون
یہ بات سنکر کامدھین نے دس ہزار شور بیر اپنے بدن سے پیدا کیئے جب اُن شور بیرون نے راجا کا سامنا کیا تب سہسرارجن اپنے
بل سے اُنکو لڑائی مین جیت کر کامدھین کو چھین لے گیا یہ تماشا دیکھتے ہی جمدگن نے پرشرام اپنے بیٹے مہابلی کو جو اُس سمے

२रेणुका

२सत्या

کُٹی پر نہ تھے بُلا کر کہا کہ اے بیٹا سہسر اباہ نام راجا کامدھین ہماری کُٹی مین سے زبردستی چھین لے گیا ہے سو اُسکو لانا چاہیئے یہ بات
سُنتے ہی پرشرام جی بڑا کرودھ کرکے اکیلے ہی ماہشمتی پُری مین چلے گئے اور اپنی بھُجا کی سامرتھ اور بھرسا سے راجا سہسر اباہ کو اُسکے نو سو بیٹے اور سترہ
چھوہنی فوج سمیت مار کر کامدھین گئو اپنے باپ کے پاس لے آئے تب جمدگن رکھیشور نے اُداس ہو کر پرشرام جی سے کہا کہ اے بیٹا تینے جکو دھنی
راجا کو مارا ہے اسلیے شاستر کے انُسار تمکو دوش لگا سو تم ایک برس تک پرتھوی کی پرکرما اور تیرتھ جاترا کر آؤ تب تمھارا اپرادھ چھوٹے گا ہم
براہمنون کو چھما کرنا چاہیئے چھما کرنے سے بھگوان پرسن ہوتے ہین پرشرام جی یہ بات سُنتے ہی پرتھوی کی پرکرما اور تیرتھ جاترا کرنے چلے گئے۔

रमाहिज्म नोपुरी

ادھیاے سولھوان۔ مارنا پرشرام جی کا اپنی ماتا اور بھائیون کو

شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرچھت پرشرام جی نے اپنے باپ کی اگیا کے موافق برس دن تک پرتھوی کی پرکرما اور تیرتھ جاترا
سے آکر جمدگن کو ڈنڈوت کی پھر ایک دن ایسا سنجوگ ہوا کہ پرشرام جی کی ماتا رینکا گنگا کنارے جل بھرنے گئی وہان پر چیتر رتھ نام گندھرب
کو جو اپنی استری سمیت جل بہار کرتا تھا دیکھ کر من مین کہا کہ یہ بہت سُندر ہے جب رینکا کو اُسکا جل بہار دیکھنے مین دیر لگی تب وہ سمجھی کہ میرے
پت اگن ہوتر پر بیٹھے ہین جل پہونچنے کی راہ دیکھتے ہونگے جلد جانا چاہیے جب وہ ایسا بچار کر جل لیکر کُٹی مین پہونچی اور رکھنے دیر ہونے کا
سبب اپنے جوگ بل سے جان لیا کہ اسکو پرائے پُرش کی سندرتائی دیکھنے سے پانی لانے مین دیر ہوئی تب جمدگن نے کرودھ کرکے اپنے
تینون بڑے بیٹون سے کہا کہ تم لوگ اسکو مار ڈالو جب اُنھون نے ماتا کا مارنا ادھرم بچار کر رینکا کو نہین مارا تب رکھیشور نے اپنے چھوٹے
بیٹے پرشرام جی سے کہا کہ تو اپنی ماتا کو بھائیون سمیت مار ڈال یہ سنکر پرشرام جی نے بچار کیا کہ مارنا ماتا کا اور بھائیون کا بڑا پاپ ہے اور جو
مین نہین مارتا تو پتا جی کرودھ کرکے مجھکو شاپ دین گے اور مار ڈالنے مین میرے پتا اپنے جوگ بل سے پھر انکو جلا سکتے ہین جب ایسا بچار کر
پرشرام جی نے رینکا اپنی ماتا کو تینون بھائیون سمیت مار ڈالا تب رکھیشور خوش ہو کر بولے کہ اے پرشرام تمنے ہماری اگیا مانکر اپنی ماتا اور
بھائیون کو مار ڈالا اس سے ہم بہت خوش ہوئے جو بردان تم مانگو وہ ہم تمکو دین یہ بات سنتے ہی پرشرام جی اپنے پتا سے ہاتھ جوڑ کر بولے
کہ اے مہاراج مین یہی بردان مانگتا ہون کہ میری ماتا اور میرے بھائی جی اُٹھین اور اُنکو یہ بات نہ معلوم ہو کہ پرشرام نے ہمکو مارا تھا
جمدگن بولے کہ بہت اچھا پرمیشور کی دیا سے ایسا ہی ہو یہ بات رکھیشور کے مُنھ سے نکلتے ہی وہ سب اس طرح جی کر اٹھ کھڑے ہوئے
کہ جس طرح کوئی سویا ہوا جاگ اُٹھے اور نارائن جی کی مایا سے اُنکو یہ نہ معلوم ہوا کہ ہمکو پرشرام نے مارا تھا اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ
اے راجا پرمیشور کے تپ اور جپ مین ایسی سامرتھ ہے کہ ہر بھگت لوگ مُردے کو جلا سکتے ہین پھر پرشرام جی نے یہ بچار کیا کہ مین نے
اپنی ماتا اور بھائیون کو مارا ہے اسلیے پرتھوی کی پرکرما کرکے یہ پاپ چھوڑانا چاہیئے یہ سمجھ کر تینون بھائیون سمیت تیرتھ جاترا کرنے چلے
گئے کچھ دن پیچھے راجا سہسر اباہ کے سو بیٹون نے جو پرشرام جی سے بھاگ کر بچ گئے تھے بچار کیا کہ ان دنون پرشرام جی بھائیون سمیت
کُٹی پر نہین ہین کسی طرح اپنے باپ کا بدلا اُنسے لینا چاہیئے سو ایک دن راج کمارون نے ہر اچھا سے جمدگن کو اگنہوتر کرتے سمے مار ڈالا
اور سر رکھیشور کا کاٹ لے گئے تب رینکا بہت بلاپ کرنے لگی جب اُسنے اکیس مرتبہ اپنی چھاتی پیٹ کر پرشرام کو پکارا تب اُنھون نے ماتا کا
چلانا سنتے ہی کُٹی پر آکر پتا کو مرا ہوا دیکھا اور جب رینکا سے جمدگن کے مارے جانے کا حال سُنا تب پرشرام جی نے بڑا کرودھ کرکے سوگند
کھا کر یہ پرن کیا کہ مین اس اپرادھ کے بدلے پرتھوی پر کسی چھتری کو جیتا نہ چھوڑونگا یہ کہکر پرشرام جی ماہشمتی پُری مین

چلے گئے اور سہسر اباہ کے بیٹون کو جنھون نے جمدگن کو مار ڈالا تھا اُنکو مار کر اپنے باپ کا سر وہان سے اُٹھا لائے اور باپ کے دھڑ سے
ملا کر اُنکا کریا کرم کیا اور اُسی پرتگیا کرنے سے پرشرام جی نے اکیس مرتبہ چارون طرف گھوم کر چھتریون کو مار ڈالا اور کرچھیتر مین اسنان کرکے
سب پرتھوی اکیس مرتبہ برہمنون کو دان کر دی جب اگلے منونتر مین راجا بل اندر ہونگے تب پرشرام جی سپت رکھیشورون مین رہینگے
اِن دنون مندراچل پربت پر بیٹھے ہوئے پرمیشور کا تپ کرتے ہین جنکا گن اور جس گندھرب اور دیوتا ہمیشہ سورگ مین گایا کرتے ہین اور
اُنکے انت کو نہین پہونچتے اے راجا پریچھت گادھ رکھو کے بیٹے بشوامتر رکھیشور ایسے مہاتما ہوئے جنھون نے اپنے کو راج رکھ سے برہم رکھیشو
کہلایا اور اُنکے سو بیٹے ہوئے اُن مین چھوٹے پچاس بیٹون کا نام مدھوچھندا تھا جب بشوامتر نے سنہ شیپ اپنے بھانجے کو جو راجا ہرشچندر
کے بلدان سے بچا تھا اپنا بیٹا بنایا اور اُسکا نام دیورات رکھ کر اپنے بڑے پچاسون بیٹون سے کہا کہ تم لوگ اِسکو اپنا بڑا بھائی کر کے
مانو جب اُنھون نے یہ بات نہ مانی تب بشوامتر نے اُنکو یہ شاپ دیا کہ تم لوگ ملیچھ ہو جاؤ تب ہی سنسار مین ملیچھ ہو گئے پھر بشوامتر
نے مدھوچھندا آدک اپنے چھوٹے پچاسون بیٹون سے وہی بات کہی جب اُنھون نے اپنے پتا کی اگیا مانکر دیورات کو بڑا بھائی کرکے جانا
تب بشوامتر نے خوش ہوکر اُنکو یہ بردان دیا کہ تمھارا بنس بڑھے اِسلیے بشوامتر کے بنس مین بہت سنتان ہوکر کوشک گوتری کہلاتے ہین

ادھیاے سترھوان کتھا راجا پُروروا کے بنس کی

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت راجا پُروروا کے بنس مین راجا نہکھ ایسا پرتاپی ہوا جسنے دیولوک کا راج کیا اُسکی کتھا
پہلے ہو چکی ہے اب ہم اُسکے سنتان کا حال کہتے ہین سنو کہ راجا ججات اُسکے بڑے بیٹے نے بہت جوان اور پرتاپی ہوکر ایک سمے اندرپوری کا
راج کیا تھا اُسکی کتھا اسطرح پر ہے کہ ایکدن راجا اندر گوتم رکھیشور کی اہلیا نام استری کو جو بہت سندری اور روپ گُنیا دن مین تھی دیکھکر موہت ہو گیا
اور اُس سے بھوگ کرنے کی اِچھا کی پر گوتم رکھیشور مہاتما کے ڈر سے وہان نہین جا سکتا تھا جب اندر سے بنا بھوگ کیے رہا نہین گیا تب ایکدن
رات کے وقت کوّے کا روپ بنکر گوتم رکھیشور کے آنگن مین درخت پر جا بیٹھا اور بہت رات رہے بولنے لگا جب رکھیشور نے اُسکی بولی سُنکر
جانا کہ اب تھوڑی رات ہے تب وہ اسنان اور پوجا کرنے کے واسطے اُٹھ کر مکان سے باہر نکلے اُسوقت اندر نے موقع پاکر اپنا روپ
رکھ کا ایسا بنا لیا اور اہلیا کے پاس جاکر اُس سے بھوگ کیا جب بھوگ کرنے کے پیچھے اہلیا نے جانا کہ میرے پت نہین ہین کسی دوسرے
نے کپٹ روپ بناکر میرا پتبرتا دھرم بگاڑ دیا تب اُسنے کہا کہ اے ادھرمی چانڈال تو کون ہے یہان سے چلا جا جب یہ بات سنکر اندر وہان
سے باہر نکلنے لگا تب گوتم رکھیشور سے جو بہت رات رہنا سمجھ کر پھرے آتے تھے ڈیوڑھی مین بھینٹ ہوئی تب رکھیشور اندر کو دیکھتے ہی
اپنے جوگ بل سے اُسکے کُکرم کرنے کا حال جانکر بولے کہ اے اندر بڑی شرم کی بات ہے کہ تونے بہت سی اپسرا اور اندرانی مہا سندری ہونے پر
بھی ایسا ادھرم کیا اِسلیے ہم تجھکو یہ شاپ دیتے ہین کہ تو ایک بھگ کے واسطے کوّے کا روپ ہوا تھا سو تیرے بدن مین ہزار بھگ ہو جاوین
یہ بچن رکھیشور کے مُنھ سے نکلتے ہی اندر کے بدن مین ہزار بھگ ہو گئین جب اندر مارے شرم کے راج سنگھاسن پر سے جاکر کمل کی ڈنڈی مین
چھپ رہا تب رکھیشورون نے اندراسن سونا دیکھ کر راجا نہکھ کے بیٹے راجا ججات کو اندراسن پر بٹھلایا جب اندرانی کا روپ دیکھکر راجا ججات کا
مَن چلایمان ہوا تب اندرانی پتبرتا نے برہسپت جی کی اگیا سے راجا ججات سے کہا کہ تمنے آج تک جو جو اچھا کرم کیا ہو اُسکو بتلا دو
جب راجا نے اپنے مُنھ سے وہ برنن کیا تب پُن اُسکا جاتا رہا جس سے وہ اندرلوک سے گر پڑا اور برہسپت جی نے جاکر اندر کو
کمل نال سے باہر نکالا اور اُس سے جگت کرا کے یہ آشیرباد دیا کہ وہ ہزار بھگ ہزار آنکھ کے برابر ہو گئین تب

९नहुष

اندر راپنی گدی پر بیٹھکر راج کرنے لگا اِتنی کتھا سُناکر شُکدیوجی بولے کہ اے راجا نہکھ کے دوسرے بنش کی کتھا کہتے ہین سُنو کہ اُسکے بنش مین
دھنونتر نام بِیا جگیہ کا بھاگ لینے والا ایسا مہاتما ہوا کہ جسکا نام لینے سے آدمی کا روگ اور دُکھ چھوٹ جاتا ہی اُسکے بنش مین راجا گبلیا شوبڑا
پرتاپی ہوا اُسکی مندالسا نام استری سے الرک آدِک بیٹے پیدا ہوئے وہ راجا الرک چھیاسٹھ ہزار برس راج کرکے جوان بنا رہا اور رانی مندالسا
اپنے بیٹون کو لڑکپن مین گیان سکھلایا کرتی تھی اُسنے مرتے وقت دو اشلوک راجا الرک کو دیکر کہا کہ تو اسکو جنتر بنا کر اپنے پاس رکھ جب تیرے
اوپر کچھ بپت پڑے تب اسی اشلوک کو پڑھکر اسی کے موافق کام کرنا سو راجا الرک نے اُن دونون اشلوک کا جنتر بنا کر اُسی وقت اپنے
بازو پر باندھ لیا اور سنساری سکھ مین لپٹ کر راج کرنے لگا جب دوسرے راجاؤن نے اُسکو سکھ اور بلاس مین لپٹے دیکھا تب اپنی فوج
لیجا کر اُسکا نگر گھیر لیا جب راجا الرک نے دیکھا کہ اب میرا پران اور راج بچنا مشکل ہی تب اپنے اوپر بپت جانکر وہ دونون اشلوک نکالکر پڑھے
اُسمین لکھا تھا کہ سوائے ست سنگ کے اور کسی کے ساتھ پریت نہ کرنا سنساری لوگون سے پریم اور سنگت کرنے مین پیچھے سے دکھ ہوتا ہی جگت کا
بیوہار سپنے کے برابر سمجھ کر اُسمین من نہ لگانا چاہیے سنسار کی چاہنا رکھنا ہی دُکھ کی پھانسی ہی جب وہ اشلوک پڑھنے سے راجا الرک کو
گیان پیدا ہوا تب وہ برکت ہوکر جنگل کی طرف ہر بھجن کرنے چلا اُسوقت دوسرے راجاؤن نے جو اُسکا شہر گھیرے تھے یہ حال سُنتے ہی راجا
الرک سے جاکر پوچھا کہ تم بنا جُدھ کیے ہار مانکر جنگل مین کیون جاتے ہو الرک نے جواب دیا کہ راج کرکے نرک بھوگنا پڑتا ہی اِسلیے مین راج نہ کرونگا
تم میری راجدھانی لیکر خوشی سے راج کرو مجھکو لڑنے کی اِچھا نہین ہی جب یہ بات سُنکر دوسرے راجون کو بھی نرک بھوگنے کے ڈر سے گیان
پیدا ہوا تب اُنھون نے راجا الرک کا دیش لینا اُچت نہ جانا اور اپنی راج گدی پر چلے گئے اور راجا الرک پھر دھرم کے ساتھ راج کرنے لگا
اِتنی کتھا سُناکر شُکدیوجی بولے کہ اے راجا دیکھو ہر بھجن کا ایسا پرتاپ ہی جیسے راجا الرک نے ہر بھجن کرنے کی اِچھا کی ویسے ہی نارائن جی کی دیا سے
اُسکا دُکھ چھوٹ گیا اور جو لوگ پرمیشور کا جپ اور اِسمرن کرتے ہین اُنکو نہ معلوم کیسا سُکھ ملیگا اسی الرک کے بنش مین راجا رمبھس ایسا
مہاتما اور گیانی ہوا جس کے بنش مین سب براہمن ہوگئے اور اُسکے کُل مین راجا رج بڑا پرتاپی اور دھرماتما ہوکر اُسکے یہان پانچ سو بیٹے بہت
بلوان پیدا ہوئے ایک مرتبہ اندر آدِک دیوتون کا راج دیتون نے چھین لیا تھا جب اندر نے برہسپت جی کی آگیا کے موافق راجا رج سے
سہایتا چاہی تب راجا رج نے اپنے پانچ سو بیٹے ساتھ لیکر اندر کی سہایتا کی جب دیتون کو جیت کر اندراسن دیوتون کو دینے لگے تب اندر
نے کہا کہ دیولوک کا راج آپ کیجیے جب راجا رج اندر آدِک دیوتون کے کہنے سے بہت دِن تک دیولوک کا راج کرکے مرگیا تب اُسکے بیٹے
راج اندر لوک کا زبردستی کرکے بھاگ اندر کا جگیہ مین آپ لینے لگے اور اندر آدِک کے مانگنے پر بھی دیولوک کا راج نہین چھوڑا تب دیوتون کی
بنتی کرنے سے برہسپت جی نے اپنے تپ کے بل سے راجا رج کے بیٹون کو مار ڈالا جب اُن مین کوئی جیتا نہین بچا تب اندر آدِک دیوتا برہسپت
گرو کی کرپا سے اندر پدی کا راج پاکر اپنا بھاگ خوشی سے لینے لگے۔

اَدھیاے اٹھارھوان۔ کتھا راجا نہکھ کے بنش کی

شُکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت راجا نہکھ کے ججات آدِک چھہ بیٹے بڑے پرتاپی ہوئے جب راجا نہکھ رکھیشورون کے شاپ دینے سے
اجگر سانپ ہوکر گُپھا مین گر پڑا تب اُسکے راج سنگھاسن پر جو مرت لوک مین ججات نام بیٹا اُسکا بیٹھ کر بڑا دھرماتما اور چکرورتی
راجا ہوا اور اُسنے دوسرے دیش کا راج برابر حصہ کرکے اپنے سب بھائیون کو بانٹ دیا اور بواہ اپنا دیویانی شُکراچارج کی لڑکی سے کرکے
برکھپربا نام دیت کی شرمشٹھا نام لڑکی سے بھوگ کیا اِتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے مُنی ناتھ راجا ججات نے چھتری ہوکر شکراچارج

१ धन्वन्तर
२ मन्दालसा
३ अलर्क
४ रम्भस
५ वृषपर्वा
६ शर्मिष्ठा

کی بیٹی کس طرح بیاہی تھی یہ سندیہ میرا چھوڑا دیجیے یہ بات سُنکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا ایک دن برکھپربا دانوجو دیتون کا راجا تھا اُسکی بیٹی شرمشٹھا شکراچارج کی بیٹی دیوجانی کو ساتھ لیکر ہزار داسیون سمیت اپنے باغ مین تالاب پر اسنان کرنے گئی جب شرمشٹھا اور دیوجانی اور وہ داسی اوک اپنا اپنا کپڑا تالاب کے کنارے اُتار کر جل بہار اور اسنان کرنے لگین اُسی سمے شری مہادیو جی اور نارد جی گھومتے ہوئے وہان آگئے انکو دیکھتے ہی سب لڑکیون نے لجت ہوکر اپنے اپنے کپڑے پہن لیے اور شرمشٹھا نے جلدی مین بھولکر جب دیوجانی کا کپڑا پہن لیا تب دیوجانی نے کرودھ کرکے کہا کہ اے شرمشٹھا تو میرا کپڑا پہرنے کے لائق نہین ہے کسواسطے کہ تیرا باپ میرے باپ کا چیلہ ہے اور مین براہمن کی لڑکی ہون میرا کپڑا تو نے کیسے پہنا جیسے جگیہ کی آہُت کُتا اُٹھا لیوے یا شودر ہوکر بید پڑھے جب دیوجانی نے شرمشٹھا کو ایسا دُربچن کہا تب اُسنے کرودھ کرکے جواب دیا کہ تو بھکھاری کی لڑکی ہوکر مجھکو ایسی بات کہتی ہے تیرے باپ نے جنم بھر میرے باپ سے بھیکھ مانگ کر تجھکو پالن کیا سو تو میری برابری کرتی ہے ایسا بچن کہکر شرمشٹھا نے کرودھ کرکے دیوجانی کو جو ننگی کھڑی تھی کنوین مین ڈھکیل دیا اور آپ داسیون سمیت گھر چلی گئی اُسی سمے ہر اچھا سے راجا ججات شکار کھیلتے ہوئے وہان آپہونچے اور اپنے ایک سیوک کو پانی لے آنے کے واسطے اُسی کنوین پر بھیجا جب اُسنے ایک استری بہت سُندری کنوین مین گری دیکھ کر راجا سے یہ حال کہا تب راجا ججات نے آپ جاکر دیکھا تو اُسکو ایک کنیا روپ دنتی دیکھ پڑی جب اُسنے اپنا حال کہکر راجا سے نکالنے کے واسطے کہا تب راجا ججات نے اپنا دوپٹہ اُسکے پہرنے کے واسطے پھینک دیا اور اُس کا ہاتھ پکڑ کر کنوین مین سے باہر نکال لیا اُسوقت دیوجانی بولی کہ اے راجا ہر اچھا سے ایسا سنجوگ ہوا جو تم نے میرا ہاتھ پکڑا اسلیے میرا بواہ تمھارے ساتھ ہوگا برہسپت جی کے بیٹے کچ نام نے مجھکو یہ شاپ دیا تھا کہ تیرا بواہ براہمن سے نہ ہوگا اِس لیے میرا بواہ براہمن سے نہین ہو سکتا جب راجا نے یہ بات سُنکر اپنے کو بھی اُسپر موہت دیکھا تب پرمیشور کی اِچھا اسی طرح جان کر دیوجانی سے اپنا بواہ کرنا منظور کرکے راج مندر پر چلا گیا اور دیوجانی وہان سے روتی ہوئی اپنے گھر آکر شکراچارج سے کہنے لگی کہ اے پتا شرمشٹھا نے تم کو اپنے باپ کا بھیکھ مانگنے والا کہکر میری جان مارنے کے واسطے کنوین مین ڈھکیل دیا تھا سو راجا ججات نے آکر مجھکو کنوین سے باہر نکالا تب میری جان بچی یہ بات سُنتے ہی شکر جی نے کرودھ مین آکر بچار کیا کہ پروہتائی کرنے سے کھیت مین گرا ہوا ناج چُنکر کھانا اچھا ہوتا ہے جسمین کوئی اپمان نہ کرے سو شرمشٹھا نے راج اور روپیہ کے نشے سے میری بیٹی کو کنوین مین گرا دیا اِس لیے اب برکھپربا کے راج مین رہنا نہ چاہیے شکر جی ایسا بچار کر دیوجانی لڑکی کو ساتھ لیکر اُسکا راج چھوڑ کر نکل چلے جب برکھپربا نے یہ سُنا تب گھبرا کر کہا کہ دیکھو انھین کے آشیرباد سے یہ سب راج اور سُکھ مجھکو ملا ہے نہین تو دیوتا لوگ ابتک مجھکو مار کر نکال دیتے انکے چلے جانے سے میرا راج اور دھن سب جاتا رہیگا یہ بات سمجھتے ہی برکھپربا دوڑا ہوا شکر گُرو کے شرن مین گیا اور ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے مہاراج میرا اپرادھ چھما کیجیے پھر اپنے مکان پر چلیے یہ دین بچن راجا کا سُنکر شکراچارج بولے کہ اے راجا تم نے کچھ میرا اپرادھ نہین کیا لیکن تمھاری بیٹی نے دیوجانی کا انادر کیا ہے جس بات مین دیوجانی خوش ہو وہی کام کرو تو مین تمھارے دیش مین چلکر رہون جب برکھپربا نے دیوجانی سے بہت بنتی کرکے خوش ہونے کے واسطے کہا تب وہ شرمشٹھا کا سب حال کہکر بولی کہ اے راجا جسکے ساتھ میری شادی شکراچارج کرین وہان شرمشٹھا تیری بیٹی ہزار داسی ساتھ لیکر میری سیوا مین رہے تو مین خوش ہون یہ سُنکر راجا نے بچار کیا کہ شکر گُرو ہمارے کُل کی رچھا ہمیشہ کرتے آئے ہین بغیر اُنکے خوش ہوئے میرا بھلا نہ ہوگا ایسا سمجھ کر راجا نے شرمشٹھا سے سب حال کہکر پوچھا کہ اے بیٹی تیرا موہ کرنے مین شکراچارج کے کرودھ سے ہمارے بنش اور راج دونون کا ناش ہو جائیگا اور تیرے داسی ہونے سے ہمارا بھلا ہے اسمین کیا کرنا چاہیے یہ بات سُنکر شرمشٹھا بولی کہ اے پتا میرا یہ بدن تم سے پیدا اور پالن ہوا ہے تم جسکو چاہو اُسے مجھ کو

دے ڈالو یہ بات سُنکر برکھ پربا بُولا کہ اے دیوجانی تیرا کہنا مجھکو منظور ہی یہ بات سُنکر دیوجانی جب خوش ہوئی تب شُکراچارج اپنی لڑکی سمیت پھر اپنے استھان پر آکر رہنے لگے اتنی کتھا سُنکر راجا پرکھچت نے پوچھا کہ اے مُن ناتھ برہسپت جی کے بیٹے کچ نے دیوجانی کو کیون شاپ دیا تھا اُس کی کتھا سُنائیے شکدیوجی بولے کہ اے راجا ایک مرتبہ لڑائی مین بہت دیت دیوتون کے ہاتھ سے مارے گئے تب اُن کو شکراچارج نے سنجیونی بدیا سے جلا دیا جب لڑائی ہونے کے پیچھے دیوتون نے یہ حال برہسپت جی سے سُنا تب اِندرادک دیوتون نے برہسپت جی سے کہا کہ اے مہاراج آپ بھی کچ اپنے بیٹے کو شکرجی کے پاس بھیج دیجیے کہ وہ اُنکا چیلہ ہوکر سنجیونی بدیا پڑھ آوے جب برہسپت جی نے دیوتون کے کہنے سے کچ کو سنجیونی بدیا پڑھنے کو بھیج دیا تب کچ نے شکراچارج کی شرن مین جاکر ڈنڈوت کر کے بنے کیا کہ مہاراج مین سنجیونی بدیا پڑھنے آیا ہون جب شُکراچارج اُسکو اپنے گھر رکھکر سنجیونی بدیا سکھلانے لگے تب دیوجانی اور کچ کے آپس مین بہت پریت ہوگئی جب دیتون نے یہ حال سُنا کہ برہسپت کا بیٹا ہمارے گرو سے سنجیونی بدیا پڑھتا ہی تب اُنھون نے آپس مین یہ صلاح کی کہ وہ یہان سے سنجیونی بدیا سیکھ کر دیوتا ہمارے دشمنون کو جلا دیا کرے گا تو اچھا نہ ہوگا اِس لیے اِسکو مار ڈالنا چاہیے ایک دن کچ شکر گرو کی گئو چرانے کے واسطے جنگل مین گیا تب دیتون نے اُسکے بدن کے ٹکڑے کر کے ایک گڑھے مین پھینک دیا جب شام کو وہ گئو چرا کر نہین پھرا تب دیوجانی بولی کہ اے پتا کچ ابتک گئو چرا کر نہین آیا شکراچارج نے اپنے جوگ بل سے بچار کر کہا کہ ای بیٹی اُسکو دیتون نے مار ڈالا وہ کس طرح آوے جب یہ سُنکر دیوجانی سوچ کرنے لگی تب شکراچارج نے اپنے جوگ بل سے جلا دیا یہ حال سُنکر دیتون نے آپس مین کہا کہ جو شکر گرو اُسکو اسی طرح جلا دیا کرینگے تو ہمارے مارنے سے کیا فائدہ ہوگا ایسی تدبیر کرنا چاہیے کہ جسمین وہ جلا نہ سکین یہ بچار کر دیتون نے گئو چراتے وقت پھر کچ کو مار ڈالا اور اُسکے بدن کی مدرا جُوا کر شکر گرو کو پلا دی جب شام کے وقت کچ پھر نہین آیا تب دیوجانی کے بنے کرنے سے شکراچارج نے دھیان دھر کر تینون لوک مین دیکھا لیکن اُسکا پتا نہ پایا جب اپنی آتما مین دھیان لگایا تب اُسکو اپنے پیٹ مین دیکھ کر جانا کہ دیتون نے اُسکی مدرا چُوا کر مجھکو پلا دی ہی یہ دشا دیکھ کر شکراچارج نے کہا کہ اے بیٹی مین کچ کے جلانے سے آپ ہی مر جاؤنگا دیوجانی ہاتھ جوڑ کر بولی کہ اے مہاراج ایسی تدبیر کیجیے کہ جس مین آپ اور وہ دونون جیتے رہین شکرجی نے منتر پڑھ کر اپنے پیٹ مین کچ کو جلا دیا اور اُسی جگہ اِسکو سنجیونی بدیا پڑھا کر کہا کہ اے کچ جب مین تجکو اپنے پیٹ سے نکالکر مر جاؤن تب تو اِسی بدیا سے مجھکو جلا دینا کچ بولا کہ بہت اچھا جب شکرجی نے اپنا پیٹ چیر کر کچ کو جیتا باہر نکالا اور آپ مر گئے تب کچ نے سنجیونی بدیا سے شکرجی کو جلا دیا جب کچھ دن بیتے کچ شکر گرو سے بدا ہوکر اپنے گھر آنے لگا تب دیوجانی کچ سے کہنے لگی کہ تم اپنا بواہ میرے ساتھ کرو کچ نے جواب دیا کہ گرو کی بیٹی بہن کے برابر ہوتی ہی اس لیے تجھ سے بواہ نہین کرون گا اس بات پر دیوجانی نے کرودھ کر کے شاپ دیا کہ جو سنجیونی بدیا تونے میرے باپ سے پڑھی ہی وہ تجکو بھول جائے یہ بات سُنکر کچ بولا کہ اے دیوجانی دھرم کرتے ہوئے تونے مجھکو شاپ دیا اِس لیے تیرا بھی بواہ براہمن کے ساتھ نہ ہو ایسا شاپ دیکر کچ اپنے باپ کے پاس چلا گیا اے پرکھچت دیوجانی کو شاپ ہونے کا یہی سبب تھا سو مین نے تم کو سُنایا اب دیوجانی کے بواہ ہونے کی کتھا کہتا ہون سُنو کہ جب شکراچارج راجا برکھ پربا کے دیش مین آکر بسے تب اُنھون نے کچھ دن بیتے پر بیشور کی اچھا سے راجا ججات کو بُلا کر اپنی لڑکی اُس کو بیاہ دی اور شرمشٹھا کو ہزار داسیون سمیت جہیز مین دے کر راجا ججات سے کہا کہ تم شرمشٹھا کو اپنی سیج پر مت بٹھلانا اور دیوجانی نے بھی اس بات کا قرار راجا ججات سے لے لیا جب راجا ججات نے کہا کہ مین شرمشٹھا سے بھوگ نہین کرون گا تب شکرجی نے دیوجانی کو شرمشٹھا اور ہزار داسیون سمیت بہت گہنا اور کپڑا آدک جہیز مین دے کر بواہ کیا

اور راجا ججات دیوجانی سمیت راج مندر پر آکر اُسکے ساتھ بھوگ اور بلاس کرنے لگا اور شرمشٹھا کو ایک مکان بہت اچھا رہنے کے واسطے
بنوا دیا کچھ دن پیچھے راجہ ججات کے یہان دیوجانی سے دو بیٹے جدُو اور تربسُ نام پیدا ہوئے ایکدن شرمشٹھا ماسک دھرم سے شدھ ہوئی
تھی اور اُسی دن راجہ ججات بھی باغ مین سیر کے واسطے جا نکلا تب شرمشٹھا نے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے مہاراج مین بھی آپ کی داسی ہوکر
آپ سے بھوگ اور سنتان ہونے کی اِچھّا رکھتی ہون اور راجا کی بیٹی ہوکر دوسرے سے بھوگ نہین کر سکتی یہ بات سنتے ہی راجا نے شکراچارج
کی بات یاد کرکے بچار کیا کہ شرمشٹھا سے بھوگ کرنے مین میرے واسطے اچھا نہوگا اور یہ راجا کی بیٹی ہوکر اپنے مُنھ سے رِت دان مانگتی ہے
اُسکا کہنا نہ ماننے مین بھی میرا دھرم نہین رہتا ہے اسواسطے اب اسکی اچھّا پوری کرنا چاہیے آگے جو کچھ میرے نصیب مین لکھا ہے وہ مٹ
نہین سکتا یہ بچار کر راجا نے شرمشٹھا سے بھوگ کیا اسی طرح دیوجانی سے چھپا کر کبھی کبھی راجا اُسکے ساتھ بھوگ اور بلاس کرنے لگا کچھ دن
یہ بات چھپی رہی جب دُرہُج اور اَنُ نام دو بیٹے شرمشٹھا کے راجا ججات سے پیدا ہوکر تیسرا گربھ رہا تب ایکدن شرمشٹھا دیوجانی کے
پنکھا ہانکتی تھی اُس وقت دو بیٹے شرمشٹھا کے وہان آکر کھڑے ہوئے دیوجانی نے پوچھا کہ اے شرمشٹھا تیرے یہ دونون بیٹے کس طرح
ہوئے اور تیسرا گربھ کس سے رہا شرمشٹھا بولی کہ رات کو کسی رکھیشور نے آکر مجھ سے سپنے مین بھوگ کیا تھا اُسی سے دو لڑکے ہوکر تیسرا
گربھ رہا ہے یہ بات سُنکر دیوجانی چُپ ہو رہی لیکن اِسکے مَن مین سندیہہ ہوگیا اسلیے کئی دن پیچھے دیوجانی نے شرمشٹھا کے مکان پر جاکر
اُن لڑکون سے پوچھا کہ تمھارے باپ کا کیا نام ہے تب بڑے بیٹے نے بتلایا کہ مین راجا ججات کا بیٹا ہون یہ بات سنتے ہی دیوجانی بہت
غُصّہ سے راجا کے پاس آکر بولی کہ تم نے میرے باپ کے منع کرنے پر بھی شرمشٹھا سے بھوگ کیا اِس لیے اب مین تمھارے یہان نہین
رہونگی جب ایسا کہکر دیوجانی کرودھ کرکے اپنے باپ کے گھر چلی تب راجا ججات اُسکے پیچھے بنتی کرتا ہوا پیدل دوڑا گیا لیکن اُس نے
نہین مانا سب حال اپنے باپ سے جاکر کہدیا اور راجا ججات بھی وہان پہونچکر کھڑا ہوا جب شکراچارج نے جانا کہ میرے منع کرنے پر
بھی راجا نے شرمشٹھا سے بھوگ کرکے سنتان پیدا کی تب کرودھ کرکے کہا کہ اے راجا تو نے بَل کے غرور سے میرا کہنا نہین مانا اِس لیے مین
تجھکو یہ شاپ دیتا ہون کہ تو بوڑھا اور نربل ہوکر استری پرسنگ کرنے کے لائق نہ رہے اور سروپ تیرا بگڑ جائے یہ بات شکر کے منھ سے نکلتے ہی
اُسی چھن راجا بوڑھا ہوکر دانت بھی اُسکے ٹوٹ گئے اور بال سفید ہوکر آنکھ سے کم دیکھنے لگا تب ہاتھ جوڑ کر بولا کہ اے مہاراج ابھی تک
میرا سنسار کے سُکھ سے نہین بھرا ایک مرتبہ اپرادھ چھما کیجیے یہ دین بچن سنکر شکراچارج نے اپنی بیٹی کا سُکھ بچار کر کہا کہ اے راجا میرا شاپ
پھر نہین سکتا لیکن تیرے پانچ بیٹون مین سے جو بیٹا خوشی سے تیرا بڑھاپا لے کر اپنی جوانی تجھکو دیوے گا تب تو پھر جوان ہو جائیگا یہ
آشیرباد سُنتے ہی راجا خوش ہوکر دیوجانی سمیت راج مندر پر چلا آیا اُنہین دنون شرمشٹھا سے پُرو نام تیسرا بیٹا پیدا ہوا جب راجا نے
اپنے بڑے بیٹے سے کہا کہ تمھارے نانا نے ہمکو شاپ دے کر بوڑھا بنا دیا تم اپنی جوانی ہم کو دو تو تھوڑے دن اور سنساری سُکھ کرلین
تب جدُو نے سمجھا کہ ہماری ماتا سے بھوگ کرے گا تو ہم کو بڑا ادھرم ہوگا ایسا بچار کر اُسنے جواب دیا کہ مین نے ابھی تک سنساری [illegible]
نہین اُٹھایا اسلیے اپنی جوانی نہین دے سکتا۔

دوہا		اُجرے اُجرے سب بھلے اُجرے بھلے نہ کیش		کامن رہے نہ پریت ڈرے نہ آدر کرے نریش

یہ بات بڑے بیٹے کی سُنتے ہی راجا نے تربسُ اَدِک تین بیٹے جو جدُو سے چھوٹے تھے اُنکو بُلا کر یہی بات کہی اور جب اُنھون نے بھی اسی طرح جواب دیا
تب ججات نے پُرو چھوٹے بیٹے سے جو شرمشٹھا سے ہوا تھا کہا کہ اے بیٹا تم اپنی جوانی ہم کو دو تمھارے چارون بھائیون نے نہین [illegible]

२यदु
२तुरवसु
३द्रुह्यु
४अनु
५पुरु

اب سوائے تمھارے مجھکو دوسرے کا بھروسا نہین ہے یہ بچن سنتے ہی پرو ہاتھ جوڑکر بولا کہ اے پتا میرا یہ تن آپنے پیدا اور پالن کیا ہے اسلیے جوانی کیا چیز ہے اپنا پران تمھارے اوپر نچھاور کرسکتا ہون جو مین سو جنم تک آپکی سیوا کرون تو بھی آپ سے اُرن نہین ہوسکتا جو بیٹا بنا کہے ماتا اور پتا کی سیوا کرے وہ بیٹا اُتم ہے اور جو کہنے سے کرے وہ مدھم ہے اور جو کہنے سے چڑچڑا کر کام کرے وہ ادھم ہے اور جو بیٹا ماتا پتا کی اگیا کسی طرح نہ مانے وہ پوت نہین موت ہے۔

دوہا	جاہی بیٹرے پوت ہے واہی نبیڑے موت		رام بھجے تو پوت ہے نہین موت کا موت

یہ بات پرو کی سُنکر راجا ججات بہت خوش ہوا اور اپنا بڑھاپا اُسکو دے کر اُسکی جوانی آپ لے لی اور اپنے چارون بیٹون کو یہ شاپ دیا کہ تم لوگ راج سنگھاسن نہ پاؤگے اور جوانی لینے پر راجانے ہزار برس تک سنسار کی سُکھ دیو جانی کے ساتھ اُٹھایا اور بہت جگیہ اور دان پرمیشور کے خوش ہونے کے واسطے کیا لیکن من اُسکا سنسار کی سُکھ سے نہین بھرا۔

اُدّھیاے اُنیسوان۔ کہنا راجا ججات کا ایک اتہاس بکری اور بکرے کا

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت بہت دن تک راجا ججات سنسار کی سُکھ مین پھنسا رہا جب جگیہ آو گن کرنے سے اُسکو گیان ہوا تب ایک دن یہ بچار کیا کہ دیکھو مین نے لڑکے کی جوانی لیکر اتنا سُکھ اُٹھایا تسپر بھی ابھی تک میری اچھا پوری نہ ہوئی دیکھو مٹی کا گھڑا پانی ڈالنے سے بھر جاتا ہے اور اندریان بہت سُکھ پانے پر بھی آسودہ نہین ہوتی ہین وہی دشا میری ہوئی اسی طرح سنسار کی جال مین پھنسے ہوئے مرنے سے جنم پھیرا اکارتھ ہو گا اسلیے پرلوک بنانے کے واسطے اب ہر بھجن کرنا چاہیے ایسا بچار کر راجانے دیوجانی سے کہا کہ اے پران پیاری مجھے شکار کھیلتے وقت جنگل مین ایک تماشا دیکھا تھا وہ حال کہتے ہوئے ہنسی آتی ہے جب دیوجانی ہاتھ جوڑکر بولی کہ اے مہاراج مجھکو بھی وہ حال سناؤ تب راجانے کہا کہ ایک بکری براہمن کی کنوین مین گر پڑی تھی اُسکو ایک بکرے نے باہر نکالا سو بکری نے اُس بکرے کو اپنا سوامی بنا کر بہت دن تک اُسکے ساتھ سنسار کی سُکھ اُٹھایا جب اُسکے دو بچے پیدا ہوئے تب وہ بکرا دوسری بکری سے پھنس گیا اسلیے پہلی بکری اُداس ہونے سے اپنے براہمن کے گھر چلی گئی اُس براہمن نے اپنی بکری کی سہایتا کرکے بکرے کو بدھیا کر دیا جب بکرے نے براہمن سے بہت بنتی کی اور براہمن نے دیال ہوکر پھر اُسکو جیون کا تیون بنا دیا تب پھر وہ بکرا اُس سنسار کی سُکھ مین پھنس گیا یہ بات سُنکر دیوجانی بولی کہ اے مہاراج وہ بکرا بڑا مورکھ تھا جو پھر بکری کے ساتھ خراب ہوا تب راجا بولا کہ یہی دشا ہماری اور تمھاری بھی ہے اے دیوجانی جو آدمی کو دنیا کی سب دولت اور استری اور ساتون دیپ کا راج ملے اور ہزارون بیٹے ہوکر سب طرح کے مطلب حاصل ہون تسپر بھی من اُسکا سنسار کی سُکھ سے نہین بھرتا جسطرح آگ مین گھی ڈالنے سے اُسکی آنچ اور بڑھتی ہے اسی طرح ہر روز ہوس بڑھتی جاتی ہے اسلیے اب برکت ہوکر ہر بھجن کرنا چاہیے جبکہ یہ بات دیوجانی نے پسند کی تب راجا ججات نے پرو چھوٹے بیٹے کو جوانی دیکر اپنا بڑھاپا اُس سے پھیر لیا اور راج سنگھاسن پر اُسکو بٹھا کر دوسرے چارون بیٹون کو جو بڑے تھے چارون طرف کا راج بانٹ دیا اور آپ دیوجانی سمیت بدری کیدار مین چلا گیا اور پرمیشور کا تپ اور دھیان کرکے مکت ہوا۔

اُدّھیاے بیسوان۔ کتھا راجا پرو کے بنش کی

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت اب مین راجا پرو کے بنش کی کتھا کہتا ہون جس کُل مین تمنے جنم لیا ہے سُنو۔ پرو کے بنش مین کئی

१दुष्यन्त
پیڑھی کے پیچھے دشینت نام راجا بڑا پرتاپی ہوکر ایک دن شکار کھیلنے گیا تو اُسنے کنور کھیشور کی کُٹی مین ایک لڑکی بہت سندر دیکھی اور اُسپر موہت

२कराव
ہوکر پوچھا کہ اے بران پیاری تو دیوکنیا کے برابر سندر کسکی بیٹی ہے کسی راجا کی بیٹی تیرے برابر سندر نہ ہوگی اس لیے تیرا سروپ میرے
ہردے مین بس گیا یہ بات سُنتے ہی شکنتلا کنیا بولی کہ اے راجا مین بشوامتر رکھیشور اور مینکا اپسرا سے پیدا ہوئی ہون اس بات کو
کنور کھیشور جانتے ہین آپ میرے مکان پر تک کرو اگیا دیجیے سو کردن کند مول آدک اور لوٹا بھر پانی سے آپ کا آور کرون یہ بات
سنتے ہی راجا خوش ہوکر بولا کہ لڑکی کا بھی سویمبر کرنا دھرم ہے جب ایسا کہکر راجا بڑے پریم سے رات کو اُسکے مکان پر رہکا تب دونون نے
خوشی سے آپس مین گندھربی بیاہ کرکے بھوگ کیا ہر اچھا سے اُسکے اُسی دن گربھ رہگیا جب پرات کال راجا اُس شکنتلا کنیا کو اُسی جگہ چھوڑکر
مندر پر چلا گیا تب کنور کھیشور نے جانا کہ اسکو راجا سے گربھ رہگیا ہے دسوین مہینے ایک لڑکا بہت سندر اور ایسا بلوان اُس سے پیدا ہوا جو
३सीता
لڑکپن ہی مین جنگل کے دھنکھ بان سے شیر کو مارنے لگا تب کنور کھیشور بولے کہ اے شکنتلا تو اپنے لڑکے کو راجا کے پاس لیجا جب کھیشور
کی اگیا سے شکنتلا نے اپنے لڑکے کو لیکر راج سبھا مین جاکر کہا کہ اے پرتھوی ناتھ مین تمھاری استری راجکمار سمیت آئی ہون تب راجا بولا
کہ مین تجھکو نہین پہچانتا ہون کہ تو کون ہے اور یہ لڑکا کسکا ہے جب راجا دشینت نے جان بوجھکر یہ بات کہی تب راج سبھا مین آکاش
بانی ہوئی کہ اے راجا شکنتلا سچ کہتی ہے یہ لڑکا تمھارے بیج سے پیدا ہوا تھا تم ان دونون کو اپنے گھر رکھو دھرماتما بیٹا اپنے باپ کو نرک
جلنے سے بچا لیتا ہے جب یہ آکاش بانی سب سبھا والون نے سُنی تب راجا نے دیوتون کی اگیا کے موافق شکنتلا کو قبول کیا اور اپنے بیٹے
سمیت راج مندر پر بھیج دیا اور اُس بالک کا نام بھرت رکھا راجا کے مرنے کے پیچھے وہی لڑکا جو پرمیشور کا انش تھا راج گدی پر بیٹھکر ایسا
پرتاپی اور چکرورتی راجا ہوا جسنے ایکسو تیس[130] اشومیدھ جگیہ پرتھوی پر کین اور بہت سے رتن آدک براہمنون کو دان دیئے اُسکی جگیہ مین
کئی مرتبہ اندر شیام کرن گھوڑا چرا لیگیا مگر راجا بھرت اپنے پرتاپ اور بل سے گھوڑا چھین لایا اور اُسکے راج مین کوئی دوسرا راجا اشومیدھ جگیہ
کرنے نہین پایا اور جتنے ملیچھ اور دُکھدائی راجا پرتھوی پر تھے اُن سب کو اُسنے ناش کردیا اور ساتون دیپ کے راجون کو اپنی سیوکائی مین رکھا
اور اپنے بل سے دیتون کو جیت کر اندر ادک دیوتون کو دیولوک کا راج دلا دیا اُسکے راج مین پربت اور سمندر آدک بہت طرح کے رتن
اور سونا اور چاندی آدک ہمیشہ اسواسطے موجود رکھتے تھے جسمین جسکو جو درکار ہو وہ لیجاوے اسیطرح ستائیس[27] ہزار برس تک راجا
४विदर्भ
بھرت نے راجا اندر کے برابر چکرورتی راج کیا اور تپ کرنے سے پراکرم اُسکا بنا رہا اور راجا بھرت نے تین[3] بیاہ اپنے بدربھ دیش مین راجا
کی بیٹی سے کیئے جب اُسکے یہان ہر اچھا سے کئی بیٹے بدصورت پیدا ہوئے اس ڈر سے کہ راجا بھرت کہینگے کہ یہ لڑکے ہمارے بیج سے نہین
ہوئے اُن لڑکون کو گنگا جی مین پھکوا دیا اسلیے راجا بھرت سنتان نہ ہونے سے چنتا مین رہتا تھا کچھ دن پیچھے راجا نے کنور کھیشور سے منتر
لیا تب کھیشور نے بیٹا پیدا ہونے کے واسطے راجا سے جگیہ کرائی اُسیوقت دیوتون نے خوش ہوکر بھاردواج نام لڑکا جو ممتا سے ہوا تھا
५वितनय
لاکر بھرت جی کو دیا راجا نے اُسکا نام بتتھ رکھکر بیٹے کے برابر اُسکو پالا اور بھرت کے مرنے کے پیچھے وہ راجا ہوا اتنی کتھا سنکر راجہ پریچھت
६उतथ्य
نے پوچھا کہ اے مہاراج بھاردواج کس طرح پیدا ہوا تھا اسکی کتھا کہیے شکدیو جی بولے کہ اے راجا ایک مرتبہ برہسپت نے اُتتھ اپنے
بڑے بھائی کی استری ممتا نام سے زبردستی بھوگ کیا تھا اس سے اُسکے گربھ رہگیا تھا تب اُسنے اپنے سوامی کے ڈر سے جو لڑکا پیٹ
مین تھا اُسکو گرا دیا وہی لڑکا بھاردواج نام ہوا جب برہسپت کے سمجھانے اور آکاش بانی ہونے پر بھی ممتا نے اُسکا پالن نہین کیا
تب مُرت دیوتا نے جنکے نام کی جگیہ بھرت نے کی تھی وہ لڑکا راجا کو دے دیا اسی طرح بھاردواج کا جنم ہوا تھا-

ادھیاے اکیسوان[٢١]۔ کتھا راجا بِتھ کے بنش کی

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھت راجا بِتھ کے بنش میں کئی پیڑھی پیچھے راجا رنتِ دیو ایسا مہاتما ہوا جس نے راج سنگھاسن کے اوپر نہ بیٹھکر من اپنا برکت کر لیا اور اپنی ایک اِستری اور ایک لڑکے سمیت جنگل میں جاکر پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے لگا اور اُسنے بھوجن کرنا بھی پرمیشور کے آسرے پر چھوڑ دیا جب کوئی آدمی اپنی خوشی سے بے مانگے بھوجن دیتا تھا تب اُسکو اپنی استری اور پتر سمیت کھاکر جنگل میں خوشی سے رہتا تھا نہیں تو بھوکھے رہکر کچھ آپ کند مول اُدک لانے میں اُپائے نہیں کرتا تھا ایک مرتبہ ایسا اتفاق ہوا کہ بھوجن نہ ملنے سے اڑتالیس اُپاس اُسکو ہوگئے انچاسویں دن تھوڑا اناج اُسکو کوئی دے گیا راجا نے اُسکو پکاکر اُسکے تین حصے کرکے جیسے چاہا کہ بھوجن کرے ویسے نارائن جی بوڑھے براہمن کا روپ دھرکر راجا کے دھرم کی پریچھا لینے کے واسطے وہان آکر بولے کہ اے راجا میں بہت بھوکھا ہون مجھکو بھوجن کھلاؤ یہ بات سُنتے ہی رنتِ دیو نے بڑی شردھا سے اپنا حصّہ اُسکو کھلا دیا جب وہ حصّہ کھاکر نارائن جی براہمن روپ بولے کہ ابھی میرا پیٹ نہیں بھرا تب رانی اور راج کمار نے بھی اپنا اپنا حصّہ اُس براہمن کو کھلاکر آپ تینون آدمی جیُون کے تیون بھوکھے رہگئے اور براہمن روپی پرمیشور آشیرباد دے کر وہان سے انتردھیان ہوگئے کئی دن اور اُنکو بنا اناج کے بیت گئے تب پھر تھوڑا اناج کسی نے لاکر اُنکو دیا جیسے اُن تینون نے آپس میں بانٹ کر بھوجن کرنا چاہا ویسے ایک شودر نے آکر کہا کہ میں بہت بھوکھا ہون مجھکو بھوجن کھلاؤ راجا نے اُسکو اپنا اتِتھ (مہمان) سمجھکر سب بھوجن کھلا دیا اور آپ تینون آدمی اسی طرح رہ گئے رانی اور راج کمار بہت دن تک اناج نہ پانے سے کمزور ہوگئے تھے اِسلیے راجا اُنسے بولا کہ جس برتن میں اِنھون نے بھوجن کیا ہے اُسمین کچھ حصّہ اناج کا لگا ہوگا اُسکو دھوکر پی لو جب رانی اور راجکمار نے وہ برتن دھوکر پینا چاہا تب ایک ڈوم کُتّے کو ساتھ لیے ہوے آپہونچا اور بھوکھ سے بیاکُل ہوکر راجا کے سامنے گر پڑا اور روکر کہنے لگا کہ میری جان نکلی جاتی ہے یہ برتن کا دھوون آپ کے پینے کے لائق نہیں ہے یہ جوٹھن میرا حصّہ سمجھکر مجھکو دے دو میں اُسکو پی کر اپنا پران بچاؤن راجا نے اُس چانڈال میں بھی پرمیشور کا پرکاش سمجھکر اُسکو ڈنڈوت کی اور رانی اور راجکمار ڈوم سے بولے کہ ہم لوگون نے بہت دن پیچھے یہ دھوون پینے کو پایا ہے تم دیا کرکے اسکو چھوڑ دو ہم اُسکو پی لین جب اُس چانڈال نے نہین مانا تب وہ دونون آدمی وہ دھوون کا پانی بھی اُسکو پلاکر آپ بھوکھے رہ گئے جبکہ پرمیشور نے ستیہ کا دھرم اور دھیرج اُن تینون کا دیکھا تب اُسی ڈوم سے شیام برن چتربھج روپ شنکھ چکر گدا پدم لیے پرکٹ ہوکر راجا اور رانی اور راجکمار سے بولے کہ تمکو بڑا دھیرج ہے جب اُن تینون نے پرمیشور کا درشن پاکر نِپٹ پریم سے اُنکی اُستت کی تب نارائن جی رنتِ دیو کو اپنے گلے لگاکر بولے کہ اے راجا ہم تم سے بہت خوش ہیں جو بردان مانگو وہ ہم تمکو دیوین رنتِ دیو ہاتھ جوڑکر بولا کہ اے مہاراج میں یہی چاہتا ہون کہ میری سب رعیت سُکھ پاوے اور کوئی دردّی نہ ہو اور میرا من آپ کے چرنون میں لگا رہے تب پرمیشور نے اچھّا پورنک بردان دیکر راجا اور رانی اور راجکمار کو اُسی تن سے بمان پر بیٹھاکر بیکنٹھ میں بھیج دیا اور رنتِ دیو کا گرگ نام دوسرا بیٹا جو راج سنگھاسن پر تھا اُسکے بنش میں سب لوگ اپنی کریا سے براہمن ہوگئے اور پُرو کے بنش میں برہت چھتر نام راجا ہوکر اُسکے بنش میں ہستی نام راجا ایسا پرتاپی پیدا ہوا کہ جسنے ہستناپور شہر بسایا اسکے یہان تین بیٹے اجمیڈھ اور پُرمیڈھ اور دُرمیڈھ نام بڑے دھرماتما ہوئے اجمیڈھ کی سنتان براہمن ہوگئی مُدگل اسکے بنش میں ایسا گیانی ہوا کہ جسکے نام کا گوتر آج تک دنیا میں پرکٹ ہے اور مُدگل کے بنش میں اہلیا نام کنیا مہا سُندری ہوکر گوتم رکھیشور کو بیاہی گئی جسکے گربھ سے شتانند نام بیٹا پیدا ہوکر اُسکے ستوتی نام بالک پیدا ہوا جسکا بیج ایک دن اُربسی اپسرا کو دیکھکر سرکنڈے کے جنگل میں گر پڑا

१वितथ्य
२रन्तिदेव
३गर्ग
४बृहत्क्षत्र
५हस्ती
६अजमीढ
७पुरमीढ
८द्विमीढ
९मुद्गल

اور اُس بیچ سے کرپاچارج نام لڑکا اور کرپی نام لڑکی پیدا ہوئی جنکو راجا شنتن جو بھاردواج کے بنش مین تھا شکار کھیلتے ہوئے جنگل مین اُنکو
پڑے دیکھ کر اپنے گھر اُٹھا لایا اور لڑکون کی طرح اُن دونون کو پالا اور راجا شنتن کے ہاتھ مین یہ گُن تھا کہ جسکے ماتھے پر اپنا ہاتھ رکھ دیتے اُسکا
روگ چھوٹ جائے اسلیئے جو روگی اُنکے پاس جاتے تھے اچھے ہوکر چلے آتے تھے اس کارن دنیا مین اُنکا بڑا جس پرگٹ ہوا کہ راجا شنتن
سب کسی کا سُکھ دینے والا ہے ایک مرتبہ اسکے راج مین پانی نہین برسا اور پرجا لوگ بنا اناج کے دُکھ پانے لگے تب راجا نے رکھیشورون سے
پوچھا کہ ہمنے کون ادھرم کیا جو ہمارے راج مین پانی نہین برستا رکھیشورون نے بچار کرکے کہا تمنے دیواپی اپنے بھائی کا حصّہ چھین لیا تھا سو اسطے
پانی نہین برستا تُم اُسکا حصّہ دیدالو نہین تو پانی نہ برسنے سے تمھاری رعیت دُکھ پاویگی جب یہ بات سُنتے ہی راجا شنتن نے دیواپی سے جو جنگل مین بیٹھا
تپ کرتا تھا اسطرح بُھلاوا دیکر بات چیت کی کہ جسمین اُسکے مُنھ سے کئی باتین بید کے خلاف نکل آئین جس سے دیواپی کا تپوبل گھٹ گیا تب شنتن
کے راج مین پانی برسنے سے رعیت نے سُکھ پایا اے راجا پریچھت راجا شنتن ایسا پرتاپی ہوا کہ جسکا جس سنسار مین چھا رہا ہے۔

१कृपाचार्य ২कृपी ३शन्तनु ४देवापी

ادھیائے بائیسوان۔ کتھا دِوودَاس کے بنش کی

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت مُدگل کا بیٹا دُوداش بڑا پرتاپی ہوکر اُسکے بنش مین راجا دُرپد بہت تیجوان پیدا ہوا جسکی بیٹی دروپدی
نام کو ارجن تمھارے دادا مچھلی بیدھ کر لائے تھے اور درنا ارجن آدک پانچون بھائی پانڈوون کی استری ہوئی تھی اور راجا دروپد کے دھرشٹ دمن
آدک کئی بیٹے پیدا ہوئے اُن مین دھرشٹ دمن نے مہابھارت مین درونا چارج کا سر کاٹا تھا اور اجمیدھ کے بنش مین برہدرتھ نام بڑا
پرتاپی راجا ہوکر اُسکے دو استریان تھین ایک رانی سے ست جت نام بیٹا پیدا ہوا اور دوسری رانی سے کوئی بیٹا نہین پیدا ہوا اسلیئے راجا
مہاپرشون کی سیوا کرتا تھا ایک دن کسی رکھیشور نے خوش ہوکر ایک آم راجا برہدرتھ کو دے کر کہا کہ تو یہ پھل اپنی استری کو کھلا دے اُسکے
لڑکا پیدا ہوگا راجا نے وہ آم لیکر اپنی بڑی رانی کو دیا سو دونون رانیان آپس مین پریت رکھنے سے آدھا آدھا آم بانٹ کر کھا گئین راجا سے دونو
استریون کے گربھ رہا اور دسوین مہینے اُنکے پیٹ سے آدھا آدھا لڑکا جس طرح کوئی آدمی کھڑے آدمی کو چیر ڈالے پیدا ہوئے اُنکو دیکھتے
ہی راجا نے کرودھ کرکے جنگل مین پھکوا دیا اور آم بانٹ کر کھانے کا حال سُنکر راجا دونون رانیون پر بہت خفا ہوا جہان پر وہ دونون ٹکڑے
راجا نے پھکوا دیے تھے وہان پھر اچھا سے جرا نام راچھسی جا پہنچی اور اُسنے اپنی مایا سے دونون ٹکڑون کو ملا دیا تو وہ لڑکا پرمیشور کی
اِچھا سے جی اُٹھا تب وہ راچھسی اُسکو راجا کے پاس لے گئی راجا نے اُسکو دیکھ کر بہت خوش ہوکر اُسکا نام جراسندھ رکھا اور جراسندھ بڑا بلوان
اور تیجوان راجا ہوا جسکو بھیم سین نے شری کرشن بھگوان کی کرپا سے دونون ٹانگین چیر کر مار ڈالا اور جراسندھ کا بیٹا سہدیو ہوکر اُسکے بنش
مین دیواپی نام راجا بڑا پرتاپی اور دھرماتما ہوا جسنے راج سنگھاسن چھوڑ کر من اپنا برکت کر لیا اور اُترا کھنڈ مین جا کر تپ کر رہا ہے کلجگ کے انت
مین چندر بنشی کُل کو پھر پیدا کریگا اب راجا شنتن کے بنش کی کتھا جسکے کُل مین تم ہوئے ہو برنن کرتا ہون سُنو کہ راجا شنتن کی استری سے سل پیدا
ہوکر اُسکے بنش مین راجا دُوداس کورو ایسا پرتاپی ہوا کہ جسکے نام کا کُرچھیتر تیرتھ پرگٹ ہوا اور راجا دُوداس کو پورب جنم کے سنسکار سے کوڑھ
ہوگیا تھا ایک دن وہ شکار کھیلتے وقت جنگل مین جا گرمی سے بیاکُل ہوا تو وہ کُرچھیتر مین جا کر ایک درخت کے نیچے بیٹھا وہان ایک کُنڈ
پانی کا دیکھ کر جیسے راجا نے اُسمین اسنان کیا ویسے اُسکا کوڑھ چھوٹ گیا تب وہ بہت خوش ہوا اور اُس کُنڈ کو اور دوسرے جو کُنڈ
اور تالاب وہان تھے سب کو اچھی طرح بنوا دیا اُسی کارن وہان کا نام کُرچھیتر ہوا اور اُسکے بنش مین راجا دلیپ ایسا پرتاپی ہوا کہ جسنے
دِلّی ایسا شہر بسایا اور راجا شنتن کی دوسری استری گنگاجی سے بھیکھم پتامہ ایسے بلوان اور دھرماتما ہوئے جنھون نے

५द्रुपद ६द्रोणाचार्य ७बृहद्रथ ८जरासंध ९कुरुक्षेत्र

پرشرام جی نے جدّھ کیا دھنکھ بدیا مین اُنکے برابر کوئی نہ تھا راجا شنتن کی تیسری استری ستوتی سے چترانگد اور بچتر بیرج دو لڑکے پیدا ہوئے
اے راجا پرچھت یہ وہ ستوتی تھی جس کے ساتھ ہمارے دادا پراشر مُن نے لڑکپن مین ناؤ پر بھوگ کیا تھا اُسی سے بید بیاس ہمارے باپ
پیدا ہوئے ایک دن ستوتی کا بیٹا چترانگد شکار کھیلنے کے واسطے جنگل مین گیا تب چترانگد نام گندھرب نے اِس دُشمنی سے کہ میرے برابر
اسنے اپنا نام کیون رکھا مارڈالا اور بھیشم پتامہ اپنے بھجا کے بل سے انبا اور انبکا اور انبالکا نام تین لڑکیان کاشی نریش کی سوئمبر سے
چھین لائے تھے اُن تینون کا بواہ بچتر بیرج سے ہوا اُسمین انبا نام لڑکی اپنے مَن مین چاہنا راجا سالو کی رکھتی تھی اسلیئے راجا بچتر بیرج نے
اُسکو تیاگ دیا اور انبکا اور انبالکا سے اتنی پریت ہوئی کہ دن رات راج مندر مین رہکر اُنکے ساتھ بھوگ اور بلاس کرتا تھا اسلیے راجا
چھئی کے روگ ہونے سے بنا سنتان مر گیا تب ستوتی نے اپنا بنس بڑھانے کے واسطے بید بیاس اپنے بیٹے کو جو پراشر مُن سے پیدا ہوا تھا
بلاکر کہا کہ بچتر بیرج کی دونون استریون سے ایک ایک لڑکا پیدا کرو تب بید بیاس جی جو پرمیشور کا اوتار تھے بولے کہ اے ماتا دونون
استریان بچتر بیرج کی میرے سامنے ننگی ہوکر چلی جاوین تو میرے دیکھنے سے اُنکے گربھ رہکر ایک ایک لڑکا پیدا ہوگا جب انبکا اپنی ساس کی
اگیا سے ننگی ہوکر بید بیاس کے سامنے چلی تب اپنے ہاتھون سے اپنا مُنھ چھپاکر آنکھ بند کر لی تھی اس سے دھرتراشٹر نام اندھا بیٹا پیدا ہوا اور انبالکا شرم
سے اپنے بدن مین مٹی لگاکر اُنکے سامنے گئی تھی اِس کارن اُس سے راجا پانڈ پنڈ روگی پیدا ہوا اور بلا نام داسی بچتر بیرج کی ننگی ہوکر ہنستی ہوئی
بیاس جی کے سامنے چلی گئی سو اُسکے پیٹ سے بدر جیسا پرم بھگت جو دھرم راج کا اوتار تھے پیدا ہوئے اور دھرتراشٹر کے دُرجودھن آدک
سو بیٹے گاندھاری نام استری سے پیدا ہوئے اور راجا پانڈ تمھارے پردادا کو ایک رکھیشور ہرن روپ نے جو راجا کے ڈرا دینے سے
بھوگ کرنے نہین پاتا تھا یہ شاپ دیا تھا کہ تم استری سے بھوگ کرتے وقت مرجاؤگے اور سوائے اسکے راجا کے پنڈ روگ تھا اس لیے
اسکے سنتان نہ تھی جب کُنتی اُنکی استری نے اپنے پت کی آگیا لیکر منتر کے پرتاپ سے دھرم اور اندر اور پون دیوتاؤن کو بلاکر اُنسے بھوگ
کیا تب دھرم سے راجا جدھشٹر اور اندر سے ارجن اور پون سے بھیم سین یہ تین بیٹے پیدا ہوئے پھر کُنتی نے اُسی منتر سے اشونی کمار دیوتاؤن
کو بلاکر نکل اور سہدیو نام دو بیٹے اپنی سوت مادری نام سے پیدا کیے یہ پانچون بھائی دروپدی سے بواہ کرکے اپنے اپنے پاس باری
باندھکر اُسکو رکھتے تھے پانچون بھائیون کے ایک ایک بیٹا دروپدی سے پیدا ہوا جنکو اشوتھاما نے مارڈالا راجا جدھشٹھر کے پوربی نام
دوسری استری سے دیوک اور بھیم سین کے ہڈمبا راچھسی سے گھٹوتکچ اور سہدیو کے سہوترا استری سے بجے اور نکل کے کرن متی استری سے
نرمتر اور ارجن کے سبھدرا نام استری شری کرشن جی کی بہن سے ابھمن نام بڑا پرتاپی پیدا ہوا جو تمھارا باپ تھا اور ارجن کے الوپی نام
استری سے جو ناگ کی بیٹی تھی ببھرباہن اور ایراوت نام دو بیٹے بڑے بجوان پیدا ہوئے اسمین ایراوت کو من پوریتی نام اسکے نانا نے اپنے
راس بٹھالا اور ببھرباہن نے ارجن سے بڑا بھاری جدھ کیا تھا اسکی کتھا اشومیدھ پرب مہابھارت مین لکھی ہے اور جب اشوتھاما نے
تمھارے مارنے کے واسطے برہم استر چلایا تب شری کرشن جی بیکنٹھ ناتھ نے اُترا تمھاری ماتا کے پیٹ مین تمھاری رچھا کی اور اے راجا
پرچھت جو تمھیے اوک چار بیٹے تمھارے ہین ان مین جنمیجے بڑا پرتاپی اور ساتون دیپ کا چکرورتی راجا ہوگا اور تمھارا بدلا لینے کے واسطے ایسی جگیہ
کریگا جس مین بہت سانپ جلکر مر جائین گے اور شبھ کرم کرنے سے دنیا مین اسکا بڑا نام ہوگا اور تمھارے مرنے کے پیچھے پچیس پیڑھی تک
ہستناپور کا راج تمھارے بنس مین رہکر پھر ہستناپور جمنا جی مین ڈوب جائیگا تب تمی نام راجا تمھارے بنس مین ہوکر وہان
پر سو بنسی پری بساوے گا اسکے پیچھے تمھارے بنس سے راجگدی چھوٹ جائیگی دوسرے راجا ہونگے اور بید بیاس جی

१चित्राङ्गद
२विचित्रवीर्य
३शाल्व
४माद्री
५अश्वत्थामा
६हिडम्बा
७घटोत्कच
८सहोजा
९करेणुमती
१०अभिमन्यु
११बभ्रुवाहन
१२अहिलपूपती
१३जनमेजय
१४तिमि
१५कौशाम्बीपुरी
१६वेदव्यास

ہمارے باپ نے چارون بید اور سب پران اپنے چیلون کو پڑھائے تھے لیکن شری مدبھاگوت جو سب بیدون کا سار انش ہے کسی کو نہ پڑھائی کیول ہمکو پڑھائی تھی وہی امرت روپی کتھا ہم تم کو سناتے ہین اور سہدیو راجا جراسندھ کا بیٹا اور راجا جیات کے بنش مین بہت سے راجا ہوئے انکا نام سنسکرت بھاگوت مین لکھا ہے۔

ادھیاے تیئیسوان ۔ کتھا جدبنشیون کی

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت اب ہم جدبنشیون کی کتھا جس کل مین شری کرشن جی کا اوتار ہوا تھا کہتے ہین اسکے سننے سے آدمی کو سب منورتھ ملتے ہین سو تم چت لگاکر سنو کہ راجا جیات کا جدنام بڑا بیٹا جو دیوجانی سے ہوا تھا اسکے بنش مین کئی پیڑھی کے بعد راجا سہسرارجن ایسا تیجوان پیدا ہوا جسنے پچاسی ہزار برس چکرورتی راج کیا اسکا نام سمرن کرنے سے گیا ہوا دھن ملتا ہے اسکے ہزار بیٹون مین نو سو پچانوے راجکمارون کو پرسرام جی نے مارڈالا پانچ بیٹے جو بچے تھے انمین جے دھوج نام بیٹے سے تال جنگھ نام چھتری پیدا ہوکر اسکے بنش مین مدھو نام بڑا پرتاپی ہوا اسی واسطے شری کرشن جی کا نام مادھو کہا جاتا ہے اور مدھو کا بیٹا برشنی تھا اسی سے جدبنشی اور برشن بنشی اور مدھو بنشی کہلاتے ہین برشنی کا بیٹا ششبند ایسا دھرماتما ہوا جسکے پاس چودہ رتن تھے اور اسنے دس لاکھ استریون سے اپنا بواہ کیا تھا ہر اچھا سے دس کروڑ بیٹے اسکے پیدا ہوئے ان مین سے بڑا بیٹا پرتھ جس اور چھوٹا بیٹا جامگھ نام تھا راجا جامگھ کی شیبیا نام استری بانجھ تھی بہت تدبیر کرنے پر بھی اس کے اولاد نہ ہوئی اس سبب سے وہ اداس رہا کرتی تھی ایک مرتبہ راجا جامگھ بدربھ دیش کے راجا سے لڑنے کو گیا وہان سے ایک خوبصورت لڑکی کسی بھوج بنشی کی چھین لایا جب اس بانجھ استری نے دیکھا کہ میرا سوامی ایک استری اپنے ساتھ رتھ پر بٹھالے لیے آتا ہے تب وہ کرودھ کرکے بولی کہ تم یہ لڑکی کسواسطے لائے ہو راجا ڈرتا ہوا اپنی استری سے بولا کہ مین تیرے واسطے یہ بہو لایا ہون یہ بات سنکر رانی نے ہنسکر کہا کہ میرے بیٹا نہین ہے بہو کس طرح ہوگی تب راجا نے جواب دیا کہ بیٹا پیدا ہونے پر اسکا بواہ اسکے ساتھ کردونگا پرمیشور کی اچھا سے اسی سمے یہ آکاش بانی ہوئی کہ دھیرج دھر تیرے بیٹا پیدا ہوگا یہ آکاش بانی سنتے ہی راجا اور رانی نے بڑی خوشی سے بشنو دیوتا کا پوجن کیا جب انکے آشرباد اور ہر اچھا سے اس بانجھ استری کے ایک لڑکا بہت سندر اور تیجوان پیدا ہوا تب راجا نے اسکا نام بدربھ رکھ کر وہی لڑکی اسکو بواہ دی اور اپنے بیٹے کو راجگدی دیکر استری سمیت جنگل مین چلا گیا اور پرمیشور کا دھیان کرکے مکت ہوا اور راجا بدربھ دھرم پوربک راج کرنے لگا۔

ادھیاے چوبیسوان پیدا ہونا راجا اگرسین آدک کا

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پریچھت راجا بدربھ سے تین بیٹے کش اور کرتھ اور رومپاد ہوئے رومپاد کے بنش مین چیدرتھ نام بڑا پرتاپی چیدیری کا راجا ہوا جسکے یہان ششپال نے جنم پایا اور اسی کل مین دیوابردھ اور ببھرو دو نون پتر ایسے دھرماتما اور گیانی ہوئے جنکے ست سنگ سے چھ ہزار پینسٹھ آدمیون نے مکت پائی اور بھو کے بنش مین ستراجت اور پرسین نے جنم لیا اور بدربھ کے بنش مین چیدھان اور ساتکی بڑے بلوان ہوئے چیدھان کے سپھلک نام پیدا ہوا اور سپھلک کی گاندنی نام استری سے اکرور آدک بارہ لڑکے پیدا ہوکر یہ سب برشنی بنشی کہلائے اور راجا جد کے بنش مین راجا اندھک بڑا پرتاپی پیدا ہوکر اس سے دندبھی نام بیٹا پیدا ہوا اور دندبھی کے اہک نام لڑکا اور اسکی نام لڑکی پیدا ہوکر اہک سے دیوک اور اگرسین دو بیٹے پیدا ہوئے اور دیوک کے یہان دیوبان آدک چار بیٹے اور دیوکی آدک سات لڑکیان پیدا ہوئین اور اگرسین سے کنس آدک آٹھ بیٹے اور آٹھ لڑکیان پیدا ہوکر وہ سب لڑکیان بسدیوجی کے چھوٹے بھائی کو بیاہی گئین اور دیوک نے دیوکی آدک اپنی سب لڑکیون کا بواہ بسدیوجی سے کردیا اور پانچال دیش کا راجا سورسین بھوج راجا سورسین سے بڑی پریت رکھتا تھا لیکن اسکے اولاد نہ تھی

اسپیئے سورسین نے اپنی پرتھا نام لڑکی اُسکی راس ہٹجال دیا اسی سے پرتھا کا نام کُنتی ہوا اور راجا کُنتِ بھوج نے کُنتی کا بواہ جو بیچ کُنبیا
مین تھی راجا پانڈ سے کردیا اور جدھشٹھر آدک اُس سے پیدا ہوئے اور جب کُنتی نے دُرباسا رکھیشور کو لڑکپن مین اپنی سیوا سے خوش کیا تب رکھیشور
نے ایک دیوآہوت منتر کُنتی کو ایسا سکھادیا کہ جس منتر کے پڑھنے سے دیوتا چلے آتے تھے کُنتی نے لڑکپن مین ایک دن سرسوتی کنارے پرپچھا لینے کیواسطے
وہ منتر پڑھکر جیسے سورج دیوتا کا اواہن کیا ویسے سورج دیوتا رتھ پر سوار وہان آکر بولے کہ مجھکو تونے کسواسطے بلایا ہے اُنکا تیج دیکھتے ہی
کُنتی ڈرسے کانپتی ہوئی ہاتھ جوڑکر بولی کہ اے مہاراج مین نے منتر کی پرپچھا لینے کے واسطے آپکو بلایا تھا اب آپ بال ہوکر چلے جایئے یہ بات سنکر
سورج دیوتا بولے کہ لے کُنتی میرا آنا برتھا نہین ہوسکتا اب مین تیرے ساتھ بھوگ کرکے لڑکا تجھکو دونگا یہ بات سنکر کُنتی نے بنتی کیا کہ اے مہاراج
ابھی میرا بواہ نہین ہوا لڑکا ہونے سے میری نندا ہوگی یہ سنکر سورج دیوتا بولے کہ لے کُنتی تو دھیرج رکھ تیرا لڑکپن جیون کا تیون بنا رہے گا یہکہکر
سورج دیوتا کُنتی سے بھوگ کرکے اپنے استھان پر چلے گئے اُس سمے پرمیشور کی اِچّھا سے کُنتی کے ایک لڑکا بہت سُندر اور تیجوان کُنڈل آدک
پہنے کان کی راہ سے پیدا ہوا اُسکو دیکھکر کُنتی نے آشچرج مانا اور صندوق مین رکھکر گنگا جی مین بہادیا اور وہی لڑکا کرن نام بڑا بلوان ہوکر
مہابھارت مین راجا دُرجودھن کی طرف سے لڑتا تھا جسکو ارجن تمھارے دادا نے مارا اور بسدیو جی کی ایک بہن پرتھا نام کی کتھا ہمنے تمکو سُنائی
اب اُنکی اور چارون بہنون کا حال سُنو کہ دوسری بہن سُت دیوی کا بواہ برہد دھرم کارُکھ دیش کے راجا سے ہوا اُس سے دنت بکر آدک بالک
پیدا ہوئے تیسری بہن شُرت کیرت نام کا بواہ دھرشٹ کیت سے ہوکر سترون آدک نے اُسکے یہان جنم لیا چوتھی بہن راج دیوی کا بواہ اَودتی
پُرمی مین راجا جےسین سے ہوا پانچوین بہن شرت سَروا نام دم گھوکھ راجا چندیری کو بیاہی گئی جسکے پیٹ سے ششپال پیدا ہوا اور لے سات
لڑکی دیوک کے بسدیو جی کے اور گیارہ استری ہوکر سب سے سنتان ہوئی اُنکا نام سنسکرت بھاگوت مین لکھا ہے اور دیوکی کے گربھ
سے شری کرشن ترلوکی ناتھ اور سات بیٹے اور سُبھدرا نام لڑکی نے جنم لیا تھا ہم دسوین اسکندھ مین شیام سُندر کے اوتار لینے کی کتھا
کہینگے اب دروپدی کے بواہ کا حال عجیب سے کہتے ہین سُنو کہ ارجن مچھلی کو بیدھکر دروپدی کو سوئمبر مین سے لے آئے اور ارجن آدک پانچون
بھائیون نے اُسکو اپنے استھان پر لیجاکر کُنتی ماتا سے کہا کہ ہم ایک چیز لائے ہین وہ اُسکو کھانے کی چیز سمجھکر بولی کہ تم پانچون بھائی آپسمین بانٹ
لو اسلیے ماتا کی اگیا انسار پانچون بھائیون نے دروپدی کو استری بناکر رکھا جب راجا دُروپد کو یہ بات اچھی نہ معلوم ہوئی تب جدھشٹھر نے
اُنسے کہا کہ ہم ماتا کی اگیا ٹال نہین سکتے یہ آشچرج دیکھکر راجا دُروپد نے بیاس جی سے پوچھا کہ اے مہاراج میرا پرن دروپدی کے بواہ کا
ارجن نے پورا کیا اور دروپدی میری لڑکی کو جدھشٹھر آدک پانچون بھائی اپنی استری بناکر رکھا چاہتے ہین سو آپکے نکٹ اِس لڑکی کو کسکی
استری ہونا چاہیئے بیاس جی نے دُروپد کو اکیلے مین لیجاکر کہا کہ اے راجا ہم دروپدی کے پوربجنم کی کتھا کہتے ہین سنو کہ ایک مرتبہ دیوتون
نے کیا دیکھا کہ ایک پھول کمل کا بہت اچھا گنگا جی مین بہا جاتا ہے تب اِندر بولے کہ مین جاکر دیکھتا ہون کہ یہ پھول کہان سے آیا ہے جب اندر اِس
پھول کا حال معلوم کرتے ہوے جہان سے گنگا جی کا پانی نکلا ہے وہان جا پہونچے تب کیا دیکھا کہ ایک استری بہت سُندر کھڑی ہوئی روتی ہے اور اُسکے آنسو
گنگا جی مین گرنے سے پھول ہوکر بہتے ہین یہ حال دیکھتے ہی اندر نے آشچرج مانکر اُس استری سے پوچھا کہ تو کون ہے یہ سنکر وہ بولی کہ مین ایک
جگہ چلتی ہون تو بھی میرے ساتھ آ تب میرا حال تجھکو معلوم ہوگا یہ بات کہکر وہ استری آگے کو چلی تب اندر بھی اُسکے ساتھ ایک پہاڑ پر چڑھ گئے تو وہان
کیا دیکھا کہ ایک پُرش اور استری بہت سُندر اور تیجوان رتن جڑاؤ سنگھاسن پر بیٹھے ہوئے آپسمین کچھ کھیل کر رہے ہین جب اُس پُرش نے اندر کو دیکھکر
کچھ آدر اُنکا نہین کیا تب اندر نے ابھمان سے من مین کہا کہ دیکھو مین سب دیوتون کا راجا ہوکر یہان آیا ہون سو اُنھون نے کچھ میرا آدر نہین کیا

اور اُس پُرش نے جو شری مہادیو جی انترجامی تھے جیسے اندر کی طرف دیکھ کر ہنس دیا ویسے اِندر مارے ڈر کے سُوکھ گئے یہ دشا اُن کی دیکھ کر شری شیو جی انترجامی نے کہا کہ تم ایسی پرتگیا کرو کہ پھر ابھمان نہ کرینگے تو تمہاری جان بچے گی جب اِندر نے اُنکے ڈر سے وہی پرتگیا کی تب شری شوجی سنگھاسن سے اُتر کر اندر کو پہاڑ کی کندرا مین لے گئے وہان جاکر اِندر نے کیا دیکھا کہ چار پُرس اور اِندر ہی کی صورت وہان بیٹھے ہین اندر انکو دیکھتے ہی گھبراکر جہان تک پہونچے تھے اسی جگہ مارے ڈر کے چُپ چاپ کھڑے ہو رہے تب شری شوجی نے اِندر سے کہا کہ جسطرح تو نے غرور کیا تھا اسی طرح ان چارون نے بھی غرور کیا تھا اسی کارن یہ لوگ کندرا مین بند ہین اب مین نارائن جی سے چاہتا ہون کہ تم ان چارون سمیت سنسار مین جاکر جنم لو یہ شاپ سُنتے ہی پانچون اندر شری شیو جی کے چرنون پر گر کر بلاپ کرنے لگے تب شری بھولاناتھ نے کہا کہ تم لوگ سُنسار مین جنم لیکر اچھے کرم کروگے اور بڑے بلوان ہوگے تمہارے ہاتھ سے بہت شور بیر لڑائی مین مارے جائینگے یہ سنکر انھون نے بنے کیا کہ اے مہا پربھو آپ کی آگیا کے موافق سنسار مین جنم ہمارا ضرور ہوگا لیکن ایسی دیا کیجئے کہ جسمین دیوتون کے بیچ سے آدمی کا تن پاوین شری شیو جی نے کہا کہ بہت اچھا ایسا ہی ہوگا اسلیے وہ پانچون دھرم راج اور پون اور اِندر اور اشونی کمار دیوتون کے بیچ سے جد مشٹھر اور بھیم سین اور ارجن اور نکل اور سہدیو نام پیدا ہوئے اور جس استری کے ساتھ اندر پہاڑ پر گئے تھے اُس مایا روپی استری سے شری شیو جی نے کہا کہ تو بھی آدمی کے تن مین پیدا ہو کر ان پانچون کی استری ہوگی سوا ے راجا وہی استری اگر تیرے یہان دروپدی نام لڑکی ہوئی اور انھین پانچون اندر نے راجا پانڈ کے گھر جنم لیا ہے اس سے تم کچھ سوچ اس بات کا اپنے من مین مت کرو یہ حال سنکر راجا دروپد کا سوچ چھوٹ گیا اور کوئی رکھیشور ایسا لکھتے ہین کہ دروپدی نے شری شوجی کا تپ کیا تھا تب شری شیو جی نے پرسن ہوکر اُس سے کہا کہ تو کیا چاہتی ہے تب دروپدی نے پانچ مرتبہ اپنے منھ سے کہا کہ پت پت پت اس سے شری شیو جی نے اُنکو یہ بردان دیا کہ تو پانچ آدمیون کی استری ہوگی یہ سُنکر دروپدی بولی اے مہاراج مین نے پانچ پت ہونے کے واسطے تمہارا تپ نہین کیا تھا تب شری شیو جی نے کہا کہ تو نے پانچ مرتبہ اپنے منھ سے پت پت مانگا اسلیے مین نے تجھکو پانچ پت دیئے جو تو ایکبار کہتی تو ہم تجھکو ایک ہی پت دیتے اب جو ہمارے منھ سے نکلی وہ بات پھر نہین سکتی تو دھیرج رکھ تیرے پانچون پت آپس مین جھگڑا نہین کرینگے اور تیرے نصیب مین اسیطرح لکھا تھا اور کوئی مہا پُرش ایسا بھی کہتے ہین کہ ایک گئو راستے مین چلی جاتی تھی اُسکو دیکھ کر پانچ سانڈ کامدیو کے بس ہوکر اُس گئو کے پیچھے دوڑے دروپدی یہ سا دیکھ کر ہنسنے لگی تب اُس گئو نے دروپدی کو یہ شاپ دیا کہ تو مجھکو دیکھ کر ہنستی ہے اسلیے تو بھی پانچ پُرشون کی استری ہوگی اسی کارن دروپدی کے پانچ پُرش ہوے۔

دسوان اسکندھ

لیلا اور کتھا شری کرشن اوتار کی

جنم مرن سے رہت ہین نارائن کرتار
جب پرتھوی پر ہوت ہے ادھک پاپ بستار
دواپر جگ کے انت مین کنس کیو جب راج
جگیہ ہوم کی ہان کر پرجا کو دُکھ دین
جب سب دیوتا جا سے کے کینھی بہت پُکار

ہر بھگتن کے ہیت سون لیت منُج اوتار
تب ہی نرگن دھرت ہین ایک روپ [آدی ۱۲] کرتار
سادھو رکھن کو دُکھ بھیو تین بڑھی سماج
ایسا پاپ بچار کے بھوم بھئی آدھین [عاجز ۱۲]
تب دھر سرگن روپ [زمین ۱۲] کو دور کیو مہ بھار

آدھیاے پہلا۔ پوچھنا راجا پریچھت کا کتھا شری کرشن اوتار کی شُکدیوجی سے

جب راجا پریچھت کو نواسکندھ کی کتھا شری مدبھاگوت کی پانچ دن مین سُننے سے گیان پیدا ہوکر اپنے مُکت ہونے کی راہ دکھلائی دی تب
راجانے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ اے شُکدیو سوامی آپنے کتھا سورج بنشی اور چندر بنشی پچھلے راجا اور رکھیشورون کی جو لوگ پرمیشور کے تپ اور دھیان مین
جنم اپنا کاٹکر بیکنٹھ کو گئے ہین کہی وہ کتھا اور شری نارائن جی کی مہما سُنکر میرے من کو بودھ ہوا اب جدبنشیون کی کتھا جس کُل مین شری کرشن مہاراج
ترلوکی ناتھ نے اوتار لیکر بہت لیلا اسنسار مین آدمیون کے مُکت ہونے اور ہر بھگتون کو سُکھ دینے کے واسطے کی تھی سُنا چاہتا ہون اور آپنے
کہا تھا کہ پر برھم پرمیشور سدا ایک روپ رہکر جنم اور مرن سے رہت ہین سو اُنھون نے دیوکی جی کے پیٹ سے کس طرح جنم لیا اس بات کا
سندیہ میرے من مین اُپجا ہی سو آپ مٹا دیجیے اور آپ نے یہ بھی کہا ہی کہ بلدیوجی نے دیوکی جی کے گربھ مین باس کیا ہی تو پھر روہنی جی کو
اُنکی ماتا کیون کہتے ہین اسکا حال بھی بستار کرکے کہیے مجھکو اس کتھا کے سُننے مین آلس نہ ہوکر پھر دونا حوصلہ بڑھتا جاتا ہی آپ جیون جیون یہ
کتھا مجھکو سُناتے ہین تیون تیون زیادہ پیاس مین امرت سا پلاتے ہین جس پرمیشور کی اُستت کرنے مین برھما دک دیوتا ہار مان گئے تو پھر
دوسرے کی کیا سامرتھ ہی جو اُنکے گُنون کو برنن کرسکے میرے پُرکھون نے شری کرشن مہاراج کی دیا سے دُرجودھن اور کرن آدک
بڑے بڑے شور بیرون کو مارکر راج گدی پائی اور جس سمے آشوتھاما درونا چارج کے بیٹے نے کرودھ کرکے چاہا کہ نام اور بنش پانڈون
کا دنیا مین باقی نہ رکھون اور میرا پران مارنے کے واسطے برھم استر میری ماتا کے پیٹ مین چلایا اُسی سمے شری شیام سُندر نے میری رچھیا کی
وہی شری کرشن جی اپناشی پُرکھ تینون لوک کی اُتپت اور پالن کرنیوالے اور ہمارے کُل پوج اور سہایک ہین سو آپ دیا کرکے اُنکی کتھا سُنائیے۔

دوہا — سُنکے شُک بولے تبے راجا تو بڑ بھاگ — مادھو پر بدھ سون پاسمی باڑھیو ہو انراگ

اے راجا تو نے شیام سُندر کی کتھا پوچھ کر مجھکو بڑا سُکھ دیا اب مین نرمل جس شری کرشن جی کا تجھکو سُناتا ہون لیکن تو نے کئی دن سے اناج اور
پانی نہین کھایا پیا اسلیے تیرا چت ٹھکانے نہ ہوگا اور تجھکو سچیت ہوکر یہ کتھا سننا چاہیے یہ سُنکر راجا بولا کہ اے سوامی آپنے جو نو اسکندھ کی کتھا امرت
روپی مجھکو سُنائی ہی وہ امرت کانون کی راہ پینے سے پیٹ میرا بھر گیا ہی اسلیے مجھکو کچھ بھوکھ اور پیاس ذرا بھی نہین ہی شکدیوجی یہ بات سنکر بہت
خوش ہوئے اور پرمیشور کے چرنون مین دھیان لگاکر اُنکو ڈنڈوت کی اور چھٹوین دن سومبار سے دسوین اسکندھ کی کتھا شروع کرکے کہا کہ اے راجا
دواپر جُگ کے آخر مین جبھی بھان جدبنشی کے بنش مین شورسین نام راجا بڑا پرتاپی ہوا جسنے نوکھنڈ پرتھوی کے راجون کو جیت کر جس پایا اور راجا
شورسین کے مرکھیا نام استری سے پانچ لڑکیان اور بسدیوجی آدک دس لڑکے پیدا ہوئے اور بسدیوجی بڑے بیٹے نے پہلا بواہ اپنا روہنی
نام بڑی راجا روہن سے کیا اور سترہ پٹ رانی بسدیوجی کے تھین جب بسدیوجی نے اٹھارھوان بواہ اپنا دیوکی جی سے جو راجا دیوک کی بیٹی
اور راجا کنس کی چچیری بہن تھین کیا تب یہ آکاش بانی ہوئی کہ دیوکی جی کے آٹھوین گربھ سے کنس کا مارنے والا پیدا ہوگا ایسی آکاش بانی
سُنکر کنس نے بسدیو اور دیوکی کو قید کیا تب پربرھم پرمیشور نے شری کرشن نام سے وہان جنم لیا اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ
اے مہاراج کنس کس طرح پیدا ہوا اور کیونکر شری کرشن مہاراج متھراجی مین جنم لیکر گوکل مین گئے یہ کتھا بستار کرکے کہیے شکدیوجی بولے کہ اے
راجا پریچھت اُن دنون راجا آہک جدبنشی متھراپوری مین راج کرتا تھا جب دیوک اور اُگرسین نام دو بیٹے اُسکے پیدا ہوئے اور وہ مرگیا تب
اُگرسین بڑا بیٹا اُسکا مہاپرتاپی راجا ہوا اور پون ریکھا نام رانی اُسکی بہت سُندر اور پتبرتا آٹھون پہر راجا کی سیوا اور آگیا مین رہا کرتی تھی
ایکدن رانی پون ریکھا رجسولا اسنان سے شدھ ہوکر اپنے پت کی آگیا لیکر سہیلیون سمیت بن بہار کرنے گئی وہان بہت اچھے اچھے

پھول اور پھل لگے تھے اور بہت طرح کے پنچھی سہاونی بولیان بولتے تھے اور ٹھنڈھی اور خوشبودار اور دھیمی ہوا بہتی تھی اور ایک طرف جمنا جی پہاڑ کے نیچے لہرین لیتی تھین ایسی شوبھا دیکھتے ہی پَون ریکھا رتھ سے اُتر کر بہار کرنے لگی جب وہ گھومتی پھرتی ہوئی سہیلیون سے الگ ہوکر ایک گھٹا ٹوپ بن مین اکیلی جا پہونچی تب ہر اچھا سے اَچانک اُس جگہ دُرملک نام راچھس بھی گھومتا ہوا آ پہونچا اور پَون ریکھا کا روپ دیکھتے ہی اُسپر موہت ہوگیا جب اُسنے بھوگ کرنے کی اِچھا سے اپنا روپ راجا اُگرسین کا ایسا بنالیا اور سامنے آکر رانی سے بھوگ کرنا چاہا تب پَون ریکھا دن کو بھوگ کرنا ادھرم بچار کر بولی کہ مہاراج دن کو بھوگ کرنے سے دھرم چھوٹ کر پاپ ہوتا ہے اس لیے دِن کو بھوگ نہ کیجیے اسی طرح مین بہت سی باتین کہکر پون ریکھا نے اپنے کو بچانا چاہا لیکن دُرملک راچھس نے جو کامدیو کے بس ہورہا تھا رانی کا ہاتھ زبردستی پکڑ لیا اور زمین پر گرا کر اُسکے ساتھ بھوگ کیا اور پَون ریکھا بھی اُسکو اپنا پت سمجھ کر چُپ ہورہی۔

دوہا	جیسی ہو ہو تبّتا ویسی اُپجے بدّھ		ہون ہار ہردے بسے بسر جائے سب سُدّھ

اے راجا پرچھیت جب دُرملک بھوگ کرکے اپنا راچھس روپ بناکر رانی کے سامنے کھڑا ہوگیا تب رانی پون ریکھا اُسکو دیکھتے ہی بہت شرمندہ اور سوچ مین ہوکر بڑے کرودھ سے بولی کہ اے راچھس ادھرمی چانڈال تونے یہ کیا چھل کرکے میرا ستّ دھرم کھودیا تیرے ماتا اور پتا اور گرو کو دھکار ہے جس نے تجھے ایسا گیان سکھلایا تیری ماتا ایسا کپوت پیدا کرنے سے بانجھ رہتی تو اچّھا تھا جو لوگ آدمی کا تن پاکر کسی کا ست دھرم بگاڑ دیتے ہین اُنکو بہت جنمون تک نرک بھوگنا پڑتا ہے دُرملک یہ بات سُنکر بولا کہ اے پَون ریکھا تو کرودھ کرکے مجھکو شاپ مت دے تیری کوکھ بند دیکھ کر مجھکو بڑا سوچ تھا سو وہ آج چھوٹ گیا مین نے اپنے دھرم کا پھل تجھکو دیا میرے بھوگ کرنے سے تیرے گربھ رہکر بڑا پرتاپی لڑکا پیدا ہوگا اور وہ اپنی بھجا کے بل سے نوکھنڈ پرتھوی کے سب راجون کو جیت کر اکیلا چکرورتی راج کرے گا اور پرَبرہم پرمیشور شری کرشن نام سے پرتھوی پر اوتار لیکر اُس سے لڑینگے اور میرا نام پچھلے جنم کا کال نیم ہے لنکا کی لڑائی مین ہنومان جی کے ہاتھ سے مارا گیا اب دُرملک نام راچھس کا جنم پاکر تجھکو بیٹا دیے جاتا ہون تو کسی بات کی چنتا مت کر ایسا کہکر دُرملک اپنے گھر کو چلا گیا اور یہ بات سُنکر رانی پَون ریکھا نے سمجھا کہ پرمیشور کی اِچھا اسی طرح پر تھی ہونیوالی بات بنا ہوئے نہین رہتی ایسا بچار کر اُسنے اپنے مَن کو دھیرج دیا جب سہیلیان پون ریکھا کو ملین تب پون ریکھا کا رنگ اور سنگار بگڑا ہوا دیکھ کر بولین کہ اے رانی تم کو اتنی دیر کہان لگی اور تمھاری یہ کیا دشا بنی ہے یہ سُنکر رانی نے کہا کہ جب تم نے مجھکو اس جنگل مین اکیلی چھوڑ دیا تب بندر نے آکر مجھکو ایسا ستایا کہ جسکے ڈر سے ابھی تک میرا کلیجا دھڑکتا ہے اسی سے میری یہ دشا ہوئی یہ بات سُنکر سب سہیلیان گھبرا گئین اور رانی کو رتھ پر بیٹھا کر راج مندر میں لے آئین دس مہینے پیچھے ماگھ سُدی تیرس برہسپت کے دن جسوقت رانی کے بیٹا پیدا ہوا اُس وقت ایسی آندھی چلی کہ پرتھوی کانپنے لگی اور ہزارون درخت گر پڑے اور اندھکار ہونے اور بادل گرجنے اور بجلی چمکنے سے دِن مانند رات کے ہوکر تارے ٹوٹنے لگے اور راجا اُگرسین نے بیٹا پیدا ہونے کی بڑی خوشی کی اور مانگنے والون کو بہت دان اور دچّھنا دی جب راجا نے جوتشیون سے لڑکے کی جنم کُنڈلی کا پھل پوچھا تب پنڈتون نے کہا کہ اپنے بیٹے کا نام کنس رکھو یہ بالک بہت بلوان ہوکر راچھسون کو اپنے ساتھ لے کر راج کریگا اور دیوتا اور براہمن اور سادھ سنت ہر بھگت لوگ اسکے ہاتھ سے دکھ پاوینگے اور تمھارا راج سنگھاسن چھین کر آپ راج کرے گا اور پرجا کو بہت دُکھ دیگا جب اسکے بہت پاپ کرنے سے پرتھوی بہت دُکھ پاویگی تب پرَبرہم پرمیشور اوتار لیکر اسکو اپنے ہاتھ سے مارینگے یہ بات سُنکر پہلے راجا بہت اُداس ہوا پھر پرمیشور کی اِچھا اسی طرح جانکر سنتوکھ کیا اور جوتشیون کو آدر کے ساتھ بدا کرکے بیٹے کو پالنے لگا جب کنس پانچ چھ برس کا ہوا تب بہت طرح کا ظلم رعیت پر کرنے لگا

کبھی متھرا باسی لڑکون کو زبردستی پکڑکر جنگل مین لیجاتا اور مار کر لوتھ اُنکی پہاڑ کی کھوہ مین چھپا آتا اور جو لڑکے اُس سے سیانے تھے اُنکی چھاتی پر چڑھکر گلا دباکر مار ڈالتا اور کبھی لڑکون کو نہانے کے واسطے اپنے ساتھ جمنا کنارے لے جاکر پانی مین اُنکو ڈبا دیتا جب اس طرح کا پاپ کنس کرنے لگا تب سب متھرا باسی اپنے اپنے لڑکون کو گھر مین چھپا رکھنے لگے اور سب رعیت اُسکے ہاتھ سے دُکھی ہوکر آپس مین کہنے لگی کہ یہ کنس پاپی راجا اُگرسین کے بیج سے پیدا نہین ہی یہ کوئی پاپی جیو ایسے دھرماتما راجہ کے گھر پیدا ہوکر رعیت کو دُکھ دیتا ہی جب راجا نے رعیت کو دُکھ دینے کا حال سُنا تب کنس کو بہت ڈانٹ کر سمجھایا کہ تو رعیت کو مت دُکھ دیا کر لیکن وہ راجا کا کہنا نہ مانکر اور زیادہ دُکھ رعیت کو ہر روز دینے لگا تب راجا نے اُسکی یہ دشا دیکھ کر بڑے سوچ سے من مین کہا کہ ایسا ادھرمی بیٹا پیدا ہونے سے مین بے اولاد کے ہی اچھا تھا جسکے کپوت لڑکا پیدا ہوتا ہی اُسکا جس اور دھرم دنیا مین نہین رہتا اسی طرح بہت سوچ کرکے راجا اُگرسین پچھتایا کرتا تھا اور کنس پر اُسکا کچھ بس نہین چلتا تھا جب کنس آٹھ برس کا ہوا تب اکیلا مگدھ دیش مین جاکر جراسندھ سے جو بڑا پرتاپی راجا تھا کُشتی لڑا جب راجا جراسندھ نے اُسکو اپنے سے زبردست جانکر سمجھا کہ مین اُس سے لڑائی مین نہ جیتونگا تب ہار مانکر دو بیٹیان اپنی کنس کو بیاہ دین جب کنس دونون استریون کو ساتھ لیکر متھراپوری مین آیا تب وہ راجا اگرسین اپنے باپ سے دشمنی کرکے کہنے لگا کہ تم رام نام چھوڑکر شری مہادیوجی کا نام جپا کرو یہ سُنکر راجا بولا کہ میرے سب کام پورے کرنے والے شری رام جی ہین اُنکا سمرن چھوڑدون تو کس طرح بھوساگر پار اُترونگا جب کنس نے یہ بات راجا کی سُنی تب کرودھ کرکے راجگدی پر سے راجا اُگرسین کو گرادیا اور آپ راج سنگھاسن پہ بیٹھ کر راج کاج کرنے لگا اور اپنے راج مین ایسا ڈھنڈھورا پٹوا دیا کہ کوئی آدمی پرمیشور کا نام نہ لیوے اور جگیہ اور ہوم اور دان اور دھرم اور تپ اور جپ پرمیشور کا نہ کرے جو کوئی ہمارا حکم نمانے گا اسکو ہم مار ڈالینگے جب ایسا ڈھنڈھورا پٹنے سے اُسکے راج مین سب اچھے کرم بند ہوگئے اور راجا کنس گئو اور براہمن اور ہر بھگتون کو دُکھ دے کر دیتون کی صلاح سے راج کاج کرنے لگا اور اُسنے پرتھوی کے سب راجون کو اپنے بل سے جیت لیا تب ایکدن اپنی فوج لیکر سورگ مین راجا اندر سے جُدھ کرنے چلا اُسوقت ایک منتری یعنی وزیر نے جو راجا اُگرسین کے وقت کا نوکر تھا کنس سے کہا کہ اے پرتھوی ناتھ بغیر سنو اشومیدھ جگیہ کیے اندراسن نہین ملتا ہی آپ اپنے بل کا گھمنڈ نہ کیجیے دیکھیے راون اور کمبھکرن کو گھمنڈ نے کیسا کھودیا کہ جنکے کُل مین کوئی پانی دینے والا بھی نہ رہا یہ بات سُنکر راجا کنس اندر سے لڑنے نہین گیا اتنی کتھا سُناکر شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت جب پرتھوی پر راجا کنس کے ڈر سے جگیہ وغیرہ اچھے کرم سب نے کرنا چھوڑدیا اور براہمن اور رکھیشور راچھسون کے ہاتھ سے دُکھ پانے لگے اور پرتھوی ایسے پاپیون کا بوجھ نہین سہہ سکی تب اُسنے گئو روپ دھرکر روتی پکارتی ہوئی راجا اندر کے سامنے جاکر بنے کیا کہ اے مہاراج دُنیا مین کنس اور راچھس لوگ بڑا پاپ کرتے ہین اُنکے ڈر سے ہر بھجن اور جگیہ آدک شُبھ کرم کوئی نہین کرتا ہی آپ مجھکو حکم دین تو مین مرت لوک چھوڑکر پاتال لوک چلی جاؤن پاپیون کا بوجھ مجھ سے سہا نہین جاتا ہی یہ بات سُنکر راجا اندر نے دیوتون سمیت برھماجی کے پاس جاکر سب حال کہا برھماجی اُن سب کو ساتھ لیکر کیلاش پہاڑ پر اس اچھا سے گئے کہ شری مہادیوجی راچھسون کو سزا دینے کے لائق ہین وہ راچھسون کو مارکر پرتھوی کا دُکھ چھُڑا دینگے جیسے برھماجی وہان پہونچے ویسے شری مہادیوجی انترجامی بولے کہ اے برھماجی اس پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کی سامرتھ ہمکو اور تمکو نہین ہی اسکا دُکھ چھُڑانے والے آدپرش بھگوان ہی ہین وہی پرتھوی کا بوجھ اُتارینگے یہ بات کہکر شری مہادیوجی برھماجی وغیرہ کو ساتھ لے کر چھیرساگر کے کنارے چلے گئے اور وہان ہاتھ جوڑکر سب کسی نے پربرھم پرمیشور کی یہ اُستت کی کہ اے کرپاندھان کسکی سامرتھ ہی جو آپ کی مہما بن کر سکے آپ نے متس روپ دھرکر شنکھاسُر دیت کو مارکر بید کو سمدر سے باہر نکالا اور کچھپ روپ ہوکر مندراچل پہاڑ اپنی پیٹھ پر لے کر

چھیر ساگر متھ کر چودہ رتن نکالے اور باراہ روپ دھر کر پرتھوی کو پاتال سے باہر نکال لائے اور دیوتون کی رچھا کرنے کے واسطے باون روپ ہوکر راجا بل سے پرتھوی کا دان لیا اور پرشرام اوتار لیکر سب چھتریون کو مار ڈالا اور ساتون دیپ کی پرتھوی اُنسے چھین کر برہمنونکو دان کردی اور شری رام چندر اوتار لیکر راون آدک راچھسون کو مار ڈالا اسی طرح جب جب پرتھوی پر دیت اور راچھس اور پاپی راجا گئوون اور براہمنون کو اور ہر بھگتون کو دُکھ دیتے ہین تب تب آپ اُنکی رچھا کرنے کے واسطے سگُن اوتار لیکر ادھرمیونکو مارتے ہین سو ان دنون کنس آدک کے پاپ کرنے سے پرتھوی بہت دُکھی ہوکر آپ کی شرن آئی ہے اسپر دیال ہوکر رچھا کیجیے اور گئو اور براہمن اور ہر بھگتون کو سُکھ دیجیے جب برھما دک دیوتون نے اِس طرح برنارائن جی کی استُت کی تب یہ آکاش بانی ہوئی کہ اے برھما ہمکو پرتھوی کا دُکھ معلوم ہوا ہم سگُن اوتار لیکر اُسکا بوجھ اُتارینگے ہم جنم اور مرن سے کچھ کام نہین رکھتے لیکن بسدیو اور دیوکی نے پچھلے جنم مین ہمارا تپ اور دھیان کرکے ہم سے یہ بردان مانگ لیا ہے کہ ہم اُنکے پتر ہون اور اسی طرح نند اور جسودا جی نے بھی ہمارا تپ کرکے یہ بردان مانگا تھا کہ ہم تمھارے بال لیلا کا سُکھ دیکھین اسلیے ہم اُنکی اچھا پوری کرنے کے لیے متھرا مین بسدیو اور دیوکی کے گھر جنم لینگے اور گوکل مین جاکر بال چرتر اپنا نند اور جسودا کو دکھلادینگے اور کنس آدک ادھرمی راجونکو مارکر اپنے بھگتون کو سُکھ دینگے سو تم دیبی اور دیوتا لوگ برج اور گوکل اور متھرا مین پہلے سے جاکر جدبنشی گل اور گوال بنش مین ہماری لیلا کا سُکھ دیکھنے کو جنم لیو پیچھے سے ہم بھی چار سروپ دھر کر اوتار لیوینگے سب دیوتا یہ آکاش بانی سُنتے ہی بڑی خوشی سے اپنے اپنے گھر آئے جب برھما جی نے آکاش بانی کا حال سب پرتھوی کو سمجھا دیا تب وہ بھی خوش ہوکر اپنے استھان پر چلی آئی اور نارائن کی آگیا انسار دیوتا اور مُن اور کنر اور گندھرب آدک اپنی اپنی استریون سمیت متھرا اور گوکل مین جنم لیکر جدبنشی اور گوال بال کہلائے اور چارون بید کی رچاؤن نے بھی برھما جی سے آگیا لے کر گوپیون کا جنم لیا اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا اب ہم دیوکی جی کے بواہ کا حال کہتے ہین سُنو کہ دیوک نام جو اُگرسین کا بڑا بھائی تھا اُسکے چار بیٹے اور چھ بیٹیان ہوئین سو اُسنے چھؤ بیٹیان بسدیو جی کو بیاہ دین جب دیوکی نام ساتوین بیٹی اسکے یہان پیدا ہوئی تب دیوتا بہت خوش ہوئے اور راجا اُگرسین کے یہان کنس آدک دس بیٹون نے جنم لیا جب دیوکی بیاہنے کے لائق ہوئی تب دیوک نے راجا کنس سے آگیا لیکر اچھی ساعت مین اُسکے بواہ کا تلک بسدیو جی کے یہان بھیج دیا جب سورسین بسدیو جی کے باپ تلک لیکر بڑی دھوم دھام سے متھرا مین بسدیو جی کو بیاہنے آئے تب راجا کنس اپنے باپ اور چچا اور فوج کو ساتھ لیکر آگے سے گیا اور براتیون کو بڑے آدر بھاؤ سے لیکر جنواسا دیا اور سب کا شسٹاچار جتھا جوگ کیا اور بسدیو جی کو منڈوے مین لیجاکر بدھ پُوربک دیوکی جی کا بواہ اُنکے ساتھ کردیا اور پندرہ ہزار گھوڑے اور چار ہزار ہاتھی اور اٹھارہ سو رتھ اور دو سو داسی اور گہنا کپڑا آدک بہت جہیز مین دیکر براتیون کو بڑے آدر سے بدا کیا۔

دوہا

تب چڑھائے رتھ دیوکی آپ بھیو رتھوان

پہونچاون اَت پریت سُون چلیو سہت اَبھمان

جب کنس بسدیو اور دیوکی کا رتھ ہانکتا ہوا تھوڑی دور متھرا کے باہر گیا تب یہ آکاش بانی ہوئی کہ اے کنس تو جسکو بڑی خوشی سے پہونچانے جاتا ہے اُسکے پیٹ سے آٹھوان لڑکا تیرا مارنیوالا پیدا ہوگا جب یہ آکاش بانی سُنکر کنس مارے ڈر کے کانپنے لگا اور گھوڑے کی باگ ہاتھ سے گر پڑی تب اُسنے بچار کیا کہ کوئی کیسا ہی ناتے دار ہو لیکن اپنی جان سے زیادہ پیارا نہین ہوتا اسلیے دیوکی کو ابھی مار ڈالنا چاہیے نہ وہ رہیگی نہ اُس سے آٹھوان لڑکا میرا مارنے والا پیدا ہوگا یہ بچار کر کنس رتھ کے بھیتر گھُس گیا اور دیوکی کے سر کے بال پکڑ کر اُسکو نیچے کھینچ لایا اور ننگی تلوار نکال کر دوہرے دانت پیستا ہوا یون کہنے لگا کہ جس درخت مین زہر کے برابر پھل لگے اُسکو پہلے ہی سے جڑ سے اُکھاڑ ڈالنا چاہیے جب وہ درخت ہی رہیگا تب اُسمین پھول اور پھل کس طرح لگینگے اسلیے ابھی دیوکی کو مار ڈالون تو بے کھٹکے ہوکر راج کرون یہ سُنکر جتنے آدمی سوقت وہان تھے وہ سب

چنتا کرکے رونے لگے لیکن راجا کنس کے مارے کسیکو یہ مجال نہ تھی کہ کچھ کہہ سکتے تب بسدیو جی نے بچار کیا کہ کنس اگیان کو پاپ اور پُن کا کچھ بچار نہین ہے اسوقت بیرت کرودھ کرنے سے دیوکی کا پران جائیگا اسلیے چھما کرنا اُچت ہے کسواسطے کہ جب زبردست دشمن غصہ کرے تب چھما کرکے وہ وقت بچا جانا چاہیے جسطرح ٹھنڈھا لوہا گرم لوہے کو کاٹ ڈالتا ہے اسطرح چھما کرنیوالے آدمی وقت پاکر اپنے دشمن کو جیت لیتے ہین ایسا بچار کر بسدیو جی نے راجا کنس کے سامنے ہاتھ جوڑ کر بینتی کی کہ اے پرتھوی ناتھ دنیا مین تمھارے برابر کوئی دوسرا بلوان اور پرتاپی نہین ہے جو تمھاری برابری کر سکے جہان سب لوگ تمھاری چھایا مین رہتے ہین وہان تمکو یہ اُچت نہین ہے کہ ایسے شور بیر ہوکر ابھی اس پر ابلا استری پر تلوار چلاؤ استری مار ڈالنے کا بڑا پاپ ہے ایسا پاپ کرنیوالے بہت برس تک نرک مین پڑتے ہین جب آدمی یہ جانے کہ ہم کبھی نہین مرینگے تب پاپ کرے تو اُچت بھی ہے مگر دنیا مین جو پیدا ہوا ہے وہ ایکدن ضرور مریگا جو اپنا تن رہنے کے واسطے بہت تدبیرین کرے تو بھی یہ تن کسیطرح نہین رہ سکتا اور جوانی اور راج بھی کچھ کام نہ آکر کیول جس اور اپجس دنیا مین رہجاتا ہے

کبت

داتا کو ہیپ ماندھاتا اور دلیپ ایسے جاکے جس اجہون لوویپ چھائے ہین
بل ایسو بلوان کو بھبو جہان بیج راون سمان کو پرتاپی جگ جائے ہین
بان کی کلان مین سجان درون پارتھ سے جاکے گن دیند پال بھارت مین گائے ہین
کیسے کیسے شور رچے جائری بربیچ جو پھر جگھور کر دھور مین ملائے ہین

دوہا

ارب کھرب لون درب ہے اُدے است لون راج
تلسی جو نج مرن ہے تو آوے کونے کاج

یہ بات سُنکر کنس بولا کہ اے بسدیو تم نے بھی تو آکاش بانی سنی ہے اسکی تدبیر پہلے سے کرنا چاہیے جسمین مین نہ مرون جو مین آج دیوکی کو نہین ماردن تو چنتا میری نہین چھوٹے گی اور اسکے بدلے مین تمھارا بیاہ دوسری کنیا سے کردونگا اور اسکو مارکر بیفکر ہوجاؤنگا یہ بات سُنکر براہمن اور رکھیشورون نے جو اُسکے ساتھ تھے کنس سے کہا کہ بید اور شاستر مین بہن کا مارنا بڑا پاپ لکھا ہے ایسا ادھرم کرنا تمکو نہ چاہیے جب کنس نے براہمنون کا سمجھانا بھی نہین مانا تب بسدیو جی نے بچار کیا کہ یہ پاپی راجا اپنی ٹیک پر ہے ایسی تدبیر کرنا چاہیے جسمین دیوکی اُسکے ہاتھ سے بچ جائے پرمیسور جانے کہ دیوکی کے کب لڑکا پیدا ہو یا اسی بیچ مین کنس پاپی مرجائے اسوقت جو دیوکی ماری جاتی ہے اسکا لڑکا دینا لیکر دیوکی کا پران بچانا چاہیے یہ وقت گذر جائے پیچھے سے سمجھا جاویگا ایسا بچار کر بسدیو جی نے کنس سے کہا کہ اے مہاراج مین ایک بنتی کرتا ہون سُنیے کہ آکاش بانی ہونے کے موافق آپ دیوکی کے بیٹون سے اپنے پران کا ڈر رکھتے ہین کچھ دیوکی سے کھٹکا نہین ہے اسلیے دیوکی کو بیقصور سمجھکر چھوڑ دیجیے اس سے جو لڑکا پیدا ہوگا اُسکو مین آپکے پاس پہونچا دونگا اس بات کے ساکھی سورج اور چندرماں ہین کنس نے یہ بات سُنکر ہونہار کے بس ہوکر بسدیو جی سے اقرار لیکر دیوکی جی کو چھوڑ دیا اور بسدیو جی سے بولا کہ تمنے اسوقت مجھکو پاپ سے بچالیا یہ کہکر اُسی جگہ سے بسدیو اور دیوکی کو بدا کردیا اور آپ راج مندر پر چلا آیا اور بسدیو جی دیوکی سمیت اپنے استھان پر پہونچے جب کچھ دنون مین دیوکی جی کے بیٹا پیدا ہوا اور بسدیو جی نے اُسیوقت روتا ہوا لڑکا لاکر کنس کے آگے رکھدیا تب کنس نے ہنسکر کہا کہ اے بسدیو جی تم بڑے سچے ہو تمنے ہمسے کچھ کپٹ نہین رکھا ہمارے سامنے رکھدیا اس سے ہمکو کچھ ڈر نہین ہے اسکو تم اپنے گھر لیجاؤ بسدیو جی لڑکا لیکر بیٹے کی محبت چھوڑکر روتا ہوا لڑکا لاکر ہمارے بھلے کے واسطے اپنے بیٹے کی محبت چھوڑکر روتا ہوا لڑکا لاکر ہمارے سامنے رکھدیا

بسدیو جی خوش ہوکر اُسکو اپنے گھر لے چلے لیکن کنس کو ادھرمی سمجھکر پیچھے دیکھتے اور یہ بچار کرتے جاتے تھے کہ پھر بُلاکر نہ مار ڈالے جب بسدیو جی لڑکا لیکر چلے گئے تب کنس نے اپنی سبھا والون سے کہا کہ آکاش بانی کے موافق مجھکو آٹھوین بالک سے مرنے کا ڈر ہے اسکو بے فائدہ مارکر کیون پاپ لون اسی سمے نارد مُنی وہان آپہونچے جب کنس نے اُنکو بڑے آدر بھاؤ سے بٹھلایا اور اُنکے چرن دھوکر بدھ پوربک پوجا کی تب نارد جی نے کہا کہ اے کنس تونے بسدیو کے بیٹے کو کسواسطے پھیر دیا یہ بات تو نہین جانتا کہ بسدیو جی کی سیوا کرنے کے واسطے سب دیوتا اور رکھیشورون نے گوکل اور متھرا مین آکر جنم لیا ہے اور دیوکی کے آٹھوین گربھ مین پرتھوی کا بوجھ اتارنے کے واسطے شری کرشن جی اوتار لیکر تجھکو راچھسون سمیت مارینگے اور تیسرا باب

آدک سب جدبنشی دیوتاؤن کے اوتار ہوکر تیرے دشمن ہین اُنکو اپنا دوست مت جان ایسا کہکر ناردمُن نے آٹھ لکیرین پرتھوی پر
کھینچکر کنس کو دکھلاکر گنا یا تو دونون طرف سے آٹھوین لکیر اخیر کی ٹھہری تب ناروجی نے کنس سے کہا کہ یہ نہین معلوم کہ کون آٹھوین لکیر ہے تیری مَوت
ہے جب یہ سمجھا کر ناردمُن چلے گئے تب کنس نے اُسی ساعت بسدیوجی کو بالک سمیت بلا بھیجا اور لڑکے کو پرتھوی پر پٹک کر مار ڈالا اور بسدیو اور دیوکی
کو قید کیا اور اپنے ماتا اور پتا کے سمجھانے پر بھی نہ مانکر کہا کہ مین اپنا پران بچانے کے واسطے دیوکی کے بیٹون کو مار ڈالونگا اور کنس نے اگرسین اپنے باپ کو
بھی بسدیو اور دیوکی کا سہایک اور اپنا دشمن سمجھکر اُنپر چوکی پہرا کر دیا اور پرلمب بکاسُر کیشی اگھاسُر وغیرہ راچھسون کو بلاکر حکم دیا کہ ناروجی کہہ گئے
ہین کہ سب رکھیشور اور دیوتون نے متھرا اور گوکل مین آکر جنم لیا ہے انھین لوگون مین شری کرشن جی اوتار لینگے سو تم جتنے جدبنشی متھرا اور گوکل مین پاؤ سبکو مار ڈالو

ادھیاے دوسرا گربھ باس کرنا شری کرشن بھگوان کا دیوکی جی کے پیٹ مین

شُکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پرکچھت اسی طرح پانچ بیٹے اور دیوکی جی کے پیدا ہوئے اور بسدیوجی نے اپنے اقرار کے موافق اُنکو بھی کنس کے پاس
لیجاکر دیدیا اور کنس نے اُنکو بھی مار ڈالا اور کنس کی اگیا کے موافق پرلمب اور بکاسُر وغیرہ راچھسون نے متھرا مین جاکر جتنے جدبنسیون کو کھاتے پیتے چلتے
پھرتے جہان پایا سبکو باندھ کر لے آئے اور کنس نے کسیکو پانی مین ڈبواکر اور کسیکو آگ مین جلواکر اور کسی کا گلا دباکر مار ڈالا جو جدبنشی اُسکے مارنے سے
بچے وہ سب اپنے لڑکے بالون سمیت متھرا چھوڑکر پانچال وغیرہ دیشون مین جا چھپے اور بسدیوجی نے روہنی نام اپنی استری کو نندجی اپنے متر کے گھر
گوکل مین بھیج دیا اور نندجی نے اُسکو بڑے آدر سے اپنے یہان رکھا اتنی کتھا سُنکر راجا پرکچھت نے پوچھا کہ اے مہاراج ناردمن ایسے گیانی
اور بھگت نے جو کنس کے پاس آکر اپنی اصلاح سے بسدیوجی کے لڑکے اور جدبنشیون کو مروا ڈالا اسکا کیا کارن تھا شکدیوجی نے کہا کہ اے
راجا ناردمُن نے اسواسطے یہ پاپ کنس کے ہاتھ سے کرایا جسمین پاپ کرنے سے اُسکے پچھلے جنم کا پُن جاتا رہے اور شری کرشن بھگوان جلد اوتار لیکر اُسکو
مار ڈالین اے راجا پرکچھت جب راجا کنس دیوتا اور رکھیشورون کو جنھون نے جدبنشی کل مین جنم لیا تھا مار کر بہت طرح دُکھ دینے لگا اور اُسنے چھ بیٹے
بسدیوجی کے بیادھ کی طرح مار ڈالے تب بسدیو اور دیوکی نے ہرچرنون کا دھیان کرکے بڑی عاجزی سے بنتی کی کہ اے مہاپربھو کنس ہمکو نربنش کیے ڈالتا
ہے اب جلدی سُدھ لیکر دُکھ سے چھڑاؤ دوہا * بپت بناسن دُکھ ہرن جن رنجن سرراے * اب ہمکو کوئی نہین تم بن اور سہاے * جب اسطرح بسدیو اور
دیوکی نے بہت بلاپ کیا تب پرمیشور پربرہم انترجامی دیندیال نے یہ بچار کیا کہ دیوتا اور مُن آدک متھرا اور گوکل مین جنم لے چکے اب پہلے شری
لچھمن جی بلدیو نام سے پھر ہم باسدیو نام سے اور بھرت جی پردمن اور شترہن جی انردھ اور شری سیتا جی رکمنی نام سے اوتار لیوین ایسا بچار کر پرمیشور
نے بلدیوجی کا گربھ دیوکی جی کے پیٹ مین استھر کر دیا اور اپنی آنکھ سے جوگ مایا دیبی روپ کو پرکٹ کیا جب وہ دیبی پرمیشور کے سامنے
ہاتھ جوڑکر کھڑی ہوئی تب اُس سے کہا کہ تو ابھی متھرا پُری مین جہان راجا کنس ہمارے بھگتون کو دُکھ دیتا ہے اور ساتوان گربھ بلبھدرجی کا جو دیوکی جی
کے پیٹ مین ہے نکالکر روہنی جی کے پیٹ مین دھر دے اور یہ بھید کوئی دشٹ نہ جانے اس کام کے کرنے سے کلجگ مین تیرا نام درگا دیبی پرکٹ ہوکر بڑا مہاتم
ہوگا اور سنسار کی جیو تیری پوجا کرنے سے اپنا منورتھ پاوینگے اور سنسار مین بلبھدرجی کا نام سنکرکھن اور بلرام آدک اور تیرے بھی بہت نام پرکٹ ہونگے یہ کام کرکے
تو جسوداجی کے گربھ سے جنم لے اور ہم بھی بسدیوجی کے گھر جنم لیکر گوکل مین آتے ہین یہ بات سنتے ہی جوگ مایا پربرہم پرمیشور کی پرکرما کرکے موہنی روپ
سے متھرا مین آئی اور دیوکی جی کے پیٹ سے بلبھدرجی کا گربھ نکال لیا اور گوکل مین لیجاکر روہنی جی کے پیٹ مین دھر دیا لیکن یہ حال
روہنی جی کو نہین معلوم ہوا اور جوگ مایا نے بسدیو اور دیوکی کو سپنا دیا کہ مین نے تمھارا لڑکا گربھ سے نکالکر روہنی کے پیٹ مین دھر دیا ہے تم کسی
بات کا سوچ نہ کرنا ایسا سپنا دیکھتے ہی بسدیو اور دیوکی نیند سے جاگ کر آپس مین کہنے لگے کہ بھگوان نے یہ بات بہت اچھی کی لیکن کوئی

گرجانے کا حال کنس سے کہلا بھیجنا چاہئے نہین تو پیچھے سے نہ معلوم وہ کیا دُکھ دیوے جب بسدیو جی نے ایسا بچار کر ایک چوکیدار سے گربھ گرجانیکا حال کنس کو کہلا بھیجا تب اُسنے خوش ہوکر اپنے چوکیدار سے کہا کہ آٹھوان گربھ رہنے کا حال جلدی کہنا اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا ساون سُدی چترودشی بُدھ کے دن بلبھدر جی نے روہنی جی کے پیٹ سے گوکل مین جنم لیا اور جوگ مایا نے جسودا کے پیٹ مین جاکر گربھ باس کیا اور بیکنٹھ ناتھ جگت منگل کرنے والے دیوکی جی کے گربھ مین آئے تب اُنکا پرکاش آنے سے بسدیو اور دیوکی کا مُنھ سورج کے برابر چمکنے لگا

دوہا — ماگھن پربھو جی گربھ مین باس کیو جب آئے — شو برہماد ک آئے کے استت کری مناے

اپنے قید ہونے سے پہلے ایک دن دیوکی جی برت رکھ کر جمنا اسنان کرنے کے واسطے گئی تھین وہان جسودا جی سے بھینٹ ہوئی جب دونون نے آپس مین کنس کے دُکھ دینے کی بات چیت کی تب جسودا جی نے دیوکی جی سے کہا کہ مین اپنا لڑکا تمکو دیکر تمھارا لڑکا مین پالن کرونگی یہ اقرار دونون آپس مین کر کے چلی آئین جب دیوکی جی کے آٹھوان گربھ رہا تب کنس نے یہ حال سنتے ہی قید خانہ مین آکر بڑے بڑے راچھسون کی چوکی وہان بٹھال دی اور بسدیو جی سے کہا کہ تم اپنے من مین کچھ کپٹ نہ رکھ کر جب آٹھوان لڑکا پیدا ہو اُسیوقت ہمارے پاس پہونچا دینا تمھارے اقرار کے موافق ہمنے دیوکی جی کی جان چھوڑ دی تھی ایسا کہکر کنس نے بسدیو اور دیوکی کے ہتھکڑی اور بیڑی ڈالکر اُنکو کوٹھری مین بند کردیا اور قفل دے کر بہت راچھسون کی چوکی وہان بٹھالکر راج مندر پر چلا آیا اور اُس دن بہت ڈر سے اُپاس کر کے سو رہا اور دوسرے دن پھر قید خانے مین جاکر بسدیو اور دیوکی جی کا پرکاش دیکھ کر کہنے لگا کہ جیسا تیج اس گربھ مین دکھلائی دیتا ہے ویسا پرکاش اور گربھ مین نہ تھا اس سے مین جانتا ہون کہ میرا کال اسی گربھ مین ہے جب کنس کو دیوکی کے ہر مندر کا درشن کرنے سے گیان پراپت ہوا تب اُسنے کہا کہ دیوکی کو ابھی مار ڈالتا لیکن دنیا کی بدنامی اور پاپ کرنے سے ڈرتا ہون ایسا پرتاپی راجا ہوکر گربھوتی استری کو کیا مارون ایسا ادھرم کرنے سے جس اور پن اور عمر کا نقصان ہوتا ہے جو لڑکا پیدا ہوگا اُسکو مار ڈالونگا ایسا بچار کر وہ اپنے گھر چلا آیا اور رکھواری کرنیوالون سے کہدیا کہ جس گھڑی لڑکا پیدا ہو اُسی ساعت مجھکو خبر دینا اور چوکی پہرہ رہنے پر بھی اپنے پران کے ڈر سے ہر روز وہان جاکر خبر لے آتا تھا اور گربھ کا تیج دیکھنے سے آٹھون پہر اُسکو کھاتے پیتے جاگتے چلتے پھرتے بال مورت شری کرشن جی کی دکھلائی دیتی تھی اُس روپ کے ڈر سے وہ دن رات بیاکُل رہتا تھا اور بسدیو اور دیوکی اپنا دُکھ دیکھ کر ہر چرنون کا دھیان کرتے تھے جب گربھ کے دن پورے ہوے تب شری شیام سُندر نے یہ سپنا بسدیو اور دیوکی جی کو دکھلایا کہ تم سوچ چھوڑ کر دھیرج رکھو مین جلدی اوتار لیکر تمھارا دُکھ چھڑاتا ہون یہ سپنا دیکھ کر وہ دونون جاگ اُٹھے تب دیوکی جی نے بسدیو جی سے کہا کہ دھرم چھوٹ جائے تو کچھ ڈر نہین لیکن اس لڑکے کو کنس سے چھپانا چاہئے بسدیو جی بولے کہ اے پران پیاری اس قید خانے مین بند ہین کس طرح چھپاوینگے جب یہ سوچ کر وہ دونون بہت بلاپ کر کے رونے لگے تب اُسی ساعت شری برہما جی اور شری مہادیو جی اور سب دیوتا ایسے روپ سے کہ جس مین کوئی اُنکو نہ دیکھے وہان آئے اور ہاتھ جوڑ کر بید منتر سے اس طرح گربھ استت کرنے لگے کہ اے پربرہم پرمیشور ست روپ آپ تینون کال مین سچے رہتے ہین اسواسطے ہم لوگ آپ کی شرن آئے ہین اور یہ سنساری روپی برچھ آپ کی مایا سے پیدا ہو کر آپ ہی کے آسرے پر رہتا ہے اسکی رچھا اور پالن کرنے کے واسطے آپ بہت روپ دھر کر سب جیوون کو سکھ دیتے ہین اور جو بھگت آپ کے نام اسمرن اور سوروپ کا دھیان کرتا ہے اُسکے بھوساگر پار اُترنے مین کچھ سندیہ نہین رہتا اور جو لوگ اپنے گیان اور تپ اور جگیہ ادک اچھے کرم کرنے کا ابھمان رکھتے ہین اور تمھاری بھگت نہین کرتے ہین وہ لوگ ضرور دُکھ کھاتے ہین اور جگیہ ادک کرنے سے مکت نہین ہوتی اور آپ کا پرکاش سبکے بدن مین برابر رہکر پاپ اور پن کا گواہ رہتا ہے اور آپ کسی دُکھ اور سکھ سے کچھ

کام نہین رکھتے لے پربرھم پرمیشور اگر آپ سگن اوتار دھارن نہ کرین تو سنساری جیو کس نام کا سمرن کرکے اور کون لیلا گاے کر بھوساگر پار اُترین آپ جنم اور مرن سے رہت ہو کر کیول اپنے بھگتون کو اُدّھار کرنیکے واسطے اوتار لیتے ہین جسطرح آپنے مچھ اور کچھ آدک اوتار لیا تھا اسیطرح اب بھی پرتھوی کا بھار اُتارنے اور بھگتون کو سکھ دینے اور ادھرمی راجپوتون کو مارنے کے واسطے جدکل مین اوتار لے کر اپنی لیلا کیجئے دیوتا لوگ یہ استت کرکے بسدیو اور دیوکی جی سے آکاش بانی کی طرح بولے کہ جنکے درشن کے واسطے ہم لوگ تینون لوک مین گھومتے ہین اور اُنکا درشن نہین پاتے وہی آدپرش بھگوان تمھارے گھر مین اوتار لے کر سب دشٹون کو مارینگے اور پرتھوی کا بوجھ اُتارکر تمکو سکھ دینگے اور تمھاری کرپا سے اُنکا درشن ہمکو بھی ملے گا اب تم لوگ کنس سے مت ڈرو اُسکی موت آپہونچی ہے جب بسدیو اور دیوکی نے اس طرح استت سُنکر کسیکو آنکھ سے نہین دیکھا تب اُنکو اَچنبھ معلوم ہو کر یہ بسواس ہوا کہ اب جلدی دین دیال نارائن جی آکر ہمارا دُکھ دور کرینگے اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا اسطرح اُستت کرکے برہما جی وغیرہ سب دیوتا اپنے اپنے استھان کو چلے گئے ۔

اُدھیاے تیسرا ۔ کتھا شری کرشن اوتار ہونے کی

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب بیکنٹھ ناتھ گربھ مین آئے تب سے سب چھوٹے اور بڑون کو پرم آنند ہو گیا اور سب درختون مین فصل اور بے فصل کے سب پھل اور پھول لگ گئے اور ندی اور نالے پانی سے بھر گئے اور مور آدک پنچھی آپس مین کلول اور بہار کرنے لگے اور سب کے گھر مین منگلاچار ہو کر براہمنون نے جگیہ کرنا شروع کیا اور اگن ہوتر کی آگ آپ سے آپ روشن ہو گئی اور سادھون کا چت پرسن ہو گیا اور دسو دشاؤن کے دیوتا اور دگپال آنند مین ہو کر متھراپوری پر پھول برسانے لگے اور آکاش مین گھٹا چھا گئی اور کنر اور گندھربون نے باجا بجاکر پرمیشور کا بھجن گانا شروع کیا اور اپسرا اپنے اپنے پانون پر آکر ناچنے لگین جسوقت ایسی شوبھا چارون طرف پھیل رہی تھی اُسیوقت بھادون بدی اشٹمی بُدھ کا دن روہنی نچھتر مین آدھی رات کو شری کرشن بھگوان نے اس روپ سے اوتار لیا

دوہا

ہیم برن پیتامبر ماتھے مکٹ انوپ
شنکھ چکر امبج گدا دھرے چتربھج روپ

چوپائی

کانن مین کنڈل چھب چھاجے ۔ اُر کوستبھ کی مال براجے
اکھوٹ بھان پر کے من آئی ۔ لکھی آبھا کچھ کہی نہ جائی

اے راجا جب شیام سندر میگھ برن کمل نین نے اس روپ سے بسدیو جی اور دیوکی جی کو اپنا درشن دیا تب دونون نے گیان کی درشٹ سے اُنکو پرمیشور کا اوتار سمجھا اور ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے تربھون پت انترجامی ہم آپ کے چرنون کو ڈنڈوت کرتے ہین جب آپکی استت کو مین برہما جی اور مہادیو جی اور شیش جی اور گنیش جی ہار مانکر آپ کے بھید اور انت کو نہین پہونچ سکتے تو ہماری کیا سامرتھ ہے جو آپ کی استت کرسکین دیوتاؤن اور رکھیشورون نے آپ کی کرپا سے یہ بڑائی پائی ہے اور جب جب گئو اور براہمن اور ہر بھگتون کو دکھ ملنے سے پرتھوی پر پاپ کا بوجھ بہت ہوتا ہے تب تب آپ ایک روپ دھر کر پرتھوی کا بوجھ اُتارتے ہین ہمارے بڑے بھاگ تھے جو آپنے درشن دیکر ہمکو جنم اور مرن سے اُدھار کیا اب آپ کے چرنون کے پرتاپ سے ہمارا سب دکھ چھوٹ جائے گا جب یہ استت کرکر بسدیو اور دیوکی نے اپنی سب دُردشا اُنسے کہی اور اُنکا درشن پانے سے خوش ہو گئے تب شری کرشن بھگوان بولے کہ اب تم سوچ مت کرو تمنے پچھلے جنم مین ہمارا بڑا بھاری تپ کرکے ہمارے چرنون کا دھیان کیا تھا جب ہمنے خوش ہو کر تمکو اپنا درشن دیا تب تمنے ہمسے یہ بردان مانگا تھا کہ تم سا

بیٹا میرے یہان پیدا ہو جو کہ ہمارے برابر کوئی دوسرا نہین تھا اسلیے ہم نے تم دونون کی اِچّھا پوری کرنے کے لیے اور پرتھوی کا بوجھ اُتارنے
کیواسطے یہ اوتار لیا ہی سوتم کو اپنے پچھلے جنم کا حال بھول گیا اسلیے پورب جنم کی سُدھ کرانے کے واسطے ہمنے اس روپ سے تم کو درشن دیا اب
تم اسیوقت ہمکو جلدی گوکل مین لے چلکر جسوداجی کی گود مین سُلا دو اور ایک لڑکی جسوداجی کے ابھی پیدا ہوئی ہی اُسکو لاکر کنس کو دے دو اور
نند اور جسودا نے بھی ہماری بال لیلا کا سُکھ دیکھنے کے واسطے پچھلے جنم مین تپ کیا ہی سو تھوڑے دن اپنے بال چرتر اُنکو دکھا کر پھر کنس کو مار کر تم
سے آملونگا تم دھیرج رکھو یہ سُنکر دیوکی جی نے کہا کہ ای کرپاندھان یہ روپ اپنا انتردھیان کریجیے یہ سُنتے ہی شری کرشن جی بالک روپ ہو کر
رونے لگے اور اُنھون نے اپنی مایا ایسی پھیلادی کہ بسدیو اور دیوکی جی نے وہ برہم گیان بھولکر اس بات کو سپنے کے برابر جانا تب بسدیو جی نے
لڑکا پیدا ہونے سے بہت خوش ہو کر دس ہزار گئودان کا سنکلپ مَن مین کیا اور شری کرشن جی کو گود مین اُٹھا کر چھاتی سے لگایا اور بسدیو اور
دیوکی ٹھنڈھی سانس لیکر سوچ اور چنتا کرنے لگے تب دیوکی جی نے بسدیو جی سے کہا کہ اِس لڑکے کو کہین چھپا دو تو کنس کے ہاتھ سے بچ جاوے تب
بسدیو جی نے دیوکی جی کو اُداس دیکھکر کہا کہ اے پیاری مین کہان چھپاؤن جو کچھ میرے کرم مین لکھا ہو وہی ہوگا یہ بات سُنکر دیوکی ہاتھ جوڑ کر بولی ۔

دوہا ‖ تب دیوکی پت سون کہیو ناہین اور اُپاؤ ‖ ماکھن پربھ کو گود لے گوکل مین پہونچاؤ

اے سوامی وہان روہنی آپ کی اِستری اور جسودا میری بیوہارن ہتکارن اور نند جی آپکے سکھا رہتے ہین وہ میرے لڑکے کا پالن اور
رچّھا اچھی طرح کرینگے تب بسدیو جی بولے کہ اِس قیدخانہ سے باہر کس طرح لیجاؤن یہ کہتے ہی پرمیشور کی اِچّھا سے بیڑی اور ہتھکڑی
بسدیو جی کی کُھل کر گر پڑین اور سب دروازے اور قفل آپسے کُھل گئے اور چوکی پہرے والے نیند مین بیہوش ہو کر سو گئے تب بسدیو جی یہ مہما
شری کرشن جی کی دیکھکر شری کرشن جی کو سوپ مین رکھکر اور اپنے سر پر دھر کر جلدی سے گوکل کو لے چلے اُسوقت اندھیاری رات

ہونے اور پانی برسنے سے راہ مین کانٹے پڑے تھے اسلیئے شیش ناگ جی نے اپنے بدن کی سڑک بناکر پھن کی چھایا بیکنٹھ ناتھ پر کردی جس مین
بسدیو جی کے پانْون مین کانٹے نہ چبھین اور شری کرشن جی پر بوند نہ پڑین اس طرح بسدیو جی شری کرشن جی کو لیے ہوئے جمنا کنارے پہونچکر کہنے لگے
کہ پیچھے سنگھ بولتا ہے اور آگے جمنا جی اتھاہ ہین کس طرح پار اُترون یہان سے دیوکی کے پاس لوٹ چلون کیا کرون بسدیو جی پہلے یہ چنتا کرکے
ہر چرنون کا دھیان کر جمنا جل مین پیٹھے اور پانی جمنا جی کا شیام سُندر کے چرن چھونے کو اوپر کو چڑھنے لگا تب بسدیو جی نے یہ بھید نہ سمجھ کر شیام سُندر
کو دونون ہاتھ سے اوپر کو اٹھا لیا جب جمنا جل بسدیو جی کی ناک تک پہونچا اور وہ بہت گھبرا کر سوچ کرنے لگے تب شری کرشن انترجامی نے
بسدیو جی کو دُکھی دیکھتے ہی جیسے اپنا چرن کمل جمنا جی کو چھوا کر ہُنکارہ دیا ویسے ہی جمنا جل تھاہ ہوکر گھٹنون کے برابر رہ گیا تب بسدیو جی یہ
مہا شیام سُندر کی دیکھتے ہی خوش ہوکر پار اُتر گئے اور گوکل مین نند جی کے گھر جاکر دروازہ اُنکا کُھلا پایا اور سب کو سوتا ہوا پاکر بے دھڑک
اُنکے گھر مین چلے گئے تو کیا دیکھا کہ ایک لڑکی اُسیوقت کی پیدا ہوئی جسودا جی کے پاس سُوتی ہے اور جسودا جی نے جوگ مایا کے موہنی ڈالنے سے
لڑکی ہونے کا حال نہین جانا بسدیو جی نے جسودا جی کو سوتے ہوئے دیکھ کر جلدی سے شری کرشن جی کو اُنکے پاس سُلا دیا اور لڑکی کو لیکر اُسی طرح
جمنا پار اُتر کر متھرا کو چلے اور جب دیوکی جی نے بسدیو جی اور شری کرشن جی کو اندھیاری رات پانی برستے مین گوکل بھیج دیا تب اس طرح رو رو کر
پچھتانے لگین کہ جو کوئی چوکیدار جاگ اُٹھے اور کنواڑے کھلے دیکھ کر کنس سے جاکر کہدے یا راہ مین کوئی بسدیو جی کو ملجائے اور اُنکا حال کنس
سے جاکر کہدے تو نہ معلوم کنس کیسا دُکھ ہمکو دیگا اور اتھاہ جمنا مین وہ کیسے پار اُترے ہونگے اُنکو گئے ہوئے دیر ہوئی کسواسطے پھر کر نہین آئے
ایسی ایسی چنتا کرکے جسوقت دیوکی بیٹھی رو رہی تھی اُسیوقت بسدیو جی آپہونچے اور وہ لڑکی دیوکی جی کو دیکر سب حال وہان کا کہدیا تب
دیوکی جی خوش ہوکر بولین کہ اب کنس ہمکو چاہے مار بھی ڈالے تو بھی کچھ ڈر نہین ہے ایسے پاپی کے ہاتھ سے میرا لڑکا تو بچ گیا۔

ادھیائے چوتھا۔ چھوٹ جانا اُس لڑکی کا کنس کے ہاتھ سے پٹکتے وقت

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا جب بسدیو جی گوکل سے لڑکی کو لے آئے تب پھر وہ سب کنواڑے اور قفل جیون کے تیون بند ہوکر بیڑی
اور ہتھکڑی اُنکے پڑ گئین اور وہ لڑکی رونے لگی اُسکا رونا سنتے ہی سب چوکیدار جاگ کر بندوق چھوڑنے لگے اور اُسی ساعت اندھیاری
رات پانی برستے مین ایک چوکیدار نے کنس کے پاس جاکر کہا کہ اے مہاراج آپکا دشمن پیدا ہوا یہ بات سنتے ہی راجا کنس گھبرا کر اُٹھا اور
گرتا پڑتا ننگے سر دوڑتا ہوا بسدیو اور دیوکی جی کے پاس جا پہونچا۔

دوہا — کنیائے تمھارھی بھئی دیوکی آنچل اوڑ — بھیّا تیری شرن ہی چاہے مار کے چھوڑ

اے راجا ایسا بچن کہنے پر بھی کنس مہا پاپی نے وہ لڑکی دیوکی جی کے ہاتھ سے چھین لی تب پھر دیوکی جی نے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے بھائی
چھ بیٹے میرے ہوئے وہ سب تمنے مار ڈالے اب یہ لڑکی پیٹ پُچھنی میری ہے تم اِسکو چھوڑ دو دنیا مین جس استری کے لڑکا نہ ہو اُسکا جینا اکارتھ
ہے اور تمنے جو چھ بیٹے میرے مار ڈالے ہین اُنکا سوچ ایک ساعت مجھکو نہین بھولتا بیقصور اس لڑکی کو مار کر کیون پاپ لیتے ہو یہ سُنکر
کنس نردئی نے دیوکی سے کہا کہ مین اِسکو جیتا کبھی نہ چھوڑونگا جس سے اسکا بیاہ ہوگا وہی مجھکو مارے گا ایسا کہکر کنس اُس لڑکی کا
پانْون پکڑ کر باہر لے آیا اور جب اُسکو گھما کر پتھر پر پٹکنے لگا تب وہ لڑکی کنس کے ہاتھ سے چھوٹ کر آکاش مین چلی گئی اور اُسنے وہان جاکر
کنس کو اپنا اشٹ بھجی روپ ترشول اور تلوار وغیرہ ہاتھ مین لیے اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنے ہوئے پھولون کی مالا گلے مین ڈالے
ہوئے دھوجا لگائے ہوئے سندر بمان پر بیٹھکر دیبی جی کے برابر دکھلایا۔

جب کنس وہ روپ دیکھکر گھبرا گیا تب اشٹ بھجی ماتا نے کہا کہ اے کنس پاپی تونے مجھکو پٹک کر برتھا پاپ لیا تیرا مارنیوالا بج مین پیدا ہو چکا اب تو
اُسکے ہاتھہ سے نہین بچ سکتا وہ تجھکو مار کر جلدی پرتھوی کا بوجھ اُتاریگا تیرا مارنے والا سانپ کے برابر ہی اور تو بیڈھک کے برابر ہی مینڈھک
ایسی سامرتھہ نہین رکھتا ہی جو سانپ کو کھا سکے اب تو ہوشیار ہو جا برتھا ہتیا کرکے کیون پاپ بٹورتا ہو ایسا کہکر دیبی جی انتردھیان ہوگئین
اور کنس یہ بات جوگ مایا سے سُنتے ہی بہت شرمندہ اور فکرمند ہو کر کہنے لگا کہ دیکھو ہم نے بسدیو اور دیوکی کو برتھا دُکھ دیا اور اُنکے بالک مارنیکا
پاپ لیا میرا مارنیوالا ابھی پیدا ہوگیا اور مین نے نہ جانا اب مین اپنا دُکھ کس سے کہون اسی طرح سوچ کرتا بسدیو اور دیوکی جی کے پاس آیا اور
ہتھکڑی اور بیڑی کاٹ کر بنتی کرکے اُنسے کہا کہ میرے برابر کوئی دوسرا پاپی دنیا مین نہین ہو کہ مین نے اپنے اِس تن کی رچھا کے واسطے جسکا
ناش ضرور ایکدن ہو جائیگا تمھارے چھ بیٹے بنا اپرادھ مار کر پاپ بٹورا تسپر بھی میرا کام نہین ہوا یہ پاپ اور کلنک کیسے چھوٹ کر میری گت
ہوگی تمھاسے دیوتا لوگ بھی جھوٹے ہوئے جنھون نے کہا تھا کہ دیوکی کے آٹھوین گربھ سے لڑکا ہوگا سو لڑکی ہوئی اور وہ بھی میرے ہاتھہ سے
چھوٹ کر سُورگ کو چلی گئی سو تم لوگ میرا اپرادھ چھما کرو اور یہ سمجھ کر دھیرج دھرو کہ ان لڑکون کی عمر اتنی ہی تھی کرم کا لکھا ہوا کوئی مٹا نہین سکتا
دُنیا مین پیدا ہوکر کوئی موت کے ہاتھہ سے نہین بچتا جس طرح ندی مین گھاس اور تنکے نہ معلوم کہان سے آکر اکٹھا ہو جاتے ہین اور لہر اُٹھنے سے
الگ الگ ہو کر پھر اُنکا پتا نہین لگتا اسی طرح سنساری جیون کا حال بھی سمجھنا چاہیے گیانی لوگ جینے اور مرنے کو برابر سمجھتے ہین اور اہنکار کرنیوالے
آدمی دشمن اور دوست مین فرق جانتے ہین اور سچ پوچھو تو یہ جیو امر ہو کر کبھی نہین مرتا یہ بات صرف کہنے ہی کو بنائی ہی کہ فلانے کے مارنے سے
فلانا مر گیا جب اس طرح کہکر کنس نے اپنا سر دیوکی جی کے چرنون پر دھر دیا اور رونے لگا تب دیوکی جی نے اپرادھ چھما کرکے اُسکے آنسو پونچھ دیے
اور بسدیو جی نے کہا کہ اے راجہ تم سچ کہتے ہو اس بات مین تمھارا قصور نہین برہما جی نے ہمارے کرم مین اسی طرح لکھ دیا تھا ہونیوالی

بات بنا ہوے نہین رہتی آدمی اپنے سُکھ کے واسطے بہت تدبیرین کرتا ہی لیکن بغیر کرپا پرمیشور کے وہ سُکھ اُسکو نہین ملتا راجا کنس یہ بات سنتے ہی بہت خوش ہوکر بسدیو اور دیوکی کو اپنے گھر لایا اور بھوجن کراکے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنا کر اُنکے مکان پر پہونچا دیا اور دیوکی جی اور بسدیو نے اپنے گھر آکر گئو اور اناج اور روپیہ بہت سا دان اور دچھنا براہمنون اور محتاجون کو دیا اور کنس نے اُسکے دوسرے دن اپنی راج سبھا مین بیٹھکر اپنے منتری اور راچھسون کو بلاکر کہا کہ ہم سے دیبی جی کہہ گئی ہین کہ تیرا مارنے والا پیدا ہوچکا ہی سو دیوتون نے ہم سے جھوٹھ کہا تھا کہ دیوکی سے آٹھوان لڑکا تیرا مارنے والا پیدا ہوگا اُسکے آٹھوین گربھ مین لڑکی ہوئی اس سے تم دیوتون کو مار ڈالو یہ بات سُنکر ترناورت اور پرلمب وغیرہ راچھس بولے کہ اے کرپا ندھان دیوتا لوگ جنم کے کنگال ہین اُنکا مارنا کیا مشکل ہے آپ کے غصہ کرنے سے وہ بھاگ جائینگے اُنکی کیا سامرتھ ہی جو آپ سے لڑائی کرسکین برہما جی آٹھون پہر پوجا پاٹھ مین لگے رہتے ہین اور مہادیو جی دن رات الاورت کھنڈ مین پاربتی جی کے ساتھ بھوگ اور بلاس کیا کرتے اور اندر ایسی سامرتھ نہین رکھتا جو آپ کے سامنے لڑ سکے اور نارائن وہی ہین جنھون نے کچھوے کا روپ رکھا تھا سو وہ بھی ہمیشہ چھیر ساگر مین لچھمی جی کے ساتھ سُکھ اور بہار مین پڑے رہتے ہین اُنکو جُدھ کرنا نہین آتا اِن لوگون کا جیتنا کون کٹھن ہی یہ سُنکر کنس بولا کہ نارائن جی نے میرے مارنے کے واسطے کہین اوتار لیا ہی اُنکو کہان پاؤن جو لڑائی کرکے مارون یہ سُنکر راچھسون نے کہا کہ اے پرتھوی ناتھ یہ بات نہین جان پڑتی کہ وہ لڑکا کہان پیدا ہوا اس لیے ہمارے نزدیک یہ تدبیر کرنا چاہیے کہ ان دنون جہان جہان لڑکے پیدا ہوئے ہون سب کو مروا ڈالو اِن مین وہ بھی مر جائیگا اور جو اس تدبیر کرنے سے کہین چھپ کر وہ بچ گیا اور نہ مرا تو براہمن اور بیشنو وغیرہ جتنے ہر بھگت ہین اُنکو جہان پاؤ مار ڈالو ایسا کرنے سے نارائن جی بھاگ گئے تو اچھا ہی نہین تو اُن لوگون کو دُکھ دینے سے جب وہ اُنکی مدد کرنے کے لیے ظاہر ہون تب مار ڈالنا جب یہ تدبیر منتریون سے سُنکر کنس کو اچھی معلوم ہوئی تب اُسنے براہمن اور رکھیشور اور چھوٹے چھوٹے لڑکون کے مار ڈالنے کے واسطے حکم دیا تب راچھس لوگ بہت شوربیرون کو ساتھ لے کر ہر بھگتون اور لڑکونکو ڈھونڈھ ڈھونڈھ کر چھل بل سے مارنے لگے اور اُنھون نے جگیہ وغیرہ اچھے کرم اور دھرم چار آسنسار اُٹھا دی سادھ اور رِھاتا کو دُکھ دینے سے عمر اور طاقت اور مال کا ناش ہو جاتا ہی ایسا پاپ کرنے سے کنس کے پچھلے جنم کا پُن جاتا رہا اور عمر اور طاقت اور دولت گھٹنے لگی۔

ادھیاے پانچوان۔ نندجی کا کرشن جی کے جنم کا اُتساہ کرنا

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرچھیت جب بسدیو جی شری کرشن جی کو جسودا جی کی گود مین سُلاکر متھرا کو چلے آئے تب جسودا جی جاگین اور بالک کا منھ چندرما کے برابر پرکاش مان دیکھ کر نندجی سے کہلا بھیجا کہ تمھارے بیٹا پیدا ہوا ہی آکر دیکھو تب نندجی نے بڑی خوشی سے جاکر شیام سُندر کو دیکھا اور نند جسودا دونون نے بہت خوش ہوکر اپنا جنم سُپھل جانا تب نندجی نے بید کے موافق ناندی مُکھ شرادھ کیا اور شیام سُندر کے پرکاش سے نندجی کا گھر روشن ہوگیا اور یہ آنند روپی سماچار گوپی اور گوال نے سنتے ہی اپنے اپنے گھر منگلاچار منایا اور براہمنون کو گئو دان دیا۔

دوہا — برجباسی پُرت بھرین کوئو بن جن جاے ۔ نندراے کے سُت بھیو دیو بدھائی آئے

جب پراتھ کال نندجی نے جوتشیون کو بُلاکر لڑکے کے پیدا ہونے کی ساعت اور لگن پوچھی تب پنڈتون نے کہا کہ ہمارے بچار مین یہ لڑکا دوسرا پرمیشور معلوم ہوتا ہی اور یہ لڑکا راچھسون کو مار کر پرتھوی کا بوجھ اُتار کر گوپی ناتھ کہلاوےگا اور سب جگت کے جیو اس کا جس

گادینگے یہ بات سُنکر نندجی بہت خوش ہوئے اور دو لاکھ گئو بِدھ پُور بک اور رتن اور مَن ملاکر سات بھار تل اور چاندی اور سونیکے گھڑے دہی اور دودھ سے بھروا کر براہمنون کو دان دیے سوائے اسکے بہت سی دولت جوتشی اور پنڈتون کو دے کر سب مانگنے والون کو بے پرواہ کر دیا اور اُسوقت نندجی نے بڑی خوشی سے اپنے دروازے پر جبڑاؤ چوکی پر بیٹھکر سب منگلا مُکھیون کا ناچ اور گانا کرایا اور اُن لوگون کو مُنھ مانگی چیزین دے کر آدر پُور بک بدا کیا۔

دوہا	کاہو ہیرا لال مَن کاہو مُوتن مال		کاہو بُھوکھن بسن دے کینھے ہیتے نہال

پھر سب گوپی اور گوال بہت اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہن پہن کر میوہ اور مٹھائی آدک تھال مین لے کر گاتے بجاتے دہی ہلدی ملاکر لٹاتے ہوئے نندجی کے یہان بدھاوا لائے۔

دوہا	چُولی اودی کو چُکی لہنگا کُسمی رنگ		ساری گوٹے تار کی شوبھت سُندر انگ
״	کنچن تھار سنوار کے تا مین دیپک بار		ماکھن پر بُھو کو آرتی لے آئین برج نار
״	دنیہ بدھائی نند کو پڑین جسودا پانو		کہین پیارے لال کو نیک ہمین دکھلاؤ

جسدم ایسا بچن میٹھا سُنتے ہی جسوداجی نے شیام سُندر کا مُنھ کھولکر دکھایا تب سب برجبالا سانولی صورت موہنی مورت کو دیکھتے ہی
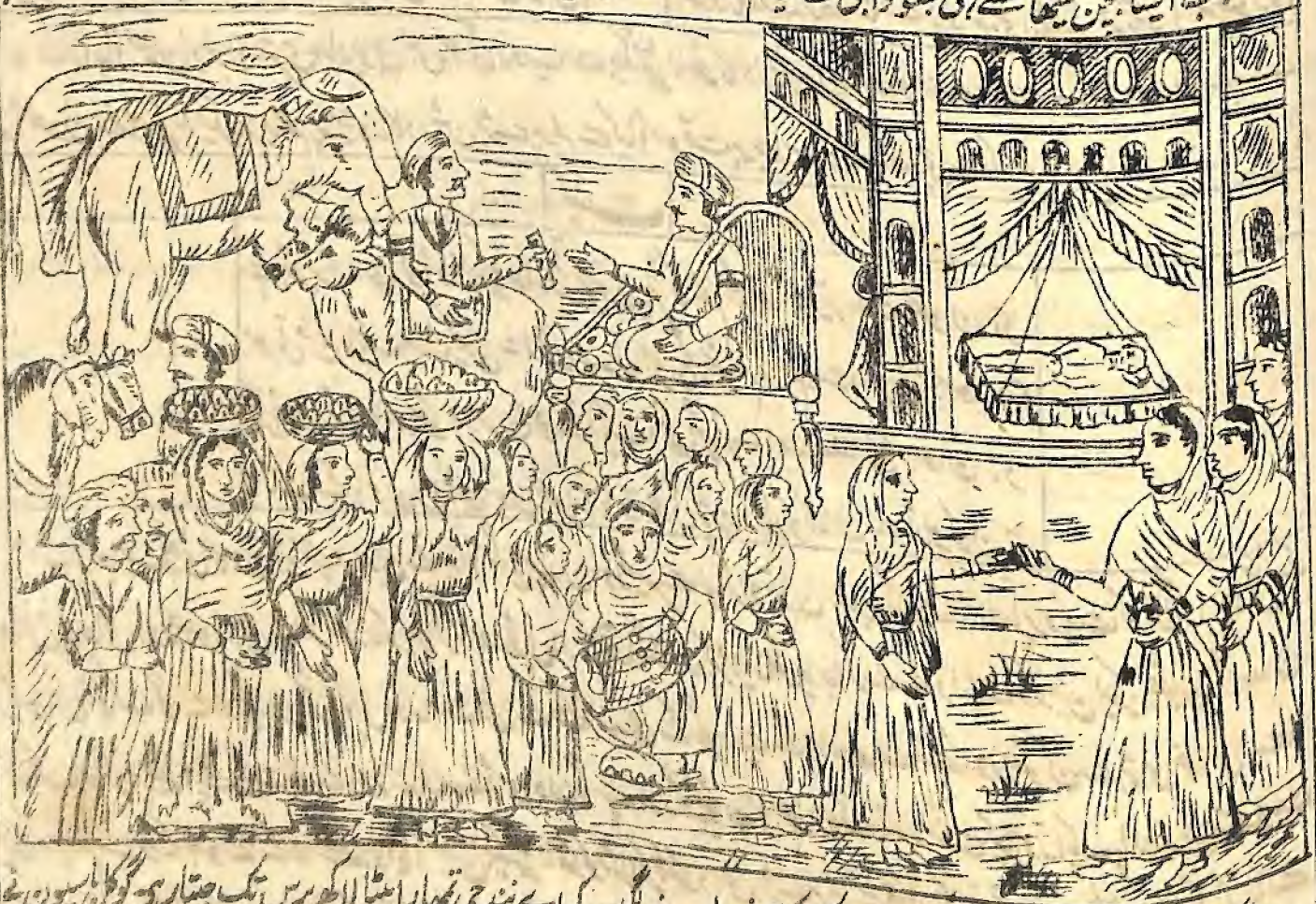
پرانند ہوگئین اور ساپنر موتی اور رتن آدک نچھاور کر کے آشیرباد دینے لگین کہ اے نندجی تمھارا بیٹا لاکھ برس تک جیتا رہے گوکل باسیون نے اُسدن بہت خوش ہو کر ایسا دودھ کا ندہ و کھیلا کہ سب گلی اور بازار مین دہی دہی ہوگیا اور گوپیان سوہر گائے کر نندجی کو آنند کی گالیان دیتی تھین اور نندرائے سُنکر بہت خوش ہوتے تھے اور دیوہی جی مارے خوشی کے گوپیون کے ساتھ ناچنے لگین اُسوقت برہماجی وغیرہ سب دیوتا بھی اپنی استریون سمیت بمانون پر بیٹھ کر آکاش مارگ سے برج منڈل پر آئے اور اپسراؤن نے اپنے اپنے بمانون پر ناچنا اور گنرا اور

گندھربون نے بہت طرح کا باجا بجاکر گانا شروع کیا اور دیوتون نے وہان پھول برساکر آپس مین کہا کہ گوکل باسیون کا بڑا بھاگ ہی دیکھو جن پربرہم پرمیشور کا درشن برہماک دیوتون کو جلدی دھیان مین بھی نہین ملتا اُنھون نے یہان نرتن رکھا ہو۔

دوہا

بھرے پرم آنند سُر اُپجا اُوت اُنراگ — بار بار برنن کرین نند جسُودا بھاگ
گوکل کو آنند اَت کا سُون برنو جاے — جہان پرم آنند مے جنم لیو ہر آےُ
برج کو سُکھ کو کہہ سکے اُپما بڑی آپار — سُکھ ندھان بھگوان جہان لیو منج اوتار

اتنی کتھا سُناکر شکدیوجی بولے کہ اے راجا اُس دن نندجی کے یہان جیسا آنند ہوا وہ حال مجھ سے برنن نہین ہوسکتا اور نندجی نے سب گوالون کو بھوجن کراکے اَچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہناکر اُنکی اچھّا پوری کی اور یہ آنند روپی سماچار سُنکر دیش دیش کے سب منگل مُکھی اور جاچک لوگ نندجی کے یہان آئے اُنھون نے سب کو مُنھ مانگی چیزین دیکر آنند سے بدا کیا۔

کبت

پُوت سپُوت جنیُو جسُدا اتنی سُنکے بسُدھا سب دَوری — دِیُون کو آنند بھُوسُن دھاوت گاوت منگل گوری
نند کچھُو اتنو جو دیو گھنشیام کُبیرہُ کی ہت بوری — مُنھ دیکھت برجھ لُٹاے دیو نہ بچی پچھیا چھچھیا نہ چھوری

اے راجا اُنھین دِنون شری مہادیوجی بھی جوگی روپ سے بیکنٹھ ناتھ کا درشن کرنے کے واسطے نندرا ے کے دروازے پر آئے اور اُنھون نے بھیکھ نہ لیکر پربرھم پرمیشور کا درشن بڑے پریم سے کیا اُسوقت برجباسیون نے نندجی سے کہا۔

کبت

ہے ہو برجراج کو اُو بھیکھ دھاری آج برج پتر کو جنم سُن آیو تیرے بھون ہی
موتی مَن مانک پٹ کنچن نہ رتن لیت ہی گج بھوم گرام لیت ناہتیہ [illegible] ہو
نگراہوٹے ناہنہ بھوم برج لوٹے ایک آلکھ اُچارے اور بہت نج مون ہی
بالک کے پائون لاختیابن سُون چھواے ناچے جوگی تین آنکھ کو کہان سے آیو کون ہی

اے راجا جب چھٹی کا دن آیا تب نندجی نے اپنا آنگن چندن اور کیسر سے لپاکر موتیون سے چوک پُرایا اور اُپروہت کو بُلاکر اپنے کل کے موافق پوجا کی اور جسوداجی شیام سُندر کو پیلا کُرتا اور ٹوپی اور اچھا گہنا اور کپڑا پہناکر پوجا کرنے کے واسطے گود مین لیکر بیٹھین اُسدن برکھبھان اُدک گوپ اور گوپیان کُرتا ٹوپی اور بہت طرح کے گہنے نندجی کے گھر دینے کے واسطے لے آئے اور سبھون نے بڑی خوشی سے ڈھولک بجاکر اچھے اچھے گیت گائے اور نندجی نے اُسی دن گوپ اور گوپیون کا جتھا جوگ آدرسنمان کیا اور ایک پالنا رتن جٹت بہت اچھا شیام سندر کے جھولنے کے واسطے بنوایا اُسمین بیکنٹھ ناتھ کو سُلاکر جسوداجی بڑے پریم سے جھلایا کرتی تھین اور لچھمی پت کی کرپا سے گوکل باسیون کے گھر اتنا روپیہ ہوگیا کہ جسکی کوئی گنتی نہین کرسکتا وہ لوگ خوشی سے رہکر شیام سُندر کا درشن کرکے اپنا اپنا جنم سپھل کرتے تھے جب نندجی نے یہ سُنا کہ راجا کنس نے لڑکون کے مارنے کے واسطے حکم دیا ہو تب اُنھون نے گوالون سے سب حال کہکر کہا کہ لڑکا پیدا ہونے کی بھینٹ راجا کنس کو چلکر دے آوین جس مین کسی بات کا ڈر نہ رہے یہ صلاح آپس مین کرکے نندجی ماکھن اور دودھ اور گھی اور دہی سب گاڑیون پر لدواکر گوالون سمیت متھرا مین لے گئے اور راجا کنس کو بھینٹ دیکر اپنے گھر بیٹا پیدا ہونے کا حال اس سے

کہہ دیا اور راجا کنس نے نندجی کو خلعت دے کر بدا کیا تب نندجی وہان سے بدا ہوکر اپنے گھر چلے تب بسدیوجی اُنکے آنے کا حال سُنکر ملنے کے واسطے جمنا کنارے آئے اور نندجی سے کُشل آنند پوچھ کر کہا۔

دوہا سُدھ آوے جب مِتر کی تب من پاوے چین ۔ یا سُکھ کی اُپما نہین جو مُکھ دیکھین نین

اے نندجی تمھارے برابر ہم کوئی اپنا مِتر نہین دیکھتے جب راجا کنس کے دُکھ دینے سے ہمنے اپنی استری گربھوتی تمھارے یہان بھیج دی اور وہان اُسکے بیٹا پیدا ہوا تب تمنے اُسکا پالن ہمسے بڑھکر کیا اور ہم راجا کنس کے ڈر سے کچھ خبر اُسکی نہین لے سکے یہ احسان تمھارا ہمارے اوپر بڑا ہی اسکے بدلے جو ہم تمھاری سیوا کرین تب بھی اُرن نہین ہو سکتے تمھارے یہان بیٹا پیدا ہونے کا حال سُنکر ہمکو بڑا سُکھ ہوا کہو جسودا تمھاری استری اور شری کرشن جی بالک اور سب گئودین اچھی طرح ہین اور گوکل مین گھاس گئون کے چرنے کو اچھی پیدا ہی یہ بات پریت بھری سُنکر نندجی بولے کہ تمھاری کرپا سے بلرام آدِک سب کوئی خوش ہین اُنکے پیدا ہونے کے پیچھے ہمارے یہان بھی لڑکا پیدا ہوا لیکن کنس نے تم کو دُکھ دیکر تمھارے لڑکون کو مار ڈالا یہ حال سُنکر ہمکو بڑا دُکھ رہتا ہی کیا کرین اُمین ہمارا بس نہین چلتا یہ سُنکر بسدیوجی بولے کہ اے مِتر برھماجی نے جو ہمارے کرم مین لکھا ہی وہ کسی طرح مِٹ نہین سکتا سنسار مین جنم لینے سے کون دُکھ نہین پاتا تم ہمارے بڑے مِتر ہو اس سے ہم اپنے اور تمھارے لڑکون مین کچھ بھید نہین جانتے لیکن راجا کنس اندنون بڑا اندھیر کر رہا ہی کہ حال کے پیدا ہوئے لڑکون کو مروا ڈالتا ہی تم یہان آئے ہو اور راچھس لوگ چارون طرف لڑکا ڈھونڈھتے پھرتے ہین ایسا نہ ہو جو کوئی راچھس گوکل مین جاکر کچھ اُپادھ کرے۔

سورٹھ گئی پوتنا آج برج کے بالک گھاتنی ۔ گرہے بچھوا کاج بیگ دھام سُدھ لیجیے

اے نندجی تم اپنے پراکرم بھر اپنے اور ہمارے لڑکے کی رچھا کرتے رہنا آگے پرمیشور مالک ہین اور جب پھر ساوکاش ملے تب پھر درشن دینا یہ بات سُنتے ہی نندجی بسدیوجی سے بدا ہوکر گوالون سمیت گوکل کو چلے اور چلتے سمے بولے

دوہا بنتی کینھی مِتر سون ڈار یوجن بسراے ۔ ماکھن برجہ جب لائے ہین پھر ملینگے آئے

ادھیاے چھٹھوان ۔ جانا پوتنا راچھسی کا گوکل مین

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پریچھت بہت سے راچھس لوگ لڑکون کے مارنے مین لگے رہتے تھے تسپر بھی کنس کو شیام سُندر کے ڈر سے چین نہین پڑتا تھا اسلیے پوتنا راچھسی کو بُلاکر کہا کہ ان دِنون جتنے لڑکے متھرا اور گوکل مین جادو آدک کے گُل مین پیدا ہوئے ہین سبکو مار ڈال یہ سُنتے ہی پوتنا کنس کی اگیا پالن کرنے کیواسطے چلی اور اُسنے بچار کیا گوکل مین نندجی کے یہان لڑکا ہوا ہی مین گوپی روپ بنکر جاؤن تو اس لڑکے کو کسی دغا سے مار کر چلی آؤن یہ بات ٹھان کر اُسنے اپنے کو موہنی روپ گوپی بہت سُندر بنالیا اور گہنا اور کپڑا آدک سولہون سنگار کرکے اپنی چھاتیون مین زہر لگاکر ہنستی ہوئی بیدھڑک نندجی کے گھر چلی گئی اور اُسکا سُندر روپ دیکھ کر کسی ٹیوڑھی بان نے بھیتر جانے سے نہین روکا جس طرح آگ راکھ مین چھپی رہتی ہی اور کوئی نہین جانتا اُسی طرح پوتنا نے شری کرشن جی کو پرمیشر کا اوتار نہین سمجھا تھا اور جسودا آدک استریون نے بھی اُسکا روپ سنگار دیکھ کر اُسکو دیو کنیا جانا اسلیے بڑے آدر بھاو سے اپنے پاس بیٹھا کر اُس سے بات چیت کرنے لگین۔

چوپائی

ایک کہے یہ ہی گوورانی ۔ جسُدا کے آئی ہم جانی ۔ ایک کہے یہ کملا بائی ۔ شری کملاپت دیکھن آئی

اے راجا اُسوقت شیام سندر پالنے مین جھولتے تھے اُنھون نے پوتنا کو دیکھ کر مُسکرا دیا اور جانا کہ یہ کپٹ روپ دھر کر ہمارے مارنے کو آئی ہی تب شری کرشن جی نے آنکھ بند کر کے من مین کہا کہ بہت اچھا ہوا کہ یہ ہمارے یہان آئی اپنی سزا کو پہونچے گی جو یہ گوکل مین کسی اور کے گھر جاتی تو ہمارے مِتر اور سکھاؤن کو مار ڈالتی - اور کپٹ روپ پوتنا نے جسودا جی سے کہا کہ اے بہن تمھارے یہان لڑکا پیدا ہونیکا حال سُنکر راجا کنس بہت خوش ہوا اور اُسکے حکم سے مین پران پیارے بالک کو دیکھنے آئی ہون تب جسودا جی بولین کہ یہ میرا لڑکا پلنا مین جھولتا ہی یہ بات سُنکر وہ کپٹ رُوپ کہنے لگی کہ تمھارا لڑکا کروڑ برس تک جیتا رہی جب ایسی باتین پیار کی بھری ہوئی کہکر پوتنا پالنے کے پاس چلی گئی اور شیام سُندر کو بڑے پریم سے گود مین اُٹھا لیا اور مُنھ چوم کر دودھ پلانے لگی تب کرشن بھگوان اپنے دونون ہاتھون سے اُسکی چھاتی پکڑ کر اس طرح دودھ کے ساتھ اُسکا پران کھینچنے لگے کہ وہ بیاکل ہو کر جسودا جی سے بولی کہ تیرا لڑکا آدمی ہو کر جمراج کا دوت معلوم ہوتا ہی مین نے رسی کے دھوکھے سانپ پکڑ لیا جو آج اسکے ہاتھ سے جیتی بچ جاؤن تو پھر کبھی گوکل مین نہین آؤنگی جب پوتنا اس طرح کہتی ہوئی بہت بیاکل ہو کر وہان سے آکاش کی راہ بھاگی تب کرشن بھگوان بھی اُسکی چھاتی مُنھ سے نہ چھوڑکر لٹکے چلے گئے جب وہ گوکل گانون کی بستی سے باہر پہونچی تب نند لال جی نے پران اُسکا سر کی گُدّی سمیت باہر کھینچ لیا مرنے پر وہ راکھشسی بڑا بھیانک روپ ہو کر پہاڑ کے برابر زمین پر گر پڑی اُسکے گرنے کی ایسی آواز ہوئی کہ زمین اور آسمان سب کانپ اُٹھے اور وہ آواز سُنکر گوکل باسی مارے ڈر کے کانپنے لگے اور چھ کوس کے بیچ پوتنا کے گرنے سے سیکڑون درخت ٹوٹ گئے -

دوہا	آئی آد جگت روپ دھر آت بپریت کبھار	کپٹ ہیت نہین سہہ سکیو تہہ ماریو کرتار

جب جسودا جی اور روہنی جی نے وہ آواز سُنکر اپنے لال کو وہان نہین دیکھا تب روتی پیٹتی ہوئی شیام سُندر کو ڈھونڈھنے نکلین -

دوہا	ماکھن پرچھ گوپال کو ڈھونڈھت گوپی گوال		بچے پوتنا اوپر کھیلت پایو لال

جب جسودا جی نے دیکھا کہ موہن پیارے پوتنا کی چھاتی پر چڑھے ہوئے دودھ پی رہے ہین تب جسودا جی نے دوڑ کر انکو اُٹھا لیا

اور گود مین لیکر منھ اور ہاتھ اُنکا چومنے لگین جسطرح کوئی سانپ اپنا من کھو جانیسے بیاکُل ہوکر پھر اُسکے ملنے سے خوش ہوتا ہے اسیطرح جسودا خوش ہوئین۔

سورٹھہ	کہت جسودا مائے پھر پھر سب کے پانون پر		اُبریو آج کنھائے تم پچن کے پن تے

جب شری کرشن جی نے تھوڑی دیر دودھ نہین پیا تب گوپیان گئو کی پوچھ چھواکر شیام سُندر کو جھاڑنے لگین اور جسوداجی جلدی سے شیام سندر کو گھر پر لے آئین جب گُنّی کو بلاکر جھاڑ پھونک کراکے اپنا دیو اور پتر سنایا اور دودھ آدک اُبٹن اُتار کر کنگالون کو کھلایا تب وہ دودھ پینے لگے اور سب برج بالا موہن پیارے کا پران بچنے سے خوش ہوکر بار بار پرمیشور کو ڈنڈوت کرنے لگین اور گوپی گوال پوتنا کی لوتھ کے پاس کھڑے ہوکر آپس مین کہتے تھے کہ دیکھو اسکے گرنے کی آواز سُنکر ابتک لوگون کا کلیجہ کانپتا ہے نہ معلوم اُس لڑکے کی کیا گت ہوئی ہوگی اسی سمے نندجی نے جو متھرا سے لوٹے آتے تھے) گوکل کے پاس پہونچکر کیا دیکھا کہ ایک راچھسی بہت بھاری مری ہوئی پڑی ہے اور گوکل باسی اُسکو کھڑے دیکھ رہے ہین جب نندجی نے اُسکے مرجانے کا حال لوگون سے پوچھا تب اُن لوگون نے سب حال کہ سُنایا نندجی یہ بات سُنکر کہنے لگے کہ بڑی بات ہوئی جو اُسکے ہاتھ سے میرا پران پیارا جیتا بچا اور یہ بھی بہت اچھا ہوا کہ لوتھ اُس راچھسی کی گانون سے باہر گری جو بستی مین گرتی تو سب گوکل باسی اُسکے نیچے دب کر مرجاتے یہ بات کہکر نندجی وہان سے گھر مین آئے اور اپنے لال کو گود مین لیکر بہت پیار کیا اور چھ ہزار دودھاری گئوین شری کرشن جی کے ہاتھ سے براہمنون کو بدھ پوربک دان کرائین اور بہت اناج اور سونا اور چاندی آدک اُنکے سر پر نچھاور کرکے کنگالون کو دیا اور نندجی کی اگیا کے موافق گوالون نے پھرسا اور کلھاڑون سے بدن پوتنا کا کاٹ ڈالا اور گڑھا کھود کر ہڈیان اسکی گاڑ دین اور مانس اور چمڑا اسکا آگ مین جلا دینے سے ایسی خوشبو اُڑی کہ سب برجباسی اُسکے سونگھنے سے خوش ہوگئے اتنی کتھا سُنکر راجا پرچھت نے پوچھا کہ اے مہاراج اُس راچھسی مدرا پینے والی اور مانس کھانے والی کے بدن سے خوشبو اُڑنے کا کیا سبب تھا شُکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھت شری کرشن جی اُسکا دودھ پیکر اُسکی چھاتی پر اپنا چرن رکھا اور اُسکو اپنے ہاتھ سے مارکر پوتر کرکے مکت کیا تھا اسلیے اُسکے جلنے سے خوشبو اُڑی تھی۔

		دوہا	
	تنکے انگ پرسنگ سون پرکٹی باس سُباس		ماکھن پربھ کملا پتی سکل سُباس نواس

اے راجا دیکھو جو پوتنا اپنی چھاتیون مین زہر لگاکر پرمیشور کو مارنے آئی تھی اُسنے ایسی اُتم گت پائی اور جو کوئی نارائن جی کو پریم سے اچھا اچھا بھوجن بھوگ لگاتے ہین اُنکو نہین معلوم کون پدوی ملتی ہے جو لوگ پوتنا مرن کی کتھا کہینگے اور سُنینگے اُنکو پرمیشور کے چرنون مین بھکت ہوکر مکت پدوی ملے گی اے راجا شری کرشن جی کے درشن کے واسطے دیوتا لوگ اپنا روپ بدلکر گوکل مین آئے تھے اور دیوتون کی استریان شری کرشن جی کی سندرتائی دیکھ کر موہت ہو جاتی تھین۔

ادھیاے ساتوان

بھیجنا کنس کا ترناورت آدک راچھسون کو شری کرشن جی کے مارنے کیواسطے

راجا پرچھت نے اتنی کتھا سُنکر کہا کہ اے مہاراج جسطرح آپ نے پوتنا اور شری کرشن جی کی لیلا سُنائی اسی طرح کچھ اور بال چرتر انکا برنن کیجئے یہ بہت پیارا معلوم ہوتا ہے شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرچھت راجا کنس نے پوتنا کا حال سُنکر یقین کرکے جانا کہ میرا

مارنے والا گوکل مین پیدا ہوا اس چنتا سے وہ بیاکل ہو کر گر پڑا جب کچھ دیر مین ہوش آیا تب دربار مین بیٹھ کر منتریون سے کہا کہ نند کے لڑکے نے پوتنا اجھسی کو مار ڈالا مجھکو معلوم ہوتا ہے کہ اُسکے ہاتھ سے میری موت ہوگی دوست وہی جو اس مصیبت مین کام آوے اور اُس لڑکے کو مار کر میرا بھلا کرے۔

دوہا	جودھا سب بلائے کے بیڑا دھر لیو بناے	جو یہ کارج کر سکے سوئی لیہہ اُٹھائے

اے راجا پرچھت راجا کنس نے کسی سے کہا کہ جو کوئی میرے دشمن کو مارے اُسکو مین بہت سا روپیہ دونگا اُسوقت شری دھر نام براہمن بیٹھا تھا سو بولا کہ اے راجا تم سوچ مت کرو مین تمھارا دُشمن مارکر تمکو بیفکر کیے دیتا ہون

دوہا	تب بولیو راجا بچن دھن دھن دُج راج	تم بن ایسو کون ہے جو کرہے یہ کاج

یہ سُنکر شری دھر براہمن بیڑا اُٹھا کر راجا سے بدا ہوا اور پنڈتون کی صورت بنا کر نند جی کے گھر گیا جسودا جی نے اُسکو دیکھتے ہی ڈنڈوت کی اور بڑے آدر سے بٹھا کر پوچھا کہ اے مہاراج آپ نے کدہر کرپا کی تب براہمن دیوتا اپنے کو بیدوت بتلا کر بولے کہ تمھارے لڑکے کی بڑائی سب سے سُنکر اُسکا درشن کرنے آیا ہون جسودا جی نے کہا

دوہا	کمل نین ہن شین مین بیٹھو دُج یہ کال	نہاے آے دکھلا یہون ماکھن پربھو گوپال

جب جسُودا جی یہ کہکر جمنا کنارے اسنان کرنے کو چلی گئین تب براہمن نے بچار کیا کہ اس خالی وقت مین شری کرشن جی کو مار کر راجا کنس کے پاس جاؤن تو بہت سا روپیہ پاؤن ایسا بچار کر وہ براہمن جہان بیکنٹھ ناتھ سوتے تھے وہان چلا گیا تب نندلال جی اُسکی کھوٹی چاہ سمجھ کر پالنے پر سے اُتر پڑے اور شری دھر کو پکڑ کر اُسکی زبان مروڑ ڈالی اور براہمن سمجھ کر اُسکی جان نہین ماری اور اُسکی مُنھ مین دہی لگا کر برتن دہی اور دودھ کا توڑ ڈالا اور پھر آپ پالنے پر لیٹ رہے جب جسُودا جی اسنان کرکے آئین تب دہی اور دودھ کا برتن ٹوٹا اور وہی براہمن کے مُنھ مین لگا دیکھ کر جانا کہ اسی براہمن نے دہی اور دودھ کھا کر برتن توڑ ڈالا ہے یہ بات سمجھ کر جسُودا جی نے کہا کہ اے مہاراج تمنے دہی اور دودھ کھایا تو بہت اچھا کیا لیکن میرے برتن کیون توڑ ڈالے جب زبان مُڑ جانے سے وہ کچھ نہ بول سکا تب نندلال جی کی طرف ہاتھ اُٹھا کر بتلایا کہ اسی نے برتن توڑا ہے جسُودا جی نے اُسکے بتلانے کا یقین نہ کرکے اُسکو اپنے گھر سے نکلوا دیا جب وہ براہمن روتا ہوا راجا کنس کے پاس آیا تب اُسنے اُداس ہو کر کاگاسُر کو سری کرشن جی کے مارنے کے واسطے بھیجا جیسے وہ شیام سندر کے پالنے پر آکر اپنی گھات لگا کر بیٹھا ویسے سری کرشن جی نے اُسکا گلا مروڑ کر ایسا پھینکا کہ متھرا مین کنس کے آگے جا گرا یہ حال گوکل مین کسی نے نہین جانا

اور مرتے وقت کاگاسُر نے کنس سے کہا کہ وہ لڑکا آدمی نہین ہے پرمیشور کا اوتار معلوم ہوتا ہے۔

دوہا	ایک ہاتھ سون پکڑ سوہ پھینک دیو تم پاس		ہوے ہے مجھ کو کال وہ مین کیہنو بسواس

یہ بات سُنتے ہی کنس نے سوچ مین ہوکر اپنی سبھا والون سے کہا کہ ابھی وہ لڑکا ہے اور نہین مارا جاتا جوانی آنے پر کسطرح مارا جائیگا جو کوئی اسکو مارتا تو مین اُسکا بڑا احسان مانتا یہ بات سُنتے ہی شکٹاسُر واسطے مارنے شیام سندر مہاراج کے بداہوا اور وہ پون روپ گوکل کو چلا اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا جب شری کرشن جی ستائیس دن کے ہوئے اور جس نچھتر مین انکا جنم ہوا تھا وہی نچھتر پھر آیا تب نند جی نے براہمن اور گوکل باسیون کو نیوتا دیکر اپنے یہان بُلایا اور اپنے کل کی ریت اور رسم کرکے براہمنون کو دان اور دچھنا دے کر بدا کیا اور گوالون کو بھوجن کرنے کے واسطے بٹھاکر جسودا جی اور روہنی جی اچھا اچھا کھانا ان سب کو پرسنے لگین اور گوپیون نے بڑی خوشی سے گانا بجانا کیا اور وہ لوگ آنند سے کھانے لگے اے راجا اُسوقت شری کرشن جی کو پالنے مین سُلا کر سب چھوٹے اور بڑے اپنے اپنے کام مین لگے تھے اور اُس پالنے کے پاس ایک چھکڑا لٹکایا ہوا رکھا تھا شیام سندر نیند سے جاگے اور مارے بھوکھ کے ہاتھ اور پاؤن ٹپک کر رونے لگے اُسی سمے وہ راچھس پون روپ اُڑتا ہوا وہان آپہونچا اور شیام سندر کو اکیلا دیکھ کر من مین کہنے لگا یہ لڑکا بہت بلوان ہے جسنے پوتنا کو مار ڈالا آج مین اسکو مار کر اُسکا بدلا لونگا یہ بات بچار کر وہ چھکڑے پر آبیٹھا اسی سے اُسکا نام شکٹاسُر ہوا جب وہ چھکڑا جسکے نیچے دہی اور دودھ کے برتن رکھے تھے ہلنے لگا تب شری کرشن جی انترجامی نے اُسکے آنے کا حال جانکر روتے روتے ایک لات ایسی ماری کہ جسکے لگنے سے شکٹاسُر مرکر متھرا مین کنس کی سبھا مین جاگرا اُسکو دیکھ کر کنس سب راچھسون سمیت گھبرا گیا اے راجا جب چھکڑا گرنے اور برتن ٹوٹنے سے بڑی آواز ہوکر دودھ اور دہی ندی کی طرح بہہ نکلا تب نند جی آدک سب گوال اور گوپی وہان دوڑے آئے اور جسودا جی نے شیام سندر کو اُٹھاکر اپنی چھاتی سے لگا لیا اور منھ اور ہاتھ انکا چومنے لگین اور سب کسی نے آشچرج مانکر آپس مین کہا کہ آکاش سے بجلی تو نہین گری نہ معلوم کس طرح چھکڑا ٹوٹ کر گر پڑا۔

دوہا	پلنا ڈھنگ کھیلت ہتے کہیک گوپ کے بال		تنھن کہیو ڈارو شکٹ پلنا سے گوپال

اُن لڑکون کی بات کو کسی نے سچ نہ مانکر آپس مین کہا کہ شری کرشن جی کا چرن پھول سے زیادہ ملایم ہے اتنا بڑا چھکڑا اُنھون نے لات مار کر کس طرح گرا دیا ہوگا لڑکون کے کہنے کا کیا اعتبار ہے اور نند جسودا جی نے بہت دان دے کر کہا کہ بھگوان ہی بار بار اسکی رچھا کرتے ہین۔

دوہا	بہت بھانت کر ناکہو اور دیو بہت دان		بار بار نند لال کو رچھپال بھگوان

اے راجا جب شری کرشن جی پانچ مہینے کے ہوئے تب کنس نے ترناورت راچھس کو انکے مارنے کے واسطے بھیجا اور وہ بونڈر بنکر گوکل مین آیا اُسوقت جسودا جی من ہرن پیارے کو گود مین لیے ہوئے آنگن مین بیٹھی تھین شیام سندر انترجامی نے ترناورت کے آنے کا حال جانکر اپنے بدن کو اسواسطے بھاری کر دیا جسمین جسودا جی اپنی گود سے زمین پر اتار دین نہین تو ترناورت انکو بھی میرے ساتھ اُڑا لیجائیگا جب جسودا جی سے شری کرشن جی کا بوجھا نہین اُٹھایا گیا اب وہ شیام سندر کو آنگن مین سُلا کر آپ گھر کا کام کرنے لگین اُسوقت ترناورت بونڈر روپ کے پہونچنے سے گوکل مین ایسی آندھی آئی کہ دھور اُڑنے سے دن رات کے برابر ہو گیا اور درخت گرنے اور چھپر اُڑنے لگے تب جسودا جی بیاکل ہوکر شیام سندر کو آنگن سے اُٹھانے آئین لیکن بدن اُنکا ایسا بھاری ہوگیا کہ اُنسے نہین اُٹھ سکے جب جسودا نے اپنا ہاتھ شری کرشن جی کے سر سے الگ کیا تب ہی ترناورت شیام سندر کا پران لینے کے واسطے انکو اُٹھاکر ایک جوجن اونچے

آکاش مین لیگیا اور جسوداجی نے پھر جو شری کرشن جی کو اٹھانے کے واسطے ہاتھ لپکایا تو اس جگہ اُنکو نہ پاکر رونے لگین اور نند جی کو پکار کر کہا
کہ تمھارا بیٹا آندھی مین اُڑ گیا یہ سنتے ہی نند جی اور گوال اور گوپی وہان دوڑے آئے اور شیام سندر کا نام پکار کر چارون طرف ڈھونڈھنے لگے
اور جسوداجی اور روہنی جی بھی گوپیون سمیت شری کرشن جی کو ڈھونڈھنے نکلین اور اندھیرے مین ٹھوکرین کھا کر مارے گھبراہٹ کے
گر پڑتی تھین۔

دوہا	نند جسودا روہنی گوپ گوال برج بال ॥ ماکھن پر بھو گوپال بن بکل بکل تہہ کال

ای راجا شری کرشن جی نے نند جی وغیرہ لوگون کو جب اپنے برہ مین بہت دُکھی دیکھا تب ترناورت کا گلا دبا کر نند جی کے دروازے کے پتھر پر
پٹکا اور اُسکو مار کر مکت دی جب کہ اُسکے مرنے سے آندھی اور اندھیارا سب جاتا رہا تب نند اور جسوداجی ٹیکنے کی آواز سنکر اپنے مکان پر دوڑے
آئے تب کیا دیکھا کہ ایک راچھس مرا پڑا ہے اور اُسکی چھاتی پر نند لال جی کھیل رہے ہین گوپیون نے دوڑ کر شری کرشن جی کو اُٹھا لیا
اور جسوداجی نے گود مین لپٹا لیا اور سبھون نے کہا کہ آج شری کرشن جی کا جنم نیا ہوا۔

دوہا	ناجانون کہہ پُن تے کو کر لیت سہاے ॥ کیو کام وہ پوتنا ترناورت یہ آے

اُسوقت نند رائے بولے کہ جیسے بسدیو جی نے کہا تھا کہ ان دنون بہت اُپادھ اُٹھے گی سوئی بات دیکھنے مین آتی ہے نند جی
نے اُس دن بھی بہت سا روپیہ اور گہنا آدک شری کرشن جی پر نچھاور کر کے براہمن اور کنگالون کو دیا اور گوپیون نے جسوداجی سے کہا کہ تمنے
اپنا گھر کا کام پران پیارے سے بھی اچھا جانا جو اُنکو آنگن مین اکیلا چھوڑ کر کام کرنے لگین تب جسوداجی شرمندہ ہو کر بولین کہ آج مین نے
اپنی نادانی کی سزا پائی اب مین اپنے پران پیارے بالک کو کبھی اکیلا نہ چھوڑونگی اُس دن سے جسوداجی آٹھون پہر شری کرشن
جی کو اپنے چھاتی سے لگائے رہ کر اُنکی بال لیلا کا سُکھ دیکھا کرتی تھین۔

	دوہا
ہلراوت گاوت مدھر ہر کے بال بنود کبھی جھلاوت پالنے کبھی کھلاوت گود	جو سُکھ سُر مُن کو اگم سو سُکھ لیت جسود کبھی سُلاوت پلنگ پر جت اسہت بنود

اے راجا ایک دن جسوداجی شیام سندر کو گود مین لیکر بڑے پیار سے باربار اُنکا منہ چومتی تھین اُسوقت شیام سندر نے منھ کھول کر ہنس
دیا تب جسوداجی کو اُنکے منھ مین پرتھوی اور آکاش اور سورج اور چندرما اور پہاڑ اور سمندر وغیرہ سب دنیا بھر کی چیزین دکھلائی دین
تب جسوداجی اَشچرج مانکر کہنے لگین کہ میری عقل تو بدل نہین گئی جو یہ سب چرتر مجھکو آج دیکھ پڑتے ہین یا میرے لڑکے پر کسی دیو یا
پری کا سایہ تو نہین ہو گیا جو ایسی ایسی چیزین اُسکے منھ مین دکھلائی دیتی ہین ایسا بچار کر جسوداجی نے گُنی لوگون کو بلا کر اُنسے شری کرشن
جی کی جھاڑ پھونک کرائی اور شیر کا ناخن اور ریچھ کے بال اور بہت سے جنتر یعنے تعویذ شری کرشن جی کے گلے
مین پہنا دیے۔

ادھیاے آٹھوان

نام رکھنا گرگ آچارج کا شیام اور بلرام کا اور کتھا بال چرتر شری کرشن جی کی

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت بسدیو جی نے بلبھدر نام اپنے بیٹے کے پیدا ہونیکا حال کنس وغیرہ سے نہین بتلایا تھا اس لیے

ایک دن گرگ جی نام اپنے پُر دہت کو بُلاکر کہا کہ اے مہاراج گوکل مین روہنی کے بیٹا پیدا ہوا ہی سو ابھی تک راجا کنس کے ڈر سے اُسکا نام کرن نہین کیا گیا آپ گوکل مین نندجی کے گھر جاکر اُسکا نام رکھدیجیے یہ بات سُنتے ہی گرگ جی خوش ہوکر گوکل مین گئے نندجی اُنکا آنا سُنتے ہی گوالون سمیت آگے سے جاکر آدر کرکے اُنکو اپنے گھر لائے اور بدھ پوربک پوجا کرکے اُنکو آسن پر بیٹھالا اور نند اور جسودا جی نے اُنکا چرن دھوکر چرنامرت لیا اور ہاتھ جوڑکر بنتی کرکے کہا کہ میرا بڑا بھاگ تھا جو آپ نے اپنے چرن دھرکر مجھکو کرتارتھ کیا یہ بتلائیے کہ کس کام سے یہان آنے کا سنجوگ ہوا یہ بات سُنکر گرگ جی بولے کہ بسدیو جی نے مجھکو اپنے بیٹے کا نام رکھنے کے واسطے بھیجا ہی تب نندجی نے خوش ہوکر کہا کہ اے مہاراج آپ ہمارے نصیب سے یہان آئے ہین ایک لڑکا میرے یہان بھی پیدا ہوا ہی اُسکا نام بھی دھر دیجیے گرگ جی نے کہا کہ مجھکو اُسکا نام رکھنے سے یہ ڈر ہی کہ جو کوئی دشمن جاکر کنس سے کہدے کہ گرگ جی گوکل مین نام کرن کے واسطے گئے تھے تو اُسکو یہ شبھہ ہوگا کہ بسدیو نے کوئی لڑکا دیوکی کا نندجی کے یہان پہونچا دیا ہی اسواسطے گرگ پُر دہت اُسکا نام رکھنے کو گوکل مین گیا ہوگا یہ بات سُنکر نہ معلوم تم کو کیا دُکھ دے اِسلیے تم نام کرن مین کچھ دھوم دھام نہ کرو سادھارن گھر مین نام دھروالو نندجی اُنکا کہنا اچھا جان کر اُنکو گھر کے بھیتر لے گئے تب گرگ جی نے ہاتھ اور جنم لگن روہنی جی کے بیٹے کی دیکھ کر کہا۔

دوہا

رام نام ہی راس کو سُکھ نو اس اُبھر ام		بلی ہوئے گا لوک مین سب کہہ ہین بلرام

سوا اسکے اور نام بھی اِسکے سُنکر کھن اور ریوتی رمن اور بلداؤ اور کالندی بھیدن اور ہلدھر اور بلبھدر جی بھی سنسار مین کہے جائینگے اور شری کرشن جی کی جنم کُنڈلی بناکر گرگ مُن بولے کہ اے نندجی تمھارا بیٹا جو شیام رنگ ہی اُسکا نام شری کرشن رکھو اور اُسکے بہت نام ہین ایک مرتبہ اُنھون نے بسدیو جی کے یہان جنم لیا تھا اس سے اُنکا نام باسدیو ہوگا اور ہمارے بچار مین تمھارا لڑکا پربرہم پیشور کا اوتار معلوم ہوتا ہی اُنکا بھید کوئی نہین جان سکتا ہی اور تینون لوک مین کسیکو ایسی سامرتھ نہین ہی جو اُنکو مار سکے اور یہ جیسے جیسے کام سنسار مین کرینگے ویسے ویسے نام اُنکے کہے جائینگے اور اُنھون نے اپنی اِچھا سے جنم لیا ہی کسی وقت تمنے اُنکی بال لیلا کا سکھ دیکھنے کے واسطے تپ کیا تھا اُسی کے پرتاپ سے اِنکو تم اپنا پیدا کیا ہوا لڑکا مت جانو جو لوگ اِنکے نام اُسمرن کرینگے وہ لوگ دُنیا مین اپنی مُراد کو پاکر انت سمے مُکت پدوی پاوینگے اور یہ دونون لڑکے چارون جُگ مین ایک ساتھ پیدا ہوتے ہین یہ بات سُنکر نند اور جسودا بہت خوش ہوئے اور سونا آدک گرگ آچارج کو دیکر بدا کیا اور گرگ جی نے متھرا مین آکر سب حال بسدیو جی سے کہدیا اے راجا پریچھت جب شیام اور بلرام بہت سُندر موہنی روپ گھونگھر والے بال سر پر بکھرے اور بہت طرح کا گہنا اور کپڑا پہنے اور کھلونا لیے لڑکون کے ساتھ ساتھ گھٹنون چل کر آنگن مین کھیلتے تھے تب جسودا جی اور روہنی جی اور گوپیون کو وہ چھب دیکھ کر جیسا سُکھ ملتا تھا وہ مجھ سے کہا نہین جاسکتا۔

کبت

ڈگمگے پگن تے الکھ الیکھ جوت نند کے ہین جاہر کے جوگن کے جپ سے
رُن جھن پیجنیان کھیلت ہین رج بھرے گھوارے گھنگھوارے سوہین بار جھپ کے
موہن بُلیان لیون آؤ دھور جھار ڈارون سن بات مات گلے لاگن کو لپکے
شارد اگنیش شیش بدھ سے گنے نہ جات بھگتن کے ہت کے اہیرن کے تپ کے

چوپائی

جبھی جسودا مات بُلاوے ۔ بار و لال گھٹُورُ ون دھاوے
تاکے دھاوت اَت چھب ہوئی ۔ جو دیکھت سُکھ پاوت سوئی

دوہا

بال بنود بلوک کے مُدت جسودا مات ۔ ماکھن پر بُھ ہار کے بار بار بل جات
لڑکپن کے کھیل دیکھکر ۱۲ خوش ۱۲

سورٹھا

نت اُٹھ برج کی بام آوین جسُمت کے سدن ۔ مُدت نرکھ گھنشیام لے لے گود کھلاوہین
استریان ۱۲

دوہا

کرت بال لیلا للت پرم پنیت اُدار ۔ سُندر شیام سُجان ہر سنتن کے آدھار
نہایت پاک ۱۲

سورٹھا

کاپے برنیو جاے بال چرت نندلال کو ۔ کلپن سکے نہ گاے شیش کوٹ شاردہس

اے راجا دیکھو جن پربرھم پرمیشور کی مہما کو بید بھی نہین جانتا وہ بیکنٹھ ناتھ بالک روپ نند جی کے آنگن مین کھیلکر ہر روز نئے نئے سُکھ نند اور جسودا کو دکھلاتے تھے جو سُکھ تینون لوک مین نہین ملتا وہ سُکھ شری شیام سُندر کی کرپا سے برجباسیون کو گوکل مین ملتا تھا جب شیام سُندر کے دانت نکلے تب نند اور جسودا جی نے اچھی ساعت مین کھیر اور مصری سے اُنکا ان پراسن کیا اور اُس دن اور برس گانٹھ کے دن براہمنون کو بہت دان اور دچھنا دے کر اپنے ذات بھائیون کو بھوجن کرایا اور گاے بجاے کر بڑی خوشی منائی جب کھیلنے وقت شیام اور بلرام چھوٹے چھوٹے بچھڑون کی پونچھ پکڑ کر کھڑے ہوتے اور گر پڑتے اور پھر اُٹھتے اور تتلا کر بولتے تھے تب جسودا اور روہنی بڑی خوشی سے اُنکو گود مین اُٹھا کر دودھ پلاتی تھین اور دونون بھائی بہت سُندر تھے اس سے اُنکے روپ پر سب برجباسی موہت ہو کر بڑے بہانے سے اُنکو دیکھنے آیا کرتی تھین اُنھین دنون ایک براہمن نند جی کے گھر آیا تب جسودا جی نے دودھ اور چاول اور میٹھا اسکو دیا جب اُس براہمن نے کھیر بنا کر تھالی مین پرسی اور پرمیشور کا بھوگ لگا کر آنکھ بند کر کے دھیان کیا تب شری کرشن جی جا کر اُسکی تھالی مین بھوجن کرنے لگے اُس براہمن نے اُنکو کھاتے دیکھ کر وہ تھالی چھوڑ دی اور جسودا جی سے کہا کہ تمھارے بیٹے نے ہماری رسوئی چھولی جب اسی طرح تین مرتبہ جسودا جی نے اُس براہمن سے کھیر بنوائی اور بھوگ لگاتے وقت نندلال جی وہان جا کر اُس کی تھالی مین کھانے لگے تب جسودا جی نے کرودھ کر کے کہا کہ مین اپنے حوصلہ سے براہمن کو بھوجن کرانے کے واسطے کھیر بنواتی ہون اور تو جوٹھی کر ڈالتا ہے مین تجھکو مارونگی یہ سُنکر شری کرشن جی بولے کہ اے ماتا تو مجھکو دوش مت لگا جب یہ براہمن بہت بنتی کر کے بھوجن کرنے کے واسطے میرا نام لے کر بُلاتا ہے تب مین اسکے پریم کو دیکھ کر کھانے لگتا ہون یہ بات شری کرشن جی کی سنتے ہی براہمن کو گیان ہو گیا تب وہ بولا کہ اے جسودا تیرا بھاگ دھنی ہے اور یہ برج گوکل بھی دھنی ہے کہ جس پرتھوی کے اوپر برھم پرمیشور نے تیرے گھر آکر اوتار لیا ہے اور شری کرشن جی سے بولا کہ اے مہاراج۔

سورٹھا

سپھل جنم پربھ آج برکمٹ بھئے سب سُکرت پھل ۔ دین بندھ برج راج دیو درس موہنہ کرپا کر

اُسی پریم مین وہ براہمن نندجی کے آنگن مین لوٹنے لگا اور شری کرشن جی کے سامنے ہاتھ جوڑ کر کہنے لگا کہ اے دینا ناتھ یہ اپرادھ میرا چھما کیجیے جو مین نے کہا تھا کہ میری رسوئین جوٹھی کر دی جو کوئی آپ کی شرن مین آتا ہی وہ کرتارتھ ہو جاتا ہی آپ انترجامی ہین مجھکو اپنی شرن مین آیا جانکر دیال ہو جیے شیام سُندر اُس براہمن کا یہ حال دیکھ کر جسُودا جی کے پاس کھڑے ہو کر ہنسنے لگے اور براہمن کو اپنی بھکت دیکر بدا کیا اور جسودا آدک نے یہ حال دیکھ کر آشچرج مانا اسی طرح شیام سُندر بہت سے بال چرتر کر کے نند اور جسُودا کو سُکھ دیتے تھے ایک دن شیام سندر اور بلرام لڑکون کے ساتھ اپنے آنگن مین کھیلتے تھے اُسوقت شری کرشن جی نے مٹّی کھائی تب شری داما نام لڑکے نے جسُودا جی سے جاکر کہا کہ کنھیّا نے مٹی کھائی ہی جسُودا یہ بات سُنتے ہی غُصّہ سے چھڑی ہاتھ مین لیکر شیام سُندر کو مارنے دوڑی جب بیکنٹھ ناتھ نے اپنی ماتا کو کرودھ مین آتے ہوئے دیکھا تب مارے ڈر کے مُنھ اپنا پونچھکر چُپ چاپ کھڑے ہو گئے اور جسُودا جی نے شری کرشن جی سے کہا کہ تو نے کسواسطے مٹّی کھائی گا اُون والے میری نندا کرین گے کہ یہ اپنے بیٹے کو کچھ کھانے کے واسطے نہین دیتی ہی اس سے وہ مٹّی کھاتا ہی یہ بات سُنتے موہن پیارے ڈرتے ہوئے بولے کہ اے میّا یہ جھوٹھی بات تمسے کیسنے کہی جو کوئی جھوٹھا کلنک لگا دے تو میرا کیا قصور ہی تب جسودا جی نے کہا کہ شری داما تیرے ساتھی نے یہ بات مجھ سے کہی ہی جب شیام سُندر نے شری داما کو ڈانٹ کر پوچھا کہ ارے مین نے کب مٹّی کھائی تھی تب وہ بولا کہ اے بھائی مین نے تمھاری ماتا سے کچھ نہین کہا ہی جب جسودا جی نے کرشن جی کا ہاتھ پکڑ کر چھڑی دکھلا کر دھمکایا تب وہ بولے کہ اری میّا کہین آدمی بھی مٹّی کھاتا ہی۔

دوہا

جُھوٹھ کہت تو سے سبھے مائی مُو نہہ نہ سُہاے	نہین مانے جو بات تو دِکھلاؤن مُنھ باے

مٹّی کھانے سے منع کرنا اور دھمکانا جسُودا کا شری کرشن جی کو

یہ بات سُنکر جسُوداجی بولین کہ مین تیری جھوٹھی باتون کا بشواس نہین کرتی جو تو سچا ہی تو اپنا مُنھ کھول کر دکھلا دے یہ بات سُنتے ہی شری کرشن جی نے اپنا مُنھ کھولکر دکھلایا تو جسُوداجی کو اُنکے مُنھ مین تینون لوک کی چیزین جس طرح پہلے دیکھ پڑی تھین اسی طرح پھر دکھلائی دین تب جسُوداجی نے گیان کی راہ سے اپنے مَن مین کہا کہ دیکھو میرے برابر بھی کوئی مُورکھ نہوگا جو ترلوکی ناتھ کو اپنا بیٹا جانتی ہون یہ لڑکا آدمی نہ ہو کر نارائن جی کا اوتار معلوم ہوتا ہی کسواسطے کہ مین نے دو مرتبہ اسکے مُنھ مین تمام دنیا کی چیزین دیکھی ہین جب ایسا بچار کر جسُوداجی اُنکی استُت کرنے لگین تب شیام سُندر نے سمجھا کہ ابھی مجھکو بہت لیلا کرنی ہین اپنے کو ظاہر کرنا نہ چاہیے یہ بچار کر کرشن جی نے اپنی مایا جسوداجی پر پھیلا دی تب جسُوداجی نے نند سے کہا کہ مین نے یہ سب چرتر موہن پیارے کے مُنھ مین دیکھا ہی یہ حال سُنکر نند جی بولے کہ جو بات گرگ جی کہہ گئے ہین وہ سچ معلوم دیتی ہی۔

دوہا

نند کہت سُن باوری ہراتِ گُوپل گات
لے سانٹی دھاوت برتھا پُن با چھے پچھیات

سورٹھہ

اچرج تیری بات کو جانے دیکھو کہا
کشل رہین دُوؤ بھرات رام شیام کھیلت ہنسَت

یہ بات سُنتے ہی جسُوداجی نے نند لال جی کو اپنا بیٹا سمجھ کر گود مین اُٹھالیا اور پیار کرکے بولی کہ اے پران پیارے جو ہاتھ مین نے تجھے سانٹی مارنے کو اُٹھایا تھا وہ ہاتھ میرا گل جائے اور جن آنکھون سے تجھکو گھورا تھا وہ آنکھین پھوٹ جائین اے بیٹا تم ماکھن اور مٹھائی چھوڑ کر مٹی کیون کھاتے ہو ایسا کہکر جسُوداجی شیام سندر کو گھر کے بھیتر لے گئین۔

ایک دن شیام اور بلرام لڑکون کے ساتھ کھیلتے تھے آپُس مین کچھ جھگڑا ہوا تب بلرام جی نے شری کرشن جی سے کہا۔

دوہا

بُول اُٹھے بلرام تب اِنکے مائے نہ باپ
ہار جیت جانین نہین لڑکَن لاوَت پاپ

یہ بات سُنتے ہی شیام سُندر روتے ہوئے جسُوداجی کے پاس جاکر بولے۔

چوپائی

میّا مُوہنہ داؤو کھہ دینھو
مُوسون کہت مُول کو لینھو

پُن پُن کہت کون تیری ماتا
کو تیرو تات کون تیرو بھراتا

گورے نند جسُودا گوری
تم تو کارے آئے چوری

مُوسُون کہت دیو کی جائے
لے بسدیو یہان نِس آئے

مُول کچھک بسدیو دینھو
تا کے پلٹے تمکو لینھو

کھاکر ون یا رِس کے مارے
مین نہین کھیلن جات دُوارے

اے ماتا بلداؤ بھیّا کے سکھلانے سے سب لڑکے بھی مجھے یہی بات کہکر چڑھاتے ہین تو سچ بتادے کہ مین کسکا بیٹا ہون یہ سُنتے ہی جسوداگودھن کی قسم کھاکر بولین کہ اے موہن پیارے مین تیری ماتا اور تو میرا بیٹا ہی۔

دوہا — پاچھے ٹھاڑے سُنت سب نند شیام کی بات ۔ لینھو گود اُٹھاے ہنس سُندر ساقول گات

کیشو مورت یہ بات اپنی ماتا سے سُنکر خوش ہوگئے اور پھر لڑکون مین جاکر کھیلنے لگے جب کبھی رات کو موہن پیارے باہر کھیلنے کی اِچھا کرتے تھے تب جسودا جی اُنسے کہتی تھین کہ باہر مت جاؤ وہان ہوّا کاٹ کھاتا ہے۔

دوہا — روپ ریکھ جاکے نہین بدھ ہر انت نہ پاے ۔ ہاؤسون ڈرواے تہہ جسُمت رکھت سواے

پھر نند جی نے موہن پیارے کا مونڈن اور کنچھیدن کرکے براہمن اور اپنے ذات بھائیون کو بھوجن کرایا جب شیام سُندر کو پانچوان برس لگا تب گوال بالون کے ساتھ برج گوکل کی گلیون مین کھیلنے لگے۔

دوہا — جاکے گُن گن اگم اَت نِگم نہ پاوت اُور ۔ سو پربھ کھیلت گوال سنگ بندھے پریم کی ڈور

سورٹھ — کھیلت بھئی اہیر جنی پُرت شیام کو ۔ آوہ دھام سنبیر سانجھ سمے نہن کھیلیے

اے راجا سب برجبالا شیام اور بلرام کے روپ پر موہت ہوکر یہ اِچھا رکھتی تھین کہ وہ کسی طرح ہمارے گھر آوین تو ہم اُنکا درشن پاکر اپنی آنکھین ٹھنڈی کیا کرین اسلیئے شیام سندر انترجامی سب کی اِچھا پوری کرنے والے گوال بالون سمیت اُنکے گھر جانے لگے اور گوپیان بڑی خوشی سے دہی اور ماکھن کھلاکر اُنکا آدر سنمان کرنے لگین اور جو برجبالا گھر پر نہین رہتی تھی اُسکے خالی گھر مین بیدھڑک گھسکر دہی اور دودھ اور ماکھن اُسکا گوال بال اور بندرون کو کھلاکر آپ بھی کھاتے تھے جب سبکا پیٹ گورس کھاتے کھاتے بھر جاتا تھا تب دہی دودھ پرتھوی پر گراکر ہانڈی اور مٹکی توڑ کر کہتے تھے کہ یہ کیسا دہی اور دودھ پڑا ہے جسکو کوئی نہین کھاتا یہ اُپدرو دیکھ کر گوپیان بہت منع کرتی تھین تسپر بھی شیام سُندر نہین مانتے تھے تب برجبالا ماکھن چور اُنکا نام دھر کر ہنسی سے پکارتی تھین۔

دوہا — ماکھن پربھ گُن دیکھ کے گوپین کیو اُپاے ۔ دودھ دہی ماکھن سبھی راکھین دور دُراے

جب گوپیان دہی اور دودھ چھینکے پر رکھنے لگین جسمین شری کرشن جی کا ہاتھ نہ پہونچے تب شری کرشن جی نے یہ تدبیر نکالی کہ پہلے اوکھلی پر پیڑھا رکھ کر پھر اُسکے اوپر ایک لڑکے کو کھڑا کر دیتے تھے اور اُسکے کندھے پر آپ چڑھ کر چھینکے پر سے دودھ اور ماکھن اُتار کر کھا جاتے تھے جب یہ تدبیر کرنے پر بھی بہت اونچے رہنے سے سب برتن نہین اُترتے تھے تب مُرلی منوہر مُرلی اور لاٹھی سے اُس ہانڈی مین چھید کرکے دہی آدک اُنگلی مین روک کر کھاتے اور لُٹاتے تھے۔

ماکھن چُرانا شری کرشن جی کا گوال بالون کے ساتھ

جب کوئی گوپی یہ حال انکا دیکھکر گالیان دیتی ہوئی پاس آتی تب موہنی روپ کو دیکھتے ہی ہنس دیتی تھی اور گوپیان ماکھن دینے کے لالچ سے تالی بجاکر شیام سندر کو نچاتی تھین

کبت

شنکر سے سُرجاہ جیہین جپتر انن دھیانن دھرم بڑھاوین
نیک ہئے مین جو آوت ہی رس کھان مہا جڑ موڑھ کہاوین
جا پرئیند رویو بُدھو نہین وارت پران ابار لگا وین تو
تاہ اہیر کی چھوہریان چھچھیا بھرچھاچھ کو ناچ نچاوین

دوہا

گورس کو چسکو لگیو دن پرت آوے لال		جسُدہ دین اُراہنو آوین سب برجبال	

کبھی کبھی گوپیان جسودا جی کے پاس جاکر کہتی تھین کہ سری کرشن تمھارے بیٹے نے ہمارا دودھ اور دہی آدِک چرا کر کھا لیا اور دوسرے لڑکون اور بندرون کو کھلاکر ہماری مٹکی توڑ ڈالی ہم لوگ بہت چھپا چھپا کر اپنا دودھ اور ماکھن رکھتی ہین تسپر بھی اسکے ہاتھ سے نہین بچتا کہانتک تمھارا لحاظ کرین جو آپ کھا جاوے تو ہمکو سنتوکھ ہو پر وہ تو دوسرے گوال بالون اور بندرون کو کھلا کر لٹا دیتا ہے اور ہماری رسوئین اور پوجا کا مکان مل اور موتر کرکے خراب کر دیتا ہے تم اپنے کنھیا کو منع کر دو تب جسوداجی سے سری کرشن جی بڑی غریبی سے کہتے تھے کہ اے ماتا یہ سب گوپیان مجھکو جھوٹھا کلنک لگاتی ہین نہین معلوم کون گوال بال انکا دہی اور دودھ کھا گیا ہوگا سیدھا نام میرا ہی انھون نے سیکھ پایا ہے جو ہر روز آکر تمسے میری چغلی کھاتی ہین بھلا تم یہ بچارو کہ مین نے اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھون سے کسطرح چھینکے پر کی چیز اُتار لی ہوگی۔

دوہا

ہین اپنیو گھر چھاڑکے کیہوُن کہون نہ جات		اے سبے یہ سندری برتھا کہت اُٹھ پرات	

اے ماتا یہ سب برجبالا مجھکو جمنا کنارے اور گلی کوچون مین سے اپنے گھر زبردستی پکڑ لیجاتی ہین اور اُن مین کوئی میرا منھ چومتی ہے اور کوئی میرا کپڑا کھینچتی ہے کوئی میری ٹوپی اُتار لیتی ہے کوئی میرے گال مین مکا مار کر کہتی ہے کہ تو ناچ اے ماتا یہ گوپیان مجھکو بڑا دُکھ دیتی ہین تم گانُون چھوڑ کر کہین دوسری جگہ چل کر بسو۔ ایسی میٹھی میٹھی باتین موہن پیارے کی سُنکر جسوداجی نے گوپیون کے کہنے کو سچ نہین مانا۔

دوہا

ماکھن پر بُجھا اُٹھاے کے مات لیو اُرلاے		گوپن سون ہنسی کری رہین ہیے سہرناے	

اسی طرح سب برجبالا اُرہنا دیتے وقت نندلال جی کی انوکھی باتین سُنکر خوشی خوشی اپنے اپنے گھر چلی آتی تھین۔ اور موہن پیارے نے نند اور جسوداکے سمجھانے پر بھی دہی اور ماکھن کی چوری کرنا نہین چھوڑا اور اندھیرے گھر مین بھی اپنے جندر مکھی پرکاش سے ماکھن آدک ڈھونڈھ کر کھا جاتے تھے اور جسوداجی اُرہنا دیتے وقت گوپیون سے کہتی تھین کہ یہ کام شیام سندر کا

نہین ہے بھلا تمھین نیاو کرو کہ اِس چھوٹے لڑکے کا ہاتھ اونچے چھینکے پر کس طرح پہونچا ہوگا کسی دوسرے گوال کا یہ کام ہے تم لوگ جھوٹھا کلنک میرے پران پیارے کو لگاتی ہو جتنا تمھارا گورس آدک گیا ہو میرے یہان سے لے جاو۔

	دوہا	
جھوٹھو دوش بناے کے نت اُٹھ آوت پرات (صبح)		سنمکھ بولت لاج تج پھیر بنا وت بات

جو تملوگ سچی ہو تو چراتے وقت اسکو پکڑ کر میرے پاس لے آو یہ بات سنکر سب برِ بالا اپنے اپنے گھر چلی گئین۔

	دوہا	
گھر گھر یہ گئی بات یہ سکھا برند (جماعت) لیے ساتھ		ماکھن چوری کھات ہین نند سون برج ناتھ
	سورٹھا	
سب کے من ابھلاکھ چوری پکڑن پائے		دھرے ماکھن راکھ ہی دھیان سبکے ہئے

اے راجا جب کوئی برجبالا چوری کرتے وقت پہونچکر نند لال جی سے کہتی تھی کہ تمنے میرے سونے گھر مین آکر ماکھن اور دہی کی مٹکی مین ہاتھ کیون ڈالا تب موہن پیارے اُسکو جواب دیتے تھے کہ مین دُھوکھے سے اپنا گھر جانکر یہان چلا آیا اور دہی مین چینٹی پڑ گئی تھی اُسکو نکالتا ہون اور جو کوئی برجبالا دہی وغیرہ کھاتے وقت آکر کہتی تھی کہ اے ماکھن چور تو ہمارا دہی کیون کھاتا ہے تب موہن پیارے اُس گوپی کو اپنی آنکھ کے اشارے سے پاس بُلا کر دہی اور دودھ جو منھ مین لیے رہتے تھے اُسکے منھ اور آنکھون پر کُلا کر دیتے تھے جب تک وہ اپنی آنکھ اور منھ پونچھتی تھی تب تک آپ بھاگ کر اپنے گھر چلے آتے تھے اور جسودا جی اُنکو ہر روز سمجھایا کرتی تھین کہ اے بیٹا نولاکھ گئو میرے یہان دودھ دہی دینے والی ہین جتنا دودھ اور ماکھن تمھارا من چاہے کھایا اور لٹایا کرو کسی دوسرے کے گھر ماکھن اور دہی وغیرہ چُرانے مت جاو سب گاؤن والے مجھکو کہتے ہین کہ تو اپنے بیٹے کو کھانا نہین دیتی ہے اسی سے وہ سب کے گھر ماکھن اور دہی چُرا کر کھاتا ہے جب گوکل باسی تمکو ماکھن چور کہکر پکارتے ہین تب مارے شرم کے مجھ سے اپنا منھ کسی کو دکھلایا نہین جاتا جب یہ سب گوالن ہاٹ بازار کی دودھ دہی بیچنے والی ہر روز آکر تمھارا اُرہنا مجھے دیتی ہین تب مین مارے لاج کے ڈوب جاتی ہون نندجی یہ حال سُنکر تمکو مارینگے۔

	سورٹھا	
بڑے باپ کے پوت چور نام راکھیو جگت		اچنبھو پوت سپوت نام دھراوت باپ کو

یہ سُنکر موہن پیارے بولے کہ اے ماتا اب مین گوالنون کے گھر نہ جاؤنگا ایسا کہتے پر بھی اُنھون نے دہی آدک چُرا کر کھانا نہین چھوڑا تب سب گوپیون نے آپس مین یہ صلاح کی کہ ایک دن ماکھن چور کو دہی سمیت پکڑ کر جسودا کے پاس لیجانا چاہیئے ایک دن موہن پیارے کسی برجبالا کے گھر مین جاکر ماکھن آدک چُرا کر کھاتے تھے جب کئی گوپیون نے ملکر اُنکو پکڑ لیا اور اُنکے ساتھی گوال بال وہان سے بھاگ گئے تب گوپیان شیام سندر کو پکڑ کر جسودا جی کے پاس لے چلین اُسوقت شری کرشن جی نے اپنی مایا سے ایسا چھل کیا کہ جو گوپی ہاتھ پکڑے جاتی تھی اُسی کے پُرش کا ہاتھ ماکھن منھ مین لگا کر اُسکو پکڑا دیا اور آپ وہان سے انتردھیان ہو کر گوال بالون مین کھیلنے لگے اور اُس گوپی نے کرشن بھگوان کی مایا سے یہ بھید نہین جانا مین اپنے بٹ کا ہاتھ پکڑے لیے جاتی ہون اور اُسکی ساتھ والی گوپیون نے بھی

اُسکو نہین پہچانا اور اُس برجبالانے گوپیون سمیت نند رانی کے پاس جاکر کہاکہ نند لال جی سے برج گوکل کا گورس نہین بچا ہمیشہ ہمارا دہی اور ماکھن چُراکر کھاجاتے ہین جب دہی کھاتے وقت اُنکو کوئی پکڑ لیتا ہے تب وہ کہتے ہین کہ تمنے زبردستی میرے مُنھ مین دہی لگادیا ہے اُنکے مارے کوئی بچھڑا بندھا رہنے نہین پاتا کھول دیا کرتے ہین اِن مین بڑے بڑے چور بھرے ہین سواے ماکھن اور دہی چرانے کے ہماری انگیا بھی پھاڑ ڈالی ہے انکو تم لڑکا مت سمجھو ہم لوگون کو انکا حال کہتے ہوے شرم لگتی ہے۔

دوہا — کرت بھرت اُنپات اب سب برج گھر گھر جائے ۔ نت اُٹھ کھیلت بھاگ سی گر یاوت نہ لجائے

اور جب ہم لوگ اُرہنا دینے کے واسطے آتی ہین تب تم ہمی ہمین جھوٹھی بناتی ہو دیکھو آج ہم ماکھن چور کو ماکھن چراتے اور کھاتے پکڑ کر تمھارے پاس لائی ہین جب گوپیان اسیطرح کا بہت سا اُرہنا دے چکین تب جسوداجی بولین کہ میرا موہن پیارا کہان ہے اے بہن تم کسے پکڑ لائی ہو ٹک اپنے چور کا مُنھ تو دیکھو تب جھوٹھ اور سچ تمھارا آپ کُھل جائیگا میرا کنھیا تو محل سے گھر کے باہر بھی نہین نکلا یہ بات سُنکر جیسے اُس گوپی نے جو ہاتھ پکڑے تھی اپنے سوامی کا مُنھ دیکھا تب اپنا پت دکھلائی دیا یہ حال دیکھتے ہی اُسنے اُسکا ہاتھ چھوڑ دیا اور شرمندہ ہوکر ہنسنے لگی تب جسُوداجی نے سچی ہوکر گوپیون سے کہاکہ میرے لڑکے کو تم لوگ جھوٹھ چوری لگاتی ہو میرا کنھیا پانچ برس کا چوری کرنے کے لائق نہین ہے تم میرے پران پیارے سے مت بولاکرو یہ بات گوپیون سے کہکر جسُوداجی نے موہن پیارے سے کہاکہ اے بیٹا تو میرے منع کرنے سے بھی چوری کرنا نہین چھوڑتا۔

دوہا سورٹھہ — سُن سُن لاجن مرت ہین تو نہین مانت بات ۔ اب تو راکھون باندھ کے جانی تیری گھات
موہے بچے شیام دُودھ ماکھن میوا مدھر ۔ سب کچھ تیرے دھام پر گھر جائے بلاے تو

یہ بات سُنکر موہن پیارے نے تتلاکر کہاکہ اے ماتا تم ان لوگون کے کہنے کا بشواش مت کرو یہ سب میرے پیچھے پیچھے پھرا کرتی ہین کبھی مجھکو دودھ اور دہی کے برتن اور کبھی بچھڑا پکڑا کر اپنے گھر کا کام مجھ سے کراتی ہین اور میری جھوٹھی چغلی آکر تمسے کھاتی ہین یہ میٹھی بات سُنکر سب برجبالا شیام سُندر کا مُنھ دیکھتی ہوئی اپنے گھر چلی گئین پھر ایک دن شیام سُندر کسی برجبالا کے گھر ماکھن آدک چُرانے گئے اُسوقت وہ گوپی چارپائی پر سوتی تھی نند لال جی نے اُس برجبالا کی چوٹی چارپائی سے باندھ دی اور اُسکا ماکھن اور دہی گوال بالون کے ساتھ آنند سے کھایا اور دودھ دہی کے برتن اور ایک مٹکا گھی کا جو بہت دنون کا اُسکے گھر مین رکھا تھا توڑ ڈالا جب وہ گوپی برتنون کا کھٹکا سُنکر چلائی تب اُردس پڑوس کی گوپیون نے دوڑکر نند لال جی کو پکڑ لیا اور جسُوداجی کے پاس لیجاکر کہا۔

دوہا — دہی اُرہنو نت کو ست کرن کے کاج ۔ مین گہہ لائی شیام کو ہاتھہ پکڑ کے آج

اے راجا اُس دن گوپیون نے سچی بنکر جسُوداجی سے کہاکہ اپنے بیٹے کے گُن دیکھو کہ بھرے برتن توڑ ڈالے اور میری چوٹی چارپائی سے باندھکر سب ماکھن اور دہی چُراکر کھالیا اور ہملوگون کا کپڑا کھینچکر ننگی کردیا ہے اسکے مارے راستہ چلنے نہین پاتی ہین یہ بات سُنکر جسُوداجی بولین۔

کبت
پیارے کی کو سُن گکی کلیجے ماتھہ جیون ہے میرو کا نو کہا کر آیو ہے
مو سون کہو کو ٹک کچھ کمو نا نہہ بالک سُون کیتو دکھ دیکھ دیکھ کیسے کریا یو ہے
ماکھن کو ماٹھ لے دوارے پر مہر بیٹھے ڈول ڈول لُیوری جا کو جیتو کھایو ہے
گورس کے کاج گوالی گو دھو بسارت ہون گاری مت دیو موگرینی کو جایو ہے

جب جسوداجی کو گوپیون کی بات سچ معلوم ہوئی تب شیام سندر پر کرودھ کرکے کہاکہ تونے اچھا چلن چوری کرنے کا سیکھا ہی بیٹا مین نے تجھکو بار بار سمجھایا لیکن تو میرا کہنا نہین مانتا اب مین تجھکو باندھکر گھر مین بیٹھال رکھونگی یہ بات سُنکر شیام سُندر نے کہاکہ ای میّا یہ گوپی مجھکو زبردستی پکڑکر اپنے گھر لے گئی اور اسنے مجھ سے اپنے گھر کا کام کرایا اب مجھپر جھوٹا کلنک لگاکر اُرہنا دینے آئی ہی یہ بات موہن پیارے کی سُنکر جسوداجی ہسنے لگین اور سب گوپیان اپنے اپنے گھر چلی گئین اے راجا پرچھت اسی طرح شیام سُندر نئی نئی لیلا کرکے اپنی ماتا اور پتا اور برجباسیون کو سُکھ دیتے تھے جو لچھمی پت آٹھون پہر دودھ کے سمدر مین رہتے ہین وہ پریم کے بس ہوکر گوپیون کا دہی چُرا کر کھاتے تھے۔

دوہا

بشو بھرن پوکھن کرن کلپ تر دو در نام | سُودُدھ چوری کرت ہین پریم بلبس سُکھدھام
دھن برجباسی دھن برج دھن دھن بچ کی گاے | جنکو ماکھن چور ہر نت اُٹھ گھر گھر کھاے

دیکھو جن پربرہم پرمیشور کے چرنون کا دھیان برہماجی اور مہادیوجی آدک دیوتا آٹھون پہر اپنے ہردے مین کرتے ہین اور جلدی انکا درشن نہین پاتے انکو برج کی اہیریان بانہہ پکڑکر جسوداجی کے پاس لیجاتی تھین اُنکی لیلا اور بھید کو کوئی نہین جان سکتا اتنی کتھا سُنکر راجا پرچھت نے پوچھاکہ اے سوامی نند اور جسوداجی نے کون ایسا تپ کیا تھا جسکے پھل سے پربرہم پرمیشور اُنکے بیٹے کہلائے اور اُنکو بال لیلا کر ایسا سُکھ دیا اور یہ بات بسدیو اور دیوکی جی کو نہین نصیب ہوئی شُکدیوجی بولے کہ اے راجا پرچھت پچھلے جنم مین نندجی درون نام بسدیو تھے اور جسوداجی دھرا نام اُنکی استری تھین دونون نے برہماجی کی اگیا سے پرمیشور کا تپ بہت دن تک کیا تب نارائن جی نے پرسن ہوکر برہما جی سے کہاکہ تم انکو درشن دیکر جو بردان مانگین دو جب برہماجی نے انکو درشن دیکر کہا تمکو جو کچھ اچھا ہو وہ بردان مانگو تب اُنھون نے ڈنڈوت کرکے بنے کیاکہ ہمکو پرمیشور کی بھگت ملے برہماجی بولے کہ تمکو ایسی بھگت پرمیشور کی ہوگی جو دوسرے کو ملنا کٹھن ہی تم لوگ برج گوکل مین جاکر آدمی کا تن رکھو پربرہم پرمیشور سگن اوتار لیکر تم کو اپنی بال لیلا کا سُکھ دکھاوینگے اُسی بردان کے پرتاپ سے درون نے نندجی کا اور دھرانے جسوداجی کا جنم لیکر پرمیشور کی بال لیلا کا سُکھ دیکھا تھا۔

ادھیاے نوان

باندھنا جسُوداجی کا شیام سندر کو اوکھل سے

شُکدیوجی نے کہاکہ اے راجا پرچھت ایکدن پرات سمے جسوداجی گوپیون سمیت اپنے گھر مین دہی متھتی تھین متھانی کی آواز جو بادل کی طرح گرجتی تھی سُنکر موہن پیارے نیند سے جاگے اور میّا میّا کرکے رونے اور پکارنے لگے جب متھانی کی زیادہ آواز ہونے سے اُنکا رونا کسی نے نہین سُنا تب وہ آپ اُٹھکر رونی صورت بنائے ہوئے جسوداجی کے پاس جاکر تتلاکر بولے کہ اے میّا تو پکارنے پر بھی مجھکو کلیوا دینے نہین آئی تجھکو اب تک گھر کے کام سے چھٹی نہین ملی ایسا کہکر نند لال جی نے جسوداجی کی متھانی پکڑلی اور مٹکی مین سے ماکھن نکال نکال پھینکنے لگے تب نندرانی جھنجھلاکر بولی کہ اے بیٹا تونے یہ کیا چلن نکالا ہی چل اُٹھ تجھے کلیوا دون یہ سُنکر نندلال جی نے کہاکہ پہلے تونے کلیو کیون نہین دیا اب میری بلاے کلیوا لے جب جسوداجی نے شیام سُندر کو پھُسلاکر گود مین اُٹھالیا اور منھ چوم کر ماکھن روٹی کھانے کو دیا تب موہن پیارے خوش ہوکر کھانے لگے اور جسوداجی آنچل کی اوٹ کرکے کھلانے لگین اور شیام سُندر اپنی ماتا کے جڑاو گہنے مین اپنا منھ دیکر خوش ہوتے تھے اور جسوداجی بڑے پریم سے اُنکو لیے بیٹھی تھین اُس وقت

شری کرشن جی نے اپنی مایا سے دودھ جو چولھے پر چڑھا تھا اُبلا دیا جب جسودا جی شری کرشن جی کو گود سے اُتار کر آپ دودھ بچانے چلی گئین تب مُرلی منوہر نے کرودھ کر کے من مین کہا کہ دیکھو ماتا نے دُودھ کو مجھ سے اچھا جانا جو مجھکو زمین پر ٹپک کر دودھ کو اُتارنے چلی گئی ایسا بچار کر نندلال جی نے برتن توڑ کر سب دہی اور مٹھا گرا دیا اور ماکھن بھری مٹکی لیکر آپ گوال بالون مین چلے گئے اور ایک اوکھلی جو وہان اوندھی پڑی تھی اُسپر بیٹھ گئے تب اُنکے ساتھی لڑکون نے کہا کہ تم ہمیشہ ہمارے گھر کا ماکھن اور دہی کھایا کرتے تھے آج اپنے گھر کا ہمین بھی تو کھلاؤ یہ بات سُنکر شیام سُندر خوش ہوئے اور اپنے چارون طرف سبکو بیٹھا لکر ماکھن بانٹ بانٹ کر کھانے لگے جب جسودا جی نے آکر آنگن مین دہی اور مٹھے کی کیچڑ دیکھی تب چھڑی ہاتھ مین لیکر جہان شیام سُندر ماکھن کھا رہے تھے وہان جا پہونچی جسودا جی کو کرودھ مین آتے دیکھ کر شری کرشن جی گوال بالون سمیت بھاگ چلے اور جسودا جی اُنکے پیچھے دوڑین۔

دوہا

آگے سُندر شیام گھن پاچھے جسمت مائے ۔ دامن جیون دوڑی پھرے ہر نہین پکڑو جائے

جب شیام سُندر پکڑائی نہین دیے تب جسودا جی بہت سی گوپیون کو ساتھ لیکر شیام سُندر کو پکڑنے کے واسطے دوڑین تسپر بھی وہ ہاتھ نہین آئے اے راجا جس پربرھم پریشور نے اپنے وید مین چودھون لوک ناپ لیے تھے کسکو سامرتھ ہو کہ اُنکو پکڑ سکے جب جسودا آدک سب برجبالا دوڑتے دوڑتے تھک گئین اور شیام سُندر کے بدن تک بھی کسی کا ہاتھ نہ پہونچا تب دینا ناتھ بھکت آدھین اپنی ماتا کو دُکھی دیکھکر اپنی اچھا سے آپ ماتا کے پاس آکر کھڑے ہوگئے تب جسودا جی نے اُنکو پکڑ لیا اور کرودھ مین ہو کر شری کرشن جی کو باندھنے کیواسطے رسّی منگا کر کہا کہ مین تجھکو سمجھاتے سمجھاتے ہار گئی لیکن تو نے ماکھن اور دہی چُرا کر کھانا نہین چھوڑا اب تجھکو اسی اوکھل سے باندھونگی جب یہ کہکر جسودا جی شیام سندر کو رسّی سے باندھنے لگین تب گوپیون نے نند رانی سے ہنسکر کہا کہ ہم لوگون کا کہنا تمکو جھوٹھ معلوم ہوتا تھا آج اپنا نقصان دیکھ کر تمکو بھی سچ معلوم ہوا یہ بہت اچھی بات ہے جو ماکھن چور کو باندھتی ہو جب جسودا جی شری کرشن جی کو باندھ کر رسّی مین گرہ دینے لگین تب کرشن بھگوان کی مایا سے دو انگل رسّی چھوٹی ہوگئی اُسوقت جسودا جی نے گوپیون سے رسّی لانے کے واسطے کہا یہ بات سُنکر برجبالا ہنسکر کہنے لگین کہ اِنھون نے ماکھن اور دہی بہت چُرا چُرا کر کھایا ہے اُنکے باندھنے کو رسّی ہم لاتی ہین جب گوپیان اپنے اپنے گھر سے رسّی لائین اور جسودا جی سب رسّیون مین گانٹھ دے کر ماکھن چور کو باندھنے لگین تب بھی کرشن بھگوان کی اچھا سے گانٹھ دیتے وقت وہ رسّی بھی چھوٹی ہوگئی یہ حال شیام سُندر کی دیکھ کر سب کو آشچرج معلوم ہوا جب رسّی پوری نہ ہونے سے جسودا آدک سب گوپیان ہار مان گئین تب شیام سُندر اپنی اچھا سے ایک چھوٹی رسّی مین بندھ گئے تب جسودا جی نے مارے غصّہ کے اُس رسی مین گانٹھ دے کر اوکھل سے باندھ دیا اور سب برجناریون کو سوگند دھرا کر کہا کہ کوئی اسکو مت کھولنا اور اسی طرح بیکنٹھ ناتھ کو بندھا ہوا چھوڑ کر جسودا جی اپنے گھر کا کام کاج کرنے لگین اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جس پربرھم پرمیشور کا درشن برہما جی کو بھی جلدی دھیان مین نہین ملتا وہ ایسے بھکت کے بس رہتے ہین کہ رسی مین بندھ گئے اور ایسی مایا پرمیشور کی زبردست ہے کہ جسودا جی نے دو مرتبہ اُنکے مُنھ مین تینون لوک کا بیوہار دیکھا تسپر بھی اُنکو نہ پہچان کر اوکھل سے باندھ دیا۔

دوہا

آپ بندھاوت پریم بس بھکتن چھورت پھند ۔ کہت بید بانی بدت بھکت بچھل نند نند

باندھنا جسوداجی کا شیام سندر کو اوکھل سے

اے راجا بیلے جو گوپیان شیام سُندر کو باندھتے وقت ہنستی تھین جسوداجی کے پیچھے اُن سب گوپیون نے موہن پیارے کو جب بندھے ہوئے اور اُداس دیکھا تب سب برجبالا اُنکے پریم مین رو کر اس طرح پچھتانے لگین کہ دیکھو ہم لوگون نے کسواسطے رسّی اپنے گھر سے لادی جو ہمارا یہ ان پیارا بندھ گیا پھر سب گوپیون نے جسوداجی کے پاس جاکر کہا کہ تمنے ماکھن اور دہی کھانے اور لٹانے کے کارن شیام سُندر کو باندھا ہے ہم سے اپرادھ ہوا جو تم کو آکر اُرہنا دیا اب ہمارے اوپر دیا کرکے اِنکو کھول دو۔

دوہا	بار بار دیکھت بدن ہچکین رووت شیام		بجرۃ سے تیر دہیو کٹھن اہو نند بام	

یہ بات سُنکر جسوداجی نے جھنجھلا کر کہا کہ تم لوگ اپنے اپنے گھر جاؤ اب جھوٹھا پیار دکھلانے آئی ہو ہر روز تمھین لوگ اُرہنا دینے کو آیا کرتی تھین جب جسوداجی نے گوپیون کا کہنا نہین مانا تب برجبالا اُداس ہوکر روتی ہوئی اپنے اپنے گھر چلی گئین اُسوقت ایک لڑکے نے جاکر بلرام جی سے کہا کہ جسودا امیّا نے شیام سُندر کو اوکھل سے باندھا ہے اور وہ بیٹھے رو رہے ہین بلبھدر جی یہ بات سُنکر دوڑے گئے اور اپنے بھائی کو بندھے دیکھتے ہی رو کر کہا کہ اے بھائی مین تم کو ہر روز سمجھاتا تھا کہ گوپیون کے گھر ماکھن چُرانے مت جایا کرو نہین تو ماتا مارے گی تم نے ہمارا کہنا نہین مانا اب مین تمھارے چھڑانے کے واسطے جسودا امیّا کے پاس جاتا ہون ایسا کہکر بلرام جی جسوداجی کے پاس گئے اور اُن سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے ماتا میرے بھائی کو چھوڑ دے اُس کے بدلے چاہے مجھے باندھ رکھ نہ معلوم تیرے کون جنم کے تپ کرنے سے یہ سنسار مین جنم لے کر تجھے بال لیلا کا سُکھ دکھلاتے ہین اور تو نے اُنکو نہین پہچانکر گورس کے نقصان کے بدلے باندھا ہو۔

			دوہا		
	چھوتو تنک جو اور کو وُ آج دیکھتون سوے		تو جننی کچھ بس نہین جو کچھ کرے سُو ہوے		

یہ بات سنکر جسوداجی بولین کہ اے بلرام میری بات سُنو آج مجھے کنھیا کو اچھی طرح سزا دینے دو مین نے اسکو بہت سمجھایا تسپر بھی اُسنے گوپیون کے گھر جاکر ماکھن اور دہی چُرانا نہین چھوڑا برجناریون نے اِسکا نام ماکھن چور رکھا ہی بھلا تمھین بتلاؤ کہ میرے گھر اُسکو کون چیز کھانے کو نہین ملتی ہی جو وہ پرائے گھر وہی اور ماکھن چُرا کر کھاتا ہی اور میرا کچھ کہنا نہین مانتا جب گوپیان آکر مجھے اُرہنا دیتی ہین تب مین مارے لاج کے ڈوب جاتی ہون اور یہ سب جگہ جاکر دُھوم مچاتا ہی گھر مین ایک ساعت نہین بیٹھتا ہی اسلیے مین نے آج اُسکو دُکھ کانے کے لیے باندھا ہی تسپر تم کہتے ہو کہ تجھکو دودھ اور ماکھن کنھیا سے بہت پیارا ہی یہ بات سُنکر بلرام جی نے کہا کہ اے ماتا تجھے چھوڑکر کس سے کہون دوسرا میرے من کا رکھنے والا کون ہی اور اے میا گوپیان جھوٹھا اُرہنا موہن پیارے کا تجھکو دیتی ہین سب گوپیان شیام سُندر سے پریت رکھکر اُنکو دیکھنے کے واسطے اُرہنا دینے کے بہانے سے تیرے پاس آتی ہین۔

دوہا

دودھ ماکھن سب کانھ کو کاٹھے کی سب گارے ۔ موہُو کو بَل کانھ کو تو نہین جانت ماے

یہ بات سُنکر جسوداجی نے کہا کہ تم دونون بھائیون کی ایک صلاح ہی جب بلرام جی کے کہنے پر بھی جسوداا میّا نے موہن پیارے کو نہین چھوڑا تب بلدیو جی اچھا شیام سُندر کی اسی طرح پر جاکر شری کرشن جی کے پاس آئے اور ہنسکر اُنسے کہا کہ آپ کی لیلا سوائے آپ کے دوسرا کون جان سکتا ہی۔

چوپائی

کو تم چھورن باندھن ہارا ۔ تم چھوٹ رت باندھت سنسارا

اے بھائی تم جسودا میّا کی بھکت سے اُنکے ہاتھ بک گئے ہو تم دیتون کے مارنے اور بھکتون کے دُکھ چھڑانے والے مچھی پت ہوکر ہمیشہ بھکت کے بس رہتے ہو اِس کارن تمھارا کچھ بس بھکتون پر نہین چلتا۔

چوپائی

بھکتن کے بس رہت سدائی ۔ تاہی تے کچھ ہو نہ بسائی

ایسا کہکر بلرام جی وہان سے چلے آئے تب شیام سُندر نے بچار کیا کہ نل کوبر اور من گریو نام دو بیٹے کبیر دیوتا کے نارد من کے شاپ دینے سے نند جی کے دروازے پر دو درخت آنولے کے ہوکر کھڑے ہین اور یہان اُنکا نام جملا اور ارجن مشہور ہی اُنکو شاپ سے چھڑا کر اپنا درشن دینا چاہیے اُنھین کے اُدھار کرنے کے واسطے تو مین نے اپنی بانہہ بندھوائی ہی۔

دوہا

برجباسی پر بہُ بھکت بہت آپ بندھایو دام ۔ تاہی دن نے پرگٹ بھیو دامودر اس نام

ادھیاے دسوان

اُدھار کرنا شیام سُندر کا نل کوبر اور من گریو کو

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سُنکر شُکدیو جی سے کہا کہ اے مہاراج آپ بدھ پوربک حال دونون درختون کا برنن کیجیے کہ کسواسطے نارد جی نے اُنکو شاپ دیا تھا شُکدیو جی بولے کہ اے راجا پچھلے جنم مین نل کوبر اور من گریو دو بیٹے کبیر دیوتا کے شری مہادیو کی بھکت کرنے سے دولتمند ہوکر کیلاس پہاڑ پر رہتے تھے ایک دن وہ دونون اپنی اپنی استریون کو ساتھ لیکر بن بہار کرنے گئے جب وہان مدرا پی کر متوالے ہوئے تب استریون سمیت ننگے ہو ہوکر گنگا جی مین جل بہار کرنے لگے اور اُس وقت اچانک نارد جی وہان

آ پہونچے تب اُنکی استریان نارومن کو دیکھتے ہی بہت شرمندہ ہوکر اپنا اپنا کپڑا پہننے لگین اور وہ دونون متوالے جوانی کے غرور سے اندھے بنکر اُسیطرح کھڑے رہے اور دولت کے غرور سے اُنھون نے نارد جی کو ڈنڈوت بھی نہین کی اور اُنکو نارد جی کا آنا بُرا معلوم ہوا یہ حال دیکھکر نارومن نے اپنے من مین کہا کہ دیکھو انکو دولت کا گھمنڈ ہوا اسلیے کام اور کرودھ کے بس ہوکر اُسکو اچھا جانتے ہین اور کسیکو کچھ نہین سمجھتے اور آدمی دولت پانے سے پر استری گمن اور جیو ہنسا کرکے جوا کھیلتا ہے اور اپنے شریر کو ہمیشہ امر جانکر یہ نہین سمجھتا کہ ایک دن ضرور اس کا ناش ہو جائیگا اور مرنے کے پیچھے اُس بدن کو پڑے رہنے سے کُتے اور کیڑے کھا جائینگے اور جلانے سے راکھ ہو جاویگا اسلیے دھن وان آدمی کو اچھے اور برے کا بچار رکھنا چاہیے اور غریب آدمی کو غرور نہین ہوتا ہے اُنکو کیول پیٹ بھرنے سے کام رہتا ہے اور کنگال لوگ پرمیشور کے بھکت ہوتے ہین اور دھن دولت والے سے ہر بھجن نہین ہوتا اور اگیانی لوگ اس سنساری جھوٹھی مایا موہ مین پھنسکر اپنا بدن اور دھن اور پریوار کو دیکھکر خوش ہوتے ہین اور گیانی اور ہر بھکت لوگ دھن وان اور کنگال ہونے مین بھی دُکھ اور سکھ کو برابر جانتے ہین ایسا بچار کر اُن دونون کا گھمنڈ توڑنے کے واسطے نارد جی نے یہ شاپ دیا کہ تم دونون بھائی آنولے کے درخت ہوکر سنسار مین رہو تب تمکو دولت کا غرور کرنے اور مدرا پینے کا سواد ملیگا جب کسی کو روگ پیدا ہوتا ہے تب وہ اُسکا دُکھ اُٹھاکر دوسرے کے دُکھ کو اُسیطرح جانتا ہے جیسے پانون مین کانٹا چبھتا ہے وہ دوسرے کے کانٹے چبھنے اور درد ہونے کا حال جانتا ہے۔

چوپائی

جاکے پانون نہ جائے بوائی
سو کا جانے پیر پرائی

جبتک آدمی دُکھ نہین پاتا تب تک اُسکو دوسرے کا دُکھ دیکھکر دیا نہین آتی جوانی اور دھن کی شوبھا دھرم اور شیل اور لاج ہے وہ تمنے چھوڑدی اسلیے تمکو تھوڑے دن دنڈ بھوگنا پڑیگا جب اُن دونون نے یہ بات سُنی تب اُنکو اپنی دیہہ اور دھن کا غرور ٹوٹ گیا اور دونون بھائی دوڑکر نارد جی کے چرنون پر گرے اور ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ اس شاپ سے ہمارا اُدّھار کب ہوگا نارومن نے کہا کہ جب شری کرشن پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے متھرا پوری مین جنم لیکر نند اور جسودا جی کے گھر بال لیلا کرینگے تب تمھارا اُدّھار ہوگا۔

دوہا

سو درشن کو گُن سرس سمجھے کیون نہ بچار
کرشن درس تم پاے کے ہو ہو تب اُدھار

اے راجا پریچھت اُسی شاپ سے وہ دونون گوکل مین آکر جملا ارجن نام آنولے کے درخت ہوئے تھے اُسوقت شری کرشن جی انکا شاپ یاد کرکے اوکھل کو گھسیٹتے ہوئے اُن درختون کے پاس چلے آئے اور دونون درختون کے بیچ مین اوکھل اڑاکر ایسا جھٹکا دیا کہ وہ دونون جڑ سے اُکھڑ گئے اور اُن درختون کے گرنے سے بڑی آواز آئی اور اُنکی جڑ سے دو پرش بہت سُندر اور نوجوان پرکٹ ہوئے جب موہن پیارے نے اپنے چتربھجی روپ کا درشن دیا تب دونون بھائیون نے اُس موہنی روپ کو ڈنڈوت اور پرکرما کرکے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ اے دینا ناتھ سواے آپکے اور کون ہم ایسے ادھمیون کی سُدھ لے آپ جنم اور مرن سے رہت ہوکر کیول ہر بھکتون کو سکھ دینے کے واسطے اپنی اچھا سے اوتار لیتے ہین اور سب سنسار آپ کی مایا سے پیدا ہوتا ہے اور برھما آدک دیوتا آپ کے چرنون کا دھیان اپنے ہردے مین رکھتے ہین نارد جی نے ہمارے اوپر بڑی کرپا کرکے شاپ دیا تھا جس کارن آپ کے چرنون کا درشن ہوکر سب دُکھ ہمارا چھوٹ گیا جسطرح سورج اور چندرما کی روشنی سے سب چیز دکھائی دیتی ہے اور اندھیرے مین کچھ نہین سوجھ پڑتا اُسیطرح آپکا بھجن اور اسمرن کرنے سے گیان کی آنکھین کھل جاتی ہین اور جو آدمی آپ سے بمکھ ہین اُنکو اندھا سمجھنا چاہیئے یہ سب استت سنکر کرشن بھگوان بولے کہ نارومن نے تمکو گوکل مین درخت بنا دیا تھا اُنھین کی کرپا سے تمکو ہمارا درشن ملا اب جو کچھ تمکو اچھا ہو وہ بردان مانگو ایسی کرپا ایئے اوپر دیکھ کر نل کوبر اور من گریو نے

بنے کیا کہ اے مہا پربھو جب آپ کا درشن ملا اب ہم لوگون کو کسی بات کی اِچھا نہین رہی لیکن اتنا بردان کرپا کر کے دیجئے کہ ہمارے
ہردے مین نودھا بھکت آپ کی سدا بنی رہے یہ بات سُنکر شیام سُندر خوش ہوئے اور اچھا پوربک اُنکو بردان دے کر بدا کیا تب دونون
بھائی بمان پر بیٹھ کر کُبیر لوک کو چلے گئے ۔

ادھیاے گیارھوان - نندجی کا گوکل چھوڑکر برندابن مین بسنا

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب وہ دونون درخت گر پڑے تب درخت گرنے کی آواز سُنکر جسوداجی بہت گھبراہٹ سے
دوڑی آئین اور جس جگہ شری کرشن جی کو باندھ گئی تھین وہان اُنکو نہین دیکھا تب بہت گھبرا کر شیام سُندر کا نام لے لیکر پکارنے لگین اور
نندجی بھی جسوداجی کا چلانا سُنکر وہان دوڑے آئے اور جہان دونون درخت گرے تھے وہان پر گیا دیکھا کہ ان درختون کے بیچ مین نندلال جی
اوکھل سے بندھے سکڑے بیٹھے ہین تب نندجی نے موہن پیارے کو اوکھل سے کھولکر گود مین اٹھالیا اور چھاتی سے لگا کر رونے لگے اور
جسوداجی پر کرودھ کر کے کہنے لگے کہ تو نے میرے پران پیارے کو اوکھل سے کیون باندھا تھا آج پرمیشور نے اُسکا پران بچایا اُسوقت
موہن پیارے جسوداجی کی طرف کنکھیون سے دیکھ کر اپنی آنکھ ملتے جاتے تھے تب جسوداجی نے اُنکو نندجی کی گود سے لے کر اپنے گلے سے لگا لیا
جیسے سانپ اپنا کھویا ہوا مَنِ پاوے ویسی خوشی جسوداجی کو ہوئی اور گویان موہن پیارے کا پران بچنے سے بہت خوش ہوئین اور نند اور
اُپنند ادک وہان اکٹھا ہو کر آپس مین کہنے لگے کہ ایسا پُرانا درخت آندھی آئے بغیر جڑ سے کیونکر اُکھڑ گیا اس بات کا بڑا تعجب معلوم
ہوتا ہے تب گوال بالون نے جو سب چرتر دیکھا تھا جیون کا تیون کہ سُنایا لیکن اُن لڑکون کی بات کوئی بسواش نکر کے آپس مین کہنے لگے
کہ موہن پیارے سے اِتنے بڑے درخت کیونکر گرے ہونگے دوسرے نے کہا کہ ایسا ہی ہوا ہوگا پرمیشور کی گت پرمیشور جانے دوسرا کون
جان سکتا ہے اسی طرح سب کوئی تعجب کی باتین کرتے ہوئے موہن پیارے کو گھر مین لے آئے اور نندجی نے دان اور دچھنا براہمنون
اور کنگالون کو دے کر شری کرشن جی سے پوچھا کہ اے بیٹا تمکو بھی کوئی آدمی درخت مین سے نکلتے ہوے دکھلائی دیا تھا
برجناتھ جی نے کہا کہ اے بابا مین نے کچھ نہین دیکھا یہ میٹھی بات سنتے ہی نندجی نے اُنکو اپنے گلے سے لگا لیا اور اُنکے بدن مین
جو دھول لگی تھی اُسکو پوچھ ڈالا تب نندلال جی بولے ۔

سورٹھ	ماکھن لاری مات بھوکھ لگی موکو بہت		آج نہ کھایو پرات سنت بچن جسمت ہنسی	

یہ بات سُنتے ہی جسوداجی نے ماکھن روٹی اور میوا مٹھائی آدک لا دیا اور موہن پیارے نے گوال بالون سمیت بڑے آنند سے بھوجن
کیا جب شری کرشن جی کی برس گانٹھ کا دن آیا تب نندجی نے اپنے ذات بھائیون اور براہمنون کو آدر پوربک کھلا کر بڑی
خوشی منائی اور اُپنند آدک گوالون سے کہا کہ گوکل مین ہمیشہ نت نیا اُتپات اُٹھتا ہے اِسلیے دوسرے استھان پر جہان گھاس اور پانی
کا سُکھ ہو چلکر بسنا چاہیئے یہ سُنکر اُپنند نے کہا کہ برندابن مین جہان گوبردھن پربت ہے وہان چلکر رہو تو بہت آرام پاوینگے جب یہ صلاح سبکو بھلی معلوم
ہوئی تب دوسرے دن اچھی ساعت مین نندجی اپنے ذات بھائی گوکل باسی اور گھر کے اسباب سمیت برندابن کو گئے اور سندھیا سے پہونچکر
برندا دیبی کا پوجن کیا اور خوشی سے وہان رہنے لگے شیام سُندر کی کرپا سے سب برندابن پھل اور پھول اور گھاس آدک سے ہرا بھرا
ہو گیا اور سب طرح کے سُندر پنچھی بولنے لگے اور سب لوگ وہان اپنے واسطے اچھے اچھے مکان بنا کر خوشی سے رہنے لگے اور گئو
اور بچھڑے آدک نے وہان چرنے کا بہت سُکھ پایا اور سب کوئی نئی نئی لیلا بیکنٹھ ناتھ کی دیکھ کر سُکھ پاتے تھے۔

دوہا	سُکھ جسمت اور نند کو کو کر سکے بکھان		سکل سکھن کی کھان ہرجہان رہے سکھ مان	

اے راجا جب برجناتھ جی پانچ برس کے ہوئے تب اُنھون نے نند رانی سے کہا کہ اے میّا مین بھی بچھڑا چرانے جاؤنگا تو بل داؤ بھیّا سے کہدی کہ بن مین مجھکو اکیلا نہ چھوڑین تب جسوداجی بولین کہ اے بیٹا بچھڑا چرانے کے تمھارے یہان بہت لڑکے نوکر ہین میری آنکھون کے سامنے سے الگ نہ ہو یہ سُنکر نندلال جی نے کہا کہ جو تو مجھکو بچھڑا چرانے اور کھیلنے کے واسطے جنگل مین نہ جانے دیگی تو مین ماکھن روٹی نہین کھاؤنگا جب جسوداجی کنھیاجی کی ہٹھ کرنے سے ہارگئین تب اچھی ساعت مین براہمنون کو کچھ دان دے کر سب گوال بالون کو بلاکر شیام اور بلرام کو سونپ کر اُنسے کہا کہ تم لوگ بچھڑے چرانے بہت دور مت جانا اور سانجھ ہونے سے پہلے دونون بھائیون کو گھر لے آنا اور اُنکو جنگل مین اکیلے نہ چھوڑکر اپنے ساتھ لئے رہنا جب اسطرح سمجھا کر شری کرشن اور بلرام کو بچھڑے چرانے کے واسطے بدا کیا تب شیام اور بلرام گوال بالوں سمیت جمنا کنارے بچھڑے چرا کر آپس مین کھیلنے لگے۔

دوہا	دیے بچھ بگرائے سب چرن آپنے رنگ		بچھ چراوت نندسُت بل گوالن کے سنگ	
سورٹھا	اُر لکتن کی مال سیس مُکٹ کٹ بیت پٹ		ہاتھ لکٹیا لال ڈولت گوالن سنگ پربھ	
دوہا	ماکھن روٹی اور جل سیتل چھاک بناے	.	دیکھو جلدی گوال سنگ جسمت بنہ بٹھاے	

جب کنس نے سُنا کہ نند آدک گوپ گوکل چھوڑکر برندابن بسے ہین تب اُسنے بتساسُر کو بلاکر بنے کرکے شیام سندر کو مارنے کے واسطے بھیجا جب بتساسر بچھڑا روپ بنکر برندابن مین آیا اور جو بچھڑے شیام سُندر چراتے تھے اُنمین وہ بھی ملکر چرنے لگا اور اُسکو دیکھتے ہی سب بچھڑے اِدھر اُدھر بھاگ گئے تب شیام سندر انترجامی نے اُسکو پہچانکر آنکھ کے اشارے سے بلرام جی سے کہا کہ اے بھائی یہ راچھس کنس کے بھیجنے سے بچھڑا روپ بنکر میرے مارنے کے واسطے آیا ہے جب بتساسُر اپنی گھات لگائے ہوئے چرتے چرتے شری کرشن جی کے پاس آپہونچا تب موہن پیارے نے اُسکا پچھلا پاؤن پکڑکر گھمایا اور ایک درخت کی جڑ پر ایسا پٹکا کہ جان اُسکی نکل گئی۔

مارنا شری کرشن جی کا بتساسُر کو
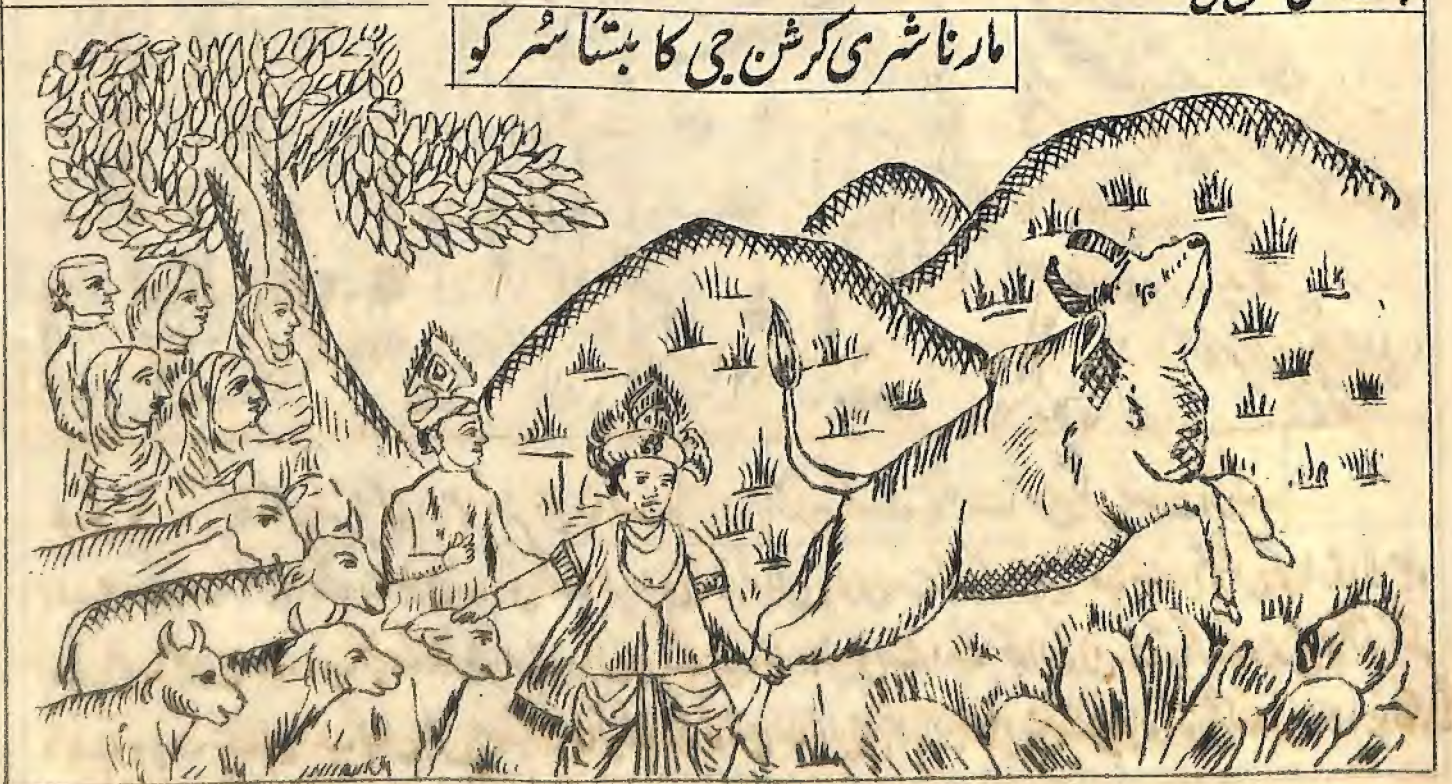
اُسوقت دیوتون نے شیام سندر پر پھول برسائے اور گوال بال بولے کہ اے نندلال جی تمنے بہت اچھا کیا جو اس کپٹ روپ راچھس
کو مار ڈالا نہین تو یہ ہم سب کو کھا جاتا پھر آپس مین سب خوش ہو کر کھیلنے لگے جب راجا کنس نے بتساسُر کے مرنے کا حال سُنا تب سوچ
کرکے بکاسُر اُسکے بھائی کو بھیجا وہ بگلا روپ ہو کر بندابن مین آیا اور جمنا کنارے پہاڑ کی صورت بنکر اس گھاٹ مین بیٹھا کہ شری کرشن
آوین تو مچھلی کی طرح اُنکو نگل جاؤن اور شیام سُندر نے اُسکو دیکھتے ہی جانا کہ یہ راچھس ہے اور کسی گوال نے نہین پہچانا جب گوال بالون
نے موہن پیارے سے کہا کہ اے بھائی ہمنے تو کبھی اتنا بڑا بگلا نہین دیکھا تب سیام سندر بولے کہ تم لوگ دھیرج رکھو ہم اسے مارینگے
ایسا کہکر نندلال جی گوال بالون سمیت منع کرنے پر بھی اُس بگلے کے پاس چلے گئے تب وہ شیام سُندر کو اُٹھا کر نگل گیا اور مُنھ اپنا بند
کرکے خوش ہو کر من مین کہنے لگا کہ آج مین نے بتساسُر اپنے بھائی کا بدلا لیا اور یہ حال دیکھتے ہی سب گوال بال بیاکل ہو کر آپسمین
کہنے لگے کہ ہملوگ جسودا جی سے جنھون نے اپنا بیٹا ہمکو سونپ دیا تھا کیا کہینگے اسوقت بلبھدر جی بھی نہین معلوم کہان پیچھے رہگئے ہین ایسا کہتے اور روتے ہوئے گوال بال ڈرے
ڈر کے وہان سے بھاگے جب تھوڑی دور پر بلبھدر جی سے بھینٹ ہوئی تب اُن لڑکون نے بلبھدر جی سے کہا کہ ہمارے منع کرنے پر موہن پیارے بگلے کے پاس چلے گئے اور وہ اُنکو
نگل گیا بلبھدر جی بولے کہ تم مت ڈرو نندلال جی اسکو مار کر ابھی آملینگے جب شری کرشن جی نے گوال بالون کو دکھی دیکھا تب اپنے بدن مین ایسی جوالا یعنی گرمی پیدا کی کہ
اُس بگلے کا پیٹ جلنے لگا جب اُس راچھس نے بیاکل ہو کر شیام سُندر کو اُگل دیا تب شری کرشن جی نے ایک پلہ اُس کپٹی بگلے کی
چونچ کا پانون کے نیچے دبا کر اور دوسرا پلہ چونچ کا ہاتھ سے پکڑ کر چیر ڈالا تب وہ بگلا مر گیا اُسوقت دیوتون نے بڑی خوشی سے باجن بجائے۔

مارا جانا بکاسُر راچھس کا

دوہا	بکا اسُر سُر پرگیو ادھم اسُرتن تیاگ	سُر برکھت پُہپ گگن سہت انُراگ

جب مرتے وقت اُس بگلے نے بڑی آواز کی تب بلرام جی نے گوال بالون سے کہا کہ دیکھیو کنھیا نے راچھس کو مار ڈالا چلو
ہملوگ بھی دیکھین جب سب لڑکے اور بلرام جی وہان پر گئے تب نندلال جی نے اپنے سکھا لوگون سے کہا کہ ہمنے چونچ پھاڑ کر اسکو
مارا ہے یہ بات سنتے ہی سب گوال بال پرمیشور کو منا کر کہنے لگے کہ آج نندلال جی کا پران نارائن جی نے بچایا اور تینون لوک مین انکا مارنیوالا کوئی

نہین ہی جبسے یئے پیدا ہوئے تب سے انھون نے کئی راچھسون کو مار ڈالا یہ ہمارا بڑا بھاگ سمجھنا چاہیے جو ہم انکے سکھ اکہاتے ہین جب موہن پیارے سانجھ سمے گوال بالون اور بچھڑون سمیت ہنستے اور کھیلتے ہوئے اپنے گھر آئے تب مُرلی کی دھن سنتے ہی سب برج بالا خوش ہوکر اپنے اپنے گھر سے باہر نکل آئین اور بنواری لال کی چھب دیکھ کر اپنی اپنی آنکھین ٹھنڈھی کین اور گوال بالون نے اپنی اپنی ماتا اور جسودا جی آدک سے بکاسُر اور بتساسُر دونون راچھسون کے مارے جانے کا سب حال جیُون کا تیون کہدیا۔

دوہا

موہن لیلا نندسُون گوالن کہی سُنائے
وہی دیو منا ے کے مات لیو اُرلائے

سُن گوالن کے مکھن تے بتساسُر کو گھات
جسُمت سب کے پانون پر بار بار چھپتات

سورٹھہ

بھئی مہر اُرتراس بچے آج ہر اسُر سے
مین نہ بگاڑیو کاہُ بھئے سہایک آے بدھ

اے راجا اُس دن بھی نند جی نے بہت دان موہن پیارے کے ہاتھ سے دلوا کر کہا کہ ہم لوگ گوکل چھوڑکر برندابن آبسے تسپر بھی ہر روز نئے نئے اتپات شری کرشن جی کے پیچھے اُٹھا کرتے ہین اب یہان سے بھاگ کر کہان جاوین پرمیشور کی کرپا سے ہمارے کُل کے دیوتا سہایک ہوئے جو شیام سُندر کا پران راچھسون کے ہاتھ سے بچا اور جسودا جی بہت پچھتا کر نند لال جی کو سمجھانے لگین کہ ای بیٹا تم بَن مین مت جایا کرو تمہارے پیچھے بہت سے راچھس لگے رہتے ہین تب موہن پیارے نے کہا کہ ای میّا مجھکو جنگل مین گوال بال اکیلے چھوڑ دیتے ہین اور مین اُنکے ہاتھ سے بہت دُکھ پاتا ہون اب میری بلا سے بچھڑا چرانے جائے تو مجھکو چکئی بھونرا منگادے مین گانون مین کھیلا کرون —

دوہا

مُوہ لیو من جننی کو مدھرے بچن سُنائے
بتساسُر کو سُوچ ڈر چھن مین دیو مٹائے

اے راجا جسودا جی نے خوش ہوکر اُسیوقت اُنکو چکئی بھونرا منگادیا تب وہ گوال بالون کے ساتھ اُس سے کھیلنے لگے اور گوپیان نند لال جی کے

ملنا شری رادھا جی کا پہلی مرتبہ شری کرشن جی سے بھونرا چکئی کھیلتے ہوئے

ساتھ بہت پریت رکھکر ایک ساعت بنا دیکھے اُنکے نہین رہتی تھین اسلیے جب چکئی کھیلنے مین کوئی برجبالا اُنکے پاس آکر کھڑی ہوتی تب
نندلال جی ہنسی کی راہ سے چکئی گھماکر اُسکے گہنے مین جو گلے مین پہنے رہتی تھین پھنساکر اُسکو چھیڑتے تھے اور وہ گوپیان آنند کرن سے خوش
رہکر ظاہر مین گالیان دیتی تھین اور جب شری کرشن جی کسی سے جامُن اور بیر آدک پھل مول لیکر جو اناج اُسکو دیتے تھے وہ شریکرشن جی
کی مہما سے موتی اور رتن ہو جاتا تھا اسلیے بہت برجبالا بیچنے کے بہانے سے لالچ کے مارے اُنکے یہان آتی تھین اور موہن پیارا اسی طرح
ہر روز نئی لیلا کرکے برندابن باسیون کو سُکھ دیتے تھے۔

دوہا	دھن دھن برج کی نار نر دھن جسودا دھن نند	بھرت جنکے سدن مین برہم سچدانند
سورٹھا	کہ کہ دیو سہاین دھن دھن دھن برنداین	جہان چیدادت گاے سکل سُرن سر مکٹ من

اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا گوال بالون نے پچھلے جنم مین بڑا پُن کیا تھا اس سبب سے پربرہم پرمیشور کے ساتھ
جنکا درشن برہما جی وغیرہ کو دھیان مین جلدی نہین ملتا ہو وہ سب کھیلتے تھے۔

ادھیاے بارھوان۔ مارنا شری کرشن جی کا اگھاسُر دیت کو

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا ایک دن شری کرشن جی جمنا کنارے کھیلنے گئے وہان پر شیام سُندر نٹور روپ بنائے پیتامبر کی کچھنی کاچھے
کریٹ مُکٹ کنڈل پہنے اُپرنا اوڑھے لکٹیا ہاتھ مین لیے ایک سکھا کے ساتھ کندھے پر ہاتھ دھرے ہوئے کھڑے تھے وہان شری رادھا
برکھبھان دلاری جو لچھمی جی کا اوتار بہت سُندر سات آٹھ برس کی تھین اسنان کرنے گئین جب شیام سُندر اور شری رادھا جی کی آنکھین
سامنے ہوئین تب پچھلی پریت یاد کرکے شریکرشن جی اُنپر موہت ہو گئے اور شیاما کا پریم بھی اُنپر لگ گیا جب دونون کی پریت آنند کرن سے
بڑھی تب برندابن بہاری نے ہنسکر پوچھا کہ تمھارا کیا نام اور تم کس کی بیٹی بہت سُندر رادھا گوری ہو آجتک ہم نے تم کو کبھی نہین دیکھا تھا
یہ بات پریت بھری ہوئی سُنکر شیاما جی بولین کہ مین برکھبھان جی کی بیٹی ہون اور رادھکا میرا نام ہی مین اپنے گھر مین سکھیون کے ساتھ کھیلا کرتی
ہون باہر نہین نکلتی اسلیے تم نے مجھکو نہین دیکھا ہوگا پر مین نے سُنا تھا کہ نند جی کا بیٹا گوپیون کا ماکھن چرا چرا کر کھایا کرتا ہی آج مین نے تمکو
دیکھا تھین نندکمار ہو یہ سُنکر موہن پیارے نے کہا کہ مین نے تمھارا کیا چرایا ہی میرا من تمھارے ساتھ کھیلنے کو چاہتا ہی تم دو گھڑی آکر میرے
ساتھ کھیلا کرو شیام سُندر کی پیاری پیاری باتین سُنکر شری رادھا جی بھی آنند کرن سے اُنپر موہت ہو گئین لیکن سکھیون کے ڈر سے
پریم اپنا ظاہر نہین کیا۔

دوہا	کپٹ پریت پر کٹت نہین دُو دُو ہر دے چھپاے	منموہن پیاری چلی گھر کو نین چلاے

اُسوقت تو شری رادھا جی یہ باتین کرکے اپنے گھر چلی گئین پر من اُنکا موہن پیارے مین لگا رہا شام کے وقت شری رادھا جی
اپنی ماتا سے دُودھ دُہانے کا بہانہ کرکے کھرک مین موہن پیارے سے بھینٹ کرنے کو چلین۔

دوہا	لے ماتا سے دوہنی چلی دُہاون گاے	من آنگیو نندلال سُون گئی کھرک سُہاے
سورٹھا	تک تک سوچت جاے کت دیکھون وہ سانورو	جن من لیو چراے کھرک بلن موسون کہیو

اے راجا پریچھت جب رادھا پیاری اور موہن پیارے سے کھرک مین بھینٹ ہوئی تب شیام سُندر نے اپنی مایا سے گھٹا اور بدلی
پرگٹ کرکے اُسی سمے پریم پوربک اُنسے باتین کین جب رادھا پیاری دیر ہونے سے ہڑبڑا کر اپنے گھر چلین تب موہن پیارے نے

اُنکی ساری آپ اوڑھ لی اور اپنا پیتامبر اُنھین دیا جب موہن پیارے وہ ساری اوڑھے ہوئے اپنے گھر آئے تب جشودا جی نے اُنکو دیکھکر اپنے من مین بچار کیا کہ اسنے کسی گوپی سے پریت کرکے اُسکی ساری لے لی ہو شری کرشن انترجامی نے جسودا جی کے من کا حال جانکر کہا کہ اے میّا آج مین جمنا کنارے گئوؤن کو پانی پلانے گیا تھا وہان ایک گوپی اپنی ساری رکھکر اسنان کرنے لگی ایک گئو وہان سے بھاگی جب مین گئو پھیرنے گیا تب اُس گوپی نے ڈر کے مارے جلدی مین میرا پیتامبر جو جمنا جی کے کنارے رکھا تھا پہن لیا اور اپنی ساری چھوڑکر چلی گئی وہ برجبالا میری پہچانی ہوئی ہی ابھی جاکر اپنا پیتامبر لیے آتا ہون یہ کہکر وہان سے باہر چلے آئے اور اپنی مایا سے اُسی ساری کو پیتامبر بنالیا اور پھر جشودا جی کے پاس جاکر کہا کہ مین اپنا پیتامبر بدل لایا جشودا جی اُنکی بات سچ مانکر چپ ہو رہین اور رادھا پیاری دودھ دوہاکر شیام سُندر کا پیتامبر پہنے ہوئے اپنے دروازے تک پہونچین اور گھبراکر اپنی ماتا کو پکارا اُنکی آواز سنتے ہی کیرت ماتا دوڑی آئین اور اپنی بیٹی کو گھبرائی ہوئی دیکھکر پوچھا کہ اے بیٹی تو اپنے گھر سے اچھی بھلی چنگی گئی تھی تیرا حال کیا ہو گیا تب رادھا پیاری نے کہا کہ ایک لڑکی جسکا نام مین نہین جانتی میرے ساتھ چلی آتی تھی اُسکو سانپ نے کاٹا وہ بیہوش ہوکر گر پڑی تب مین ڈر گئی جب نندکُمار کے جھاڑنے سے وہ اچھی ہو گئی تب مین اپنے گھر آئی یہ بات سُنتے ہی کیرت ماتا نے رادھا پیاری کو گلے سے لگاکر کہا کہ تجھکو پرمیشور نے موت سے بچایا مین تجھکو باربار منع کرتی ہون تو میرا کہنا نہین مانتی ہی کبھی باہر دور کھیلنے اور کبھی جمنا نہانے اور کبھی کھرک مین دودھ دُہانے جایا کرتی ہی اور کھیلتے وقت آسمان کی طرف دیکھکر زمین پر اپنا پانون نہین دھرتی آج سے کہین باہر کھیلنے مت جایا کر یہ بات اپنی ماتا سے سُنکر رادھا پیاری اپنے من مین کہنے لگین کہ آج مین نے اپنی ماتا سے اچھا چھل کیا اور موہنی مورت کا دھیان ہردے مین رکھکر اپنی ماتا سے کہا اب مین باہر نہ جاکر گانون اور گھر ہی مین کھیلا کرونگی اے راجا پریچھت رادھا پیاری کے من مین موہن پیارے ایسے بس گئے تھے کہ بنا اُنکے دیکھے رادھا پیاری کو چین نہین پڑتی تھی اس کارن تیسرے دن پھر رادھا پیاری دودھ دُہانے کے بہانے سے شیام سُندر کے گھر پر آئین اور مارے شرم کے بھیتر نہین گئین دروازے ہی پر سے شیام سُندر کو پکارا رادھا پیاری کی آواز سنتے ہی موہن پیارے نے جشودا جی سے کہا کہ اے میّا کل مین جمنا کنارے راہ بھول گیا تھا ایک گوپی میرا ہاتھ پکڑکے گانون مین پہونچا گئی تب مین گھر پہونچا نہین تو نہ معلوم بھولکر کہان چلا جاتا سو وہی برجبالا میرے ساتھ کھیلنے آئی ہی پر تیرے ڈر سے یہان نہین آتی ہی تو اُسے بھیتر بُلادے یہ کہکر شیام سُندر نے اپنی مایا جشودا جی پر ایسی ڈال دی کہ اُنکو بھی رادھا پیاری کی محبت ہو گئی تب جشودا جی نے شیام سُندر سے کہا کہ تو اُسکو بھیتر بُلالے یہ بات سنتے ہی موہن پیارے جب رادھا پیاری کی بانہہ پکڑکر بھیتر لے آئے تب جشودا جی نے اُنکی سُندرتائی دیکھکر بڑے پریم سے اپنے پاس بیٹھاکر پوچھا کہ اے بیٹی تو کون گانون مین رہتی ہی مین نے آجتک تجھکو کبھی نہین دیکھا تیرا اور تیرے ماتا پتا کا کیا نام ہی کل میرا موہن پیارا راہ بھول گیا تھا تو نے بہت اچھا کیا کہ اسکو گانون مین پہونچا دیا شیاما نے کہا کہ میرا نام رادھکا ہی۔

دوہا

مین بیٹی برکھبھان کی تم کو جانت مائے ۔ بہت بار بلئو بھیئو جمنا کے تٹ آئے

یہ سُنکر جشودا جی نے کہا کہ مین جانتی ہون کہ تیری ماتا بڑی کلونتی اور برکھبھان تیرا پتا بڑا ڈھیٹھ ہی تب رادھا پیاری ہنسکر بولی کہ میرے باپ نے تمسے کیا ڈھٹھائی کی تھی یہ پریم بھری ہوئی باتین سُنتے ہی جشودا جی نے رادھا پیاری کو اپنے گلے سے لگاکر بہت پیار کیا

اور مَن مین بچار کیا کہ اِس کنیا کا بواہ موہن پیارے سے ہوتا تو بہت اچھا تھا پھر جسوداجی نے رادھاپیاری کا سر گوندھ کر شرنگار کیا اور بہت اچھا گہنا اور کپڑا پہنا کر میوہ اور مٹھائی اور تل چادری اُسکی گود مین ڈالکر کہا کہ تو کنھیّا کے ساتھ جاکر کھیل یہ بات سنتے ہی رادھا پیاری خوش ہوکر نندلال جی کے ساتھ کھیلنے لگی اے راجا پریچھت شاما اور شیام ایسے سُندر تھے کہ جنکے روپ کا برنن شیش جی اور گنیش جی بھی نہین کرسکتے دوسرے کی کیا سامرتھ ہی جو اُنکی تعریف کرسکے۔

دوہا | کھیلت دُوُ دجھگڑن لگے بھرے پرم اَہلاد | بانو کھن اور دامنی کرت پرسپر باد

جسوداجی اُن دونون کو کھیلتے ہوئے دیکھ کر بہت خوش ہوئین[۱] اور رادھاپیاری سے کہا کہ[۲] ہر روز یہان آکر میرے موہن[۳] پیارے کے ساتھ کھیلا کرو اور شیام سُندر رادھاپیاری سے ہنسکر بولے کہ تم لاج چھوڑکر ہمارے یہان کھیلنے آیا کرو تمھارے ساتھ کھیلنے سے میرا من بہت پرسن ہوتا ہی رادھاپیاری یہ بات موہن پیارے کی سُنکر مُسکراتی ہوئی اپنے گھر چلی گئی۔

دوہا | پرم ناگری رادھکا آتِ ناگر برج چند | کرت آپنی گھات دُوُ بندھے پریم کے پھند

جب رادھاپیاری شرنگار کیے ہوئے اپنے گھر پہونچی تب کیرت اُنکی ماتا نے پوچھا کہ تو کہان گئی تھی اور تیرا یہ شرنگار کسنے کردیا ہی تب رادھاپیاری بولین کہ مین جسودا کے گھر گئی تھی اُنھون نے تمھارا اور میرے باپ کا نام پوچھکر بہت پیار کرکے میرا شرنگار کردیا۔

دوہا | میرے سر بینی گُہی بیندی لال بناے | پہنائی نج ہاتھ سے ساری نیمہ منگاے

اے ماتا تل چادری اور میوہ اسٹھائی میری گود مین ڈالکر مجھے بدا کیا اور تمکو ہنسی کی راہ سے گاے بجاے کر گالیان دین یہ بات سُنکر کیرت جی بہت خوش ہوئین اور یہ حال برسانے گانون کی گوپیون نے سُنکر جسوداجی کو ہنسی کی راہ گاے بجاے کر گالیان دین اور کیرت نے جسوداجی کے مَن کا حال جانکر سب گوپیون سے کہا کہ میری بیٹی بجلی اور موہن پیارا شیام گھٹا کے برابر بہت مَن بھاون دونون بواہنے جوگ ہین کیرت جی کو بھی اِس بات کی چاہنا ہوئی کہ رادھکا کا بواہ نندلال جی سے ہو تو بہت اچھا ہو ایسا بچار کر اُنھون نے یہی بات اپنے پت برکھبھان جی سے بھی کہی۔

دوہا | اُجگل کشور شو روپ بر برند ابن سُکھ کھان | نُو دولھہ دُلھن سدا رادھا شیام سُجان

برکھبھان جی اپنی استری کی بات سُنکر خوش ہوئے اسی طرح رادھاپیاری ہر روز نند جی کے گھر آکر موہن پیارے سے کھیلا کرتی تھی اور شیام سُندر بھی رادھاپیاری کے ساتھ بہت پریت رکھتے تھے اور رادھاپیاری جب کبھی کبھی اپنی گئوؤن کا دودھ دُہانے کے واسطے مَن ہرن پیارے سے کہتی تھی تب وہ بڑے پریم سے اُنکی گئو دُھ دیا کرتے تھے۔

دوہا | دِھین دُہاوت لاڈلی دُوہت نند کو لال | سُو سُکھ کا شون جاے کہ دیکھت برج کی بال

ایک دن رادھاپیاری شیام سُندر سے گئو دُہاکر جب دودھ لیکر اپنے گھر چلی اُسوقت موہن پیارے نے اُنکی طرف دیکھکر مُسکرا دیا تب رادھاپیاری وہ مُسکان دیکھتے موہت ہوگئی جب راہ مین سکھیون نے اُنسے پوچھا کہ آج تیرے گاے دُہنے والے گوال کہان گئے جو تونے نندلال جی سے گاے دُہائی ہی تب رادھاپیاری شیام سُندر کا نام سُنتے ہی ایسی بیہوش ہوکر گر پڑی کہ دودھ کا برتن اُسکے ہاتھ سے چھوٹ پڑا اور گرتے وقت سکھیون سے بولی کہ مجھکو کالے سانپ کاٹا ہی یہ بات سُنتے ہی سب سہیلیان رادھاپیاری کو اُٹھاکر اُنکے گھر لے آئین اور کیرت رانی سے سانپ کے کاٹنے کا حال کہدیا تب کیرت رانی نے بہت گُنی بُلاکر جھاڑ پھونک کرائی لیکن اُسکو تو پریم روپی سانپ نے کاٹا تھا اِس سبب سے

منتر جنتر سے کچھ فائدہ نہ ہوا جب وہ اسی طرح پڑی رہی تب سہیلیون نے جو اُسکی پریت کا حال جانتی تھین کیرت جی سے کہا کہ نند مہر کا بیٹا بڑا گنی ہی اُسکو بُلا کر دکھلاؤ تو اِسکو آرام ہو جائے گی یہ سُنکر کیرت جی بولین کہ ایک دن رادھکا نے آگے بھی مجھ سے کہا تھا کہ کوئی لڑکی سانپ کاٹی ہوئی کو نند کشور نے اچھا کر دیا تھا یہ بات یاد کر کے کیرت جی نے جسودا جی کے پاس جا کر کہا کہ میری بیٹی کو سانپ نے کاٹا ہی تم موہن پیارے کو میرے ساتھ کر دو کہ وہ منتر پڑھ کر اُسے اچھا کر دے یہ سُنکر جسودا جی بولین کہ اے بہن میرا ناداں لڑکا منتر جنتر کیا جانے کسی گنی کو بُلا کر دکھلاؤ آجتک مین نے اُسکے منتر جنتر جاننے کا حال نہین سُنا ہی تب کیرت جی نے کہا کہ مین نے رادھکا سے ایک لڑکی کے سانپ کاٹنے اور کنھیّا کے اچھا کر دینے کا حال سُنا تھا تم دیا کی راہ سے جلدی اُسکو بُلا دو اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی نے کہا کہ اے راجہ پریچھت جب کیرت رانی موہن پیارے کو بُلانے جا چکی تب للتا سکھی نے جو اُنکی پریت کا حال جانتی تھی ایک برج بالا کو موہن پیارے کے پاس جہان پر وہ کھیلتے تھے سمجھا کر بھیجا تب اُس گوپی نے نندلال جی سے جا کر کہا۔

دوہا
اٹھو مہر کے لاڈلے موہن شیام سُجان | کت سیکھے یہ گُن ڈُہن ہم سے کہو بکھان

اے نند کمار آج پرات سمے جسکی گئو تم نے دُہی تھی وہ اسوقت بیہوش پڑی ہی کیول تمھارا نام لینے سے آنکھ کھول دیتی ہی اور اُسنے گرتے وقت یہ کہا تھا کہ مجھکو کالے سانپ نے کاٹا ہی کوئی منتر اور جنتر اُسکو اثر نہین کرتا اس لیے تم چلکر اپنی کرپا درسٹ سے اُسکا زہر اُتار دو اور تمھارا شیام رنگ دیکھ کر مین جانتی ہون کہ یہ لہر تمھارے مُسکان کی اُسے چڑھی ہی جلدی چلکر اُسکو اچھی کر دو اور وہ تمھارے بِرہ کی آگ مین جل رہی ہی اپنے چندر مکھ کی شیتلتائی سے اُس برہنی کی آگ بُجھا دو جو تم اُسکو نہ جلاؤ گے تو ہم لوگ نند جی کے دروازے پر جا کر تمھارے اوپر اپنی جان دے دینگی کیرت جی اُسکے دُکھ سے بیاکل ہو کر جسودا جی کے پاس تم کو بُلانے گئی ہین یہ بات سُنکر موہن پیارے نے مُسکرا کر اُس سے کہا کہ جو رادھا پیاری کو کالے سانپ نے بھی ڈسا ہو گا تو بھی مین اُسکو اچھی کر دونگا ایسا کہکر اُس سکھی کو بدا کیا اور آپ اپنے گھر چلے آئے تب جسودا جی نے اُنسے ہنسکر پوچھا کہ اے بیٹا تم کچھ سانپ کاٹنے کا منتر جانتے ہو یہ سُنکر نند کمار جی بولے کہ اے میّا تیری سوگند ہی مین ایسا منتر جانتا ہون کہ جو مین سانپ کے کاٹے ہوئے کو دیکھنے پاؤن تو وہ مرنے نہ پائے جسودا جی نے کہا کہ اے بیٹا رادھا کو سانپ نے کاٹا ہو تم کیرت جی کے ساتھ جا کر اُسکو آرام کر دو شیام سندر یہ اگیا پاتے ہی خوش ہو کر کیرت جی کے ساتھ گئے جب کیرت جی نندلال سمیت اپنے گھر پہونچین تب رادھا پیاری کو بہت بیاکل دیکھ کر موہن پیارے سے بنتی کر کے کہا کہ اے نند کمار مجھکو اپنے اوپر بچا اور سمجھ کر رادھا کو اچھی کر دو جیسے رادھا پیاری نے موہن پیارے کے آنے کا حال سُنا ویسے اُنکا ہردے ٹھنڈا ہو کر پریم کے آنسو بہنے لگے جب شری کرشن جی نے کچھ پڑھ کر اپنی مُرلی شری رادھا جی کے بدن سے چھوا دی تب شری رادھا جی نے ہوش مین آ کر اپنا بدن کپڑے سے ڈھانپ لیا اور شیام سُندر کو دیکھ کر اُسیوقت اچھی ہو گئین اور اپنی ماتا سے پوچھا کہ آج کیا ہی جو اتنے آدمی یہان اِکٹھے ہوئے ہین تب کیرت جی نے کہا کہ اے بیٹی تو سانپ کے کاٹنے سے مرنے کے برابر ہو گئی تھی تجھکو نندلال جی نے اپنے منتر سے جلایا ہی انسے تجھکو کیا پردہ کرنا چاہیے کیرت جی نے شری کرشن جی کو گود مین اُٹھا لیا۔

دوہا

سورٹھہ
اُر لگائے مکھ چوم کے پُن پُن لیت بلائے | دھن کو کھ جسمت مہر جہان اوتریو آے
کچھ متوا بکواں کیُو کہاں گھنشیام سے | بد اکیو دے پان کیرت شیام سُجان کو

اے راجا شیام سُندر کے چلے جانے کے پیچھے برکھبھان جی نے آپس مین کہا کہ شری کرشن اور رادھکا دونون آپس مین بیاہنے کے لائق ہین اور للتا سکھی جو سب بھید جانتی تھی شیام سُندر سے بولی کہ تم بڑے گُنی ہوگئے کہ رادھکا کا زہر تمنے جلدی اُتار دیا یہ منتر کبھی مت بھولنا مین تمھارا بھید اچھی طرح جانتی ہون کہ تمنے رادھکا پر موہنی ڈالکر اُسکو اپنے بس کر لیا ہی یہ سُنکر شیام سُندر ہنستے ہوئے اپنے گھر چلے آئے اور جسودا جی رادھا جی کے آرام ہونے کا حال سُنکر بہت خوش ہوئین اور موہن پیارے کو گود مین اُٹھا کر پیار کرنے لگین۔

دوہا

سورٹھہ	کار دست نند راے کو جاکی لیلا نت		اُن ہی کو یہ ڈست ہی جنکو اُجل چت
	دھن دھن برج کی بال دھن دھن برج گوال سب		جنکے سنگ نندلال دہت چراوت دھین نت

اِتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت ایک دن شیام سُندر پرات سمے گوال بالون کو ساتھ لیے ہوئے کلیوا باندھے بچھڑے چرانے بن مین گئے وہان بچھڑون کو چرنے کے واسطے چھوڑ دیا اور کھڑیا اور گیرو سے گوال بالون سمیت اپنے بدن پر چتر کاری اور بہت طرح کا پھولون کا گہنا بنا کر پہن لیا اور پشن پنچھی آدک کی بولیان بولکر آپس مین کھیلنے لگے۔

دوہا	کبھون گاوت سکھن سنگ کبھون بجاوت بین		دھوری دھومر نام لکبھون بلاوت دھین

اے راجا اُسیوقت اگھاسُر راچھس بھیجا ہوا کنس کا شری کرشن جی کے مارنے کیواسطے آیا اور اجگر سانپ کا روپ ایسا لمبا اور چوڑا بنا کر راستے مین بیٹھا کہ نیچے کا اونٹھ زمین پر اور اوپر کا اونٹھ آسمان مین جا لگا جب اچانک مین شیام سُندر گوال بالون سمیت جہان وہ اژدہا مُنھ پھیلائے اور گھات لگائے بیٹھا تھا جا نکلے تب موہن پیارے نے گوال بالون سے کہا کہ جدھر یہ پہاڑ کی سی کندرا دکھلائی پڑتی ہو اُدھر مت جانا اے راجا سب گوال بال شیام سُندر کے منع کرنے پر بھی بچھڑون سمیت اُسی طرف چلے گئے اور وہ اُس اجگر کو جو چار کوس کا چوڑا تھا دیکھکر آپسمین کہنے لگے کہ یہ پہاڑ ایسا کیا معلوم ہوتا ہی جب اس طرح کی باتین کرتے ہوئے اور بچھڑے چراتے اُسکے پاس پہونچے تب ایک لڑکا بولا کہ اے بھائی یہ بڑی ڈراونی کھوہ دکھلائی دیتی ہو اسکے اندر مت جاؤ یہ سُنکر توکہ نام لڑکے نے کہا کہ آؤ اِس کھوہ کے بھیتر چلین دُکھ بھنجن نندنندن ہمارے ساتھ ہین ہمکو کسکا ڈر ہی جو یہ راچھس بھی ہوگا تو بکاسُر اور بتساسُر کی طرح مارا جائیگا جب سب گوال بال ایسا کہتے اور موہن پیارے کا مُنھ دیکھتے تالی بجا کر اُس اجگر کے مُنھ مین گئے تب اگھاسُر نے ایسی سانس کھینچی کہ سب گوال بچھڑون سمیت اُسکے پیٹ مین چلے گئے اُسوقت اگھاسُر نے بچارا کہ آج شیام اور بلرام کو مارون تو بکاسُر اپنے بھائی اور پوتنا اپنی بہن کا بدلا لیکر اُنکے نام پر ترپن کرون یہ حال اُسکا دیکھکر شری کرشن جی نے اپنے من مین کہا۔

دوہا

	گوال بال بچھڑا سبے پڑے اُسر مُنھ آے		ان سبھن کی مات سون کہا کہون گھ جاے

سواے میرے اور کوئی دوسرا رچھا کرنے والا انکا نہین ہو اسلیے مجھے بھی راچھس کے مُنھ مین جا کر انکا پران بچانا چاہیے جب ایسا بچار کر شیام سُندر بھی اجگر کے مُنھ مین چلے گئے تب اُس اجگر نے بہت خوش ہو کر مُنھ اپنا بند کر لیا یہ حال دیکھکر سب دیوتا لوگ چنتا کرنے لگے اور راچھس اور دیت لوگ جو کنس کے متر تھے خوش ہوئے۔

دوہا	اکھن پربھو کینھو تبے بال سریر بشال		سانس بیال کی رُدک کے تراس دیوتہ کال

اے راجا جب شری کرشن کے بدن بڑھنے سے سانس چلنی اُس سانپ کی بند ہوگئی تب جان اُسکی برھمانڈ یعنی سر توڑکر نکلگئی اور شیام سندر سب گوال بال اور بچھڑون سمیت جیون کے تیون اُس اُجگر کے پیٹ سے باہر نکل آئے۔

نکلنا شری کرشن جی کا گوال بالون اور بچھڑون سمیت اگھاسُر کا سر توڑکر

اُسوقت دیوتون نے بہت خوش ہوکر برندابن بہاری پر پھول برسائے اور راچھس اور دیت لوگ یہ مہا شیام سُندر کی دیکھ کر سوچ کرنے لگے اور جتنین آتما اُس اجگر کا پہلے آکاش مین جاکر پھر وہان سے پلٹ کر کرشن بھگوان کے مُنھ مین سما گیا۔

دوہا	ماکھن پر مُجھ پر تاپ سے تر بدھ تاپ مٹ جاہنہ		تاپ پاپ کیسے رہے آپ جاہ مُکھ مانہہ

اے راجا اس طرح راچھس کی مُکت دیکھتے ہی دیوتون نے شری کرشن جی کو پورن برھم جانکر اُنکی استت کی اور سب گوال بال شیام سندر سے کہنے لگے کہ تم نے اس راچھس کو مارکر ہم لوگون کا پران بچایا نہین تو آج ہمارے مرنے مین کچھ باقی نہین رہا تھا یہ سُنکر شری کرشن جی بولے کہ اے بھیا مین نے تمھاری سہائتا سے اس راچھس کو مارا جو تم لوگ نہ ہوتے تو یہ راچھس مجھ سے مارا نجاتا ایسا کہکر شیام سُندر گوال بالون کے ساتھ کھیلنے لگے۔

دوہا	گاوت کھیلت ہنست سب سکھا برندلیے ساتھہ		برندابن کے کُنج مین برندابن کے ناتھہ

اور بدن اُس اجگر سانپ کا سوکھ کر پہاڑ کے برابر اُس جگہ پڑا رہا کبھی گوال بال اُس کھال کے بھیتر گھسکر اور کبھی اُسکے اوپر چڑھکر کھیلا کرتے تھے اور اُس راچھس نے مرتے وقت دھیان مُرلی منوہر کا کیا تھا اس سے پرم پد کو پہونچا اے راجا پریچھت تم یہ بات بشواش کرکے جانو جو لوگ مرتے وقت دھیان نارائن جی کا کرتے ہین اُنکی مُکت ہونے مین کچھ سندیہہ نہین اور شری کرشن جی نے پانچ برس کی عمر مین اگھاسُر کو مارا تھا برس دن کے پیچھے اُسکے مارے جانے کا حال گوال بالون نے اپنے اپنے گھر کہا اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے سوامی برس دن تک یہ حال نہ کہنے کا کیا سبب تھا۔

اُدھیاے تیرھوان۔ چُرا لیجانا برھما جی کا گوال بال اور بچھڑون کا

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا تو بڑا بھاگمان ہے کسواسطے کہ پرمیشور کی کتھا مین تجھکو ہر روز زیادہ پریت ہوتی جاتی ہے اگھاسُر کے

مرنے کے پیچھے موہن پیارے نے گوال بالون سے کہا کہ جمنا کنارے یہ اونچا بدن اجگر کا بہت اچھا پڑا ہی اُسکے اوپر چڑھکر ہم لوگون کو کھیلتے اور بچھڑون کو چرتے ہوئے دیکھنے کا سکھ بہت ہوا اتنی کتھا سُنا کر شُکدیو جی بولے کہ اے راجا اُن گوال بالون کے بھاگ کی بڑائی کرنے کو کسکی سامرتھ ہی وہ لوگ دِن رات کھانا اور پینا برندابن بہاری کے ساتھ رکھتے تھے اور سب کوئی درختون کے سایہ مین بیٹھکر اپنا اپنا بدن بیکنٹھ ناتھ کے بدن سے چُھواتے تھے یہ سب پدوی برہما آدک دیوتون کو بھی ملنا کٹھن ہی اور گوال بالون کا سکھ دیکھکر دیوتا لوگ سہاتے تھے جب شری کرشن جی نے اگھاسُر کو مارا تب گوال بالون نے بچھڑون بہت آگے جاکر جمنا مین اشنان کیا اور کدم کے نیچے کھڑے ہوکر اور مُرلی بجاکر گوال بالون سے کہا کہ اے بھائیو یہ اچھا نرمل استھان ہی اسی جگہ بیٹھکر کلیوا کرو یہ بات سنتے ہی سب گوال بال وہان ٹھہر گئے۔

دوہا — تہان چھاک سب گھرن سے آئی بھر بھر بھار ‖ عُشمت بیٹھو کا نھر کو بخن بہت پرکار

سب گوال بالون نے ڈھاک کے پتے لاکر پتل اور دونے بنائے اور اپنا اپنا کلیوا انکالکر پتل آدک مین پرس لیا بیچ مین مُرلی منوہر اور اُنکے چارون طرف گوال بال کھانے کے واسطے بیٹھے اور بھوجن کرتے وقت شیام سُندر نے بانسری کو کمر مین کھونس کر لکیٹا کو بغل مین دبالیا جب برج ناتھ جی نے پہلے آپ کور اُٹھاکر مُنھ مین ڈالا تب پیچھے کو سب گوال بال بھوجن کرنے لگے اُسوقت مُرلی منوہر مکٹ ساجے پیتامبر پہنے بنمالا گلے مین ڈالے لکٹیا و باے بہت طرح کے بھوجن بائین ہاتھ مین رکھے ہنستے ہوئے اپنا جوٹھا داہنے ہاتھ سے سب گوال بالون کو کھلانے لگے اور گوال بالون کی پتل پر سے اُنکا جوٹھا اُٹھاکر آپ کھاتے تھے اور اُسکے کھٹے میٹھے کا سواد آپس مین کہکر ایسا آنند کر رہے تھے کہ جسکا حال کچھ کہا نہین جاسکتا۔

دوہا — گوال بال مین بیٹھکے ماکھن پہ بھوبر جنا تھ ‖ ماکھن روٹی ہاتھ لے کھات جات اک ساتھ

اُس منڈلی مین من ہرن پیارے چندرما کی طرح اور سب گوال بال تارا روپ شوبھایمان دکھلائی دیتے تھے اُسوقت دیوتا لوگ اپنے اپنے بمانون پر بیٹھے ہوئے یہ سُکھ دیکھکر آپس مین کہنے لگے کہ بڑا بھاگ اِن گوال بالونکا ہی جنکو سچدانند پربرہم اپنا جوٹھا کھلا کر اُنکا جوٹھا آپ کھاتے ہین یہ سُکھ ہم لوگون کو سپنے مین بھی نہین ملتا اور کسی مُن اور دیوتا نے برہما جی سے کہا کہ اے مہاراج تمکو بڑا سندیہ ہو کسواسطے کہ ہم لوگ جگیہ مین بڑی پوترتا سے سامان بناکر پرمیشور کا بھوگ لگاتے ہین تسپر بھی بیکنٹھ ناتھ جلدی وہ بھوگ قبول نہین کرتے اور تم شری کرشن جی کو پربرہم پرمیشور کا اوتار کہتے ہو سو وہ گوال بالون کا جوٹھا اُٹھا اُٹھاکر کھاتے ہین اِس لیے ہم کو تمھارے کہنے کا بشواس نہین آتا یہ سُنکر پرمیشور کی مایا سے برہما جی کو بھی سندیہ پیدا ہوا تب برہما جی نے کہا کہ مین ابھی گوال بال اور بچھڑے ہر کر اُن کی پریچھا لیتا ہون اگر وہ پربرہم پرمیشور کا اوتار ہون گے تو اپنی مایا سے دوسرے بچھڑے اور گوال بال بنالین گے یہ کہکر برہما جی برندابن مین آئے اور چرتے ہوئے بچھڑونکو چرا لیگئے جب سب گوال بالون نے چرتے ہوئے بچھڑون کو نہین دیکھا تب شری کرشن جی سے کہا کہ ہم لوگ تو بیٹھے ہوئے کلیوا کرتے ہین اور بچھڑے دکھلائی نہین دیتے نہ معلوم چرتے ہوئے کدھر چلے گئے یہ سُنکر مُرلی منوہر نے کہا کہ اے بھائی تم لوگ بے کھٹکے ہوکر بھوجن کرو مین جاکر بچھڑون کو گھیرے لاتا ہون ایسا کہکر موہن پیارے بچھڑے ڈھونڈھنے گئے جب بَن مین جاکر بچھڑون کو نہین دیکھا تب پربرہم پرمیشور انترجامی نے معلوم کیا کہ میری پریچھا لینے کے واسطے برہما سب بچھڑے ہر لے گیا ہی یہ سمجھ کر بیکنٹھ ناتھ برہما جی کا سندیہ مٹانے کے واسطے اپنی مایا سے اُسی رنگ اور روپ کے اُتنے ہی دوسرے بچھڑے بناکر وہان لے آئے جب اس کدم کے نیچے جہان گوال بالون کو

چھوڑ گئے تھے پہونچے تب گوال بالون کو بھی وہان نہ دیکھ کر اپنی مہاسے جانا کہ برھمانے اُنکو بھی ہر لیجاکر پہاڑ کی کندرا مین چھپا دیا ہے
ایسا سمجھکر دیا سندھ کرشن چندر جی نے اپنے من مین کہا کہ جو سب گوال بال اپنے اپنے گھر نہ جاوینگے تو اُنکے ماتا پتا بہت دُکھ پاوینگے
ایسا بچار کر دیا ساگر شری کرشن چندر جی ترلوکی ناتھ نے اپنی پربل مایا سے اُتنے ہی گوال بال اُسی رنگ روپ چال ڈھال اور
بولی اور ویسے ہی گہنے اور کپڑے کے اور بنا لیے جب شام کے وقت موہن پیارے سب گوال بال اور بچھڑون کو جو اپنی مایا سے بنائے
تھے ساتھ لیے ہنستے بولتے کھیلتے ہوئے برندابن مین آئے تب سب گوال بال اور بچھڑے اپنے اپنے گھر چلے گئے اور بچھڑے اپنی اپنی ماتا کا
دودھ پینے لگے اور گوالنون نے اپنے اپنے لڑکون کو بڑے پریم سے اُبٹن اور تیل ملکر نہلایا اور شیام سُندر کی مایا سے کسی کو گوال بال اور
بچھڑے ہر جانے کا بھید معلوم نہین ہوا اور سب گوال بالون کے ماتا اور پتا اور گئووین اپنا اپنا لڑکا اور بچھڑا جانکر بہت بہت پریت
اُنسے کرنے لگین۔

	دوہا	
ماکھن پر بُھو ر ہینا رہی تنک بچی نہین ریکھ		وہی بھیس سب دیکھیے پر کچھ پہ بت بشیکھ

اِتنی کتھا سُناکر شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت برھما جی برہم لوک مین جاکر گوال بال اور بچھڑون کے ہر لانے کا حال بھول گئے
اور برندابن بہاری ہر روز مایا روپی گوال بال اور بچھڑون سمیت جنگل مین نئی نئی لیلا کرتے تھے ایکدن شیام سُندر اُنھین بچھڑون کو
گوبردھن پہاڑ کے نیچے چرانے لیگئے اُن بچھڑون کی ماتا گئووین جو گوبردھن پہاڑ پر چرتی تھین اُنکو دیکھتے ہی ایسی دوڑین جیسے ساون
بھادون کی ندی بڑے زور سے بہتی ہو گوالون نے لاٹھی سے دھمکا کر گئوونکو بہت روکا لیکن وہ نہ مانکر اپنے اپنے بچون کے پاس چلی آئین
اور دوسرا بچہ پیدا ہونے پر بھی مایا روپی بچھڑونکو دودھ پلانے لگین اور گوال لوگ بھی اپنے اپنے لڑکون کو گود مین اُٹھا کر پیار کرنے لگے
یہ حال دیکھکر بلرام جی نے جو بچھڑے اور گوال بال ہرنے کے دن شری کرشن جی کے ساتھ نہین تھے بچار کیا کہ ہمنے ایسی پریت گوال بالون
اور گئووُن مین کبھی نہین دیکھی اس مین کچھ پرمیشور کی مایا معلوم ہوتی ہو ایسا بچار کر بلرام جی نے دھیان کرکے جو دیکھا تو سب گوال بال
اور بچھڑے اُن کو شری کرشن روپ دکھلائی دیے تب اُنھون نے شری کرشن جی سے پوچھا کہ اے بھیّا پہلے گوال بال اور بچھڑے
کیا ہوے یہ سب گوال بال اور بچھڑے تو مجھ کو شری کرشن روپ دکھلائی دیتے ہین یہ بات سُنتے ہی شری کرشن جی سب حال
برھما جی کا کہکر بولے کہ اے بلدیو بھیّا برس دن سے میرا یہی حال ہو اے راجا جب اسی طرح برس دن مرت لوک کا بیت گیا تب
برھما جی لڑکے اور بچھڑے ہرلانے کا حال یاد کرکے بولے کہ دیکھو میری ابھی ایک ساعت نہین بیتی ہو اور آدمی کا برس دن بیت گیا اب
چلکر دیکھنا چاہیے کہ بالک اور بچھڑے بنا شری کرشن اور برندابن باسیون کی کیا دشا ہوئی ہوگی ایسا بچار کر برھما جی پہلے اُس پہاڑ کی
کندرا مین گئے تو گوال بال اور بچھڑون کو نیند مین بیہوش سوتے دیکھا پھر وہان سے برندابن مین آئے تو اُسی رُوپ کے گوال
بال اور بچھڑے شری کرشن جی کے ساتھ دکھلائی پڑے تب برھما جی نے آسچرج مانکر من مین کہا کہ کندرا مین سے گوال بال اور
بچھڑے یہان کس طرح آئے یا شری کرشن جی نے اپنی مایا سے نئے پیدا کیے یہ سندیہ چھڑانے کے واسطے برھما جی پھر کندرا مین گئے
تو وہان گوال بال اور بچھڑون کو اُنھون نے اُسی طرح سوتے ہوئے پایا جب پھر وہان سے برندابن مین آئے تو کرشن بھگوان کی
مایا سے کیا دیکھا کہ جتنے گوال بال شیام سُندر کے ساتھ مین تھے وہ سب چتربھج رُوپ بجنتی مالا اور کریٹ مُکٹ اور پیتامبر اوڑ

پہنے بشن بھگوان کے برابر براجتے ہین اور ایک چترِبھجی روپ کے سامنے برھماجی اور مہادیوجی اور اندر آدک دیوتا ہاتھ جوڑے استُت کرتے ہوئے دکھلائی دیے اور آٹھون سِدّھا اور گنگاجی وغیرہ تیرتھ اپنا اپنا رُوپ دھارن کیے اُنکے سامنے کھڑے ہین اور اُن مین کوئی برھما آٹھ سر کے اور کوئی برھما سولہ سر کے دکھلائی دیے اور اندر کی اپسرا اُون کو ناچتے اور گندھربون کو گانا سُناتے اُنکے سامنے دیکھا اور وہان سب پشُ اور پنچھی اور برچھ برھماجی کو چترِبھجی روپ دکھلائی دیے اور وہان شیر اور بکری وغیرہ جیوؤن کو نربیر دیکھا اے راجا پریچھت یہ مہا مایا روپی گوال بالون کی دیکھتے ہی برھماجی نے گھبراکر اپنی آنکھین بند کرلین اور تصویر کیطرح چُپ چاپ کھڑے ہورہے اور سارا گیان اور دھیان اور اَبھمان بھُول گیا اور مارے ڈر کے کانپنے لگے جب شیام سُندر انترجامی نے جاناکہ برھما اپنی کرنی سے بہت لجّت ہوکر اَت بیاکل ہوا تب اُنھون نے مایا روپی گوال بالون کو انتردھیان کردیا اور آپ اکیلے کرشن روپ سے کھڑے رہے۔

دوہا سورٹھا
موہ بِکل اَت دیکھ کے سُندر شیام سُجان ۔ پرکٹ کیو جن جان نج بدھ کے اُرمین گیان
ہردے بھیوتب شُدھ یہ پورن اَوتار ہین ۔ دِھرگ دِھرگ میری بُدھ برُتھا یو کرشن سون

اے راجا جب بیکنٹھ ناتھ کی کرپا سے برھماجی کے ہردے مین گیان ہوا تب وہ ہنس پر سے اُترے اور اپنے چارون سر شری کرشن جی کے چرنون پر دھر دیے اور ساشٹانگ ڈنڈوت کرکے ہاتھ جوڑکر بولے۔

دوہا سورٹھا
مین اپرادھی ہین مَت پر یُو موہ کے جال ۔ مم کرت دوش نہ مانیے تم پربھ دین دیال
(کم عقل) (میرے کرنے کا قصور)
کت جانون تو بھیو مین برھما مُرکھ کیو ۔ تم دیون کے دیو آدسنا تن اَجت اج
(اول)

دوہا
کرناکر رد بُو مہا کہا سکے گن گائے ۔ درگ جل سے دھو یے منو ماکھن پربھو کے پائے

اے راجا پریچھت برھماجی نے رو کر شری کرشن جی سے کہا کہ اے دینا ناتھ آپ نے کرپا کرکے میرا ابھمان دور کیا ایسا گیان کسیکو نہین ہے جو آپ کے چرتر اور لیلا کو جان سکے سب جگت کو آپ کی مایا نے موہ لیا ہے دوسرا کوئی ایسا نہین ہے جو آپ کو موہ سکے اور آپ کرتا پُرش ہوکر مجھ ایسے برھمانڈ اپنے ایک ایک رُوئین مین اس طرح بندھے رکھتے ہین جس طرح گولر کے برچھ مین گولر کے پھل لگے ہوتے ہین تو پھر مین کون گنتی مین ہون اے دینبدیال میرا اپرادھ چھما کیجیے۔

دوہا
ہون اَسادھ اَت ہین مت تم گت اگم اگادھ ۔ ماکھن پر بھ پر چھو لیو کیو مہا اپرادھ

جب اسی طرح بہت سی اِستُت برھماجی نے کی تب برجناتھ جی نے ہنسکر کہا کہ اے برھما تم سب جگت کو پیدا کرتے ہو تسپر بھی تم کو میری مایا لگی ہے یہ سُنکر برھماجی نے بنے کیا کہ اے مہا پربھو آپ کا بھید کوئی نہین جان سکتا ہے آپ کی مایا ایسی زبردست ہے جس نے کسی کو نہین چھوڑا یہ دین بچن سُنتے ہی شیام سُندر نے برھماجی کا سر اپنے چرنون پر سے اُٹھاکر اپنی چھاتی سے لگا لیا اور کرپا کرکے اپنے ہاتھ سے برھماجی کے آنسو پونچھ دیے۔

دوہا
جدّپ لیو اُٹھائے کے ماکھن پربھ اُرلائے ۔ تدّپ رہیو لجائے کے درگ اُرشیش نوائے
(آنکھ) (سر جھکا کر)

جب برھماجی نے شری کرشن جی کی کرپا اپنے اوپر دیکھی تب گوال بال اور بچھڑون کو وہان لادیا۔

آدھیاے چودھوان - استُت کرنا برھماجی کا شری کرشن جی کی

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پرکھیت جب برھماجی نے شری کرشن جی کو اپنے اوپر پرسن دیکھا تب اپنا اپرادھ چھما کرانے کیواسطے ہاتھ جوڑکر یہ اُستُت کی کہ مین آپ کے شیام گھٹا ایسے روپ کو جو بجلی کے برابر چمکتا ہوا پیتامبر پہنے اور مورمُکٹ اور پھولون کی مالا دھارن کیے براجمان ہو ڈنڈوت کرتا ہون اور بانسری اور لکٹیا لیے ہوئے موہنی مورت پر نچھاور ہوتا ہون آپ سب جگت کے پیدا اور پالن اور ناش کرنے والے بسدیوجی کے بیٹے ہین اور یہ بدن آپ کا پانچ تتُو سے نہین بنا ہے اپنی اِچھا سے یہ روپ آپنے دھارن کیا ہے مین برھما ہونے پربھی آپ کے اِس روپ کی مہما کو نہین جانتا تو دوسرے کی کیا سامرتھ ہے جو آپ کے اننت روپ سگن کا بھید جان سکے بغیر گیان کے ابھمان سے آپ کی مہما کو کوئی آدمی نہین جان سکتا جو کوئی منسا باچا کرمنا سے آپ کی شرن مین ہو رہتا ہے وہی کچھ آپ کے بھید کو پہونچکر مُکت پدوی کو پاتا ہے مین آگ کی چنگاری کے برابر ہون اپنی اگیانتا سے آپ کے مایا موہ مین لپٹکر مین نے بالک اور بچھڑے چُرا لیے تھے اور آپ اگن کے سمُوہ (ذخیرہ) ہین میرا اپرادھ چھما کیجیے چنگاری کو ایسی سامرتھ نہین ہے جو آگ کے ڈھیر سے برابری کرسکے اور آپ سب سے الگ ہین اور سنساری بستُ آپ کی مایا سے پیدا ہوتی ہے اور آد اور مدھ اور انت مین آپ کی مایا کا پرکاش رہتا ہے سوائے آپ کے دنیا کی سب چیزین مٹ جاتی ہین مین نے اگیانتا سے آپکی پریچھا لینی چاہی تھی سو بہت سے برھما اور مہادیو آدک دیوتون کو گوال بالون کے سامنے ہاتھ جوڑکے کھڑے دیکھکر اپنے ڈنڈ کو پہونچ گیا اب مین آپ کی شرن مین آیا ہون میرا اپرادھ چھما کیجیے جس طرح لڑکا اپنے باپ کی گود مین بیٹھکر بہت اُپجت کرتا ہے لیکن باپ اُسکا پریم کی راہ سے کچھ بُرا نہین مانتا اور پیٹ مین لات مارنے سے ماتا لڑکے سے کچھ ناراض نہین ہوتی اُسی طرح مجھ اگیان اپنے بالک کا اپرادھ آپ چھما کیجیے کہ آپ کے براٹ روپ مین چودھون لوک کا بیوہار رہتا ہے اور آپ چھوٹے سوروپ سے چینٹی کے بدن مین بھی بیاپک رہتے ہین مین نے اپنے کو جگت کا پیدا کرنیوالا سمجھا تھا اسی کارن لجت ہوا اور سنسار کے سب بیوہار سپنے کے برابر جھوٹھے ہین کیول ایک آپ ابناشی پُرش آنند مورت سدا اپنے رہتے ہین اور آپ کی مایا آپ کو نہین بیاپتی ہے اپنے چرنون کی بھکت مجھکو دیجیے اور اِس برج کی گاے اور گوالنون کا دھن بھاگ ہے جن کا دودھ آپ بالک اور بچھڑا روپ ہوکر پیتے ہین جگیہ اور ہوم سے آپ کا پیٹ نہین بھرا تھا سو برج کی گاے اور اہیرنون نے اپنا دودھ پلاکر بھردیا میری کیا سامرتھ ہے جو برجباسیون کے بھاگ کی بڑائی کرسکون۔

شورٹھ	بھکتن کے سُکھدان بھکت بچھل بھگوان ہر		تاری پُرش سمان پریم بھاؤ کے بس سدا	

اے مہاپربھو آپ ایسے دیندیال ہین کہ جینے اپنی اگیانتا سے آپکا اپرادھ بھی کیا اُسپر بھی آپ نے دیال ہوکر گیان روپی دیپک اُسکے ہردے مین روشن کردیا سنساری جیوُنکو آپ کی بھگت اور اسمرن کے سوائے اور کوئی دوسری راہ بھوساگر پار اُترنے کے واسطے اچھی نہین ہے اسلیے سب کو اُچت ہے کہ آپ کے سگن روپ کا دھیان اور آپ کے نام کا اُسمرن اور آپ کے اوتارون کی لیلا اور کتھا پریم سے سُنا کرین اور ایک ساعت بھی آپ کو نہ بھلادین تب اُنکے ہردے مین گیان کا پرکاش ہوگا لیکن بغیر کرپا اور دیا کرنے آپ کے کسی کا چت آپ کے چرنون مین نہین لگتا اِسلیے ہمیشہ اپنے سچے من سے آپ کی دیا اور کرپا کا بھروسا رکھنا چاہیے اے پربرہم پرمیشور برندابن مین جتنے جیوجرا در چیتن ہین اُنکی بڑائی کوئی نہین کرسکتا آدمی اسواسطے تپ اور جپ کرتا ہے کہ جس مین ہم

دیوتا ہوں اور دیوتوں کی یہ اچھا آٹھوں پہر رہتی ہو کہ آپ کے چرنوں کی سیوا کریں اور دن رات آپ کا چندر مُکھ دیکھ کر اپنی آنکھوں کو سُکھ دیں لیکن یہ بات دیوتوں کو نہیں ملتی جو آپ کی کرپا سے برندابن باسیوں کو سہج میں ملی ہو اور دیوتوں کی یہ سامرتھ نہیں ہو کہ برجباسیوں کی برابری کرسکیں آپ کے آد اور انت کو بیدبھی نہیں جانتا اور بڑے بڑے رکھیشوروں اور منیشوروں کو آپ کا درشن دھیان میں بھی جلدی نہیں ملتا اور ہم اور شری مہادیوجی آدک دیوتا اور رکھیشوروں رات آپ کے چرنوں کا دھیان ہردے میں رکھکر یہ ابھلاکھا رکھتے ہیں کہ آپ کے چرنوں کی دُھور ملتی تو ہم سکو اپنے ماتھے پر لگاتے لیکن ہم کو وہ جلدی نہیں ملتی اور جسودا جی آپ کو دن رات گود میں کھلاتی ہیں اور گوال بالوں کے ساتھ آپ بچھڑے چرا کر یہ سب لیلا ہر بھگتوں اور سب جیووں کے بھوساگر پار اُترنے کیواسطے کرتے ہیں جو میں جنم بھر برندابن باسیوں کے بھاگ کی بڑائی کروں تو بھی اُسکا برنن نہیں ہو سکتا اور سب برجباسی اپنا تن من دھن آپ پر نچھاور سمجھتے ہیں کیول مُکت دیکر آپ اُنکی سیوا سے اُرن نہیں ہوسکتے کس واسطے کہ آپ نے تو پوتنا اور اگھاسُر آدک راچھسونکو جو آپکا پران لینے کے واسطے آئے تھے اُنکو بھی مُکت دی ہو جو مجھکو آپ اپنے برج میں گھاس یا مٹی کا بھی جنم دیتے تو میں آپ کے چرن پڑنے سے کرتارتھ ہو جاتا۔

		دوہا		
	شری برندابن سم نہیں تہوں لوک میں اور کر استُت گدگد بچن درگ جل پُلک شریر		ماکھن پر بُدھ کھیلین سدا ات چھب سے تہ ٹھور پڑیو چرن پنکج بہُر بدھ ات پریم ادھیر	
سورٹھہ	تب ہنس بولے شیام گرب پر ہاری بھگت ہت		جاؤ اپنے دھام بچن ہمارُ دمان آب	

اے راجا پریچھت جب برھما جی نے بہت بنتی کرکے یہ استُت شیام سُندر برندابن بہاری کی کی تب شری برجناتھ جی نے برھما جی کا سر اپنے چرنوں پر سے اُٹھایا اور کہا کہ اے برھما تم برج بھوم کی پرکرما کرتے ہوئے اپنے لوک کو جاؤ تب برھما جی شیام سُندر سے بدا ہوکر چوراسی کوس برج بھوم کو دہنا ورت پرکرما کرکے برہم لوک کو چلے گئے اور موہن پیارے پہلے بچھڑوں کو ساتھ لیے ہوئے گوال بالوں کی منڈلی میں جہاں وہ کلیوا کر رہے تھے آ پہونچے لیکن ہر اچھا سے برس دن بیتنے بھی کسی گوال بال نے اپنے ہر جانے کا بھید نہیں جانا اور وہ لوگ شیام سُندر کو دیکھتے ہی کہنے لگے کہ اے بھائی تم سب بچھڑے ایسی جلدی ڈھونڈھ کر لے آئے کہ ہم نے ابھی اچھی طرح بھوجن بھی نہیں کیا یہ سُنکر شری کرشن جی بولے کہ اے بھائیو سب بچھڑے نزدیک چرتے ہوئے مل گئے ہیں جلدی انکو اکٹھا کرکے لے آیا ایسا کہکر شیام سُندر نے گوال بالوں کے ساتھ بھوجن کیا جب شام ہوئی تب اُنسے کہا کہ اب گھر چلو یہ بات سنتے ہی سب کوئی گھر کو چلے اُس وقت برندابن بہاری نے ایسی مُرلی بجائی کہ سب جڑ اور چیتن اُس کی آواز سنکر موہت ہو گئے اور جب برندابن کے پاس پہونچے تب سب برجبالا مُرلی کی دُھن سُنکر اپنے اپنے گھر سے دوڑی آئیں اور من ہرن پیارے کا درشن کرکے اپنی اپنی آنکھوں کو سُکھ دیا اور دن بھر گوپیوں کا یہ نیم تھا کہ جس وقت برندابن بہاری بچھڑے چرانے جاتے تھے تب اُنکے گنوں کی چرچا آپس میں کرکے دن کاٹتی تھیں جب شام کے وقت برندابن بہاری بن سے آتے تھے تب اُن کے چندر مُکھ کی چمک دیکھ کر اپنے ہردے کی تپن بجھاتی تھیں۔

دوہا — ماکھن پرُھ کو روپ رس پریم سہت سُکھ پاے ۔ بیوین برجباسی سبئے جیون ترکھا بجھاے

اے راجا اُسدن گوال بالون نے اگھاسُر کے مارے جانے کا حال اپنی ماتا اور پتا اور نند اور جسودا جی سے کہا یہ حال سُنتے ہی جسودا جی پچھتاکر کہنے لگین کہ میرے منع کرنے پر بھی کنھیا بن کا جانا نہین چھوڑتا کئی مرتبہ اسکا پران راچھسون کے ہاتھ سے بچا ہے تسپر بھی نہین ڈرتا ہے ۔

دوہا — جنم بھیو ہے شیام کو تب سے ہی اپادھ ۔ کہا ہوے ہمرے جتن بدھ گت اگم اگادھ

اُسدن بھی جسودا جی نے بہت ساؤان اور دچھنا موہن پیارے کے ہاتھ سے دلاکر بڑی خوشی منائی اے راجا جو کوئی شری کرشن جی کے بال چرتر کو جو پانچ برس کی عمر تک کیا ہے سچے من سے کہے یا سُنے اُسکے پاس کبھی کوئی چنتا نہ آویگی اور دُنیا مین منوکامنا پاکر انت سمے مکت پاوے گا اتنی کتھا سُنکر راجا پرچھت نے پوچھا کہ اے سوامی اتنی پریت گوپ اور گوپیون کو شیام سُندر کی جو اپنے بیٹون سے بھی اُنکو بہت پیارا جانتے تھے کس سبب سے تھی شُکدیو جی بولے کہ اے راجا دنیا مین سب کو بیٹا اور دھن بہت پیارا ہوتا ہے لیکن اپنا پران اُن سب سے بھی زیادہ پیارا ہوتا ہے جسطرح گھر مین آگ لگتے وقت آدمی اپنے مقدور بھر بیٹے اور مال کو بچاتا ہے اور جب اُسکو بچا نہین سکتا تب اپنا پران لیکر بھاگ جاتا ہے اسیطرح شیام سُندر سب جیوون کے پران تھے اُسی سے سب برجباسی شری کرشن جی کو اپنے پران سے زیادہ پیارا جانتے تھے اور اُنھون نے اپنی مایا سے سب کا چت موہ لیا تھا ۔

دوہا — ماکھن پربھ بھگوان ہین گھٹ گھٹ بیاپک سوے ۔ سب کے جیون پران ہین کیون نہین پریتی ہوے

ادھیاے پندرھوان ۔ بلرام جی کا دھینک راچھس کو مارنا

شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرچھت جب شیام سُندر کو آٹھوان برس لگا تب ایکدن اُنھون نے جسودا جی سے کہا کہ اے میّا اب مین بن مین گئو چرانے جاونگا تو نند بابا سے کہدے کہ وہ مجھے جانے دین جسودا جی نے یہ بات نند جی سے کہی تب اُنھون نے اچھی ساعت پوچھکر دس ہزار گئو دین شری کرشن جی کے ہاتھ سے دان کرائین اور کاتک سُدی اشٹمی کو اُنھین گئو چرانے کے لیے بھیجے وقت یہ بات کہی کہ اے بیٹا تم بن مین گوالون کے ساتھ رہنا اور گوالون کو بلاکر سمجھا دیا کہ اے بھائیو آج سے شیام اور بلرام کو بھی گئو چرانے کے واسطے اپنے ساتھ لیجایا کرو پر اُنکو بن مین اکیلا نہ چھوڑنا یہ کہکر نند جی نے دونون بھائیون کو دہی کا تلک لگاکر بدا کیا جب شیام سُندر گوال اور گاے سمیت برندا بن مین پہونچے تب وہان پر ایک پکّا تالاب نرمل جل سے بھرا ہوا بہت شوبھا یمان دیکھکر گئوون کو چرنے کے واسطے چھوڑ دیا اور آپ گوال بالون کے ساتھ آنند سے کھیلنے لگے کبھی گوال بالون سے کہتے تھے کہ مین تمھاری ہتھیلی پر اپنا ہاتھ مارکر بھاگتا ہون تم پیچھے دوڑکر مجھے پکڑو اور کبھی کسی گوال کو ہاتھی اور کسیکو گھوڑا بناکر اُسپر چڑھکر کہتے تھے کہ تم ہاتھی اور گھوڑے کی بولی بولو اور کبھی آپ گئوون کے پاس جاکر شیر کی بولی بولکر اُنکو ڈرواتے تھے اسیطرح بہت سی لیلا کر کے سب کو سُکھ دیتے تھے اُسوقت برندا بن بہاری نے شوبھا اُس بن کی دیکھ کر شری دامان اور گوالون سے کہا کہ تم لوگ چیتن چولا آدمی کا پاکر بلداؤ جی کی مہما نہین جانتے دیکھو اِس سُندر استھان پر درخت جڑ روپ ہوکر بھی جھکے ہوئے بلرام جی کے چرنون کو ڈنڈوت کرتے ہین اُنکو یہ اچھا ہے کہ جو ہم جڑ روپ سے چھوٹ کر آدمی کا چیتن چولا پاتے تو بلداؤ جی کی سیوا کر کے کرتارتھ ہوتے اور ہمیشہ سے دُنیا مین یہ دستور ہے کہ جس کے پاس جو چیز اچھی ہوتی ہے وہ اپنے مالک کو بھیجدیتا ہے اس لیے یہ سب درخت پر اُپکاری ہوکر اپنا اپنا پھل اور

پھول بلداوُجی کو بھینٹ دیتے ہین اور یہ بھونر پھولون پر گونجتے ہوئے جو دیکھتے ہو وہ بلداوُجی کا جس گاتے ہین اور مور اپنا اپنا
ناچ دکھلا کر کوکلا آدک پچھی اپنی بولی اُنکو سُناتے ہین اور یہ سب درخت اپنے اپنے پھول اور پھل سے راہی اور مسافرون کی مہمانی کرتے
ہین اسواسطے اُنکو بڑا داتا اور پر اُپکاری سمجھنا چاہیے اور تم لوگ جتنے جڑ اور چیتن جیو برندابن مین دیکھتے ہو یہ سب بلرام جی کے چرنون
مین پریت رکھنے سے بیکنٹھ کو جاتے ہین اور یہ چوراسی کوس برج بھوم دھن ہے اسکی بڑائی کوئی نہین کر سکتا اور تمھارے چرن
اس دھرتی پر پڑنے سے یہان سدا بسنت رتُ بنی رہتی ہے اور برندابن کے سب جیو جڑ اور چیتن جیون مُکت ہین اے راجا ایسی
بڑائی برندابن کی کرکے جب شیام سُندر ایک اونچے ٹیلے پر چڑھ کر بیٹھے اور اپنے چارون طرف اُپرنا گھما کر کالی پیلی دھوری نام
لے کر گئوون کو پکارنے لگے تب سب گئوین دوڑتی اور ہانپتی ہوئی شیام سندر کے پاس آ پہونچین اُسوقت اُنکی شوبھا ایسی
معلوم ہوتی تھی جیسے رنگ برنگی گھٹا چندرما کے گرد چارون طرف گھیر آوین پھر من ہرن پیارے نے گئوون کو بن
مین چرنے کے واسطے ہانک دیا اور آپ بلرام جی سمیت کلیوا کرکے کدم کی چھایا مین ایک سکھا کی جانگھ پر سر دھر کے
سو رہے جب نیند سے آنکھ کھلی تب بلرام جی سے کہا کہ اے بھائی ہم اور تم الگ الگ گوال اور گئوون کی ٹولی باندھکر
آپسمین پھولون سے لڑین بلدیوجی نے کہا کہ بہت اچھا تب آدھے آدھے گوال اور گئوین دونون بھائیون نے بانٹ لین
اور بہت رنگ کے پھول توڑ کر اپنی اپنی جھولی سبھون نے بھر لی اور بہت طرح کا باجا اپنے اپنے مُنھ سے بجا کر ایک دوسرے کو پھل
اور پھولون سے مار کر آپسمین کھیلنے لگے کچھ دیر تک اسیطرح کھیل کر اپنی اپنی گئوین الگ الگ چرانے لگے اتنی کتھا سُنا کر شکدیوجی
نے کہا کہ اے راجا جس پربرہم پرمیشور کا درشن برمھاجی اور شری مہادیوجی آدک دیوتون کو جلدی دھیان مین نہین ملتا وہ بیکنٹھ ناتھ
سُور کے ساتھ ناچکر گوال بالون کے ساتھ کھیلتے تھے کسکو سامرتھ ہے جو اُنکی لیلا اور مہما برن کر سکے جب گئوین چرا تے وقت
بلرام جی سب گوال اور گئوون سمیت ایک طرف بن مین چلے گئے اور شیام سُندر دوسرے بن مین جا نکلے اُسوقت ایک گوال
نے بلرام جی سے کہا کہ اے بھائی یہان سے تھوڑی دور پر تاڑ کا ایسا بن ہے جسمین امرت کے برابر میٹھے میٹھے پھل لگے ہین وہان
پر دھینک نام راچھس گدھا روپ سے اُن پھلون کی رکھواری کرکے نہ آپ کھاتا اور نہ کسی دوسرے کو کھانے دیتا ہے جسطرح
سوم کا مال کسیکے کام نہین آتا ہے ہم لوگ تمھاری کرپا سے وہ پھل کھایا چاہتے ہین یہ سنکر بلرام جی نے کہا کہ ابھی چلکر وہ پھل
خوشی سے کھاؤ راچھس تمھارا کیا کر سکتا ہے یہ بات سنتے ہی سب گوال بے ڈر ہو کر بلداوُجی کے ساتھ اُس بن مین چلے گئے
جب بلدیوجی نے ایک درخت کو پکڑ کر زور سے ہلایا اور سب پھل اُس کے ٹوٹ کر گر پڑے تب دھینک راچھس پھل گرنے کی
آواز سُنکر چلّاتا ہوا دوڑا اسکو آتے دیکھکر سب گوال ہال مارے ڈر کے بھاگ گئے اکیلے بلرام جی وہان کھڑے رہے جب گدھے
نے آتے ہی ایک دولتّی بلدیوجی کے ماری تب بلدیوجی نے بڑی پھرتی سے اُسکی ٹانگ پکڑ کر زمین پر پٹک دیا جب پھر وہ لوٹ
پوٹ کر کھڑا ہو گیا اور زمین سونگھ کر کان دبائے ہوئے بلدیوجی کے پھر دولتّیان مارنے لگا تب بلدھرجی نے دونون ٹانگین اُسکی
پکڑ کر ایک اونچے درخت پر ایسا پٹکا کہ وہ اُسی وقت مر گیا اور وہ درخت ٹوٹ کر گر پڑا اسکو مرا ہوا دیکھتے ہی بہت سے راچھس اُسکے
ساتھی سنگی بلرام جی کے مارنے کیواسطے آئے اُنکو بھی بلبھدر جی نے ساعت بھر مین مار ڈالا اُسوقت دیوتون نے بلرام جی پر پھول
برسا کر خوشی کے باجے بجائے اے راجا پرتچھت شری برمھاجی اور شری شوجی اور دیوتا دھیان اور پوجا چھوڑ کر

مارنا بلرام جی کا دھینک راچھس کو

شری کرشن جی کا درشن کرنے کے واسطے برندابن آیا کرتے تھے دھینک راچھس کے مرنے کے پیچھے گوال بالون نے من مانے پھل کھائے اور گھر لے آنے کے واسطے اپنی اپنی جھوری بھرلی اور اُس بن مین نڈر ہوکر گئو چرانے لگے۔

دوہا

بل موہن گھر کو چلے جان سانجھ کی بیر — لینھی گاین گھیر سب مرلی کی دھن ٹیر

اے راجا جب شیام اور بلرام ہنستے کھیلتے ہوئے گوال اور گئوون سمیت گھر آئے تب گوالون نے وہ پھل تاڑ کے برندابن باسیون کو بانٹ کر کہا کہ آج بلرام جی نے بن مین دھینک اُدک بہت سے راچھسون کو مارا یہ بات سنکر سب لوگ خوش ہوئے دوسرے دن پھر شیام سندر گوالون کے ساتھ گئو چرانے گئے اور بلرام جی اُس دن گھر رہے بن مین گئوین چرتے چرتے پھیل گئین جب گوال لوگ شری کرشن جی سے الگ ہوکر گئوون کو ڈھونڈھنے نکلے اور دھوپ مین بیاکل ہوکر بہت پیاسے ہوئے تب وہ گئوون سمیت جمنا کنارے پانی پینے لگے۔

دوہا

گوپ گائے اچوت بھئے کالی وہ کو نیر — نکست سب اکلائے کے بیٹھ گئے جل تیر

سورٹھا

پڑے سکل مرجھائے جہان تہان بکھ جھارتے — گوال بچھ او گائے بھئے منو بن پران سب

اے راجا جب سب گائے اور گوال کالی ناگ کے زہر سے جو جمنا مین رہتا تھا بیہوش ہوکر گر پڑے اور شیام سندر کے پاس دیر تک نہین آئے تب موہن پیارے نے اُنکو ڈھونڈھتے اور پکارتے ہوئے جمنا کنارے پہونچ کر کیا دیکھا کہ وہ سب کالی کُنڈ کے کنارے مرے ہوئے پڑے ہین یہ حال اُنکا دیکھکر شیام سندر انتر جامی نے بچار کیا کہ کالی دہ کا پانی پینے سے یہ حال ان

سب کا ہوا ہے مین گھر پر جاکر اُنکے ماتا اور پتا سے کیا کہونگا ان سب کو جلا دینا چاہئے ایسا بچار کر کرشن بھگوان نے جیسے امرت رُوپی درشٹ سے اُنکی طرف دیکھا ویسے ہی سب گوال بال گئوون سمیت جی اُٹھے جس طرح کوئی نیند سے جاگ اُٹھے اسی طرح وہ لوگ اُٹھکر اپنی آنکھ ملنے لگے اور مرلی منوہر کو وہان دیکھتے ہی اُنکے گلے مین لپٹ گئے تب شری کرشن دُکھ بھنجن نے کہا کہ تم لوگون نے مجھ سے علیحدہ ہوکر کالی دہ کا پانی پیا اِسی سے تم بیہوش ہوگئے تھے پرمیشور نے تمھارا پران بچایا یہ سُنکر گوال بالون نے کہا کہ جمنا جل پینے سے ہماری یہ گت ہوئی تھی تم نے آکر جلا دیا برج باسیونکی رچھیا کرنے والے تمھین ہو جب سانجھ سمے من ہرن پیارے گوال اور گئوون کو ساتھ لئے مرلی بجاتے ہوئے برندابن کے پاس پہونچے تب سب برج بالا اپنے گھر کا کام چھوڑ کر اُن کے درشن کیواسطے دوڑی آئین اور اُن کی چھب دیکھ کر اپنی آنکھین ٹھنڈھی کین اور گوال بالون نے گھر پہونچ کر نند جی اور جسودا جی سے کہا کہ آج ہم لوگ کالی دہ کا پانی پینے سے گئوون سمیت مر گئے تھے سو شری کرشن جی نے ہمکو جلا دیا۔

دوہا

اب ہم کاہو ڈرت نہین ہرہین ہمین سہائے
بل موہن کے بل پھرت بن بن چارت گائے

سورٹھا

پرت گاڑھ جب آئے تب تب ہوت سہائے ہر
جیر بچیو دُو بچائے جمت یہ تیسرو گنو ر

جسودا جی اور روہنی جی اور گوپیان یہ حال سُنکر بہت خوش ہوئین اور نند جی نے کہا کہ جو بات گرگ مُن کہہ گئے تھے وہ آنکھونسے دکھلائی دیتی ہے شری کرشن کوئی اوتار ہین بڑے بھاگ سے میرے یہان جنم لیا ہے جب جسودا جی نے شیام سُندر کو سیجیا پر سلایا تب اُنھون نے کالی ناگ کو جمنا جل سے باہر نکالنا بچار کر جسودا جی سے کہا کہ اے میّا مین نے ایسا سپنا دیکھا ہے کہ جیسے کسی نے مجھکو جمنا جل مین گرا دیا ہے یہ سُنتے ہی نند اور جسودا جی نے موہن پیارے کے ہاتھ سے کچھ دان کرایا اور سپنے کی بات جھوٹھ جانکر اپنے مَن کو دھیرج دیا۔

ادھیاے سولھوان نکالنا شری کرشن جی کا کالی ناگ کو جمنا جل سے

شُکدیو جی بولے کہ اے راجا شری کرشن جی نے یہ بچار کیا کہ کالی ناگ کا یہان رہنا اچھا نہین ہے کسواسطے کہ آدمی اور پشو اور پنچھی جو کوئی اس دہ کا پانی پیوے گا وہ ضرور مر جاے گا یہان کالی ناگ کے رہنے سے جمنا کو دوش لگتا ہے اس لیے اُسکو یہان سے نکالنا چاہئیے اور اُس ناگ کے زہر کی جوالا سے کالی دہ کا پانی چار کوس تک کھولتا تھا اِسلیے کسی جیو پشو پنچھی آدِک کو ایسی سامرتھ نہ تھی کہ جو وہان جا سکے جو کوئی دھوکھے سے بھی جاتا تو جلکر اس دہ مین گر پڑتا تھا اور اُس جگہ کوئی درخت بھی نہین رہ سکتا تھا کیول ایک کدم کا درخت اناشی اُس جگہ پر تھا اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے سوامی اِسکا کیا کارن ہے کہ اُس درخت کا ناش نہین ہوا شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا کسی جگ مین گرڑ جی اُس درخت پر اپنے مُنھ مین امرت لئے ہوئے آبیٹھے تھے سو اُنکی چونچ سے ایک بوند امرت کا اُس درخت پر گر پڑا تھا اُس سے وہ درخت ہرا رہکر کالی ناگ کا زہر اُسپر اثر نہین کر سکتا تھا جب شیام سُندر نے کالی ناگ کے نکالنے کا بچار کیا تب اُنکی اِچھا کے موافق نارد مُن کنس کے پاس گئے جب کنس نے نارد مُن کو

ڈنڈوت کرکے بڑے آدربھاؤ سے بیٹھالا تب نارد مُن نے پوچھا کہ اے راجا تم اُداس کیون دیکھ پڑتے ہو یہ بات سُنکر کنس ہاتھ جوڑکر بولا کہ اے مہاراج گوکل مین نندجی کے یہان دو لڑکے بڑے زبردست پیدا ہوئے ہین جنھون نے اگھاسُر آدک راچھسون کو مارڈالا اُنسے مجھکو اپنے پران کا کھٹکا دکھ پڑتا ہے۔

چوپائی

یہ دُودُو برج مین نند کمارا
کہت جنھین بلرام کنھائی
اب مُن تم کچھ کہو بچارا
سُن ہر کے گن نیکے جانے

جان پرت ہین کو دُاوتارا
تنکی گت مت جان نہ جائی
جہ بدھ ماروں نند کمارا
سُن نرپ بچن منہ مُسکانے

دوہا

تب بولے مُن نرپت سون ست کہی تم بات
وے دُودُاوتار ہین اُن گت جان نجات

سورٹھہ

ہین وے متھرے کال پرگٹ بھئے برج آنکے
نند گوپ کے بال تم اُن کو راکھو نہین

یہ کہکر نارد مُن بولے کہ اے کنس مین ایک اُپائے تمسے کہتا ہون کہ تم نندجی کو کالی دہ کے کمل کے پھول بھیجنے کیواسطے کہلا بھیجو جب وہ لڑکے وہان پھول لینے جاوینگے تب اُنکو کالی ناگ ڈس لیگا جب یہ کہکر نارد مُن چلے گئے تب کنس نے نندجی سے اُسی ساعت کہلا بھیجا کہ کل کے دن کڑور پھول کمل کے کالی دہ سے منگوا کر ہمارے پاس بھیجدو نہین تو ہم تمھارا گھربار لوٹ کر برج سے نکال دینگے اور تمھارے بیٹون کو قید کرینگے شیام سندر انترجامی یہ حال جانکر اُس دن گئوین چرانے نہین گئے گانون مین گوال بالون کے ساتھ کھیلتے رہے جبکہ ایسا سندیسا کنس کا نندراے کے پاس پہونچا اور اُنھون نے گھبراکر آپ نند آدک گوپون سے یہ حال کہا تب سب برندابن باسی سوچ مین ہوکر آپسمین کہنے لگے کہ ہم لوگون سے کالی دہ کے پھول آنا بہت مشکل ہین ہمکو اپنی جان کا کچھ ڈر نہین کنس مارے چاہے چھوڑے لیکن بڑا سوچ تو یہ ہے کہ شیام اور بلرام کو قید کریگا کوئی ایسا ٹھکانا دیکھ نہین پڑتا جہان اِن دونون کو چھپا رکھین ایک نے کہا کہ چلو کنس کی بنتی کرین اور جتنا ڈنڈ وہ مانگے اُتنا ڈنڈ دین آجتک کنس نے ایسا کرودھ کبھی نہین کیا تھا

دوہا

سیرے ست دُودُ نرپت اُرکھٹکت ہین دن رات
آج کہیو ایسو بچن بل موہن پر گھات

سورٹھہ

پُنر دھے برج پر دھاے کال کنس ات کوپ کر
بھیو مرن اب آے کو راکھے کیت جائیے

اے راجا نند جسودا دونون اسی سوچ مین بیٹھے رو رہے تھے جب مُرلی منوہر انترجامی سبکو دُکھی دیکھکر گھر پر آئے اور نندرانی اُنکو گود مین اُٹھاکر بہت بلاپ کرنے لگین تب شیام سندر نے پوچھا کہ اے میّا تو اتنا سوچ کیون کرتی ہے جسوداجی نے کہا کہ تو میرے رونے کا حال اپنے باپ سے جاکر پوچھ لے یہ بات سُنکر موہن پیارے نندجی کے پاس آئے اور اُنکو اُداس اور روتے ہوئے دیکھکر

پوچھا کہ اے بابا تم اتنے کیون بیاکل ہو یہ بچن اپنے لال کا سنکر نندجی بولے کہ اے بیٹا جب سے تمھارا جنم ہوا تب سے راجا کنس نے تمھارے مارنے کیواسطے کیسے کیسے راچھسون کو بھیجا پر ہمارے کل کے دیوتا سہایک ہوئے جو تمھارا پران بچا۔

دوہا

کالی دہ کے پھول اب ہیٹھئے بھوپ منگاے ۔ سب سے یہ گاڑھی پری اب کو کرے سہاے

سورٹھا

جو نہین آوین پھول لکھیو کنس موںہہ وانٹ کے ۔ کرہون برج نرمول باندھ منگاون تو ستن

ای بیٹا وہانکا پھول آنا بہت کٹھن ہے اسی سے مجھکو سوچ ہوا ہے یہ سنکر شیام سندر نے کہا کہ اے بابا جس دیوتا نے پہلے تمھاری سہایتا کی تھی اسیکا دھیان کرو وہی پھر تمھاری سہایتا کرے گا جب موہن پیارے کے سمجھانے سے برج باسیونکو دھیرج کچھ ہوا تب اپنے اپنے کل دیوتا کا دھیان ہاتھ جوڑکر کرنے لگے اور شیام سندر جمنا کنارے جاکر گوال بالون سے گیند کھیلنے لگے جب کھیلتے وقت شیام سندر نے جان بوجھکر شری داما کا گیند کالی دہ مین پھینک دیا تب اسنے شیام سندر کی کمر مین ہاتھ ڈالکر کہا کہ میرا گیند لادو بنا گیند لیے تمکو نہین چھوڑونگا دوسرا گوال بال مجھکومت سمجھو موہن پیارے نے شری داما سے کہا کہ میری کمر چھوڑ دے تھوڑی چیز کیواسطے جھگڑا مت کر تو نے چھوٹے بڑے کا بچار نہ کرکے میری کمر مین ہاتھ ڈال دیا تو میری برابری کرتا ہے میرے پرتاپ کو نہین جانتا مین نے تیرے سامنے پوتنا اور بکاسر ادک راچھسون کو مارڈالا تھا تسپر بھی تو مجھسے نہین ڈرتا یہ سنکر شری داما بولا کہ تم بڑے آدمی کے بیٹے ہونے سے کچھ راجا نہین ہوگئے کھیل مین ہم اور تم دونون برابر ہین بنا گیند دیے میری اور تمھاری نہین بنیگی اور تم نے راچھسون کو مارا تو کیا ہوا اب راجا کنس نے کالی دہ کے پھول مانگے ہین پہونچا دو گے تو مین جانونگا جب کنس تمکو پکڑ منگاوے گا تب سارتھ کا حال معلوم ہوگا۔

سورٹھا

سکل لوک سرتاج پارنہ پاوت برہم شیو ۔ تاہ گیند کے کاج پھینٹ پکر جھگرت سکھا

اے راجا ایسا کٹھور بچن سنکر بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ تو زبان سنبھالکر بات نہین کرتا کنس کا ڈر مجھکو کیا دکھلاتا ہے مین پھول ہی لینے کیواسطے یہان آیا ہون آج کمل کے پھول کنس کو بھیجکر پرجا سیونکا سوچ مٹاؤنگا اور تیرے سامنے کنس کے سر کے بال کھینچکر اسکو مارونگا ایسا کہکر مرلی منوہر نے کر دھ سے شری داما کو جھٹکا دیا اور اپنی کمر اس سے چھڑاکر کدم کے درخت پر چڑھ گئے تب گوال بالون نے ہنسی سے تالی بجاکر کہا کہ شیام سندر شری داما کے ڈر سے بھاگ کر درخت پر چڑھ گئے اور شری داما رو کر کہنے لگا کہ مین تمھارے ماتا پتا سے گیند پھینکدینے کا حال کہتا ہون تب برجناتھ جی للکار کر بولے کہ مین تیرے گیند لینے کیواسطے جاتا ہون یہ کہکر موہن پیارے کالی دہ مین کود پڑے۔

دوہا

ات کومل تن سانورے ساجے نٹور ساج ۔ جل بھیتر پیٹھے تہان جہان سووت آہ راج

اے راجا جب شیام سندر جمنا جی مین پیٹھ گئے تب سب گوال بال شری داما کو گالیان دیتے ہوئے جمنا کنارے پر ہاتھ پھیلا کر رونے لگے اور کتنے وین چارونطرف منھ بائے بائے کر چلانے لگین اور ان مین سے دو لڑکے روتے ہوئے گھر کیطرف خبر دینے کیواسطے چلے اور

اُس وقت برندابن مین بہت طرح کے اَسگن ہونے سے نند اور جسُودا جی کو بڑا سوچ ہوا تب وہ کیشو سورت کو ڈھونڈھنے نکلے اور جسُودا جی نے نندجی سے کہا کہ آج کنھیا کے ساتھ بلرام بھی نہین ہین پرمیشور کی کرپا سے میرا موہن پیارا اچھا رہے۔

دوہا

چلی رسوئین کرن مین چھینک بھئی موہ آج
آگے ہوئے پلارئین گئی دومرے بھاج

اے راجا جسوقت نند اور جسُودا جی سوچ کرتے اور موہن پیارے کو ڈھونڈھتے ہوئے چلے جاتے تھے اُسوقت اُن دونون گوال بالون نے روتے ہوئے آکر کہا کہ اے جسُودا ماتا نند لال جی گیند کھیلتے کھیلتے کدم کے برچھ پر چڑھ گئے تھے وہان سے کودکر کالی دہ مین ڈوب گئے یہ بات سُنکر نند اور جسُودا بیاکُل ہوکر گر پڑے اور جسُودا جی نے نندجی سے کہا کہ میرے پران پیارے نے جو سپنا رات کو دیکھا تھا وہ سچا ہوا جب برندابن مین یہ خبر پہونچی تب روہنی جی اور برکھبھان اُدِک سب گوپی اور گوال اپنا اپنا سر اور چھاتی پیٹتے ہوئے نند اور جسُودا جی سمیت دوڑے ہوئے جمنا کنارے پہونچے اور وہان موہنی مُورت کو نہ دیکھکر لڑکون سے اُنکا حال پوچھا جب اُنھون نے اُسجگہ کو جہان پر کیشو مورت کودے تھے دکھلایا تب نند اور جسُودا بیاکُل ہوکر جمنا جل مین کودنے دوڑے گوپ اور گوپیون نے اُنکو تھام لیا۔

دوہا

سکھدانی دیکھے بنا بلکھاتی اَت ماے
رانی اَر رانی پرت پانی مین اکلاے
اُوٹت اَت بیاکُل دھرن جات گرن جل ہاے
کہت شیام تم دکھ دیو موکو بسن سُرجھاے

اے راجا جسُودا روتے روتے بیاکُل ہوکر یون کیطرح کہتی تھی کہ اے بیٹا تمنے کہان دیر لگائی تمھارے کھانے کیواسطے ماکھن روٹی رکھا ہے جلدی آکر بھوجن کرو۔

چوپائی

بیٹھو آے سنگ دُو بھیّا ئہ
تم جسوین لیون بلیّا ہو ہو

اے موہن پیارے مین تیرے بنا کیسے جیونگی اور کسے ماکھن روٹی کھلاکر اپنا کلیجا ٹھنڈھا کرونگی اے لالن جب تو اپنی سانولی صورت موہنی مُورت دکھلاکر مجھے اپنی میٹھی میٹھی توتلی باتین سُناتا تھا تب مین تینون لوک کا سُکھ اُسکے برابر نہین سمجھتی تھی اب مین وہ روپ کسطرح دیکھونگی جب جب ہم لوگون کو دُکھ پڑتا تھا تب تب ہماری رچھا کرتے تھے اب ہم لوگ تمھارے برہ ساگر مین ڈوب رہے ہین کیون نہین آکر اس سے باہر نکالتے ایسی ایسی باتین کہکر جسُودا جی بلاپ کرتی تھین۔

چوپائی

دوہا

شوک سندھ بوڑی نند رانی
تن کی سُدھ بدھ سبے بھلانی
برجنارن سُن مہر کے بچن برم اُدھیر
اکلانی روُوت سبے اُٹھی کٹھن اُرپیر

اے راجا اسیطرح سب استری اور پرش اور بالک اور برودھ برندابن باسی اپنا اپنا گھر اکیلا چھوڑکر کالی دہ کنارے کھڑے روتے تھے اور کسیکو اپنے بدن کی سُدھ نتھی۔

چوپائی

برجباسی سب اُٹھے پکاری
جل بھیتر کا کرت مُراری
مات پتا اَت ہی دکھ پادین
روے روے سب کرشن بُلادین

اور سب برج بالا اپنا سر اور چھاتی پیٹ پیٹ کر کہتی تھین کہ اے من ہرن پیارے تم ہم لوگون کو اس دُکھ مین چھوڑ کر آپ جل بہار کرنے چلے گئے تمھارے بنا سب برج سونا ہوگیا اب ہمارا دہی اور ماکھن چُرا کر کون کھائے گا اور ہم سب کو بیان کسکا آدھا دینے جسودا اپاس جاوینگی تمھارے برہ مین ہم سب مرنا چاہتی ہین جلدی باہر نکلکر ہمارے پران بچاؤ جل کے بھیتر بیٹھے کیا کرتے ہو اور نندجی بلاپ کرکے کہتے تھے کہ اے بیٹا تو مجھے چھوڑ کر کہان چلا گیا تیرے بنا مجھکو سب جگت اندھیرا معلوم ہوتا ہے مین کس طرح جیونگا اسی دُکھ کے مارے گوکل چھوڑ کر بندابن آبسے تھے یہان بھی تمھارے پران کا گھات لگا اے پران پیارے جس طرح تمنے بڑے بڑے راچھسونکو مارکر ہمکو سُکھ دیا تھا اسی طرح آج بھی میرے بڑھاپے کی شرم رکھکر جلدی اپنی موہنی مورت دکھلاؤ نہین تو اب مین مرا جاتا ہون

سورٹھہ

لوگ اُٹھے سب روے دین بچن سُن نند کے
کست بکل سب کوے ہرتم برج سونو کیو

جب جسودا جی روتے روتے بیہوش ہوگئین تب بلرام جی نے اُنکے مُنھ پر پانی کا چھینٹا دیا جب اُنکو کچھ ہوش آیا تب بلرام جی کو دیکھتے ہی رو کر کہا کہ اے بیٹا تمھارے بنا کنھیا ایک ساعت اکیلا نہین رہ سکتا تھا تو نے اُسکو کہان چھوڑ دیا جلدی میرے پران پیارے کو بلادے وہ بہت بھوکا ہے ابھی تک اُسنے کچھ نہین کھایا جب یہ بات کہکر جسودا جی کنھیا کہکر پکارنے لگین تب بلرام جی نے اُن کو دھیرج دیکر اس طرح سمجھایا کہ اے ماتا تم کس واسطے اتنا سوچ کرتی ہو موہن پیارے تم لوگون کو اداس دیکھکر کمل کے پھول لانے کو کالی دہ مین گئے ہین وہ اِبناشی پرش ترلوکی ناتھ ہین اُنکو جمنا جل مین ڈوبنے یا کالی ناگ کے کاٹنے کا کچھ ڈر نہین ہے آگے تم اپنی آنکھ سے دیکھ چکی ہو کہ پوتنا کو اُنھون نے ساعت بھر مین مار ڈالا تھا مین تمھاری سوگند کھا کر کہتا ہون کہ کوئی ایسا جیو لوک مین نہین ہے جو اُنکو دُکھ دے سکے یا مار سکے۔

دوہا

موہ ڈھائی نند کی اب ہین آوت شیام
ناگ ناتھے آؤ ہین تب کہیو بلرام

جب بلبھدر جی کے سمجھانے سے سب کو کچھ دھیرج ہوا تب جسودا جی نے بلبھدر جی کا ہاتھ پکڑ لیا اور اُنکو اپنے پاس بٹھا کر بلائین لینے لگین اور سب برجباسی جمنا جی کیطرف ٹکٹکی لگائے تھے کہ دیکھین موہن پیارے جمنا جل سے کب باہر نکلتے ہین شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا اُس دن جیسا سوچ نند اور جسودا اور سب جیو جنتُو اور چیتن برندابن باسیونکو ہوا اُسکا حال برنن نہین ہوسکتا اب نندلال جی کا حال سُنو کہ جب وہ اپنا سُوروپ ساجے ہوئے کالی دہ مین پہونچے تب ناگن اُنکے موہنی روپ کی سُندرتائی دیکھکر اُنپر موہت ہوکر کہنے لگی کہ اے بالک تو ایسا روپ وان اور کومل تن ہو کر کس واسطے یہان آیا ہے جلدی بھاگ جا ابھی کالی ناگ سوتا ہے نہین تو اُسکے جاگتے ہی تیرا سب بدن زہر سے جل جائیگا شری کرشن جی یہ بات سُنکر ناگ پتنی سے بولے کہ تو اپنے پت کو جلدی سے جگا دے ہم کو راجا کنس نے بھیجکر کرور پھول کمل کے کالی کُنڈ مین سے مانگے ہین تب ناگن بولی کہ تو ناگ سے کیا باتین کرے گا اُس کی ایک پھنکار سے تیرا بدن جل کر راکھ ہو جائیگا مجھکو تیرا سُندر روپ دیکھکر دیا آتی ہے راجا کنس مر جاے جسنے تیری ایسی موہنی مورت کو یہان بھیجا اور تو اپنی خوشی سے مرنے کے واسطے یہان آیا ہے لڑکا جانکر تجھ سے کہتی ہون تیرے ماتا پتا بڑا دُکھ پاوینگے تو بچارا لڑکا اپنا پران

لیکر یہان سے چلاجا یہ سُنتے ہی من ہرن پیارے بولے۔

دوہا	اَری باوری سَپرِ سُون کہا ڈراوت موہ	جیسُو مین بالک پرکٹ ابہین دِکھاؤن توہ
سورٹھ	کیون نہین دیت جگاے دیکھون مین یاکے بلہہ	یا پرکمل لدا ے لے جیہون یہ ناتھ برج

اے ناگن سوتے ہوئے کو مارنا ادھرم ہے اسلیئے تجھ سے جگانے کے واسطے کہتا ہون یہ بات سُنکر ناگن بولی کہ چھوٹے منھ بڑی بات کہنا تجھکو نہ چاہیئے یہ کالی ناگ گرُڑجی سے لڑا تھا جسکو تو ناتھنے کو کہتا ہے مین نے جانا کہ تیری مُوت تجھکو یہان لے آئی ہے جو تو میرا کہنا نہین مانتا جو تجھکو کالی ناگ سے لڑنے کی سامرتھ ہے تو اُسے آپ جگالے یہ بات سُنتے ہی بِرندابن بہاری نے اُسکو جھڑک کر جیسے اپنے پانون سے کالی ناگ کی پونچھ دابی ویسے ہی وہ گرُڑجی کے ڈر سے چونک کر اٹھ کھڑا ہوا جب اُسنے دیکھا کہ ایک لڑکا میرے سامنے کھڑا ہے تب اُنچڑج مانکر کہا کہ دیکھو میرے زہر کی گرمی اچھے بٹ نہین سہہ سکتا اور کوسُون تک کے کُبش اور پنچھی اوک اس گرمی مین جلجاتے ہین یہ کون ایسا لڑکا ہے جس نے یہانتک جیتا ہو مجکو مجھے سوتے سے جگایا ایسا بچار کر کالی ناگ کرودھ سے پونچھ پٹکتا ہوا شیام سُندر کی طرف دوڑا اور اپنے ایک سَو ایک پھَن سے اُنکو کاٹنے لگا اے راجا اُس ناگ کے زہر کی گرمی سے جمناجل ادھن کیطرح کھولتا تھا لیکن بیکُنٹھ ناتھ پر وہ زہر کچھ اثر نہین کر سکتا تھا تب اُس ناگ نے من مین کہا کہ یہ لڑکا کوئی بڑا شور بیر ہو کر منتر جانتا ہے اس سے اسکو زہر اثر نہین کرتا جب کالی ناگ نے دیکھا کہ میرے کاٹنے سے یہ لڑکا نہین مرتا ہے تب اُسنے شری کرشن جی کو اپنے بدن سے لپیٹ کر کس لیا اُسوقت ناگن اپنے من مین بہت پچھتا کر کہنے لگی کہ دیکھو ایسا سُندر لڑکا اپنی خوشی سے موت کے بس ہو کر یہان آیا ہے اب اسکا بچنا بہت مشکل معلوم ہوتا ہے اور کالی ناگ نے بھی ابھمان کر کے شری کرشن جی سے کہا کہ تو مجھے نہین جانتا مین سب سانپون کا راجا ہون اب یہان سے جیتا بچکر جاے گا تو دیکھونگا گرب پر ہاری بھگوان نے یہ بات سُنتے ہی اپنا بدن ایسا بڑھایا کہ جوڑ جوڑ کالی ناگ کا ٹوٹنے لگا جب اُسنے بہت بیاکُل ہو کر شری برجناتھ جی کو چھوڑ دیا اور الگ جا کر کھڑا ہو گیا تب شری کرشن جی نے جلدی سے پھن اُسکا اپنے پانون کے نیچے دبا کر ناک اُسکی چھید ڈالی اور اُسمین ڈوری ڈالکر اُسکے پھن پر چڑھ گئے۔

ناتھنا شری کرشن جی کا کالی ناگ کو

دوہا | ماکھن پر بیٹھ چھن گہہ لیؤ دیو بیال پھپکار | چرن کمل ماتھے دھرے نرتت ہری مُرار

جب برندابن بہاری تینون لوک کا بوجھ اپنے بدن مین لیکر کالی ناگ کے سر پر بنسی بجاتے ہوئے کوُد کوُد کر ناچنے لگے اُسوقت دیوتا اور گندھرب اور اپسرا اور کنّر لوک اپنے بمانون پر بیٹھ کر یہ آنند روپی ناچ دیکھنے آئے اور گندھرب لوگ بہت طرح کا باجا بجا کر تال سُر کے ساتھ بکُنٹھ ناتھ کا گُن گانے لگے اور اپسرا ناچنے لگین اور دیوتون نے شیام سُندر پر پھول برسائے اے راجا اُسوقت ناچنے اور گانے اور مُرلی بجانے کی ایسی شوبھا اور آنند ہورہا تھا جس کا برنن نہین ہو سکتا جب کالی ناگ کے مُنھ سے ترلوکی ناتھ کے بوجھ کے مارے خون بہنے لگا تب وہ مرنے کے قریب ہو کر اپنے زہر کا سب گھمنڈ بھول گیا اور اپنا پھن پٹک پٹک کر زبان مُنھ سے باہر نکال دی اور اپنے جینے سے نااُمید ہو کر سر جھکا لیا اُسوقت کالی ناگ کو بکُنٹھ ناتھ کا درشن ملنے اور اُنکا چرن ماتھے پر پڑنے سے گیان ہو کر یہ بات یاد آئی کہ مین نے بڑھماجی سے سُنا تھا کہ برج گوکل مین اوتار ہوگا۔

دوہا | لیے گوکل مین اُودھرے مین جانیو برد ھمار | یہ ابناشی برھم ہین برج کرپڑا اوتار

یہ لڑکا وہی اوتار ہے نہین تو دوسرے کی کیا سامرتھ تھی جو میرے زہر سے جیتا بچتا ان ترلوکی ناتھ کی برابری کوئی نہین کر سکتا مین نے بہت بُرا کام کیا جو پربرھم پرمیشور پر پھن چلایا یہ بات اپنے من مین سمجھتے ہی کالی ناگ شرن شرن پکار کر بولا کہ اے مہاپربھو مین نے آپ کا روپ نہین پہچانا اب مجھے جیو دان دیکر اپنی شرن مین لیجئے ایسے دین بچن کہکر کالی ناگ چپ ہو رہا اور اپنی کرنی سے شرمندہ ہو کر کچھ اُستت نہ کر سکا شری وینا ناتھ نے یہ دین بچن سُنکر سمجھا کہ اب ابھمان کالی ناگ کا ٹوٹ گیا تب اُسکو اپنے چتربھجی روپ کا درشن دیا اُنکا روپ دیکھتے ہی کالی ناگ کی استریان بہت بلاپ سے روتی ہوئی وہان آئین اور ہاتھ جوڑ کر اسطرح بکُنٹھ ناتھ کی اُستت کی کہ اے پربرھم پرمیشور آپ تینون لوک اور سب جیوون کے پیدا کرنے والے ہین اور آپ نے اُدھرمی لوگون کے مارنے اور پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کیواسطے اپنی اِچھا سے اوتار لیا ہے دنیا مین جو کوئی آپ کا دھیان اور آپ کی بھکت دشمنی سے بھی کرتا ہے وہ بھی بھوساگر پار اُتر کر مکت ہو جاتا ہے جسطرح امرت کو جانکر یا نہ جانکر دونون طرح پینے سے آدمی امر ہو کر نہین مرتا ہے اسیطرح آپکے دھیان کا پرتاپ بھی ہر ہالے پت نے اپنے اگیان اور اجان سے آپکو نہین پہچانا سو وہ اپنے ڈنڈ کو پہونچا لیکن آپکا درشن پا کر کرتارتھ ہوا کسواسطے کہ جن چرنون کا درشن دان اور جگیہ اور تپ اور جپ کرنے سے بھی جلدی نہین ملتا وہ درشن اس ناگ نے سہج مین پایا اور اے وینا ناتھ آپنے بہت اچھا کیا کہ اُس دُکھدائی کا گھمنڈ توڑ ڈالا اور اسنے نہ معلوم پورب جنم مین کیسا بھاری تپ کیا تھا جسکے پھل سے آپکے چرن اسکے سر پر پڑا چتے ہین نہین تو ان چرنون کی دھور ملنے کیواسطے لچھمی جی اور برھماجی اور سنک دیوتا اور بڑے بڑے جوگی اور من چاہنا رکھتے ہین اور اُنکو بھی وہ دھور جلدی نہین ملتی سو دھور کالی ناگ کے ماتھے پر چڑھی اس کے برابر دوسرے کا بھاگ ہونا کٹھن ہے اور مین ایسی سامرتھ نہین رکھتی جو اُس دھور کا پرتاپ برنن کر سکون نارد جی اور سنکادک اُس دھور کی بھکت اپنے ہردے مین رکھنے سے اندراسن گدی اور اشٹ سدھ اور مکت پدوی اور تینون لوک کا سکھ اسکے سامنے کچھ مال نہین سمجھتے جس نے پارس پتھر پایا وہ سونے کی چاہنا نہین رکھتا اب یہ ناگ مارے ڈر کے مرنے کے نکٹ ہو گیا ہے اور سو لوگ ڈرے ہوئے کو نہین مارتے اسلیے دیا کرے اس کا پران چھوڑ دیجے نہین تو اسکے ساتھ ہمکو بھی مار ڈالیے کسواسطے کہ ہم پت برتا ہو کر اپنا پران اسکے آدھین جانتی ہین اور بید اور شاستر مین بھی یہی لکھا ہے کہ پت برتا استری اُسکو سمجھنا چاہیئے کہ جو اپنے پت کو روگی اور کوڑھی اور دردری

ہونے پر بھی ایشور کے برابر جانے اور آج سے اپنے پٹ پر ہمکو اور بھی ادھک بشواس ہوا کہ اُس کے پرتاپ سے ہمنے آپکا درشن پایا جب اسطرح بہت استُت ناگنون نے کی تب مرلی منوہر کالی ناگ کا اپرادھ چھماکرکے اُس کے مستک پر سے کود پڑے تب اُس ناگ نے ڈنڈوت کرکے ہاتھ جوڑکر بنے کیا کہ اے دینا ناتھ جو کچھ انجان مین مجھ سے اپرادھ ہوا وہ دیا کرکے چھما کیجیے اور مین سانپ کی ذات زہر سے بھرا ہوا تامسی سوبھاؤ تھا اِس لیے آپ کے اوپر پھن چلایا برھماجی اُدِک دیوتا بھی آپ کے بھید کو جلد ہی نہین جان سکتے مین مورکھ آپ کو کسطرح پہچانتا آپ نے مجھے درشن دیکر کرتارتھ کیا سب بید اور پُران آپکا گن گاتے ہین جو آپ انصاف کرکے دیکھین تو اسمین کچھ اپرادھ میرا نہ سمجھنا چاہیئے کسواسطے کہ میری ذات کا یہی سوبھاؤ آپنے بنادیا ہے جو کوئی مجھکو دودھ بھی پلادے تو بھی میرے بدن سے زہر ہی پیدا ہوگا اور گئو کو گھاس بھوسا کھلانے سے دودھ ہی ہوتا ہے مین نے اپنے سوبھاؤ کے موافق آپ پر پھن چلایا اب آپ مجھکو اپنی شرن مین رکھئے اور میرا یہ ماتھا دھن ہے جس پر آپ کے چرن پرنے سے میرے بہت جنمون کے پاپ چھوٹ گئے جن چرنونکا دھوون گنگاجی ہوکر تینون لوک کو تاردیتی ہین وہ چرن آپ کا میرے سر پر براجا جس شیش ناگ کے ایک مستک پر آپ شین کرتے ہین اُسنے اتنی بڑائی پائی اور میرے ایکسو ایک ماتھے پر آپ نے چرن رکھکر رت کیا ہے اس سے مین اپنے برابر کسی دوسرے کا بھاگ نہین سمجھتا اب مجھکو کسی کا ڈر نہین رہا۔

دوہا	جن پد پنکج پرس تے گت پائی رکھ نار (یعنے اہلیا ۱۲)		سُر نر مُن پوجت جنھین سنت پران ادھار	
سورٹھا	پھرت چراوت گائے شری برندابن تے چرن		بھگتن کے سکھدائے پرجبا ہی جن دکھ ہرن	

یہ استُت سُنکر شیام سندر نے کہا کہ اب تو یہان کا رہنا چھوڑکر اپنے کُل پروار سمیت رمنک دیپ مین جا کر رہ مین یہان جل بہار کرونگا اور جو کوئی کالی دہ مین اسنان کرکے پتردن کا ترپن کرے گا اُسکے جنم جنمانتر کے پاپ چھوٹ جاینگے اور ہم تیرا اپرادھ چھما کرکے تجھسے بہت خوش ہین اور تیرا نام دنیا مین ہمارے تک بنا رہیگا اور دیوتا اور آدمی میری اور تیری کتھا کہین اور سنینگے اور اس ادھیائے کے کہنے اور سُننے والونکو کالی ناگ کے کاٹنے کا ڈر نہین ہوگا اور راجا کنس نے کروڑ پھول کمل کے کالی کُنڈ سے مانگے ہین سو تو جلدی اپنے اوپر لادکر برج مین پہونچا دے یہ بچن بیکُنٹھ ناتھ کا سُنتے ہی کالی ناگ نے ڈرتے اور کانپتے ہوئے بنے کیا کہ اے مہاپربھو مین کمل کے پھول ابھی پہونچائے دیتا ہون لیکن رمنک دیپ مین جانے سے گروڑجی مجھکو کھا جاینگے انھین کے ڈر سے مین یہان بھاگ آیا تھا یہ سُنکر من موہن پیارے بولے۔

		دوہا		
	چرن کمل کی چھاپ ہے تیرے مستک مانہہ		اب اس چھاپ پرتاپ سے گرڑ لول ہے نانہہ	

ایسا کہکر بیکنٹھ ناتھ نے اُسی ساعت گروڑ کو بلا کر کالی ناگ کا ڈر چھڑادیا تب کالی ناگ نے بڑی خوشی سے اپنی استریون سمیت شری کرشن جی کی بدھ پُوربک پوجا کی اور بہت سے رتن اور من کے ہار اُنکو بھینٹ دیدیے اور تین کروڑ پھول کمل کے اپنے اوپر لادلیے تب پھر برجناتھ جی اُسکے مستک پر چڑھ کر ناتھ پکڑے ہوے وہان سے چلے۔

		سورٹھا		
	پھر جسمت اُر مانہہ اُٹھی لہر سُت پریم کی		کانھر آیو نانہہ روے کہت بلرام سون	

یہ بچن سُنکر بلرام جی بولے کہ اے میا تھوری دیر اور دِھیرج دھر تیرا پران پیارا ابھی آتا ہے بلرام جی کے سمجھانے پر بھی برجباسی لوگ بیاکلتا سے رو کر کہنے لگے کہ اے موہن پیارے تم ہماری محبت چھوڑکر کہان چلے گئے تمھارے بنا ہماری یہ گت ہوئی ہے دو پہر سے جمنا جل مین بیٹھے کیا کرتے ہو جلدی کیون نہین نکل آتے جسطرح بنا مَن کا سانپ تڑپتا ہے وہی حال پھر نند جسودا کا ہوگیا تب جسودا رو کر کہنے لگی کہ میرے جینے کو دھرکار ہے کہ موہن پیارا جمنا مین ڈوب جائے اور مین جیتی رہون۔

دوہا	کہت جسودا نند سون دھرک دھرک بار نبار	اور کتیک دن جیوگے مرت نہین موہ مار
سورٹھہ	کر دیکھو من دھیان ایسے دُکھ مین مرن سُکھ	نند بھئے بن پران مرچھہ پرے تہ یہ بچن سُن

جب نند راے مرچھت ہوکر گر پڑے تب بلرام جی نے اُنکو اُٹھا کر کہا کہ اے پتا تم کسواسطے اتنا سوچ کرکے اپنا پران دیتے ہو شیام سُندر کا مارنے والا دنیا مین کوئی نہین ہے وہ اُبناشی پُرش آٹھون پہر لچھمی جی کو ساتھ لیئے ہوئے چھیر سمدر مین رہتے ہین اُنکے جمنا جل مین گرنے سے تم لوگ کیون ڈرتے ہو اسطرح بلرام جی اُنکو سمجھا رہے تھے کہ اُسی ساعت جمنا جل سے لہر اُٹھنے لگی تب بلرام جی بولے کہ دیکھو اب بیکنٹھ ناتھ جل سے باہر آتے ہین ایسا بچن سُنتے ہی سب برجباسی جمنا کیطرف دیکھنے لگے اُسیوقت نند لال جی کالی ناگ کو ناتھے ہوئے پانی کے اوپر پرگٹ ہوئے۔

دوہا	ناگھن پر نِرتگو پال جی باہر پرگٹے آئے	دُکھ ہرن دانو دلن سنتن سدا سہائے

اے راجا پریچھت موہن پیارے کو دیکھتے ہی نند اور جسودا آدِک برجباسی ایسے خوش ہوئے جیسے مُردے کے بدن مین جان آجائے اور کالی ناگ نے مرلی منوہر کو جمنا کنارے اُتار دیا۔

سورٹھہ	تٹ پر کمل دھرائے کالی کو آئیس دیو	اُرگ دیپ اب جائے باس کرو نربھئے سدا

کالی ناگ شری کرشن جی کی اگیا کے موافق ڈنڈوت کرکے اپنے کُل پریوار سمیت اُسیوقت رمنک دیپ کو چلا گیا اور شیام سندر نے سب برجباسیونکو جو برہ کے دُکھ ساگر مین ڈوب رہے تھے ملکر سُکھ دیا اُسی دن سے وہانکا جمنا جل جو زہر کے برابر تھا امرت کی طرح ہوگیا۔

	دوہا	
دھن دھن پر بھو دھن کہہ مدِت سمن برسائے		گئے دیو نج نج سدن ہردے پرم سکھ پائے

خوشی سے پھول ۱۲

اُدھیاے سترہوان کتھا کالی ناگ کے رمنک دیپ چھوڑنیکی

راجا پریچھت نے اِتنی کتھا سُنکر پوچھا کہ اے سوامی رمنک دیپ ایسا اُتم استھان چھوڑکر کالی ناگ جمنا جی مین آکر کیون رہا اور گرڑ جی کا کون اپرادھ اُسنے کیا تھا اُسکا حال بُدھ پُوربک برنن کیجیے شکدیو جی بولے۔

	دوہا	
گرڑ بلی کے تراس تے باس کیو برج آئے		سو لیلا بستار سون کہون سب سمجھائے

اے راجا سنو کشپ جی برہما جی کے بیٹے ہین انکی دو استریان تھین ونِتا تھا کدر ... اور دوسری کا نام بنتا تھا کدرو

سے کے کالی ناگ اَدِک بہت سے سانپ پیدا ہوئے اور بنتا کے دو لڑکے ایک گُرڑجی پرمیشور کے باہن اور دوسرا اَرُن نام سُورج دیوتا کا رتھوان ہوا گرُڑجی اور کالی ناگ اُدک سانپ رمنک دیپ مین رہتے تھے ایکدن کدّرو اور بنتا دونون سَوتین بیٹھی تھین کدّرو نے بنتا سے کہا کہ سورج کے رتھ مین کون رنگ کے گھوڑے جُتتے ہین بنتا نے سفید رنگ کے اور کدّرو نے کالے رنگ کے بتلائے اسی بات پر دونون نے آپسمین جھگڑا کر کے یہ قول قرار کیا کہ جسکا کہنا جھوٹھا ہو وہ سچ کہنے والی کی داسی ہو کر رہے جب یہ حال سانپون نے سُنا تو کدّرو سے کہا کہ اے ماتا تمنے بنا پوچھے ہم لوگون کے ایسی پرتگیا کر دی سُورج کے رتھ مین تو سفید رنگ کے گھوڑے جُتتے ہین تم بنتا سے ہار جاؤگی یہ بات سُنکر کدّرو بولی کہ اے بیٹا اب تو مین بات ہار چکی ہون کوئی تدبیر ایسی کرو کہ جسمین میرا کہنا سچ ہو نہین تو مجھکو بنتا کی داسی ہونا پڑے گا تب سانپون نے کہا کہ ہملوگ جا کر اُن گھوڑون کے بدن مین لپٹ جاتے ہین اس سے وہ کالے دکھلائی پڑین گے اُسیوقت کدّرو بنتا کو ساتھ لیکر گھوڑے دیکھنے گئی تو سانپون کے لپٹ رہنے سے وہ کالے کالے دیکھ پڑے اسلیے بنتا ہار گئی۔

دوہا	کدّرو یاچہ جیت کے لیے گئی گھرہ لوائے		جاکی ریت انیت ہے تا سون کہا بسائے	

جب گرُڑجی نے یہ حال سُنا تب کدّرو سے جا کر کہا کہ تمنے دغابازی کر کے میری ماتا کو داسی بنانے کی اِچھّا کی ہے ایسا ادھرم کرنا تمکو اُچت نہین ہے اب تم اسکے بدلے جو چیز مانگو وہ ہم تمکو لا دین پر ہماری ماتا کو داسی مت بناؤ یہ بات سنکر سانپون نے آپسمین صلاح کر کے گرُڑجی سے کہا کہ تم ہمکو امرت کا کلسا لا دو تو ہم تمھاری ماتا کو داسی نہ بناوینگے گرُڑجی نے اُسیوقت امرت کا کلسا اپنی سامرتھ سے لا کر سانپون کو دیدیا اور اپنی ماتا کو ساتھ لیکر گھر چلے آئے یہ حال سنکر دیوتون نے بچار کیا کہ سانپ لوگ امرت پینے سے امر ہو کر سب جیوون کو بہت دکھ دینگے کوئی کسیطرح جیتا نہ بچے گا ایسا بچار کر سب دیوتون نے آ کر گرُڑجی سے کہا کہ تم اپنے کہنے کے موافق امرت کا کلسا کدّرو کو دیکر اپنی ماتا کو لوا لائے جیسا چھل کر کے اُنھون نے تمھاری ماتا کو داسی بنایا تھا ویسا چھل تم بھی کرو جسمین امرت کا کلسا اُنسے لے لو گرُڑجی نے یہ بات دیوتون کی مان لی اور جسوقت سانپ لوگ امرت کا کلسا تالاب کے کنارے رکھکر اس اِچھّا سے اسنان کرنے لگے کہ پوتر ہو کر امرت پیوینگے اُسوقت گرُڑجی وہان پہونچکر کلسا امرت کا اُٹھا لائے اور دیوتون کو سونپ دیا دیوتا امرت لیکر اپنے لوک کو چلے گئے جب سانپون نے اس سبب سے گرُڑجی سے دشمنی پیدا کی تب ایکدن گرُڑجی نے بیکنٹھ ناتھ اپنے سوامی کی استُت کر کے اُنسے یہ بردان مانگا کہ کوئی سانپ ہمکو لڑائی مین نہ جیت سکے اور ہم سانپون کو کھا لیا کرین انکا زہر ہم کو اثر نہ کرے جب پرمیشور دیندیال نے گرُڑجی کو من مانا بردان دیا تب وہ بہت خوش ہو کر سانپون کو پکڑ کر کھانے لگے جب سانپون نے گرُڑجی سے جیتنے کی سامرتھ اپنے مین نہین دیکھی تب برہماجی کے پاس جا کر بنے کیا کہ اے جگت کے کرتا آپ نے ہمکو اور گرُڑجی دونون کو پیدا کیا گرُڑجی بردان پانے کے پرتاپ سے ہم لوگون کو کھاتے جاتے ہین ایسی زبردستی انکو کرنا نہ چاہیے یہ بات سانپون کی سُنکر برہماجی نے اِسطرح دونون کا میل کرا دیا کہ مہینے بھر بعد ایک سانپ پکڑ کر گرُڑجی اپنے کھانے کے واسطے لیا کرین اور سب کو دُکھ نہ دیا کرین جب گرُڑجی اِس بات پر خوش ہوے تب سانپ لوگ آپسمین باری باندھکر ہر پورنماسی کو ایک سانپ پیپل کے درخت پر رکھ آنے لگے اور گرُڑ نے برہماجی کی اگیا کے موافق وہی سانپ کھا کر دوسرے سانپون کو دُکھ دینا چھوڑ دیا جب کچھ دن

اسطرح بہت کر کندرو کے بیٹے کالی ناگ کی باری آئی تب وہ اپنے زہر کے گھمنڈ سے کہنے لگا کہ ہم اور گرڑ دونون کشپ جی کے بیٹے ہوکر دونون کی ماتا آپسمین بہن بہن ہین جو ہم اس سے ڈرکر اس کو سانپ کھانیکے واسطے دین تو اسمین ہماری بڑی ہنسی ہے اس لیے ہم گرڑ سے لڑین گے یہ بچار کر کالی ناگ درخت پر کوئی سانپ نہین رکھ آیا تب گرڑ جی اُسکے دروازے پر آئے جب کالی ناگ نے گرڑ جی سے جدّھ کیا تب گرڑ جی نے اُسکو اپنے پنجے اور چونچ سے مار گرادیا اور اُسوقت گرڑ جی کے پرون سے سام بید اور رگ بید اور اتھربن بید اور یجر بید کے سُر نکلتے تھے اس لیے وہ آواز سنکر سانپونکا جی گھٹ جاتا تھا جب کالی ناگ نے گرڑ جی مین اپنے سے زیادہ زور دیکھا تب وہ ہار مانکر من مین کہنے لگا کہ اب بنا بھاگے گرڑ کے ہاتھ سے میرا پران نہین بچیگا اس لیے برندابن مین جمنا کنارے جاکر رہون تو جیتا بچون کسواسطے کہ سوبھر رکھیشور کے شاپ دینے سے گرڑ وہان نہین جاسکتے ایسا بچار کر کالی ناگ اپنی استریون اور بچون سمیت رمنک دیپ سے بھاگ کر جمنا جی مین آبسا تھا اور دوسرے سانپ سوبھر رکھیشور کے شاپ دینے کا حال نہین جانتے تھے کالی ناگ نے ہی نارد مُن سے سُنا تھا۔ اتنی کتھا سنکر راجا پرچھت نے پوچھا کہ اے مہاراج گرڑ جی برندابن مین جمنا کنارے کیون نہین جاسکتے تھے شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا کسی سمے سوبھر رکھیشور جمنا کنارے بیٹھے ہوئے تپ کرتے تھے وہان گرڑ جی نے جاکر ایک بڑا مگرمچھ جمنا مین سے کھالیا یہ حال دیکھکر سوبھر رکھیشور نے کرودھ کرکے کہا کہ اے گرڑ جس جگہ ہم بیٹھکر پرمیشور کا بھجن کرین وہان پر کسی کی یہ سامرتھ نہین ہے کہ کسی جیو کو دکھ دیسکے جو تجھکو میرے کہنے کا بشواس نہ ہو تو اپنے سوامی سے جاکر پوچھ لے آج تیرا اپرادھ مین نے چھما کیا لیکن آگے کیواسطے یہ شاپ دیتا ہون کہ جو تو پھر کبھی یہان آویگا تو مرجائیگا۔

ماکھن پرتھوی کے نیہہ مین میرو سچ سبھائے	دوہا	جو آوے میری شرن تا کی کرت سہائے

اے راجا اسی شاپ کے ڈر سے گرڑ جی وہان نہین جاسکتے تھے جب سے کالی ناگ وہان آکر رہا تھا تب سے اُسجگہ کا نام کالی دہ ہوا اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا جب شری کرشن جی نے کالی ناگ کو بدا کیا اور آپ لڑکون کی طرح ڈرتے اور کانپتے دوڑکر جسودا جی کی گود مین گھس گئے تب نندرانی نے شیام سندر کو بڑی پریت سے گلے لگالیا اور منھ چومنے لگین اور روہنی آدک سب برجبالا انکو دیکھکر پرم آنند ہوگئین اور جو گئو اور بچھڑے شیام سندر کے دیکھے بنا رو رہے تھے وہ سب خوش ہوکر پاگر کرنے لگے اسوقت بلدیو جی یہ لیلا شیام سندر کی دیکھکر بہت ہنسے تب نندجی انکو ہنستے دیکھکر کرودھ کرکے بولے کہ یہ بلدیو بسدیو جی کا بیٹا ہمارا ذات بھائی نہین ہے اس سے دُکھ کے سمے ٹھٹھا کرتا ہے یہ سُنکر بلدیو جی نے کہا کہ اے پتا میرے ہنسنے کا یہ کارن ہے کہ جب شیام سندر جمنا مین کودکر ایسے زبردست سانپ کو ناتھ لائے تب نہین ڈرے اب ماتا کی گود مین آکر ڈر سے کانپتے ہین اے نندبابا شری کرشن کیسیکا ڈر کچھ نہین رکھکر سب دُکھ دائیون کو ڈنڈ دینے والے ہین یہ سُنکر نندجی ہنسنے لگے اور اُنھون نے موہن پیارے کو گلے لگاکر کہا کہ اے بیٹا اب تم گاے چرانے نہ جاکر میری آنکھون کے سامنے رہاکرو والیا کہکر نندجی نے بہت گئو اور سونا آدک اُنسے دان کرایا اور اُس دن برجباسیون نے شیام سندر کا نیا جنم ہوا بچار کر ایسی خوشی منائی جسکا حال مجھ سے برنن نہین ہوسکتا اور جسودا جی نے شری کرشن جی سے کہا کہ اے بیٹا مین تجھکو ہمیشہ منع کرتی تھی کہ تو جمنا کنارے مت جایا کر تونے

میرا کہنا نہین مانا اور جمنا جل مین کود کر ہم لوگونکو اتنا دُکھ دیا تب موہن پیارے بُولے کہ اے میّا رات کا سپنا سچ ہوا

دوہا

کھیلت کھیلت گیند مین آیو جمنا تیر ۔ موہِ ڈار کاہو دیو کالی دہ کے تیر

اے ماتا جب مین کالی دہ کے بھیتر چلا گیا تب مین سانپ کو دیکھکر بہت ڈرا جب مین نے اُس سے کہا کہ راجا کنس نے مجھکو کمل کے پھول لانے کے واسطے بھیجا ہے تب وہ راجا کے ڈر سے مجھے پھول سمیت یہان پہونچا گیا پھر شری دامادِ گوال بالون نے موہن پیارے سے گلے ملکر کہا اے بھائی جو کچھ تمنے کہا تھا وہ کیا تم کنس کو ضرور مارو گے اب ہمارا ارادہ دھیما کرو یہ بات سنتے ہی شری کرشن جی ہنسکر بولے کہ اے بھائی تم ہمارے سکھا ہو ہماری اور تمھاری گھڑی بھر کی لڑائی تھی اب ہم تمسے خوش ہین پھر شیام اور بلرام یہ لیلا سمجھکر آپسمین ہنسنے لگے اور اُس دن سب برندابن باسی شیام سندر کے سوچ مین بھوکھے رہے تھے اِس لیے مُرلی منوہر نے کہا کہ آج کی رات سب کوئی یہان ٹک رہو کل گھر پر چلین گے جب اُن کی آگیا سے سب لوگ وہان ٹکے تب نندجی نے برندابن سے پکوان اور مٹھائی منگوا کر سب کو بھوجن کرایا اور اسی دن نندجی نے کمل کے پھول گاڑی اور بیلون پر لدوا کر گوالون کے ساتھ راجا کنس کے پاس بھیجدیے۔

دوہا سورٹھا

بہت بنے کر کنس کو دینی پتر لکھاے ۔ کہیو میری اور تے نرپ سون ایسی جاے
گیو کمل کے کاج کالی دہ میرو سون (بیٹا) ۔ تم پرتاپ سے راج آپ گیو پہونچاے (ناگ) راہ

بھیجنا نندجی کا کمل کے پھول راجا کنس کے پاس
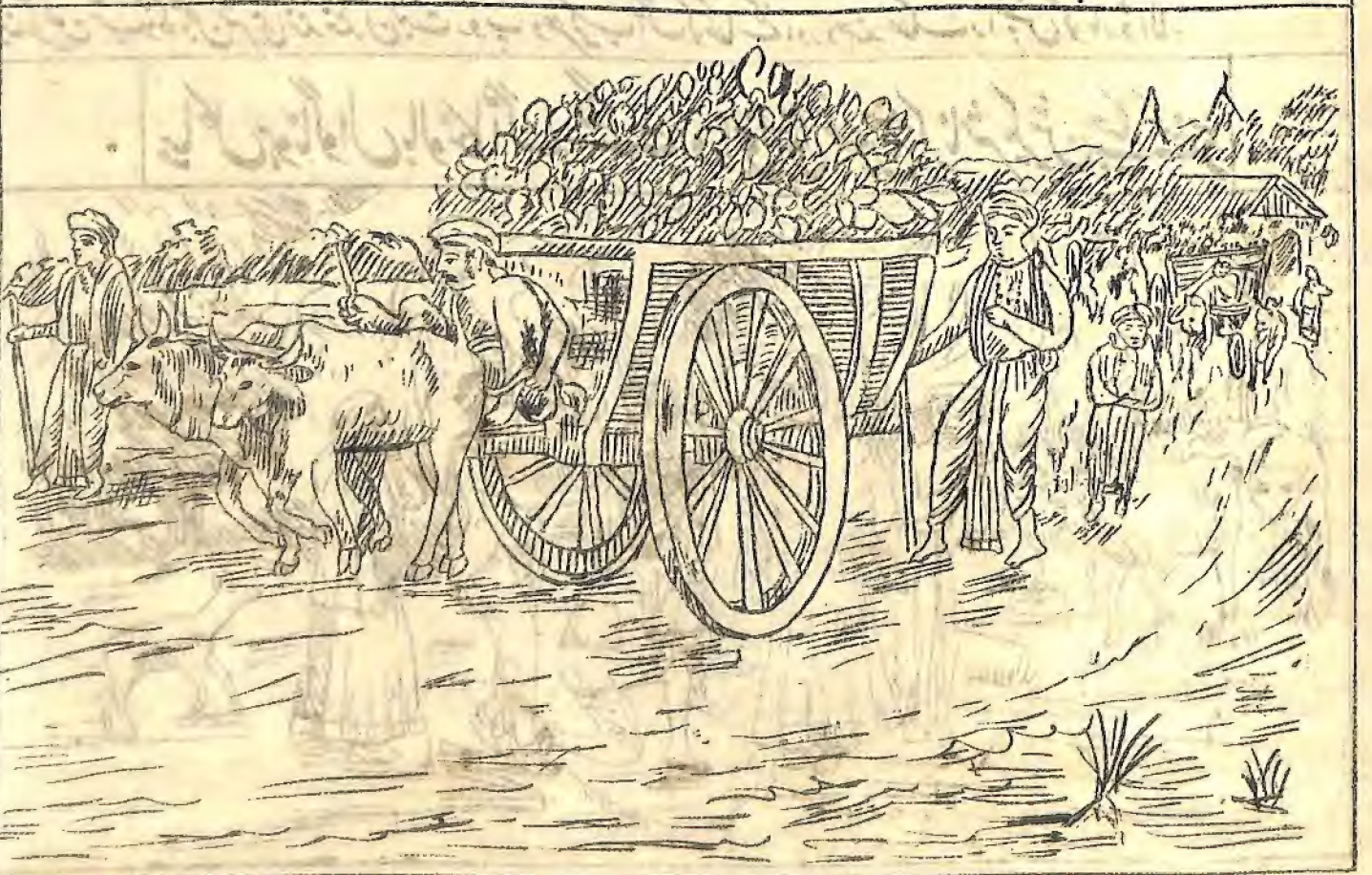
اے راجا جب گوالون نے کمل کے پھول چٹھی سمیت کنس کے پاس پہونچا دیے تب کنس کمل کے پھول دیکھنے اور چٹھی پڑھنے سے ڈرا اور اُسکو بشواس ہوا کہ شری کرشن جی پربرہم پرمیشور کا اوتار ہین انکے ہاتھ سے میرا پران نہین بچے گا ایسے بچار کر من مین بہت اُداس ہو گیا لیکن نندجی کو خلعت دیکر گوالون سے بڈا کرتے وقت کہا کہ تم نندراے سے کہہ دینا کہ ہم اُسکے بیٹون کو ایکدن بلا کر دیکھینگے جب گوالون نے آکر وہان کا سندیسا کہا تب نند ادک سب برجباسی خوش ہوے۔

دوہا سورٹھا	کہت شیام بلرام سون ہنس ہنس کے یہ بات برج جن پرم ہلاس اک سکھ ہراہ تے بچے		نرپ ہم تم دیکھن لیئے کہیو بلاؤن تات میٹو کنس کو تراس ددجے کمل پٹھاے نرپ

جب رات کو برندابن باسی جمنا کنارے سرہری کے بن مین سو رہے تب راجا کنس نے یہ حال سُنکر دھندھک نام راچھس کو بلا کر کہا کہ تم آج جمنا کنارے سب برجباسیونکو شیام اور بلرام سمیت جلا دو مین تمھارا بڑا احسان مانونگا یہ بات سنتے ہی دھندھک راچھس نے آدھی رات کیوقت وہان جاکر چارون طرف آگ لگا دی۔

دوہا	داوانل اُت کرودھ کر لیؤ سو دس گھیر		اُٹھی انل جوالا پربل مانو اچل سمیر

جب سب پشو اور پنچھی اُس آگ سے جلنے لگے تب نند اور جسودا ادک سب برجباسیون نے نیند سے چونک کر کیا دیکھا کہ چارونطرف سے آگ دوڑی چلی آتی ہے اور کوئی راہ بھاگنے کی دکھلائی نہین دیتی یہ حال دیکھتے ہی نند اور جسوداجی نے گھبرا کر شری کرشن جی سے کہا کہ اے دُکھ بھنجن جب جب ہم لوگون پر دُکھ پڑتا ہے تب تب تم سہایتا کرتے ہو اب جلدی اس آگ سے بچاؤ نہین تو سب لوگ جلکر مرا چاہتے ہین بھاگنے کی راہ نہین ہے تمھاری شرن چھوڑ کر کہان جائین جب شیام سندر نے آگ کی لپٹ سے سبکو بیاکُل دیکھا تب اُنکو دھیرج دیکر بولے کہ تم لوگ اپنی اپنی آنکھ بند کر لو آگ بجھ جائیگی جب سب لوگون نے اپنی اپنی آنکھین بند کر لین تب دُکھ بھنجن شری نند نندن بہت روپ دھر کر سب آگ کو کھا گئے اور دھندھک راچھس کو مار ڈالا۔

بیاکل ہونا گوال بالونکا آگ لگنے سے اور اپنی اپنی آنکھین بند کرنا شری کرشن جیکے کہنے سے

اُسی ساعت کرشن بھگوان کی اِچّھا سے سب آگ بُجھ گئی اور جتنے پشُ پنچھی ادک جیو جلتے تھے سب جیون کے تیوں سکھی ہو گئے جب برندابن بہاری کے کہنے سے برندابن باسیون نے اپنی اپنی آنکھین کھول دین تب کسی کو ایک چنگاری بھی نہ دکھلائی دی یہ چرتر سب لوگ دیکھکر آپسمین کہنے لگے کہ کسی نے پانی سے بھی نہین بجھایا یہ سب آگ کیا ہوئی تب موہن پیارے نے کہا کہ پھوس کی آگ بہت بلتی ہی پھر اُسے بجھتے ہوئے دیر نہین لگتی۔

شورٹھہ	شیام سہایک جاہِ تاکو ہو ڈر کون کو		یہ نہ بڑائی تاہِ پانچ تتّ جنکے کیے

جب سب برجباسی شیام سُندر کی استُتِ کرنے لگے تب کرشن بھگوان نے اپنی مایا اُنپر ایسی پھیلا دی کہ سب کسی نے یہ جانا کہ یہ آگ آپ سے بُجھ گئی اور کالی ناگ ناتھنے کا حال بھی اُنکو سپنے کی طرح معلوم ہوا۔

دوہا	ماکھن پربھ کے نیہ مین جھجھک کہون ڈر نانہہ		پَرم اَنت ہوت آنند سے سب آئے گھر مانہہ

اُس دن سب چھوٹے اور بڑون نے اپنے اپنے گھر خوشی منائی اور شیام سُندر کو اپنا لڑکا جانکر ہر روز اُنسے پریت کرنے لگے۔

اَدھیائے اٹھارھوان۔ مارنا بلرام جی کا پرلمب راچھس کو

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا جس طرح شیام سُندر نے گوال بالون کے ساتھ برندابن مین کھیل کھیلا تھا وہ کہتا ہون۔ سنو۔ کہ جب گریکھم رت یعنی جیٹھ اساڑھ آیا سُورج کی دُھوپ سے سب سنسار بیاکُل ہو گیا لیکن شیام سُندر کی کرپا سے سب برندابن مین کسی جیو کو کچھ گرمی نہ معلوم ہو کر بسنت رُت کا سُکھ بنا رہا اس لیے برندابن مین پھولون پر جھُنڈ جھُنڈ بھونرے گونجکر آم کی ڈالیون پر کوکلا بولتی تھین اور درختون کے نیچے ٹھنڈے سایہ مین مور ناچ کر کوکتے تھے اور ٹھنڈھی اور ملائم اور خوشبودار ہوا چل کر گٹاٹوپ بن کے پاس جمنا جی لہرین لے رہی تھین وہان پر برندابن بہاری بلرام جی اور گوال بالون کے ساتھ گئوین چرا کر بہت طرح کے کھیل کھیلتے تھے جب کبھی چرخی کی طرح گھومتے تھے تب اُنکو زمین اور آسمان گھومتا ہوا دکھلائی دیتا تھا اور جب ایک گوال دوسرے لڑکے کے ہاتھ پر تالی مار کر بھاگتا تھا تب وہ اُسکو پکڑنے دوڑتا تھا اور کبھی آپس مین آنکھ مچوُلا کھیل کر بہت طرح کے راگ گاتے تھے اور اپنے مُنھ سے بہت طرح کے باجے بجا کر شیر اور گدھا اور لومڑی وغیرہ کی بولی بولتے تھے اور کبھی مُرلی منوہر بنسی بجا کر اپنا گانا گوال بالونکو سُنا کر خوش کرتے تھے۔

	دوہا	
کبھون سارس کوکلا مور ہنس کی بھانت		گوال بال بولین سبے ماکھن پربھ مسکات

اے راجا ایسے آنند مین پرلمب راچھس بھیجا ہوا راجا کنس کا شیام سُندر کے مارنے کے واسطے گوال روپ بنکر وہان آیا اور سوائے شری کرشن جی کے اور کسی نے اُسکو نہین پہچانا جب اُسنے بہت گوال بالونکو اُٹھا لیجا کر پہاڑ کی کندرا مین چھپا دیا تب شری کرشن جی نے آنکھ کے اشارے سے بلرام جی کو دکھلا کر کہا کہ اے بھائی اس گوال کو اپنا ساتھی مت سمجھو یہ پرلمب نام راچھس کپٹ سے گوال بنکر میرے مارنے کے واسطے آیا ہی اس کے مارنے کی کوئی تدبیر کرنا چاہیے یہ جب تک گوال کی صورت مین رہیگا تب تک نہین مارا جائیگا کسواسطے کہ گوال روپ میرے سکھا اور بھائی بند ہین جب یہ راچھس روپ دھرے تب اسکو مار ڈالنا شری کرشن جی نے بلرام جی سے یہ کہکر اس کپٹ روپ گوال کو اپنے پاس بُلایا اور اسکا ہاتھ پکڑ کر ہنستے ہوئے بولے کہ اے متّر ہمکو

تمھارا ابھیس سب سے اچھا معلوم ہوتا ہی جو لوگ ہمارے سکھا ہین وہ کپٹ نہین رکھتے اور کبھی آدمی کو مین اپنا سکھا نہین جانتا۔

دوہا

سکھا بلائے نکٹ سب تنھین کہیو نند لال | پھل بُجھاے اب کھیلیے مُدت بھیے سب گوال

پھر شری کرشن جی نے پرلمبا سر کو آدھے گوال بالون سمیت اپنی طرف لے لیا اور آدھے گوال بال بلرام جی کے ساتھ دیکر پھل بجھاون کھیلنے لگے اور یہ اقرار آپس مین ٹھہرا کہ جو لڑکا بوجھ نہ سکے اُسکی طرف کے سب گوال بال دوسری طرف کے لڑکونکو اپنی پیٹھ پر چڑھاکر بھانڈیر بن تک لیجاوین اسکے بعد اسی طرح جہان پر دونون لڑکے پھل بجھانے والے بیٹھے ہون وہان پھر آوین ایک ایک گوال بال دونون غول کا عمر مین برابر دیکھ کر جوڑی ٹھہرائی اور شیام سُندر نے اپنا جوڑ شری داما گوال سے اور بلدیوجی کا جوڑ پرلمبا سُر کپٹ روپی گوال سے باندھا جب کھیلتے وقت بلدیوجی نے جیتا اور شری کرشن جی ہار گئے تب بلدیوجی کپٹ روپی گوال کی پیٹھ پر چڑھے اور شری داما شری کرشن جی کی پیٹھ پر چڑھا جب اسی طرح سب لڑکے شیام سُندر کے ساتھی بلدیوجی والے گوال بالون کو اپنی اپنی جوڑی کے موافق پیٹھ پر چڑھاکر بھانڈیر بن کو چلے تب وہ گوال روپ راچھس سب لڑکون سے آگے بڑھکر بلرام جی کو آکاش مین لے اُڑا اور ایک جوجن کا اپنا راچھس روپ بنا لیا اُسکے کالے بدن پر بلرام جی کا گورا بدن ایسا اچھا معلوم ہوتا تھا جیسے شیام گھٹا مین چندرما اُدے ہو اور کانون کا کنڈل بجلی کی طرح چمکتا تھا اور پسینا بدن کا پانی کی طرح برستا تھا اُسکا راچھسی بدن دیکھنے بلدائوجی نے اپنا بدن ایسا بھاری کیا کہ پرلمبا سُر وہ بوجھ نہین اُٹھا سکا بلدیوجی کو لیے ہوئے زمین پر گرا جب اُسے بلدیوجی کو مارنا چاہا تب بلدیوجی نے ایک مُکّا اُسکے سر پر مارا تو اسکا سر اس طرح پھوٹ گیا جسطرح اندر کے بجر سے پہاڑ ٹوٹ جاوے جب اُسکے سر سے خون کی دھارا بہنے لگی تب وہ راچھس چلا کر مر گیا۔ اور اُسکی لاش گرنے سے

مارا جانا پرلمبا سُر کا بلدیوجی کے ہاتھ سے

تین کوس کے درخت دب کر ٹوٹ گئے۔

دوہا

گوال بال چکرت بھئے دوڑ گئے بل پاس
مرتک آسُرن دیکھ کے سب کو بھیو ہلاس

سورٹھہ

دھنّ دھنّ بلرام دھن تمھارے مات پت
بڑو کیؤ یہ کام کپٹ روپ مار یُو اسُر

اے راجا گوال بالون نے خوش ہوکر اُنکی بہت بڑائی کی اور دیوتون نے خوش ہوکر آکاش سے بلرام جی پر پھول برسائے اور جن گوالون کو وہ راچھس کندرا مین چھپا آیا تھا اُنکو شیام سُندر نکال لائے۔

ادھیائے اُنیسوان۔ بیاکُل ہونا گوالونکا مونج کے بن مین آگ لگنے سے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا جب گوال بال اُس لوتھ کا تماشا دیکھنے لگے تب سب گائے چرتی ہوئی مونج کے بن مین چلی گئین جب دور تک کسی نے اُنکا پتا نہین پایا تب گوال بال الگ الگ ٹولی باندھکر گئوؤنکو ڈھونڈھنے نکلے اور درختو نپر چڑھ چڑھکر دو پٹہ گھما گھما کر گئوؤن کا نام لے لیکر پکارنے لگے اسیوقت ایک گوال نے آکر مُرلی منوہر سے کہا کہ اے بھائی سب گئووین مونج کے گھنے جنگل مین چلی گئین اور گوال لوگ اُنکے کھوج مین بھٹکتے پھرتے ہین یہ بات سُنتے ہی مُرلی منوہر نے کدم کے درخت پر چڑھکر ایسی مُرلی بجائی کہ اُسکی آواز سُنتے ہی سب گئووین اور گوال اور بال مونج کے بن کو چیرتے پھاڑتے اس طرح شیام سُندر کیطرف چلے جسطرح برسات مین ندی اور تالونکا پانی زور سے بہتا ہو اُسی وقت ایک راچھس راجا کنس کا بھیجا ہوا شری کرشن جی کے مارنے کیواسطے اُس بن مین آیا اور اُس نے اپنی مایا سے ایسی آندھی چلائی کہ چارونطرف دھول سے اندھیارا چھا گیا تب اُس نے بن مین آگ لگا دی جب اُس آگ کی لپٹ سے گوال اور گئوون کا بدن جلنے لگا تب اُنھون نے بیاکُل ہوکر شیام سُندر اور بلرام جی کی شرن شرن پکارکر کہا کہ اے دینا ناتھ ہم لوگ جلا چاہتے ہین ہماری جان بچائیے جب جب ہمپر دُکھ پڑتا ہو تب تب آپ رچھا کرتے ہین سواے آپ کے دوسرا کوئی سہایک ہمارا نہین ہو جس طرح نارائن سنسار روپی آگ سے اپنے بھکتونکو بچاکر اُدھار کرتے ہین اسی طرح آپ بھی ہم لوگونکو اس آگ سے بچائیے یہ حال اپنے سکھا اور گوال بالونکا دیکھکر شری کرشن جی نے بلدیو جی سے کہا۔

دوہا

شرن گہی جن آے کے تات مات بسراے
ہم اور تم دو دبھاے بن انکو کون سہاے

یہ کہکر شیام سُندر نے گوال بالونکو پکار کر کہا کہ تم لوگ اپنی اپنی آنکھین بند کرو تب اس آگ سے بچوگے جب شری کرشن جی کی آگیا سے سب گوال بالون نے اپنی اپنی آنکھین بند کرلین تب شری کرشن جی نے اُس راچھس کو مار ڈالا اُسکے مرتے ہی سب آگ بجھکر آندھی جاتی رہی اور ویسے ہی آنکھین بند کیے ہوئے سب گوال بال گئوون سمیت شیام سُندر کی مہما سے بھانڈیر بن کے پاس چلے آئے تب شری کرشن جی نے کہا کہ تم لوگ اپنی آنکھ کھولدو جو اُنھون نے آنکھ کھولی تو کیا دیکھا کہ سب آگ اور آندھی جاتی رہی اور ہم لوگ بھانڈیر بن کے پاس چلے آئے ہین یہ چرتر دیکھکر سب گوال بالون کو اچنبھا معلوم ہوا پھر سب نے برندابن بہاری کیساتھ جمنا کنارے جاکر پانی پیا اور شام ہوتے ہوئے گھر کو چلے بستی کے پاس پہونچکر من ہرن پیارے نے بنسی بجائی تب بنسی کی دُھن سُنتے ہی سب برجبالا اپنے اپنے گھر کا کام کاج چھوڑکر راہ مین آکر کھڑی ہوئین اور موہنی مورت کا درشن کرکے اپنی اپنی آنکھین ٹھنڈی کین سب

گوپیونکا یہ برن تھا کہ بنا دیکھے شیام سندر کے دِن بھر برت کرکے شام کے وقت مُرلی منوہر کا درشن کرکے پارن کرتی تھین جب موہن پیارے اپنے گھر پر گئے تب جسودا جی نے اُنکو گود مین اُٹھا کر بہت پیار کیا اور گوالون سے پوچھا کہ آج دیر کیون ہوئی تب اُنھون نے سب حال راچھس کے مارے جانے اور آگ لگنے کا کہدیا یہ سُنکر جسودا جی اور روہنی جی بہت خوش ہوئین اور یہ حال سُنکر سب برندابن باسی شیام اور بلرام جی کو دیکھنے آئے اور اُنکی بڑائی کرکے کہنے لگے کہ اے شیام سُندر تمھاری کرپا سے ہمارے لڑکے بچے نہین تو آج سب آگ مین جلکر مرچکے تھے پھر سبھون نے اپنے اپنے لڑکون سے دان اور دچھنا دلوایا اور پرمیشور کی مایا سے اس بات کا بشواش کسیکو نہین آیا کہ یہ چرتر شیام سُندر نے کیا ہو اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا اسی طرح شری کرشن جی ہر روز نئی نئی لیلا کرکے سبکو سُکھ دیتے تھے اور سب برجبالا موہن پیارے پر ایسی موہت تھین کہ بغیر دیکھے سانولی صورت اُنکو چین نہین پڑتا تھا پانی بھرنے اور دہی دودھ بیچنے کے بہانے جمنا کنارے اور بن مین جاکر شیام سندر کا درشن کرکے اپنے ہردے کی تپن بجھاتی تھین اور اپنی ساس اور ماتا کا سمجھانا اُن کو اچھا نہین معلوم ہوتا تھا اور من ہرن پیارے انترجامی بھی اپنی چتون اور مسکان سے اُنکو سکھ دیا کرتے تھے ایک دن شیام سندر اپنا نٹور روپ دھرے سب سکھونکو ساتھ لیے جمنا کنارے کدم کے نیچے کھڑے ہوکر مُرلی بجانے لگے اُسی وقت شری رادھا جی اپنی سکھیون سمیت جل بھرنے کے بہانے سے موہن پیارے کو دیکھنے کیواسطے چلین جب اُنھون نے جمنا کے پاس گوالون کی بھیڑ دیکھی تب کھڑی ہوکر سکھیون سے بولین کہ ماکھن چور راہ مین کھڑا ہی ہم لوگون کو ضرور چھیڑے گا جب موہن پیارے رادھا پیاری کے دل کا حال جانکر اپنے سکھا سمیت راہ چھوڑکر دوسری طرف چلے گئے تب رادھا پیاری نے سکھیون سمیت جمنا کنارے جاکر پانی بھرا اور اپنا گھڑا سر پر لیکر گھر کو چلین اُسوقت رادھا پیاری سکھیون کے جھُنڈ مین ہنس روپی چال سے چلی آتی تھین اُسی وقت موہن پیارے نے گوپیون کے غول مین آکر رادھا پیاری کی گگری مین ایک کنکڑی ماری۔

چھیڑنا شیام سُندر کا گوپیونکو راہ مین

اور اپنی مُسکان مادھوری سے رادھا کی سب سکھیونکا من ہر لیا تب شیاما سکھیون سے بولی۔

سورٹھ	کیو درگن مین دھام سُندر نٹ ناگر سُکھد		جت دیکھون تت سیام نپچھ موہنہ سوبھے نہین	

اُن مین جو برجبالا چتر تھین اُنھون نے کہا کہ اے موہن پیارے ہمنے تمھارا کیا بگاڑا ہی جو اپنی مسکان اور چتون سے ہمارا پران اور گیان دونون ہر لیتے ہو اور تمھارا موہنی روپ دیکھنے اور بنسی کی دُھن سننے سے ہمارا چت ٹھکانے نہین رہتا تم نے مَن چُرانے کا اُدّم کب سے سیکھا ہی یہ بات پریت بھری ہوئی سُنکر شیام سُندر بولے کہ جس طرح تم لوگون نے اپنی چھب دکھا کر میرا من چُرا لیا ہی اسی طرح مجھکو بھی کہتی ہو تب گوپیون نے رُکھائی سے کہا کہ تم کسی کا چیر کھینچکر دھکا دے کر گرا دیتے ہو کسی کی گگری کنکڑی مارکر پھوڑ ڈالتے ہو تمھارے مارے کوئی جمنا جل بھرنے نہین پاتا ہم لوگ جسوداجی کے پاس جاکر تم کو پھر اُدکھل سے بندھوا دینگی۔

دوہا	یہ سُن ہر رِس کر اُٹھے اِنڈری لئی چھناے		کھو جاے سب مات سُون لیجو موہنہ بندھاے	
سورٹھا	موہنہ کہت ٹھگ چور آپ بھئین سناہُن سبے		ڈاری گگری پھور کہت جاؤ جُگلی کرن	

جب شیام سُندر نے اس طرح لکر اِنڈری جمنا مین بہادی تب گوپیون نے جسوداجی کے پاس جاکر کہا کہ ہم لوگ کنھیّا کے مارے جمنا جل بھرنے نہین پاتی ہین وہ ہم لوگون کی ایسی دُردسا کرتا ہی کہ اُسکا حال شرم کے مارے کہا نہین جاتا یہ سنکر جسوداجی بولین کہ جیسا تم کہو ویسا مین کرون جب مین نے اُسکو اوکھل سے باندھا تھا تب تھین سب اُسکی سفارش کرتی تھین اب جب کنھیا گھر آوے گا تب مین اُسے مارونگی تم لوگ میری خاطر سے آج اُسکا اپرادھ چھما کرو اس طرح سمجھا کر جسوداجی نے گوپیون کو بدا کیا جب شیام سُندر چپ چاپ ڈرتے ہوئے گھر آئے تب اوٹ مین کھڑے ہوکر کیا سُنا کہ جسوداجی گوپیون کے اُرہنے کا حال سُنا کر روہنی جی سے یہ کہتی تھین کہ آج کنھیا گھر پر آوے گا تو مین اُسے مارونگی یہ بات سُنکر شیام سُندر بولے کہ اے ماتا تم مجھے مارا چاہتی ہو گوپیون کا چرتر تمکو نہین معلوم ہی جو وہ کہتی ہین وہی سچ مان لیتی ہو گوپیان مجھکو کدم کے نیچے زبردستی پکڑ لیجا کر میرے گال مین مکّا مارتی ہین اور جب مٹک کر چلنے سے گگری اُنکی گر کر ٹوٹ جاتی ہی تب جھوٹھی نندا میری تم سے آکر کہتی ہین یہ میٹھی بات سُنکر جیسے جسوداجی نے موہنی مورت کا چندر مکھ دیکھا ویسے غصہ بھول کر کہنے لگین۔

دوہا	کہان شیام میر دتنک ٹھے سب جوبن جور		اب اُرہن لے آوہین تب پٹھوون مُنھ تور	
سورٹھا	توکیون اُن ڈھگ جات ہین برجبت مانت نہین		لاوت جھوٹھی بات وہ سب ڈھیٹھ گوالنی	

ایسا کہکر جسوداجی موہن پیارے کو گود مین اُٹھا کر پیار کرنے لگین اس طرح شیام سندر ہر روز نئی نئی لیلا کر کے برجباسیونکو سُکھ دیتے تھے۔

دوہا	یہ لیلا سب کرت ہر برجنارن کے ہیت		کرشن بھجے جا بھاو جو تاکو تس پھل دیت	

اے راجا رادھا پیاری پورب جنم کے سنسکار سے شیام سُندر سے بڑی پریت رکھتی تھین اسلیے بنا دیکھے موہنی مورت کے بیاکل ہوکر سکھیون سے بولین کہ اے بہن جمنا کنارے جل بھرنے کے واسطے پھر چلو جسمین موہن پیارے کو دیکھکر اپنی آنکھین ٹھنڈی کرون جب مین وہان جاتی ہون تب وہ اپنی مُسکان اور چتون سے میرا من موہ لیتے ہین اور اُس موہنی مورت کے دیکھے بنا مجھے چین نہین پڑتا اور دُنیا کی لاج کے مارے مین کچھ بول نہین سکتی ہون باہر نکلتی ہون تو ماتا پتا کا ڈر لگا رہتا ہی اور گھر مین بیٹھنے سے بدن یہان رہ کر من میرا شیام سُندر کے پیچھے پیچھے ڈولتا پھرتا ہی مین اپنے چت کو بہت سمجھاتی ہون لیکن اُس چت چور کی طرف سے نہین پھرتا ہی۔ کیا اُپاے کرون کچھ بس نہین۔ اور اے سکھی ایک دن کا حال تم سے کہتی ہون سُنو۔

کبت

ایک سکھی منموہن کی مدھری مُسکان دکھائے دئی رہی
سانولی صورت جیتن مئی سب ہی جتنی ہموں چیتی رہی
پھیر سبی اپنے اپنے گھر کھیلت کودت باٹ لئی رہی
مین بپڑی برکھبھان للی گھر آوت پور پہاڑ بھئی رہی

اے آلی اب مین نے اپنے مَن مین یہ بات ٹھان لی ہو کہ شیام سندر سے پرکٹ مین پریت کرونگی اِسمین چاہو کوئی میری نِندا کرے یا استُتِ کرے اُس سانولی صورت کے سامنے مجھے لوک لاج اور کُل پروار کچھ اچھا نہین لگتا جب میرا پران اُس پیارے کے بِرہ مین نکلجائیگا تب مین لاج کو لیکر کیا کرونگی اس لیے اَب مین مُوہن پیارے کو اپنا پت بنایا چاہتی ہون اِس مین تمھاری کیا صلاح ہو یہ بات سُنکر لِلتا آدک سکھیون نے کہ وہ بھی شیام سُندر پر مُوہت تھین کہا۔

دوہا	کہ پیاری کیسے چلین واجمنا کی اُور		گیل نہ چھانڑت سانور رسیا نندکشور

اے رادھا پیاری ہم لوگ اپنے مَن کا حال تُمسے کیا کہین جو حال تمھارا ہو وہی حال ہمارا بھی سمجھنا چاہیے موہن پیارے کی چھب دیکھنے سے ہمارا چِت ٹھکانے نہین رہتا ہو اور بنسی کی دُھن ہمکو بہت اَچیت کردیتی ہو نہ معلوم مَن ہرن پیارے نے ہم لوگون پر کیسی موہنی ڈالدی ہو تمنے بہت اچھا بچارا دُنیا مین کون جیو جڑ یا چیتن ایسا ہو جو اُسکی چھب دیکھنے اور مُرلی سُننے سے موہت نہ ہو جائے وہ ہمارے پِت ہو کر ہمکو انگیکار کرین تو لاج بھاڑ مین پڑے۔

سورٹھہ	میٹ لوک کی کان پت برت راکھون شیام سُون		یہی بنی اَب ان بھلو برو کو ؤ کہے

اے راجا پریچھت شری رادھا جی اُدک سب برجناریون کی یہ دشا تھی کہ دن اپنا اُنکے برہ اور ملنے کی تدبیر مین کاٹ کر شام کے وقت اُنکا درشن کرکے اپنے ہردے کی تپن بجھاتی تھین اور کہنا سمجھانا اپنے گھر والونکا اُنکو اچھا نہین لگتا تھا۔

اَدھیائے بیسوان ۔ تعریف برندابن کی

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب بہت گرمی ہونے سے سنسار کے جیو دُکھی ہوئے تب برسات روپی راجا کرپا اور دیا کی راہ سے اپنی فوج دَل بادل کو لیکر سب جیو جڑ اور چیتن کے سُکھ دینے اور گرمی کے راجا سے لڑنے کیو اسطے دھوم دھام کے ساتھ چڑھ آیا اُسکی فوج مین بادل کا گرجنا نوبار و باجے بجتے تھے اور بہت طرح کی گھٹا شور بیر ایسی معلوم ہوتی تھی اور بجلی کا چمکنا ننگی تلوار کے برابر ہو کر کھا گانے والون کی جگہ مُور بولتے تھے اور بُوندون کا برسنا بان کے برابر ہو کر بھاٹون کے کبت پڑھنے کی جگہ مینڈھک بولتے تھے اور سفید سفید بگلون کا اُڑنا پھر ہرے کے برابر معلوم ہوتا تھا ایسی بھاری فوج دیکھتے ہی گرمی کا راجا ہار مانکر بھاگ گیا اور پانی برسنے سے زمین اور درخت سب جیو جڑ اور چیتن نے سکھ پایا آٹھ مہینے تک جو پانی سُورج نے سوکھا تھا وہ سب اس طرح برسا دیا جس طرح راجا لوگ گرمی اور جاڑے مین رعیت سے محصول لے کر برسات مین اُنکا پالن کرتے ہین اور پرتھوی نے اپنے سُکھ دینے والے جل روپی پت کے بِرہ مین آٹھ مہینے تک جو دُکھ اُٹھایا تھا اُسکا سوچ پانی برسنے سے چھوٹ گیا اور بہت طرح کے پھل اور پھول درختون مین لگ گئے۔

دوہا	بیل بیدھ لپٹی للت پھول رہی بہہ رنگ		شوبھیت تُمن سنگار جم ناریُرش کے سنگ

زمین پر ہریالی پیدا ہوکر ندی اور نالون مین پانی زور سے بہنے لگا اور اُسکے کنارے بہت طرح کے پنچھی میٹھی میٹھی بولیان بولنے لگے اے راجا برندابن مین ایسی شوبھا معلوم ہوتی تھی جسکا برنن نہین ہو سکتا۔

دوہا	شوبھا برنداین کی برن سکے کب کون		شیش مہیش گنیش بدھ پار نہ پاوت تون
سورٹھا	مہا امت اپار شری برندابن دھام کی		جہان نت کرت بہار پربرہم بھگوان ہر

اے راجا اُس سہاونے بن مین گوپی اور گوال لوگ بہت طرح کے گہنے کپڑے پہنے ہوے جھولا جھولتے تھے اور گوپیان ملار ادِک برسات کے گیت گاتی تھین اور اُن مین شیام اور بلرام اُتم اُتم گہنے اور کپڑے پہنے ہوے بہت لیلا کرکے سب کو سکھ دیتے تھے جب اسی طرح آنند سے برسات بیت کر سرد رتُ آئی تب ایک دن شیام سُندر نے بلرام جی اور شری داما ادک گوال بالون سمیت برندابن مین جاکر گئوؤن کو چرنے کیواسطے چھوڑ دیا اور آپ درخت کے نیچے بیٹھکر کہنے لگے کہ اے بلداؤجی اب شرد رتُ کے اچھے دن آئے۔

دوہا	جل اکاش نرمل بھیو برکھا رتُ کے انتُ		جیسے اُجل چیت سدا ماکھن پربھ کے سنت

ان دنون کھانے کی چیزون مین سواد ملتا ہی اور سب چھوٹون بڑون کو بہت طرح کا سُکھ ہوتا ہی اور گرہستھ آشرم کو اپنے گھر رہتے مین سُکھ ملکر راجا لوگ انھین دنون مین دشمن پر چڑھائی کرتے ہین اور بیاپاریون کو مال لانے اور سادھو اور بیشنون کو تیرتھ جاترا کرنے مین بہت سکھ ملتا ہی اے بھائی مجھکو برنداابن کا ایسا سُکھ تینون لوک مین نہین ملتا اس واسطے آدمی کا تن دھارن کرکے برج مین رہکر برنداابن کو بیکنٹھ سے بھی آدھک پیارا جانتا ہون تم یہان کے درختون کو کلپ برچھ سے کم مت سمجھو کسواسطے کہ برنداابن باسی سب جیوجڑ اور چیتن میری بھگت اور پریت اپنے پر ان سے زیادہ رکھتے ہین۔

		دوہا	
	جاکے تیس مین رہت ہون اپنی پربھتا تیاگ		پریم بھگت تسولست نر برنداابن اُترا اگ

یہ سُنکر بلداؤجی نے کہا کہ اے دینا ناتھ مین اِتنا بر وان آپ سے مانگتا ہون کہ جہان جنم لیناوہان مجھے بھی اپنی سیوا کیواسطے ساتھ رکھنا یہ سنکر بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ اے بھائی مین کبھی تم کو اپنے ساتھ سے ایک ساعت بھی نہین چھوڑونگا تمھارے واسطے تو مین نرتن دھارن کرکے برج مین لیلا کرتا ہون۔

		دوہا	
	مُدھ رچین سُن شیام کے سکھا برند سُکھ پاے		پریم پُلک تن مُدت من رہے سبے گہہ پاے
		سورٹھا	
	دھن دھن دھن تم شیام دھن برج دھن بنداین		تمھرے گُن ابھرام ہم سب کچھ جانین نہین

اسی طرح بہت استت کرکے گوال بالون نے شیام سندر سے کہا کہ اے موہن پیارے اسوقت ہم لوگونکا من مُرلی سُننے کیواسطے بہت چاہتا ہی یہ بات سُنکر مُرلی منوہر نے لکٹیا ہاتھ سے دھر دی اور ایسے پریم سے مُرلی بجائی کہ جسکی دھن سنتے ہی سب جیو جڑ اور چیتن

موہت ہو کر ہرن وغیرہ اُنکے چارون طرف آکر کھڑے ہوگئے اور جمنا جل بہنے سے تھم گیا پنچھیون کو اُڑنا بھول گیا اور گئوون نے گھاس چرنا چھوڑکر تصویر کی طرح کھڑی ہوگئین جھرنون سے پانی کا گرنا بند ہوگیا اور موہن پیارے بنسی مین چھ راگ اور چھتیس راگنی گاکر گوال بالونکا نام اُسمین لینے لگے اور مُرلی بجاتے وقت اپنی آنکھ اور بھوون سے ایسا بھاؤ بتلایا کہ دیکھنے والے موہت ہوگئے اسوقت دیوتا لوگ اپنی اپنی استریون سمیت بمان پر بیٹھکر آکاش مین آئے اور اُنھون نے مُرلی سُننے سے بہت خوش ہوکر شیام سُندر پر پھول برسائے اور کہا کہ دھن بھاگ برجباسیون کا ہے جو ایسا سُکھ ہر روز دیکھتے ہین پرمیشور ہم لوگونکو برندابن مین درخت ہی وغیرہ کا جنم دیتے تو بیکنٹھ ناتھ کی سیوا کرکے اپنا جنم سوارتھ کرتے۔

استُت کرنا گوال بالون کا اور مُرلی بجانا شیام سُندر کا برندابن مین

دوہا	کارن کرن انت گُن نگم بھید نہین پاؤ	سُو گوالن سنگ کا وہین دیکھو بھکت پربھاؤ
سورٹھہ	سُندر شیام سُجان دیت پرم سکھ سبن کو	وارت تن من پران دھن دھن کہ گوال سب
دوہا	سو دھن سُنکے گوپکا لاج کاج بسراے	اُٹھن پر بجھ کے درش کو گھر سے نکلین دھائے

اے راجا سب برجبالا بنسی کی دھن سنتے ہی موہت ہوکر بن کی طرف چلین اور راہ مین بیٹھکر آپسمین یہ کہنے لگین کہ جب برجناتھ جی کا درشن ملے گا تب ہماری آنکھین ٹھنڈی ہوکر من کی اِچّھا پوری ہوگی ابھی تو ہمارا چت چور بن مین گوال اور گئوون کے ساتھ ناچتا گاتا ہوگا یہ سُنکر دوسری گوپی نے کہا کہ سنو سکھی جب موہن پیارے سندھیا سمے بنسی بجاتے ہوئے آوینگے تب مین اُس موہنی مورت کی چھب دیکھکر اپنا ہردے ٹھنڈا کرونگی دوسری بولی کہ سنو پیاریو اس بانس مین نہ معلوم ایسا کون گُن بھرا ہے کہ جسکی بانسری کو موہن پیارے ہم سے اُتم اور سندر سمجھکر آٹھون پہر اپنے مُنھ اور چھاتی سے لگائے رہتے ہین اور وہ بنسی

شیام سندر کے اونٹھون کا امرت پی کر بادل کی طرح گرجتی ہے دوسری برجبالا نے کہا کہ میرے سامنے یہ بانس ہو گیا تھا جسکی یہ مُرلی ہے اِسکا نصیبا جگا کہ میری سوت ہو کر کیشو مورت کی چھاتی پر دن رات چڑھی رہتی ہے جسوقت گوپیان آپسمین یہ چرچا کر رہی تھین اُسیوقت برندابن بہاری گوال اور گئودون کو ساتھ لیئے مُرلی بجاتے وہان آپہونچے اُس موہنی مورت کی چھب دیکھتے ہی سب برجبالا آپسمین خوش ہوکر کہنے لگین۔

کبت گھناچھری

مورن کے مُکٹ ماتھے ہاتھے مین لکُٹ راجے ساجے گُنج مال گلے للِت لرن تے
سُندر کپول شُرتِ کُنڈل کی جھلک راجے زلف اَمول بھرے گورج کے کن تے
گئون کے آچھے پاچھے کاچھے کاچھنی کے کاچھ راگ گوری گاوت گاوت سکھن تے
آنند کے کند برج لوچن چکور چند مند مند آوت گوبند برندا بن تے

ایضاً

زرِید ار جیبرا مین چُنّن کی چمک چارُ ہار مُکتن لُر باون لون برست
کُنڈل کی چمک پیت پٹ لپٹانے کٹ و بیت کدم دُتِ دامنی سی ورست
نینُن کو پھل لے لوچن سپھل کرو یہ چھب نہارے کو کیون نہ جیو ترست
مند مند آوت بجاوت بین مند ہین کُنجن تے آوت رسک رس برست

دوسری سکھی نے کہا کہ دیکھو یہ مُرلی شیام سندر کے اونٹھ پر کیسی سُندر معلوم ہوتی ہے جسکی اُمرت روپی آواز کانون کی راہ پینے سے مردے جی اُٹھتے ہین اور اُس مرلی کا بانس جس بن مین پیدا ہوا تھا وہان کے درخت اپنے کو بڑا بھاگوان جانکر کہتے ہین کہ یہ بانسری ہماری ذات بھائی ہے اس بنسی کی دھن دیوتون کی استریان اپنے بمانون پر سے سُنکر ایسی موہت ہو جاتی ہین کہ انکی کمر کا گھونگھر و کھلکر گر پڑتا ہے اور اُنکو خبر نہین ہوتی اور گئوؤنکو چرنا بھول جاتا ہے اور ہرن وغیرہ تصویر کیطرح کھڑے ہوکر اُسکی دُھن سنتے ہین اور بچھڑے دودھ پینا بھول جاتے ہین درختون سے مد بہنے لگتا ہے دوسری سکھی بولی کہ اے پیاری پہلے اِس بنسی نے بانس کے بن مین جنم لیکر دُھوپ اور پانی اور سردی کا دکھ اپنے اوپر اٹھایا اور ایک پانون سے کھڑی رہکر پرمیشور کا تپ کیا پھر اُسنے پورا پورا اپنا کٹوا کر آگ کی گرمی اپنے اوپر اُٹھائی تب ٹیڑھی سے سیدھی ہوئی ہے اس سے بڑھکر اور تپ پرمیشور کا کیا کوئی کریگا یہ سنکر دوسری برجبالا بولی کہ پرمیشور میرا جنم بھی بانس مین دیتے تو مین بھی آٹھون پہر موہنی مورت کے منھ سے لگی رہتی اور اُنکے اونٹھونکا امرت پی کر سُکھ پاتی اے راجا پریچھت جب تک مُرلی منوہر بن سے گئوؤن چرا کر نہین آتے تھے تب تک ہر روز یہی حال گوپیون کا رہتا تھا۔

دوہا

جابن دھین چراوہین ماکھن پربھ چِت چور
بنسی دُھن سُنکے سدا سُکھ پاوین سب لوگ

تہان آئے ٹھاڑھی رہین ہر سنگھ کر جور
ماکھن پربھ مُکھ سے لگی کیون نہین ہو سُکھ جوگ

آدھیاے اکیسواں۔ گوپیون کی پریت کا برنن

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا انھین دنون پھر ایک دن برجناریون نے جو شیام سندر سے سچی پریت رکھتی تھین وہ بانسری سنکر
ہاتھ اپنا گھر کے کام کاج سے کھینچ لیا اور اُس مُرلی کی دُھن پر موہت ہوکر آپسمین کہنے لگین کہ اس جنگل کے جیوونکا بڑا بھاگ ہے جو ہر روز
شیام سندر کی چھب دیکھکر خوش ہوتے ہین اور دنیا مین آنکھ پانے کا پھل انھین ملا ہے جو لوگ گئو وین چراتے اور بنسی بجاتے اور بن بہار کرتے
وقت شیام سندر کا امرت روپی سُوروپ آنکھون کی راہ پی کر اُس سانولی صورت کا دھیان اپنے ہردے مین رکھتے ہین اور جو ہرنی
اپنے ہرنون سمیت مُرلی سنکر موہن پیارے کی چھب ٹکٹکی لگاکر دیکھتی ہین انکا بھاگ دیوکنیاؤن سے بھی بڑھکر سمجھنا چاہیے اور بڑا بھاگ اُن
گاے اور بچھڑون کا ہے جنکو مُرلی منوہر آپ پریم سے چَراتے ہین اور برندابن کے پنچھیون کا بڑا بھاگ سمجھنا چاہیے جو درختون پر بیٹھے ہوے
من ہرن پیارے کی چھب دیکھنے اور مُرلی سننے سے اپنا جنم سوارتھ کرکے انکو اپنی سہاونی بولیان سناتے ہین اور بڑا بھاگ یہان کے
جنگلی آدمیون کا ہے جو شری برجناتھ جی کے انگ کا چھوٹا ہوا چندن اور کیسر گھاس پھیلتے وقت اپنے مستک پر چڑھاتے
ہین اور گوبردھن پہاڑ گئو وین چراتے وقت برندابن بہاری کا درشن پاکر کہتا ہے کہ میرے برابر دوسرے کا بھاگ نہ ہوگا کسواسطے
کہ بکینٹھ ناتھ اپنا چرن میرے اوپر رکھتے ہین اور وہ پریت کند مول پھول اُدک سے بکینٹھ ناتھ اور گوال بالونکا اور گھاس سے
گئوونکا سنمان کرتا ہے اور دھن بھاگ برندابن کے ندی اور نالون کا ہے جو بانسری کی دُھن سُنتے ہی بہنا اپنا بھول کر ٹھہر جاتے ہین
اور جمنا جی اپنی لہر سے موہن پیارے کے چرن چھوکر کرتارتھ ہوتی ہین اور اُسمین ترلوکی ناتھ نت جل بہار کرتے ہین اور کیا اچھا بھاگ اُن
درختون کا ہے کہ جنکے سایہ مین نندلال جی بیٹھتے ہین اور بڑا بھاگ پرتھوی اور گھاس کا سمجھنا چاہیے کہ جسپر بیکنٹھ ناتھ اپنا چرن
رکھکر چلتے پھرتے ہین اور ہم لوگونکا بھی بڑا بھاگ سمجھنا چاہئیے جو موہنی مورت کی پریت ہمارے ہردے مین آٹھون پہر رہتی
ہے اے راجا پریچھت گوپیان اپنے گیان سے شری کرشن جی کو پرمیشور کا اوتار جانتی تھین لیکن جب پرمیشور کی مایا انکو بیاپتی تھی تب انکو
جسوداجی کا بیٹا سمجھتی تھین اسی طرح سب استری اور پُرش برندابن باسی شیام سندر کی پریت رکھکر دن رات انھین کا جس گایا کرتے
تھے اور آٹھون پہر انکی چرچا اور دھیان مین مگن رہتے تھے اتنی کتھا سناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا کوئی جیو ایسی سامرتھ نہین رکھتا
جو اُنکے بھید اور مہما کو جان سکے جسپر وہ دیا کرتے ہین وہی کچھ انکی مہما کو جان سکتا ہے۔

ادھیاے بائیسوان۔ چیر ہرن لیلا

اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے کہا کہ اے شکدیو جی سوامی شری کرشن جی نے کس طرح اُن سب برجناریون کی اچھا پوری
کی اسکا حال کہئیے اس لیلا کے سننے سے میرا چت بہت پرسن ہوکر سب سوچ چھوٹ جاتا ہے یہ بات سنکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا
جب اگھن اور پوس کا مہینا آنے سے سردی زیادہ پڑنے لگی تب ایک گوپی نے سب گوپیون سے کہا کہ مین نے بڑے بوڑھون سے ایسا
سنا تھا کہ اگھن کے مہینے مین پرات سمے جمنا مین اسنان کرنے سے بہت جنمون کے پاپ چھوٹ کر منوکامنا ملتی ہے اس سے ہم سب
نیم باندھکر جمنا اسنان کرین تو اسکے پرتاپ سے موہن پیارے ہمارے پت ہونگے یہ بات سنکر رادھا ادک گوپیون نے خوش ہوکر
اگھن بدی پریوا سے جمنا نہانا شروع کیا نت پرات سمے رادھا ادک سب برجبالا اچھا اچھا گہنا اوڑھکر اسنان کرنے جاتی تھین اور نہانے کے پیچھے
سورج دیوتا کو ارگھ دیکر پاربتی جی کی مورت مٹی سے بناکر دھوپ دیپ نیبید ادک سے بدھ پورب پوجا اور ڈنڈوت اور دھیان کرکے ہاتھ جوڑکر

بردان مانگتی تھین۔

کبت سویا

گوپ ستا کہین گوری گسائین بانون پرُون بنتی سُن لیجیے
دین دیاندھ داسی کے اوپر نیک سوچت دیارس بھیجیے
دیہی جو بیاہ اُچھاہ سے موہن مات پتا کچھ ہونہین کیجیے
سندر سانور وند کمار بسے اُر جو بر سو برد یجیے

اسیطرح ہر روز پوجا کرکے دن بھر برت رہکر شام کیوقت وہی چانول بھوجن کرکے زمین پر سورہتی تھین اور منسا باچا کرمنا سے اُنکو یہ اچھا رہتی تھی کہ جلدی ہمارا مطلب حاصل ہوا ے راجا جب رادھا پیاری نے سولہ ہزار برجبالا تھوڑی عُمر والی کہ اُنمین چار طرح کی تھین ایک جنک پور کی استریان دوسرے دنڈک بن کے رکھیون کی استریان جو شری رام اوتار مین رگھنا تھ جی پر موہت ہوئی تھین تیسرے بید کی رچا چوتھے گولوک کی استریان جنھون نے گوپیون کے تن مین جنم لیا تھا اپنے ساتھ لیکر نیم سے جمنا اسنان اور پوجا اور برت کیا تب شری کرشن جی انترجامی اُنپر دیال ہوے۔

دیکھ نیم یہ پریم سے گوپن کو گوپال ٹؤ	بھیٔے پرسن کرپال چت جن ہت دینِ دیال	دوہا

گوپیون کا جمنا جی مین شری کرشن جی کے دھیان مین اسنان کرنا اور دیال ہونا شری کرشن جی کا

اے راجا پرچھت ایک دن جسوقت سولہ ہزار گوپیان جمنا جل مین اسنان کرکے شری کرشن جی کی پوجا آپسمین کر رہی تھین اُسیوقت شری کرشن جی اپنے سولہ ہزار روپ دھر کر جمنا جل مین سب گوپیون کے پیچھے کھڑے ہوکر پیٹھ ملنے لگے تب سب گوپیان اُنکو دیکھتے ہی بہت خوش ہوکر اپنے من مین کہنے لگین کہ جن کے ملنے کے واسطے ہم دھیان اور پوجا کرتی تھین اُنھون نے دیال ہوکر درشن دیا پھر اپنا اپنا بدن پانی مین چھپا کر موہن پیارے سے کہنے لگین کہ ہم کو ننگی دیکھکر تمکو شرم نہین آتی اور شری کرشن جی کی مایا سے کسی گوپی کو دوسری گوپی کا حال نہین معلوم ہوتا تھا کہ اسکے پیچھے بھی شری کرشن جی ہین اس سبب سے سب گوپیان اپنے اپنے من مین خوش ہوکر دوسری سکھی سے اپنا حال نہین کہتی تھین۔

دوہا — جو ماکھن پربھو کو بھجے پریم بھکت کے رنگ — دیا کرین یا چھے بہرین چھایا سم رتہ سنگ

اسطرح موہن پیارے جل بہار کرکے باہر نکلے اور گوپیون کا گہنا اور کپڑا جو جمنا کنارے رکھا تھا اُسکو پھاڑ توڑکے پھینکدیا جب گوپیون نے جاکر یہ حال جسوداجی سے کہا تب نندرانی بولین۔

دوہا سورٹھہ — تم چاہت ہو گگن تے گہن تریا بام پُ پُ — سُو کیسے بر پاؤ گی تم لایک نہین شیام

مین بوجھی سب بات تم ہمسُون کیہ ہو کہا — برتھا بھرت اُٹھلات ہنسٹ کر دُس ہی جگت

تمکو ایسی بات کہتے ہوئے لاج نہین آتی اور بیرے اگیان بالک کو پاپ کی آنکھ سے دیکھتی ہو یہ بات سنکر سب برجبالا خوشی سے اپنے اپنے گھر چلی آئین جب دوسرے دن پھر سب گوپیان جمنا نہانے آئین۔

دوہا — دھرے اُتار اُتار سب تٹ پر بھوکھن چیر — نگن ہوے اسنان ہت پیٹھین جمنا نیر

تب شری کرشن دینڈیال نے بچارکیا کہ میرے ملنے کے واسطے انھون نے بڑا دُکھ اُٹھایا ایسا بچار کر شیام سندر نے اسدن بلرام جی سے کہا کہ اے بھائی آج تم گئوون چرانے بن مین لیجاؤ مین کلیوا لیکر پیچھے سے وہان آونگا جب بلرام جی سب سکھا سمیت گئوون لیکر بن مین جا چکے تب برندابن بہاری نے جمنا کنارے چُپ چاپ جاکر کیا دیکھا کہ سب برجبالا اپنا اپنا گہنا اور کپڑا کنارے رکھکر جمنا جی مین نہاتے سمے ہماری چیر چاکر رہی ہین تب موہن پیارے یہ پریت اُنکی چھپے چھپے دیکھکر بہت خوش ہوے اے راجا جسوقت سب برجبالا سورج کو ارگھ دیکر آنکھ بند کرکے شری کرشن جی کا دھیان کرنے لگین اُسوقت سیام سندر بھکت بتسل نے بچارا کہ ان لوگون کو جمنا جی مین ننگی نہانے سے پاپ لگتا ہے اسلیے انکا پاپ چھڑانا اور آگے کے واسطے گیان سکھلانا ضرور ہے۔

دوہا — پریم مگن گوپی سبے رہین دھیان من لائے — ہر سب بھوکھن بسن لے چڑھے کدم پر جائے

اور سب کپڑون کی گٹھری باندھکر اپنے سامنے رکھ لی اور اُسی جگہ خوش ہوکر بیٹھے رہے جب گوپیان اسنان کرکے باہر نکلین اور انھون نے کپڑا اور گہنا جمنا کنارے نہین دیکھا تب چارون طرف ڈھونڈھکر آپسمین کہنے لگین کہ اے سکھی یہان تو کوئی چڑیا بھی نہین آئی نہ معلوم ہمارا گہنا اور کپڑا کون اُٹھا لیگیا سواے ماکھن چور کے اور کون ہماری چیز لیجاویگا ایسا کہکر دین بچن سے پکارنے لگین کہ کہین شیام سندر ہون تو اپنا درشن دین یہ بات سُنتے ہی موہن پیارے نے آہستہ سے بانسری ایک مرتبہ بجادی تب ایک سکھی نے آواز کیطرف آنکھ اُٹھاکر کیا دیکھا کہ مُرلی منوہر مکٹ پہنے لکٹیا لیے کیسر کا تلک دیے نمالا گلے مین پہنے پیتامبر باندھے کدم کے درخت پر چھپے ہوے بیٹھے ہین یہ حال دیکھتے ہی اُس سکھی نے سب برجبالون سے پکار کر کہا کہ ٹک ادھر تو دیکھو ماکھن چور دھوتیان چُرائے ہوے گٹھری باندھے کدم پر بیٹھے ہین یہ بات سنکر جیسے سب گوپیون نے شیام سندر کو درخت پر بیٹھے دیکھا ویسے ہی شرمندہ ہوکر گلے بھر پانی مین چلی گئین اور ہاتھ جوڑکر بنتی کرکے کہنے لگین کہ اے دینڈیال دُکھ بھنجن نندنندن دھوتیان ہماری دے ڈالو۔

دوہا — ماکھن پربھو گھنشیام جو تمھین اُچیت یہ ناہنہ — ہم داسی بن دام کی سمجھو تم من ماہنہ

یہ بات سُنکر موہن پیارے بولے کہ تم لوگ اپنا اپنا گہنا اور کپڑا پھینک کر اسنان کرنے لگین تھین مین نے اُنکی رکھواری کی ہے بغیر چوکیداری دیے کپڑا نہین پاوگی گوپیون نے کہا کہ ہم لوگون کو پانی مین جاڑا معلوم دیتا ہے تمکو دیا نہین آتی۔

دوہا سورٹھا

تن من دھن ارپیو تمہین جو ہو ہمرے پاس
تب ہنس کہیو کنہاے جو تن من کو دیو[۱۲]

اب امبر دیجے ہمین جان اپنی داس
لیو بس یہان آئے جو مانو میرو کہو[۱۲]

تم ایک ایک سندری پانی مین سے نکلکر میرے پاس آؤ تب مین تمہارے کپڑے دونگا نہین تو بابا نند کی سوگند ہو کہ بنا ایسا کیے اپنے کپڑے نہ پاؤگی یہ بچن موہن پیارے کا سنکر شری رادھا جی نے کہا کہ ہم جوان استریان تمہارے پاس ننگی کس طرح آوین یہ نیا گیان تم کو کسنے سکھایا ہی ہمکو ننگی دیکھنا چاہتے ہو۔

دوہا سورٹھا

چھانڑ دیو یہ ٹیک ہر بُر بُھو کھن تم لیو
دوشن ہوت اپار جو تیہ انگ دیکھے پُرش

شیست ہرت ہم نیر مین چیر ہمارے دیو
تاتے نند کمار ننگی نار نہ دیکھیے

جب اتنی بنتی کرنے پر بھی شیام سندر نے کپڑا انکا نہین دیا تب سب برجبالا رکھائی سے بولین کہ نند کہین کے راجا نہین ہین جو انکی دہائی پھر گئی تم کپڑے ہمارے چرا کر سب کو ننگی دیکھا چاہتے ہو یہ چلن تمہارا اچھا نہین لگتا ابھی ہملوگ اپنے اپنے باپ اور بھائی سے جاکر تمہارا حال کہین تو وہ لوگ آکر تم کو چوری مین پکڑین اور نند اور جسودا کے پاس لیجاکر تمہارا ڈنڈ کرادین یہ کٹھور بچن گوپیونکا سنتے ہی شیام سندر نے کہا کہ اب تم لوگ تبھی اپنی اپنی دھوتیان پاؤگی جب اپنے حمایتی کو لے آؤگی شیام سندر کو ناراض دیکھتے ہی سب برجبالا ڈرتی اور کانپتی ہوئی بولین کہ اے دینِدیال ہماری پت رکھنے والا سوائے تمہارے دوسرا کون ہی جس کو ہم اپنا سہایک جانکر بلاوین تمہارے چرن کی داسی ہونے کے واسطے ہم لوگ جمنا اسنان اور برت اور پوجا کرتی ہین تم بر دئی ہین چھوڑکر اپنی داسیون پر دیا کرو اور بستر ہمارے دیڈالو تم تر لوکی ناتھ ہو تمہارے اوپر ہمارا کچھ بس نہین چلتا نہین معلوم تمنے کون سی موہنی ہمپر ڈالدی جو تمہاری سانولی صورت دیکھے بنا ہم لوگونکو اپنا گھر دوار گل پروار کچھ اچھا نہین لگتا ہم کو ابلا اناتھ سمجھکر دیا کرو یہ دین بچن سنکر شیام سندر نے کہا کہ جو تم لوگ سچے من سے میرے ملنے کیواسطے برت اور اسنان کرتی ہو تو لاج اور کپٹ کو جمنا جل مین ڈبو کے ہمارے ننگی میرے پاس آکر دھوتیان اپنی اپنی لے جاؤ بنا انگ دکھلائے کپڑے نہین پاؤگی۔ ایسی بات سنتے ہی سب گوپیونے آپسمین کہا کہ ایک موہن پیارے ہم کو ننگی دیکھین یہ اچھی بات ہی یا سب گانون ننگی دیکھے یہ اچھی بات ہی اور یہ ہمارے انتہ کرن کا سب حال جانتے ہین اِنسے لاج کرنا نہ چاہیے۔

دوہا سورٹھا

کہت پرسپر مل سبے ہر ہٹھ چھانڑت ناہنہ
چلو لیجئے چیر انہین کی ہٹھ راکھ کے

چیر بنا کیسے بنے کون بھانت گھر جانتہ
منموہن بل بیر جو کچھ کہین سو کیجئے

ایسا کہکر سب گوپیان ایک ہاتھ سے اپنی بھگ اور دوسرے ہاتھ سے اپنی چھاتی کو چھپاکر جمنا جل سے باہر نکلین اور شیام سندر کے سامنے جاکر سر نیچے کرکے کھڑی ہو رہین تب مرلی منوہر نے کہا کہ ابھی تک تمکو ہمسے کپٹ بنا ہو کپٹی جن ہمارے پاس نہین پہونچتے تم لوگ ایک ایک گوپی سامنے کھڑی ہو کر سورج دیوتا کو ہاتھ جوڑو تب مین تمہارے چیر دونگا کسواسطے کہ تم نے برت مین ننگے اسنان کرکے برن دیوتا کا اپرادھ کیا ہی یہ بات سنکر گوپیون نے کہا کہ اے نند لال جی ہم لوگ سیدھی بھولی برجبالا سے کیا کپٹ کرتے ہو۔

دوہا

ماکھن پر بدھ سے سب کہین ہم آئین تم ہیت

یہی تمہارو ساںچ ہی اب ہون بستر دیت

ہم لوگ تمھارے ادھین ہین جو کہو وہ کرین جب ایسا کہکر سب برجبالا چھاتی پر کا ہاتھ اُٹھاکر ایک ہاتھ سے سورج دیوتا کو ڈنڈوت کرنے لگین تب نند نندن بولے کہ ایک ہاتھ سے ڈنڈوت کرنا دوش ہوتا ہی دونون ہاتھ سے پرنام کرو۔

دوہا

جو کہہ ہو کر ہین سبی ہنس تُو لین برجبام	لیہین پلٹو ٹھم کبھو سنو شیام ابھرام

جب یہ کہکر سب گوپیان موہن پیارے کے پریم مین مگن ہوگیئن اور لاج چھوڑ کر دونون ہاتھ سے سورج دیوتا کو نمسکار کیا تب بیکنٹھ ناتھ نہہ کپٹ بھگت اور پریت اُنکی دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور درخت پر سے اُتر کر سب دھوتیان اپنے کندھے پر دھر کر بولے کہ گوپیو اب مین نے تمھارا بوجھا اپنے اوپر اُٹھا لیا آدمی کے تن مین جنم لینے کا یہی پھل ہو کہ دوسرے کا اُپکار کرے۔

دوہا

شبھگ شر بر نہار کے ماکھن پہ بھو بل بیر	پریم پریت رس بس بھئے دیے سبن کے چیر

اے راجا سب برجبالا اپنا اپنا گہنا اور کپڑا پہنکر موہن پیارے کے پریم مین ایسی مگن ہوئین کہ اُنکا مَن گھر جانے کیواسطے نہین چاہتا تھا موہن پیارے نے کہا کہ تم لوگ اس بات مین کچھ دُکھ نہ مانو مین نے تم کو آگے کیو اسطے گیان سکھا دیا جل مین برُن دیوتا رہتے ہین اسلیے ننگے ہوکر پانی مین اسنان کرنے سے سب دھرم اور پُن بہہ جاتا ہی اب تمکو ننگی ہوکر نکلنے سے جمنا اسنان اور برت کرنے کا پھل ملے گا تم لوگ مجھے بہت پیاری ہو کنوار سُدی پورنماشی کو مین تمھارے ساتھ راس لیلا کرکے تم سبکا منورتھ پورا کرونگا اب اپنے اپنے گھر جاکر بہت برت رکھنا چھوڑ دو یہ بات سُنکر سب برجبالا خوش ہوکر اپنے اپنے گھر چلی گیئن اور آٹھون پہر شیام سُندر کے دھیان مین لگی رہ کر کنوار سُدی پورنماسی کے دن گننے لگین۔

دوہا

دیکھ چرت نند نند کے سبتے بال مت بھور	سُدھ بُدھ مت کچھ تھر نہین کہت اور کی اور

مُرلی منوہر وہان سے بنسی بٹ مین آکر گوال بالون کے ساتھ گئو چرانے لگے اِتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے سوامی شری کرشن جی نے پر برہم کا اوتار ہوکر جن کو سب جگت کا پردہ ڈھانپنا چاہیے اُنھون نے شاستر کے برخلاف پرائی استری کو ننگے کیون دیکھا یہ سندیہ میرا مٹا دیجیے شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا استری کو ننگی ہوکر نہانے سے بڑا پاپ ہوتا ہی جب تک اسی طرح جل مین سے ننگی ہوکر دوسرے پُرش کے سامنے نہ جائے تب تک وہ پاپ اُسکا نہین چھوٹتا اس سے کرشن بھگوان نے دیا کرکے شاستر کے موافق اُن سب کو ننگی نکلوا کر نرک سے بچا لیا وہ اپنے بھکتون کی چوک کو سنبھال لیتے ہین۔

دوہا

پرگٹ شیت دُکھ پاے کے سب رل رہین لجاے	انتر گت اَت سُکھ بھیو آنند اُر نہ سماے

اے راجا جب شیام سندر بن مین پہونچے تب درختون کا ٹھنڈھا سایہ دیکھکر شری داما اوک گوالون سے کہا کہ دیکھو یہ سب درخت سردی اور گرمی اور برسات کا دُکھ اپنے اوپر اُٹھاکر ایک پانون سے کھڑے رہتے ہین اور اپنی چھایا اور پھل اور پھول سے سب جیو دُن کو سُکھ دیتے ہین کوئی آدمی اُنسے بمکھ نہین جاتا اور آدمی سُکھ پانے پر بھی اُن کی ڈالی اور پتّا توڑ لیتے ہین تب بھی

یہ برا نہین مانتے اور پھل پھول لگے ہونے پر راہی اور بٹوہی کا سمان کرتے ہین جب ان مین پھل پھول نہین رہتے تب شرم سے سر جھکاکر کہتے ہین کہ ہمسے تمھاری کچھ سیوا نہین بن پڑی اسلیے ہم شرمندہ ہین اور اپنی پریت امیر اور غریب دونون سے برابر رکھکر جوگیشورون کی طرح تپ کرتے ہین سنسار مین اُسی کا جنم لینا سپھل ہی جو اپنے اوپر دُکھ اُٹھاکر دوسرونکا بھلا کرے۔

دوہا	کہا ایسے دُرمَن کی کاپے بَرنی جائے		پَران بڑے داتان کے ان مین بیٹھے آئے	

اس طرح درختون کی تعریف کرتے ہوئے موہن پیارے گوالون سمیت اپنے گھر آئے۔

ادھیاے تیئسوان۔ بھوجن مانگنا گوالون کا متھرا کے چوبون سے

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا ایک دن شیام اور بلرام گئو چرانے کیواسطے بن مین جاکر گوالون کے ساتھ آنند پوربک کھیلتے تھے اسوقت گوالون نے برجناتھ جی سے کہا کہ اے مہاراج جو کلیوا ہم لوگ اپنے اپنے گھر سے لائے تھے وہ کھانے پر بھی بھوکھ ہماری نہین گئی اسلیے کچھ کھلائیے یہ بات سنکر نندلال نے بچار کیا کہ متھرا باسی براہمنون کی استریان میرے درشن کرنے کی اِچھا رکھتی ہین سو آج اُنکا منورتھ پورا کرنا چاہیے ایسا بچار کر نندلال جی نے گوال بالون سے کہا کہ دیکھو بن مین جہان دھوان اُٹھتا ہی وہان متھرا کے چوبے راجا کنس کے ڈر سے چھپاکر جگیہ اور ہوم کرتے ہین تم لوگون مین سے چار پانچ لڑکے وہان جاؤ اور ڈنڈوت کر کے میرا نام لیکر اُنسے بھوجن مانگ لاؤ یہ بات سنتے ہی گوالون نے وہان جاکر بنے پوربک اُنسے کہا۔

		دوہا		
	بھوجن مانگت ہین کہیو ماکھن پر بھُو برجناتھ		ہاتھ جوڑ ٹھاڑھے بھئے گوال بال اِک ساتھ	

اے راجا اُن براہمنون نے جو اپنے اگیان اور کرم کے ابھمان سے شیام اور بلرام کی مایا نہین جانتے تھے یہ بات سنکر گوال بالون سے کہا کہ تم مُورکھ لوگ نہین جانتے کہ یہ بھوجن سب ہمنے دیوتون کے نام پر جگیہ کرنیکے لیے تیار کیا ہی جبتک پرمیشور کا جگیہ پورا ہوگا تب تک بھوجن نہین پاؤگے جگیہ ہونیکے پیچھے تم کو بھی پرساد ملے گا اور شیام اور بلرام اہیرون کے کُل مین پیدا ہوئے ہین اُن سے ہم براہمن لوگ کُل مین اُتّم ہین یہ کٹھور بچن براہمنون کے سنکر سب گوال بال نراس ہو پچھتاتے ہوئے شری کرشن جی کے پاس جاکر بولے کہ اے برجناتھ ہم لوگ اپنا مان چھوڑکر تمھارے کہنے سے بھیکھ مانگنے گئے۔ تسپر بھی بھوجن نہین پایا اب کیا کرین بھوکھ بہت ستاتی ہی یہ بات سنتے ہی موہن پیارے نے ہنسکر بلرام جی سے کہا کہ وہ براہمن لوگ ہماری بھگتی نہ رکھنے سے یہ بھید نہین جانتے کہ جگیہ اور ہوم کا مالک کون ہی اپنے کرم کے ابھمان سے اندھے ہو رہے ہین بہت اچھا ہی کہ وہ لوگ اسی طرح اپنے اگیان مین پڑے رہین پھر شیام سندر نے گوال بالون سے کہا کہ اب تم لوگ اُنکی استریون کے پاس جو بڑی دھرماتما اور ہر بھگت ہین جاکر کہو کہ شیام اور بلرام نے جو بن مین گئو وین چرانے آئے ہین بھوکھے ہوکر تم سے بھوجن مانگا ہی وہ استریان تم کو بڑے آدر بھاؤ سے بھوجن دینگی یہ بات سنتے ہی گوال بالون نے چوبائیون سے جاکر کہا کہ اے ماتا شری کرشن جی اور بلرام جی نے تم سے بھوجن مانگا ہی تم کیا کہتی ہو۔

		دوہا		
	کہت ہمارے بھاگ وَدھن بھوجن مانگیو شیام		گوالن کے سُن بچن سب ہرکھ اُٹھین دوج بام	

سورٹھہ

سُپھل جنم نج جان تنکو بھوجن لے چلین	کرت رہین نت دھیان سُن سُن جنکے گُن شرون

دوہا

ماکھن پربُھ کے درشن تے پاوت پرم ہُلاس	ات بڑ بھاگی جیو ہین جنکو برج مین باس

اُن استریون کی ہمیشہ منسا یا چاکرمنا سے یہ اِچھا رہتی تھی کہ کوئی ایسا بھی دن ہوگا کہ ہم کو بیکنٹھ ناتھ کا درشن ملے گا اسلیے اُنھون نے بڑے پریم سے میوا اور مٹھائی اور پکوان اور پُوری اور کچوری اور دودھ اور دہی اور ماکھن ادک اُتم اُتم بھوجن سونے اور چاندی کی تھالیون مین رکھکر گوالونکو دیا اور کچھ اپنے ہاتھ مین لیکر جس جگہ پر مُرلی منوہر تھے گوال بالون کے ساتھ وہان چلین اُسوقت اُنکے پت اَدک نے بہت منع کیا کہ تم لوگ گوالون کے پاس مت جاؤ لیکن اُنھون نے جو پرم بھگت تھین کہنا کسی کا نہین مانا۔

سورٹھہ

تھین نہ بھئے جم کال کون بھانت رُوکے رُکین	جن کے اُر نند لال بسین لکٹ مُرلی لیے

چوپائی

کیتک دُور اہین نند لالا	تب گوالن سون پوچھت بالا
جیون جنم سُپھل کر لیکھین	چلو آج ہم درشن دیکھین

یہ بات سُنکر گوال بولے کہ اے ماتا تھوڑی دور ہین جسوقت وہ استریان شری کرشن جی کے پریم کے آنند مین مگن چلی جاتی تھین اُسیوقت ایک متھر یا چوبے اپنی استری کو زبردستی راہ سے پکڑ کر لے آیا تب اُسنے کہا کہ ہمکو شری کرشن جی کا درشن کرنے کے لیے جانے دو اپنے اوپر بدنامی مت لو جھبے اُنکے درشن کی بڑی لالسا ہی اور وہ پربرہم پرمیشور پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کیواسطے اوتار لیکر سنساری آدمیون کی طرح لیلا کرتے ہین تم لوگ بید پڑھکر جگ اور ہوم کرتے ہو لیکن اُنکو اپنے اگیان سے نہین پہچانتے۔

دوہا

بھوجن مانگت اہین وہی ماکھن پربُھ برج راج	کو جن جانے بھید یہ جگ کرت کہہ کاج

اے سوامی میرا یہ ان تو نندلال جی سے جا ملا اس جھوٹھے بدن کو روک کر کیا کروگے میرے مرنے کے پیچھے سوا پچھتانے کے تمکو اور کچھ نہین ملے گا جس آدمی کو پرمیشور کی بھگت نہ ہو وہ کسی کام کا نہین ہوتا ہی یہ سب گیان کہنے پر بھی اُس متھر یا چوبے نے نہ مانکر اپنی استری کو کوٹھری مین بند کرکے قفل لگا دیا تب اُسیوقت پران اُسکا شری کرشن جی کے دھیان مین لگکر اس طرح سب استریون سے پہلے وہان جا پہونچا جس طرح پانی جلدی بہکر ندی اور سمدر مین ملجاتا ہی۔

سورٹھہ

کہت بید سب گر نتھہ پریم بھاؤ کے بس ہری	کٹھن پریم کا پنتھہ جہان نیم کی گت نہین

اے راجا جب پیچھے سے وہ سب استریان بڑے پریم سے بھوجن لیے ہوے جہان پر موہن پیارے ایک برچھہ کی چھایا مین ایک سکھا کے کندھے پر ہاتھ رکھے بانکی دَھج بنائے کمل کا پھول ہاتھ مین لیے کھڑے تھے جا پہونچین تب چرن اُنکا

چوم کر تھالیان بھوجن کی سامنے دھر دین اور اُس موہنی مورت کو دیکھتے ہی خوش ہو کر آپسمین کہنے لگین کہ اے سکھی یہی نندلال جی ہین جنکی بڑائی ہم لوگ ہمیشہ سنکر دھیان کیا کرتی تھین اب ہمارے بھاگ جاگے جو انکا درشن پایا اب اس چندر مکھ کی ٹھنڈک سے اپنی اپنی آنکھین ٹھنڈھی کرو اور سنسار مین جنم لینے کا پھل لیو اے راجا شری کرشن جی کی کرپا سے اُنکو اُسوقت دِبیہ درشٹ ہو گئی تب اُنھون نے شریکرشن جی کو پُورن برہم جانکر ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے دینا ناتھ بغیر کرپا تمھاری کے آپ کی اس سانولی صورت موہنی مورت کا درشن کسی کو نہین ملتا نہین معلوم کون جنم کے پُنّ ہمارے سہاے ہوئے جو آپ کا درشن پایا اور بہت جنمون کے پاپ ہمارے چھوٹ گئے اور ہم لوگون کے پت اُدک اپنے اگیان اور ابھمان سے سنساری مایا موہ مین ڈوب کر ایسے اندھے ہو گئے کہ جنھون نے پرمیشور بکنٹھ ناتھ کو جنکے نام پر سب لوگ جگیہ کرتے ہین آدمی سمجھکر مانگنے پر بھی بھوجن نہین دیا تن اور دھن وہی اُتّم ہوتا ہی جو تمھارے کام آوے جو لوگ آدمی کا بدن پاکر تمھاری بھکت اور سیوا کرتے ہین اُنھین کا جنم لینا سوارتھ ہی اور جگیہ اور تپ اور دشیان وہی اچھا ہی جسمین تمھارا نام آوے ۔

دوہا ۔ جو جن من بچ سے کرے مادھو پر ہُو سے ہیت ۔ چار پدارتھ دیت ہین پاپ دُکھ ہر لیت

یہ بات بھکت اور پریم کی بھری ہوئی سنتے ہی شیام سُندر اُنکی کُشل پوچھ کر بولے کہ مین نندھر کا بیٹا ہون تم لوگ براہمن ہو کر مجھکو ڈنڈوت مت کرو اسمین مجھکو دوش ہوگا جو لوگ براہمن یا اُنکی استریون سے اپنا کام اور ٹہل کراتے ہین وہ سنسار مین کچھ بڑائی نہ پاکر پاپ کے بھاگی ہوتے ہین تمنے ہمکو بھوکھا جانکر دیا کی راہ سے بن مین آکر بھوجن دیا ہم اسکے بدلے تمکو کیا دیوین برندابن ہمارا گھر یہان سے دور ہی جو ہم اپنے گھر ہوتے تو جیتا سکت تمھارا آدر بھاؤ کرتے یہان ہمسے کچھ تمھارا شِشٹاچار نہین بن پڑا اسبات کا پچھتاوا ہمارے من مین رہ گیا تم لوگونکو یہان آئے بہت دیر ہوئی اب تم اپنے اپنے گھر جاؤ تمھارے پت لوگ تمھاری راہ دیکھتے ہونگے کسواسطے کہ استری اردھانگی ہوتی ہی بغیر تمھارے گئے دیوتا لوگ جگیہ اور ہوم براہمنونکا قبول نہ کرینگے ۔

سورٹھہ ۔ سُنت بچن نرہان کرم دھرم بانی سُکھد ۔ دُوج تِیہ پرم سُجان بولین سب کر جُور کے

اے بکنٹھ ناتھ اب آپکا درشن کرنے اور آپکے چرن کمل کی بھکت اور پریت رکھنے سے سنساری مایا موہ ہمارا چھوٹ گیا اب ہمکو گھر بار اور کُل پروار کا کچھ موہ نہین رہا سوا اسکے ہم لوگ بنا اگیا اپنے پت اُدک کے آپ کے چرن دیکھنے آئی ہین جو وہ لوگ ہمکو اپنے گھر رہنے نہ دین تو ہم کہان جاوینگی اس سے یہ بات اُتّم ہی کہ سب آپ کے چرنون کے پاس بنی رہین اور آپ کی سیوا اور ٹہل کر کے اپنا پرلوک بناوین اور اے مہاپرَبھو ایک استری تمھارے درشن کی اِچّھا سے ہمارے ساتھ آتی تھی اُسکا پت اسکو زبردستی پکڑ کر راہ مین سے پھیر لے گیا نہ معلوم اُسکی کیا گت ہوئی یہ بات سُنکر شریکرشن جی نے ہنس دیا اور اُس استری کی صورت دکھلا کر کہا کہ دیکھو یہ استری تم لوگون سے پہلے میرے یہان آپہونچی جو کوئی پرمیشور سے پریت رکھتا ہی اُسکا ناس کبھی نہین ہوتا اے راجا اُس استری کو شری کرشن جی کی سیوا مین دیکھ کر سب کو آسچرج معلوم ہوا پھر سب استریون نے شریکرشن جی سے کہا کہ اے برجناتھ آپ ارتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھون کے دینے والے ہین ہم کو اپنے چرنون سے الگ نہ کیجیے آپ کے چرن چھوڑ کر اب ہم نہین جاسکتی ہین یہ سُنکر شریکرشن جی بولے کہ سنو تم لوگ پرمیشور کے پریم مین مگن ہو لیکن گرہستھ کو سب کام بید کے موافق کرنا چاہیے بید اور شاستر مین ایسا لکھا ہی کہ جو استری اپنے پت کو پرمیشور کے برابر جانکر اُسکا حکم مانتی ہے اور دوسرے

پرش کو پاپ کی آنکھ سے نہ دیکھے ایسی پت برتا استری کو جوگی اور سنیاسی سے اچھی جاننا چاہیے ایسی استری جو کچھ بھلا یا بُرا کسی کو اپنے مُنھ سے کہدیتی ہی وہی بات سچ ہو جاتی ہی اور اُسکو چارون پدارتھ اپنے پت سے ملتے ہین۔

چار پدارتھ سُو لہے یا مین سنشے نانہہ	یہ بدھ سے نشچے کرے جو ناری من مانہہ	دوہا

اسلیے تم لوگ اپنے اپنے پت کے پاس جاؤ وہ تم سے کچھ دُکھ نہ مانکر خوش ہونگے یہ بات سُنکر سب چوبائنون نے امرت روپی ٹھور بھیس شری کرشن جی کا آنکھون کی راہ سے اپنے ہردے مین رکھ لیا اور شری کرشن جی سے بھگت بردان لیکر اُنکو ڈنڈوت کرکے اپنے استھان کو چلین اور جس براہمن نے اپنی استری کو کوٹھری مین بند کر دیا تھا اُسنے قفل کھولکر دیکھا تو اپنی استری کو مری ہوئی دیکھکر رونے پیٹنے لگا جسوقت وہ اُسکی نعش جلانے کی تدبیر کر رہا تھا اُسیوقت وہ سب استریان گھر پر پہونچین۔

تنکے درش پرتاپ تے ہیرن پا یُو گیان	ماکھن پربھُو کو درش لے آئین سُگھر سجان	دوہا

اے راجا جاتے وقت براہمن لوگ اپنی استریونپر کرودھت ہوئے تھے جب وہ استریان شری کرشن جی کا درشن کرکے پھر آئین تب اُنکا ماتھا چمکتا ہوا دیکھکر براہمن لوگ کہنے لگے کہ جنکا درشن برہما جی آدک دیوتا اور رکھیشورون کو جلدی دھیان مین بھی نہین ملتا ہو اُنپر برہم پرمیشور کا درشن اِن استریون نے کرکے اپنا جنم سپھل کیا اور ہم لوگون نے اپنے اگیان سے نہین پہچانا کہ جگیہ اور ہوم کا لینے والا مالک کون ہی ہم نے بید اور پُرانون مین ایسا سنا تھا کہ پربرہم پرمیشور جُد کُل مین اوتار لیکر نند اور جسودا کو اپنی بال لیلا کا سُکھ دکھا وینگے سو وہی بیکنٹھ ناتھ بال لیلا کرتے ہین اُنھون نے گوال بالونکو بھوجن مانگنے کے واسطے ہمارے پاس بھیجا تھا ہمسے بڑی چوک ہوئی جو سچد انند کو بھوجن نہین دیا اور جنکے خوش ہونے کیواسطے ہم لوگ جگیہ اور ہوم کرتے ہین اُنکو آدمی سمجھکر اُنکے سامنے نہین گئے اپنے اگیان اور ابھمان سے ہمارے من مین دیا بھی نہین آئی ہمارے جگیہ اور تپ کرنے پر دھکار ہو کہ ہمنے پرمیشور کو نہین پہچانا ہملوگون سے ان استریونکو اچھا سمجھنا چاہیے جنھون نے بنا جپ اور تپ کیے اور کتھا پُران اُدُ سُنے اپنے گیان سے پرمیشور کو پہچانکر بھوگ لگایا اور اُنکا درشن کرکے آنکھونکو سُکھ دیا اسی طرح براہمنون نے بہت پچھتا کر اپنی استریون سے بنے پُوربک کہا کہ تمھارے برابر دوسرونکا بھاگ نہوگا کہ تمکو پربرہم پرمیشور کا درشن ملا پھر اُن براہمنون نے شری کرشن بھگوان کو دھیان مین ہاتھ جوڑکر بنے کیا کہ اے دینا ناتھ ہم لوگونکا اپرادھ چھما کیجیے اور ہمارے ہردے مین جو اگیانتا کا پھل جما ہوا اُسکا گیان روپی آگ سے جلا دیجیے جب اس طرح بہت اُستت اور بنتی براہمنون نے کی تب بیکنٹھ ناتھ نے اپرادھ اُنکا اپنے ہردے سے چھما کر دیا اور سب استریون نے نعش اُس چوبائن کی دیکھکر اُسکے پت سے کہا کہ ہم نے تیری استری کو شری کرشن جی کی سیوا مین دیکھا تھا یہ بات سنتے ہی وہ متھریا چوبے روکر بولا کہ مین بھی اپنی استری کو تمھارے ساتھ جانے دیتا تو وہ کیون مرتی ایسا کہکر وہ متھریا چوبے شری کرشن جی کے پاس دوڑا گیا اور اپنی استری کو وہان چترُبھجی روپ سے دیکھکر جب شری کرشن جی کے سامنے بہت بلاپ کرکے رونے لگا تب کرشن بھگوان نے دیا کرکے اُس سے کہا کہ اپنی استری کی بھگت کے پرتاپ سے تو بھی چترُبھجی رُوپ ہو جا ویسا ہی ہوگیا تب کرشن بھگوان نے استری اور پُرش دونون کو بمان پر بٹھاکر بیکنٹھ مین بھیجدیا اور جو پدارتھ براہمنون کی استریان دے گئی تھین اُسکو بانٹ کر گوال بالون سمیت آنند پوربک بھوجن کیا اُسوقت شری داما نے کہا کہ اے نند لال جی گئووین چرتی ہوئی دور نکل گئین اُن کو اکٹھا کرنا چاہیے یہ بات سُنتے ہی کیشو مُورت نے ایسی مُرلی

بجائی کہ سب گئو وین آپ سے آپ دوڑکر وہان چلی آئین۔

دوہا — یا بدھ مُرلی ٹیر کے گھیر لئین سب گاے ۔ سانجھ سمے گھر کو چلے ہلدھر جو کے بھاے

جب شیام سندر بنسی بجاتے ہوے برندابن کے پاس پہونچے تب برجبالا اُنکی چھب دیکھنے سے خوش ہوکر بولین۔

دوہا — پریم مگن آنند اتِ کہت سکل برج بام ۔ دیکھ سکھی جسمت سُوَن شوبھِت اتِ بلدھام
کہت مُدِت من جُوَت جَن دھن دھن سکھی وہ مور ۔ جنکے پنکھن کو مکٹ کیہنے نند کشور

اے راجا جسوقت شیام سندر گئو ون کی پیٹھ پر ہاتھ پھیر کر اپنے پیتامبر سے اُنکا بدن پوچھتے تھے اُسوقت سورگ مین کامدھین گئو پچھتا کر کہتی تھی کہ پرمیشور میرا بھی جنم برندابن مین دیتے تو بیکنٹھ ناتھ میرے اوپر بھی ہاتھ پھیر کر میرا بھی دودھ دُہتے۔

دوہا — دھن دھن برج کی دھینُن لے چارت تربھون ناتھ ۔ جھارت پوچھت دُہت نت ہت کر اپنے ہاتھ

ادھیاے چوبیسوان۔ شری کرشن جی کا گوبردھن پہاڑ کی پوجا کرنا

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جس طرح شری کرشن جی نے گوبردھن پہاڑ اپنی بائین چھنگُنیان پر اُٹھا لیا تھا وہ کتھا کہتے ہین سُنو کہ گوکل اور برندابن کے برجباسی لوگ برسوین دن کاتک بدی چترودشی کو چھتیس پرکار کے بِنجن بناکر راجا اندر کی بدھ پور بک پوجا کیا کرتے تھے جب وہ دن آیا تب برندابن باسیون نے بہت طرح کے پکوان اور مٹھائی آدک اندر کی پوجا کے واسطے اپنے اپنے گھر بنایا اور جسودا جی بڑی پوترتا سے سب پدارتھ بناکر رکھتی تھین جس مین کوئی جوٹھا نہ کرڈالے۔

دوہا سورٹھہ — سینت سینت اتِ نیم سے دھرت اچھوتے جات ۔ شیام کہون پرسین نہین یہ مَن ما نہہ ڈرات
شنک کرت من ما نہہ شُرپت پوجا جان جیہ ۔ جسُمت جانت نا نہہ سب دیون کے دیو ہر

اے راجا شری کرشن جی نے گھر گھر یہ طیاری دیکھکر مَن مین ایسا بچار کیا کہ اندر کی پوجا چھڑواکر گوبردھن پہاڑ پوجوانا چاہیے ایسا بچار کر جسودا جی سے پوچھا کہ اے میّا آج سب برجباسیون کے گھر پکوان اور مٹھائی طیار ہونے کا کیا کارن ہے یہ سُنکر جسودا جی بولین کہ اے بیٹا اِسوقت مجھے بات کرنے کی چھٹی نہین ہے تو اپنے باپ سے جاکر پوچھ لے یہ بات سُنکر موہن پیارے بلرام جی سمیت نند راے جی کے پاس گئے۔

دوہا — تب ہر بولے نند سُون مدُھر مند مُسکاے ۔ کرت بجائی کون کی بابا موہ بتاے

اے بابا وہ کون دیوتا ہے جسکی پوجا کرنے سے بھگت اور مکت ملتی ہے اُسکا نام اور گُن مجھے بتاؤ بڑون کو اُچت ہے کہ اپنے کُل کی ریت چھوٹون کو بتلا دیا کرین لڑکپن کی سیکھی ہوئی بات یاد رہ کر کبھی نہین بھولتی یہ سُنکر نند جی بولے کہ اے بیٹا ابھی تک تم نے اس پوجا کا نام نہین سُنا یہ سب سامگری اندر کی پوجا کے واسطے جو سب میگھون کے راجا ہین بنتی ہے اُنکے پوجنے سے برسات اچھی ہوکر گھاس اور اناج پیدا ہوتا ہے جسکے پیدا ہونے سے سب جیو سُکھ پاتے ہین اور یہ پوجا ہمارے کُل مین بہت دنون سے ہوتی آئی ہے۔

دوہا — ماکھن پربھ بولے ستے تات بات سن لیہہ ۔ جنہہ پوجا نہین ہوت ہے تنہہ برست نہین مینہہ

اے بابا آجتک جو کچھ ہمارے بڑون نے جان یا اجان مین اندر کی پوجا کی وہ اچھا ہوا لیکن تملوگ جان بوجھکر دھرم کی راہ چھوڑکر

کیون چلتے ہو کسواسطے کہ سنسار مین تین طرح کا دھرم اور کرم ہوتا ہو ایک بید اور شاستر کے موافق دوسرا لوک ریت کے موافق تیسرا اپنے من سے بید کے موافق کرم کرنے سے پھل اُسکا ملتا ہو بھلا تمھین بتلاؤ کہ اندر کی پوجا کرنے سے کیا ملےگا وہ کسی کو مکت اور بھکت اور رِدّھ اور سِدّھ اور بردان نہین دے سکتے اور اندر آپ سو جگیہ کرکے اندراسن پاتا ہو تب دیوتا اُسکو راجا کرکے مانتے ہین اس سے وہ پرمیشور نہین ہوسکتا جب وہ دیتون کی لڑائی سے بھاگ کر کہین چھپتا ہو تب نارائن جی اُسکی سہایتا کرکے پھر اُسکو اندراسن پر بٹھال دیتے ہین ایسے نربل کی تم لوگ کیون پوجا کرتے ہو اور اپنا دھرم پہچانکر پرمیشور کی پوجا کیون نہین کرتے اندر کا کیا کچھ نہین ہوسکتا اور جو لوگ اپنے اگیان سے نارائن جی کو جو اندر ادک سب جگت کے مالک ہین چھوڑ کر دوسرے دیوتا کی پوجا کرتے ہین اُن کو اگیان سمجھنا چاہیے کسواسطے کہ دُکھ اور سُکھ نارائن جی کی اِچّھا سے ہوتا ہو بغیر اِچّھا نارائن جی کے درخت کا ایک پتا بھی نہین ہل سکتا اندر بھی اُنھین کی کرپا سے اِس پدوی کو پہونچا ہو جو جو بات برھما جی نے سب کے کرم مین لکھدی وہی ہوتی ہو اُس مین تل بھر بھی گھٹ بڑھ نہین سکتی سُکھ سمپت اور پروار آدک اچھا سامان اپنے دھرم اور کرم سے ملتا ہو اور پانی برسنے کا حال اس طرح پر سمجھو کہ آٹھ مہینے تک سورج دیوتا جو پانی زمین کا سوکھتے ہین وہی پانی چار مہینے برسات مین برستے ہین اُس سے اناج اور گھاس وغیرہ سب پیدا ہوتا ہو اور برھما جی نے براہمن چھتری بیش شودر چار برن جو جگت مین بنائے ہین اُنکے پیچھے ایک کرم اس طرح پر لگا دیا ہو کہ براہمن بید اور بدیا پڑھین اور چھتری سب کی رچھا کرین اور بیش کھیتی اور بیاپار کرین اور شودر ان تینون برن کی سیوا کرین اور پتا ہمارا برن بیش کا ہو اور ہمارے یہان بہت گئوین اکٹھی ہین اور برج اور گوکل ہماری جنم بھوم ہو اسواسطے گوپ اور گوال ہم لوگونکا نام پڑا ہو ہمارا یہی کرم ہو کہ کھیتی اور بیاپار کرکے گئو اور براہمن کی سیوا کرین اور بید اور شاستر کی بھی یہی اگیا ہو کہ اپنے برن کا دھرم نچھوڑے جو لوگ اپنے برن کا دھرم چھوڑ کر دوسرے برن کا دھرم کرم کرتے ہین اُنکو ایسا سمجھنا چاہیے کہ جس طرح کُل دنتی استری اپنے پت کو چھوڑ کر دوسرے پُرش کے پاس رہے۔ اے پِتا تم مجھ بالک کا کہنا سچ مانو تو اندر کی پوجا چھوڑ کر گوبردھن پہاڑ اور گئو اور براہمن اور بن کی پوجا کرو کسواسطے کہ گوبردھن پہاڑیان کا راجا ہو اور اُس پہاڑ اور اُس بن مین چرنے سے سب گئو اور بچھڑے ہمارے پالن ہوتے ہین اور اُنھین کا دودھ اور گھی آدک بیچنے سے ہم لوگونکی جیوکا ہوتی ہو۔ جو کوئی اپنا پالن کرے اُسکو اپنا راجا سمجھ کر پوجنا چاہیے اس واسطے سب پکوان اور مٹھائی آدک جو بنا ہے اُسکو گوبردھن پہاڑ پر لے چل کر اُسی کی پوجا کرو اور سب پدارتھ اُسے بھوگ لگا کر گئو اور براہمن اور کنگالونکو کھلادو اور سال سے اس سمیت مین بہت برسات ہوگی یہ بات شری کرشن جی کی نند اور اُپنند اور برکھبھان آدک پرمیشور کی اِچّھا سے مان کر بولے۔

دوہا	تاتے سوئی کیجیے کرشن کہی جو بات		سب برجباسی پوجیئےگو بردھن اُٹھ پرات

جب یہ صلاح آپس مین ٹھیک ہوگئی تب نندراے نے گانون مین ڈھنڈھورا پٹوادیا کہ کاتک سُدی پروا کو ہم لوگ چلکر گوبردھن پہاڑ کی پوجا کرینگے سب کوئی پکوان اور مٹھائی وغیرہ سامان لیکر گون سمیت چلنا۔ اے راجا یہ اگیا نند اور اُپنند کی سُنکر سب لوگ خوش ہوگئے اور گوپ اور گوالون نے اپنی اپنی گئوین اور بچھڑون کے سنگار کرکے بہت طرح کے رنگ سے اُنکی پوچھ اور سینگ رنگ کر گلے مین گھنٹا باندھ دیا اور کاتک سدی پروا کو سب برج باسیون نے پرات سمے اسنان کرکے

سب سامان گاڑی اور بیلون پر لدوالیا اور سب استری اور پُرش اور بالک اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنکر نندجی اور برکھبان جی آدک کے ساتھ گاتے بجاتے ہوئے گوبردھن پہاڑ کو پوجنے چلے۔

دوہا سورٹھہ	ماکھن پر پھبات رچاؤ سون بھوجن بستر منگائے نندجہر آپ نند سب شیام رام دوؤ بھائے اُترے سہت سماج چھون اور برج لوگ سب	رگر گوبردھن کو چلے گو دھن سبے بنائے پہونچے گوبردھن نکٹ نرکھہ شُکھہ پائے ندھ شوبھت گرراج کوٹ کام شوبھا سدن

گوبردھن پہاڑ پوجوانا شری کرشن جی کا برج باسیون سے

جب شری کرشن جی کی اگیا کے انُسار سب کسی نے پوجا گوبردھن پہاڑ کی دھوپ اور دیپ آدک سے بدھ پوربک کی اور پکوان اور مٹھائی آدک سب پدارتھ تھالیون مین بھرکر گو بردھن کے سامنے بھوگ رکھا اور اتنی مٹھائی اور پکوان وہان اکٹھا ہوا جسکا ڈھیر دوسرا پہاڑ معلوم ہوتا تھا اور بہت طرح کے پھول اور مالا اور کپڑے آدچڑھانے سے گوبردھن جی کی ایسی شوبھا دیکھہ پڑتی تھی جسکا برنن نہین ہو سکتا اُسوقت شریکرشن جی نے برجباسیون سے کہا کہ تم لوگ اپنی اپنی آنکھین بندکرکے گوبردھن جی کا دھیان کرو تب گرراج پرتیچھہ اپنا درشن دیکر تمہارے سامنے بھوجن کرینگے جب شریکرشن جی کے کہنے سے نندجی آدک سب برجباسی ہاتھہ جوڑکر کھڑے ہوگئے اور اپنی اپنی آنکھین بندکرکے گوبردھن پربت کا دھیان کیا تب شریکرشن جی بیکنٹھہ ناتھہ ایک چترُبھُجی بشال روپ بہت سُندر اور تیجوان اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنے ہوئے گوبردھن پہاڑ سے پرگٹ ہوے اُسوقت اپنے شریکرشن روپ سے نندادک برجباسیون سے کہا کہ تمہاری بھکت اور سچی پریت دیکھکر گوبردھن جی تم لوگون کو درشن دینے کے واسطے پرگٹ ہوے ہین آج اچھی طرح درشن کرو یہ بات سُنتے ہی برجباسیون نے آنکھہ کھولکر دیکھا تو اُس روپ کے درشن پانے سے بہت خوش ہوئے اور انکو دنڈوت کرکے آپس مین کہنے لگے کہ آج جس طرح گوبردھن جی نے درشن دیا اس طرح اندر کا درشن کبھی نہین ہوا تھا نہ معلوم ہمارے پُرکھا لوگ ایسے پرتچھ دیوتا کی پوجا چھوڑکر اندر کو کیون پوجتے تھے۔

دوہا	کہہو کرشن تب نند سون بھوجن لیو منگائے	گرِ آگے سب راکھہ کے ارپو نے سُناسے

یہ بات سُنتے ہی گوپ اور گوال جلدی سے برات اور تھالیان بھوگ کی اُٹھاکر اُنکے پاس لیگئے تب گوبردھن ہاتھہ پھیلاکر کھانے لگے۔

دوہا	دیکھن کو دھائے سے برج کے نرا ور بام	بھیو دیو تاگر بڑو تاوہ بچاوت شیام

سورٹھہ

بڑے مہر اپنند نند اُو ٹھاڑھے سبے — کہت جو کچھ نند نند کرت سکل سوئی تہان

دوہا

اِتے نند کو کر گیے گوپن سون بتلات — اُت اپنو دھر جیانٔ چھ رُچ سون بھوجن کھات

سورٹھہ

شری رادھا سُکھ پائے مُدرت بلوکت شیام چھب — بھکتن کے سُکھداے نِت نو کرت بنود برج

دوہا

پریت ریت کے بھاو سون بھوجن سب کو کھاے — ہوئے پرسن اتِ نند سون تب بوسے گرراے

سورٹھہ

لیو نند برو ان اب تم جو ہمسو ن چھو — مین لینھی سُکھ مان بہت کری تم بھگت ہم

دوہا

نند اور اپنند سب شری برکھبھان سمیت — بار بار گرراج کے چرن پرت اتِ ہیت

سورٹھہ

کر سب کو سنمان دے پرساد نج ہاتھ سون — سبن کہیو گھر جان ہوے پرسن گرراج تب

دوہا

پرگٹ دیت ہین درش گر سب کے آگے کھات — پرم ہرکھ نرنار سب سب سے کہہ یہ بات

سورٹھہ

مہا امت اپار شری گوبردھن اچل کی — جمہہ پوجت کرتار شارد بدھ نہین کہ سکین

اُسوقت للتا سکھی نے رادھاجی سے کہا کہ یہ سب لیلا موہن پیارے کی ہی جو دوسرا سُروپ اپنا پہاڑ مین پرگٹ کرکے پکوان اور مٹھائی چکھتے ہین اے راجا جب گوبردھن ناتھ جی بھوجن کرکے انتردھیان ہوگئے تب نند جی نے وہان ہوم کرکے اور پرکرما لیکر براہمنون کو بہت سونا اور گئو اوک دان دیا اور پہلے براہمن اور گئو اور کنگالونکو بھوجن کراکے پیچھے آپ برجباسیون سمیت بھوجن کیا اور شری کرشن جی نے ایک کور اپنے ہاتھ سے اُٹھا کر کھالیا تو برہما جی اور مہادیو جی اور بشن جی آدِ سب دیوتا اور تینون لوک کے سب جیون کا پیٹ بھر گیا۔

دوہا — ماکھن پر بُدھ برجنا تھ ہین سب دیون کے مول — مولہ سینچے ہوت ہین ہرے پات پھل پھول

اے راجا پریچھت اُس دن سب برجباسی رات کو اُسی جگہ ٹک کر بڑی خوشی سے رات بھر گاتے بجاتے رہے دوسرے دن اسطرح خوشی مناتے ہوئے گئو اور بچھڑون سمیت اپنے گھر آئے اُسی دن سے انّ کوٹ کی پوجا سنسار مین پرگٹ ہوئی۔

سورٹھہ — کھیلت نت نو کھیال بھگت پال نندلال برج — دُشٹن کے اُر سال سُر نرمُن موہت نرکھ

ادھیاے پچیسوان ۲۵ - شری کرشن جی کا گوبردھن پہاڑ کو اپنی انگلی پہ اُٹھانا

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پرچھیت جب اس سال برجباسیون نے اندر کی پوجا نہین کی تب اندر نے جو شری کرشن جی کی مہما نہین جانتا تھا اپنی سبھا والے دیوتون سے پوچھا کہ کل برج مین کس نے کون دیوتا کی پوجا کی ہی یہ سنکر کوئی دیوتا بولا کہ برجباسی ہر سال تمھاری پوجا کرتے تھے اس سال نندجی کے بیٹے شری کرشن بالک کے کہنے سے برجباسیون نے تمھاری پوجا چھوڑکر گوبردھن پہاڑ کی پوجا کی ہی یہ بات سنتے ہی اندر نے کرودھ کرکے کہا کہ برجباسیونکو دولت بہت ہونے سے غرور پیدا ہوا ہی جو اُنھون نے ہماری پوجا کرنا چھوڑدی اسلیے مین اُنکو کال کے مُنھ مین ڈالکر دردری کردونگا کرشن چھوکرا جو ہمارا دشمن ہی اُسکے کہنے سے برجباسیون نے ہمارا اپمان کیا مین اُس چھوکرے کا گھمنڈ توڑے دیتا ہون آجتک مین برجباسیونکا مالک تھا اب اُنھون نے کرشن کو اپنا مالک سمجھا ہی۔

دوہا	ایسے سُرپت کرودھ کر من مین گرب بڑھائے		پرلے کال کے میگھ سب لینے تُرت بُلائے

جب میگھون کا راجا ڈرتا اور کانپتا ہوا اندر کے پاس آکر ہاتھ جوڑکر کھڑا ہوا تب اندر نے اُسکو حکم دیا کہ تم اِسیوقت سب میگھون کو ساتھ لیکر برج منڈل پر جاؤ اور اتنا پانی اور پتھر برساؤ کہ جسمین تمام برجباسی گوبردھن پہاڑ سمیت بہہ جاوین۔

دوہا	اور ڈھور سب چھانڈ کے برج پر برسو جائے		برجباسی گودھن سہت جل سے دیو بہاے

اور اندر نے اُنچاسون پون کو بھی میگھون کے ساتھ کردیا جسمین سردی اور پانی سے کوئی جیتا نہ بچے یہ حکم سنتے ہی میگھ راجا اُنچاسون پون سمیت بڑے بڑے میگھونکو ساتھ لیکر برج منڈل پر چڑھ آیا اور اُسکے آتے ہی آندھی چلنے لگی اور بدلی چھاجانے سے برندابن مین اندھیارا ہوگیا اور گھڑے کے برابر بوند برسنے لگے اور بجلی چمکنے لگی سواے آندھی اور پانی اور بجلی کے اور کچھ وہان دکھلائی نہین دیتا تھا تب موہن پیارے نے ہنسکر بلرام جی سے کہا کہ دیکھو اندر اپنی پوجا نہ پانے سے کرودھ کرکے مہا پرلے کا پانی برساتا ہی کرودھ اُسکا ہمارے ساتھ سمجھنا چاہیے کسواسطے کہ ہمارے کہنے سے برجباسیون نے اندر کی پوجا چھوڑکر گوبردھن پہاڑ کو پوجا تھا اسلیے غرور اُسکا توڑنا اُچت ہی اور یہ حال دیکھکر نند اور جسودا اور سب برجباسی گھبراگئے۔

دوہا

دیکھ دیکھ برج کی دشا نند مہر پچھتات		کیو نرا اور اندر کو من مین بہت ڈرات	

سورٹھہ

شیام رام دوؤ بھاے لیے نکٹ سوچت مہر		جھرلے گوپ تہان آلے من ہی من مُسکات ہر	

اے راجا جب سب برجباسی ایسے پرلے کے پانی برسنے سے مارے جاڑے کے دُکھی ہوئے تب بھیگتے اور کانپتے ہوے شری کرشن جی کی شرن مین آکر پکار کر کہنے لگے کہ اے برجناتھ اس پرلے کے پانی سے ہمارا پران بچاؤ اور تمنے اندر کی پوجا چھڑاکر ہم لوگون سے گوبردھن پہاڑ کو پجوایا اسی سبب سے اندر کرودھ کرکے یہ پرلے کا پانی برساتا ہی اب جلدی گوبردھن پہاڑ کو بلاؤ جو آکر اس پانی برسنے سے ہماری رچھا کرے نہین تو ایک ساعت مین سب آدمی گئون سمیت ڈوب کر مراچاہتے ہین۔

دوہا	جب جب گاڑھ پڑی ہین تب تم لیو اُبار		یہ او سراب راکھیے موہن نند کمار

سورٹھا

برج جن کے سکھدان دیکھ بکل برج لوگ سب
تب بولے ہنس کان دھرو دھیرُ ڈرو مت

تم لوگ اپنا اپنا اسباب گئو اور بچھڑے سمیت گوبردھن پہاڑ کے پاس لیچلو وہ تمھاری رچھا کرکے اندر کا ابھمان توڑینگے جب شیام سُندر کی اگیا سے سب برجباسی اپنا اپنا اسباب گئو اور بچھڑے سمیت گوبردھن پہاڑ کے پاس لے گئے تب شریکرشن جی بھکت ہتکاری نے پیتامبر کی کچھنی باندھکر مُرلی کمر مین کھونس لی اور گوبردھن پہاڑ کو اپنے بائین ہاتھ کی کانی اُنگلی پر پھول کیطرح اُٹھالیا

اُٹھالینا شری کرشن جی کا گوبردھن پہاڑ اپنے بائین ہاتھ کی چھنگلیا پر

اور سب برجباسی اور گئو آدک کو اُسکے سایہ مین کھڑے کرکے سُدرشن چکر کو حکم دیا کہ تم چارونطرف اس پہاڑ کے پھرتے رہو جتنا پانی برسے وہ سب اپنے تیج سے سوکھتے رہو زمین پر ایک بوند پانی کا نہ گرنے پاوے سُدرشن چکر نے ویساہی کیا اُسوقت سب برجباسی شریکرشن جی کی پربھتا دیکھکر آپسمین کہنے لگے کہ شری کرشن جی پرمیشور کا اوتار معلوم دیتے ہین نہین تو آدمی کی یہ سامرتھ نہین ہو کہ پہاڑ کو پھول کی طرح اُنگلی پر اُٹھا سکے اور شریکرشن دیا سندھ پہاڑ اُٹھائے ہوئے مُدھر مُدھر سُر سے مُرلی بجاکر سب کو خوش کرتے تھے جسمین کوئی گھبرائے نہین اور جسودا جی اپنے پران پیارے کے پریم مین گھبراکر نندجی سے کہتی تھین کہ تم نے اپنے اگیان سے اندر کی پوجا چھوڑکر گوبردھن پہاڑ کو پوجا تھا ابھی کہین پہاڑ موہن پیارے پر گرپڑے تو مین کیا کرونگی۔

چوپائی

داب تبھی جسودا میّا
تاتھ آپنو بھار سنبھاری
بار بار لکھ لیت بلیّا
کریو کانہا کی رکھواری
دیکھ بھار من ات دکھ پاوے
پے پکوان مٹھائی میوا
پن پن گوبردھن مناوے
پھر پو جون تمکو دیوا

پھر جسودا جی نے بلرام جی سے کہا کہ کنھیّا تمھاری سہاتیا کیا کرتا تھا اسوقت تم بھی کچھ اُسکی سہاتیا کرو اسی طرح جسودا جی اپنے کُل کے دیوتا اور پرمیشور کو باربار دنڈوت کرکے یہ مناتی تھین کہ موہن پیارے کو پہاڑ اُٹھانے مین کچھ دُکھ نہ پہونچے۔

دوہا

ماکھن پربھُ کے کارنے جائے وارنے ماے
تا کے من کی کلپنا کہہ بدھ برنی جائے

جب شیام سُندر نے اپنی ماتا اور پتا کو دُکھی دیکھا تب اُنکے دھیرج دینے کیواسطے یہ تدبیر کی۔

چوپائی

کہیو نند سون نکٹ بلائی		تمھون سب مل کرو سہائی	
لے لے لکٹ راکھ گر لیھو		مت راکھو اُر مین سندیھو	
گوبردھن گر بھیو سہائی		آپ کہیو موہ لیو اُٹھائی	

دوہا سورٹھہ	یہ سن جہان تہان گوپ سب بیچے لکٹ کر لائے ٹھاڑے ڈھگ بلرام دیکھہ دیکھہ لیلا ہنست	کہت شیام تب نند سون بھلے لیو اُچکائے کوتک نندھ سکھد ھام کرت جیرت ستن سکھد	

اُسوقت گوپیان ہنسی کی راہ سے موہن پیارے سے کہتی تھین کہ تمنے سانجھ سبیرے دوودھ اور ماکھن آدک ہمارا چرا کھایا تھا اُسی کے بل سے اتنا بھاری پہاڑ اُٹھایا ہے آج وہ دوودھ اور ماکھن کھانا تمھارا اسوارتھ ہوا۔

چوپائی

شری برکبھان سُتا تہان آئی سُنت بول ہنس اُٹھے مُراری	کنور کانھ کے اَت من بھائی تب ہین ڈول گیو گر بھاری	گورانگ سُندر سُکھ کاری نر نارن کو اَت ہی بھائی	شیام سنگ کھیلت نت پیاری دھائے چھپائے رادھکالائی

جب برجبالا پہاڑ گرنے کے ڈر سے رادھاپیاری کو پکڑ کر کیرت جی اُنکی ماتا کے پاس لے گئین تب کیرت جی نے رادھاپیاری پر خفا ہو کر اُنکو اپنے پاس بیٹھال رکھا اور پھر موہن پیارے کے پاس نہین جانے دیا۔ شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرچھیت ادھر تو شری کرشن جی پہاڑ کو اُٹھا کر برجباسیونکی رچھا کرتے تھے اور اُدھر میگھ راجا موسلادھار پانی اور پتھر برساتا تھا اور بجلی چمکنے سے سب کی آنکھہ بند ہوجاتی تھی اور سُدرشن چکر اس پھُرتی سے چارونطرف گوبردھن پہاڑ کے گھوم کر سب پانی اپنے تیج سے سوکھ لیتا تھا کہ ایک بوند زمین پر نہین گرنے پاتا تھا راجا اندر یہ حال سُنکر آپ بھی میگھ راج کی سہایتا کرنے کو چڑھ آیا اور اسی طرح سات دن اور سات رات پانی برستا رہا لیکن کسی جیو کو کچھ دُکھ نہ ہو کر سب خوشی سے گوبردھن پہاڑ کے نیچے گھر کی طرح بیٹھے رہے اور شیام سُندر ہر ساعت پریم پُوربک گوپ اور گوپیون سے پوچھتے تھے کہ ہمارے ماتا پتا اور سکھا لوگ کس طرح ہین کچھ سوچ نہ کرین وہ لوگ جواب دیتے تھے کہ سب لوگ تمھاری کرپا اور دیا سے خوشی رہ کر پانی اور بدلی کا تماشا دیکھتے ہین سات دن تک سب برجباسی شری کرشن جی موہنی روپ کا امرت روپی مُکھار بند آنکھون سے پیتے رہے اس سے کسی کو کچھ بھوکھ اور پیاس نہین لگی جب میگھ راجا کا سب پانی چک گیا تب اُسنے یہ حال اندر سے کہا اندر یہ بات سنکر بہت شرمندہ ہو کر میگھون سمیت اپنے لوک کو چلا گیا اور دیوتون سے سب حال کہا تب دیوتا بولے۔

دوہا سورٹھہ	تم جانت پر برجھ بھوم جب دُکھت پکاری جائے کیسو اندر پچھتائے ہین بھو یو جانیو نہین	کہیو لین اوتار تب سوئی بھرت برج آئے لیلھی بہت ڈٹھائے بھئے کرمن بیاکل بھیو	

اے راجا دیوتونکا بچن سُننے اور ایسی ایسی مہاشری کرشن جی کی دیکھنے سے اندر کو بشواس ہوا کہ شری کرشن جی پرمیشور آدپُرش کا اوتار ہین نہین تو دوسرے کی کیا سامرتھ تھی جو پہاڑ کو اپنی اُنگلی پر اُٹھا کر برج منڈل کی رچھا کرتا ایسا بچار کر اندر اپنی کرنی سے سوچکر پچھتانے لگا اور جب میگھون کے چلے جانے سے پانی برسنا بند ہو کر دھوپ نکل آئی تب برجباسی بولے کہ اے برجنا تھہ تمھارے

ڈر سے سب میگھ بھاگ گئے اب اپنی اُنگلی پر سے پہاڑ اُتار کر رکھدیجیے یہ بات سنکر شری کرشن جی نے گوبردھن پہاڑ کو اُس کی جگہ پر رکھدیا اُسوقت دیوتون نے آکاش سے اُنپر پھُول برسائے اور اپسرادن نے اپنے اپنے بمانو نپر آکر ناچ دکھلایا اور گندھربون نے گانا سُنایا اور رکھیشورون نے استُت کی اور جسودا جی نے موہن پیارے کو بڑے پریم سے گود مین اُٹھاکر اُنکا منھ چوما اور اُنکا ہاتھ داہنے اور بار بار اُنگلی چٹکانے لگین اور روکر اپنے پران پیارے سے پوچھا کہ اے بیٹا سات دن تک پہاڑ اُنگلی پر اُٹھانے سے تیرا ہاتھ دُکھتا ہوگا تب نند۔لال جی بولے کہ اے میّا گوبردھن پہاڑ اپنی خوشی سے تم لوگون کی رچھا کرنیکے لیے چھایا کیے رہا مین تو اپنی اُنگلی کا تھوڑا سہارا دیے تھا اس کارن میرا ہاتھ کچھ نہین دُکھتا اور شری داما آدک گوال بالون نے موہن پیارے سے گلے ملکر پوچھا کہ اے بھائی ایسے ملائم ہاتھ پر تم نے کس طرح پہاڑ اُٹھایا ہم کو بڑا آشچرج معلوم ہوتا ہے شیام سندر بولے کہ جو تم لوگ اپنی اپنی لکُٹیا سے پہاڑ کو اُچکائے تھے اس لیے مجھکو کچھ اُسکا بوجھا نہین معلوم ہوتا تھا اور سب برجبالا موہن پیارے کی یہ مہما دیکھکر بہت خوش ہوئین اور اُسی دن سے شری کرشن جی کا نام گردھاری پرگٹ ہوا اور اُس وقت گردھاری جی نے برجباسیون سے کہا۔

دوہا	اب گر کو پوجو بھر سب کو کہیو سُنائے	بوڑرت تے راکھیو برجھ کینھی بہت سہاے
سورٹھہ	یہ سُن ہرکھ بڑھائے پھر پوجیو گر کو سبن	اَت ہرکھت نند رائے دیودان بیرن بہت
دوہا	دور بھئے دُکھ سوچ سب پرگٹیو تب آنند	نند سنگ گھر کو چلے ماکھن پربھ برج چند

نند جی شیام اور بلرام اور سب برجباسی اور گئوون کو ساتھ لے کر اپنے گھر آئے۔

دوہا	گھر گھر برج آنند سب گاوت منگل چار	آئے سُرپت جیت ہر گردھر نند کمار

ادھیاے چھبیسوان۔ استُت کرنا برجباسیون کا شیام سندر کی

شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا جب نند لال جی نے گوبردھن پہاڑ اُٹھاکر ایسی مہما اپنی دکھلائی تب سب گوپ اور گوال تعجب مانکر آپسمین کہنے لگے کہ اُٹھانا پہاڑ کا جس طرح ہاتھی کمل کا پھُول اُٹھالیوے آدمی کا کام نہین ہو آٹھ برس کی عمر مین شری کرشن جی اتنا بھاری پہاڑ اپنی اُنگلی پر اُٹھاکر سات دن برابر کھڑے رہے یہ پرمیشور کا اوتار معلوم ہوتے ہین جنھون نے مہاپرلے کے پانی برسنے سے برجباسیون کا پران بچایا اُنکو ہم لوگ کس طرح نندجی کا بیٹا کہین لڑکا اپنے ماتا اور پتا کے سُبھاؤ پر پیدا ہوتا ہے نند اور جسودا مین ایسا پراکرم نہین ہو جو شری کرشن ایسا پرتاپی لڑکا اُنسے پیدا ہوا اِس سے معلوم ہوتا ہے کہ جسودا سے کسی دیوتا یا دیت نے بھوگ کیا ہوگا اس سبب سے ایسا بلوان اور پرتاپی لڑکا اُنسے پیدا ہوا ہو نند راے کے بیج کا یہ لڑکا نہین معلوم ہوتا ہے اس لیے نند اور جسودا کو ذات سے باہر کر دینا چاہیے ایسا بچار کر اُپنند آدک سب گوال اس بات کی پنچایت کرنے کے واسطے نندجی کے گھر پر گئے اور اُن مین جو لوگ بڑے تھے اُنھون نے پہلے نند اور جسودا جی سے بہت تعریف شری کرشن جی کی کر کے کہا کہ اے نند راے جی شری کرشن جی پرمیشور کی کرپا سے ہمیشہ بنے رہین کہ جو دُکھ مین ہماری رچھا کرتے ہین لیکن یہ تمھارے لڑکے ہم کو نہین معلوم ہوتے ہین کس واسطے کہ جب یہ بہت چھوٹے تھے تب اُنھون نے پوتنا راچھسی کو دودھ پیتے وقت مار ڈالا تھا اور ایک برس کی عمر مین ترناورت کو مار ڈالا اور جب جسودا نے ان کو اوکھل سے باندھا تھا تب انھون نے جملا اور ارجن نام دونون درخت بڑے

جڑسے اُکھاڑ ڈالے اور بتساسُر اور بکاسُر اور اگھاسُر راچھس کو مار کر کالی ناگ کو جمنا جل سے باہر نکالدیا اور پرلمب راچھس کو مار کر برجباسیون کو آگ مین جلنے سے بچایا اور اتنا بھاری گوبردھن پہاڑ گکرومدھے کی طرح زمین سے اُکھاڑ کر اپنی اُنگلی پر اُٹھالیا اور مہاپرلے کے پانی سے برجباسیون کی رچھا کر کے اندر کا ابھمان توڑا اور جتنی پریت ہم لوگونکو موہن پیارے سے رہتی ہے اتنا ہمین اپنا پران اور بیٹی بیٹا پیارا نہین ہے یہ سب تعجب کی باتین دیکھنے سے ہم لوگونکو پیدا ہوتا شری کرشن جی کا تمھارے بیج سے نہین معلوم ہوتا ہی تم سچ بتلاؤ جسودا جی نے کون دیوتا یا دیت کے بیج سے اُنکو پیدا کیا ہو کہ جو ایسے پرتاپی اور بلوان پرمیشور کے برابر ہو کر لیلا کرتے ہین نہین تو ہم لوگ تمکو ذات سے باہر کردینگے ۔

دوہا	مالک تینون لوک کو تمرو پتر نہ ہوے	جنم مرن جاکو نہین ماکھن پربھ ہی سوے

یہ بات اپنے ذات بھائیون کی سنتے ہی نند اور جسودا نے گھبرا کر کہا کہ سنو بھائیو شری کرشن میرا بیٹا ہو اسمین کچھ سندیہہ مت کرو لیکن جو بات گرگ جی متھرا سے آکر کہہ گئے ہین اُسمین ایک بات مین نے چھپائی تھی وہ آج کہتا ہون کہ گرگ مُن نے شری کرشن کے نام کرن کیوقت یہ کہا تھا کہ تم اِن کو پیدا کیا ہوا مت سمجھو تمھارے پہلے جنم کے تپ کرنے سے پربرہم پرمیشور اوتار لیکر یہان آئے ہین ہر روز یہ اپنی لیلا تم کو دکھاوینگے سو سب باتین اب مجھکو آنکھون سے دکھلائی دیتی ہین مین بھی بشواس کر کے جانتا ہون کہ میرا بیٹا پرمیشور کا اوتار ہے کیونکہ جو جو کام شیام سندر نے کیا ہو وہ آدمی نہین کرسکتا اور اُنھون نے جنم مرن سے رہت ہو کر کیول پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور ہر بھکتون کو سُکھ دینے کیواسطے اپنی اچھا سے اوتار لیا ہی اور تینون لوک کے جیوؤنکا جنم اور مرن اُنھین کے حکم سے ہوتا ہے اور گرگ مُن نے یہ بھی کہا تھا کہ ایک مرتبہ اِنھون نے بسدیوجی کے یہان اوتار لیا ہو اس سے اِنکا نام باسدیو بھی پرگٹ ہوگا اور یے سوچ اور دُکھ گوپ اور گوالون کا دور کرینگے جو کوئی اِنکا درشن کریگا یا اِنکے نام اور لیلا کا چرچا آپسمین رکھکر انکے چرنونکا دھیان لگادیگا اُسکو ضرور مُکت ملے گی ۔

دوہا	ماکھن پربھ گھنشیام کو جو چت دھرہین نام	پریم بھکت کے دھام مین نت کر ہین بشرام

پچھلے جُگون مین اُنکا رنگ سفید اور للت تھا اسمرتبہ شیام روپ سے اُنھون نے اوتار لیا ہے جب یہ بات سنکر برجباسیون کے من کا سندیہہ مٹ گیا تب اُنھون نے شری کرشن جی کو ادپُرش بھگوان جانکر بڑی بھکت اور پریت سے اُنکی پوجا کی اور نند جسودا کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگے اور آگے جو جو بات شیام سُندر کی لڑکے لوگ کہتے تھے کسی کو بشواس نہ آتا تھا اُن باتونکو سب نے سچ جانا ۔

دوہا	جو ماکھن پربھ کی کتھا کہے سُنے دے چتّ	پریم نیم کو پد لہے رہے جگت سے نتّ

ادھیاے ستائیسوان اندر کا ہار مانکر شری کرشن جی کی شرن مین آنا

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت اندر نے شری کرشن جی کے ساتھ ڈھٹھائی کرنے سے بہت لجت ہو کر من مین کہا کہ دیکھو مین نے بہت بُرا کام کیا کہ پربرہم پرمیشور کو آدمی سمجھکر اُنسے بیر باندھا اب وہان چلکر اُنسے اپنا اپرادھ چھما کراؤن جسمین میرا بھلا ہو ایسا بچارتے ہی راجا اندر رکھیشورونکو ساتھ لیکر ایراوت ہاتھی پر چڑھا اور اپنا اپرادھ چھما کرانے کیواسطے کامدھین گئو کو اپنے آگے لیے ہوئے برندابن کو چلا جب شری کرشن انترجامی نے جو بن مین گاے چراتے تھے جانا کہ اندر اپنا اپرادھ چھما کرانے کیواسطے دیوتون سمیت میرے پاس آتا ہی تب گوال بالون سے الگ ہو کر ایک اور بن مین جا بیٹھے جب راجا اندر نے وہان آکر شری کرشن جی کو دد۔

سے بیٹھے دیکھا تب ہاتھی سے اُتر پڑا اور دیوتون کو ساتھ لیے اور کامدھین گئو کو آگے کیے ننگے پیر گلے مین ڈوپٹہ باندھے دانتون مین تنکا دابے ساشٹانگ ڈنڈوت کرتا اور کانپتا ہوا شری برندابن بہاری کے چرنون پر جاکر گر پڑا۔

راجا اندر کا شری کرشن جی کے چرنون پر گرنا
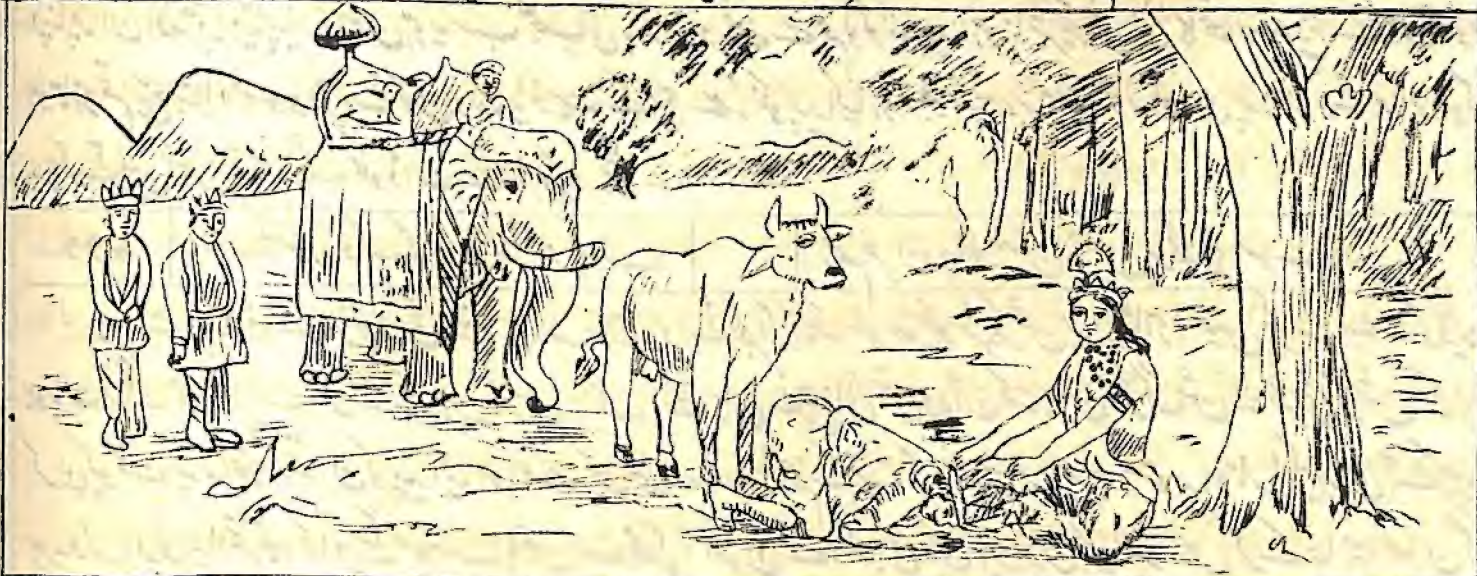
اور بڑی آدھینتائی سے رو کر بنے کیا کہ اے دینا ناتھ نرنکار میری ہزارون ڈنڈوت آپکو پہونچین مین نے اپنی اگیانتا سے آپکو آدمی سمجھکر آپ کی پرچھالی تھی اب مین اپنے کیے کو پہونچا جس طرح نادان لڑکا آئینہ مین اپنی پرچھائین دیکھکر اسکو پکڑنا چاہتا ہے اور پکڑ نہین سکتا اسی طرح جو کوئی آپ کا بھید جاننا چاہتا ہے اُسکو نادان لڑکے کے برابر سمجھنا چاہیے وہی حال میرا ہوا جہان برہماجی اور مہادیوجی اور دیوتا اور رکھیشور آپ کے بھید اور بڑائی کو نہین پہونچ سکتے وہان میری کیا سامرتھ ہے جو آپ کی مہما کو جان سکون مین نے راج اور دھن کے غرور سے اندھا ہو کر تمام برجباسیونکا پران مارنے کیواسطے مہاپرلے کا پانی برج منڈل پر برسایا تھا آپنے گوبردھن پہاڑ اُٹھا کر اُن لوگون کی رچھا کی اور میرے غرور کو توڑ دیا اب مین اپنی کرنی سے بہت شرمندہ ہو کر اپنا اپرادھ چھما کرانیکے واسطے کامدھین گئو کے پیچھے پیچھے آپ کی شرن مین آیا ہون اے برجناتھ مجھ اگیان کا اپرادھ دیا کر کے چھما کیجیے کسواسطے آپ سب کے ایشور اور گرو اور پرماتما ہین سوائے آپ کے اور کوئی دوسرا مالک تینون لوک کا نہین ہے اور برہماجی اور مہادیوجی بھی تمھاری دی ہوئی بڑائی پاکر دن رات تمھارے چرنون کا دھیان اپنے ہردے مین رکھتے ہین آپ سب جگت کے پیدا اور پالن کرنیوالے ہین اور لچھمی جی آپ کے چرنون کی داسی ہین اور آپ نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور ہر بھگتون کی رچھا کرنے اور پاپی دھرمیون کے مارنے کے واسطے اپنی اچھا سے اوتار لیا ہے اور جب جب پرتھوی ادھرمی لوگون کے پاپ کرنے سے دُکھی ہوتی ہے تب تب آپ سگن اوتار لے کر پرتھوی کا بوجھ اُتارتے ہین اور مین بھی آپ کی دیا اور کرپا سے دیولوک کا راجا ہوا ہون لیکن آپ کے بھید کو نہین جانتا دوسرے کی کیا سامرتھ ہے جو آپ کی مہما جان سکے اور یہ اپرادھ بڑا دنڈ دینے جوگ ہے لیکن آپ ایسے دینڈیال ہین کہ جو آدمی آپ کی شرن مین آتا ہے وہ کیسا ہی اپرادھ کیے ہو چھما کر دیتے ہو اور دوسرے رکھیشور دونکا اپرادھ کرنیوالا اپنے دنڈ کو پہونچتا ہے مجھے اس اپرادھ نے بھی تپ اور جپ کا پھل دیا جسکے کارن آپ کے چرنونکا درشن پایا دیا کر کے میرا اپرادھ چھما کیجیے۔

سورٹھہ دوہا	کہت بار ہی بار تم گت اگم اگادھ پربھُ ماکھن پربھُ سنگھ بھئے سدا سبے سُکھ ہوے		مین بھولیو سنسار جانیو برج اوتار نہین جو پاسُکھ سے رہین ہی بہُہ دُکھ پاوے سوے

اور کامدھین گئو نے شری کرشن جی کے سامنے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے مہاپربھو مین برھما جی کی بھیجی ہوئی آپکے پاس آئی ہون چھوٹا کا اپرادھ بڑے لوگ ہمیشہ چھما کرتے آئے ہین آپ دینڈیال کرپاسندھ ہین اندر کا اپرادھ جو آپ کی شرن مین آیا ہو چھما کر دیجیے اور تینون لوک مین کسکو ایسی سامرتھ ہی جو آپ کے بھید کو پہونچ سکے اور آپ سب گئوون اور جیوون کے مالک ہین اسلیے مین اپنے دودھ سے آپکو اسنان کرانے آئی ہون اور ایراوت ہاتھی اپنی سونڑ مین آکاش گنگا کا پانی آپ کو اسنان کرانیکے واسطے بھر کر لایا ہی اگیا ہو تو اسنان کرادین جب راجا اندر اور کامدھین نے بڑی آدھینتائی سے یہ استُت گردھر مہاراج کی اداکی تب کرشن کرپاساگر نے دیال ہو کر کہا کہ اے اندر تو کامدھین گئو کو اپنے آگے لیکر ہماری شرن آیا ہی اس لیے ہمنے تیرا اپرادھ چھما کیا اے اندر رشن ابھمان کرنے سے دھرم چھوٹ کر من مین اگیان آتا ہی اور مورکھتائی کرنیکے پیچھے سوائے دُکھ کے سکھ نہین ملتا اور سنساری لوگ تھوڑی بھی حکومت اور دولت پانے سے اپنے کو بھول جاتے ہین تو تو ارب کھرب سے زیادہ دولت اور اندراسن کا راج رکھتا ہی تو نے ایسا کیا تو کون بڑی بات ہی اور مین نے دیا کی راہ سے راج اور دھن کا ابھمان توڑنے کے واسطے تیری جگیہ بند کراکے گوبردھن پہاڑ کو پوجوایا تھا جسپر میری کرپا ہوتی ہی اُسکا غرور مین توڑ ڈالتا ہون۔

دوہا سورٹھہ	بیاکل دیکھ سُریش اَت دین بندھ جدُ رائے لینھو ہردے لگائے دیکھ و ینتا اندر کی		ابھے کیو کر ماتھ دھر نجھ گہہ لیو اُٹھائے سر نہین سکت اُٹھائے بار بار پرست چرن

جب شری برجناتھ جی نے اندر کا سر اپنے چرنون سے اُٹھا کر اُسکو بہت دھیرج دیا تب اندر نے بہت خوش ہو کر بنے کیا۔

دوہا	دھن بڑائی ناتھ کی ہون اناتھ بھرم ساتھ		اکمل ہاتھ پربھُ ماتھ دھر کینھو موہ سناتھ

پھر کامدھین گئو نے اپنے دودھ سے اور ایراوت ہاتھی نے گنگا جل سے شری کرشن مہاراج کو اسنان کرایا اور راجا اندر نے چرن اُنکا دھو کر چرنامرت لیا دھوپ دیپ نیبید اوک سے بدھ پُوربک اُنکی پوجا کی اور کامدھین گئو نے شری کرشن جی کو گوبند نام پکار کر چودھون بھون کا راجا کہا اُسوقت دیوتون نے شیام سندر پر پھول برسائے اور نارد مُن وغیرہ رکھیشورون نے خوش ہو کر استت کی اور اپسراون نے اپنے اپنے بمانون پر ناچ دکھلا کر گندھربون نے گانا سنایا اور سب درختون مین پھول لگ گئے جمنا جل خوشی سے لہرانے لگا اُسوقت تینون لوک مین اس طرح کا آنند ہو گیا جس طرح شیام سندر کے اوتار لیتے وقت چودھون لوک مین خوشی ہوئی تھی اور پوجا کرنے کے پیچھے جب اندر بیکنٹھ ناتھ کے سامنے ہاتھ جوڑ کر کھڑا ہوا تب گردھاری جی مہاراج نے اندر سے کہا کہ تم کامدھین گئو سمیت اپنے استھان پر جاؤ پھر کبھی میری لیلا اور چرتر مین اپنا دخل مت کرنا اندر اور کامدھین اور ایراوت ہاتھی اور دیوتا اور رکھیشور لوگ سب شری کرشن جی کو ڈنڈوت کر کے اپنے اپنے استھان کو گئے۔

دوہا	ماکھن پربھُ کے انگ پر دارت کوٹ انگ		سہس نین دیکھت چلے کامدھین کے سنگ

جب برندابن بہاری اندر کو بدا کر کے شام کے وقت گوال بال اور گئوون سمیت مُرلی بجاتے ہوئے اور مدھر مدھر گاتے ہوئے اپنے گھر آئے تب نند اور جسودا اور گوپیون نے موہنی مورت کی چھب دیکھکر اپنی آنکھین ٹھنڈی کین اے راجا یہ گوبند ابھکیک کی کتھا

سننے سے آرتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھ ملتے ہین اور گوال بالونکو اندر کے آنے کا حال کچھ معلوم نہین ہوا۔

ادھیاے اٹھائیسوان جانا شری کرشن جی کا برن لوک مین

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا کاتک سدی دسمی کو نندجی نے سنجم کرکے ایکادشی کا برت نرجل رکھا دن بھر پوجا اور بھجن مین بتا کر رات کو جاگرن کیا دوسرے دن کیول ایک گھڑی دوادسی تھی اس لیے پارن کرنا برت کا دوادشی ہی مین ضروری سمجھکر پہر رات رہے نندجی اُٹھے اور اُسی وقت اکیلے جمنا جل مین پیٹھکر اسنان کرنے لگے تب جل کی رکھواری کرنیوالون نے جاکر برن دیوتا سے جو جل کے راجا ہین کہا کہ اے مہاراج ایک آدمی اسوقت جمنا مین اسنان کر رہا ہی یہ بات سنتے ہی برن دیوتا نے حکم دیا کہ اُسکو جاکر پکڑ لاؤ تب دوت لوگ نندجی کو جمنا جل مین جپ کرتے ہوے پکڑ کر ناگ پھانس مین باندھکر لے گئے اُسوقت نندجی نے شیام بلرام کا نام لیکر بہت پکارا لیکن دونون نے کچھ نہ مانا۔

دوہا	جل کے نیچے ٹھانون ہی جہان برن کو باس		ماکھن پر بھ کے تات کو لے را کھیو تن پاس

جب نندجی برن دیوتا کے پاس پہونچے تب برن اُنکو بیکنٹھ ناتھ کا پتا پہچانتے ہی یہ سمجھکر بہت خوش ہوا کہ شری کرشن جی انترجامی اپنے باپ کو لینے کیواسطے ضرور یہان آوینگے تو اسی بہانے سے اُنکا درشن مجھکو ملے گا ایسا بچار کر برن دیوتا نے نندجی کو اپنے محل مین لیجا کر بڑے آدر بھاؤ سے بیٹھلایا اور ایک سنگھاسن بہت اچھا شری کرشن جی کے لیے بچھا کر اُنکے آنے کی راہ دیکھنے لگا اور برن کی استریون نے نندراے جی کی استت کرکے کہا کہ اے نندجی تمہارا بڑا بھاگ ہی جو سچدانند پرمیشور تمہارے بیٹے کہلاتے ہین یہان تو نندراے جی کا آدر بھاؤ دیوکنیا کرتی تھین اور وہان جب نندجی اسنان کرکے گھر نہین آئے تب جسوداجی نے گھبرا کر گوالون کو اُنکی خبر لینے کے واسطے جمنا کنارے بھیجا جب گوالون نے اُنکو وہان نہ دیکھکر دھوتی اور جھاڑی اُنکی اُٹھا لائے تب جسوداجی روکر کہنے لگین کہ رات کو نہاتے وقت کسی گھڑیال اوک نے اُنکو کھا لیا ہوگا۔

	دوہا	
ات بیاکل جسمت بھئی اُٹھی روے اکلاے		سن دھاے برج لوگ سب نند ڈھکوجت جاے
	سورٹھا	
جمنا تٹ بن گانون نند نند ٹیرت سبے		ڈھونڈھ پھرے سب ٹھانون بھئے بکل برج لوگ سب

اے راجا جب گوالون کے ڈھونڈھنے پر بھی نندجی کا کچھ پتا کہین نہین لگا تب جسوداجی اور روہنی اوک بلاپ سے رونے لگین اُس وقت شیام سندر نے جسوداجی سے کہا کہ اے میا تو مت روئین ابھی جا کر نند بابا کو ڈھونڈھ لاتا ہون جبکہ اُنکے کہنے سے جسودا اوک کو کچھ دھیرج ہوا اور بیکنٹھ ناتھ انترجامی نے جانا کہ نندجی کو برن دیوتا کے دوت پکڑ لے گئے ہین اور برن میرے درشنون کی اچھا سے نندجی کو بیٹھائے ہوئے ہین تب شری کرشن جی برن لوک مین چلے گئے اُسوقت مُکھارنکا ہزار سورج کے برابر چمکتا تھا جب برن دیوتا نے کرشن بھگوان کو آتے دیکھا تب دیوتا اور رکھیشورون سمیت ونڈوت کرتا ہوا آگے سے آپہونچا اور راہ مین پیتا مبر بچھاتا ہوا بڑے آدر بھاؤ سے اپنے گھر لوا لایا اور رتن جڑت سنگھاسن پر بیٹھا کر چرن اُنکا دھوکر چرنامرت لیا اور بدھ سے کرشن بھگوان کی پوجا کی۔

دوہا

دھوپ دیپ نیبید کر پربھُو پر پُشپ چڑھائے ۔ کری آرتی پریم سون گھنٹا شنکھ بجائے

سورٹھہ

پربھُو پد نایُو ماتھ کر پرد چھن دنڈوت ۔ تم نربھون کے ناتھ ہاتھ جوڑ استُت کرت

اے مہا پربھو آج جنم مرن میرا سُپھل ہوا کہ آپ نے دیا کی راہ سے کرپا کرکے اپنے چرنونکا درشن دیا اور اسی لابھ کیواسطے مین نندجی کو یہان اٹھالے رہا نہین تو اُسی ساعت اُنکو استھان پر پہونچادیتا ہم لوگ آپکو تینون لوک کا پِتا جانکر آپ کا باپ کسی کو نہین سمجھتے میرے دوت نندجی کو نہاتے وقت انجان مین یہان پکڑ لائے تھے اِس سے اُنھون نے سزا پانے کے لائق کام کیا تھا لیکن مین نے اُنکا بہت احسان مانا کہ جس سے مجھکو آپ کا درشن ملا میری دنڈوت آپکو اور نندجی کو بہت بہت ہو۔

سورٹھہ

مین کینھو اپرادھ سُو پربھُو اُر نہین لائیے ۔ تم ہو سندھ اگادھ چھما کرو جن جان نج

اور برُن کی استریون نے دنڈوت کرکے ہاتھ جوڑ کر مُرلی منوہر سے کہا کہ نند اور جسودا اور برج باسیون کا بڑا بھاگ ہے جنکے یہان پربرہم پرمیشور لیلا کرتے ہین برج گوکل کی بڑائی کوئی نہین کرسکتا پھر برُن دیوتا نندرائے کو شیام سندر کے پاس لے آئے تب نندجی شریکرشن جی کو دیکھتے ہی خوش ہوگئے۔

سورٹھہ

ہرکھ اُٹھے نندرائے دیکھ شیام کو شش بدن ۔ لکھ اُنکی پربھُتائے رہے مُدت چکرت ہئے

جب نندجی نے موہن پیارے کی مہما اس طرح پر دیکھی کہ دیوتا لوگ اپنا سر اُنکے چرنون پر رکھکر استُت کرتے ہین تب وہ اپنے من مین کہنے لگے کہ میرا بڑا بھاگ ہی جو بیکنٹھ ناتھ نے میرے یہان اوتار لیا جب برُن دیوتا نے بہت من اور رتن آدک شری کرشن جی اور نندرائے جی کو بھینٹ کرکے اپنا اپرادھ چھما کرایا تب موہن پیارے نندجی سمیت اپنے گھر آئے اُسوقت جسوداجی اور سب برجباسیون کو بڑی خوشی ہوئی اور جسوداجی نے نندرائے جی سے کہا کہ تم میرے منع کرنے پر بھی رات کو نہانے چلے گئے تھے پرمیشور نے آج تمھارا پران بچایا نندرائے بولے کہ اری باوری تو کیا پچھتاتی ہی مین ترلوکی ناتھ کا پِتا ہون مجھکو کوئی دُکھ نہین دے سکتا پھر نندجی نے بہت دان اور دچھنا آدک دیا اور جسوداجی نے اپنے ذات بھائیون مین مٹھائی بانٹ کر خوشی منائی جب اُپنند آدک نے بھینٹ کرنے کے واسطے نندجی سے پوچھا کہ تم کو کون پکڑ لے گیا تھا تب نندجی بڑی خوشی سے بولے کہ مجھکو برُن دیوتا کے دوت رات کو نہاتے وقت پکڑ لے گئے تھے موہن پیارے کے پہونچتے ہی سب دیوتون نے اِنکا چرنامرت لیکر اُنکی پوجا کی میرے بڑے بھاگ ہین جو پربرہم پرمیشور نے میرے گھر اوتار لیا ہی جنکے پرتاپ سے دیوتون کا درشن پاکر رتن آدک بھینٹ اُنسے مین نے لی جو بات گرگ مُن کہہ گئے تھے وہ سب آنکھون سے دکھلائی دیتی ہو۔

دوہا

نند کہت ہر نیہہ مین ہم لبین وہ دھام ۔ جنم مرن جہان بھئے نہین رہت سدا بشرام

یہ سُنکر برجباسیون نے کہا کہ اے نندرائے ہم لوگ اُسی دن شریکرشن جی کو پرمیشور کا اوتار سمجھتے تھے جسدن اُنھون نے گوبردھن پہاڑ اُٹھا کر برج منڈل کی رچھا کی تھی ہمارے تمھارے پچھلے جنم کے پُنّ سہائے ہوئے جو سچدانند پرمیشور نے تمھارے یہان اوتار لیا ایسا کہکر برندابن باسی لوگ شریکرشن جی کے پاس چلے گئے اور ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے مہا پربھو آجتک ہم لوگ

آپ کی مہانہ جانکر اپنے اگیان سے آپ کو نندمہر کا بیٹا جانتے تھے اب ہمکو بشواش ہوا کہ آپ پر برہم پرمیشور سب جگت کے پیدا کرنے اور سُکھ دینے اور دُکھ ہرنے والے ترلوکی ناتھ ہین اسی طرح بہت استُت کرکے اُنھون نے اپنے من مین یہ بچار کیا کہ جس طرح شری کرشن جی نے اپنے پتا کو برُن لوک دکھلایا اُسی طرح ہم لوگون کو بھی بیکنٹھ کا درشن کرا دیتے تو بہت اچھا ہو تا کرشن بھگوان انتر جامی نے اُن کے من کی بات جانکر رات کو جب سب برجباسی سو گئے تب اُن لوگون پر ایسی مایا اپنی پھیلا دی کہ اُن لوگونکو دبیہ درشٹ ہوکر سپنے مین اس طرح پر بیکنٹھ کا درشن ہوا کہ وہان کی زمین سونے کی ہی اور سب مکان رتنون سے جڑے ہوے بنے ہین اور بہت اچھے اچھے تالاب اور باغ وغیرہ بنے ہین اور سب استری اور پُرش بہت سُندر گہنا اور کپڑے پہنے چترُبھجی رُوپ دکھائی دیے اور ایک بہت بڑے اُتم استھان مین رتن جٹت سنگھاسن پر شریکرشن جی کو چترُبھجی روپ سے لچھمی جی سمیت بیٹھے اور پارکھدون کو چارونطرف کھڑے اور اپسراون کو اُنکے سامنے ناچتے اور گندھربونکو گاتے اور بیدون کو اپنا اپنا روپ دھارن کیے اور تینتس کروڑ دیوتونکو اُن کے سامنے ہاتھ جوڑے استت کرتے ہوے دیکھا یہ سُکھ بیکنٹھ کا دیکھ کر برجباسیون نے چاہا کہ ہم لوگ موہن پیارے کے سنگھاسن کے پاس جاکر اُن سے کچھ باتین کرین لیکن کسی نے اُنکو وہان تک جانے نہین دیا تب برجباسیون نے من مین کہا کہ دیکھو اس بیکنٹھ سے ہمارا برندابن بہت اچھا استھان ہی جہان دن رات موہن پیارے کے پاس رہکر اُنسے ہنستے اور بولتے ہین یہان تو کوئی ہم کو اُنکے سنگھاسن تک بھی جانے نہین دیتا۔

دوہا سورٹھا

اکلانے درگ سبن کے دیکھن کو تہہ کال — مور پنکھ ماتھے دھرے مرلی دھر گوپال

برج باسن کو دھیان نٹور بھیکھ گوپال کو — ارمت روپ بھگوان تدپ اُپاسن ریت یہ

اے راجا جب سے برجباسیون نے دھیان نٹور روپ گوپال کا کیا ویسے ہی اُنکی آنکھ کُھل گئی تب وہ لوگ اپنے اپنے گھر سے اُٹھکر شریکرشن جی کے پاس چلے گئے اور اُنکے درشن کرنے سے اُنکے ہردے مین گیان پیدا ہوا تب برجباسی لوگ شریکرشن جی کے چرنون پر گر پڑے اور ہاتھ جوڑکر اُس طرح اُنکی استت کرنے لگے کہ ہی بیکنٹھ ناتھ تمھاری مہما اپرم پار ہی ہم لوگ ایسی سامرتھ نہین رکھتے جو اُسکی بڑائی برنن کرسکین لیکن آپ کی کرپا سے ہمکو آج اتنا معلوم ہوا کہ آپ پر برہم پرمیشور ہین اور پرتھوی کا بھار اُتارنے کیواسطے آپ نے جنم لیا ہی یہ بات سُنتے ہی شریکرشن بھگوان نے پھر اپنی مایا اُنپر پھیلا دی کہ وہ سب گیان اُنکا بھول گیا اور اس بات کو سپنے کی طرح سمجھکر اور سب برجباسی خوش ہوکر اپنے اپنے گھر آئے۔

دوہا

شری بیکنٹھ دکھاے کے ماکھن پربھو برج راے — بج مایا بستار کے دیکھے لوگ بھلاے

او نندجی نے بھی برُن لوک مین جانیکا حال سپنے کیطرح سمجھکر شریکرشن جی کو اپنا بیٹا جانا اور وہ سب برہم گیان اُنکو بھول گیا۔

دوہا

کرت چرتر بچتر پربھ برجباسن کے مانہہ — لکھ لکھ شو برھما دُسر مُن جن منوہ سہانہہ

سورٹھا

ات آنند برج لوگ ہر کے نت نو چرت لکھ — سب کو سب سُکھ جوگ برجباسی پربھ نند سُت

اے راجا پریچھت شری کرشن انترجامی نے گوپیون کا سچا پریم دیکھکر شری داما اُدک اپنے سکھاؤن سے کہا کہ سب برجبالا سولھون سنگار کیے برندابن کی راہ ہو کر متھرا مین گورس بیچنے جاتی ہین بن مین روک کر اُنسے دودھ دہی کا دان لینا چاہیے۔

سورٹھا — اب اُن سنگ بہانکر دن ناؤ دَہِ دھ لاے کے ۔ یہ من کیو بچار ہر برج موہن لاڈے

جب یہ صلاح سب گوال بالون نے پسند کی تب نندلال جی شری داما آدک پانچ ہزار سکھا سمیت پرات سمے بن مین جاکر درختون کی اوٹ مین چھپ رہے اور اُسیوقت سب برجبالا سولھون سنگار کیے متھرا کو گورس بیچنے چلین۔

دوھا سورٹھا — ہنست پرسپر آپ مین چلی جائین سب جھور ۔ دیکھ اچانک بھیر چکست رہین دِس چہون چتے
پائے گھات مین سکھن تب گھیر لئی چھون اور ۔ سہمی ٹھٹھک شری کرت تے آئے گوال سب

اُسوقت نندلال جی نے برجنا ریون سے کہا کہ تم لوگ نت گورس بیچنے جاتی ہو ہمارا دان دیدو تب جانے پاؤگی یہ بات سُنکر گوپیان بولین کہ دنڈ لینا راجونکا دھرم ہے ہم اور تم دونون راجا کنس کی رعیت ہین تم کیون ہمسے ڈنڈ مانگتے ہو نندجی تمہارے باپ نے آجتک کبھی ایسی بات نہین کی کل کی بات ہے کہ تم ہمارا گورس چرا چھپا کر کھاتے تھے اور جب کوئی پکڑ لیتا تھا تب رو کر بھاگ جاتے تھے آج بن مین استریون کو گھیر کر راہ لوٹتے ہو یہ بات اچھی نہین۔

چوپائی — چوری کر نہین پیٹ اگھایو ۔ اب بن مین دِدھر دان لگایو

یہ سُنکر موہن پیارے نے کہا کہ تم لوگون نے لڑکپن مین ہمکو بہت کچھ پایا تھا اب ہم سیانے ہوے ہین بنا ڈنڈ لیے جانے نہین دینگے۔

دوھا سورٹھا — تب تو ہم لڑکا ہتے سہی بہت انجان ۔ ہم مانگت دِدھ دان تم اُلٹی پلٹی کہت
سُودھو کھو آب سمجھ کے جھانڑ دیو ابھان ۔ کرت نند کی آن بنا دیے نہین جاے ہو

یہ سنکر گوپیون نے کہا کہ جو تم دہی اور دودھ کے بھوکھے ہو تو تھوڑا تھوڑا ہمسے لیکر کھالو لیکن دان ہمسے نہین دیا جائیگا چھوٹے مُنھ بڑی بات کہنا اچھا نہین ہوتا ابھی ہم لوگ راجا کنس کے پاس جاکر یہ حال کہین تو وہ تمکو پکڑ کر ڈنڈ دے ہم کون سالونگ لائچی لادے ہین جو تمکو ڈنڈ دین۔

سورٹھا — لیو دہی بلجاؤن ہم کو ہوت ابار ات ۔ لیے دان کو ناؤن ایک بوند نہین پائے ہو

یہ سُنکر موہن پیارے بولے کہ تم لوگ مجھکو راجا کنس سے کیا ڈراتی ہو مین اُسکو کچھ نہین سمجھتا سیدھی طرح دان دوگی تو اچھا ہے نہین تو سب دودھ دہی تمہارا چھین لونگا تب روتی ہوئی جسودا ماتا کے پاس جاؤگی بہت دنون تک تمنے چوری سے دان ہمارا بچایا ہے آج سب دن کی کسر لیکر تمکو جانے دونگا۔

دوھا سورٹھا — دان لگت یہان شیام کو سو سب لیت چُکاے ۔ دُودھ لیجات پربھات آوت ہو نِس بیچ کے
تب مین دیہون جان سب مو کو نند دُہاے ۔ دان مارنت جات بھلی کرت یہ بات نہین

یہ سنکر گوپیون نے کہا کہ جو تمہارے بڑون نے کبھی نہین کیا وہ کرنے لگے تو کس طرح یہان ہم لوگونکا رہنا ہو کر نباہ ہوگا۔

دوھا — ہمین کہت ہو چورٹی آپ بنے ہو ساہ ۔ بڑے بھلے چوری کرت اب لوٹت ہو راہ

یہ بات سنکر شیام سندر بولے کہ مین تمھارے دھمکانے سے کچھ نہین ڈرتا تم برندابن چھوڑکر چلی جاؤگی تو کیا ہوگا مین اپنا دنڈ چھوڑدون یہ نہین ہوگا اور سُنو-

دوہا	گانون ہمارو چھانڑ کے کبہو کا پُرمانہہ	اَیسو کو تہون لوک مین جو میرے بس ناہہ
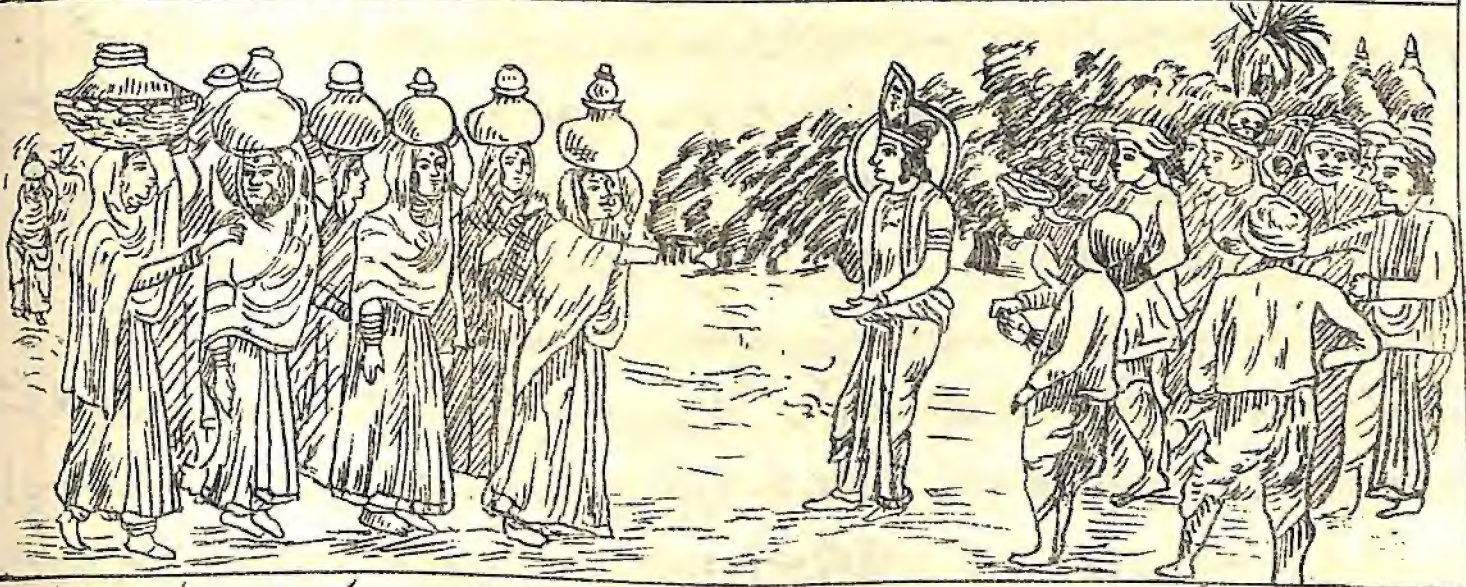
اے راجا اسی طرح کچھ دیر تک وے سب برجبالا موہن پیارے سے ظاہر مین جھگڑا کرتی رہین لیکن دل سے اُنکی چھب دیکھکو خوش ہوتی تھین جب موہن پیارے نے سب گوپیون کا گورس چھینکر گوال بالون کو کھلا کر آپ کھایا اور بندرون کو کھلا کر باقی زمین پر گرادیا اور مٹکی توڑکر کپڑا ابھی اُنکا دھکا دھکی کرکے پھاڑڈالا تب سب گوپیون نے جسودا جی کے پاس جا کر اپنے پھٹے ہوئے کپڑے دکھلا کر کہا کہ تمنے اپنے بیٹے کو اچھا اُدم سکھایا ہی کہ وہ گوال بالون کو ساتھ لیے ہوئے بن بین سب گوپیون کو روک کر دہی اور دودھ کا دان مانگتا ہو ہم لوگون نے نئی بات سمجھکر دنڈ نہین دیا اسواسطے سب گورس ہمارا چھین لیا اور انچل پکڑ کر کپڑا ہمارا پھاڑ ڈالا آجتک تمھارے کُل مین کوئی ایسا نہین ہوا تھا کہ جسنے دہی دودھ کا دنڈ لیا ہو-

دوہا	سُنتے گوالن کے بچن بولی جسمت مات		مین جانی تم سبن کے اُر انتر کی بات

تملوگ موہن پیارے کا پیچھا نہ چھوڑکر اُسکو پاپ کی آنکھ سے دیکھتی ہو اور اپنے ہاتھ کپڑا پھاڑکر جھوٹھا اُرہنا مجھے دینے آئی ہو-

دوہا	دھن دھن تم کہت ہو موکو آوت لاج		ماکھن مانگت روے ہر دوش دیت بن کاج

یہ بات سُنکر گوپیون نے کہا کہ اے جسودا ماتا تم کو ایسا اُچت نہین ہو جو بنا سمجھے بوجھے ہم کو دوش لگاتی ہو دس گئو دین زیادہ رکھنے سے تم کچھ بڑی نہین ہوگئین ہم تم ذات مین برابر ہین یہی چلن بیٹا تمھارا اگر لیگا تو ہم یہ گانون چھوڑکر نکل جائین گی اور اپنے بیٹے کا حال تم نہین جانتی ہو جب بن مین چلکر دیکھو تب معلوم ہو-

	سورٹھہ	
	سُنو جسمتی بات ہر سیکھے ٹونا ٹُھو	نہہ ترن ہوئے جات بالک ہونے آوت گوہ

جسودا جی نے اُنکو جواب دیا کہ تم لوگ گانون چھوڑنے کے لیے مجھے کیا دھمکاتی ہو جہان تمھارا من چاہے وہان جا کر بسو مین تمھارے واسطے اپنا بیٹا نہین نکال دونگی-

دوہا	کہا کرون تم آئے سب کہت اٹ پٹی بات		موکو یہ بھاوے نہین ترُن یہی سُہات

یہ بات سُنتے ہی سب برجبالا لجت ہوکر اپنے اپنے گھر چلی آئین اور برندابن مین گھر گھر یہ چرچا پھیل گئی کہ نندلال جی نے گورس کا ونڈ گوپیون پر لگایا ہی یہ سُنکر سب برجناریون کو یہ اچھا ہوئی کہ ہم لوگ بھی دہی اور دودھ بیچنے کیواسطے جائین تو بن مین نندلال جی کی چھب دیکھکر اپنی آنکھین ٹھنڈھی کرین جب دوسرے دن شری رادھاجی آدک سولہ ہزار گوپیان گورس بیچنے متھرا کو چلین تب موہن پیارے نے سکھاون سمیت جو درختونپر چڑھے ہوے چھپے بیٹھے تھے بن مین برجناریون کو گھیر کر کہا کہ آج دان دیکر جانے پاؤگی۔

دوہا	ہنس بولی رادھا کنور کہا بنج ہم پاس		کہو شیام سو نام دھر دان دینہہ ہم تاس

یہ بات اپنی پیاری کی سُنکر نندلال جی بولے کہ آج ہم تمھارے جوبن کا دان لین گے اے راجا جب اسی طرح کچھ دیر تک سب گوپیان موہن پیارے سے جھگڑا کرنے لگین تب شیام سُندر نے اپنی مایا اُنپر ایسی پھیلادی کہ سب گوپیان کام روپ مدمین متوالی ہوگئین۔

	دوہا	
بیاکل ہوے سب اُن مین نین موند دھر دھیان		کہت کا ندا اب شرن ہم لیجیے سربس دان
	سورٹھ	
ایسو کہ من مانہہ دیہہ دشا بھولین سبے		لیو شیام بل جانہہ یہ دھن تم سب آپنو

یہ دشا گوپیون کی دیکھکر بیکنٹھ ناتھ بھکت ہتکاری نے اُن سب کی اچھا پوری کرنیکے واسطے بہت روپ اپنے جو دوسرے کو دکھلائی نہ دین دھارن کرلیے اور سب گوپیون سے دھیان مین بھینٹ کرکے کام روپی روگ اُنکا چھڑا دیا تب اُنھون نے ہنسکر کہا کہ اے پران پیارے تمنے ہمارے جوبن کا بھی دان لیا اب اگیا دیو تو اپنے گھر جائین یہ بات سنکر برجناتھ جی بولے کہ تمھارے جوبن کا دان مین نے پایا دہی اور دودھ کا ڈنڈ چکا دو تب اپنے گھر جاؤ یہ بات سنتے ہی گوپیون نے خوش ہوکر دہی اور دودھ اپنا شیام سندر کو گوال بالون سمیت کھلادیا لیکن موہن پیارے کی مایا سے برتن اُنکا جیون کا تیون بھرا رہا جسوقت گوپیان شیام سُندر کو گوال بالون سمیت بٹھال کر دہی اور دودھ کھلاتی تھین اُسوقت دیوتا لوگ اپنے اپنے بمانون پر سے یہ آنند دیکھکر برجناریونکی بڑائی کرکے کہتے تھے کہ دھن بھاگ برج کی استریون کا ہی جنسے پر برہم پرمیشور ترلوکی ناتھ گورس مانگ کر کھاتے ہین اور گوپیان سیوا کرکے جنم اپنا سُوارتھ کرتی ہین دہی کھاتے وقت من ہرن پیارے بولے کہ مین نے سب کے گورس کا سواد پایا لیکن رادھا پیاری کا دہی نہین چکھا یہ بات سنتے ہی رادھا پیاری نے ہنسکر اپنا دہی اپنے ہاتھ سے نندکشور کے مُنھ مین کھلادیا۔

سورٹھ	پیاری کو دودھ کھائے بولے یہ موہن ہنس		مدھرے کہیو سنائے میٹھو ہی یہ سبن تے

اے راجا گورس کھاکر موہن پیارے نے اپنی چتون اور مُسکان سے اُنکا من ہر لیا اور بولے کہ آج اپنا دان لیکر تم سے بہت خوش ہوے اسلیے اب تمسے گھاٹ باٹ پر کوئی روک ٹوک نہین کریگا اب اپنے گھر جاؤ دیر ہونے سے تمھارے گھر والے چنتا کرتے ہونگے یہ بات سنکر گوپیون نے کہا کہ اے پران پیارے دان مانگتے وقت ہم نے تمکو کٹھور بچن کہا ہو اُسکا اپرادھ چھما کرو اور تمھاری موہنی مُورت دیکھے بنا ہم کو چین نہین پڑتا ہی گھر کس طرح جائین تمھاری پریت بنا دھن اور پردار سب برتھا ہی یہ سنکر نندکشور

بولے کہ مین تمہارا ایسا پریم دیکھکر ایک ساعت بھی تمسے الگ نہین رہتا اور تمہارا کٹھور بچن مجھے بُرا نہین معلوم ہوتا ہی تم لوگون کو خوش کرنے کے واسطے چھیڑ کر تمہارا اُور بچن اپنی اِچھّا سے سنتا ہون تمنے اپنا من دیکر مجھے پایا ہی جب چت اپنا مجھسے پھیر لوگی تب مین تمسے الگ ہو جاؤنگا۔

دوہا

تم کارن بیکنٹھ تج برگٹت ہون برج آے
برند ابن تُمھر دلمن یہ نہ بسار یُو جاے

یہ کہکر شیام سُندر گوال بالون کو ساتھ لیے ہوئے دوسری طرف بن مین چلے گئے اور سب برجبالا اپنے گھر مین جا کر بوہرون کی طرح پوچھنے لگین کہ تم گورس مول لوگی اور کبھی کبھی دودھ اور دہی کے بدلے موہن پیارے اور شری کرشن اور نند لال کا نام بیچنے کیواسطے پکار کر کہتی تھین۔

دوہا

لیجیے گورس دان ہر تم کہان رہے چھپاے
ڈرن تمھارے جات نہین تم دو دھ لیت چھناے

سورٹھا

لیو آپنو دان تم رس کر اُٹھ دھاے ہو
ہمین نہ دیہو جان بن مین ہم ٹھاڑھی سبے

دوہا

شیام بنا یہ کو کرے لایو دِدھ کو دان
تن سُدھ بھولی تیہ تبے بانکی مرڈ مُسکان

سُورٹھا

مَن ہر لینھو شیام تا بن سبنے کون بدھ
اِیسے کہ سب بام گھر کو چلن بچار ہین

اے راجا اسی طرح اُلٹی بات کہتی ہوئی گو بیان اپنے اپنے گھر پہونچین لیکن روپ شیام سندر کا آٹھون پہر اُنکے ہردے اور آنکھ مین بسا رہتا تھا یہ حال دیکھکر گھر والے بہت سمجھاتے تھے لیکن کسی کا کہنا اُنکو اچھا نہین لگتا تھا۔

دوہا

پرگیٹو پورن نیہہ اُر جت دیکھین تت شیام
ایسا سکھوت مات پت سُونہ کرت کچھ کان
سمجھائے سمجھین نہین سکھ دے تھا کیو گرام
لاگت ہے تنکو بچن اُردین بان سمان

سُورٹھا

تنھین کہت مِن مانہہ دھرگ دھرگ اُنکی بُدھ کو
جنھین شیام پرپتا نہہ تنھین بنے تیاگے بھلے

اے راجا پرتھمپت موہن پیارے رادھا پیاری پرچھمی جی کا اوتار ہونے سے بہت پریت رکھتے تھے اسلیے رادھا پیاری بھی اُن پر بہت موہت ہو کر جب دوسرے دن گانون مین دہی بیچنے گئی تب مٹکی سر پر لیے نند جی کے گھر کے چارو نطرف گھوم کر بوہرون کی طرح لوگون سے پوچھنے لگی کہ میرا چیت چرانیوالا نند کا لالا کہان بستا ہو مین اُسکو بڑی دور سے ڈھونڈھنے آئی ہون اُسکا گھر اِس گانو مین ہے یا نہین۔

دوہا

جھین کہت مُونہہ نند گھر کہان سُو دیو بتاے
جہان بست وہ سانور و موہن کنُور کنھاے

جب رادھا پیاری لاج چھوڑ کر ہی کے بدلے نندکمار اور نندکشور اور شری کرشن اور شیام سندر کا نام لیکر پکارنے لگی تب یہ دشا اُنکی دیکھکر گوپیون نے پوچھا کہ اے رادھا تو یہ کیا بھتی ہو رادھا پیاری بولی۔

دوہا	مُوہنی مورت شیام کی مَو مَن رہی سمائے	جیوَن مہندی کے پات مین لالی لکھی نہ جائے

یہ سنکر ایک سکھی نے کہ وہ بھی موہن پیارے کی چاہنار کھتی تھی کہا اے رادھا تو بُدّھ مان ہو کر دوسرونکو گیان سکھلاتی تھی آج کیا دشا ہوئی ایسی بے شرمی کرنا تجھکو نہ چاہیے اسمین سب گانؤن والی استریان تجھے گنواری کہکر بدنام کرینگی اور تیرے ماتا پتا سُنکر تجھے مارینگے تو شیام سندر ایسا روپ دان پت پاکر اپنی پریت کیون پرکٹ کرتی ہو۔

دوہا	کرشن پریم دھن پاے کے پرگٹ نہ کیجیے بال	راکھو یون اُرگوے کے جیون مَن راکھت بیال

دل مین چھپاکر[۱۲]

یہ بات سنکر رادھا پیاری بولی کہ تو مجھے کیا سمجھاتی ہو میرا ئمن موہنی مورت نے ہر کر میرے ہردے مین اپنا باس کرلیا ہو اس سے وہ مادُھر مورت دیکھے بنا مجھکو چین نہین پڑتا ہاتھ میرا بس مین نہین ہو گھونگھٹ کون کاڑھے یہ بات سب بج مین پھیل چکی کہ مین شیام سُندر کے ہاتھ بک کر اُنکی داسی ہو گئی۔

چوپائی دوہا سورٹھا	مَن مانیو موہن پر میرو	جگ اُپہاس کرے بہُتیرو
	بار بار تو کہت کیا مین نہین سمجھت بات	مونینن مین بس گیو اجھمت کو تات
	رہت نہ میری آن اپنی سی مین کر تھکی	تو تو بڑی سُجان کہا دیت سکھی دوش موہ

اے سکھی مین نے اپنا پریم نندکشور سے لگایا اس لیے مجھے کسی کی لاج نہین رہی اب میرے من مین یہ بات ٹھن گئی کہ جس طرح دودھ پانی مین ملجاتا ہو اُسی طرح نند لال سے ملکر شیام اور شیاما اپنا نام دھراؤن گی۔

دوہا	میرو مَن ہر سنگ لگیو لوک لاج کُل تیاگ	اور تاہ سُوجھت نہین بھیو جہاج کو کاگ

اے سکھی تو میری بڑی پیاری ہو جو تجھسے ہو سکے تو تو دیا کر کے میرے چت چور کو مجھسے ملادے نہین تو میرا پران اُسکے برہ مین نکلا چاہتا ہے ایسا کہکر رادھا پیاری بہت بلاپ کر کے پکارنے لگی کہ اے جسوداجی کے لال اپنا درشن دکھلا کر ہی کادان لیجاؤ اب بجوگ کا دُکھ مجھ سے سہا نہین جاتا۔

سورٹھا	ایسے سکھن سناے مَون گہی پُن ناگری	دیہہ دشا بسراے مگن بھئی رس شیام کے

جب اُس سکھی نے دیکھا کہ رادھا پیاری کے روم روم مین شیام سوروپ بس گیا ہے میرا کہنا اور سمجھانا اس کو کچھ فائدہ نہین کرتا بنا شیام سندر کے ملے اسکا دُکھ نہ چھوٹے گا تب اُس سکھی نے دَیا کی راہ سے شیام سندر سے جاکر کہا کہ اے موہن پیارے ایک سندری چندرمکھی گوری نیلی ساری پہنے دہی کی مٹکی سر پر لیے تمھارا نام لیکر چارونطرف پکارتی اور ڈھونڈھتی ہوئی ابھی بنسی بٹ کو چلی گئی ہو جلدی جاکر اُس برھنی کی آگ اپنی اُمرت روپی چتون سے ٹھنڈی کرو نہین تو وہ تمھارے برہ مین بورا کر مرجاوے تو کچھ آشچرج نہین ہو موہن پیارے نے یہ حال اپنی پیاری کا سنتے ہی بیاکل ہو کر جلدی سے اُس سکھی کو بدا کر دیا اور

آپ اُسی وقت اُسی بٹ مین پہونچکر رادھاپیاری کی اچھا پوری کی۔

دوہا

پرم ہرکھ دوؤ ملے رادھا نند کمار ۔ کنج سدن شوبھت منوتن دھر چھب سنگار

جب شیاما کا چت شیام سندر کے ملنے سے ٹھکانے ہوا تب رادھا پیاری نے کہا کہ اے پران پیارے جسدن تم نے میری گاے پرکھ مین دوھ دی تھی اُسی گھڑی سے میرا من ایسا موہ لیا کہ تمہاری سانولی صورت دیکھے بنا مجھکو ایک ساعت چین نہین پڑتا اور گانون والے مجھے تمہارے ساتھ بدنام کرتے ہین اس سے میرے من مین ایسا آتا ہو کہ ماتا پتا آدک اپنے کل اور پروار کو چھوڑ کر تمہارے ساتھ پرگٹ پریت کرون۔

سورٹھا

مین دڑھ لیکھو نیم سُنو شیام سندر سُکھد ۔ تم پد پنکج پریم یہی بات اب راکھ ہون

یہ بات سنکر موہن پیارے نے ہنسکر کہا کہ ہماری تمہاری پچھلے جنم کی پریت ہو اُسکو پرگٹ کرنا نچاہیے جسمین تمہاری ماتا اور پتا کے نکٹ ہماری بدنامی نہ ہو اور سنساری لوگ تم کو نام نہ دھرین تمہارے ساتھ اکیلے مین بھینٹ کر کے تمہاری اچھا پوری کر دیا کرونگا۔

سورٹھا

سُنت شیام کے بین ہرکھ اُٹھی من ناگری ۔ بھیو ہیئے آت چین پریت پُراتن جان جیہ

دوہا

کہت شیام اب جاؤ گھر تم کو بھئی اَبار ۔ پریت پُراتن گُپت اُر کریو جگ بیوہار

سورٹھا

پرم پریم اُر لاے گھر چلی ہر بھاوتی ۔ چلی مہا سکھ پاے پھر پھر چتوت شیام تن

دوہا

کرشن رادھکا کے چرت آت پوتر سکھ کھان ۔ کہت سنت بھو بھئی ہرن رسک جنن کے پران

اے راجا جب رادھا پیاری اپنا منورتھ پاکر گھر کو چلی جاتی تھی تب راہ مین دہی سکھی جسنے اُسکا حال موہن پیارے سے کہا تھا پھر اُسنے شیاما کا منھ خوش دیکھکر اپنی بُدھ سے جان لیا کہ یہ اپنا منورتھ پاکے آئی ایسا بچار کر اُس سکھی نے رادھا پیاری سے پوچھا۔

دوہا

پھرت ہتی بیاکل ابھی جنکے درشن لاگ ۔ کہان ملے نندنند سو دھن دھن تیرے بھاگ

سورٹھا

نہین پاوت ہین جاہ جوگی جن جپ تپ کیے ۔ بس کر پایو تاہ تین کیسے کہُ ناگری

یہ بات سنتے ہی رادھا پیاری ناک اور بھون چڑھا کر بولی کہ تو مجھے برتھا بدنام کرتی ہو جو کوئی ذات بھائی یہ بات سُن پاوسے تو میرا ٹھکانا نہ لگے۔

چوپائی

کو نند نند کہت تو جن کو — مین کبھون دیکھیو نہین تنکو

یہ بات رادھاپیاری کی سنکر اُس سکھی نے جواب دیاکہ ہم اور تم دونون اسی برج مین رہتی ہین تمھاری چترائی ہمسے نہین چھپے گی ابھی دو گھڑی ہوئین کہ تو گلی گلی نندلال جی کا نام لے کر روتی پھرتی تھی اب کہتی ہو کہ مین جانتی نہین ایسا سیان پن تونے ابھی سے کہان سے سیکھ لیا۔

دوہا سورٹھہ

نین بھئی اُنکو ملی وہ سُدھ گئی بُھلاے — آوت ہی بن کُنج تے باتین کہت بناے

ریجھے شیام سُجان کہے دیت انگ کی پُلک — مُوسون کرت سیان سنگ پگ رہی سینہ جل

جب رادھاپیاری نے بہت پوچھنے پر بھی اُس سکھی سے موہن پیارے کی بھینٹ ہونے کا حال نہین کہاتب وہ برجبالا ہنسکر بولی کہ بہت اچھا تو میرے سامنے کی چھوکری ہوکر مجھسے چھل کرتی ہو اب تو اپنے گھر جا مین تیرا جھوٹھ سچ دکھلا دونگی یہ بات کہکر وہ سکھی اپنے گھر چلی گئی اور شیاما اپنے گھر آئی۔

چوپائی

سکچ سہت برکھبھان دُلاری — گئی سدن گُرجن ڈر بھاری

رادھاپیاری کو کیرت جی نے دیکھتے ہی کہاکہ تو دن بھر دہی بیچنے کے بہانے کہان رہتی ہو آج تیرا بھائی کہتا تھا کہ رادھا موہن پیارے کا پریم رکھکر اُنکے پیچھے پھرا کرتی ہو تجھکو کچھ لاج نہین آتی سب گانون والے تجھے شیام سندر کے ساتھ بدنام کرتے ہین ایسی بات مت کر جسمین تیرے ماتا پتا کی ہنسی ہو یہ بات سُنکر رادھاپیاری بولی۔

دوہا سورٹھہ

کھیلن کو بن جاؤن نہین کہا کہت ری مات — موسون جات سہی نہین یہ سب جھوٹھی بات

گھر گھر کھیلن جات گوبن کی سب لرکنی — تو موکو رسیات اُنکے مات پتا نہین

ایسی ایسی باتین جھوٹھ اور سچ کہکر رادھا نے اپنے ماتا اور پتا کو خوش کر لیا اور اپنے من کا بھید کسی سے نہین بتایا اور اُس سکھی نے جاکر للتا آدک سب برجناریون سے کہاکہ آج رادھکا نے شیام سندر سے بھینٹ کرکے اپنی اچھا پوری کی جب وہ بنسی بٹ سے اپنا منورتھ پاکر آئی تھی تب مین نے اُسکا مُنھ خوش دیکھکر بھینٹ ہونیکا حال پوچھا تب وہ مُسکرا کر بولی۔

دوہا سورٹھہ

تب موسے لاگی کہن کو ہر کا گونا نون — گے گورے کے سانورے بست کون سے گانون

مین تو جانت ناہنہ لیت نام تم کون کو — کھیونہ سپنے ماہنہ سانچ کہت کی ہنست تم

یہ بات سُنکر للتا آدک نے کہا کہ ہمارے سامنے رادھکا کی سامرتھ نہین ہو جو وہ انکار کرسکے تب وہ سکھی بولی کہ اب ویسی رادھا نہین ہو جو پہلے تھی بھینٹ کرنے سے حال معلوم ہوگا۔

دوہا

بڑے گڑو کی بُدھ بڑھ کا ہو نہین پتیات — ایکو بات نہ مان ہی سو سوگندین کھات

جب للتا آدک سکھیان اکٹھی ہوکر یہی بات پوچھنے کے واسطے رادھاپیاری کے گھر آئین تب شیاما اُنکے من کا حال جان گئی

کہ میرا بھید پوچھنے آئی ہین۔

دوہا | کاہو کو کیتھو نہین آدر کر چتر اے | موں گہی بولت نہین بیٹھ رہی ٹھہرا اے

رادھا پیاری کا یہ حال دیکھکر للتا او اُنکے پاس بیٹھکر جب ادھر اُدھر کی باتین آپسمین کرنے لگین تب ایک سکھی نے رادھا پیاری سے کہا کہ تمنے موں برت کبسے رکھا ہو اسکا حال ہمکو بھی بتلاؤ کہ کون گرو سے یہ منتر سیکھا ہو ہم بھی یہ برت رکھنا چاہتی ہین۔

دوہا

اب تم ہی کو ہم کرین گرو دیو اُپدیش | ہم ہون راکھین موں برت کرین تمھین آدیش

سورٹھہ

ہم کو کیو اجان چتر بجین تم لاڈلی | کہان سیکھو یہ گیان ایسی بدھ لاگی کرن

یہ بات سنکر رادھا پیاری نے کہا کہ سُنو للتا ہمارے اور تمھارے بیچ مین کچھ بھید نہین ہی جو مین تمسے کوئی بات چھپاتی لیکن جھوٹھی بات مجھسے سہی نہین جاتی کل راہ مین مجھسے اس سکھی نے کہا کہ تیری بھینٹ شیام سندر سے ہوئی ہو مین نے آجتک کبھی شیام سندر کو سپنے مین بھی نہین دیکھا اور یہ برتھا پاپ مجھکو لگاتی ہو مجھکو یہ ٹھٹھولی کی بات اچھی نہین لگتی اس مین میرے واسطے بدنامی ہی بغیر دیکھے کوئی بات کسی کو کہہ دینا نہ چاہیے مجھے اس نے نند لال سے کب بھینٹ کرتے دیکھا تھا جو ایسی بات کہی ابھی کوئی ذات بھائی سنے تو میرا ٹھکانا نہ لگے۔

دوہا

اور کہے تو نہہ کچھ نہین بیاپے من مانہہ | تم ہی کہو جو بات یہ تو دُکھ ہوے کہ ناںہہ

سورٹھہ

تم پر رس موںہہ گات یا تے آدر نہین کیو | سُن پیاری کی بات رہین سبے مکھ تن چتے

تب للتا بولی کہ اے رادھا مجھسے اس سکھی نے کچھ نہین کہا جو یہ مجھسے کچھ کہتی تو مین اس سے کچھ جھگڑا کرتی اور تیری آنی دیہہ مین ہم لوگ کیون نمک لگادین تو بڑی پت برتا ہو تیرے شیام کو اس نے کہان دیکھا ہوگا بنا بھاگ اُنکا درشن ملنا بہت دشوار ہو تیرے برابر ہم لوگونکا بھاگ کہان ہو جو موہن پیارے کا درشن ہم کو ملے یہ سنکر رادھا پیاری بولی۔

دوہا

برتھا جھوڑ موسون کرت کہہ کہہ جھوٹھی بات | بھلو نہین اُپہاس یہ من سکچت دن رات

یہ ڈھٹائی شیاما کی دیکھکر للتا نے کہا۔

سورٹھہ

جب آوین اب شیام تب ہم تو یہ بتاییین | تو یہ دیکھے ہین بام تمھُون ہو ابھلا کھ ات

دوہا

ایسے کہہ سب ہنس اُٹھین پیاری بدن نہار | آنی تہین ات گرب کر چلین سکھی سب ہار

سورٹھہ
کہت پرسپر جات نڈر بھئی اب رادھکا
سب برج گوپن کے بسی یہی بات من آن
کبھون تو ہم گھات پڑہین دُودُ آے کے

دوہا
ہر رادھا دُوُ دُملین نس باسر یہ دھیان

سورٹھہ
سب سکھہ یہ بات اور کچھو چرچا نہین
نند کھر کو تات سُتا کھر بر کھبھان کی

جب بہت پوچھنے پر بھی رادھا پیاری نے موہن پیارے کی بھینٹ ہونے کا حال سکھیون سے نہین بتلایا تب وہ وہان سے اُٹھکر اپنے اپنے گھر آکر اِس کھوج مین لگین کہ رادھا پیاری اور موہن پیارے کو بھینٹ کرتے وقت پکڑنا چاہیے جسمین شیاما کا جھونٹھ بولنا ظاہر ہوجاوے اور شیاما اور شیام مین ایسی پریت بڑھی کہ ایک ساعت دونونکو بنا دیکھے چین نہین پڑتا تھا شیاما نے دوسرے دن شیام کو دیکھنے کی اِچھا سے للتا اُدک سکھیون کے گھر جاکر کہا کہ چلو بہن جمنا اسنان کر آوین جب سکھیون نے بڑے آدر بھاؤ سے شری برکھبھان دُلاری کو بٹھالا تب وہ بولی کہ کیا آج مین نئے سر سے تمھارے گھر آئی ہون جو اتنا آدر کرتی ہو للتا بولی کہ جیسا تم نے اپنے گرُو سے منتر پڑھکر ہمارے جانے سے مَون سادھ لیا تھا ویسا ہمکو نہین آتا جیسے سدا ہم سب تمھارا اسنو مان آدر بھاؤ کرتی تھین ویسا آج بھی کیا ہی یہ بات سنتے ہی رادھا پیاری نے ہنسکر کہا کہ اُس دن کا بدلا آج تم لوگون نے ہمسے لیا یہ سُنکر سب سکھیان ہنسنے لگین۔

دوہا
یہ بدھ ہاس بلاس کر سکھن سنگ سُکمار
سکل رُوپ کی راس نوناگر مرگ لوچنی
چلی نہان جمنا ندی شری برکھبھان دُلار

سورٹھہ
بھری انند ہُلاس کرشن پریم مین ایک چت

جب شیاما سکھیون سمیت جمنا جل سے باہر نکلی تب اُسنے کیا دیکھا کہ شیام سندر نٹور روپ ساجے کدم کے نیچے کھڑے بنسی بجاتے ہین اُس موہنی روپ کو دیکھتے ہی رادھا پیاری نے موہت ہوکر لاج چھوڑدی اور نند کمار کو ٹکٹکی باندھکر دیکھنے لگی۔

دوہا
شیاما نٹور روپ کو دیکھت ہی سُکھ پاے
چتر پوتری سی رہی دیہہ دشا بسراے

سورٹھہ
اُت وے رہے لبھاے ناگر نول کشور بر
پیاری سُکھہ درگ لاے نین نہین مٹکت کچھو

یہ حال دیکھکر للتا اُدک سکھیون نے رادھا پیاری سے کہا کہ کل تو موہن پیارے کی بھینٹ کرنے سے مُکر کے کہتی تھی کہ مین نے اُنکو سپنے مین نہین دیکھا آج یہ کیا دشا تیری ہوئی کہ جو سانولی صورت کو ٹکٹکی باندھکر دیکھ رہی ہی اچھی طرح اِنکو دیکھ لے جسمین یہ موہنی مُورت تجھکو نہ بھولے تیرے دکھلانے کے لیے شیام سندر کو مین نے بُلایا ہی۔

چوپائی
راکھو چینھ اِنھین اب نیکے
بسے ہین من بھاؤن سب ہی کے

دوہا
بھلے سگن آئی یہان بھیو تمھارو کاج
اب کچھ ہم کو دیوگی تمھین ملے برج راج

یہ بات سنتے ہی رادھا پیاری من مین پچھتا کر کہنے لگی کہ دیکھو کل مین سکھیون سے مُکر گئی تھی اور آج پران پیارے کی چھب دیکھکر میری یہ دشا ہوگئی ہی اب میری چوری سکھیون نے پکڑلی اِن لوگون سے مین بہت لجت ہوئی ایسا بچار کر رادھا پیاری کا مُنھ اُداس ہوگیا تب للتا سکھی بولی کہ پیاری تم مت پچھتاؤ۔

دوہا
کیئو درس تم شیام کو گھر چلہو کی نانھ
چینھ لیو ملین بہت ہے یہ کہ سب مُسکانہہ

سورٹھہ

تب سکھین کے ساتھ چلی سدن کو ناگری　　اُرمین دھر برجنا تھہ پریم مگن بولی نہین

جب رادھا پیاری نٹور روپ موہن پیارے کا اپنے ہردے مین رکھکر گھر کو چلی تب سکھیون نے اُس سے کہا کہ اے پیاری تو اپنے من مین چوری کھلجانے کا کچھ سوچ مت کر یہ نٹور روپ اسی طرح کا ہو جس کے دیکھنے سے کسی برجبالا کا چت ٹھکانے نہین رہتا پچھلے جنم کے پُن سے تیرا بڑا بھاگ ہو جو تر لوکی ناتھ تجھ سے ایسا پیار کرتے ہین اور تو نے اُنکو اپنے بس کر لیا ہے یہ سُنکر رادھا پیاری اپنے من مین بہت خوش ہوئی لیکن شرم سے کچھ نہین بولی۔

سورٹھہ

کہیو سکھن مُسکاے کیون پیاری بولت نہین　　کی ہمسون رسیاے لیو موہن برت آج پُن

یہ بات سُنکر رادھا پیاری نے ہنسکر کہا کہ شیام سُندر کا سوروپ کیسا تھا مین نے تو اچھی طرح نہین دیکھا اسکا کیا کارن ہو کہ جو تمکو دو آنکھ سے سب بدن اُنکا دیکھ پڑا میری نظر تو اُنکی بھو نہہ پر گئی تو وہ چھب چھوڑکر دوسرے انگ پر نہ جا سکی کہ جو مین اُس موہنی روپ کا سب بدن دیکھتی۔

دوہا

مین تب تے اپنے منھہ ہی رہی بچھتاے　　دیکھن کو چھب شیام کی للچت نین بناے
بن پہچانے کون بدھ کرون شیام سے پریت　　نہین وہ روپ نہ بھاؤ وہ چھین چھین اور ریت

سورٹھہ

مین جانی یہ بات ہین آنند کے کھان ہر　　پہچانے نہین جات کہا کرون دو ہی لوچنن

یہ سنکر گوپیان بولین کہ اے رادھا تیرے بڑے بھاگ ہین جو تو ایسی پریت بیکنٹھ ناتھ سے رکھتی ہو سنسار مین دوسرے کا بھاگ ایسا نہ ہوگا جیسا کہ بھاگ تیرا ہو۔

دوہا

دھن دھن تیرے مات پت دھن دھن بھگت دھن ہیت　　تین پہچانیو شیام کو ہم سب بال اچیت

سورٹھہ

دھن جوبن دھن روپ دھن دھن بھاگ سُہاگ تم　　تم موہن انروپ چر نجیو جوڑی اچل

اسی طرح سب گوپیان شیاما سے ہنستی اور بولتی ہوئین اپنے اپنے گھر چلی آئین لیکن اُن کو رادھا پیاری اور موہن پیارے کی پریت دیکھکر سوتیا ڈاہ سے آٹھون پہر اُنکا روپ آنکھون مین بسا رہتا تھا ایک دن رادھا پیاری موہن پیارے کے برہ مین بیاکل ہوکر اکیلی جل بھرنے کے واسطے جمنا کنارے چلی تو راہ مین موہن پیارے کو دیکھتے ہی اُنکا ہاتھ پکڑکر بولی کہ تم نے میرا من کیون چرالیا ہے سو پھیر دو تن میرا گھر مین رہتا ہو پر من چنچل تمھارے پیچھے پیچھے دن رات پھرا کرتا ہے پیاری کی یہ بات سُنتے ہی موہن پیارے نے اُسے گلے لگاکر کہا کہ مین بھی تیرے دیکھنے کے واسطے آٹھون پہر بیاکل رہتا ہون جسوقت شیاما اور شیام پریت بھری ہوئی

باتین آپس مین کر رہے تھے اُسیوقت للتا آدک سکھیان وہانپر آپہونچین اُنکو دیکھتے ہی شیام سندر اپنے گوالونکو پکارتے ہوے دوسری طرف چلے گئے اور للتا سکھی نے رادھا پیاری سے کہا کہ آج تو تیری چوری پکڑی گئی تو ہم لوگون کو جھوٹھی بناکر ایکانت مین سکھ اُٹھاتی ہے۔

دوہا

کہت رہی جب تب یہی ہر سنگ دیکھیو موہ ۔ تب کہیو جو بھاوہی لیجو بیسر کھوہ

سورٹھہ

اب ہم لئی چھُڑاے بیسر دیہو کے نہین ۔ کی کرہو چتر اٗئے اور کچھو ہم سون ابھی

یہ بات سُنتے ہی رادھا پیاری لجّت ہوکر اپنے گھر چلی آئی لیکن من اُسکا موہن پیارے کی بھینٹ کیو اسطے بیاکل رہا اسلیے اُسکو ساری رات تارے گنتے بیت گئی پرات سمے اُٹھکر اُسنے موتیونکا ہار اپنے گلے سے اُتار کر دھوتی کے ایک کونے مین باندھ لیا اور کیرت اپنی ماتا سے کہا کہ کل جمنا کنارے میرا ہار کہین گر پڑا تھا نہ معلوم کون سکھی نے اُٹھالیا۔

دوہا

نیک نیند نہین نس پڑی تیری سُون سُن مات ۔ یاہی ڈرتے اُٹھی مین آج تڑے پر بھات
سُن رادھا تیرو نہین اب پتیارو موہہ ۔ چو کی ہار رہیل کچھ پھر اون نہین تو نہہ

یہ سُنکر شیاما بولی کہ تم کردھ ست کیون ہوتی ہو مین اُسے ڈھونڈھنے جاتی ہون مجھے دیر لگے تو گھبرانا مت ایسا کہکر رادھا پیاری اپنے گھر سے باہر نکلی اور نند جی کے مکان کے پچھواڑے جاکر جھوٹھ موٹھ للتا سکھی کا نام پُکار کر بولی کہ مین بنسی بٹ کو جاتی ہون تو بھی جلد ہی آ اُسوقت نند لال جی نے بھوجن کرنے کے واسطے بیٹھکر پہلا کور اُٹھایا تھا جیسے شیاما کا بول سنا ویسے اُٹھ کھڑے ہوے جسودا جی نے کہا کہ اے بیٹا تو گھبرا کر کہان جاتا ہے تب آپ بولے کہ اے میّا ایک گوال مجھسے کہہ گیا تھا کہ بن مین ایک گئو کے بچھیا پیدا ہوئی ہے مین وہان جاتا ہون یہ کہکر موہن پیارے بنسی بٹ کو چلے گئے تب اُنکے سکھاون نے جو وہان بیٹھکر کھاتے تھے جسودا جی سے کہا کہ بن مین کوئی بچھیا نہین ہوئی ہے وہان رادھا پیاری گئی ہوگی اسی کارن موہن پیارے بھی اُس سے بھینٹ کرنیکے واسطے بنا بھوجن کیے چلے گئے جسودا جی نے اُنکی بات کا کچھ بشواس نہین کیا لیکن موہن پیارے کے بھوکھے چلے جانے سے پچھتاکر سوچ کرنے لگین اور شیاما نے بنسی بٹ مین جاکر آنند سے بھوگ اور بلاس کیا۔

دوہا

نول کنج نو ناگری نو ناگر نندنند ۔ پریم سندھ مرجاد تج ملے اُمنگ انند

سورٹھہ

یہ اچرج کی بات کو مانے کو کہہ سکے ۔ گوپ سُتا کے ساتھ رمت برہم دُرم کنج تر

جب شام کے وقت موہن پیارے نے رادھا پیاری سے کہا کہ اب تم اپنے گھر جاؤ تب رادھا پیاری بولی کہ مجھ سے تم کو چھوڑ کر گھر جایا نہین جاتا تمھارے واسطے اپنے ماتا اور پتا کی گالی اور مار ہر روز سہتی ہون نند لال جی نے کہا کہ ہم تمھارے واسطے اپنے

ہاتھ کا کور پھینک کر چلے آئے اسی طرح دونون آپسمین پریت بھری باتین کرتے ہوے اپنے اپنے گھر پر گئے اور رادھا پیاری نے موتیون کا ہار اپنی ماتا کو دیکر کہا کہ جسکے واسطے تو سوچ کرتی تھی وہ مین جمنا کنارے سے ڈھونڈھ لائی اپنا ہار لیکر کیرت جی نے من مین سمجھا کہ رادھا نے شیام سندر سے بھینٹ کرنے کے واسطے یہ جھوٹھا چرتر ہار کا رچا تھا سری کرشن پربرہم پرمیشور کے اوتار ہین اسلیے رادھا اُدک برجبالاؤنکو اُنکے دیکھے بنا چین نہین پڑتا شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھیت موہن پیارے کو بھی رادھا پیاری سے اتنی پریت بڑھی کہ ہر روز کسی جگہ اُس سے ملکر اپنا من خوش کرتے تھے ایکدن شیام سندر اچھا اچھا گہنا کپڑا پہنے گھڑی بھر رات گئے رادھا پیاری کے استھان پر گئے اور رات بھر اُس کے ساتھ آنند بہار کرکے پر رات سمے اپنے گھر چلے آئے۔

دوہا

بار بار جیسر لاڈلی یہی سوچ پچھتات — گئے شیام آلس بھرے تنک نہ سوئے رات

سورٹھہ۔

دیکھین سکھی نہ کوے شیام گئے موسدن تے — مین راکھیو ہی گوے اب لگ یہ رس سکھین تے

جب للتا اُدک سکھیون نے جو آٹھون پہر رادھا کرشن کے پکڑنے کی گھات مین رہتی تھین شیام سُندر کو رادھا پیاری کے گھر سے نکلتے دیکھا تب اُنکو بڑا اڈاہ پیدا ہوا شیام سُندر کے چلے جانے کے پیچھے شیاما نے بھی اپنے دروازے پر آکر دیکھا تو چارونطرف سکھیان کھڑی ہوئین دکھلائی دین تب رادھا پیاری کو یقین ہوا کہ انھون نے میرے گھر سے نکلتے ہوے موہن پیارے کو ضرور دیکھا ہوگا ایسا بچار کر رادھا پیاری کو شرم معلوم ہوئی تب اپنے من مین کہا کہ ابھی تک موہن پیارے سے میری پریت چھپی تھی مگر آج کھل گئی ہر روز مین سکھیون سے لگر جایا کرتی تھی آج اُنکو کیا جواب دونگی۔

دوہا

ایسے سوچت لاڈلی کبھون پر بڑھہ مناے — کبھون پر بھ کو سُکھ سمجھ پریم مگن ہوے جاے

اُسیوقت للتا اُدک سکھیان رادھا پیاری کے گھر پر گئین اُنکو دیکھتے ہی رادھا پیاری نے چترائی سے بنا پوچھے کہا کہ اے للتا آج پر رات سمے برندابن بہاری میرے دروازے پر سے ہو کر نہ معلوم کدھر جاتے تھے اُنکو دیکھکر مین تبھی سے بیاکل ہو رہی ہون سکھیون نے یہ بات سنتے ہی آپس مین کہا کہ دیکھو یہ بڑی چتر ہے ہمارے پوچھنے سے پہلے ہی اُسنے ایسی بات بناکر کہی کہ جسمین ہم کچھ پوچھ نہ سکین ایسا کہکر سکھیان بولین کہ اے رادھا تو بڑی سیانی ہے اپنے من کا بھید ہم لوگون سے کبھی نہین کہتی رات بھر موہن پیارے کے ساتھ بہار کیا اسوقت ہمکو بہکاتی ہے۔

دوہا

کچھ دن تے تیری پرکرت اری پڑی یہ کون — نٹھر بھئی موسون رہت جب تب سادھت مون

سورٹھہ

اپنے من کی بات کچھ ہم سون بھاکھت نہین — ایسے کہ مُسکات پیاری سون سب ناگری

دوہا
سُن سُن بانی سکھن کی پیاری جیہ انُراگ
ہرُ اُر رہے سمائے باہر لکہت پرکاش نہین

سورٹھہ
بچن کہیو نہین جائے پریت پرگٹ چاہت کیو
پُلک روم گدگد ہیو سمجھ آپنو بھاگ

جب سکھیون کی بات سُنکر رادھاپیاری نے ہنس دیا تب للتا سکھی سوتیا ڈاہ سے روکھی ہوکر بولی۔

کبت

تم جانت ہو جو اجان بنین کہ آگے سے اُتردھاوتی ہو
بتلاتی کچھو اور کہتی کچھو انُراگ کی آنکھین دُراوتی ہو
ہمین کاہ پڑی جو منع کرہین کب بودھا کہے دُکھ پاوتی ہو
بدنامی کی گیل بچائے چلو بڑے باپ کی بیٹی کہاوتی ہو

یہ سُنکر رادھاپیاری نے اُسکو جواب دیا۔

کبت

ہمسون منموہن سون بہت ہی چغلی کرکوُ کہا کرہے
اب تو بدنامی بھئی برج مین گرُلوگن جانے کہا ڈرہے
کہین ٹھاکرلال کے دیکھنے کو برج جھولو سبے بسرپو گھرہی
تم آپنے کام تے کام کرد کوُ آپ سے جان گنوان گرہی

یہ بات رادھاپیاری کی سُنکر گوپیان اپنے اپنے گھر چلی گئین اور رادھاپیاری کو اپنے من مین یہ آہنکار پیدا ہوا کہ شیام سندر مجھکو بہت پیار کرتے ہین اب وہ کسی دوسری سکھی سے جو بولینگے تو مین اُنسے جھگڑا کرونگی جسوقت رادھاپیاری اپنے گھر بیٹھی ہوئی یہ بچار کررہی تھی اُسیوقت موہن پیارے وہان پہونچکر جھروکھے مین سے جھانکنے لگے تب رادھاپیاری نے کہا کہ تمکو گھر گھر جھانکنے کی کون ٹیوُ (عادت) پڑی ہی یہ کچال مجھکو اچھی نہین لگتی یہ کہکر رادھاپیاری اپنے ابھمان سے بیٹھی رہی اور موہن پیارے کو اُسنے نہین بُلایا تب شری کرشن گرب پرہاری اُسکے من کی بات جانکر اپنے گھر چلے گئے جب رادھاپیاری نے دیکھا کہ موہن پیارے بہیتر نہین آئے تب اپنے ابھمان کرنے سے بچت ہوکر دروازے تک دوڑی آئی جب موہن پیارے کو وہان پر نہین دیکھا تب اُنکے برہ ساگر مین پڑکر بیہوش ہوگئی۔

دوہا
بھئی بکل ات ناگری برہ بتھا کی پیر
کہان پان بھاوے نہین سُدھ بُدھ تجی شریر

سورٹھہ
گھر باہر نہ سُہاے سب سُکھ دُکھ ایک بھیو
رہیو سوچ اُرچھاے برجباسی پر بھُر ملن کو

جب رادھاپیاری نے دیکھا کہ بنا بھینٹ موہن پیارے کے چت میرا ٹھکانے نہین ہوگا تب وہ للتا آدک سکھیون کے گھر اس اچھّا سے دوڑی گئی کہ جسمین وہ لوگ سمجھاکر شیام سندر کو میرے پاس بُلالاوین۔ للتا سکھی نے رادھاپیاری کو اُداس دیکھکر پوچھا کہ کہو پیاری تم آج کس چنتا مین ہو تب رادھاپیاری مُسکراکر بولی۔

دوہا
چھپت چھپائے کون بدھ سکھی تمسون یہ بات
دیکھے بن نند نند کے دھیرج دھرت نہ گات
نین تے چھن پڑت نہین نیکو لکھیو نہ جات
کہا کہون تمسون سکھی یہ اچرج کی بات

سورٹھہ
ملے مُونہہ جب شیام سنو سکھی تمسون کہون
کرکے اُرین دھام تب سے من میرو ہریو

دوہا
نہین جانو ہر کہہ کہیو مند مند مُسکاے
من سمجھت رجھت نین مُکھ کچھ کہیو نہ جاے

سورٹھہ
تب سے کچھ نہ سُہاے کاسون کہیئے بات یہ
اکل پر یو درگ آے دیکھن کو سُندر بدن

اے بہن موہن پیارے مجھکو بہت پیار کرتے تھے آج وہ میرے تجھ و کھے سے مجھے جھانکنے لگے لیکن مین نے اپنے ابھمان اور اگیان سے اُنکو بہتر نہین بلایا اسی سے وہ بُرا مانکر چلے گئے تم لوگ کوئی ایسی تدبیر کرو جسمین مجھکو اُنکا درشن ملے نہین تو میرا پران اُنکے برہ مین نکلا چاہتا ہی یہ بات سُنکر للتا آدک سکھیون نے سوتیا ڈاہ سے رادھاجی سے کہاکہ جو موہن پیارے بنا بھینٹ کیے تجھ سے چلے گئے تو تو بھی مان کرکے اپنے گھر بیٹھ رہ جو اُنکو تیری چاہ ہوگی تو پھر تیرے گھر آدینگے یہ بات سُنکر رادھا پیاری نے کہاکہ ایک مرتبہ ابھمان کرکے تو مین نے یہ پھل پایا کہ اُنکے برہ مین میری یہ دشا ہوئی اب مجھکو مان کرنیکی سامرتھ ہی نہین ہی مان کیونکر کرون۔

دوہا

پُن پُن سکھوت تم سکھی مان کرن کو موہ
مَن تو میرے ہاتھ نہین مان کون بدھ ہوہ

سورٹھا

اُمنگ یہی دن رات شیام گھون اَبھلاکھ کر
مَن نہین مانت بات مان کرون کیسے سکھی

کبت

بَن تجون گھر تجون ناگر نگر تجون بنسی رام کاہو پے نیک ہونڈر ہون
دیہہ تجون گیہہ تجون نیہہ کہو کیسے تجون آج راج کاج بیچ ایسے ساج سجون
باور بھیو ہو لوگ باوری کہت موکو باوری کہے سے مین ہوکاہو نبر جہون
کہیا آدسنتا تجون باپ ورببیا تجون دیا تجون میا پے کنہیا نا نہ تجون

یہ کہکر جب رادھا پیاری بلاپ کرنے لگی تب سکھیون نے اُسپر دیا کرکے آپس مین کہا دُکھ چھڑانا چاہیے نہین تو یہ شیام سندر کے برہ مین مرجائے گی۔

سورٹھا

لیکھو سکھیئین جان ہر رنگ راتی لاڈلی
سُندر شیام سُجان رُوم رُوم یا کے رمے

ایسا سمجھکر للتا سکھی نے رادھا پیاری سے کہاکہ تو دھیرج دھر یہان بیٹھی رہ مین تیرے چت چور کو لاکر تجھسے ملائے دیتی ہون ایسا کہکر للتا سکھی بنسی بٹ مین چلی گئی اور موہن پیارے کے پاس پہونچکر بولی کہ اے پران پیارے رادھا نے پریم بس ہوکر تمسے ابھمان کیا تھا سو اب رادھا اُسکا پچھتاوا کر رہی ہے وہ تمھارے برہ کی آگ مین جل رہی ہو تم جلدی چلکر اپنے چندر مُکھ کی شیتلتائی سے اُسکا ہردے ٹھنڈا کرو۔

دوہا

چلو شیام سُندر نول چھیل چھبیلے لال
تھین ملن کو وہ نول اَت بیاکل یہ کال
مین آئی تمسون کہن چلو دکھاؤن ہن
دیکھ پرم سُکھ پاسے ہو جو مانو مو بین

سورٹھا

بھر بھر لوچن نیر شیام مُکھ اُلٹ
چلو ہر دیہ پیر مین آئی لکھو دھا سے کے

یہ بات سنتے ہی موہن پیارے بیاکل ہوکر اُٹھے اور للتا سکھی کے گھر پہونچکر کیا دیکھا کہ رادھا پیاری اپنے کیے سے بہت شرمندہ ہوکر رو رہی ہی یہ دشا اُسکی دیکھتے ہی موہن پیارے نے جیسے گھونگھٹ اُسکا اُٹھاکر اپنی موہنی مورت اُس کو دکھلائی ویسے ہی رادھا پیاری پریم کے مارے اُنسے لپٹ گئی۔

دوہا

وہ چتون وہ ہنس ملن وہ سبھاؤ سُکھ سار — بھئی بیبس للتا نرکھ اک ٹک رہی نہار

جب للتا سکھی نے اپنی ساتھی سکھیون کو بُلاکر ان دونوںکا پریم دکھلایا تب وہ لوگ ایسی پریت شیام اور شیاما کی دیکھکر رادھا پیاری کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگین اور موہن پیارے کی چھب دیکھکر سبھون نے اپنا اپنا کلیجہ ٹھنڈھا کیا۔ اُسوقت موہن پیارے رادھا پیاری پر ایسے موہت ہوگئے کہ اپنا گہنا کپڑا مرلی بار بار اُسپر نچھاور کرنے لگے اور اُسی پریم مین موہن پیارے نے سب گہنا رادھا پیاری کا اُتار کر آپ پہن لیا اور اُسکی آنکھون مین سے انجن نکالکر آپ اپنی آنکھون مین لگا لیا اور اپنی پیتامبر کی ساری اوڑھکر استری کی طرح اپنا روپ بنا لیا اور رادھا پیاری کریٹ اور مکٹ موہن پیاریکا پہنکر کنھیا جی کی طرح آپ بنگئی اور بولی کہ اے شیام سندر تم استری کی طرح مان کرکے بیٹھو ہم تم کو بنتی کرکے مناوین جب استری رُوپ موہن پیارے روٹھکر بیٹھے تب شریکرشن روپ رادھا بار بار اُنکے چرنونپر گرکر منانے لگی لیکن شیام سندر نے نہ مانکر اُسوقت ایسی مایا اپنی رادھا پیاری پر پھیلا دی کہ رادھا پیاری کو اس بات کا گیان نہین رہا کہ مین استری ہون تب وہ موہن پیارے کے چرنو نپر سر دھرکر رونے لگی یہ حال رادھا پیاری کا دیکھکر بیکنٹھ ناتھ نے اپنی مایا ہرکر رادھا پیاری سے کہا کہ مین تو تیرے کہنے سے روٹھکر بیٹھا تھا تو کسواسطے گھبرا گئی جب رادھا پیاری کا چت ٹھکانے ہوا اور اُس نے اپنا مُنھ درپن مین دیکھا تب لجت ہوکر کریٹ اور مکٹ آدک اُتار ڈالا اور استری کا گہنا اور کپڑا پہن لیا جب تھوڑا دن رہا تب شیام اور شیاما دونون استری رُوپ سے بنسی بٹ کو چلے گئے۔

دوہا

چلے ہر کھ بن کُنج کو جُگل نار کے رُوپ — اِک گوری اِک سانوری شوبھا پرم انوپ

جب راہ مین چندراؤلی سکھی سے بھینٹ ہوئی تب اُسنے پہچانا کہ یہ شیام اور شیاما استری روپ بنکر بنسی بٹ مین بہار کرنے جاتے ہین جب چندراؤلی نے ہنسکر شیاما سے پوچھا کہو پیاری یہ نئی سکھی سانوری صورت موہنی مُورت کہانسے آئی جو تیرے استھان پر بہار کرنے جاتی ہو تب رادھا پیاری بولی کہ یہ سکھی متھرا مین رہتی ہو مین للتا کے ساتھ وہان دہی بیچنے گئی تھی میری اور اِس کی جان پہچان ہوگئی اسی کارن مجھسے بھینٹ کرنیکو یہان آئی ہو اُسوقت موہن پیارے نے یہ سمجھکر کہ چندراؤلی کے پہچان لینے سے سب سکھیان میری ہنسی کرینگی گھونگھٹ سے اپنا مُنھ چھپا لیا تھا تب چندراولی سکھی بولی کہ اے رادھا تو اس سکھی کو بھی متھرا سے بلاکر اپنے گھر کے پاس ٹکا دے کہ جس مین تو اور یہ دونون جو بہت سُندری اور جوان ہین شیام سُندر سے پریت کرکے اُنکو سُکھ دیا کرین اور یہ استری ایسی موہنی روپ ہو کہ جسکو دوسری استری دیکھ کر موہت ہو جائے ذرا مجھکو تو اسکا منھ اچھی طرح دکھلاؤ جسمین میری بھی آنکھین ٹھنڈھی ہون۔

دوہا

ایسے کہہ چندراؤلی گئیو شیام کر جاے — یہ اب ٹون کہون ناسُنی تریہ سون تریہ شرماے

پھر چندراولی موہنی مورت کا گھونگھٹ اُٹھاکر بولی کہ تم مجھسے کیا لجّا کرتی ہو مین تمکو آگے سے پہچانتی ہون جب چندراولی استری روپ

شیام سندر سے آنکھ لڑاکر اُنکا گال ملنے لگی تب رسک بہاری نے لجّت ہوکر آنکھ نیچی کرلی یہ حال اُنکا دیکھکر چندراولی بولی کہ اے رادھاپیاری جب سے تونے اِس سکھی سے پریم لگایا تب سے ہم لوگون کی پریت چھوڑدی تم دونون برندابن کے کُنج مین جاکر بہار کرو تم کو اپنے مطلب کے سواے دوسرے کا سُکھ اچھا نہین لگتا جب موہن پیارے نے سمجھا کہ یہ مجھکو پہچان گئی ہے اَب اِس سے پردہ رکھنا بیکار ہے تب ہنسکر چندراولی کو گلے سے لگایا اور داہنی طرف چندراولی اور بائین طرف رادھاپیاری کا ہاتھ پکڑے ہوے آنند سے بنسی بٹ کو چلے گئے اور رات بھر وہان رادھاپیاری سے بھوگ اور بلاس کیا پَرات سمے شیام سُندر پُرش روپ بنکر اپنے مکان پر آئے اور رادھاپیاری اور چندراولی اپنے اپنے گھر گئین۔

دوہا

اِت بچتر نند لال کی لیلا للت رسال ۔ جو سُکھ دُرلبھ شِو سنک سو لوٹت برجبال

ایکدن رادھاپیاری سُولھو سنگار کرکے اپنا مُنھ درپن مین دیکھنے لگی توشیام سُندر کی مایا سے اُسمین اپنی پرچھائین دیکھکر یہ سمجھی کہ کوئی دوسری چندرمُکھی یہان آئی ہی جو یہ برج مین رہے گی تو موہن پیارے مجھے چھوڑکر اس سے پریت کرینگے۔

دوہا

یہ آئی رِکھ لوک تے مہا سُندری نارِ ۔ برج مین تو ایسی نہین کوئی گوپ کمارِ

ایسا بچار کر رادھاپیاری نے اپنی پرچھائین سے کہا کہ اری تو کون ہو کہان سے آئی ہو ابھی جلدی اپنے گھر چلی جا اِس گانوں مین نند کشور بڑا ڈھیٹھ رہتا ہو وہ سب برجناریونکو ننگی کردیتا ہو یہان رہکر تو اُسکے ہاتھ سے بہت دُکھ پاوے گی۔

دوہا

تیرے ہِت کی کہت ہون مان چھبے مت مان ۔ برج بس کے دُکھ پاے ہے سُن تو سُگھر سُجان

سورٹھہ

ایسو ڈھیٹھ نہ آن تربھون مین گوُ کہون ۔ جیسو برج مین کان مَن بھاوسب سُون کرت

دوہا

یہ تو بولت ہے نہین اَتِ گربیلی بام ۔ دیکھت ہی یہ ریجھ ہین چھیل چھبیلے شیام

سورٹھہ

بھئی سَوت یہ آے ہراب پاکے بس بھلے ۔ مورمرن بھیو آے اُبچا لو اُربرہ دُکھ

جس سمے رادھاپیاری یہ باتین بَورہون کی طرح اپنی پرچھائین سے کرتی تھی اُسی سمے موہن پیارے نے بھی وہان آکر جھروکے سے یہ حال اُسکا دیکھا اور رادھاپیاری کو اُنکا آنا معلوم نہین ہوا۔

سورٹھہ

دیکھ جھروکھے آے رہے شیام اک ٹک نرکھ ۔ اُر آنند نہ سماے دیکھت پیاری کی چھبہ
کہت رسیلی بات جیون جیون تریہ پرتبمب سون ۔ تیون تیون سُن ہرکھات برجباسی پرجھ ساورو

جب وہ پرچھائین رادھاپیاری کی کچھ جواب نہ دیکر وہانسے نہین گئی تب رادھاپیاری اُسکواپنی سوت سمجھکر جنیتا کرنے لگی اور موہن پیارے یہ حال شیاما کا دیکھکر چپ چاپ اُسکے پیچھے چلے گئے اور اپنے دونون ہاتھونسے رادھاپیاری کی آنکھین بندکرکے درپن کو اُلٹ دیا۔

رادھاپیاری کا سنگار کرکے آئینہ دیکھکر پرچھائین سے نصیحت کرنا اور موہن پیارے کا پیچھے سے آکر اُنکی آنکھین بند کرلینا
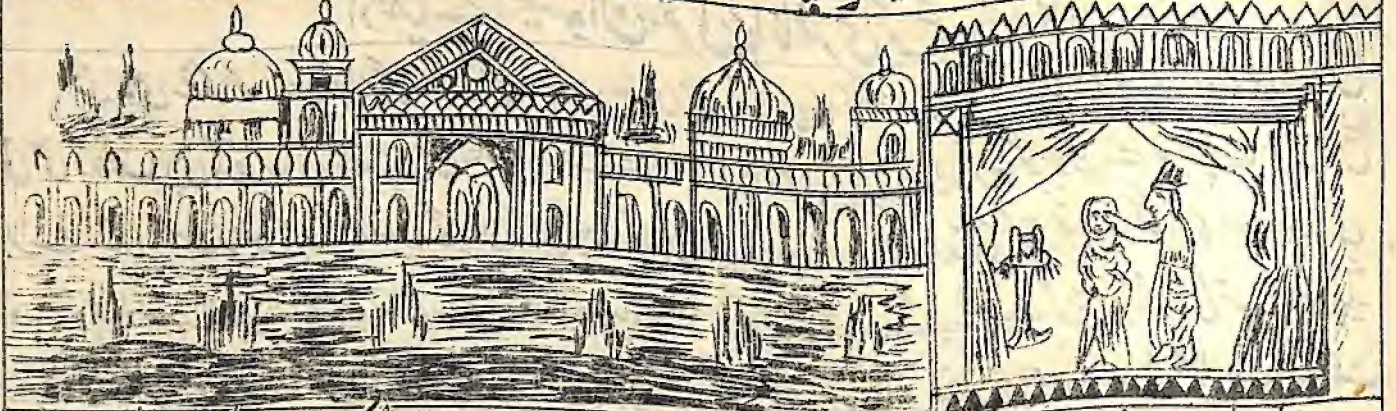
سورٹھ	لیسی سُسُنکھ آن پان پکڑ کے لاڈلی		بھلی کری تم کانھہ مین سُکھین دھوسکے رہی	

جب درپن اُلٹ دینے سے وہ استری رادھاپیاری کو نہین دکھلائی دی تب وہ اُسکو پرچھائین سمجھکر خوش ہوگئی اور شیام سُندر کے ساتھ بہار کرنے لگی جب کچھ دیر بعد موہن پیارے اپنے گھر چلے گئے تب للتا آدک سکھیان رادھاپیاری کے گھر پر آئین جب شیامانے اُنکو بڑے آدر بھاؤ سے بٹھلایا تب للتا سکھی بولی کہ اے پیاری کیا تجھے آج شیام سُندر ملے ہین جو اتنا ہمارا آدر کرتی ہو یہ بات سُنکر رادھاپیاری حال آنے سری کرشن جی اور درپن اُلٹ دینے کا کہکر بولی کہ اے للتا یہ سب سُکھ مجھکو تمھاری کرپا سے ملتا ہو یہ سُنکر للتا سکھی شیاما کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگی جسوقت یہ پریم بھری باتین رادھاپیاری سکھیون سے کر رہی تھی اُسی سمے پھر موہن پیارے اپنا سب سنگار کیے انوپ روپ ساجے نما لا براجے مُرلی بجاتے ہوئے رادھاپیاری کو دیکھنے آئے لیکن سکھیون کا جمگھٹ دیکھکر بھیتر نہین گئے بر جبالون سے آنکھین لڑاتے نین مٹکاتے ہوئے دوسری طرف چلے گئے۔

دوہا	چھب ساگر سکھ کی اودھ گن مندر رس کھان		موہ لیو من ترین کو رسک نریش سُجان
سورٹھ	مرلی مدھر بجاے پیاری پیاری نام کہہ		سب کو چت چراے گئے نندن آنند گھن

جب سکھیون کا من اُنھون نے اپنی چتون سے موہ لیا تب وہ سب کاماتر ہوکر کہنے لگین کہ یہ سب دوش ہماری آنکھون کا ہو جو شیام سُندر کی چھب دیکھتے ہی موہت ہوگئین اور ہمارا کُل پروار اور لوک لاج چھُڑا کر بج گوکُل مین ہمکو بدنام کیا آپ تو اُنکی چھب دیکھکر سُکھ پاتی ہین اور ہمکو دن رات اُنکے برہ مین سواے دُکھ کے کچھ سُکھ نہین ملتا۔

دوہا	اب یہ لوچن شیام کے سکھی ہمارے ناہہ		بسے شیام رس روپ یہ شیام بسے ان ماہہ
سورٹھ	کہا کرین سکھی شیام نینن ہی کو دوش یہ		ہٹھ کر بھئے غلام نیک ہنسد مسکان پر
دوہا	لالچ بس جیون مین مرگ آپ بندھاوت آئے		روپ لالچی نین تیون بھئے شیام بس جاے
	اب ہم تلپھت اُن بنا مرت یہی افسوس		بیسا کھو ٹا آپنا پرکھیا کیا دوس

ایسی ایسی باتین سب برجبالا آپسمین کہتی ہوئی شیام سُندر کا انوپ روپ اپنے ہردے مین رکھکر اپنے اپنے گھر چلی گئین لیکن

آٹھون پہر روپ موہنی مورت کا اُنکی آنکھون مین بسا رہتا تھا۔

دوہا سورٹھ	پریم بھرے چھب سون بھرے بھرے آنند ہلاس کرت آنیک بہار روپ راس گُن بدھ جُگل		جگل مادھری رس بھرے برج مین کرت بلاس رادھا نند کمار برجا سی جن سُکھ کرن

ادھیاے اُنتیسوان - مرلی بجانا شری کرشن جی کا

شُکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جس طرح رسک بہاری جی نے کامدیو کا ابھمان توڑنے کے واسطے گوپیون کے ساتھ راس لیلا کی تھی وہ کتھا اپنی بُدّھ پرمان کہتے ہین من لگاکر سنو کہ جب سے برندابن بہاری نے چیر ہرن لیلا کرکے گوپیون سے سرد پورنماسی کو راس لیلا کرنے کے واسطے کہا تھا تب سے سب گوپیان اُسی ابھلاکھا مین ایک دن برس کے برابر سمجھکر کہتی تھین کہ کُنوار کا مہینا جلدی آوے تو ہم لوگ پران پیارے کے ساتھ راس لیلا کرکے اپنا جنم سوارتھ کرین جب برکھا رِت بیت کر سرد رِت آئی تب موہن پیارے نے بچار کیا کہ اپنے بچن پرمان گوپیون سے راس لیلا کرنا چاہیے ایسا سمجھکر کنوار کی پورنماسی کو تین گھڑی رات بیتے مُرلی منوہر کریٹ مکٹ ساجے بنمالا براجے انگ انگ پر جڑاؤ گہنا پہنے پیتامبر کی کچھنی کاچھے نٹور روپ بنائے اپنے گھر سے نکل کر بن مین جا پہونچے تو کیا دیکھا کہ اُس سمے چندرمان نے ایک کلا اپنی جو شری مہادیوجی کے پاس رہتی ہو وہ بھی لاکر سولھون کلا سے پرکاش کیا ہو اور جمنا جل موتی کے برابر نرمل ہو کر بہہ رہا ہو اور کمل پھول رہے ہین ہریالی گھٹا ٹوپ درختون کی چاندنی مین بہت شوبھا دے رہی ہو آکاش مین تارے کھل رہے ہین اور سیتل مند سگندھ ہوا بہکر جمنا جی لہرین لے رہی ہین۔

دوہا سورٹھ	شری برندابن دھام کی شوبھا پرم پُنیت اور سکل سکھ دھام بیکنٹھادک شیام کے		برن سکے کب کون بدھ مَن بُدھ بچن سُنیت یہ بہار بشرام تاتے ات سندر سکھد

اے راجا اُس سمے موہن پیارے ایسے سُندر معلوم ہوتے تھے کہ جنکے اوپر ہزارون کامدیو کو نچھاور کر ڈالے ایسی شوبھا دیکھکر نند کشور جی نے ایک اونچے درخت پر بیٹھکر جوگ مایا سنجگت مُرلی پریم سے بجائی اور اُسکی دُھن مین شری رادھا اور گوپیون کا نام لے لے کر اُنکو اپنے پاس بُلانے لگے اُسوقت ایسی مایا بیکنٹھ ناتھ نے کردی کہ جن جن برجبالاؤن نے اُنکو اپنا پت بنانیکی اِچھّا سے پوجا اور برت کیا تھا اُنھین کو وہ مرلی سُن پڑی اور کسی کو نہین سُن پڑی اور موہن پیارے نے بنسی مین من ہرنے والا اور کام بڑھانے والا ایسا راگ گایا کہ جسکی آواز سنتے ہی شیاما آدک سولہ ہزار گوپیان کاماتُر ہوکر موہت ہوگئین اور لاج کاج چھوڑکر اُلٹا پلٹا سنگار کرکے اس طرح برندابن کو دوڑین جس طرح ساون بھادون مین ندی اور نالونکا پانی سمدر کی طرف زور سے بہتا ہے۔

دوہا سورٹھ	آدھر مدھُر مرلی دھرے مُرلیدھر سُکھد ین رہیو نہ من مین دھیر باجی باجی کہہ اُٹھین		دُھن سُن مُوہین گوپکا تن من پرگیٹے بین بیاکل مہا شریر سُن مُرلی برج کی ترُن

کبت

باجی بورائین باجی دیکھبے کو دھائین باجی کُلائین سُن بنسی بنسی دھر کی باجی نہین بولین باجی سنگ لاگ ڈولین باجی کو بسر گئی سُدھ بُدھ گھر کی		باجی نہ سمھارین چیر باجی نادھرین دھیر باجی کے اُٹھی ہیر ہہ ہانل بھرکی باجی کہین باجی باجی کہین کہان باجی باجی کہین باجی بنسی سانورے سندر کی

اے راجا پریچھت جو گوپی گاے دوہتی تھی اُسکے ہاتھ سے دودھ کا برتن گر پڑا اور جو بھوجن کرتی تھی اُسنے کور کو چھوڑکر ہاتھ بھی نہین دھویا

اور جو رسوئین بناتی تھی اور دودھ آگ پر چڑھائے تھی اُسے اُسیطرح چولھے پر چھوڑ دیا اور جو سرمہ اور کاجل لگاتی تھی وہ دوسری آنکھ مین بنا لگائے اُٹھ دوڑی اور جو اپنے پت کے پاس ننگی اچیت سوتی تھی وہ اُسیطرح ننگی چلی گئی اور جو لڑکے کو دودھ پلاتی تھی وہ اسے روتا چھوڑ کر چل نکلی اور جو اپنے پت کو بھوجن کراتی تھی وہ بنا کھلائے اُٹھ چلی اور جو برجبالا موہن پیارے کی چرچا کر رہی تھی وہ اُسے چھوڑ کر اُٹھ بھاگی اور گھبراہٹ سے ایک نے دوسرے کا حال نہین پوچھا کہ تو کہان جاتی ہو اور مارے گھبراہٹ کے ہاتھ کا گہنا پاؤنین اور گلے کا گہنا بازو پر باندھ لیا اور لہنگے کی جگہ چادر پہنکر ساری اوڑھ لی اور جلدی کے مارے چولی ہاتھ مین لیے ہوئے اُٹھ دوڑی اور اپنے گھر والونکا کہنا کسی نے نہین مانا۔

دوہا	پریت لگی برجناتھ سے تن من کی سُدھ نانھہ یا بدھ چو جابدھ ہتی سدھ بُدھ سے لسبار		جلتے بھو کھن بانہہ کے پہرے جانگھن مانہہ بھاج چلین برجراج پے لاج کاج دھر دوار	
	بن مین مُرلی بجانا سریکرشن جی کا اور دوڑنا سب گوپیون کا			

جب ایک گوپی جو اپنے پت کے پاس سوتی تھی اُٹھکر بھاگ چلی اور اُسکے پُرش نے اُسکو زبردستی پکڑکر نہین جانے دیا تب وہ برجبالا سریکرشن جی کے دھیان مین تن اپنا تیاگ کر دیبہ روپ سے سب گوپیون سے پہلے سریکرشن جی کے پاس جا پہونچی سریکرشن بیکنٹھ ناتھ نے اُسکی پریت اور بھگت دیکھکر اُسے مُکت پدوی دی۔ اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے مہاراج اُس گوپی نے تو سریکرشن جی کو پرمیشور جانکر پریت نہین کی تھی بلکہ کامدیو کے بس ہوکر اپنی جان دی تھی پھر کس طرح مُکت پائی یہ بات سنتے ہی شکدیو جی کرودھت ہوکر بولے کہ اے راجا مین نے کئی بار تجھکو سمجھایا لیکن تو سچ نہین مانتا سُن۔ پرمیشور نرگُن روپ ہوکر سب جیون کے مالک ہین وہ ہمیشہ ایک طرح پر رہتے ہین جسطرح پارس پتھر سے لوہا جان مین یا اجان مین چھوکر سونا ہو جاتا ہو اور اُمرت پینے سے جیو نہین مرتا اسی طرح پرمیشور سے من لگانے والا جیون مُکت ہوتا ہے دیکھو جب سسپال نے پرمیشور کو ایسا بُرا کہا اور جو پوتنا اور بتبا سُر آدک اُنکا پران مارنیکے واسطے آئے تھے اُنکو پرمیشور نے کیسی گت دی نارائن جی دشمنی اور دوستی سے کام نہ رکھکر کیول اپنی طرف من لگانے والے سے خوش ہوتے ہین کام کرودھ لوبھ موہ کسی طرح سے اُنکو یاد کرنا چاہیے اور جو کوئی دھیان اور اسمرن مرتے وقت کرتا ہے اُسکی مُکت ہونے مین کچھ سندیہہ نہین ہے۔

دوہا	جو سسپال مہا ادھم ہر کو نندن ہار		تاہو کو نج پُر دیو ایسے آدھم اُدھار	

جو آدمی ظاہر مین چھاپا اور تلک لگاکر لوگون کو دکھلانے کیواسطے جپ تپ بھجن کرتا ہو اور بھیتر سے پریت نہین رکھتا اُسکا مُکت ہونا کٹھن ہے سچّے من سے بھگت اور پریت رکھنے والے مُکت پد دی پر پہونچتے ہین اور جو لوگ شری کرشن جی کی کرپا سے بھوساگر پار اُتر گئے اُنکا حال کچھ تھوڑا اسا کہتے ہین سنو کہ نند اور جسودا نے اُنکو اپنا بیٹا جانا اور گوپیون نے اُنکو مہا سُندر دیکھکر اپنا پت جانا اور راجا کنس نے اُنکو اپنا دشمن پران لینے والا سمجھا اور گوال بالون نے اُنکو مِتر جانا اور پانڈو اور جدبنشیون نے اُنکو اپنا ناتے دار اور بھائی بند جانا اور جوگیون اور منیشورون نے پرمیشور بھاؤ مانا تھا ان سب کو بیکنٹھ ناتھ نے کرتارتھ کردیا جو ایک گوپی اُنسے پریت لگاکر مُکت ہوئی تو کون آسچرج کی بات ہے یہ بات سنتے ہی راجا پریچھت نے بنتی کیا کہ اے مہاراج اب میرا سندیہ چھوٹ گیا کرپا کرکے آگے کتھا سنائیے شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جب رادھا پیاری آدک سولہ ہزار برجبالا بڑی اُمنگ سے شری کرشن جی کے پاس جا پہونچین اُسوقت شیام سُندر کیسے شوبھایمان معلوم ہوتے تھے جیسے تارون مین چندرما ن شوبھایمان ہوتا ہے اور موہنی روپ کی چھب دیکھتے ہی سب گوپیان اُنپر موہت ہوکر جب آنکھون کی راہ سے روپ رس پینے لگین تب برندابن بہاری نے پہلے اُنکی کُشل پوچھ کر پھر ڈھٹائی سے کہا کہ تمھارے آنے سے مین خوش ہوا جو کچھ تم کہو وہ مین کردن لیکن رات کیوقت جو بھوت پریت سے ڈر کھا جانے کا وقت ہے تم لوگ جو ان جوان استریان اپنے کُل اور پریوار کی پریت چھوڑ کر اُلٹا پلٹا سنگار کیے بورہون کی طرح گھبرائی ہوئی یہان کیا کرنے آئی ہو۔

رین سمے کُل کی بدھو گھر تج کہون نہ جانہہ		تم اپنا گھر چھانڑ کے کیون آئین بن مانہہ	دوہا

تمھارے گھروالے تم کو ڈھونڈھتے ہونگے جو تم کو چاندنی رات مین بھوگ اور بلاس کی اچھّا ہوئی تھی تو اپنے اپنے پت کے ساتھ کرتین اور جو مجھے پریم کی راہ سے دیکھنے آئی ہو تو مین بھی اپنے ساتھ پریت کرنے والون سے پریت کرتا ہون لیکن استری کو اپنے پت کی آگیا ماننا اور لوک لاج کا ڈر رکھنا جپ اور تپ کے برابر ہوتا ہے بید اور شاستر مین ایسا لکھتے ہین کہ جو استری اپنے پت کو اندھا کانا کبڑا-لولا-لنگڑا-کُروپ-کُشٹ لپیٹ-جوآری-روگی-دردری-کوڑھی کیسا ہی آدگنون سے بھرا ہو پرمیشور کے برابر سمجھکر پریم پُوربک اُسکی سیوا اور ٹہل کرتی ہے وہ سنسار مین منو کامنا پاکر انت سمے مُکت پاتی ہے اور اُسکو سب کوئی کُلونتی کہتا ہے اور جو استری اپنے پت کو پرمیشور کے برابر نہ جانکر اُسکی نندا کرتی یا اُسکو بُرا کہکر اُسکی سیوا نہین کرتی ہے یا دوسرے پُرش سے پریت رکھتی ہے اُسکو لوک نندا کا ڈر لگا رہکر من بانچھت پھل نہین ملتا ہے اور مرنیکے پیچھے نرک مین جاکر دُکھ بھوگتی ہے اور جیسا ہم دور سے تمھاری بھگت اور پریت کرنے مین خوش تھے ویسا یہان آنے سے خوش نہین ہوئے کسواسطے کہ رات کو یہان چلے آنے مین تمھارے گھروالے بُرا مانکر سب برجباسی ہمکو اور تمکو بدنام کرینگے بھلا جو کچھ تمنے کیا وہ اچھا کیا اب تم چاندنی اور بن اور جمنا کی شوبھا دیکھ چکین اب گھر جاکر اپنے اپنے پت کی سیوا اور ٹہل پریم پوربک کرو جسمین تمھارا بھلا ہو۔

مرے نرک جیوت جگت بھلو کہے نہین کوے کرو اُنھین کی سیو جو تم چاہت سُکھ لہن		نج پت تج پرپت بھجے تریہ کلین نہین ہوے جو تین کو پت دیو کہت بید مین بھی کہون	دوہا سورٹھہ

اے راجا یہ بات گیان رُوپی سنتے ہی سب برجبالا سوچ مین ہوکر سر نیچے کرکے ٹھنڈھی ٹھنڈھی سانس لیکر زمین ناخن سے کھودنے لگین اور چُپ چاپ تصور کی طرح ہوکر برہ ساگر مین ڈوب گئین اور آنسو بہانے سے سرمہ اور کاجل آنکھون کا بہکر گالون پر چلا آیا

اور کسی برجبالا کی بیسر ٹوٹ کر گر پڑی اور بہلے خوشی سے جو مُنھ اُنکا لال تھا وہ پیلا پڑ گیا۔

دوہا — نٹھر بچن سُن شیام کے جوت اُنھین اُکلائے ۔ چکرت بھئین من گُن رہین مُکھ کچھ بچن نہ آئے

اُنھین جو برجبالا بہت چتر تھین وہ برہ کی آگ مین جلکر یون بولین کہ اے شیام سندر تم بڑے ٹھگ ہو کہ پہلے تو تمنے مُرلی بجاکر سب کسی کا نام لے لیکر اپنے پاس بُلایا اور اچانک مین گیان دھیان تن من ہمارا تمھاری موہنی مورت اور بنسی کی آواز نے ہر لیا اب تم کٹھورتائی سے بید اور شاستر سمجھا کر ہمارا پران لیا چاہتے ہو اے موہن پیارے جیسے تمنے رات کو ہمین بُلایا ہے ویسے ہی ہماری اِچھّا بھی پوری کرو ہم لوگون نے بید اور شاستر کی مرجادا اور لوک کی لاج اور کُل پروار کی پریت کو تیاگ کر تمھارے چرنون سے جنکا دھیان بڑے بڑے دیوتا اور رکھیسور لوگ کرتے ہین پریت لگائی ہو ہم آد پُرش کو چھوڑ کر ایسا دھرم نہین سیکھتین کہ سنساری مایا جال مین پھنسکر خراب ہوئین سنساری مایا مین پھنسے رہنے سے کسی کا بھلا نہین ہوتا ہو اور من ہمارا تمھارے پریم مین پھنس رہا ہو اس لیے گرہستھی کے کام مین نہین لگتا تمھارے چرن چھوڑ کر ایک قدم ہمکو جانا مشکل ہو اتنی دور گھر کس طرح جاوین۔

دوہا سورٹھہ — اب تمکو یہ اُچت نہین سُنو شیام سُکھ راس ۔ من ہمرو اپنائے کے ہم کو کرت نراس
پاپ پُنیہ کہ ناتھ یہ تو ہم جانین نہین ۔ بلی تمھارے ہاتھ ادھر امرت کے لوبھ سے

اے مہاپربھو ہم لوگ ابلا ناتھ کچھ جھوٹھ اور کپٹ نہ جانکر تم کو اپنا پت منایا چاہتے جانتی ہین تمھاری مرد مسکان نے سب برجبالاؤنکو موہ لیا دوسرے تمھاری سہایک مُرلی ایسی بلی ہو کہ جس کی آواز سنتے ہی چت ہمارا ٹھکانے نہین رہتا اور تمھارے چرنونکی پریت رکھنے والا آدمی اپنے کُل اور پروار کا پریم چھوڑ کر لوک نندا کا کچھ ڈر نہین رکھتا ہو اور اُسکے ساتھ تم بھی پریت رکھتے ہو پرنت اب یہ بات ہم کو جھوٹھ معلوم دیتی ہو کسو اسطے کہ ہم لوگ تمھارے پریم مین اسوقت جنگل مین دوڑی آئین اور تم اپنے پاس سے ہمکو کھدیرتے ہو اور یہ بھی لوگ کہتے ہین کہ ایک من کا حال دوسرا آدمی جس سے وہ پریت کرکے جانتا ہو یہ بھی تمنے کہنے کیواسطے بنا دیا ہو نہین تو ہماری پریت کی درد کو تم خیال کرتے سوائے اسکے بید اور شاستر کے موافق جبتک تمھارا چاہنے والا سنساری مایا سے من اپنا برکت نہین کرتا تب تک تمھارے پاس اُسکا پہونچنا کٹھن ہو اور اسی شاستر کے پرمان سے ہملوگ بھی اپنے گھر والون کی پریت چھوڑ کر تمھارے سرن مین آئی ہین جو تم شاستر کو جھوٹھا کرکے ہمارے چاہنے پر بھی ہم لوگون سے پریت نہین رکھتے تو ہمارا من جو تمنے ہر لیا ہو وہ پھیر دو نہین تو ہمکو اپنی داسی بناؤ جو پرگٹ مین تم ہمکو چھوڑ دوگے تو اسمین ہمارا کچھ بس نہین ہے لیکن ہردے مین جو تمھارا باس آٹھو پہر رہتا ہو وہان سے بھاگ کر کہان جاؤگے۔

دوہا — کر چھٹکائے جات ہو نبل جان کے موہنہ ۔ ہردے سے جب جاؤگے مرد گنونگی توہنہ

جس طرح تمھارے چرنونکی سیوا لچھمی جی بیکنٹھ مین کرتی ہین اسیطرح ہمکو بھی تمھارا چرنار بند پیارا ہو جن چرنونکی دھور ملنے کیواسطے شری برہما جی اور شری مہادیو جی آد دیوتا چاہنا رکھتے ہین وہ چرن کمل ہم کس طرح چھوڑ دین اس موہنی مورت کی ہملوگ داسی ہو کر اپنا تن من دھن اُسپر نچھاور سمجھتی ہین تینون لوک مین کون ایسا جیو ہو یا جنین ہو جو تمھاری چھب دیکھنے اور بنسی کی دھن سُننے سے موہت نہو جاے اے برجناتھ تمھارا نام دین دیال ہو اور ہم سے زیادہ دنیا مین کوئی دین نہوگا اس لیے دیال ہو کر ہماری اِچھّا پوری کرو نہین تو تمھاری برہ کی

آگ مین اپنا بدن جلا کر مرتے وقت یہ اچھا کرینگی کہ سو جنم تک تمھاری داسی ہو کر سیوا کیا کرین تب ہمارے مرنیکا تمکو دوش ہوگا۔

دوہا	برہ بکل لکھ گوپکن کرپا سندھ بھگوان		اُمنگ اُٹھے درگ بھر لیے دین بچن سُن کان	

جب بیکنٹھ ناتھ نے سچی پریت گوپیون کی دیکھی تب بڑے پریم سے سب گوپیونکو اپنے پاس بٹھا کر کہا کہ جو تمھاری ایسی ہی اچھا ہو تو میرے ساتھ راس منڈل کرو یہ بات سنتے ہی سب گوپیان اس طرح خوش ہوگیئن جس طرح مچھلی کو گرم بالو سے اُٹھا کر کوئی پانی مین ڈالدے پھر برند ابن بہاری نے جوگ مایا کو بُلا کر اگیا دی کہ تم ہمارے راس لیلا کرنے کے واسطے ایک مکان بہت اچھا جمنا کنارے طیار کر کے یہان بنی رہو اور ان برجبالاؤنکو گہنا اور کپڑا آدک جس چیز کی ضرورت ہو وہ دو یہ بات سُنتے ہی جوگ مایا نے اُسیوقت ایک چبوترہ گول اور بہت بڑا رتن جٹت طیار کر دیا اور اُسکے چارو نطرف کیلے کے کھمبھ گاڑ کر موتیون اور پھولون کی جھالر اُس مین لگائی تب موہن پیارے نے شری رادھا آدک گوپیون سمیت وہان جا کر دیکھا تو اُس چبوترے کی شوبھا چاندنی سے بھی چوگنی دکھلائی دی اور چارون طرف جمنا جی کی بالو سفید بچھونے کے برابر ہو کر ایک طرف درختونکی ہریالی بہت اچھی معلوم ہوتی تھی جب اُس چبوترے کے پاس ہر اچھا سے بہت طرح کے گہنے اور کپڑے اور باجون کے ڈھیر لگ گئے تب سب گوپیون نے جوگ مایا کی اگیا سے وہان جا کر اپنے اپنے مَن کے موافق گہنا اور کپڑا پہن لیا اور سُولھون سنگار کر کے بہت طرح کے باجے لیکر شیام سندر کے پاس آئین اور کام بس ہو کر اُس چبوترے پر گاتے بجانے لگین۔

راس کرنا شریکرشن جی کا گوپیون کے ساتھ

سلہ سنسکرت کی بھاگوت مین یہ بھی لکھا ہو کہ گوپیون نے کہا کہ اے مہاراج جو تم ہمکو دھرم شاستر کے موافق پت کی سیوا کرنیکو کہتے ہو سو سُنو کہ ایک بنیا پردیش کو چلا تب اُسکی پت برتا استری نے کہا کہ مین کسکی سیوا کر کے اپنا پت برتا دھرم نباہونگی تب بنیے نے ایک مورت مٹی کی اپنی بنا کر دیدی کہ تو اُسکی سیوا کیا کرنا کچھ دن بعد وہ بنیا پردیش سے آگیا تو اب اُس استری کو مٹی کے پت کی سیوا کرنا چاہیے یا اپنے سانچے پت کی سیوا کرنا چاہیے یہ سُنکر شریکرشن جی بولے کہ سانچے پت کی سیوا کرنا چاہیے تب گوپیون نے کہا کہ مہاراج جگت کے پت تو جھوٹھے ہین سانچے پت تو آپ ہی ہین اس سے ہمکو اپنی سیوا مین قبول کیجیے۔

تب موہن پیارے نے رادھاپیاری کے ساتھ بیچ مین اپنے نج رُوپ سے رہکر اور سب دُودُو گوپیون مین ایک ایک روپ اپنا پرگٹ کر دیا اُسوقت موہن پیارے گوپیون کے بیچ مین ایسے شوبھایمان ہورہے تھے جیسے سنہلی مالا کے دانون مین نیل من سوبھادیتی ہے جب شیام سندر نے گوپیون کے گلے مین ہاتھ ڈالکر مُنھ چومنے اور گال چھونے کے پیچھے اُنکو چھاتی سے لگالیا اور بنسی بجاکر بہت راگ اور راگنی اُنکو سنائی تب گوپیونکا کلیجہ جو برہ کی آگ سے جل رہا تھا موہن پیارے کے چندر مُکھ کے چھو جانے سے ٹھنڈھا ہو گیا جب گھومتے وقت برندا بن بہاری گوپیون کے پیچھے پیچھے پرچھائین کی طرح پھرتے تھے تب شیاما اُدک گوپیان اُنکی چھب دیکھکر اور سُندرتائی پر موہت ہوجاتی تھین اور کبھی بانکے بہاری اپنی آنکھ اور بھَوں مٹکاکر اُنکو خوش کرتے تھے اور کبھی اُنکا گانا بجانا سُنکر آپ خوش ہوتے تھے اور کوئی برجبالا اُنکی مُرلی چھینکر آپ بجاتی تھی اور کوئی سُر ملاکر گاتی تھی۔

دوہا

ہنسے جبھین مُکھ پاے کے چندر لکھن کی اور | پریم پریت رس بس بھئے پریتم نول کشور

اے راجا وہان اُسوقت ایسا آنند ہورہا تھا کہ جسکو دیکھکر شری برھما جی اور شری مہادیو جی آدِ دیوتا یہ کہتے تھے کہ بڑا بھاگ برج کی استریونکا ہے کہ جس پربرہم پریشور کا درشن ہم لوگون کو جلدی دھیان مین بھی نہین ملتا ہے وہ بیکنٹھ ناتھ برجبالاؤن کے ساتھ راس اور بلاس کرتے ہین۔

دوہا

دھن دھن کہہ برکھین سُمن مُدت سکل سُر نار | دھن موہن دھن رادھکا دھن ہین گوپ کمار

اے راجا پریچھت جب گوپیون نے ایسی کرپا موہن پیارے کی اپنے اوپر دیکھی تب ابھمان سے کہنے لگین کہ ہمارے برابر سندر کوئی دوسری استری نہ ہوگی اسی سے من ہرن پیارے ہم لوگون کے بس مین ہو کر بہت بہت پیار کرتے ہین ترلوکی ناتھ کو ہنستے تالی بجا کر نچا دیا اب بنا اگیا ہمارے یہ کچھ نہین کر سکتے ہین ایسا بچار کرکے ایک گوپی بولی کہ اے نند کشور میرے ناچتے ناچتے پیر دُکھنے لگے اور کوئی اُنکا ہاتھ پکڑکر بیٹھ گئی اور کوئی کندھا تھام کر کھڑی ہورہی۔

دوہا

یاہی بِدھ برج سُندرن دیت پرم سُکھ شیام | کُدہت گیت آدھین اَتِ بھئین گربتا بام

مغرور ۱۲

سورٹھا

پرم پریم کی کھان روپ شیل گُن آگری | کیون نہ کرین ابھمان جنکے بس تربھون پتی

اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے پریچھت جب گوپیان لاج اور دھرم چھوڑکر بیکنٹھ ناتھ کو پاپ کی نگاہ سے دیکھنے لگین تب شری کرشن گرب پرہاری نے بچار کیا کہ یہ سب برجبالا مجھے اگیان کی راہ سے اپنا پت جانکر بدن سے بدن لپٹاتی ہین اور مجھے اپنے بھگتون کی سب بات اچھی معلوم ہوتی ہے پر ابھمان اچھا نہین لگتا اس لیے مین اُنکو اکیلا چھوڑکر انتردھیان ہوجاؤن تو غرور اُنکا ٹوٹ جائے گا دیکھون میرے جانیکے پیچھے یہ لوگ بن مین کیا کرتی ہین۔

سورٹھا

یہ بچار جیہ جان لے برکھبھان کمار سنگ | ہو گئے انتر دھیان برجباسی پربھ سنگ تے

دوہا

اُن جانیو ہر بس کیو لائین من ابھمان | پربھ انتر جامی بھیے چھن مین انتر دھیان

ادھیاے تیسوان - ڈھونڈھنا گوپیون کا شری کرشن جی کو

راجا پرچھت اتنی کتھا سُنکر بولے کہ اے مہاراج شری کرشن جی کے انتردھیان ہونیکے پیچھے گوپیونکا کیا حال ہوا شکدیو جی بولے کہ اے راجا جب راس منڈل مین شری کرشن مہاراج شری رادھا مہارانی سمیت انتردھیان ہو گئے تب سب گوپیون کا سُکھ اور بلاس سپنے کی دولت کی طرح جاتا رہا اور سب برجبالا اس طرح بیاکُل ہو گئین جسطرح ہرنی اپنے غول سے بچھڑ کر گھبراتی ہی جب چت کچھ ٹھکانے ہوا تب آپسمین کہنے لگین

کبت

بنسی کی اواج سن آئین تج لوک لاج سوئی ہٹ جاچ ساج سب ہی ہتے گئے	مند مسکاے کے لُبھاے من ہاے ہاے روپ رس پیائے پریم چھوان چتے گیے
کیسے بلدیو بینج بان ایسے ماری تان نیکسے تم پران آج ہمری رتے گئے	اُوہ نہ ملیت کچھ چاہنا ہماری شیام موہن کہاے روپ موہن کتے گئے

دوسری گوپی بولی کہ وہ چت چور اسی برندابن کی کُنجون مین کہین چھپا ہوگا یہ بات سُنتے ہی سب برجبالا شیام سُندر کا نام لے کر چارونطرف جمنا کے کنارے اور بن بن پُکار پُکار کر کہنے لگین کہ ہے پران ناتھ ہمین چھوڑ تم کہان چلے گئے جب گوپیان اُنکو ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے تھک گئین اور روتے روتے آنکھو نمین اندھیرا چھا گیا تب اُنکی وہ دشا ہوگئی جیسے سانپ مَن کھو جانے سے بیاکُل ہو جاتا ہی اور مچھلی بغیر پانی کے تڑپنے لگتی ہے۔

دوہا	یہ بدھ سب ڈھونڈھت پھرین بن بن ہاتُر برجبال	بھئین بکل پاوت نہین کت کھو جین نند لال

ایسے مہا دُکھ مین ایک گوپی بولی کہ اے سکھی منہرن پیارے مجھے چھوڑ کر کہان چلے گئے ابھی تو میرے گلے مین ہاتھ ڈالے کھڑے تھے تم لوگون مین سے کسی نے جاتے دیکھا ہی یہ سُنکر دوسری گوپی جو برہ کی آگ مین جل رہی تھی ہاے مار کر کہنے لگی کہ اری باوری جو مین اُنکو دیکھتی تو کس طرح جانے دیتی ہم لوگ تو اُنکی سیوا منسا باچا کرمنا سے کرتی تھین نہ معلوم کون ایسا اپرادھ ہوا جو آدھی رات کو اس بن مین ہمین اکیلے چھوڑ کر چلے گئے اسی طرح سب برجبالا اپنا اپنا دُکھ ایک دوسرے سے کہکر بہت بلاپ کرکے بولین کہ اے برجناتھ ہم لوگ ابلا اناتھ کو تم اتنا دُکھ دیتے ہو ہمنے اپنا تن مَن دونون تمھارے اوپر نچھاور کر دیا ہی اس لیے ہم لوگونکو بنا دام کی داسی سمجھکر جلدی اپنا درشن دیو جب بہت بلاپ کرنے اور ڈھونڈھنے پر بھی کہین کچھ پتا موہن پیارے کا نہین ملا تب بڑی آواز سے بولین کہ اے پرمیشور ہم ابلا اناتھ کہان جا کر اُنھین ڈھونڈھین اور کس سے اپنا دُکھ کہین اور کون ایسا اُپاے کرین کہ جسمین ہمارا چت چور نند کشور ملجائے یہان آدھی رات کو تو کوئی راہی بٹوہی بھی نہین دکھلائی دیتا جس سے اُنکا پتا پوچھین جسوقت سب گوپیان اسطرح بلاپ کر کے رو رہی تھین اُسوقت ایک سکھی بولی کہ سنو پیاریو اس بن مین جتنے درخت اور پشُو اور پنچھی دیکھتی ہو یہ سب پچھلے جنم کے رکھہ اور مُن ہین اُنھون نے کرشن لیلا کا سکھ دیکھنے کیواسطے برج مین جنم لیا ہی ان لوگون نے شیام سندر کو ضرور دیکھا ہوگا اِنسے اُنکا حال پوچھو تو معلوم ہو سکتا ہی یہ سنکر سب برجبالا بورہون کی طرح جانورون اور درختون سے پوچھنے لگین کہ ابھی موہن پیارا ہمارا من چُرا کر مارے ڈر کے بھاگ گیا ہی تمنے دیکھا ہو تو بتاؤ دوسری سکھی بولی کہ ہے گولر پیپر برگد کٹھر بیر پاکر نیم مولسری جامُن آم املی کدم بیل فالسہ آدک کے برچھہ تم لوگ پر اُپکار کرنے کے واسطے مرت لوک مین جنم لے کر اپنی چھایا اور پھل اور پھول سے سب کو سُکھ دیتے ہو ہم لوگونکا مَن ہر کر نند لال جی انتردھیان ہو گئے ہین تمنے دیکھا ہو تو بتاؤ اور سکھی نے کہا کہ ہے کچنار چمپا کے برچھ تمنے کہین نند کمار کو دیکھا ہے دوسری نے پوچھا کہ ہے تلسی تم شیام سندر کو بہت پیاری ہو وہ تمھارے بنا بھوجن نہین

کرتے اُنکا حال تمکو ضرور معلوم ہوگا۔

دوہا	شری تلسی کو دیکھ کے جیۂ کی کہت سُنائے		ماکھن پربھو کی پران پریہ پریتم دیو بتائے

انتردھیان ہونا شری کرشن جی کا اور ڈھونڈھنا گوپیون کا
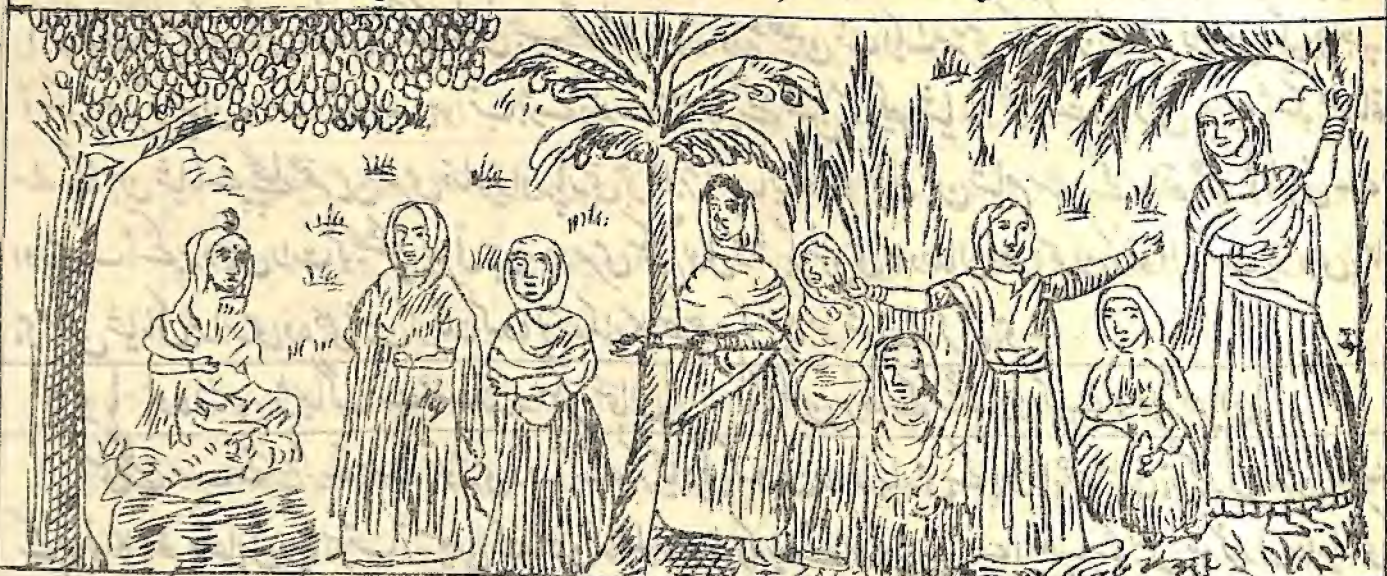
دوسری برجبالا نے کہا کہ اے انار تیرے دانت نکلے رہنے سے ہمین معلوم ہوتا ہی کہ تونے نند لال جی کو ضرور دیکھا ہوگا دوسری بولی کہ اے کیلا تیرے نرم نرم پتّون پر موہن پیارے ہمیشہ بھوجن کیا کرتے تھے دیا کرکے ہم کو اُنکا پتا بتادے اب اُنکے برہ کا دُکھ ہمسے سہا نہین جاتا دوسری کہنے لگی کہ اے اشوک کے برچھ تیرا نام پرمیشور نے اسیواسطے اشوک رکھا ہی کہ جسمین تو دوسرونکا شوک مٹادے ہم لوگ شری کرشن جی کے برہ ساگر مین ڈوب رہی ہین تونے اُنکو دیکھا ہو تو بتلادے اور ہمارا شوک چھڑادے نہین تو آج سے اپنا نام شوک مت رکھ۔ دوسری نے کہا کہ اے چندن تجھکو نند کمار جی بہت پیار سے اجانکر اپنے بدن مین لگاتے تھے تو اُنکو جانتا ہو تو بتلاکر جگت مین جس لے لے۔

دوہا	ماکھن پربھو جن دُرمن شون پرست شیام شریر		تنکو بھینٹ گو پکامیٹٹ اُر کی پیر

دوسری بولی کہ اے جوہی مالتی نواڑی چمیلی کے پھول تمنے اس طرف موہن پیارے ہمارے کو جاتے دیکھا ہی تمھارا روپ دیکھنے سے ہمکو معلوم ہوتا ہی کہ وہ اپنا ہاتھ تمپر پھیرتے گئے ہین اس لیے تم لوگ خوشی سے پھولے ہوئے ہماری ہنسی کرتے ہو دوسری بولی کہ اے کیتکی کے پھول تیری سگندھ لینے کے واسطے دیش دیش کے بھونرے آتے ہین ہم دُکھیو نپر دیال ہوکر اُنسے شیام سندر کا پتا پوچھکر ہمسے بتلادے دوسری نے کہا کہ اے پرتھی تیرے اوپر بیکنٹھ ناتھ ہمیشہ کرپا کرتے آئے ہین جب تجھکو ہرناکشن دیت پاتال مین لے گیا تھا تب وہ باراہ روپ دھرکر اپنے دانتون پر تجھے اُٹھالائے تھے اور باون اوتار لیکر راجا بل سے تجھے دان مین لے لیا تھا اس لیے تیرے برابر دوسرے کا بھاگ نہین ہو سکتا تجھکو اُنکا پتا ضرور معلوم ہوگا کیونکہ تیرے اوپر اپنے چرن رکھکر گئے ہین ہمکو اپنے اوپر پچھا ور سمجھ کر جلدی اُنکا پتا بتادے۔

دوہا	چرن کمل جگدیس کو سدا رہے تم شیش		ماکھن ایش بتائے کے ہم سے لیوا شیش

اے راجا جب بہت پوچھنے پر بھی کسی نے پتا شیام سُندر کا نہین بتلایا تب بہت بلاپ کرکے چارونطرف اُنکو ڈھونڈھنے لگین

اُنکی یہ دشا دیکھکر سب پشُن اور پنچھی اور پرچھہ اُس بن کے اتنا سوچ کرتے تھے کہ جس کا حال کہا نہین جاتا اُسیوقت ایک گوپی نے شریکرشن جی کے پانونکا چِنھہ دیکھکر سب گوپیون کو دکھلایا وہ نشان دیکھتے ہی سب گوپیون نے وہانکی دُھور اُٹھاکر اپنی اپنی آنکھون سے لگائی اور اُس پرتھوی کو چوم کر کہنے لگین کہ بھلا اُس چِت چور کا پتا تو لگا کہ اسی طرف کو گیا ہے پھر تو سب گوپیان اُس چرن کے چِنھہ کو دیکھتی ہوئین آگے کو چلین جب تھوڑی دور اور بڑھین تب ایک استری کے پانُون کا بھی نشان دیکھ پڑا جب اُسکو دیکھکر گوپیون کو بہت ڈاہ پیدا ہوا تب بڑے دُکھ سے آپسمین کہنے لگین کہ دیکھو شیاما اُنکو بہت پیاری ہے جو اُسکو اپنے ساتھ لے گئے ہین شیاما نے پچھلے جنم مین شری مہادیو اور پاربتی جی کا بڑا تپ کیا تھا جو اکیلے مین شیام سندر کے ساتھ سُکھ اُٹھاتی ہے اور ہملوگ اُنکے برہ مین رات کو بھٹکتی پھرتی ہین۔ دوسری سکھی بولی کہ شریکرشن جی کا دھیان اور اسمرن کرنیوالا اُمکت پد دمی پاتا ہو لیکن شیاما کی برابری وہ بھی نہین کر سکتا کہ وہ تو نندکمار کا مُنھہ چوم کر اپنا جنم سُوارتھ کرتی ہو۔

دوہا	وہ ایسی بڑبھاگ ہے سندر سُکھ سُجان		ماکھن پربھ کے سنگ مین کرے ادھر مدھپان

اسی طرح سب نے سوچ کرتے ہوئے تھوڑی دور آگے جاکر کیا دیکھا کہ وہان رادھاپیاری کے پانونکا چِنھہ نہین ہو کیول موہن پیارے کے چرنونکا چِنھہ دکھلائی دیتا ہو تب آپسمین کہنے لگین کہ معلوم ہوتا ہو کہ یہانسے موہن پیارے اسنیہہ کے بس ہو کر رادھاپیاری کو اپنے کندھے پر چڑھا کر لے گئے ہین جب تھوڑی دور اور آگے جاکر گھاس جمی ہونے سے کچھ نشان پانُونکا زمین پر نہین دیکھ پڑا تب بہت بیاکل ہو کر وہان سے پھرنے لگین تب ایک جگہ نرم نرم پتّون کے بچھونے پر رادھاپیاری کا جڑاؤ درپن پڑا ہوا پہچان کر ایک سکھی نے کہا کہ اے سکھی یہان مَن ہرن پیارے نے بٹھکر رادھاپیاری کا سنگار کرکے اُسکی چوٹی پھولون سے اپنے ہاتھ سے گوندھی ہو اُسوقت پیچھے بیٹھنے سے موہن پیارے کا مُنھہ رادھاپیاری کو نہین دکھلائی دیا اُس سے اُسنے درپن لیکر دیکھا تھا جسمین اُنکی موہنی مورت مجھے دکھلائی دیکر میرا چندرمکھ اُنکو دیکھ پڑے یہ بات سنتے ہی سب برجبالا سوتیا ڈاہ سے اور بھی زیادہ بیاکل ہو کر موہن پیارے کو ڈھونڈھتی ہوئی تھوڑی دور اور آگے گیئن تو کیا دیکھا کہ رادھاپیاری اکیلی بَن مین کھڑی ہوئی ہاتھ پسارے ایسا رو رہی ہو جیسے سانپ مَنِ کھو جانے سے بکل ہو جاتا ہو اور شیاما کا بلاپ دیکھکر سب پشُن اور درخت اُس بَن کے روتے تھے اور شیاما رو کر کہتی تھی کہ ہے پرَان پیارے رات کو مجھے اکیلے بَن مین چھوڑ کر کہان چلے گئے اپنی داسی سمجھکر میری سدھ لیو رادھاپیاری کو دیکھتے ہی سب برجبالا ایسی خوش ہوئین جیسے کسی کا گیا ہوا مال آدھا ملجائے

دوہا سورٹھہ	جِت تِت تے دھائین سبےبج سُندر اکلاے کہان گئے گوپال بار بار پوچھت سبے		بیاکُل لکھ اَت لاڈلی لینھو کنٹھہ لگائے مُرچھ پری تہہ کال مُکھ تے بچن نہ آدہی

جب للتا آدِک گوپیون کے دیکھنے سے رادھاپیاری کا رونا کچھ کم ہوا تب ٹھنڈھی سانس لے کر بولی۔

دوہا	کا پوچھو موسون سکھی موہن کی نٹھر اے		نہین جانون وہ کت گئے موہو کو چھٹکاے

شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرچھیت شری رادھا مہارانی کے چھوڑ جانے کا کارن یہ ہو کہ جب شیام سندر نے شری رادھا جی سمیت انتر دھیان ہو کر بہت گُنا پھولونکا بنا کر شیاما کو پہنایا اور اُس سے بھوگ اور بلاس کرکے بہت سکھ دیا تب شیاما نے ابھمان کی راہ سے بچار کیا کہ میرے برابر کوئی دوسری استری سندر نہ ہوگی موہن پیارے کو مین نے بَس کر لیا۔ اُنھون نے کیول

میری پرسنتا کیواسطے برجبالاؤنکو بُلاکر راس منڈل کیا تھا کیونکہ سب کو چھوڑکر مجھی کو اپنے ساتھ لائے ہین ایسا سمجھکر رادھا پیاری بولی کہ اے منوہن پیارے میرے پانون ناچنے اور راہ چلنے سے دُکھنے لگے اِس لیے مجھ سے پیدل نہین چلا جاتا مجھے اپنے کندھے پر چڑھاکر لے چلو یہ بات سنتے ہی گربب پرہاری بھگوان نے جانا کہ اسنے میری مہانہ جانکر ابھمان کیا اسلیے کچھ دنڈ اسکا کرنا چاہیے ایسا بچارکر شیام سُندر نے اپنی پیٹھ جھکا دی اور مُسکراکر رادھا جی سے کہا کہ آؤ میرے کندھے پر چڑھو جیسے شیاما نے ایک پیر اُٹھاکر کندھے پر بیٹھنا چاہا ویسے آپ انتردھیان ہوگئے تب شیاما اسی طرح کھڑی رہ گئی۔

دوہا — چکت بھئی تب ناگری کہان گئے بج شیام
سورٹھا — بین کینھو ابھمان نار بُدّھ اوچھی سدا
دوہا — ماکھن پر بُجھ کو بَرہ دکھ کا سون برنو جائے

مَن ہی مَن پچھتات اَت بھُولی تن سُدھ بام
وے پر یہ پرم سُجان جان لئی موچت کی
اپنو دوش بچار کے بار بار پچھتائے

اے راجا جب گوپیون نے دھیرج دیکر رادھا پیاری سے پوچھا تب اُسنے اپنے ابھمان کرنے اور شیام سندر کے انتردھیان ہونے کا حال جیونکا تیون کہکر سُنایا جب گوپیون نے شیاما کو بھی اپنی طرح برہ کی آگ مین جلتے ہوئے دیکھا تب بلاپ کرکے بولین کہ اے برجناتھ تمھارے بجوگ مین ہم کو ایک ساعت کلپ کے برابر معلوم ہوکر پران نکلا چاہتا ہی جلدی دیال ہوکر درشن دیو جب بہت ڈھونڈھنے پر بھی کہین پتا اُنکا نہ پایا تب نراس ہوکر بلاپ کرنے لگین۔

کبت

برہانل ڈاڑھی سب ٹھاڑھی سی گرین بھوم گاڑھی پیر باڑھی نج ہاتھ دُھنین ماتھ ہی
موہن کے ہیت مین اچیت ہوئے پُکار اُٹھین اَب سُدھ لیت نا ہماری پران ناتھ ہی
کیسی گت کینھ دین سُکھ دیر بین کا تھ کنے بلد یُو مین جیسے بن پانھ ہی
دُسہ سُنوئین دُو وُ دین سے کہُین ات برہ مین بلوئین گوپی روئین ایک ساتھ ہی

اُسوقت ایک گوپی جو بڑی چتر تھی بولی کہ سُنو پیاریو اس رونے اور دوڑنے سے کچھ کام نہین نکلتا جب وہی کرپا ندھان دیا کرکے اپنا درشن دینگے تبھی مل سکتے ہین نہین تو اُنکا پتا لگنا کٹھن ہی اس لیے سب گوپی ایک جگہ بیٹھکر اُنکا دھیان اور اسمرن کرو تو یقین ہی کہ وہ دُکھ بھنجن نندنندن دیال ہوکر اپنا درشن دینگے یہ بات سنتے ہی سب برجبالا جمنا کنارے جہان شیام سندر سے الگ ہوئین تھین جاکر اُنکی چرچا آپس مین کرنے لگین اور اُس سُکھ کے استھان چبوترے کو دیکھکر بولین کہ اے من ہرن پیارے جب سے تمنے برج مین جنم لیا تب سے سدا ہماری رچھا کرکے ہمکو سُکھ دیا آج کیون اتنے کٹھور اور نردئی ہوکر ہمکو دُکھ کے سمدر مین ڈبوتے ہو جو تمکو ہمارا پران ہی لینا تھا تو پہلے ہی گوبردھن پہاڑ ہمارے اوپر کیون نہ گرادیا ایسے جینے سے مرنا اچھا ہی پھر گوپیون نے جوگ مایا کہ جو بہت طرحکا روپ رکھ لیتی تھی اپنے ساتھ لے لیا اور آپس مین شری کرشن جی کی بال لیلا کرنے لگین اُسمین ایک برجبالا نے آپ شری کرشن بنکر جوگ مایا کو پوتنا بنایا اور دودھ پیتے وقت چھاتی کی راہ سے پران اُسکا نکال لیا جب دوسری جسودا بنکر دہی متھنے لگی اور کرشن روپ برجبالا نے دہی اور مٹھے کا برتن توڑکر گوال روپ گوپیون سمیت ماکھن کھانا شروع کیا تب جسودا نے کرودھ کرکے اُنکو اوکھل سے باندھ دیا اُسوقت کرشن روپ گوپی نے جملا اور ارجن دونون درخت جو جوگ مایا بنی تھی اُکھاڑ ڈالا جب اسطرح

جوگ مایا نے بنسا سُر اگھاسُر بکا سر اور ترناورت راچھس بنکر کرشن روپی برجبالا کو مارنا چاہا تب کرشن روپ گوپی نے اسکو مار گرایا پھر جوگ مایا نے بہت گئو وین وہان پرگٹ کردین تب کرشن روپ گوپی اُنکو چرانے لگی جب جوگ مایا نے کالی ناگ بنکر پھنکار مارنا شروع کی تب کرشن روپ برجبالا نے اُسکو ناتھ ڈالا دوسری گوپی نے بہت کپڑا لپیٹ کر گوبردھن پہاڑ بناویا تب کرشن روپ برجبالا نے اُسکو اُنگلی پر اُٹھا لیا اور پانی کی جگہ اُس پہاڑ پر درختون کا پتّا برسایا جب درخت کے ہلنے اور پتّون کے گرنے سے آواز ہوتی تھی تب سب برجبالا اُس کو موہن پیارے کے پائون کا کھٹکا سمجھ کر کہتی تھین کہ اے شیام سندر دیکھو تمھاری یاد اور چرچا کر کے ہم لوگ اپنے مَن کو دھیرج دیتی ہین اَب تم جلدی اپنی موہنی مورت ہمکو دکھلاؤ۔

دوہا	ماکھن پربھ کے رُوپ گن دھیان دھرے جو کوے		مند ہُوے دُکھ سوچ سب بُہہ سُکھ پاوے سُوے

اے راجا اسوقت گوپیون نے بال چرتر شری کرشن جی کا کر کے ایسا مَن اُسمین لگایا کہ اپنے بدن اور کپڑے کی سُدھ بُدھ اُنکو بھول گئی۔

ادھیاے اکتیسوان۔ بلاپ کرنا گوپیون کا شری کرشن جی کے برہ مین

شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب پھر گوپیون کا چت کچھ ٹھکانے ہوا تب جمنا کنارے بیٹھکر کہنے لگین کہ اے پریتم جب سے تم برج مین آئے تب سے ہم لوگون کو ہر روز نئے نئے سُکھ دکھلائے جن ہاتھون سے تمنے لچھمی کو دان لیکر اُنکو اپنے چرنون مین باس دیا ہے وہی ہاتھ اپنی داسیون کے ماتھے پر رکھیے۔

کبت

جاہی ہاتھ دھنکہ چڑھایو بن سیتا پت جاہی ہاتھ راون سنگھار لنک جاری ہے
جاہی ہاتھ تاریو اور اُباریو ہاتھ ہاتھی گہہ جاہی ہاتھ بسندھ مَتھ لچھمی نکاری ہے
جاہی ہاتھ گر کو اُٹھاے گردھاری بھیو جاہی ہاتھ نندلال ناتھیو ناگ کاری ہے
ہون توانا تھ ہاتھ جوڑ کہون دینا ناتھ وہی ہاتھ میر وہاتھ گہبے کی باری ہے

جسدن سے ہم لوگون نے تمھاری موہنی مورت دیکھی ہے اُس دن سے ہمارا دھیان اور پران تمھارے چرنون مین رہ کر دنیا کے کام مین نہین لگتا ہمکو بہت دین اور دُکھی جانکر اپنا چندر مُکھ دکھلاؤ ہماری آنکھین جو روتے روتے جل رہی ہین اُنکو ٹھنڈی کرو جو تمھین اپنے برہ مین ہم لوگونکو مارنا ہی تھا تو راچھسون کے ہاتھ اور داوانل آگ اور کالی ناگ کے زہر اور اندر کے کوپ سے کیون بچایا جو تم نند اور جسودا کے بیٹے ہوتے تو ایسی کٹھورتائی نہ کرتے نہ معلوم کسکے جنے ہو تمھارے برہ مین ہمارا ہردے جل رہا ہے اس سے دُکھی ہو کر یہ کٹھور بچن تمکو کہتی ہین ہمارے من کا حال تمکو اچھی طرح معلوم ہوگا۔

دوہا	دہی دودھ لیجات تھے ماکھن پربھ برجراج		تیہون تو برجیو نہین بیر کرت کہہ کاج

یہ بات سُنکر دوسری گوپی بولی کہ سُنو پیاری اُنکو طعنہ مارنے سے کبھی نہ پاؤگی کیول بنتی کرنے سے پرسن ہونگے کیونکہ اُنکا نام دینِدیال ہے۔

دوہا	تب اُن سب گوپن کہیو ناہین اور اُپائے		ماکھن پربھو بنتی کرو بتے ملین گے آئے

یہ بات بچار کر سب برجبالاؤن نے کہا کہ اے شیام سندر تم کیول نند اور جسوداجی کے بیٹے نہین ہو تمکو شری برھماجی اور شری شِوجی آدِ دیوتا پرتھوی کا بھار اُتارنے اور جگت کے جیوون کی رچھا کرنیکے واسطے چھیر ساگر سے بنتی کر کے بُلا لائے ہین اے پران ناتھ

ہم لوگون کو یہ بڑا آشچرج معلوم ہوتا ہی کہ جب تم ہم ایسی اَبلا اور دُکھیاریون کا پران لیتے ہو تو پھر رچھا کسکی کروگے ہم استریون کا
پران مارنے مین جتنے شوربیر تا سجھی ہی اے من ہرن پیارے تمھاری مند مند مُسکان اور ترچھی چتون اور بھونہہ کی مٹک اور گردن
کی لٹک . باتونکی چٹک اور مکھارہند کی چمک جب ہملوگون کو یاد آتی ہی تب چت ہمارا ٹھکانے نہین رہتا جب تم بن مین گئو چرانے جاتے
تھے تب چارپہر دن تمھارے برہ مین ہمکو چار جگ کے برابر بیتتا تھا پھر شام کیوقت تمھارا چندر مکھ دیکھکر اپنی آنکھین ٹھنڈھی کرکے کہتی
تھین کہ برھما بڑے مورکھ ہین جنھون نے آنکھون کے اوپر پلک بنادی کہ پلک مارنے سے اتنی دیر تک تمھاری موہنی مورت
نہین دکھلائی پڑتی اے جگت پالک جن چرنونکا دھیان شری برھماجی اور شری مہادیوجی آدک آٹھون پہر اپنے ہردے مین رکھتے
ہین اُنھین چرنونکا درشن دیکر ہماری اِچّھا پوری کرو وہ چرن کیسے ہین کہ جن کے دیکھنے اور دنڈوت کرنے سے بہت جنمون کے
پاپ چھوٹ جاتے ہین اور لچھمی جی اپنے ہاتھ سے اُن چرنون کو دباتی ہین اے شیام سندر جب تمھارے برہ مین ہمارا پران نکلنے لگا
تب پیچھے سے اَمرت پلاکر کیا کروگے ابتک کیول تمھارے ملنے کی آشا سے اپنے پران رکھے ہین اپنی چھب دکھلاکر ہمارا کام روپی دُکھ
چھڑاؤ اور بنسی کی آواز سُناکر جِتنا ہماری مٹاؤ رات کے وقت استریون کو کوئی اکیلے نہین چھوڑ دیتا ہی جسطرح تم شری لچھمی جی کو دن رات
چھاتی سے لگائے رہتے ہو اُسیطرح ہم لوگونکو بھی اپنے چرنون سے الگ مت کرو نردئی پن چھوڑکر جلدی اپنا درشن دیو تمھارا نام
جگت مین گوپی ناتھ پرکٹ ہے اپنے نام کی لجا کرو یا اپنا نام گوپی ناتھ مت رکھو تم اپنے شیام رنگ کی طرح من بھی کالا کرکے ایسا
نردئی پن کرتے ہو جو ہمکو برہ ساگر سے باہر نہین نکالتے اور تمھین ڈھونڈھتے وقت ہمارے پانون مین کانٹے چبھتے ہین تسپر بھی تم کو
دیا نہین آتی ہم لوگون کو اپنے دُکھ پانے کا اتنا سوچ تو نہین ہی لیکن تمھارے کمل ایسے چرنون مین رات کو بھاگتے وقت جو کانٹے
چبھتے ہونگے وہ ہمارے کلیجے مین سالتے ہین کسواسطے کہ تمھارے چرنون کا باس ہمارے ہردے مین رہتا ہے اس لیے تم جلدی یہان
چلے آؤ تو تمھارے نرم نرم پانون اپنی نرم نرم چھاتیون سے لگاکر اپنا کلیجا ٹھنڈھا کرین یا تم کہین بیٹھکر رات بتاؤ جسمین تمکو دُکھ
نہ ہو تمکو دُکھ پہونچنے سے ہمارا پران نکل جائیگا اپنی جان مین ہم لوگون نے کچھ اَپرادھ تمھارا نہین کیا پھر کسواسطے دُکھ مانکر اتنی
کٹھورتائی کرتے ہو جو اسواسطے ہمارے اوپر کرودھ کئے ہو کہ بنا حکم اپنے پتیون کے تم لوگ رات کو میرے پاس کیون چلی آئین اسبات
مین بھی ہم لوگون کا دوش نہین ہی کسواسطے کہ تمھاری بنسی سُنکر بڑے بڑے دیوتا اور رکھیشورونکا چت ٹھکانے نہین رہتا اور
اُسکی دُھن سننے سے دیوکنیا موہت ہوکر اپنے کو سنبھال نہین سکتین ہم لوگون کی کیا سامرتھ ہی جو مُرلی سُنکر اچیت نہ ہوجائین جو تم یہ
کہو کہ تمھاری کام روپی اگن اپنے اپنے پت سے بھینٹ کرنے مین بجھ جائیگی تو ایسا سمجھنا نہ چاہیے کیونکہ اگر ہماری اگن اُن سے
بجھنے جوگ ہوتی تو ہم اپنے پت کو چھوڑکر تمھارے پاس کیون آتین اے دینا ناتھ جو ہم لوگونکی پریت منسا باچا کرمنا سے تمھارے
چرنون مین ہو تو اپنا درشن دیکر ہمارا دُکھ ہرو۔

دوہا	انگ انگ سب ورگ بھیو مُور پنکھ کی بھانت		ماکھن پر بُدھ جی آ بلو سُندر مکھ مُسکات	

اے راجا جب یہ سب بنتی اور بلاپ کرنے پر بھی شیام سندر کا درشن نہین ملا تب سب گوپیون نے بیاکل ہوکر ملنے کا بھروسا
چھوڑ دیا اور مُرچھت ہوکر زمین پر گر پڑین اور بہت بلاپ سے روکر کہنے لگین کہ اے مادھو اے مُکُندا اے نند لال اے
موہن پیارے اب ہم لوگ تمھارے برہ مین اپنا پران دیتی ہین جیسا اُچت جانو ویسا کرو۔

ادھیاے تبتیسوان - پرگٹ ہونا شریکرشن جی کا گوپیون کے بیچ مین

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھیت جب اسی طرح بہت بلاپ کرتے کرتے سب برجبالا مُردے کے برابر ہوگئین تب اُنکی سچی پریت نے شیام سندر کے انتہ کرن مین اثر کیا جب شری کرشن جی نے دیکھا کہ یہ اب میرے برہ مین مرنا چاہتی ہین تب اُچانک اُسی جگہہ شیام سُندر نے پیتامبر اور بیجنتی مالا پہنے ہوے اسطرح پرگٹ ہوکر درشن دیا کہ جسطرح نٹ لوگ اپنے کرتب سے انتردھیان ہوکر پرگٹ ہوجاتے ہین۔

پرگٹ ہونا شری کرشن جی کا گوپیون کے پاس اور گھیر لینا گوپیون کا

کبت
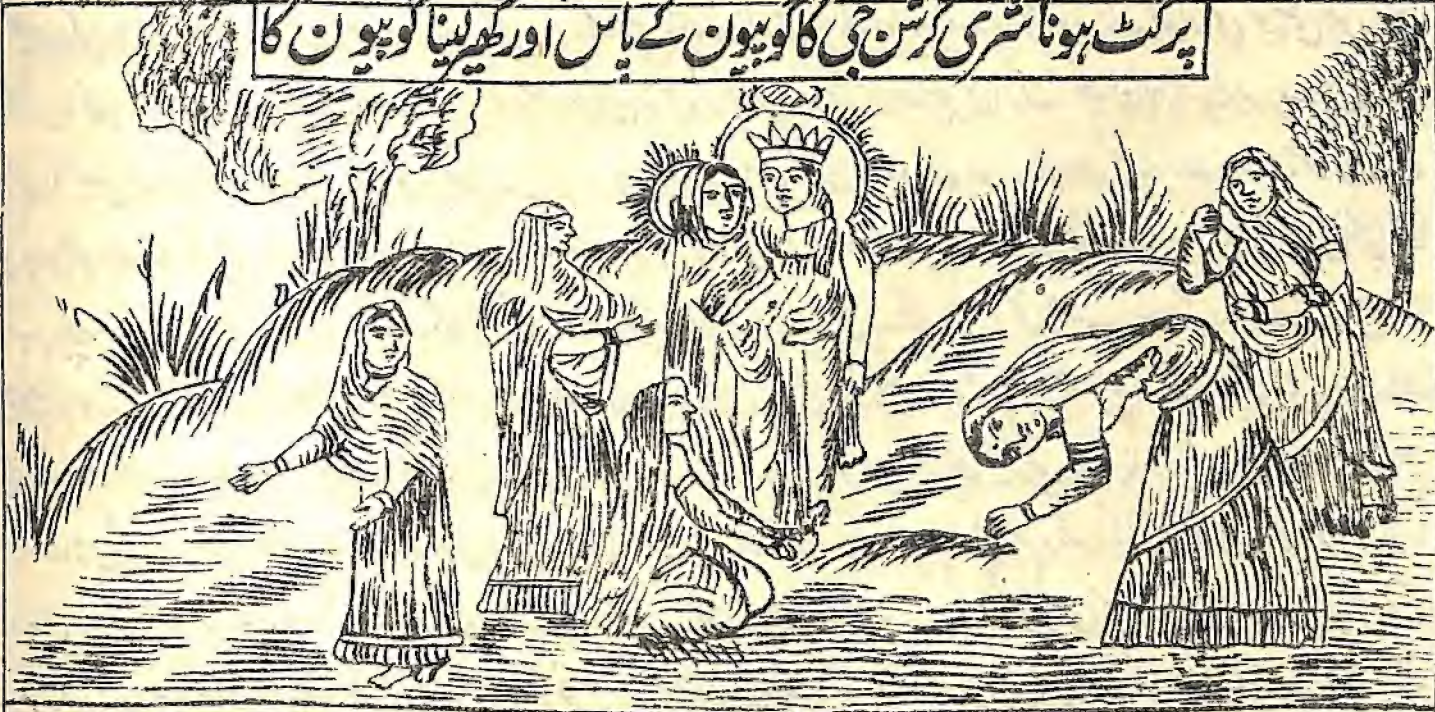
راکھینگی نہ پران یہ جان کے کنور کان پرگٹے سجان بیچ تان بان مارے ہین
لکھت ہی گوپکن کے برند مین آنند بڑھیو مند مسکات برج چندیون نہارے ہین
بجنے بلدیو کہین بانی سُدھا سانی سنو سکل سیانی تم جیسے دُکھ بھارے ہین
گلے مال ڈارے مکھ بیت پٹ دھارے بیا کہت پکارے ہم رینیا تمھارے ہین

اے راجا اپنے چت چور کو دیکھتے ہی سب برجبالا سچیت ہوکر اسطرح اُٹھ کھڑی ہوئین کہ جسطرح مُردے کے بدن مین جان آجاوے اُسوقت جیسی خوشی سب گوپیونکو موہن پیارے کا درشن پانے سے ہوئی اُسکا حال برنن نہین ہوسکتا اِس آنند کا سُکھ وہی آدمی جانتا ہے جسکا بچھڑا ہوا پیارا بہت دنون بعد آملے گوپیان کام رُوپ سانپ کے ڈس جانے سے کمھلا گئی تھین جسطرح امرت برسنے سے سوکھے درخت ہرے ہوجاتے ہین اُسی طرح موہنی مورت کی امرت روپی درشٹ پڑنے سے اُنکے بدن مین جان آگئی جیسے رات کو کمل کا پھول کمھلایا ہوا ہوکر پرات ہی سورج کے پرکاس سے پھول جاتا ہو ویسے ہی گوپیان جو مُرجھائی ہوئی تھین برندابن بہاری کا سورج روپی کُنڈل دیکھتے ہی خوشی سے پھول گئین جسطرح ڈوبتا ہوا آدمی تھاہ پاکر خوش ہوجاتا ہو اُسی طرح گوپیون نے جو شریکرشن جی کے برہ ساگر مین غوطہ کھا رہی تھین اُنکو دیکھتے ہی کنارے لگ گئین اور چارونطرف سے موہنی روپ کو گھیر لیا۔

دوہا	کام تاپ سے بام اِک لگی شیام اُر جاے	چھون چندن کے برچھ مین سرپ رہت لپٹاے

اے راجا اسی طرح کسی برجبالا نے شیام سُندر کے بدن سے لپٹ کر اپنی چھاتی ٹھنڈھی کی اور کسی نے اُنکا منھ چوم کر اپنے منورتھ کے پھلو٘ن سے جھولی بھر لی اُسوقت شیاما بولی کہ اے پران ناتھ ہم لوگ تمھارے پریم مین لوک لاج چھوڑکر یہان آئین اور تم ہمکو اکیلی چھوڑکر انتر دھیان ہوگئے یہ کون نیاؤ کی بات ہی برندابن بہاری نے کہا کہ تمکورات کے سمے اپنے گھر سے بن مین چلے آنا اُچت نتھا تم لوگ وہان بیٹھی ہوئی میرا دھیان اور اسمرن کرتین تو مین بہت خوش ہوتا یہ کہکر موہن پیارے نے رادھا پیاری کو گلے سے لگالیا اور میٹھی میٹھی باتین کہکر سب گوپیونکو خوش کردیا تب ایک گوپی نے کمل کا پھول موہن پیارے کے ہاتھ سے چھین لیا دوسری برجبالا اُنکا ہاتھ پکڑ کر بڑے پریم سے بولی کہ اے چت چور اِتنی دیر تک تم کہان رہے دوسری گوپی نے اپنا مکھ چندر مکھ سے ملاکر اُنکا جوٹھا پان پریم کے مارے کھالیا دوسری برجبالا تصویر کی طرح کھڑی ہوکر اُنکا روپ رس آنکھون کی راہ سے پینے لگی دوسری برجبالا نے شیام سُندر کا مُنھ چومتے وقت اُنکا ہونٹھ اپنے ہونٹھون سے دبالیا دوسری سکھی بولی کہ تم بہت بھاگ کر چلے جاتے تھے اب میرے ہردے سے باہر جاؤگے تو مین جانونگی کہ تم بڑے زبردست ہو دوسری برجبالا اپنا ہاتھ اُنکے کندھے پر رکھ کر اُنکی چھب دیکھنے لگی جب یہ دشا گوپیون کی دیکھ کر گوپی ناتھ اُنکو جمنا کنارے لے گئے تب ایک گوپی نے بڑے پریم سے اپنی اوڑھنی بچھاکر شیام سندر کو اُس پر بیٹھالا اور سب گوپیون نے اُن کو اس طرح چارونطرف سے گھیر لیا کہ جس طرح چندرمان کے آس پاس تارے رہتے ہین اور گوپی بولی کہ تم کپٹ کرکے پرایا تن اور من ہر کسی کا گُن نہین مانتے آج ہماری اچھا پوری کرو نہین تو تھارے اوپر اپنا پران دیدین گی جب ایسا کہکر سب برجبالاؤن نے اُس چاندنی کی شوبھا دیکھنے اور شیتل مند سگندھ ہوا لگنے سے کاماتُر ہوکر شیام سُندر سے بھوگ کی اِچھا کی تب بیکنٹھ ناتھ انترجامی بھگت ہتکاری نے اُنکا کام پورا کرنے کے واسطے جتنی گوپیان تھین اُتنے روپ اپنے دھارن کرلیے اُسوقت گوپیون نے اپنی اپنی اوڑھنی اُتار کر بالو پر بچھادی اور اُس کومل بچھونے پر موہن پیارے کو بٹھاکر کام روپی باتین اُنسے کرنے لگین تب شیام سندر نے پہلے بال لیلا کا سکھ اُنکو دکھلاکر پھر کشور اوستھا اپنی بنالی اور سب گوپیون سے الگ الگ گندھرب بواہ کرکے اُنکی منوکامنا پوری کی اُسوقت بڑے آنند مین ایک برجبالا جو ترچھی چتون سے دیکھ رہی تھی بولی کہ اے پران ناتھ تم بڑے کپٹی اور نردئی ہو اور سب برجبالا سیدھی اور بھولی تمھارے چھل مین آکر دھوکھا کھاتی ہین اور میرا من تم سے بولنے کو نہین چاہتا لیکن کیا کرون تمھاری موہنی مورت دیکھ کر بنا بولے رہا نہین جاتا دیکھو جب تم انتردھیان ہوگئے تھے تب ہم لوگون نے تمھارے برہ مین کتنا دکھ اُٹھایا پھر اسطرح پرگٹ ہوگئے جانو کہین نہین گئے تھے تمھین من مین کپٹ رکھنا اور گُن کو چھوڑکر اوگن کی طرف دیکھنا اُچت نہین ہی یہ بات سنکر دوسری گوپی بولی کہ اے سکھی تم چپ رہو اپنے کہنے سے کچھ شوبھا نہین ہوتی دیکھو مین شری کرشن جی کے منھ سے ہی اُنکی کٹھورتائی کا حال کہلائے دیتی ہون ایسا کہکر اُس گوپی مہاچنچل نے مسکراکر پوچھا کہ اے موہن پیارے دنیا مین چار طرح کے آدمی ہوتے ہین ایک وہ کہ جیسے دو آدمی آپس مین پریت رکھکر ایک دوسرے کے ساتھ نیکی کے بدلے نیکی کرے دوسرے وہ کہ ایک طرف سے پریم ہو اور دوسرا پریم نہ رکھتا ہو تیسرا وہ کہ بُرائی کرنے والے کے ساتھ بھی بھلائی کرے چوتھا وہ کہ نیکی کرنے پر بھی جان بوجھکر اُس کے ساتھ بُرائی کرے بتلاؤ ان چارون مین سے کسکو اچھا اور کسکو بُرا کہنا چاہیے یہ سنکر شیام سُندر بولے کہ تم نے بہت اچھی بات گیان بڑھانے والی پوچھی ہے مین آپ چاہتا تھا کہ سنساری لوگونکا کچھ حال تم سے کہون اب اپنے سوال کا جواب من لگاکر سُنو کہ جو آدمی آپسمین نیکی کے

بدلے نیکی کرتے ہین اُنکو دنیا مین اچھا سمجھنا چاہیے جیسے سنساری لوگ بیوہار آدک مین ایک دوسرے کے گھر بینا اور بجانجی دیتے ہین لیکن پریت ہمیشہ بنی نہین رہتی دوسرے وہ کہ ایک طرف سے پریت ہو اور دوسرا آدمی اُسکے ساتھ پریت نہ رکھے جیسے ماتا پِتا بیٹے کو بہت پیار کرتے ہین لیکن بیٹا اُنسے اِتنا پریم نہین رکھتا تیسرے جو آدمی بغیر اپنے مطلب کے سب کے ساتھ بھلائی کرتا ہو اُسکو بادل کی طرح سمجھنا چاہیے جس طرح وہ پانی برس کر سب چھوٹون اور بڑونکو سکھ دیتا ہو اور اُسکے بدلے کسی سے کچھ نہین چاہتا یہی حال پرم ہنس اور مہاتما لوگونکا بھی سمجھو کہ وہ لوگ اپنی سامرتھ بھر دوسرے کا بھلا کرکے اُس سے کچھ چاہنا نہین رکھتے چوتھے جو آدمی بھلائی کے بدلے جان بوجھ کر اُسکے ساتھ بُرائی کرتا ہو اُسکو دشمن سمجھنا چاہیے اور وہ آدمی کرتگھن (احسان فراموش) اور ادھرمی کہلاتا ہو یہ بات سنکر سب برجبالا آپسمین ایک دوسرے کا منھ دیکھکر ہنسنے لگین اور ایک گوپی نے دوسری گوپی سے اشارہ سے بتلایا کہ شری کرشن جی چوتھے آدمی کی طرح ہین تب موہن پیارے بولے کہ تم لوگ ہنسکر مجھے کیا کہتی ہو نِرگن روپ آتمارام ان چارون سے الگ رہکر کسی کے ساتھ کچھ پریت نہین رکھتا مجھسے جو کوئی جس بات کی چاہنا کرتا ہو اُسکی اچھا پوری کردیتا ہون اور بشوبھر نام سے سب جیونکا پالن کرکے ایک ساعت کسی جیو کو نہین بھولتا اور کسی سے کچھ چاہنا نہ رکھکر کیول سچا پریم اُس کا چاہتا ہون اور اے گوپیو تم لوگ مجھسے پریت رکھتی ہو اس لیے یہ بات کہتا ہون جس طرح سنساری آدمی گاڑے ہوئے مال کو آٹھون پہر یاد رکھکر اُسکا حال کسی سے نہین کہتا اسی طرح جو آدمی مجھسے گُپت پریت رکھکر میرے چرنون مین اپنا من لگائے رہتے ہین اُنکو مین بہت پیار کرتا ہون۔

دوہا

ماکھن پربھُ گوپال سون یا بدھ راکھو ہیت ۔ جیئون نردھن دھن پاے کے بھید نہ کاہو دیت

جو تم لوگ ایسا کہو کہ منسا باچا کرمنا سے ہم لوگ تمھارے چرنون مین دھیان لگائے رہتی ہین پھر تم ہمکو چھوڑکر کیون انتردھیان ہوگئے تھے تو اسکا یہ کارن ہو کہ ہمنے تمھاری پریت کی پرچھائی تھی تم لوگ اس بات کا کچھ بُرا نہ مانکر میرا کہنا سچ جانو کہ مین پریم بڑھانے کیواسطے تم لوگون سے انتردھیان ہوگیا تھا جس طرح جاڑے مین دُھوپ اچھی معلوم ہوتی ہو اسی طرح اپنے متر سے الگ رہنے مین پریم بہت ہوتا ہو اے گوپیو تمھارے پریم اور دھیان کرنے سے مین بہت خوش رہتا ہون لیکن تم لوگ اپنے کل اور برادری کی لاج چھوڑکر یہان رات کے وقت جو چلی آئی ہو یہ بات اچھی نہین کی ایسا کرنے مین نہ ہم خوش ہوئے نہ دوسرے کو یہ بات اچھی معلوم ہوگی جبتک آدمی جنم لے کر جیتا رہے تب تک کوئی کھوٹا کام دوسرون کے ہنسنے کا نہ کرے جو مَن اپنا بُرا کام کرنیکے واسطے چاہے تو بھی گیان کے آنکُس سے من کو روکے جسمین کوئی اُسکو بُرا نہ کہے اور یہ بھی مین جانتا اور سمجھتا ہون کہ کام روپی پریم بڑھنے سے شرم کی بیڑی ٹوٹ جاتی ہو اور اُسکو کسی کا سمجھانا اثر نہین کرتا تم لوگون کی پریت اور بلاپ کرنیکا حال مین نے آنکھون سے کھڑے ہوے دیکھا تھا تم لوگون نے مایا روپی بیڑی سنسار کی جو کبھی پُرانی نہین ہوتی توڑکر میرے ساتھ ایسی سچی پریت کی ہو جیسے مہا دردری بہت دولت پاوے اس لیے مین تمسے اُرن نہین ہوسکتا۔

چوپائی

جیسے آئین میرے کاج ۔ چھوڑ لوک اور بید کی لاج

چوپائی	جیئون بیراگی چھوڑے گیہہ ہین کا تمھری کرون بڑائی		مَن دے ہَر سون کرے سَنیہہ مُو سے پلٹو دیو نہ جائی

اے پران پیاریو جو مین برھما جی کی عمر تک یہان رہکر ایک ایک گوپی کی سیوا جنم بھر کرون تو بھی تمسے اُرن نہین ہو سکتا اسلیے مین تمھارا رِنیا ہون۔

دوہا	اب تم رہو اُداس مت مَن مین کرو ہُلاس		مہاراس اب ساج کے پُورن کرہون آس

ادھیاے تینتیسوان۔ مہاراس کرنا شری کرشن جی کا گوپیون کے ساتھ

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب شیام سندر نے یہ بچن پریم بھرا ہوا کہکر گوپیونکو دھیرج دیا تب سب برجبالا بڑی خوشی سے شیام سندر کا ہاتھ پکڑ کر ناچنے لگین اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے مہاراج راس لیلا مین جس گوپی کا ہاتھ مُرلی منوہر پکڑے تھے اُسی کا بدن موہن پیارے کے بدن سے اسپرش ہوتا تھا اور سب گوپیونکی کامنا کس طرح پوری ہوئی شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرمیشور کی لیلا کو کوئی نہین جان سکتا مُرلی منوہر نے دو دو گوپی کے بیچ مین ایک ایک روپ اپنا پرکٹ کرکے داہنے اور بائین ہاتھ مین دونون گوپیون کا ہاتھ پکڑے منڈل باندھکر راس لیلا کی تھی لیکن اُنکی مایا سے سب گوپیان بہت روپ دھارن کرنیکا حال نہ جانکر یہ جانتی تھین کہ راس بہاری ہمارے ہی ساتھ ناچتے ہین اور اُس آنندروپی ناچ مین ہاتھ اور پانوُنکی ٹھوکر دیکر بدن سے بدن رگڑنا اور بھونہہ مٹکا کر کٹاچھ کرنا اور گردن ٹیڑھی کرکے کُنڈل ہلانا جو جو بائین راس و ربلاس مین چاہیین وہ سب مُرلی منوہر گوپیون کے ساتھ اور گوپیان مُرلی منوہر کے ساتھ کرتی تھین اُسوقت سوبھا شیام سُندر کی کیسی معلوم ہوتی تھی کہ جیسے سُنہلی دانون کی مالا مین نیل مَن رہتا ہو اور ناچنے سے شیام سندر کے کانون کا کنڈل کیسا اچھا لگتا تھا کہ جیسے شیام گھٹا مین بجلی چمکتی ہو اُسوقت برھما جی اور مہادیو جی اور دیوتا اور رکھیشورون نے پرمیشور کا دھیان چھوڑ دیا اور اُس لیلا کا سُکھ دیکھنے کیواسطے اپنی اپنی استریون سمیت بمانون پر بیٹھکر برندابن مین آئے اور آکاش سے شیام سندر اور گوپیون پر پھول برسا کر برجبالاؤن کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگے اور گندھربون نے بہت طرح کا باجا بجا کر گانا شروع کیا اور دیو کنیا اور اپسرا اس لیلا کی شوبھا دیکھتے ہی کام روپی مد مین ایسی اچیت اور موہت ہو گئین کہ اُنکی کمر کا

گھونگھٹ کھلکر گر پڑا اور تن من کی سُدھ جاتی رہی۔

دوہا
دیوراج شوبھت سرس اندرانی کے سنگ
ماکھن پربھو کے درس کو ہنست نین سب انگ

چندرما اور تارا گن وہ آنند دیکھتے ہی تصویر کی طرح کھڑے ہو گئے اور اُن مین آگے چلنے کی سامرتھ نہین رہی اور چندرمان نے خوش ہو کر اپنی کرن سے راس منڈل پر اَمرت برسایا چندرما کے کھڑے رہنے سے وہ رات چھہ مہینے کے برابر ہو گئی لیکن کرشن بھگوان کی مہما سے رات بڑھنے کا حال کسی نے نہین جانا اس رات کا نام سنسار مین پریم رات پرکٹ ہوا اے راجا ناچنے کی محنت سے گوپیون کے منھ پر پسینا نکلکر بکھرے ہوے بالون مین کیسا اچھا لگتا تھا جیسے کالے کالے سانپ اُوس کی بوند چاٹنے آئے ہین اُسوقت شیام سندر اپنے پیتامبر سے اُنکا پسینا پوچھ دیتے تھے اور گوپیان ناچتے ناچتے تھک کر رسک بہاری کا ہاتھ پکڑے ہوے زمین پر بیٹھ جاتی تھین لیکن ناچنا تال اور سُر کا نہین بگڑتا تھا کوئی گوپی اپنا ہاتھ موہن پیارے کے سر اور کندھے پر رکھکر کہتی تھی کہ ناچتے ناچتے میرا پانوٗن دُکھنے لگا ذرا سستا کر پھر ناچونگی کوئی برجبالا موہن پیارے کی مالا چوم کر کہتی تھی کہ اے پران ناتھ تمھارے گلے مین یہ ہار بہت سندر معلوم ہوتا ہے اور کوئی برجبالا گھومتے گھومتے تھک کر شیام سندر کے گلے سے لپٹ کر کہتی تھی کہ مین تمھارے سرن آئی ہون مجھے کبھی اپنے چرنون سے الگ مت کرنا اور کوئی سکھی موہن پیارے کے ہاتھ سے کمل کا پھول چھین کر اُنسے کہتی تھی کہ میرے کلیجے پر ہاتھ دھر کر دیکھو کہ کیسا دھڑکتا ہے آٹھون پہر تم میرے ہردے مین بستے ہو اس لیے ڈرتی ہون کہ کلیجا دھڑکنے سے تمکو کچھ دُکھ نہ پہونچے۔

دوہا
نکھ سکھ سے بھوکھن سجے برج بھوکھن سگے ہیت
گان کرت اَت چاہ سے نرتت اَت چھب دیت

اتنی کتھا سُنا کر شکدیوجی بولے کہ اے راجا اسی طرح بانکے بہاری گوپیون کے ساتھ بہت طرح کا باجا بجا کر چھہ راگ اور چھتیس[۳۶] راگنی الاپ کر راس اور بلاس کرتے تھے اور کبھی بنسی مین بہت طرح کی اُپج بجا کر من گوپیونکا اپنی طرف موہ لیتے تھے اُس آنندروپی ناچ مین گوپیان کام دیو کے مد مین ایسا موہت ہو گئین کہ اُنکو اپنے تن اور من کی کچھ سُدھ نہین رہی کبھی گھومتے وقت آنچل گوپیونکا اُڑ جاتا تھا تو چھاتیون کی سندرتائی دیکھکر دیوتا لوگ موہت ہو جاتے تھے اور کبھی ناچتے وقت شیام سندر کا مکٹ کھل کر گرنے لگتا تھا تب گوپیان اپنے ہاتھ سے اُسکو باندھ دیتی تھین اور کبھی موتیون کا ہار گوپیون کے گلے سے ٹوٹ کر گر پڑتا تھا اور بنمالا شیام سندر کی کھلکر گر پڑتی تھی اُسکے اُٹھانے کی خبر کوئی نہین رکھتا تھا کبھی کوئی سکھی مُرلی منوہر کے ساتھ گا کر ایسا سُر ملاتی تھی کہ راس بہاری اُسکے گانے سے مُرلی بجانا بھول جاتے تھے۔

دوہا
ماکھن پربھو کھن شیام سنگ سندر برج کی بام
نرتت تہان ہلاس سون ماکھن پربھ سُکھ اس
دامن جیون شوبھت جہا نرتت گت اَبھرام
آس پاس بنتا سبے سُبھگ سُپاس نواس

اے راجا جس طرح لڑکا اپنا منھ درپن مین دیکھکر بھول جاتا ہے اسی طرح سب برجبالا راگ اور رنگ کے نشے مین موہت ہو کر اپنا گہنا اور کپڑا ایک دوسرے پر پھینکا کرتی تھین اُسوقت راگ اور راگنی کا ایسا سما بندھا تھا کہ جسکو سُنکر جمناجی کا جل بہنے سے تھم رہا اور ہوا چلنے سے ٹھہر گئی اور سب پشُو اور پنچھی اُس بن کے وہ لیلا دیکھکر ایسا موہت ہوئے کہ چرنا اور اُڑنا بھولکر تصویر کی طرح کھڑے ہو گئے موہن پیارے اور رادھا پیاری جو بیچ مین ناچتے تھے اُنکی سُندرتائی پر سب برجبالا بلائین لیکر آپس مین خوش ہوتی تھین اُسوقت ایک گوپی نے آپ نندجی بنکر دوسری گوپی کو برکھبھان بنایا اور شری کرشن جی کا بیاہ شری رادھاجی سے کرکے سمدھیون کی طرح آپس مین

سِشٹتا چار کیا اور شیاما کے ہاتھ مین کنگن باندھکر شیام سُندر سے کہا کہ اِسکو کھولو جب کہ وہ کنگن شیام سندر سے نہین کُھلا تب سب برجبالا ہنسنے لگین اور شری رادھا کرشن کی بدھ پور بک پوجا کرکے بولین۔

دوہا	تہان نند نندن لاڈلو شری برکھبھان کمار	دولہا دلھن راج ہین شوبھا امت اپار
سورٹھا	دولہا نند کمار دُلھن شری رادھا کنور	سنتن پران ادھار اچل رہے جوڑی سدا

اے راجا یہ چرتر دیکھکر شری شیاما شیام بہت خوش ہوتے تھے اور ناچتے وقت گوپیون کے بدن سے جو پھول ٹوٹ ٹوٹ کر گرتے تھے اُنپر رکھیشور اور مُنیشور لوگ بھونرے کا روپ رکھکر راس لیلا کا سکھ دیکھنے کے واسطے گونجتے تھے اور گوپیونکے گھونگرو اور کردھنی اور پازیب کی آواز سنکر وہ بھونرے اُڑنا بھول گئے اتنی کتھا سناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا کسکی سامرتھ ہی جو گوپیون کے بھاگ کی بڑائی کرسکے اُنت ہے اُن سب گوپیون نے آپ مُکت پاکر تین تین پیڑھی اپنے ماتا اور پتا کی مُکت کردین اور پرماتما پرُش نے اپنے بھکتون کا منورتھ پورا کرنیکے واسطے برجبالا روپ جیو آتما سے سچی راس لیلا کرکے جیسا سکھ اُنکو دیا اُس سکھ کا حال کہانتک کہا جاسکتا جس طرح لڑکا نادان آئینہ مین اپنا مُنھ دیکھکر اپنی پرچھائین سے کھیلتا ہی وہی حال شیام سندر نے کیا جب بدن کے اسپرش سے گوپیون کے بدن کا چندن اور کیسر موہن پیارے کے بدن اور بیجنتی مالا مین لگ جاتا تھا تب موہن پیارے گوپیون سے کہتے تھے کہ مین نے کیسر اور چندن نہین لگایا ہی یہ سب تمھارے بدن کا میرے بدن مین لگ کر خوشبو دیتا ہی جب گوپیان ناچتی اور کودتی ہوئی گرپڑتی تھین تب برندابن بہاری بہت روپ سے اُنکا ہاتھ پکڑکر اپنے پاس کھینچ لیتے تھے دیوتا لوگ وہ سکھ دیکھکر ڈاہ کی راہ سے کہتے تھے کہ اے کرشن بھگوان ہمارا بھی جنم برندابن مین دیتے تو تمھارے ساتھ راس لیلا کرکے اپنا جنم سپھل کرتے۔

دوہا	دھن برندابن دھنّ سُکھ دھنّ شیام دھن راس	دھن دھن موہن گوپکا نت نو کرت بلاس

اے راجا پریچھت راس لیلا کرتے کرتے موہن پیارے کے مَن مین کچھ ایسی ترنگ آئی کہ سب گوپیونکو ساتھ لیکر جاگنے کی گرمی مٹانے کیواسطے جمنا جل مین بیٹھ گئے جس طرح متوالا ہاتھی ہتھنیون کو ساتھ لیکر جل بہار کرتا ہی اُسی طرح الگ الگ روپ رکھکر شری رادھا آدک گوپیون سے جل بہار کیا۔

جل بہار کرنا شری کرشن جی کا گوپیون کے ساتھ

جب ناچنے اور جاگنے کی گرمی اسنان کرنے سے مٹا کر جمنا جل سے باہر نکلے تب جوگ مایا نے سب برجبالا اور ایک روپ شیام سندر کے پہرنے کیواسطے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا وہان لاکر ڈھیر کر دیا اور سب پہنکر اور عطر اُدک سُگندھ سب کے بدن مین لگاکر ایک ایک گجرا سب کے گلے مین ایسا پہنا دیا کہ جس کے پھول کبھی نہ کُمھلاوین جب برندابن بہاری شیاما اُدک گوپیون کو سنگ لیکر بن بہار کرنے لگے تب دیوتون نے اُن پر پھول برسائے اور اُنکی اُتاری ہوئی کیلی دھوتیان آپسمین پرساد کی طرح ٹکڑا ٹکڑا بانٹ لیا جب بن بہار کر چکے تب شیام سُندر نے گوپیون سے کہا کہ اسنان کرنے سے تمھاری تھکن مٹ گئی اب چار گھڑی رات باقی ہے اپنے اپنے گھر جاؤ یہ بات سُنتے ہی سب برجبالا اُداس ہوکر بولین کہ اے برجناتھ تمھارے چرن چھوڑ کر اپنے گھر کیسے جاوین بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ جس طرح جوگی اور رکھیشور لوگ میرا دھیان کرتے ہین اسی طرح تم لوگ بھی اَنتہ کرن مین میری یاد رکھو تو آٹھون پہر تمھارے پاس مین بنا رہونگا یہ بات سُنکر سب برجبالا من کو دھیرج دیکر شیام سندر سے بدا ہوئین اور اپنے اپنے گھر آئین اور گھر والونکو سویا ہوا دیکھنے اور اپنی منو کامنا پانے سے بہت خوش ہوئین اور پرمیشور کی مایا سے یہ بات اُنکے گھر والون نے نہین جانی کہ ہماری استریان رات کے وقت کہان باہر گئی تھین اسلیئے وہ ہین پیارے سے کسی گوال نے کچھ بُرا نہین مانا اس طرح شری نندلال جی گوپیون کے ساتھ کبھی راس لیلا اور بن بہار کرتے تھے اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے مُن ناتھ ایک سندیہہ مجھکو ہوا ہے وہ مٹا دیجیے کہ شری کرشن جی نے پرتھوی کا بھار اُتارنے اور دھرم بڑھانے کے واسطے اوتار لیا تھا اُنھون نے بید اور شاستر کے خلاف پرائی استریون کے ساتھ کیون بہار کیا یہ بات سنکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا مین تمسے پہلے گوپیون کے جنم لینے کا حال کہہ چکا ہون کہ وہ سب بید کی ریچا تھین اور شری لچھمی جی نے شری رادھا مہارانی کا اوتار لیکر شری کرشن مہاراج کے ساتھ سنسار مین لیلا کی تھی اس لیے اُنکو شری کرشن مہاراج سے الگ نہ سمجھنا چاہیے اور جو بہت سے روپ شری کرشن جی کے گوپیون کے پاس تھے اس بات کی مہا کوئی نہین جان سکتا اور جس کام مین عقل کا دخل نہو اُس بات مین عیب لگانا نہ چاہیے زہر کھانا شری مہادیو جی ہی کا کام ہے دوسرے کو ایسی سامرتھ نہ تھی جو اُس زہر کی گرمی کو سہہ سکتا پرمیشور نرگُن روپ سنساری باتون سے کچھ کام نہین رکھتے اسلیے اُنکو دوش لگانا ادھرم ہوتا ہے اور بید شاستر کا بچن سچ مانکر اُسی کے مطابق کرنا چاہیے اور بیکنٹھ ناتھ کی لیلا مین سندیہہ کرنا اُچت نہین ہے اور جن پرمیشور کے نام لینے اور دھیان کرنے سے بڑے بڑے جوگی اور مُن لوگ کرتارتھ ہو جاتے ہین اُن آدپرش پرمیشور کو آدمی سمجھکر عیب لگانا بڑا پاپ ہے جس طرح آگ مین ناپاک چیز بھی جلنے سے پاک ہو جاتی ہے اُسی طرح سمرتھ لوگ کیا نہین کرتے اور یہ سب لیلا پرمیشور نے سنساری جیوونکو بھوساگر پار اُتارنے کیواسطے سنسار مین کی تھی جسکے پڑھنے اور سننے سے کلجگ باسی لوگ مُکت پاوین اور وہ پربرہم پرمیشور اپنے سُکھ کے واسطے کچھ نہین کرتے کوئی اُنکا بھجن اور سمرن کرکے جس چیز کی چاہنا رکھتا ہے اُسکا منورتھ پورا کر دیتے ہین یہ سوبھاؤ اُنکا ہمیشہ سے چلا آتا ہے اور سنساری بیوہار سے رہت ہوکر سب چیزون مین موجود رہتے ہین گیان ملے بنا کسی کو دکھلائی نہین دیتے اور گوپی ناتھ کا جس گانے والے آدمی پرم پد کو پہونچتے ہین اور شری کرشن جی کی کتھا سننے کا پھل سب تیرتھون کے اسنان کرنیکے برابر ہوتا ہے اور برجبالاؤن کے جو پت تھے اُنکے بدن مین بھی شری کرشن جی ہی کا پرکاش تھا اس لیے سب گوپیونکا پت شری کرشن جی ہی کو سمجھنا چاہیے اور یہ پنچ دھیائی کی کتھا کہنے اور سننے والے جیو سب پاپون سے چھوٹ کر مُکت پدارتھ پاتے ہین پرمیشور کی کتھا مین کسی بات کا سندیہہ نہ رکھکر بید اور پُران کا بچن ماننا چاہیے۔

دوہا | مُومن مین ابرج ج بڑوتم ساگیانی ہوے | ماکھن پربُھ کی کتھا مین بھرم مان ہو سوے

اے پریچھت آج سے ایسا سندیہہ چیت مین کبھی مت لانا گیان آدمی کو کیا سامرتھہ ہی جو پرمیشور کے کامون مین اپنی بُدھ ملا سکے۔

دوہا | ماکھن پربُھ گوپال کی لیلا پرم پُنیت | بھاگ دئے جگ مین وہی جو سُن ہو کر پریت

ادھیاے چونتیسوان۔ اجگر سانپ کا نندجی کی آدھی ٹانگ نِگل جانا

شُکدیو جی بولے کہ اے راجا جس طرح شری کرشن جی نے سُدرشن نام بدیادھر کو سانپ کی جون سے اُدھار کیا اور شنکھ چوڑ نام دیت کو مارا اُسکی کتھا کہتے ہین سُنو۔ نندجی نے ایکدن سب گوال اور گوپیون سے کہا کہ ہمنے شری کرشن جی کے پیدا ہونے پر یہ مانتا مانی تھی کہ جب موہن پیارا بارہ برس کا ہو گا تب مین اپنے سب ذات بھائیون اور باجے گاجے سمیت جاکر امبکا دیبی کی پوجا کرونگا سو اب مہارانی کی کرپا سے یہ دن مجھے دیکھنے کو ملا اِس لیے سب کو چلکر اُنکی پوجا کرنا چاہیے یہ بات سُنتے ہی سب خوش ہو گئے تب ایک دن نند اور جسودا اور کرشن اور بلرام اور گوپی اور سب چھوٹے بڑے ساتھ ملکر بڑی خوشی سے گاتے بجاتے چلے اور دودھ دہی میوا مٹھائی پکوان آدک پوجا کا سامان گاڑی اور بیلون پر لدوائے ہوئے سرسوتی کنارے پہونچکر اسنان کیا اور پُروہت کو بلا کر بدھ پوربک دیبی جی کی پوجا کی اور ہاتھ جوڑ کر بولے کہ اے امبکا ماتا تمھاری کرپا سے میری منو کامنا پوری ہوئی پھر نندجی نے بہت گئو وین بدھ پوربک اور سونا آدک دان دیکر ہزار براہمنون کو اچھی طرح بھوجن کرایا اُس دن شری مہادیو جی بھی دیوتون سمیت وہان درشن کرنے کے واسطے آئے تھے جب پوجا اور پرکرما کرنے اور براہمن کھلانے مین سب دن بیت کر شام ہو گئی تب نندجی آدک سب لوگ برت رکھکر رات کو وہان سو رہے۔

دوہا | ایسی بدھ سوئے سبے سُدھ نہ رہی تن مانہہ | بار مبار پکارتے تب ہون جاگت نا نہہ

اے راجا اُسی نیند مین جب آدھی رات کو ایک بڑا اجگر سانپ آکر نندجی کی آدھی ٹانگ نگل گیا اور اُنھون نے جاگ کر اپنے کو موت کے منھ مین پھنسے دیکھا تب شری کرشن جی کو رچھا کے واسطے پکارا نندجی کی آواز سُنتے ہی سب گوال بال اور گوپیون نے اُٹھکر چراغ لاکر دیکھا تب معلوم ہوا کہ ایک اجگر نندجی کی آدھی ٹانگ نگلے ہوئے پڑا ہے یہ حال دیکھتے ہی وہ لوگ جلتی ہوئی لکڑیون سے اُس سانپ کو مارنے لگے لیکن اُسنے نندجی کا پانون نہین چھوڑا تب سب نے ہار مانکر شری کرشن جی کو جگایا جب کرشن بھگوان نے لڑکون کی طرح آنکھ ملتے ہوئے اُٹھکر جیسے اپنے بائین پانون کا انگوٹھا اُس سانپ کے چھوا دیا ویسے اُس اجگر نے نندجی کا پانون چھوڑ دیا اور جمہائی لے کر آدمی کی صورت بہت سُندر گہنا اور کپڑا پہنے ہوئے راجون کی طرح ہو گیا اور شری کرشن جی کو ڈنڈوت کر کے اُنکے سامنے ہاتھ جوڑ کر کھڑے ہو کر استُت کرنے لگا یہ حال دیکھکر نندجی آدک سب گوپ اور گوپیون نے بڑا تعجب مانا تب شیام سندر نے اُس آدمی سے پوچھا۔

دوہا | تم سوروپ سندر مہا اُپما کہی نہ جاے | سرپ روپ کاہے دھریو ہمسے کہو بُجھاے

یہ بات سُنتے ہی وہ ہاتھ جوڑ کر بولا کہ اے بیکنٹھ ناتھ آپ انترجامی ہین آپ سے کوئی بات چھپی نہین لیکن آپ کی اگیا سے اپنا حال کہتا ہون سُنیئے کہ مین سُدرشن نام بدیادھر ہنس پور کا رہنے والا اپنی دولت اور سندرتائی اور بُدھ کے ابھمان سے اپنے سامنے کسی کو کچھ مال نہین سمجھتا تھا اور دیوتا لوگ بھی میرا آدر بہت کرتے تھے ایک دن مین بمان پر بیٹھکر سیر کرنے کو نکلا جب

راہ مین انگرا رکھیشور کا کروپ جو گُبڑے تھے دیکھکر مجھکو ہنسی آئی اور مین ہنسی کی راہ سے کئی مرتبہ اپنا بِمان اُڑتا ہوا اُنپر لیگیا تب رکھیشور بمان کی پرچھائین اپنے اوپر پڑنے سے کُرودھت ہوا اور مجھکو یہ شاپ دیا کہ تو اجگر سانپ ہو جا جب یہ شاپ سُنکر مین نے اپنا اپرادھ چھما کرانے کیواسطے بہت بِنتی کی تب اُنھون نے کہا کہ میری بات پھر نہین سکتی ہو کچھ دنون مین شری کرشن بھگوان کے چرن چھو جانے سے تجھکو پھر بدیا دھر کا بدن ملے گا سو ہے مہا پربھو مین تبھی سے آپ کے چرنون کی اِنتظار کھتا تھا اسی واسطے مین نے آج نندجی کا پاؤن پکڑا جسمین مجھکو آپ کا درشن ملے آپ نے دیا کی راہ سے مجھکو درشن اپنا دیکر کرتارتھ کیا جن چرن کمل کا درشن شری برھماجی اور شری مہادیوجی اور اندرا دک دیوتاؤن کو دھیان مین بھی جلدی نہین ملتا اُن چرنون کو انگرا رکھیشور کے پرتاپ سے چھو کر مین کرتارتھ ہوا۔

دوہا | تاہ شاپ کیسے کہون وہ تو بھئی اسیس | جیہ پرتاپ جگدیش کے پگ لاگے مم سیس

اس لیے اُن رکھیشور کے اُپکار سے مین جنم بھر اُرن نہین ہوسکتا کسواسطے کہ اُنھون نے بُرائی کے بدلے میرے ساتھ بھلائی کی تھی جو اچھے لوگ ہین وہ کسی کی بُرائی نہین چاہتے یہ استُت اور ڈنڈوت کر کے وہ بدیا دھر بمان پر بیٹھکر اپنے لوک کو چلا گیا تب برجباسی لوگون نے تعجب مانکر یہ یقین کر کے جانا کہ شری کرشن جی پربرہم پرمیشور کے اوتار ہین پرات سمے نندادک گوپ اور گوپیان امبکا دیبی کا درشن کر کے اپنے اپنے گھر آئے اے راجا ایک دن شیام اور بلرام چاندنی رات مین برجبالاؤن کے ساتھ راس اور بلاس کر کے بانسری بجاتے تھے شیام سُندر نے مُرلی کی دُھن سے برجبالاؤنکا من ایسا موہ لیا کہ سب گوپیان بانسری کی آواز پر موہت ہوکر شیام سُندر کے پیچھے پیچھے اس طرح گاتی پھرتی تھین کہ جس طرح پرچھائین ساتھ نہین چھوڑتی اُسوقت گوپیون کا چت ایسا اچیت ہوگیا کہ اپنے بدن اور کپڑے کی سُدھ اُنکو کچھ نہین رہی تھی اُسیوقت ایکایک شنکھ چوڑ نام جچھ کبیر دیوتا کا سیوک بڑا زبردست اور ترنادرت آدک دیتون کا متر جسکے سر مین بہت قیمتی منی تھا گھومتا ہوا وہان آیا اُسنے کیا دیکھا کہ شیام و بلرام بانسری بجارہے ہین اور بنسی کی دُھن پر سب برجبالا موہت ہو رہی ہین یہ خوشی اُس سے دیکھی نہین گئی اسلیے کچھ گوپیونکو اپنے کمند مین پھنسا کر اُتر طرف لے چلا جبتک بانسری کی دُھن گوپیون کے کان مین پہونچتی رہی تب تک وہ ایسی اچیت تھین کہ اُنکو اپنے پھنسنے کی کچھ خبر معلوم نہین ہوئی جب دور تک کھینچ لیجانے سے اُنکو بنسی کی آواز نہین سُن پڑی تب وہ سب چیتن ہوکر آپ کو کمند مین پھنسی دیکھتے ہی چلانے لگین۔

چوپائی

پورن برہم پریت رس پاگین | کرشن کرشن کر ٹیرن لاگین | ہے بھگونت سنت ہتکاری | بیگ آیے سُدھ لیو ہماری

یہ دین بچن سُنتے ہی شیام اور بلرام نے دو درخت اُکھاڑ لیے اور جس طرح سنگھ ہاتھی کے مارنے کے واسطے جھپٹتا ہے اسی طرح دونون بھائی دوڑکر گوپیون کے پاس جا پہونچے اور پکار کر کہا کہ اب تم لوگ کچھ چنتا مت کرو۔

دوہا

تھرے کُرنا بچن سُن مین آیو ہون دھاے | شنکھچوڑ سرچور کر تم کو لیت چُھڑاے

جب اُنکی للکار سُنتے ہی جچھ گوپیون کو چھوڑکر بھاگا تب شیام سندر نے گوپیون کی رچھا کیواسطے بلرام جی کو وہان چھوڑ دیا اور آپ ہوا اور بجلی کی طرح دوڑکر سنکھچوڑ کو ایسا مکا مارا کہ وہ مرگیا تب مُرلی منوہر نے اُس کے سر کا منِ نکالکر بلرام جی کو دیدیا اور گوپیونکو

ساتھ لیکر آنند سے اپنے گھر آئے اسی طرح شری کرشن جی ہر روز نئی نئی لیلا کرکے برندابن باسیونکو سکھ دیتے تھے۔

ادھیاے پینتیسوان ۳۵ - کتھا گوپیون کے برہ کی

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت ایک دن شری کرشن جی نے گوالون کے سنگ گئو چراتے وقت برندابن مین بنسی بجاکر ایسا راگ اور راگنی گایا کہ جس کی دھن سُنتے ہی برہما آدک دیوتا اپنی اپنی استریون سمیت موہت ہوگئے جیسا راگ اور راگنی بنسی مین شیام سُندر گاتے تھے ویسا گانا شری برہما جی اور شری مہادیو جی اور نارد جی وغیرہ کسی سے نہین بن پڑتا تھا اور شری رادھا جی آدک برجبالا اپنے پروار والون کے ڈر سے موہن پیارے کے پاس بن مین نہ جاکر ہر روز اُن کے برہ مین بیاکل رہتی تھین اور گھر مین ایک ساعت من اُنکا نہین لگتا تھا اس لیے اپنا اپنا غول باندھکر کچھ برجبالا راہ مین اور کوئی جھنڈ جسودا جی کے بعض غول گائون مین بیٹھکر موہن پیارے کی یاد اور چرچا مین دن اپنا کاٹتی تھین اُنمین کوئی برجبالا سورج کے سامنے ہاتھ جوڑ کر بنتی کرکے کہتی تھین کہ مہاراج تم جلدی ڈوب جاؤ تو شام کیوقت موہن پیارے گھر پر آوین تو مین اُنکا روپ رس آنکھون کی راہ سے پی کر اپنے کلیجے کی تپن بجھاؤن اور بعض گوپی شیام سُندر کی سندرتائی برنن کرکے اُن کے دھیان مین اچیت ہوجاتی تھین اور کوئی برجبالا نند لال جی کا جس گاکر من اپنا خوش کرتی تھین اور بعضی گوپی موہن پیارے کے برہ مین گھبراکر رونے لگتی تھین تب گیان وان گوپیان اُسکو سمجھاکر کہتی تھین کہ سُنو پیاری اس گھبرانے اور رونے سے کیا ملے گا اچھی بات یہی ہے کہ ہم لوگ مِن ہرن پیارے کے اُسمرن اور چرچا مین دن اپنے کاٹین جب سب برجبالا یہ بات مانکر شری کرشن جی کے بال چرتر کی چرچا کرنے لگین تب ایک گوپی بولی کہ اے سکھیو بنسی کا بڑا بھاگ سمجھنا چاہیے جو شیام سندر کے اوٹھون سے لگی رہتی ہے اور موہن پیارے اپنا ہاتھ اُسمین لگا کر ایسی اُونچ نکالتے ہین کہ جسکی آواز سُننے سے کسی جیو کا چت ٹھکانے نہین رہتا چاہیے وہ جیو چیتن ہو یا جڑ ہو سب موہت ہوجاتے ہین۔

دوہا	جا رس کو ہم تپ کیو کھٹ رت سب برجبام	سو رس مُرلی لیت اُپ سہجے بس کر شیام
سورٹھا	گاوت بیٹھی تان مُرلی سنگ اُدھرن دھرے	اب جاکے بس کان اُورن بس وہ کر رہی

دوسری سکھی نے کہا کہ کسواسطے بنسی کی ایسی بڑائی نہ ہو جسکا ہاتھ بیکنٹھ ناتھ پکڑین وہ تینون لوک کا مالک ہوسکتا ہے آدمی کی کیا سامرتھ ہے جو بنسی کی دُھن سُنکر اچیت نہ ہوجائے اسکی آواز پر برہما جی آدک دیوتا اور رکھیشور لوگ موہت ہوکر یہ اچھا رکھتے ہین کہ جو ہم لوگونکو بھی پرمیشور برندابن مین مُنکھ کا جنم دیتے تو آٹھون پہر شیام سندر کا درشن کرتے اور مُرلی سننے سے خوش ہوکر کرشن بھگوان کے چرنون کی دھور اپنے سر اور آنکھون مین لگاتے اور اسی طرح دیوتون کی استریان اپنے اپنے پت کے ساتھ رہنے پر بھی اُس بنسی کی دُھن پر موہت ہوجاتی تھین۔

دوہا	ماکھن پریہ کی بانسری سُر ونن سدا سُہاے	جاکی دُھن سُنکے سبے سُر مُن رہت لُبھاے

دوسری سکھی بولی کہ جو آدمی اور دیوتا گیان وان ہین وہ بانسری کی دُھن پر موہت ہوگئے تو کون بڑی بات ہے اُس مُرلی کی آواز سنتے ہی پشو اور پنچھی چرنا اور پاگر کرنا اور اُڑنا بھولکر اسطرح تصویر کیطرح کھڑے رہجاتے ہین کہ کسی سے بھڑکتے بھی نہین۔

دوہا	ایک سکھی یا بدھ کہے سُر نر کی مت شُدھ	پشو پنچھی بس ہوت ہین جنکے سُدھ نہ بُدھ

دوسری سکھی نے کہا کہ اے پیاریو اُس مُرلی کی آواز مین ایسا گُن ہو کہ کوئی کیسے ہی سوچ مین بیٹھا ہو اُسکا بول سنتے ہی خوش ہو جاتا ہے ۔

دوہا	پھر پیئے یاکے سنگ لگ لوک لاج گھر تیاگ	جب جب یہ جہان باجہی موہن کے مُکھ لاگ
سورٹھ	کرہے نا نار نگ یہ جانت تُو نا تجھو	یا مُرلی کے سنگ دیکھو ہر کیسے بھے

دوسری برجبالا نے کہا کہ یہ بانسری بڑی چتر گُٹنی ہو جسوقت شری کرشن جی کو کسیکی چاہتا ہوتی ہو اُسوقت وہ بانسری بجاکر اُسے اپنے پاس بُلا لیتے ہین اور جمنا جل مُرلی کی آواز سنکر بورا جاتا ہو اسیواسطے لہر کی بیڑیان اُسکے پائون مین پڑی ہین اور درختونکی ڈالیان جو نیچے اوپر لپٹی رہتی ہین وہ بھی بنسی کی دُھن سُنکر اجیت ہو گئی ہین نہین تو جیتین آدمی کسی سے نہین لپٹا اور کمل کا پھول بھی اسی کی آواز پر موہت ہو کر متوالون کی طرح آٹھون پہر اپنا سر ہلایا کرتا ہو اور بادل بھی اُسی کی دُھن پر موہت ہو کر برہی لوگون کی طرح رو کر آنکھونسے پانی برساتا ہو ۔

سورٹھ	ہر کو کر بس یا نہہ مُرلی لوٹت اُدھر رس	اُر ڈر مانت نا نہہ ہم سب تے بولت نٹھر

دوسری گوپی بولی کہ مین جانتی تھی کہ شیام سُندر کیول لڑکپن کے کھیل مین بڑے ہوشیار ہین لیکن اب مجھکو معلوم ہوا کہ گانے اور بجانے مین بھی کوئی اُنکی برابری نہین کر سکتا دوسری برجبالا نے کہا کہ شری برھماجی اور شری مہادیوجی آدک دیوتا اور بڑے بڑے رکھیشورون اور گیانیون کا بھی دھیان بنسی سنکر اس طرح چھوٹ جاتا ہو جس طرح کوئی نیند سے چونک اُٹھے دوسری گوپی بولی کہ یہ مُرلی ہماری سَوت شیام سندر کو ایسی پیاری ہو کہ دن رات اُسکو اپنی چھاتی سے لگائے رہتے ہین پچھلے جنم مین مرلی نے بڑا بھاری تپ کیا تھا جسکے پرتاپ سے موہن پیارے کو اپنے بس کر لیا ہو ۔

دوہا	جیسے سینگے ہر نٹھر بنسی بھئی سہاے	اب مُرلی اور شیام کی جوڑی ملی بناے
سورٹھ	نسیٹت پچھلے داگ جو بس کر یا پُوپیا	دَھن دَھن مرلی بھاگ اب گرجت اُدھرن چڑھی

دوسری سکھی نے کہا کہ اے پیاریو مُرلی کا کیا اپرادھ ہو یہ سب کٹھورتائی نندکشور کی سمجھنا چاہیے کہ اُنھون نے پریت ہماری چھوڑ دی اور نیچ ذات بنسی کو اپنی رانی بنا کر رکھا ہو دوسری برجبالا بولی کہ مُرلی بانس کے بدن مین جنم پا کر ایک پائون سے کھڑی رہی برسات اور گرمی اور جاڑے کا دُکھ اپنے اوپر اُٹھا کر پرمیشور کا تپ کرتی رہی پھر اپنا پُور پُور کٹوایا اور آگ کی گرمی سہکر اپنے بدن مین چھید کرایا اِتنا دکھ اُٹھا کر ترلوکی ناتھ کو اپنے بس کر پایا ہو اسی سے تینون لوک کے جیو اُسکی آواز سنکر موہت ہو جاتے ہین ہم لوگون کو کیا سامرتھ ہو جو اُسکی بڑائی یا برابری کر سکین جب اُسکے برابر تم لوگ بھی تپ کروگی تب موہن پیارے تمھارے ساتھ بھی ویسی ہی پریت کرینگے اُنکا ملنا سہج مت سمجھو دیکھو جب گوپیون نے بھی شیام سندر کے ملنے کیواسطے برت کیا تب اُنھون نے ہمارے واسطے چیر چھپا کر ہمکو دیا تھا یہ اپنے اپنے بھاگ کا پھل ہو ۔

دوہا	مرلی کی سر مت کرو کہو ہمارو مان	دُھن دھن داہ بکھانیئے سُن واکو جس کان
سورٹھ	رہی بشو بھر جیت موہن مُکھ لگ بانسری	میٹ سکل شرت نیت ریت چلاوت آپنی

دوسری گوپی نے کہا کہ مرلی سے پریت رکھنے مین ہمارے واسطے بھی اچھا ہو اور اسکے ساتھ بیر کرنے مین کچھ پھل نہین ملے گا اسلیے بنسی کی ڈاہ کرنا نہ چاہیے ہم لوگ موہن پیارے کے ساتھ لڑکپن سے پریت رکھتی ہین اُنکے اُسمرن اور دھیان کرنے سے تمھارا کام بھی پورا ہوگا ۔

سورٹھ | ہم کو ہے یہ آس وہ ہین انتر جامی ھـــر | کرہین نہین نراس اُرانتر کی جان کے

دوسری برجبالا بولی کہ بنسی شیام سُندر کے اوٹھون کا امرت پی کر امر ہو گئی ہی اسیواسطے اپنا بُول سنا کر ہم لوگونکو گیان سکھاتی ہی یہ بات سنتے ہی رادھا پیاری شریکرشن جی کے برہ ساگر مین ڈوب کر رونے لگی تب دوسری گوپی نے کہا کہ اے پیاری تم اُداس مت ہو موہن پیارے تمھارے اوپر موہت ہو کر تمھارا نام بانسری مین بجاتے ہین اور تم رانی ہو مُرلی تمھاری داسی ہی ہم لوگ برتھا بانسری کو سوت جانکر اُس سے بیر رکھتی ہین مُرلی دھرنے مُرلی کو سب گُن ندھان جانکر اُس سے پریت کی ہی۔

دوہا | اب مُرلی چھوٹے نہین یا کے بس بھئے شیام | پرکٹ کیو سب جگت مین مُرلی دھر نج نام

دوسری گوپی نے کہا کہ اے سکھی نند کشور رجت چور برندا بن مین گوالون کے کندھے پر ہاتھ رکھے گئو چراتے پھرتے ہونگے اور بنسی کی دُھن سُنکر سب گئو دین اکٹھا ہو گئی ہونگی دوسری سکھی بولی کہ موہن پیارے ایسے سندر ہین جنکے منھ سے ہنستے وقت پھول جھڑتے ہین اُنکا موہنی روپ دیکھنے اور بنسی کی دُھن سُننے سے ہمارا کا مدیو بس مین نہین رہتا اور بنسی کی دُھن سب جیؤن کے پانؤن مین ایسی بیڑی ڈالدیتی ہی کہ کسیکو چلنے کی سامرتھ نہین رہتی۔

دوہا | دُھن دھن بنسی بانس کی دھن یا کے مرد بول | دھن لائے گُن جانچ کے بن تے شیام اَمول

اے راجا پریچھت اسی طرح سب گوپیان شیام سندر کی چرچا مین اپنا دن کاٹ کر شام کے وقت راہ مین آکر بیٹھتی تھین اور شریکرشن انتر جامی گوپیون کی پریت جانکر شام کے وقت بلرام جی اور گئو اور گوالونکو ساتھ لیے ہوئے مور پنکھ کی ٹوپی سر پر دیے جڑاؤ کنڈل کانون مین پہنے بانسری بجاتے ہوئے اِس سندرتائی سے گھر آتے تھے کہ اُنکا درشن کرنے سے سب چھوٹے اور بڑونکا من پرسن ہو جاتا تھا اور گوپیان بڑے پریم سے آگے دوڑ کر شریکرشن جی کے چندر مُکھ کی شیتتائی سے اپنے ہردے کی آگ ٹھنڈھی کرتی تھین اور شیام سندر کے چرنونکی دھُور اپنے اپنے آنچل سے جھاڑ کر اور پرکرما کرکے اپنے گھر آتی تھین۔

دوہا | ہر سُورُوپ کے سِندھ مین گوپی کو دین دھاے | نین پیوین درس رس من کی تر کھا بجھاے

جب شیام اور بلرام اپنے گھر پہونچتے تھے اُسوقت جسودا جی اور روہنی جی بڑے پریم سے دونون کے بدن مین اُبٹن اور پھلیل لگاکر اسنان کرانیکے پیچھے چھتیس ۳۶ طرح کے بھوجن کھانیکے واسطے دیتی تھین تب وہ گوال بالون کے ساتھ خوشی سے کھاتے تھے ہر روز اُنکا یہی نیم رہتا تھا ایکدن برندا بن بہاری نے ایسا بچار کیا کہ ہمنے راس لیلا مین انتر دھیان ہو کر شیاما آدک گوپیونکو اپنے برہ کا دُکھ بہت دیا تھا اُسکے بدلے اب ہمکو اُچت یہ ہی کہ رادھا پیاری کو جو لچھمی جی کا اوتار ہین مانکر اون اور مین اُنکے پانؤن پڑکر اُنکو خوش کرون اور سب گوپیونکا دُربچن سُنکر اُنکو دُکھ دینے کے بدلے سے اُرن ہو جاؤن - ایک دن رادھا پیاری سولھون سنگار کیے اپنے گھر بیٹھی تھی جب موہن پیارے نے اپنی اِچھا سے رادھا پیاری کے گھر جاکر شیاما کو اپنے گلے سے لگالیا اور اُنکی سندرتائی کی بلیان لینے لگے تب شریکرشن جی کی مایا سے شری رادھا جی نے اپنے منھ کی پرچھائین شیام سُندر کے جڑاؤ گہنے مین جو وہ اپنے گلے مین پہنے تھے دیکھکر کیا سمجھا کہ اس دوسری استری سے نندلال جی پریت کرکے اُسکو اپنی چھاتی سے لگائے رہتے ہین اور مجھکو دکھلانیکے واسطے آئے ہین جبکہ ایسا بچار کر شری رادھا جی کو سوتیا ڈاہ پیدا ہوا تب اُنھون نے رونی صورت بنا کر کہا کہ اے موہن پیارے جاؤ تم پرکٹ مین میرے ساتھ پریت کرکے انتہ کرن سے اس مہا سندری کو ایسا چاہتے ہو کہ آٹھون پہر اُسکو اپنی چھاتی سے لگائے رہا کرو ایک ساعت الگ

نہین کرتے اِس سکھی کا بڑا بھاگ ہی جو رات دن تمھارے ہردے سے لپٹی رہتی ہی اب تم اُسکے ساتھ پریت کرو مین تمھارے لائق نہین ہی یہ بات سُنتے ہی موہن پیارے رادھا پیاری کے سامنے ہاتھ جوڑ کر بولے کہ اے پران پیاری تمھارے سوا اور کون ہی جسکو مین چاہتا ہون تم میری بات کا بِشواس مانکر ایسا مت بچارو اسی طرح بہت سی بنتی کرکے شیام بہاری نے شیاما کا ہاتھ پکڑ کر اپنے پاس بیٹھا لینا چاہا لیکن شیاما سوتیا ڈاہ سے نہین بیٹھکر بولی کہ اے شیام بہاری تم اپنی پیاری سے جسکو ہردے مین رکھتے ہو بولو اب مجھکو تمسے کچھ کام نہین ہی یہ کہکر رادھا پیاری اپنی اُس پرچھائین کو گالیان دینے لگی تب موہن پیارے نے کئی مرتبہ سمجھا کر کہا کہ یہ دوسری استری نہین ہے میرے جڑاؤ گہنے مین تمھاری پرچھائین دکھلائی دیتی ہو لیکن رادھا پیاری کو مارے سوتیا ڈاہ کے موہن پیارے کی بات کا یقین نہین ہوا اُسوقت ایک سکھی وہان آئی اور دونون کو اُداس دیکھکر بولی۔

دوہا

وہ ہرسے پوچھت بھئی کہو نہ مونہہ بتاے ۔ آج دَشا کیسی لگت بیٹھے کہا گنوا اے

سورٹھا

کیون تن رہیو جھلاے اَت بیاکُل دیکھت تمھین ۔ رہیو بدن کمھلاے ایسو سوچ کہا پرو

یہ سنکر موہن پیارے بولے کہ اے سکھی مین نے تو کچھ اپرادھ رادھا پیاری کا نہین کیا اُسنے اپنی پرچھائین میرے جڑاؤ گہنے مین دیکھکر اُسکو دوسری استری سمجھا ہی اسی کارن مجھ سے روٹھکر نہین بولتی ہی تو کسی طرح اُسکا سندیہہ مٹاکر خوش کردے جب یہ بات کہکر موہن پیارے نے آنکھون مین آنسو بھر لیے تب اُس سکھی نے مُرلی منوہر سے کہا کہ تم برندابن مین چلو مین پیاری جی کو وہان لیے آتی ہون جب یہ سنکر موہن پیارے برندابن کے کُنج مین چلے گئے تب اُس سکھی نے پیاری جی کے پاس جاکر کہا کہ تمکو گوپی ناتھ نے بلایا ہی یہ سُنکر شیاما بولی کہ تو نہین جانتی کہ نندکمار نے دوسری سندری سے پریت کرکے اُسکو اپنے ہردے مین بسایا ہی اب وہ میری چاہنا نہین رکھتے مین اُنکے پاس جاکر کیا کرون تب وہ سکھی پھر بولی کہ اے پیاری جی تم جنکی چیزین لے آئی ہو وہ تمھارے بدلے موہن پیارے کو بن مین گھیرے کھڑے ہین اور تم محلکر یہان آکر بیٹھ رہی ہو ایسا تمکو نہ چاہیے شیاما نے کہا کہ مین کسیکی چیز نہین لائی ہون جو گھیرے کھڑے ہین اُنکا نام بتادے تب وہ سکھی بولی کہ ہرنی کی آنکھ اور چیتے کی کمر اور ہاتھی کی چال اور انار کے دانت تو لے آئی ہو وہی لوگ نندلال جی سے تقاضا کرتے ہین جب یہ بات پریت بھری ہوئی سنکر شیاما نے ہنس دیا تب وہ سکھی بولی کہ اے پیاری تو بڑی نادان ہوکر موہن پیارے سے برتھا دُکھ مانتی ہی جس طرح آگے تو نے ایکدن درپن دیکھکر اپنی پرچھائین کو سوت سمجھا تھا اُسی طرح آج بھی موہن پیارے کے جڑاؤ گہنے مین اپنی پرچھائین کو دوسری استری جانکر موہن پیارے سے دُکھ مانا ہی اسلیے وہ تیرے برہ مین بیاکُل ہوکر رادھا رادھا پکارتے ہین تو جلدی چلکر اُنکا سوچ مٹادے جب یہ بات سُنکر شیاما کا چِت ٹھکانے ہوگیا تب وہ پچھتا کر کہنے لگی کہ اے سکھی تو موہن پیارے سے جاکر کہدے کہ مین سنگار کرکے ابھی آتی ہون جب وہ سکھی شیام سندر کے پاس یہ سندیسا کہنے گئی تب کیا دیکھا کہ موہن پیارے رادھا پیاری کے برہ مین بیاکُل ہوکر درخت کے نیچے لوٹ رہے ہین۔

سورٹھا

بیٹھت اُٹھت ادھیر کو دُشد ھپاوت نہین ۔ بڑھت برہ کی پیر شری رادھا رادھا رٹت

شری رادھاجی کی یاد مین شری کرشن جی کا درخت کے نیچے بیٹھنا اور پھر دونون کی باہم ملاقات ہونا

یہ حال اُنکا دیکھکر وہ سکھی بولی کہ اے پران پیارے تم کسواسطے اتنا سوچ کرتے ہو ابھی ایک ساعت مین شیاما یہان آپہونچتی ہی یہ بات سنتے ہی شیام سندر اُٹھ بیٹھے اور پھولون کی سیج بچھائی اور چارون طرف چونک چونک کر دیکھنے لگے جب رادھا پیاری کے پہونچنے مین کچھ دیر ہوئی تب پھر وہ سکھی پیاری جی کے پاس پہونچکر بولی کہ اے شیاما موہن پیارے تیرے برہ مین رو رہے ہین تو کیون نہین چلتی -

سورٹھہ

سکھ نہین بولت بین ات بیاکل تیرے برہ ‖ بھر بھر ڈھارت نین کہا کہون اُنکی دشا

رادھا پیاری یہ بات سنتے ہی بہت خوش ہوکر اُس سکھی کے ساتھ بن مین جا پہونچی شیام سندر نے رادھا پیاری کو دیکھتے ہی خوش ہوکر اُس سکھی کی بڑائی کی اور شیاما کو اپنے ہردے سے لگاکر کامدیو کی آگ بجھائی -

دوہا

پرم پریم دو دو ملے شری رادھا نند نند ‖ گن آگر ناگر جگل چھب ساگر سکھ کند
گئے شیام شیاما سدن سکھی سہت سکھ پائے ‖ من چر تر رس کھیلکر برجا بسن سکھ دائے

اتنی کتھا سناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت دیکھو جن پربرہم پرمیشور کا درشن شری برہما جی و شری مہادیو جی آدِ دیوتا اور رکھیشور

دھیان مین بھی جلدی نہین پاتے وہ پربرہم پرمیشور برج کی استریون کے واسطے ایسا سوچ کرتے تھے اُنکی لیلا کون جان سکتا ہی۔

سورٹھہ

جو پربھ اگم اپار بید بھید پاوت نہین ۔ سو برج کرت بہار ہم نند اکو پاوہین

ایکدن شیام سندر نے برندابن کی گلیون مین للتا سکھی کو آتے ہوئے دیکھکر روکا تب للتا سکھی بولی کہ تم جھوٹھی پریت میرے ساتھہ رکھتے ہو کبھی مجھہ غریبنی کے گھر نہین آتے یہ سُنکر رسک بہاری نے کہا۔

دوہا

تُم کیسے بسرت پریا ہنس بولے گھنشیام ۔ آج آے سُکھ لینگے رین تمھارے دھام

دوہا

سُن ہرکھی برجبام چلی سدن مُسکاے کے ۔ لکھ سُکھ پایو شیام مُدت گئے اپنے سدن

اسے راجا للتا سکھی نے بڑی خوشی سے اپنے گھر آکر سولھون سنگار کیئے اور مکان اور سیجا کو سج کر موہن پیارے کے آنیکی راہ دیکھنے لگی جبکہ آدھی رات بیتنے پر بھی موہن پیارے وہان نہ آکر سکھی کے گھر چلے گئے تب للتا سکھی نے اُداس ہوکر کہا۔

دوہا

کت شیام آئے نہین ہون لگی آدھ رات ۔ گئے آس وے موہن کہا دھری جیہ بات

سورٹھہ

وے بہہ نایک شیام جاے لُبھانے انت کہون ۔ من من سوچت بام کارن کیون آئے نہین

جبکہ للتا سکھی کو اسی طرح سوچ اور بچار مین ساری رات جاگتے جاگتے بیت گئی تب صبح ہوتے ہوتے نندلال جی اپنی بات یاد کرکے للتا سکھی کے گھر پہونچے۔

دوہا

تب بولی مُسکاے پیر یہ کہا کام مم دھام ۔ تاہی کے گھر جائیے جہان بسے نِش شیام

سورٹھہ

پرات دکھاؤن موہِ آئے رنگ بناے کے ۔ مین سُکھ پایو جوہِ بھلے بنے ہین لال اب

جب کہ یہ بات سنکر شیام سُندر نے مسکرادیا تب للتا نے اُنکو اسنان کرایا۔

دوہا

رُچ بھوجن دے سیج پر پوڑھائے گھنشیام ۔ رس بس کر نوناگری سُپھل کیئے من کام

تھوڑی دیر شیام سندر وہان رہ کر اور اُسکی اچھا پوری کرکے اپنے گھر چلے آئے اسیطرح رسک بہاری کبھی رادھا پیاری اور کبھی چندراولی اور کبھی سُکھدا آدک گوپیون کے مکان پر رہ کر اُنکی اچھا پوری کرتے تھے جب ایک سکھی سے بات ہار کر دوسری سکھی کے گھر چلے جاتے تھے اور وہ سکھی روٹھہ کر مان کرتی تھی تب آپ بہت بنتی کرکے اُسکو مناتے تھے اسیطرح شری کرشن مہاراج ایک روپ اپنا نند

اور جسبود اسکے پاس رکھتے تھے اور بہت روپ رکھ کر کبھی کبھی گوپیون کی منو کامنا پوری کرتے تھے۔

دوہا	کبھُون کہت ہر ای ہین اُر مین ہر کو ٹرھا ے		کبھُون برہ بیا کل جرت ات اُتر اکُلا ے	
سورٹھا	کبھُون کہت سُکھ پا ے بہُت نار راکھین پیا		تیسے اَنت کہُون جا ے موسے چھوٹی آودھ کر	

ایک رات موہن پیارے کسی سکھی کے گھر رہ کر جب صبح ہوتے ہوے رادھا پیاری کے گھر گئے تب وہ دُکھ مانکر روٹھ بیٹھی اسلیے موہن پیارے نے بہت بنتی کر کے سوگند کھائی کہ ای پران پیاری اب مین دوسری سکھی کے گھر کبھی نہ جاؤنگا تب رادھا پیاری خوش ہوئی لیکن ترلوکی ناتھ نے جو سب کی اچھا پوری کرنے والے ہین قسم کھانے پر بھی گوپیون کے گھر کا جانا نہین چھوڑا ایکدن شیام سُندر کو مندا سکھی کے گھر بھر رات بھر رہے اور پرات سمے وہان سے آنے لگے اُسوقت اچانک مین رادھا پیاری کو مندا سکھی کو اسنان کرنے کے واسطے بلانے گئی جیسے شیاما نے شیام سندر کو اُسکے گھر سے نکلتے دیکھا ویسے کرودھ مین ہو کر بغیر نہائے ہوے اپنے گھر چلی آئی اور شری کرشن جی رادھا پیاری کو دیکھتے ہی ڈر مانکر من مین کہنے لگے کہ آج میری چوری رادھا پیاری نے پکڑلی جب اُر لی منوہر سے بنا بھینٹ کیے رادھا پیاری کے نہین رہا گیا تب کئی سکھیون کو ساتھ لیکر اُنکو منانے گئے اُنکو دیکھتے ہی شیاما کرودھ کر کے بولی۔

دوہا	گھر گھر ڈولت نِس پھرت بولت لگت نہ لاج		آ نے دکھاوت پرات مکھ ہنس با سر کے ساج	
سورٹھا	مین آئی اب باج جت بِہا ہوتت ہی پھرو		تمھر و یہان نہ کاج راج کرو برج مین سدا	

جب شیام سُندر کی بنتی کرنے اور سکھیون کے سمجھانے پر رادھا پیاری نے کرودھ اپنا چھما نہین کیا تب کئی سکھیان بولین کہ ای شیاما چار دن کی زندگی پر ابھمان مت کر برندابن بہاری تیرے دُکھی ہونے سے آپ دُکھی ہو کر اپنا اپرادھ چھما کرانے کے واسطے تیرے پاس آتے ہین اب تو ہنس بولکر اُنکا سوچ مٹا دے۔

دوہا	آدر کر بیٹھا ے کے پیہ کو کنٹھ لگا ے		گھر آئے نہین تیجیے ایسی بدھ ٹھہرا ے	
سورٹھا	تو ہی ناگر بام مَن مین کیا ایسی دھری		یہ ٹھاڑے ہین شیام تو مکھ سے بولت نہین	

یہ سُنکر شیاما بولی کہ جس کے گھر رات بھر شیام سندر رہے ہین وہان ہی جاوین میرے گھر اُنکا کیا کام ہے ابھی چار دن ہوے کہ اُنھون نے مجھ سے سوگند کھائی تھی کہ اب کسی سکھی کے گھر نہ جاؤنگا آج مین نے اپنی آنکھ سے انکو مندا سکھی کے گھر سے نکلتے دیکھا ہے اس سے اب مین انکے لائق نہین ہون کپٹی آدمی سے پریت کر کے کون خراب ہووے۔

دوہا	ایسے گُن ہر کے سکھی نِپٹ کپٹ کی کھان		اب اِن سون موسون کبھی نہین بنے گی جان	
سورٹھا	ہین ہر کپٹ ندھان بہُہ نارن سنگ رم رہے		تنکو کرت بکھان باؤن ہوے بل کو چھلیو	
دوہا	ایسے کہہ چُپ ہو رہی مُڑ بیٹھی رس گات		مُڑ مُڑ ے بچنن سون کہت نکٹ سکھن سون بات	
سورٹھا	آئے ہین اکون چتر نار سنگ نِس سب جگے سکھی کہیو مسکا ے نہین مانت میرو کہو		اِنسے بل ہے کون برہ اگن مین جھلن کو شیام مناو آے مین جانون تب مان ہی	

جب سکھیون کے سمجھانے سے رادھا پیاری نے نہین مانا تب سکھیون نے شیام سُندر سے کہا کہ ہم لوگ سمجھاتے سمجھاتے ہار گئین شیاما نہین مانتی اب تم آپ سمجھا کر منا لو۔

دوہا

مان تجے نہین لاڈلی تھاکین سبے منائے | نیک جتن کچھ کیجیے ریجہئے آپ اپائے
چلے بنے ہی لال اب اور جتن نہین کوے | کاچھ کاچھیئے جون بدھ ناچ ناچئے سوے

سورٹھہ

آپ کاج مہاکاج برن گہی ہے بات یہ | تجو شیام اُر لاج کر بنتی پریہ سُون ملو

ایسا کہکر سب سکھیان اپنے اپنے گھر چلی گئین تب نندکُمار بھی وہان سے باہر چلے آئے لیکن من اُنکا نہین مانا تب استری کا روپ بنگئے اور شری رادھا جی کے پاس جاکر شری کرشن جی کی طرف سے یہ سندیسا کہا کہ مین اس وقت تمھارے دیکھنے کے واسطے برندابن کے کُنج مین گئی تھی تم کو اُس جگہ نہین پایا لیکن شیام سُندر تمھارے روٹھہ رہنے سے بہت دُکھی ہوکر وہان بلاپ کر رہے ہین میرے پیرون پر گرکر بہت بنتی کرکے تم کو بُلایا ہے تم مان کو چھوڑکر موہن پیارے کے پاس چلو یہ بات کہکر استری روپ موہن پیارے شیاما کے چرنون پر گرکر بنتی کرنے لگے۔

دوہا

چھن چھن پرست چرن کر چھن چھن لیت بُلائے | کہت پریا اب مان تج پُن پُن ہا ہا کھائے

جبکہ رادھا پیاری اُس استری کی بنتی کرنے سے خوش ہوکر چلنے کے واسطے طیار ہوئی تب شیام سندر نے اپنا نج روپ دھرکر شیاما کو گلے سے لگا لیا تب دونون نے بڑی خوشی سے ایک تھالی مین بھوجن کیا اور اپنے اپنے کام دیو کی اگن بھینٹ روپی پانی سے بجھائی۔ اسیطرح موہن پیارے رادھا پیاری آدک گوپیون کا منورتھ ہمیشہ پورا کیا کرتے تھے۔

دوہا

یہ لیلا آنند کی سکل رسن کو سار | بھگتن ہت ہر کرت ہین گائے ترت سنسار

سورٹھہ

گھر گھر کرت بہار برج گوپین کے سنگ ہر | گاوت ہین شرت چار برجباسی یہ بھوکی کتھا

ادھیاے چھتیسوان[۳۶] - بارنا شری کرشن جی کا برکھا سُر اچھس کو

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پرچھیت جب برکھارت آئی تب رادھا پیاری نے موہن پیارے سے کہا کہ تم ہنڈولا جھولنے کی لیلا کرو تو ہم سب سکھیان تمھارے ساتھ جھولا جھول کر برکھارُت کے گیت گاوین یہ بات سنتے ہی شیام سُندر نے جڑاؤ جھولا کنجون مین ڈلوادیا تب رادھا پیاری آدک برجبالا اچھے اچھے گہنے اور طرح طرح کے کپڑے پہنکر شیام سُندر کے ساتھ جھولنے اور گانے لگین اُسوقت برندابن بہاری نے مُرلی بجاکر اور بہت راگ اور راگنی گاکر اُن سب کو بہت خوش کردیا یہ آنند دیکھنے کے واسطے برہماجی آدک دیوتا اور گندھرب اپنی اپنی استریون سمیت بمان پر چڑھکر برندابن مین آئے اور بڑی خوشی سے شری رادھا کرشن پر پھول برسائے اور برج کی استریون کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگے اسیطرح برسات بھر شری رادھا آدک گوپیون کے ساتھ بہار

کرکے اُن کو سُکھ دیا۔

برکھا رُت مین جھُولنا شری کرشن جی کا

جبکہ پھاگُن کا مہینا آیا تب رادھا پیاری آدک برج گوپیون نے موہن پیارے سے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ ای مہاراج ہم لوگون کے ساتھ ہولی کھیلو یہ بات سنکر نندلال جی بولے کہ تم لوگ جاکر اپنے اپنے گھر تیاری کرو مین بھی اپنے سکھاؤنکو ساتھ لیکر وہان ہولی کھیلنے آؤنگا جبکہ سب گوپیون نے اپنے اپنے گھر جاکر ہولی کھیلنے کی طیاری کی تب شیام سندر نے گوال بالونکو بلاکر سب کو کیسریا کپڑا پہنایا اور رنگ عبیر عطر آدک اپنے اپنے بدن پر ڈالکر خوشبودار پھولون کے گجرے پہن لیئے اور ڈف اور بانسری اور کھنجری بجاتے پھگوا گاتے اور برجناریون کو گالیان دیتے عبیر اُڑاتے اور بہت طرح کے سُوانگ بنائے اور لڑکون کو نچاتے ہوئے برج مین ہولی کھیلنے نکلے جو گوپی راہ مین دکھلائی دیتی تھی اُسپر رنگ کی پچکاریان مارکر ہنستے تھے اور سب برجبالا بھی اپنی کھڑکیون اور کوٹھون پر سے موہن پیارے اور گوال بالون پر رنگ اور عبیر اور قمقمہ آدک ڈال کر گالیان سُننے سے خوش ہوتی تھین جب اسطرح برندابن بہاری ہولی کھیلتے ہوئے برسانے گانون مین رادھا پیاری کے گھر پہونچے تب شیاما اپنی سکھیون سمیت سولہون سنگار کیے رنگ کی پچکاریان لیے گلی مین جاکر موہنی مورت کے سامنے کھڑی ہوئی جب کہ دونون طرف سے پچکاریان چلکر عبیر اڑنے لگا تب شیاما سکھیون سے بولی کہ آج اس چیت چور کو پکڑ کر چیر ہرن کا بدلا لینا چاہیئے۔

	دوہا	
للتا دِک. برج ناگری سب سُندر کو ساج		رتن مین شری رادھا کنور سب گوہن سرتاج

	سورٹھا	
پرم رُوپ کی راس گُن آگر ذنا گری		راجت بھری ہُلاس منموہن من بھاؤنی

ہولی کھیلنا شری کرشن جی کا شری رادھا جی سے

دوہا

گوال بال کے جھنڈ مین شوبھت یون برجناتھ
جیون چندا آکاش مین تارا گن لیے ساتھ

جبکہ رنگ اور عبیر اُڑنے سے اندھیالا چھا گیا تب شیاما نے سکھیون سے کہا کہ آج من ہرن پیارے کو کسی طرح سے پکڑو یہ بات سُنتے ہی ایک سکھی نے بلرام جی کی صورت بنا کر وندون کے مین شیام سندر کو پکڑ لیا اور رادھا پیاری آدک برجبالون نے اُنکو گھیر کر کہا کہ جتنے جمنا کنارے ہمارے چیر چھپا کر ہمکو بہت دُکھ دیا تھا آج اُسدن کا بدلا لیے بنا نچھوڑون گی یہ کہکر ایک گوپی نے شیام سندر کا پیتامبر چھین لیا اور دوسری نے اُنکی آنکھون مین کاجل دیکر ماتھے پر سیندور اور بیندی لگادی اور کسی نے گہنا اور کپڑا پہنا کر اُنکو استری روپ بنا دیا۔

دوہا

گئے بھاگ موہن سبے سکھین کو چھٹکائے
آے ملے نج سکھن مین رہین نار چھپائے

سورٹھا

کر منجنت بچیتات کہت ہر سپر بال سب
بھلی ملی تھی گھات داؤن لین پائی نہین

دوہا

بھاجے بھاجے کہت سب تاڑی دے برجبال
جو تم جائے نند کے ٹھاڑے رہو گوپال

جب شیام سندر کو استری روپ دیکھ کر سب گوال بال ہنسنے لگے تب مُرلی منوہر نے ایک گوال کو سکھی رُوپ بنا کر رادھا پیاری کے غول مین بھیجا اور اپنا پیتامبر کسی تدبیر سے منگا لیا اُسوقت شیاما بولی کہ ای پران ناتھ آج تم چترائی کرکے بچ گئے پھر پکڑونگی تب حال معلوم ہوگا

چوپائی

پکڑ نچادین تمہین مُراری
تب کہیو ہمکو برجناری

یہ بات سنکر برجناتھ جی نے سکھیون سے کہا کہ مین قلور اسکو جو رادھا پیاری کا کرتا ہون نہین تو اپنے گوالون کو لگا کر ابھی تمھاری دُرگا

دکھلاؤن یہ سنکر گوپیان مُسکرا کر بولین کہ تم کو نند بابا کی قسم ہے جو ایسا نہ کرو تب موہن پیارے اپنے سکھاؤن سمیت رنگ کی پچکاریان گوپیون پر مارکر عبیر اڑا کر پھگوا گا کر انکو گالیان دینے لگے اور شیاما نے بھی سکھیون سمیت موہن پیارے آدک سے اچھی طرح ہولی کھیلی وہ آنند دیکھنے کیواسطے دیوتا اور گندھرب لوگ اپنی اپنی استریون سمیت بمانون پر چڑھکر وہان آئے اور شری رادھا کرشن جی پر پھول برسا کر آپسمین کہنے لگے کہ دیکھو جن بیکنٹھ ناتھ کے چرنون کا درشن برھما دک دیوتاؤن کو دھیان مین بھی جلدی نہین ملتا وہی پربرہم پرمیشور گوال بال اور گوپیون کے ساتھ ہولی کھیلکر انکو سُکھ دیتے ہین جبکہ شام تک شری رادھا کرشن جی ہولی کھیل چکے تب للتا سکھی نے آکر شری کرشن جی سے کہا کہ کل ہم لوگ بھی تمھارے گانؤن مین ہولی کھیلنے آوینگی۔

سورٹھہ	گھر آئے گھنشیام سکھن سنگ گاوت ہنست		گئی پر پانچ دہام سکھن سہت آنند بھری

اُسوقت شری رادھا جی سکھیون سے بولین۔

کبت

دھائے نند لال اور گوال دودا ایک سنگ جھپٹ گیو جو درگ آنن مڑھے نہین
دھوے دھوے ہاری پد ماکر تہاری سو نہ اب تو اُپاے کوُ دجیت پی چڑھے نہین
کہا کرون کہان جاؤن کاسون کہون کون سُنے کیجے اُپاے جا مین درد بڑھے نہین
اری میری بیر جیسے تیسے ان آنکھن تے کڑھ گیو عبیر پے اہیر کو کڑھے نہین

دوسرے دن پرات سمے شری رادھا جی نے سکھیون سمیت سولھون سنگار کیا اور سونے اور چاندی کے برتنون مین رنگ اور عبیر اور گُلال اور عطر بھر دا کر بڑی طیاری سے ہولی کھیلنے چلین جب شیاما نے گاتی بجاتی رنگ عبیر اُڑاتی ہوئی نندگانون مین پہونچکر جسودا جی کا گھر گھیر لیا تب شیام اور بلرام بھی اپنے سکھاؤن سمیت پھگوا گاتے ہوے باہر نکلے اور رنگ اور عبیر آدک سے رادھا پیاری کے ساتھ ہولی کھیلنے لگے۔

ہولی کھیلنا شری رادھا جی کا شری کرشن جی کے ساتھ

حکہ رنگ اور عبیر اڑنے سے چارون طرف لال ہو گیا تب للتا آدک گئی سکھیان موہن پیارے کو پکڑنے کیواسطے دوڑین لیکن نندکمار

پھرتی کرکے بھاگ گئے اسلیے وہ بلرام جی کو پکڑ لائین تب شیاما آدک نے اُنکو رنگ اور عبیر سے نہلا کر اُنکی آنکھون مین کاجل و ماتھے پر بندی لگادی اور اُنسے بنتی کراکے چھوڑا تب بلرام جی کا سروپ دیکھ کر شیام سندر اور سکھا لوگ ہنسنے لگے اُسوقت گوپیون نے گھات لگا کر موہن پیارے کو بھی پکڑ لیا اور جبکہ اُنکو اپنے غول مین لے گئین تب چندراولی بولی کہ اے جیت چور آج چیر ہرن کے بدلے تمکو ننگا کرکے چھوڑونگی۔

دوہا	لے آئین پیاری نکٹ ہنست کہت برجبال		کہو لال کیسے پھنسے بہت کرت رہے گال	

اُسوقت للتا سکھی اُنکی مُرلی چھینکر آپ بجانے لگی اور ایک سکھی نے موہن پیارے کو رنگ اور عبیر سے نہلا کر آنکھون مین کاجل اور ماتھے پر بندی لگادی اور دوسری نے اُنکا پیتامبر چھینکر لہنگا اور ساری اور انگیا پہنائی اور ایک سکھی نے موتیون سے مانگ گوندھکر اور استری روپ بنا کر شری رادھاجی کے پاس لاکر بٹھلا دیا تب رادھا پیاری نے بڑی خوشی سے اپنے ہاتھ سے اُنکے گالون مین عطر اور عبیر مل کر اُن کا منہ چوم لیا۔

دوہا	نرکھ بدن پیاری ہنسی شیام رہے سکچاے		کہہ پیاری نج ہاتھ سے دینھو پان کھلائے	
سورٹھہ	سکھیان کرت کلول گانٹھ جوڑ انچل دیئے		برج مین رہے اَمول یہ جوڑی جُگ جُگ سدا	

جبکہ گوپیون نے شری رادھاکرشن جی کو گٹھ بندھن کرکے بیچ مین بٹھا کر رنگ اور عبیر سے نہلا دیا اور اُنکی چھب دیکھکر پریم سے گانے لگین تب جسوداجی نے للتا سکھی کو گھر مین بُلا کر کہا کہ اب بھوجن کرنے کا سمے آپہونچا ہے اسلیے تم سب کو بھتیر بُلا لاؤ جب للتا سکھی شری رادھاجی آدک سکھیون کو بھوجن کرنیکے واسطے بھتیر بُلا لیگئی اور شیام سندر گوپیون کے غول سے چھوٹ کر اپنے غول مین چلے آئے تب گوال لوگون نے بلرام جی کو بُلا کر اُنکا روپ دکھلایا اور موہن پیارے کو سوگند دھراکر جب اسیطرح اُنکا ہاتھ پکڑے ہوے نند اور جسوداجی کے پاس لیگئے تب وہ اپنے لال کو استری روپ دیکھتے ہی بڑی خوشی سے گلے لگا کر بولی کہ اے بیٹا تمھارا یہ روپ کسنے بنایا نندلال جی نے کہا کہ اے بابا للتا آدک سکھیون نے گہنا اور کپڑا مجھکو پہنایا ہے پھر جسوداجی نے شری رادھاجی آدک سب برجبالاؤن کو چھپن پرکار کے بِنجن کھلائے اور پان اور الایچی دیکر اپنے یہان سے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا رادھا پیاری کو پہنایا۔

سورٹھہ	رہیو نند گھر چھاے ہوری کو آنند اَت		کہت جسومت مائے بھگو اکھو سو دیکھیے	

یہ سُنکر برجبالاؤن نے کہا کہ اے نندرانی جی ہم لوگ پھگو اسکے بدلے موہن پیارے کو لیونگی تب نند مہر سب برجباسیون سمیت ہنسنے لگے اور شیام سندر نے لہنگا آدک اُتار کر اپنا مکٹ اور پیتامبر پہن لیا اور سب گوال بال اور برجبالاؤنکو ساتھ لے کر جمنا اسنان کرنے گئے جبکہ شیام سندر نے نہا کر پھول ڈول لیلا کی تب دیوتون نے آکاش سے اُنپر پھول برسائے اسیطرح آنندکند برج چند ہر روز نئی نئی لیلا کرکے برجباسیون کو سُکھ دیتے تھے۔ ایکدن راجا کنس نے برکھاسُر دیت کو بلا کر بنتی کرکے کہا کہ ہم تمکو سب دیتون سے ادھک بلوان سمجھ کر اپنا پرم متر جانتے ہین تم نند کے بیٹے کرشن اور بلرام کو مار ڈالو تو ہم تمھارا بڑا احسان مانینگے یہ بات سُنتے ہی برکھاسُر بیل روپ بہت بڑا پہاڑ کے برابر ہوگیا اور دونون سینگ اپنے بڑے بڑے کنگورون کیطرح بنا کر بادل کیطرح گرجتا ہوا اور لال لال آنکھین نکالے پونچھ پھٹکارتے ہوے شام کے وقت برندابن مین آپہونچا اور مارے غصہ کے مُنھ سے پھین نکال کر ایک مرتبہ ایسا چلّایا کہ اُسکی آواز سنکر استریون کا گربھ گر پڑا اور اپنے کھُرون سے زمین کھود کر سینگون پر پہاڑ اُٹھا کر اُلٹنے لگا اور درختون کو سینگ سے اُکھاڑ کر شری کرشن جی کو ڈھونڈھتا پھرتا تھا یہ حال دیکھکر گوپیان اور دیوتا لوگ ڈر گئے اور زمین کانپنے لگی اور گوال لوگ اُس کو اپنا کال سمجھ کر شری کرشن

جی کی شرن پکارنے لگے اور سب نے اپنے اپنے کواڑے بند کر لیے اُسوقت شیام اور بلرام بھی گوالون سمیت گئو چرا کر جیسے گانوؐن کے
پاس پہونچے ویسے سب گاے اور بچھڑے مارے ڈر کے بھاگ کر اِدھر اُدھر چلے گئے اور گوال بال برکھاسُر کو دیکھ کر گھبرا کر رونے لگے
جب موہن پیارے نے یہ حال گوال بال اور برجباسیونکا دیکھا تب اُنکو دھیرج دیکر بولے کہ تم لوگ ڈرو مت مین ابھی اِس دیت کو
مارے ڈالتا ہون یہ کہکر برکھاسُر کے سامنے چلے گئے اور للکار کر بولے کہ اے کپٹ روپی دیت تو گوال بالون کو کسواسطے ڈرا کر دھمکاتا ہے ہمارے
سامنے آ تجھ ایسے بہت سے راچھس ہمنے مار ڈالے ہین شری کرشن جی کو دیکھتے ہی برکھاسُر نے خوش ہو کر من مین کہا کہ جس کے مارنے
کے لیے مین یہان آیا بہت اچھا ہوا کہ وہ لڑکا آپ سے آپ میرے پاس چلا آیا ابھی اسکو مار کر راجا کنس کے پاس جاتا ہون ایسا بچار کر
برکھاسُر بجلی کیطرح شری کرشن جی پر دوڑا اور اُسنے اپنا سینگ زمین مین گڑا کر ایسا چاہا کہ بیکنٹھ ناتھ کو تینون لوک سمیت اٹھا لون تب شری کرشن
جی نے اُسکا سینگ پکڑ کر اُسکو اٹھارہ قدم پیچھے ہٹا دیا پھر وہ بھی زور کر کے شری کرشن جی کو ہٹانے لگا۔

	دوہا	
یہ بدھ جو آئیو گیو شکت رہی کچھ ناہہ		وہ آوسے ہر اُور کو پھر پاچھے سے جانہہ

جب اسیطرح وہ دیت زور کرتے کرتے تھک گیا تب مُرلی منوہر نے اُسکو ایک مرتبہ زمین پر پٹک دیا جب پھر اُسنے بڑے غصہ سے
اُٹھکر موہن پیارے کو اپنے دونون سینگون پر اُٹھا لیا تب مُرلی منوہر نے پھرتی سے نکلکر دونون سینگون کو اُسکے پکڑ لیا اور ایسا ڈھکیلا کہ وہ
بیہوش ہو کر زمین پر گر پڑا اُسوقت شری کرشن جی نے اُسکے سینگ اور پیر پکڑ کر اسطرح بدن اُسکا اینٹھا کہ جسطرح کوئی گیلا کپڑا اینٹھتا ہے تب
اُسکے منھ اور ناک اور کان وغیرہ کی راہ سے خون بہکر وہ دیت مر گیا یہ حال دیکھ کر دیوتون نے آکاش سے شری کرشن جی پر پھول برسائے

مارنا شری کرشن جی کا برکھاسُر دیت کو

اور سب برندابن باسی بڑی خوشی سے اُنکی استت کرکے بولے کہ اے موہن پیارے ہم لوگون نے اس دیت کو بیل سمجھا تھا بہت اچھا ہوا جو مارا گیا۔

سورٹھا — دُشٹ دلن گوپال اُدِت کہت نرنارسب — بھگتن کے رچھپال برجباسی نندلاڈلے

اُسوقت رادھا پیاری بولی کہ اے پران ناتھ بیل روپ دیت کے مارنے سے تمکو پاپ لگا اسلیے تم جاکر سب تیرتھون مین اسنان کرو تب کسی کو چھونا یہ بات سنتے ہی شری کرشن جی نے دو کُنڈ گوبردھن پہاڑ کے پاس کُھدوا کر کہا کہ اے رادھا پیاری مین اسی جگہ سب تیرتھون کو بلائے دیتا ہون تب تو شری کرشن جی کی اِچھا سے اُسیوقت گنگا او جمنا اور سرسوتی آدک سب تیرتھ اپنے اپنے روپ سے وہان آئے اور اپنا اپنا نام بتلاکر جب دونون کُنڈ مین پانی ڈال کر چلے گئے تب شیام سندر نے اُسمین سنان کیا اور بہت گئو اور سونا دیکر وہان پر براہمنون کو بھوجن کھلایا اور نندجی اور بربھان آدک نے بہت درب آدک نند کمار پر نچھاور کرکے غریبون کو دیا اور انند بجاتے ہوئے اپنے اپنے گھر آئے اسی دن سے وہ تیرتھ رادھا کُنڈ اور کرشن کُنڈ نام سے پرکٹ ہوکر آجتک برندابن مین موجود ہے اتنی کتھا سناکر شکدیوجی بولے کہ اے راجا جب برکھاسُر کے مارے جانیکا حال کنس کو پہونچا تب اُسنے بہت اُداس ہوکر بسشواس کرکے جانا کہ مین اس لڑکے کے ہاتھ سے ضرور مارا جاونگا سری کرشن جی کی اِچھا سے ایکدن ناردمن کنس کے پاس آئے جب اُسنے بڑے آدر بھاؤ سے ناردمن کو بٹھالا تب ناردمن بولے کہ اے مورکھ تونے کچھ جانا کہ برکھاسُر آدک بڑے بڑے دیتونکو کس نے مارا ہے تو میری بات یقین کرکے مان کہ تونے جو لڑکی بسدیوجی کی پتھر کی شِلا پر پٹک کر ماری تھی وہ لڑکی نہ تھی جوگ مایا تھی وہی جسوداجی کے یہان پیدا ہوئی اور شری کرشن جی نے تیری بہن دیوکی کے یہان قیدخانہ مین جنم لیا تھا جنکو بسدیوجی نے اپنا بیٹا جانکر آدھی رات کو نندجی کے گھر پہونچا دیا تھا اور اُسکے بدلے وہی لڑکی اُٹھا لائے تھے اور بلرام جی بھی بسدیوجی ہی کے بیٹے ہین اُن کو جوگ مایا نے دیوکی جی کے پیٹ سے نکال کر روہنی کے گربھ مین دھر دیا تھا اور بسدیوجی نے تجھ سے یہ کہدیا تھا کہ گربھ گر گیا ہے اور بسدیوجی نے تیرے ڈر سے روہنی اپنی استری کو نندجی کے گھر گوکل مین بھیجدیا تھا وہان ہی بلرام جی پیدا ہوئے تھے اور جب دیوکی کے پہلا لڑکا پیدا ہوا تھا تب ہی مین نے تجھ سے کہدیا تھا کہ تو بسدیوجی کی اولاد سے ہوشیار رہنا لیکن اسمین تیرا کیا بس ہے قسمت کا لکھا ہوا مٹ نہین سکتا تین کوس پر تیرا دشمن ہے جو کچھ تجھ سے بن پڑے وہ آگے کے واسطے تدبیر کر یہ بات سنتے ہی پہلے کنس مارے ڈر کے کانپنے لگا پھر اُس نے کرودھ کرکے اپنے سامنے بسدیو اور دیوکی کو بُلاکر کہا۔

دوہا — پرتھم دیو ست لاے کے من پرتیت بڑھائے — جیون ٹھگ کچھ دکھلائے کے سربس لے بھگ جاے

چوپائی

بلا رہا کپٹی تو مجھے
کرشن نند گھر تو پہونچایا
من مین کچھ مکھ کہے کچھ اور
ہترسگا سیوک ہتکاری

بھلا سادھ مین جانا تجھے
دیی ہمین دکھلانے لایا
آج تو مارون یہ ٹھور
کرے کپٹ سو پاپی بھاری

دوہا — مُکھ میٹھا من کپٹ بھرا ہے کپٹ کے ہیت — آپ کاج پر دُرد ہنا تس سے بھلا ہے پریت

جب یہ کہکر کنس بسدیو اور دیوکی کو مارنے کے واسطے ننگی تلوار لیکر دوڑا تب نارد مُن نے ہاتھ اُسکا پکڑ لیا اور کہا کہ ای راجا ان کو مارنے سے تیرا کام نہین نکلیگا جنسے تجھکو اپنے پران کا ڈر ہی اُنکے مارنے کی تدبیر کر۔ یہ سُنکر کنس نے اُنکو جان سے نہین مارا لیکن بڑی بڑی ورہتکڑی ڈالکر پھر اُن کو قید کیا جبکہ نارد مُن وہان سے چلے آئے تب کنس نے کیشی نام دیت کو جو بڑا بلوان تھا بلاکر بنتی کر کے اُس سے کہا کہ ای کیشی یہ وقت مدد کرنے کا ہی۔

چوپائی

مہابلی تو ساتھی میرا ۔ بڑا بھروسا مجھکو تیرا ۔ ایک بار تو برج مین جا ۔ رام کرشن ہت مجھے رکھا

جب کیشی دیت یہ بات مانکر برندابن کو چلا تب کنس نے چلتر اور مشتک اور شل اور توشل نام بڑے بڑے پہلوانون کو بلاکر کہا کہ ہم شیام اور بلرام بسدیو کے بیٹون کو کسی بہانے سے یہان بُلاتے ہین تم لوگ کشتی لڑکر اُن کو مار ڈالنا تب ہم تم کو بہت سا روپیہ دینگے یہ کہکر کنس اپنے منتریون سے بولا کہ تم لوگ کوئی تدبیر ایسی کرو جسمین رام اور کرشن دونون مرجائین تب اُنھون نے کہا کہ ای مہاراج آپ ایسے پرتاپی اور بلوان راجا ہوکر کیا ڈرتے ہین ہماری صلاح یہ ہی کہ آپ ایک رنگ بھوم بہت اچھا بنائیے اور دھنکھ جگیہ کے بہانے سے نند آدک گوپ رام اور کرشن سمیت یہان بلائیے تو کوئی نہ کوئی پہلوان یا کُبلیاپیڑ ہاتھی اُن دونون بھائیون کو مار ڈالیگا یہ بات کنس نے مانکر کاتک سدی چتردسی کو شری مہادیوجی کے دھنکھ جگیہ کی ساعت ٹھہرائی اور اپنے نوکرون کو حکم دیا کہ تم لوگ بہت جلد ایک استھان بہت اچھا رنگ بھوم کا پہلوانون کے لڑنے کے واسطے بناؤ اور اُسمین ایک مچان بہت اونچا اور چوڑا میرے بیٹھنے کے واسطے ایسا بناؤ جس مین کسی کا ہاتھ نہ پہونچ سکے اور اسیطرح کا دوسرا مچان میرے مترون اور منتریون کے بیٹھنے کے واسطے بناؤ کہ وہ لوگ بھی میرے پاس بیٹھین گے اور پہلی ڈیوڑھی پر شری مہادیوجی کا دھنکھ رکھوا اور بدھ کے ساتھ اُس کی پوجا کر کے نگر مین ڈھنڈھورا پٹوا دو کہ راج مندر پر دھنکھ جگیہ کی پوجا ہی اور جب رام اور کرشن دھنکھ جگیہ کے پاس پہونچین تب شوربیر ان دونون لڑکون سے کہین کہ بغیر دھنکھ چڑھائے بھیتر نہ جانے پاؤگے جب کہ وہ غرور سے دھنکھ چڑھانے کے واسطے اُٹھا دین تب میرے شوربیر لوگ اُنکو مار ڈالین جو کوئی اُن کو مارے گا اُسکو مین مُنھ مانگا روپیہ دونگا اور اُنکے مارے جانے سے مجھکو اپنی موت کا کھٹکا مٹ جائے گا اور دوسری ڈیوڑھی پر کُبلیاپیڑ ہاتھی کو جو دس ہزار ہاتھی کا زور رکھتا ہی اُن لڑکون کے مارنے کے واسطے کھڑا کر رکھو جو وہ پہلی ڈیوڑھی سے جیتے بچکر بھیتر آنے لگین تو وہ ہاتھی ایک جھپیٹ مین اُن کو پانون کے نیچے دبا کر مار ڈالے اور تیسری ڈیوڑھی رنگ بھوم کے مکان پر میرے منتری اور شوربیر لوگ بہت سے ہتھیار لیے ہوے ہوشیار بیٹھے رہین جس مین دونون لڑکے بھیتر میرے پاس نہ آنے پاوین راجا کنس یہ حکم دیکر سبھا مین آبیٹھا اور سب کی طرف دیکھ کر بچار کرنے لگا کہ رام کرشن کے بلانے کے واسطے کس کو بھیجون جب اُسکو اکرور سے زیادہ بدھمان دوسرا کوئی دکھلائی نہین دیا تب اُسنے اکرور کو اکیلے مین نے جاکر بہت بڑائی کر کے کہا کہ ای اکرور مین تم کو بڑا بدھمان اور اپنا پرم متر جانکر اپنے من کی بات تم سے کہتا ہون کہ مجھکو شیام اور بلرام بسدیو کے بیٹون سے دن رات اپنے پران کا ڈر لگا رہتا ہی یہ حال تم کو بھی معلوم ہوگا جسطرح بشن بھگوان نے دیوتون کے واسطے چھل کر کے تین پگ پرتھوی راجا بل سے دان لی اور اُسکو پاتال مین بھیج کر اندر کی رچھا کی اسیطرح تم کو بھی ہماری سہایتا کرنا چاہیے اچھے لوگ آپ دُکھ اُٹھا کر دوسرے کا بھلا کرتے ہین اس لیے تم میرے بھلے کے واسطے بندابن مین جاؤ اور آکاش بانی ہونے اور نارد مُن کے کہنے سے مین جانتا ہون کہ دیوکی کا آٹھوان لڑکا مجھکو ضرور مارے گا لیکن آدمی

کو اپنے سامرتھ بھر روگ چھوٹنے کے واسطے علاج ضرور کرنا چاہیے۔

دوہا — کہت کنس اکرور سون مین جانت من مانہہ — تم سمان یا لوک مین اور دوسرو نا نہہ

اسواسطے تم سیام اور بلرام کو نند اور اُپنند سمیت دھنکھ جگیہ کے بہانے سے اپنے ساتھ متھرا مین لوا لاؤ مین تمھارا بڑا احسان مانونگا اور تم میرے چڑھنے کے رتھ پر بیٹھکر جاؤ دھنکھ جگیہ کے اُتسو کا حال سنکر وہ لوگ ضرور آوینگے اور مین نے اُن دونون لڑکون کے مارنے کے واسطے جو تدبیر سوچی ہی اُسکو بھی سن لو کہ میرے پاس آتے وقت پہلی ڈیوڑھی مین دھنکھ چڑھاتے سمے میرے شور بیر لوگون کے ہاتھ سے مارے جاوینگے جو وہان سے بچ گئے تو دوسری ڈیوڑھی پر کُبلیا پیڑ ہاتھی اُنکو اپنے پیرون سے روندکر مار ڈالیگا وہان سے بھی بچکر اگر رنگ بھوم مین پہونچے تو چانور اور مشٹک کہ دگپال ہاتھی بھی اُنکی برابری نہین کرسکتے اُنکو ضرور مار ڈالینگے اور جو اُنسے بھی بچ گئے تو مین آپ اپنے ہاتھ سے شیام اور بلرام کو مارکر اپنا کام بناؤنگا اور اُن دونون کو مارکر پھر بسدیو اور دیوکی کو وہی زہر کی خبر مین اُنکو بھی مار ڈالونگا اور اگرسین اپنے باپ کو اور سب جدبنسیون کو بھی مار ڈالونگا اور ہر بھگتون کی جڑ دنیا سے اُکھاڑ کر جراسندھ اپنے سسر اور بانا اور دنت بکر آدک راجون سمیت جو میرے متر ہین خوشی سے راج کرونگا تم نندجی سے کہدینا کہ بکرا اور بھینسا آدک جگیہ کرنے کے واسطے بھینٹ لیکر جلد یہان چلے آوین اور مین بھی اپنے اشٹ مترون کو اسی بہانے سے یہان بلاتا ہون یہ باتین غرور بھری سُنکر اکرور نے کنس سے کہا کہ اے مہاراج آپ غصہ کرکے بُرا نہ مانین تو مین ایک بات کہون کنس بولا کہ اچھا کہو ہم بُرا نہ مانینگے تب اکرور نے کہا کہ اے راجا آپ نے جو حکم دیا وہ مین کرونگا لیکن آپ دیکھین کہ راون اتنا بڑا پرتاپی کہ جسنے مَوت کو قید کر رکھا تھا اور اندر بجر نام ہتھیار جو پہاڑون کو چور چور کرڈالے رکھتا تھا وہ بھی موت سے نہین بچا جو کوئی پیدا ہوا ہی وہ ضرور ایک دن مرے گا اور آدمی اپنی بھلائی کیواسطے بہت سی تدبیرین کرکے کچھ بچارتا ہی اور پرمیشور کی اِچھا کے موافق کرمون کے پھل سے اُسکے برخلاف ہوجاتا ہی تل بھر گھٹ بڑھ نہین سکتا جس طرح نادان آدمی یہ سب دیکھنے پر بھی نہین سمجھتا کہ ہونہار زبردست ہی میرا کیا کچھ نہ ہوگا اسیطرح تم نے آگم باندھکر جو تدبیر بچاری ہی اُس مین نہ معلوم پرمیشور کی اِچھا تمھارے واسطے کیا ہوجاے جس طرح سب جیو مرتے وقت ہاتھ اور پانون اپنے پٹکتے ہین وہی حال تمھارا بھی مجھکو معلوم ہوتا ہی مین تمھارے حکم سے رام کرشن کو بلا لاؤنگا لیکن اُن دونون سے دشمنی کرنے مین تمھارا پران نہین بچیگا۔

دوہا — مین برندابن جات ہون تیر دبھل کچھ نا نہہ — یہ کہہ آیو دھام کو کنس گیو گھر مانہہ

ادھیاے سینتیسوان ۔ مارنا شری کرشن جی کا کیشی اور بیوماسُر دیت کو

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جسطرح شیام سندر نے کیشی دیت کو مارا اور ناروجی نے آکر شری کرشن جی کی ستت کی اور بیوماسُر دیت نندلال جی کے ہاتھ سے مارا گیا وہ کتھا کہتے ہین سنو کہ جب کیشی دیت کو کنس نے شیام اور بلرام کے مارنے کے واسطے بھیجا تب وہ اپنا روپ گھوڑے کے برابر بہت لمبا اور چوڑا بناکر رات سمے برندابن کو چلا اور اپنے مالک کی آگیا پالن کرنے کے واسطے بڑی خوشی سے پونچھ پھٹکارتے اور آنکھین لال لال نکالے ٹاپون سے زمین کھودتا برندابن مین آپہونچا اُسکی صورت دیکھتے ہی سب گوپی اور گوال بالون نے بہت ڈر مانکر جانا کہ ہم لوگون کے واسطے یہ مہاپرلے آئی ہی اس گھوڑے کے ہاتھ سے ہماری جان نہین بچے گی جب یہ حال

اپنا برجباسیون نے دیکھا تب شری کرشن جی کے پاس جاکر سب حال کہا۔

دوہا	برج آیو کیشی اسُر جان لیو نندلال	سنگھ دواکے ہرکھ سون چلے کنس کے کال

شیام سندر نے چلتے وقت سب برجبالاؤن سے کہا کہ تم لوگ کچھ مت ڈرو مین ابھی اسکو مارکر تمھارا سوچ مٹائے دیتا ہون یہ کہکر بانکے بہاری نے کاچھا اپنا باندھ لیا اور کیشی کے سامنے جاکر اُسکو للکارا کہ ای کپٹ روپ راچھس جو تو میرے مارنے کیواسطے آیا تو اور ونکو کیون ڈراکر دھمکاتا ہی مجھ سے آکر لڑ تو مین تیرا زور اور کرتب دیکھون جسطرح چراغ کے اوپر پتنگے آپ سے آکر جل مرتے ہین اسیطرح تو بھی یہان مرنے کیواسطے آیا ہی اب میرے ہاتھ سے جیتا بچکر نہ جائیگا یہ بات سنتے ہی کیشی دیت کرودھ مین ہوکر شیام سندر کی طرف دوڑا اور جب اُسنے اپنے اگلے دونون پیر اُٹھاکر اُنکو ٹاپ مارنا چاہا تب مرلی منوہر نے دونون پیر اُسکے پکڑ لیے اور اسطرح گھماکر پھینکا کہ جسطرح گُرڑجی سانپ کو اُٹھاکر پھینک دیتے ہین جب وہ گھوڑا دو سو قدم پر جاگرا اور تھوڑی دیر تک بیہوش رہکر پھر ہوش مین آیا تب وہ اپنا مُنھ پھیلاکر اس ارادے سے شری کرشن جی پر دوڑا کہ اُن کو نگل جاوے اُس وقت شری کرشن جی نے اپنا ہاتھ لوہے کے برابر کڑا بناکر اسطرح اُسکے مُنھ مین ڈال دیا جسطرح سانپ بل مین گھس جاتا ہی جب بہت کاٹنے پر بھی شری کرشن جی کے ہاتھ مین کچھ گھاؤ نہ لگ کر سب دانت اُس گھوڑے کے ٹوٹ گئے تب شری کرشن جی نے اپنا ہاتھ اُسکے مُنھ مین ایسا موٹا کیا کہ اُسے سانس لینے کی جگہ نہ رہکر جان اُسکی نکلنے لگی اُسوقت کیشی نے من مین کہا کہ دیکھو جیسے مچھلی بنسی کو نگل کر جان اپنی کھوتی ہی اُسیطرح مین نے نندلال جی کا ہاتھ پکڑ کر اپنی جان کھولی ایسا بچارکر کیشی نے شری کرشن جی کا ہاتھ اپنے مُنھ سے باہر نکالنے کے واسطے بہت چاہا لیکن ہاتھ اُنکا نہین نکلا آخر کو وہ گھوڑا اچھلا کر زمین پر گر پڑا جب پیٹ اُسکا پھوٹ کی طرح پھٹ کر جان اُسکی نکل گئی اور خون ندی کی طرح بہنے لگا تب دیوتون نے اُسکے مارے جانے سے خوش ہوکر شری کرشن جی مہاراج پر پھول برسائے اور برندابن باسی یہ آنند دیکھ کر بولے کہ ای نندلال جی تم نے بڑے دُشٹ سے ہم لوگون کا پران بچایا اور نند اور جسوداجی نے موہن پیارے کو گود مین اُٹھاکر اُن کا مُنھ چوم لیا اور بہت دان اور دچھنا موہن پیارے کے ہاتھ سے دلوایا۔

سورٹھہ	بل موہن دوؤ بھائے چرنجیو جوڑی جُگل	دیت اسیس منائے برجباسی پربھ کو سبے

مارنا شری کرشن جی کا کیشی دیت کو

جب راجا کنس نے کیشی کے مارے جانے کا حال سُنا تب وہ مارے سوچ اور ڈر کے اچیت ہوگیا اور شری کرشن جی اُس کپٹ روپ گھوڑے کو مارکر تھوڑی دور آگے جاکر ایک کدم کے نیچے کھڑے ہوگئے اُسوقت نارد جی نے وہان آکر اسطرح پر اُن کی استُت کی کہ ای

ترلوکی ناتھ بہت اچھا ہوا جو آپ نے کیشی دیت کو کہ سب دیتون سے زیادہ زبردست تھا مار ڈالا اے جگت آتما پر برہم پریشور راے جوت روپ بھگوان ہے آد پرش نرنجن نرا کار چانڑ اور مشٹک اور شل اور توشل پہلوان اور راجا کنس اپنے بھائیون سمیت اور ونت بکرا آدک اُسکے متر مجھے مروے کے برابر دکھلائی دیتے ہین آپکو میری ڈنڈوت قبول ہوا ے دینڈیال بھکت تبسل اے دُشٹ دلن سنتن ہتکاری آپ اپنے گرد ساند مین کے مرے ہوے لڑکے جم پُری سے پھیر لاوین گے آپ کو میرا نمسکار ہے - اے جگناتھ جگ جیون اے مادھو مکند انباشی اے بیکنٹھ ناتھ لچھمی رمن جراسندھ اور ششپال آدک آدھرمی راجا اور راچھسون کو آپ مار کر اٹھارہ چھوہنی دل کا مہابھارت مین ناش کرا دینگے میری ڈنڈوت قبول کیجیے اے کلیان مُورت گردھاری بہاری اے دینڈیال گوپی ناتھ آپ سمدر مین دوارکا پُری بسا کر پانڈون کو لوک اور پرلوک کا سُکھ دینگے میرا نمشکار لیجیے اے دینڈیال دیت سنگھارن کال جمن اور بھوماسر آدک کو آپ مارینگے اور سولہ ہزار ایکسو کنیا جو اُسنے اپنے ساتھ بواہ کرنے کے واسطے اکٹھا کی ہین اُن کو آپ بواہین گے اور رکمنی جی کی اِچھا پوری کرنے کے واسطے ششپال آدک راجون کو جیت کر اُس سے بواہ کرینگے اور آج کے تیسرے دن راجا کنس کو مین آپ کے ہاتھ سے مرا ہوا دیکھونگا اور اندر پُری سے آپ پارجات کا درخت لا کر ست بھاما اپنی استری کے گھر لاوینگے اور راجا نرگ کو گرگٹ کی جون سے چھُڑا کر آپ مکت دینگے اور سینتک مَن اور جاموتی کینیا جاموت رچھپ کے یہان سے لا کر آپ اُسکے ساتھ اپنا بواہ کرینگے - اے مہاپربھو کنس کے ادھرم کرنے سے سب جادھنشی اور گئو اور براہمن کو پرتھوی کے اوپر بڑا دُکھ ملتا ہے کرپا کر کے پرتھوی کا بوجھ اُتاریئے - اے سیتاپت مین آپ کی دیا سے آپ کو پہچان کر آپ کی شرن آیا ہون نہین تو آپ کی لیلا اپرم پار کا چرتر کوئی نہین جان سکتا ہے - لیکن مین آپ کی دیا سے اتنا جانتا ہون کہ آپ ہر بھگتون کو سُکھ دینے اور گئو اور براہمن کی رچھا کرنے اور دیت اور ادھرمی راجون کو مارنے کے واسطے بار بار دنیا مین سگُن اوتار لے کر پرتھوی کا بوجھ اُتارتے ہین -

چوپائی

یا بدھ سُون تم کو پہچانون — کرپا کرو میہ وبھرم ٹارو
نسدن شرن تمھاری جانون — بھوساگر سے پار اُتارو
سدا اپھرون تمھرے رنگ راتا — بار بار یہ بنتی کینہو
ہت سے گُن گاؤن دن راتا — نمشکار کر آپس لینہو

دوہا — کال رُوپ ششپال کے ماکھن پربھُ گوپال — نت نو لیلا کرت ہین برج مین موہن لال

جبکہ اسطرح نارد مُن تینون کال کا حال جاننے والے نے بہت استت شری کرشن مہاراج کی کی اور اُنسے بدا ہو کر برہم لوک کو چلے گئے تب برندابن بہاری گوال بالونکو ساتھ لیے بھانڈیربٹ کے نیچے بیٹھ کر آپ راجا بنے اور بعض گوال بالونکو منتری اور کسی کو دیوان اور کسی کو سیناپت اور کسی کو سپاہی بنا کر کھیل تماشا کھیلنے لگے اور راجا کنس جب ہوش مین آیا تب بیوماسُر کو بلا کر کہا کہ سنو متر مجھ کو شیام اور بلرام سے اپنے پران کا کھٹکا دن رات رہتا ہے مین نے جتنے دیت اُن کے مارنے کے واسطے بھیجے اُن سب کو اُنھون نے مار ڈالا اب تمھارے برابر کوئی دوسرا شور بیر مجھکو دکھلائی نہین دیتا اس لیے تم برندابن مین میرے واسطے جا کر شیام اور بلرام کو مار آؤ تو مین تمھارا بڑا احسان مانونگا یہ سُنکر بیوماسُر بولا کہ سنو مہاراج مین اپنا بدن تمھارے اوپر تجچا ور سمجھ کر اپنی سامرتھ بھر تمھارا حکم مانونگا جو سیوک اپنے مالک کا حکم مانتا ہے اُس کا لوک اور پرلوک دونون بنتا ہے یہ کہکر بیوماسُر کنس سے بدا ہوا اور گوال روپ دھر کر جہان شری کرشن جی کھیل رہے تھے وہان آیا اور اُس نے ہاتھ جوڑ کر شری کرشن جی سے کہا کہ مہاراج مین بھی تمھارے ساتھ کھیلنا

چاہتا ہون یہ بات سُنکر شری کرشن انتر جامی نے اُس کپٹ روپی گوال کو پہچانکر کہا کہ تم اپنا سند یہ چھوڑ کر جس کھیل کے واسطے کہو دہی کھیل ہم تمسے کھیلین کپٹ روپی گوال بولا کہ جسطرح بھیڑیا اپنی پیٹھ پر بھیڑی اُٹھا کر بھاگ جاتا ہی اسیطرح ایک لڑکا دوسرے لڑکے کو اپنی پیٹھ پر چڑھا کر دوڑے یہی کھیل کھیلو مُرلی منوہر نے کہا کہ بہت اچھا جب کہ شیام سُندر بیوماسُر کو ساتھ لیکر بھل بھجا دل او آنکھ مندا دل کھیلنے لگے تب وہ کپٹ روپی گوال بہت لڑکون کو جو اُسکو نہین پہچانتے تھے چھپتے وقت ایک کو اُٹھا کر پہاڑ کی کندرا مین رکھ آیا اور اُس کندرا کے دروازے پر پتھر کی سِلا دھر دی جب سب گوالون کو وہ کندرا مین چھپا آیا اور شری کرشن جی اکیلے رہ گئے تب کپٹ روپی گوال للکار کر بولا کہ ای نندکمار آج تمکو سب جدبنسیون اور برجباسیون سمیت مار کر راجا کنس کا کام بناؤنگا جب بیوماسُر گوال تن چھوڑ کر اپنی اصلی صورت سے شری کرشن جی کو مارنے کے واسطے جھپٹا تب شری کرشن جی نے اُس کا گلا دبا کر جانور کی طرح لات اور گھوسون سے اُسکو مار ڈالا اور گوال بالون کو کندرا مین سے نکال لائے۔

مارنا شری کرشن جی کا بیوماسُر دیت کو

اُسوقت دیوتا اور بدیادھرون نے شیام سندر پر پھول برسائے اور بڑی خوشی منائی شام کے وقت مُرلی منوہر مُرلی بجاتے خوشی مناتے ہوے اپنے گھر آئے اُسی دن رات کے وقت جسوداجی نے یہ سپنا دیکھا کہ آج شیام اور بلرام برندابن مین نہین ہین کہین چلے گئے یہ سپنا دیکھتے ہی پہلے نند اور جسوداجی نے بڑا سوچ کیا پھر سپنے کی بات جھوٹھی سمجھ کر اپنے من کو دھیرج دیا۔

ادھیاے اڑتیسوان پہونچنا اکرورجی کا برندابن مین واسطے لیجانے شیام اور بلرام کے

شُکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پریچھت کاتک بدی دوادشی کو کیشی اور بیوماسُر دیت مارے گئے اور اُسی دن پرات سے جب اکرورجی کنس کے رتھ پر چڑھ کر برندابن کو چلے تب وہ راہ مین بچار کرنے لگے کہ دیکھو اِس جنم مین مجھ سے کوئی اچھا کام نہین ہوا آجتک سب دن کنس ادھرمی کی سنگت مین بیتے پچھلے جنم مین مین نے نہ معلوم کون ایسا جگیہ اور تپ کیا تھا جسکے پھل سے اُن چرنون کا درشن جنکا دھوون گنگاجی ہوکر تینون لوک کو تارتی ہین پاؤنگا جن چرنون کا دھیان برھما دِک دیوتا اور سنکادِک رکھیشور آٹھون پہر اپنے ہردے مین رکھکر اُسکی دھوڑ ملنے کیواسطے

دن رات چاہنا رکھتے ہین وہی دھور آج مین اپنے ماتھے پر چڑھا کر بھوساگر پار اُتر جاؤنگا۔

دوہا

سِلا سراپ موچن کرن ہرن بھگت اُر پیر ۔ آج دیکھہ ہون وہ چرن سکل سُکھن کے ہیر

جسطرح پاپی لوگ ست سنگ کرنے سے کرتارتھ ہو جاتے ہین اُسیطرح میرا بھاگ بھی جگا جو کنس نے مجھکو شری کرشن چندر آنند کند کے لینے کے واسطے بھیجا اسی بہانہ سے مین بھی موہنی مورت کی چھب دیکھتے ہی بہت جنمون کے پاپون سے چھوٹ کر آنکھونکا پھل پاؤنگا نہین تو مجھ ایسے پاپی کو بھی سنساری مایا جال مین پھنسے ہوے کو اُن پر برہم پرمیشور کا درشن کہان ملتا یہ سب سنجوگ اُنھین بیکنٹھ ناتھ کی کرپا سے ہوا ہی راجا کنس نے میرے اوپر بڑی دیا کی جو مجھکو اِس کام کیواسطے بھیجا جس آدپرش بھگوان نے کالی ناگ کو ناتھ کر اُسکے ماتھے پر نرت کیا اور نندجی کی گئو دین چرا کر گوپیون کے ساتھ راس منڈل رچا اور دیوتون کے واسطے تین قدم پرتھوی راجا بل سے دان لی اور دیولوک کا راج اندر آدک دیوتون کو دے ڈالا وہی بیکنٹھ ناتھ اپنا بال چرتر برجباسیون کو دکھلا کر بہت طرح کا سکھ اُنکو دیتے ہین جن چرنون کے درشن کے واسطے لچھمی جی اور نارد مُن اور مارکنڈے اور امبرکیہ آدک بڑے بڑے رکھیشر اور مہاتما چاہنا رکھتے ہین اُن چرنون کا درشن اور اسپرش سہج ہی مین گوال بالون اور گوپیون کو ملتا ہی اسلیے برندابن باسیون کا بڑا بھاگ سمجھنا چاہیے۔

دوہا

نرا کار نرلیپ کو بھید نہ جانے کوے ۔ جو کرتا سب جگت کے انکھن پرکٹ ہین سوے

آج مجھکو اچھے اچھے سگن دکھلائی دیتے ہین ہرن میرے داہنے طرف سے بائین کو چلے آتے ہین اسلیے ضرور مجھکو بیکنٹھ ناتھ کا درشن ملیگا اور من وہ آدپرش انناشی سب سے پہلے تھے اور مہاپرلے ہونے پر بھی وہی نہ رہینگے جو مجھکو اِس بات کا سندیہہ ہو کہ آدجوت بھگوان نے کس واسطے سنسار مین جنم لیا تو کبھی ایسامت سمجھنا اُنھون نے کیول واسطے سکھ دینے اپنے بھکتون اور بھوساگر پار اُتارنے سنساری جیون اور مارنے دیتون اور ادھرمیون اور بھار اُتارنے پرتھوی کے اپنی اچھا سے جنم لیا ہی اُنکے بھید اور مہما کو کوئی بھی نہین جان سکتا ہی وہ انترجامی سب بھلے اور بُرے کے پیدا کرنے والے ہوکر سنساری مایا سے الگ ہین اُنکو ستوگن اور رجوگن اور تموگن نہین بیاپتا اور برندابن کی مہما بیکنٹھ سے زیادہ جانکر گوال بالون کو برہما اور شیو جی سے کم نہ سمجھنا چاہیے۔

کبت

ایک رج رینکا پر چنتامن وارڈارون لوکن کو وارڈارون سیو اُنج کے بہار پین
لتن کے پاتن پے کلپ برچھ وارڈارون رماہو کو وارڈارون گوپن کے دوار پین
برج کی پنہارن پے پچی رچی وارڈارون بیکنٹھ کو وارڈارون کالندی کے دھار پین
کہت آبھے رام ایک رادھا جو کو جانت ہون دیون کو وارڈارون نند کے کمار پین

اور دیت لوگون کو بھی بڑا ابھاگمان سمجھ کر پرمیشور کی دیا اُنپر بھی جاننا چاہیے کسواسطے کہ جب بیکنٹھ ناتھ اُنکو اپنے ہاتھ سے مارتے ہین تب اُنکو بیکنٹھ دھام رہنے کے واسطے دیتے ہین جہان ہزارون برس تک تپسیا کرنے سے بھی آدمی نہین پہونچتا ہی اور راون اور ہرناکش کی کتھا جو اُن کے ہاتھ سے مارے گئے تھے اِس بات کی گواہ ہی کس واسطے کہ شیام سندر کے ڈر سے اُنکے ساتھ دشمنی رکھنے والون کو دیعنی راون وغیرہ کو، دن رات اپنے پران کا ڈر رہ کر کسی ساعت شیام سندر کا سوروپ اُنکے چت سے نہین اُترتا تھا اسی سے

وہ لوگ مکت ہوگئے دیکھو میرا بڑا بھاگ اُدئے ہوا کہ جس روپ کے دیکھنے کیواسطے بڑے بڑے جوگی اور مہاتما تینون لوک کے جیا ہنا رکھتے ہین اُسی موہنی روپ کو دیکھکر مین اپنا جنم سوارتھ کرونگا اور پہلے گوال بالون کو جو دن رات بیکنٹھ ناتھ کا درشن کرتے ہین ڈنڈوت کرونگا پھر اپنا سر ہر چرنون پر رکھکر وہ دھور اپنے ماتھے پر چڑھاؤنگا جو دھور برہما دک دیوتون کو بھی جلدی نہین ملتی جب وہ دینا ناتھ جگت کے مکت دینے والے دیا سے اپنا ہاتھ میرے اوپر رکھکر مجھ کو اُٹھاوینگے تب مین اپنے برابر کسی تپسی اور گیانی کا بھی بھاگ نہین سمجھونگا لیکن مین ایک بات سے بہت ڈرتا ہون کہ جو مجھ کو کنس کا بھیجا ہوا سمجھ کر ایسا نہ کرین سو یہ سندیہہ کرنا نہ چاہیے جسطرح مین منسا باچا کرمنا سے اُنکی بھکت رکھکر اُنکو اپنا اشور جانتا ہون اسیطرح وہ انترجامی بھی مجھے اپنا داس جانکر دیا ہی کرینگے۔

دوہا
ہر داسن کو داس ہون من مین کرشنو اس
کنس دوت نہین جانہین ماکھن پربھ سکھ راس

جب وہ دینا ناتھ میرا ہاتھ پکڑ کر گھر مین لیجاوینگے تب مین اپنے برابر کسی کو نہین سمجھ کر سب حال کنس کا سچا سچا اُنسے کہدونگا سنساری جیوونکو مایا روپی رسی مین بندھے رہنے سے مکت ہونا کٹھن ہے لیکن وہ دینہ یال مجھکو اپنا ذات بھائی سمجھ کر ضرور بھوساگر پار اُتار دینگے جسوقت وہ اپنی کرپا سے مجھ کو چاچا کہکر پکارینگے اُسوقت بڑے بڑے مہاتما میرے اوپر ڈاہ کرینگے۔

دوہا
ای من تو مت سوچ کر اُن ہی کو ہی لاج
آپے کاج سنوار ہین ماکھن پربھ برج راج

جب اکرور جی اسطرح بچار کرتے ہوئے تین کوس راہ دن بھر مین کاٹ کر شام کے وقت برندابن کے نزدیک پہونچے اور وہان زمین پر شری کرشن جی کے چرنون کا نشان جسمین سنکھ۔ چکر۔ گدا۔ پدم۔ دھوجا کے نشان بنے تھے دیکھا تب اکرور جی نے رتھ پر سے اُتر کر اُن چرنون کی دھور اپنے سر اور آنکھون مین لگائی اور اُس جگہ کو ڈنڈوت کرکے کہا کہ جہان پر تمہارے چرنون کا آکار رہتا ہی وہان پر بڑے بڑے رکھیشور اور گیانی لوگ ہمیشہ ڈنڈوت کیا کرتے ہین جب اکرور جی کو اسی بچار مین پریم پیدا ہوکر آنکھون سے بہت آنسو بہنے لگے تب سب گوپ اور گوال بھی پریت اُنکی دیکھکر اپنے پریم کا گھمنڈ بھول گئے لیکن اپنا بڑا بھاگ سمجھ کر آپس مین کہنے لگے کہ دیکھو جن چرنون کی دھور اکرور جی اپنے ماتھے پر چڑھاتے ہین اُن چرنون کی سیوا ہم لوگ دن رات کرتے ہین اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا اسی وقت مُرلی منوہر پیتامبر پہنے پھولون کا گجرا گلے مین ڈالے بلرام جی اور گوالون سمیت بن سے گئو چرا کر ہنستے ہوئے برندابن کے پاس پہونچے۔

دوہا
اکھین پربھ کو دیکھ کے روم روم سکھ پائے
پریم بھاؤ سے مگن ہوئے پر یو چرن پر دھائے

ای راجا پریکھشت اکرور جی نے کبھی شری کرشن جی کے اور کبھی بلرام جی کے چرنون پر سر رکھکر اسطرح اپنے آنسوؤن سے اُن کے چرن دھوئے جسطرح دنیا کے لوگ رکھیشور اور مہاتما کے آنے سے اُنکے چرن دھوتے ہین جب تھوڑی دیر بعد رونا اکرور جی کا کم ہوا تب اُنھون نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای مہاراج مین اکرور جدبنسی تمہارا داس ہون یہ بات سنتے ہی شری کرشن جی اُن کو اپنا بڑا سمجھ کر سر اُنکا اپنے پیرون پر سے اُٹھانے لگے لیکن اکرور جی ایسے پریم مین ڈوبے ہوئے تھے کہ اُن کو کچھ اپنے تن بدن کی سُدھ نہ تھی سر کون اُٹھاوے اسلیئے شیام اور بلرام نے پریت پوربک اپنے ہاتھون سے سر اُنکا پکڑ کر اُٹھالیا اور چاچا کہکر بڑے آدر سے بھیتر لے گئے تب نند جی اکرور جی کے گلے ملے جب کہ موہن پیارے بڑے پریم سے آسن پر بیٹھا کر اپنے ہاتھ سے اُن کا چرن دھونے لگے تب اکرور جی شرمندہ ہوکر اپنا پاؤن مُرلی منوہر کی طرف سے کھینچنے لگے لیکن شیام سندر پاؤن اُنکا نہ چھوڑ کر بولے کہ ای چاچا تم ہمارے باپ کی جگہ ہو اس لیئے تمھاری

سیوا کرنا ہمکو اُچت ہی یہ کہکر شری کرشن جی نے اکرور جی کا چرن دھویا اور اُنکے بدن مین عطر اور چندن لگا کر بڑے پریم سے چھتیس[36] طرح کے کھانے کھلائے اور ہاتھ دھلا کر پان اور الائچی دی جبکہ اکرور جی کھا پی کر پلنگ پر لیٹے تب شیام اور بلرام اُنکے پانون دابنے لگے اور نند اور اپنند آدک نے اکرور جی کے پاس آکر پوچھا کہو بسدیو جی اور دیوکی کیسے ہین اور راجا کنس کس طرح پرجا کا پالن کرتا ہی ہماری جان مین جبتک کنس ادھرمی جیتا رہیگا تب تک گئو اور براہمن اور پرجا کو اُسکے ہاتھ سے سُکھ نہین ملیگا جہان کا راجا ادھرمی اور نردئی ہوتا ہی وہان کی پرجا سُکھ سے نہین رہتی جس کنس نے چھ بیٹے اپنی بہن کے بنا اپرادھ مار ڈالے اُسکو بدھک سے زیادہ سمجھنا چاہیے یہ سُنکر اکرور نے کہا کہ جب سے کنس پیدا ہوا ہی تب سے جدبنسی اور پرجا لوگ دُکھ پاتے ہین جسطرح بکری کے غول مین ایک بھیڑیا رہنے سے اُنکو اپنی جان کا ڈر لگا رہتا ہی اسیطرح متھرا باسیون کو کنس کے جینے تک سُکھ نہین ملیگا اسکا حال سب تم جانتے ہو ہم کیا کہین۔

ادھیاے اُنتالیسوان[39]۔ جانا شیام اور بلرام کا اکرور کے ساتھ متھرا مین

شُکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جب نند اور اُپنند اکرور جی سے متھرا کا حال پوچھ کر اپنے اپنے استھان پر گئے تب شیام اور بلرام نے جیسا بچار راہ مین اکرور جی کرتے آتے تھے ویسا سنمان اُنکا کرکے پوچھا کہ ای چاچا آپ دیا اور پریت کی راہ سے ہمکو دیکھنے کے واسطے آئے بہت اچھا کیا لیکن تمنے ہمارے چرنون پر جو ہم تمھارے لڑکون کے برابر ہین کسواسطے گر کر ہمکو دوش لگایا ہم کو تمھاری سیوا کرنا چاہیے بھلا یہ تو بتلاؤ کہ متھرا باسیون کا دن کیونکر کٹتا ہی اور بسدیو اور دیوکی ہمارے ماتا پتا اچھی طرح سے ہین اور راجا کنس ہمارا ماما بڑا پاپی پیدا ہوا ہی جو گئو اور براہمن اور جدبنسیون کو دُکھ دیکر ناش کیے دیتا ہی اور ہم کو بسدیو اور دیوکی اپنے ماتا پتا کے قید ہونیکا حال سُنکر بڑا سوچ ہوا ہی سچ پوچھو تو وہ لوگ ہمارے واسطے اتنا دُکھ پاتے ہین جو وہ ہمکو گوکل مین لاکر نہ چھپاتے تو کیون اتنا دُکھ پاتے جب وہ ہماری یاد کرتے ہونگے تو اُنکو بہت رنج ہوتا ہوگا بڑا اچرج ہی کہ دیوکی جی کے چھ لڑکے مارے اور اتنا پاپ ہونے پر بھی کنس کا من ادھرم کرنے سے نہین بھرا اور یہ بتلائیے کہ آپکا آنا یہان کیونکر ہوا اور آپ سے راجا کنس نے چلتے وقت کیا کہا یہ بات سُنکر اکرور جی نے کھڑے ہوکر اور ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ ای بیکنٹھ ناتھ انترجامی کنس کے انیت کرنے کا حال آپ کو سب معلوم ہی مین کیا کہون کنس بسدیو اور اُگرسین کا پران لینے کے واسطے ہر روز ارادہ کرتا ہی لیکن وہ لوگ آپکی کرپا سے آجتک بچے جاتے ہین اور کنس کا حال جو کچھ آپ نے سنا ہی اُسیطرح پر ہی جبکہ پرکھائے دیت آپ کے ہاتھ سے مارا گیا تب نارد مُن نے آکر کنس سے کہا کہ تیری موت شری کرشن جی کے ہاتھ سے ہی اور وہ نند اور جسودا جی کے بیٹے نہین ہین بسدیو اور دیوکی کے بیٹے ہین یہ حال سُنکر کنس نے پھر بسدیو اور دیوکی کو قید کیا اور اُسی دن سے تمھارے پران مارنے کی تدبیر مین رہ کر دھنکھ جگیہ کے بہانے سے تم دونون بھائیون کو اور نند جی آدک کو بلانے کے واسطے مجھکو یہان بھیجا ہی یہ بات سُنکر شری کرشن جی نے بلرام جی کی طرف دیکھا اور ہنس دیا اور نند جی سے کہا کہ ای بابا اکرور جی جد کل مین بڑے مہاتما ہو کر کنس کی آگیا انوسار دھنکھ جگیہ کا اُتساہ دیکھنے کے واسطے ہم لوگون کو بلانے کے واسطے یہان آئے ہین اُن کے ساتھ جانے مین بہت اچھا ہوگا تم بھی گوپ اور گوالون سمیت دہی اور ماکھن آدک بھینٹ لے کر چلو۔

دوہا	ماکھن پربھ کی بات یہ سُن کے گوپی گوال		آگئے سکل مُرجھائے تن بھئے بکل تہہ کال

ای راجا پریچھت نند جی شری کرشن جی کی بات کی کئی مرتبہ پرچھائے چکے تھے اسلیے اُنکی بات کو دُکھنا اُچت نہین جانا اور نند اور

جسودا جی پہلے کی بات یاد کرکے سوچ کرنے لگین لیکن شیام سندر کی اچھّا انسار نند جی نے برندابن مین ڈھنڈھورا پٹواکر سب گوالون کو کہلا بھیجا کہ راجا کنس نے دھنکھ جگیہ کا اُتساہ دیکھنے کیواسطے ہم لوگون کو بلایا ہی کل پرات سمے سب گوال ہال دودھ دہی گھی ماکھن ادک لیکر متھرا کو چلین جب یہ حال گوپیون نے سُنا کہ شیام سندر متھرا کو جاتے ہین تب سب گوپیان شیام سندر کا بجوگ سمجھ کر مُردے کے برابر ہوگئین اور اُنکے گھرون مین ایسا رونا پٹینا ہونے لگا کہ جیسے کسی کا کوئی آدمی مرجائے۔

دوہا سورٹھہ	ٹھور ٹھور ایسی وِشا کت نہ آوے بئین بہرت بکل سب گوال پوچھت ایکہہ ایک تے		بڑھی شیام بچھڑن بتھا ڈھرت اُمنگ جل نئین چلین چہت نند لال مَن ملین بیاکل سبے

پھر سب گوپیان ٹھور ٹھور بیٹھکر آپسمین کہنے لگین کہ دیکھو یہ کیا پرلے ہمارے اوپر آئی ہی ایک ساعت بھر موہن پیارے کا برہ ہم سے سہا نہین جاتا تھا اُنکے دیکھے بنا چین نہین پڑتا تھا اب وہ متھرا جاتے ہین اُنکے بجوگ مین ہمارا پران کیسے بچے گا اس اکرور مورکھ کا کیا کام تھا جو ہملوگون کا پران لینے کے واسطے آیا ہی سچ پوچھو تو شری کرشن جی نے ہماری پریت سے من اپنا کھینچ لیا نہین تو اُنکو متھرا جانے کا کیا کام ہی جو نند لال جی نہ جاوین تو راجا کنس اُنکا کیا کریگا تب دوسری گوپی بولی کہ پرمیشور کی دیا سے آج کوئی بڑا آدمی برندابن مین مرجاتا یا کوئی دوسرا کارن ہوکر ہمارا من ہرن پیارا کل متھرا کو نہ جاتا تو بہت اچھا ہوتا دوسری گوپی اپنی چھاتی پیٹکر کہنے لگی کہ بڑا سوچ ہی کہ میرا پران پیارا مجھ سے چھوٹتا ہی۔

چوپائی	اب ہر جب متھرا کو جیہین		تن بن پران کون بدھ رہیین

دوسری گوپی بولی کہ مجھے موہن پیارے کے دیکھنے سے تینون لوک کا سُکھ ملتا تھا اب اُنکے دیکھے بنا کسطرح چین پڑیگا دوسری بولی کہ جب وہ ایک مرتبہ میری طرف آنکھ اُٹھاکر دیکھتے تھے تب مین اپنے برابر کسی کو نہین سمجھتی تھی اُنکے جانے کے پیچھے میرا کیا حال ہوگا۔ دوسری نے کہا کہ ای برہما جی تم بڑے کٹھور ہو جو پہلے موہن پیارے سے پریت لگاکر اب اُنکے برہ ساگر مین مجھ کو ڈبونا بچار رکھا ہی جسطرح کوئی پیاسا دور سے پانی دیکھکر پانی پینے کے واسطے جاوے اور وہان پہونچکر اُسکو بالو دکھلائی دے وہی گت ہماری ہوئی رام اور کرشن دونون آنکھین ہماری چلی جائینگی تب ہم لوگ بنا آنکھ جی کر کیا کرینگے شیام اور بلرام بنا ایک ساعت جینا ہمارا کٹھن ہی۔

دوہا	جو راجن کے راج ہین ماکھن پربھ برج راج		اب جیوین کیسے سکھی سو بچھُرت ہین آج

ای راجا پریچھت اسیطرح سب برجبالا برہ کی ماتی ہوکر اپنے اپنے من کا حال ایک دوسرے سے کہکر بلاپ کرتی تھین جب رات بھر اُنکو مچھلی کیطرح تڑپتے بیت گئی تب پرات سمے سب گوپ اور گوال برندابن باسیون نے گورس آدک گاڑی اور بیلون پر لدوالیا اور بھینسا بکرا ادک بھینٹ دینے کے واسطے لیکر نند جی کے دروازے پر آئے اور جس جگہ اکرور جی شیام اور بلرام کو رتھ پر بٹھاکر چلنے کی تیاری کررہے تھے وہان پر سب استری اور پُرش اور لڑکے اور بوڑھے آکر موہن پیارے کے بجوگ مین اپنی اپنی آنکھون سے جل کی دھارا بہانے لگے اور اتنا روئے کہ اُنکے آنسو بہنے سے زمین وہان کی کیچڑ کے برابر ہوگئی اور اُن لوگون نے آپسمین کہا کہ دیکھو کنس ادھرمی کے راج مین سُکھ اور آنند سپنا ہوگیا اور سب برجبالا شری کرشن جی کے چارونطرف کھڑی ہوکر بڑے دُکھ سے کہنے لگین کہ ای پران پیارے تم کسواسطے ہملوگ ابلا اناتھ کو اپنے برہ ساگر مین ڈبوکر پران لیا چاہتے ہو سب برندابن باسیون کا جینا تمھارے آدھین ہی جسطرح ہاتھ کی لکیر کبھی نہین مٹتی اسیطرح بھلے آدمی کی پریت کبھی نہین گھٹتی جیسے بالو کی دیوار نہین ٹھہرتی اسیطرح مورکھ کی پریت نہین نبھتی ہی ای گوپی ناتھ ہم لوگون نے

تمہارا کیا اپرادھ کیا ہی جو ہمکو پیٹھ دکھا کر چلے جاتے ہو۔

دوہا — ایک سکھی ایسے کہے مین سوچت من ماںہہ — جو ست جسبد انند کے ہین چہانڑ ہین نانہہ

گوپیان اسطرح شری کرشن جی کو کہکر پھر اکرور جی سے بولین کہ ای اکرور تم ہم لوگون کا دُکھ نہ جانکر جسکے آدھین ہمارے پران ہین اُسی کو اپنے ساتھ لیے جاتے ہو اب ہمارا جینا کیسے ہوگا کیون ایسا کرتے ہو ایسے جینے سے تم ہمکو مار ڈالتے تو اچھا تھا اور اکرور دیاونت کو کہتے ہین تم اپنے نام کے برخلاف نردئی پن کرتے ہو جیسا دُکھ ہم لوگون کو راجا کنس نے دیا اُسکا دنڈ موہن پیارے سے پاویگا دوسری سکھی بولی کہ دیکھو برھما جی ہمکو استری کا تن دیکر ہمارے اوپر کچھ دیا نہین کرتے ہملوگون کی بھونر روپی آنکھ کمل روپی مکھار بند موہن پیارے کو دیکھنے کے واسطے دن رات چاہنا رکھتی ہین کہو اب کس طرح ان آنکھون کو بنا دیکھے سانولی صورت موہنی مورت کے چین ملیگا۔

دوہا — ماکھن پربھ کو روپ رس پیت رہے جو نت — اب کھاری جل گوپ کو کہہ بدہا آوے چت

اور سکھی بولی کہ سچ پوچھو تو برھما اور اکرور کا کیا دوش ہی یہ سب کھوٹائی موہن پیارے کی سمجھنا چاہیے کہ اُنکا چت بھی اُنکے بدن کیطرح کالا ہی ہملوگون نے اپنے کُل پروار کی پریت چھوڑ کر اپنا پریم اُنسے لگایا تھا اب یہ ہمکو اس دُکھ ساگر مین چھوڑ کر چلے جاتے ہین متھراپوری کی استریان دن رات موہن پیارے کی بھینٹ ہونے کی اچھا من مین رکھکر پرمیشور سے بردان مانگتی تھین اب پرمیشور نے اُنکی بنتی سُنلی اور سکھی بولی کہ متھرا کی استریان روپ اور گُن سے بھری ہین شیام سندر اُنکی پریت مین پھنسکر وہان ہی رہ جائینگے اور ہملوگونکو بھولکر یہان کیون آوینگے اُن استریون کا بڑا بھاگ ہی جو من ہرن پیارے کے ساتھ سکھ اُٹھاوینگی نہین معلوم ہمارے تپ مین کیا بھول پڑی کہ ہم سے ہمارا پیارا بچھڑتا ہی اور گوپی بولی کہ آج متھرا کی استریون کو اچھے اچھے سگن ہوتے ہونگے کہ وہ لوگ شیام سندر کا درشن پاکر اپنی آنکھون کا پھل پاوینگی اور سکھی بولی کہ شری کرشن کو متھرا مین کسی نے نہین بلایا اُنکا من متھرا کی استریون کے دیکھنے کے واسطے چاہتا ہی اسی واسطے یہ بہانہ کرکے جاتے ہین دوسری نے کہا کہ اس چت چور نے ہم لوگون کے ساتھ کون بھلائی کی ہی جو وہان کی استریون کے ساتھ کرینگے خوبصورت آدمی اپنی خوبصورتی کے گھمنڈ سے کسی کو کچھ مال نہین سمجھتے دوسری برجبالا بولی کہ برندابن باسیون کے دن اب برے آئے ہین اور متھرا باسیون کا نصیب جاگا اسی سے موہن پیارے وہان جاتے ہین دوسری نے کہا کہ یہ اکرور ہمارے واسطے جم دوت بنکر آیا ہی جسطرح کسی بھوکے کے آگے سے کوئی کور اُٹھاتے وقت تھالی کھینچ لے اُسیطرح یہ ہمکو شیام سندر سے الگ کرتا ہی یہ کون بناو کی بات ہی کہ مچھلی کو پانی سے نکال کر گرم بالو مین ڈال دے شاید ہمکو دُکھ دینے سے اسکو کچھ ملتا ہوگا اسلیے ایسا کرتا ہی۔

دوہا — جو دُکھ دیوے جیو کو مہا کشٹ سو پاے — بو دے بیج ببول کو تو آم کہان سے کھائے

اور سکھی بولی کہ ای پران پیاری اسمین کسی کو دوش لگانا نہ چاہیے ہمارے کھوٹے دن آنے سے ہمارے پران پیارے جاتے ہین ہمارا بھاگ جو اچھا ہوتا تو اکرور کیون آتا جسوقت گوپیان اپنے اپنے برہ کا دُکھ ایک دوسرے سے کہہ رہی تھین اُسی وقت شیام اور بلرام چلنے کے واسطے رتھ پر چڑھے تب گوپیون نے کہا کہ دیکھتی ہو شری کرشن جی ہمارے رونے اور بلاپ کرنے پر کچھ دھیان نہ کرکے متھرا جانیکو طیار ہو گئے۔

دوہا — ماکھن پربھ آنند سون چڑھ بیٹھے رتھ مانہہ — بہت بھلو ہی سارتھی اب ہون ہانکت نانہہ

اور گوپی بولی کہ ہم سب اپنے کُل پروار کی لاج چھوڑ چکی ہین جب رتھ یہان سے چلنے لگے تب شیام سندر کی کمر پکڑ کر روک رکھو جسمین جانے نہ پاوین یہ سُنکر دوسری گوپی بولی کہ ای پیاری سچ کہتی ہو جب کہ میرا پران ای موہنی مورت نے ہر لیا تب اُنکو کس طرح جانے دونگی

جس لاج کے مارے پرمیشور سے بجوگ ہوا اُس لاج کو چولھے بھاڑ مین ڈال دیو اِسوقت لاج کرنے مین پیچھے سے بہت دُکھ اُٹھانا پڑیگا دوسری بولی کہ ہم لوگ بورہی ہوکر پڑی رہین اور وہ متھرا کی استریون کے ساتھ جاکر چین اُڑاوین یہ بات کیسے ہونے پاویگی ہمکو لاج سے کچھ کاج نہ رکھکر اپنا کام نکالنا چاہیے دوسری گوپی بولی کہ ہم لوگون کو اُس موہنی مورت کے دیکھنے سے سُکھ ملتا تھا سو اب جاتے ہین بھلا دن بھر تو ہم یہ سمجھینگی کہ گئو چرانے بن کو گئے ہین لیکن شام کو بنا دیکھے ہمارا پران کیسے بچے گا اور گوپی بولی کہ اے سکھی اُس دن چاندنی رات کی بات تجھکو یاد ہے یا نہین جب شیام سندر نے ہملوگون کے ساتھ راس کرکے سُکھ دیا تھا دوسری گوپی بولی کہ اے سکھی جو کوئی اُنکی لیلا کو بھلادے اُسکو جانور سمجھنا چاہیے دوسری گوپی بولی کہ جب شام کے وقت برندابن بہاری بن سے گئو چراکر آئے تھے تب اُنکے گھونگھروالے بالون پر دھور پڑی ہوئی کیسی شوبھا دیتی تھی کہ ہم لوگ راستے پر بیٹھکر اُنکا درشن کرتی تھین تب اُنکی چھب دیکھنے اور بنسی سننے سے کیسا آنند ملتا تھا بتاؤ اب وہ سُکھ کیسے ملیگا۔ اے راجا پرچھت اسیطرح سب گوپیان بورہی ہونکی طرح اپنے اپنے برہ کا حال شیام اور بلرام اور اکرور کو سُناکر بلاپ کرتی تھین اور لاج چھوڑکر بار بار اے مادھو اے مکند اے گوبند اے دینا ناتھ اے بیکنٹھ ناتھ اے گوپی ناتھ اے شیام سندر اے مُرلی منوہر اے من ہرن پیارے اے برج ناتھ اے دُکھ بھنجن نند نندن پرمیشور کے نام پکار کر اُنکو اپنا دُکھ سناتی تھین اُسوقت اُنکا رونا اور بلاپ کرنا دیکھکر کون ایسا چیتن جیو وہان تھا جسنے آنسو کی دھار اپنی آنکھون سے نہ بہائی ہو جبکہ جڑ روپ درختون سے بھی اُنکا دُکھ نہین دیکھا گیا تب جڑ سے ڈالی تک مارے سوچ کے ہلنے لگے اور اکرور اُن سب کا حال دیکھکر راجا کنس کی گیا اور اپنے تن کی سُدھ بھول گئے جب گوپیون کا بلاپ اکرور سے دیکھا نہین گیا تب رتھ پر چڑھکر ہانکنا چاہا اُسوقت گوپیون نے دوڑکر رتھ کو پکڑ لیا اور بڑی عاجزی سے بنے کیا کہ اے گوپی ناتھ تم کسواسطے ہم لوگ ابلا اناتھ کو اپنے برہ ساگر مین ڈبوکر پران لیا چاہتے ہو ہمکو بھی اپنے ساتھ لیجلو تو دھنکہ جگیہ کا اُتسو اور راجا کنس کو دیکھ آوین ہملوگون نے اپنا کل پروار اور لوک لاج چھوڑکر تم سے پریت لگائی تسپر تم کیون ایسے نردئی ہوکر ہمارا پران لیتے ہو تم اکرور کے ساتھ جو رتھ ساج کر آیا ہے نہ جاؤ تو کنس تمھارا کیا کریگا یہ اپنا مُنھ کالا کرکے پھر جائیگا اے راجا اُسوقت ایک طرف تو گوپیون کی یہ دسا تھی اور دوسری طرف سے جسوداجی روتی ہوئی کر بولین کہ اے اکرور تم کیون میرے پران پیارے کو لیے جاتے ہو اِنکے بنا مین کسطرح جیودن گی۔

دوہا سورٹھ	کہا وہنکہ لیے دیکھ ہین بالک آت اگیان مین نہین دیہون جان موہن کے سیام دھن		کیو کنس کچھ کپٹ یہ پرت مو منہ آس جان لیہ کنس تجہ پران کو جیوے نند نندین

کبت

پران کے ادھارے میرے بارے بے پدھارے چاہین بھوپ کے اکھارے جہان بھارے سجے شور مین
پیر بڑھی ہدشر پر بوڑت ہی بجوگ نیر کیسے کیسے دھرون دھیر پریم کے ادھور مین
ڈارے بجر کنس کار اگار مین زنجیر بھراے ری بیر جر جاے دھن دھام چور مین
جو پلے کنھیا بلدیو دو دُلال میرے کھیلین کہ میا ئین نین کے حضور مین
قید خانہ ۱۲

جسودا اور روہنی ماتا روکر کہنے لگی کہ شیام اور بلرام برج گوکل کے پران ادھار ہین اِنکے چلے جانے سے ہم لوگ کیسے جیوینگے پھر جسودا ماتا بہت بلاپ کرکے بولی کہ اے موہن پیارے تم میری ممتا چھوڑکر کیون جاتے ہو مین تمھارے اوپر نچھاور ہوکر کہتی ہون کہ اپنی ماتا کو چھوڑکر کیون جاتے ہو تمھارے دیکھے بنا مجھ سے ایک ساعت نہین رہا جائے گا جب جسوداجی کے یہ سب کہنے پر بھی موہن پیارے

رتھ پر سے نہین اُترے تب جسودا بیاکل ہوکر زمین پر گر پڑی اور بہت بلاپ کر کے کہنے لگی کہ ای پران پیارے تم کٹھور ہو کر میرا پران ہای لیا چاہتے ہو مجھے اکرور مارنے کے واسطے برندابن مین آگر میری بڑی سوتی سیکی لکٹیا چھین لیے جاتا ہے ای بیٹا تمکو کچھ دیا نہین آتی جو مجھے اسطرح چھوڑکر چلے جاتے ہو اے راجا پریچھت جب اسطرح جسودا اور روہنی اور گوپیان رتھ پکڑ کر رونے لگین تب موہن پیارے ہنستے ہوے رتھ پر سے اُترکر بولے کہ تم چنتا مت کرو مین ایک آدمی تمھارے پاس بھیجونگا اُس وقت جسوداجی موہن پیارے کو گلے لگاکر بڑی بنتی کر کے بولین کہ ای بیٹا تم دھنکھ جگیہ دیکھ کر جلدی چلے آنا وہان کسی سے پریت لگا کر اپنی ماتا کو مت بھول جانا یہ سنکر مرلی منوہر نے جسودا ماتا کو بہت دھیرج دیا اور شری داما گوال سے بولے کہ تم گوپیون سے کہدو کہ سوچ مت کرین مین پھر ملونگا جب شیام سندر اس طرح سب کو دھیرج دے کر اور ماتا کو ڈنڈوت کر کے رتھ پر چڑھے تب نندجی نے جسودا اور گوپیون سے کہا کہ تم اُداس مت ہو مین شیام اور بلرام کو دھنکھ جگیہ دکھا کر جلدی اپنے ساتھ لے آؤنگا لیکن اس بات کا ڈر ہے کہ راجا کنس شیام اور بلرام سے کچھ دغا نکرے یہ بات سنکر ایک بوڑھے آدمی گیان وان نے کہا کہ ای نندجی شیام سندر روپ برہم پرمیشور کا اوتار ہین اُنھون نے پرتھوی کا بھار اُتارنے کے واسطے جنم لیا ہے یہ راجا کنس کو کیا سمجھتے ہین موت کی بھی موت اُن کے ہاتھ ہے یہ سنکر نند آدک کو دھیرج ہوا اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای مُنِ ناتھ بڑا آشچرج ہے کہ اکرورجی نے بیدسا جسودا اور گوپیون کی دکھ کر کچھ دھیرج اُن کو نہین دیا شکدیوجی بولے کہ ای راجا اُسوقت اکرورجی نے اتنا گوپیون سے کہا تھا کہ شیام سندر پھر تم سے ملکر سکھ دینگے جب اکرور نے سب گور وتا چھوڑ کر شیام اور بلرام کا رتھ متھرا کی طرف ہانکا اور نندجی گوال بالون سمیت گاڑھی آدک پر بیٹھ کر اُن کے ساتھ چلے تب جسودا بڑے بلاپ سے بولی ۔

چوپائی

موہن اِدھر دیکھ تو لیجے
بچھڑت لال ہمین کچھ دیجے

لیو نہار جنم کو کھیرو
بِن ہر برج مین ہوت اندھیرو

یہ کہہ گوال سکھن کو پھیرو
اپنی گاے جاے کے گھیرو

ایسے کہہ جسمت بلکھائی
کیے جتن بہہ پران نہ جائی

تلپھت بکل رام مہتاری
ات بیاکل سب برج کی ناری

دوہا

دیکھ دکھت برج لوگ سب اور جسودا مائے
تب ہر یہ کہہ سکھ دیو پھر ملین گے آئے

جبتک رتھ کی دھوجا اور دھور اُڑتی ہوئی جسودا اور گوپیون کو دکھ پڑتی رہی تب تک اُن سب کو آسا بنی رہی کہ ابھی ہمارے پران پیارے لوٹ آوینگے اسلیے وہ سب رتھ کیطرف ٹکٹکی باندھ کر دیکھتی رہین جب رتھ دور نکل جانے سے اُسکی دھور بھی نہین دکھائی دی اور گوپیون کا تن برج مین رہ کر من دھور کی طرح اُڑتا ہوا شری کرشن جی کے پیچھے پیچھے چلا گیا تب سب گوپیان اور جسوداجی بیہوش ہوکر زمین پر گر پڑین جب کچھ ہوش آیا تب روتی پیٹتی ہوئی گھر کو چلین لیکن اُن کو شیام سندر کے برہ سے راہ نہین سوجھتی تھی تب ایک سکھی جسوداجی سے بولی ۔

سورٹھہ — کہا کرین برج جاے من ہر لے گئے سانورو ٹرت نہ آگے پاے پاچھے ہی لوچن لکھت

جانا شیام اور بلرام جی کا متھرا کو اکرور کے ساتھ

دوہا سورٹھہ — یون برج تیہ پچھتاے سب دیکھ جسودا دین سب آئین اپنے گھرن کلیشت بدن ملین
سب برج بیرہ اوداس برہین دکھ سمپت سپین رہے پران یہ آس شیام کہیو ملہین بہُر

کبت —
کٹل اکرور کرور بیری کاہو جنم کو جیٹک سی ڈار سرپے کے برج مور گیو
بیاکل بجال بال بنشی دھر شیام بن مین سی تلپھ مانو پریم رس جھور گیو
چرن اُٹھاے چکرت چتوت اونچے دھام جڑ ھ جنتا من چین سب چور گیو
بار بار کہت بسور جل نین پور دھور نا اُڑات آلی اب یہ تھ دور گیو

ای راجا اسیطرح سب گوپیان اور جسودا جی شیام سندر کے برہ مین بیاکل رہ کر اُنکی چرچا مین دن اپنا کاٹنے لگین اور اکرور جی نے چلتے وقت اپنے من مین اُداس ہو کر کہا کہ دیکھو مین نے راجا کنس ادھری کے کہنے سے بہت بُرا کام کیا کہ شیام اور بلرام کے مارے جانیکی تدبیر سننے اور دیکھنے پر بھی اُنکو اپنے ساتھ لیے جاتا ہون میرے برابر دوسرا کوئی پاپی سنسار مین نہ ہوگا جب کنس شیام اور بلرام کو مار ڈالے گا تب سب برج بالا جنکو مین روتے اور بلاپ کرتے چھوڑ آیا ہون وہ بہت دکھ پاوینگی اس ادھرم کرنے کے بدلے مجھکو نہ معلوم کون نرک بھوگنا پڑیگا شری کرشن انترجامی نے اُنکے من کا حال جانکر بچار کیا کہ دیکھو اکرور ایسا گیانی مجھ کو لڑکا سمجھ کر میرے مارے جانیکا سوچ کرتا ہی

اسلیے اُسکو اپنی مہما دکھاکر یہ سوچ اُسکا جھگڑا دینا چاہیے جب اکرور جمنا کنارے پہونچے اور رتھ اپنا درخت کے نیچے شیام اور بلرام سمیت کھڑا کرکے نہانے گئے تب موہن پیارے نے نندراے سے کہا کہ تم گوال بالونکو ساتھ لیکر آگے چلو اکرور جی اسنان اور پوجا کرلین تو ہم بھی آ پہونچتے ہون یہ بات سُنکر نند جی گوال بالون سمیت آگے بڑھے اور اکرور جی نے جیسے پانی مین غوطہ مارا ویسے شری کرشن جی کو پانی کے بھیتر دیکھا جب آشچرج مانکر سر اپنا باہر نکالا تب باہر رتھ پر بیٹھے دیکھا دوسری مرتبہ پھر غوطہ مارا تو وہی حال پھر دیکھا جب تیسری مرتبہ غوطہ لگایا تو کیا

درشن دینا شری کرشن جی کا اکرور کو جمنا جل مین

دیکھا کہ شری کرشن جی سانولی صورت موہنی مورت لچھمی سمیت جڑاؤ گہنا سب انگ پر پہنے کیسر اور چندن کا تلک لگائے کوستبھ منی اور بجنتی مالا اور بنمالا گلے مین ڈالے پیتامبر اور جنیو کا جوڑا پہنے اُپرنا ریشمی اوڑھے چتربھجی روپ سے شنکھ چکر گدا پدم دھارن کیے شیش ناگ پر براجتے ہین اور شیش جی سفید رنگ ہوکر اپنے ہزار سر پر جڑاؤ کریٹ مکٹ باندھے پیتامبر پہنے بہت سوبھائمان دکھلائی دیے اور شام سندر گھونگھروالے بالونپر جڑاؤ مکٹ ساجے مکراکرت کُنڈل پہنے سندر ناسکا منوہر کپول ترچھی چتون بجلی سے دانت چمکتے مند مند مسکراتے ات سندر بھجا چوڑی چھاتی گہری نابھ پتلی کمر موٹی جانگھ پانون کے ناخن چمکتے ہوے ایسے مہا سندر دکھلائی دیے کہ جنکا برنن نہین ہوسکتا اور جو اور انکس اور بجر آدک کی ریکھا پانون کے تلوے مین دکھلائی دیکر اور کیا دیکھ پڑا کہ شری برہما جی اور شری مہادیو جی اور اندر اور برن اور کبیر آدک دیوتا اور نوجوگیشور اور نارد منی اور مارکنڈے اور بھرگ آدک رکھیشور اور سنکادک اور گرڑ جی اور آٹھ بسو دیوتا اور مُوت اور چوبیس تتواور دُھرو اور پرہلاد آدک بھکت اور بید بیاس اور اُنچاس پون اور آٹھ دگپال اور ساتون دیپ اور ساتون سمندر اور بارہو سورج اور چندرما دربال کھاتیا رکھیشور اور اگن اور دھرم راج اور کامدھین اور کامدیو اور ساتون پُری اور بدیادھر اور سدھ اور گندھرب اور دبیہ پتر اور گنگا اور سرستی آدک ندیان وا ندھتی اور بشٹھ اور جچھ اور راچھس اور کنس اور دیو کنیان اور سب برات اور سب تیرتھ اور

کلپ برچھہ آدک اپنا اپنا روپ رکھے ہوے شری کرشن جی کے سامنے ہاتھ جوڑے کھڑے استت کر رہے ہین اور اپسرا ناچ دکھلا کر گندھرب لوگ گانا سنا رہے ہین اور برھماجی آدک دیوتا استت کرکے شری کرشن کے تیج کے آگے کچھ بولنے کی سامرتھ نہ رکھکر تصویر کیطرح چپ چاپ کھڑے اُنکا منھ دیکھ رہے ہین جسکی طرف شری کرشن نے آنکھ اُٹھاکر دیا کی راہ سے دیکھ دیا وہ خوش ہوکر اُن کا گُنانُباد گانے لگا اُن مین سے بعضے شری کرشن جی کے اوپر چنور ہلاتے تھے بعضے اُن کو دھوپ دیپ کرکے خوشبودار پھولون کا گجرا پہناتے تھے اور بعضے اُن کو بہت طرح کی بھینٹ دے کر بار بار ونڈوت کرتے تھے۔

	ہاتھ جوڑ استت کرین دھرین چرن پر ماتھ		ماکھن پربھو برجنا تھ کے سبھی دیوتا ساتھ	دوہا

جب اکرور کو یہ سب مہا شیام سندر کی جمنا جل مین دیکھ کر بشواس ہوا کہ شری کرشن جی پربرہم پرمیشور کے اوتار ہین تب وہ اپنا سوچ اوسندیہ چھوڑ کر چترٔبھجی روپ کے پاس چلے گئے اور چرنون پر گرکے ہاتھ جوڑ کر بولے۔

	ماکھن پربھو گھنشیام کو لاگیو کرن پرنام		تن من رہیو بھلاے کے دیکھ روپ ابھرام	دوہا

اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجہ جو کوئی اس ادھیاے کو پریت سے کہے اور سنے تو تم جانو کہ اُسکو شیام سندر کے درشن ملے

ادھیاے چالیسوان استت کرنا اکرور جی کا شری کرشن جی کے چترٔبھجی روپ کی جمنا جل مین

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب اکرور جی نے شری کرشن جی کی مہما جمنا مین اسطرح دیکھ کر اُنکو پورن برہم جانا تب اُسی جگہ اسطرح پر کرشن بھگوان کی استت کی کہ اے ناتھ نرنجن آپ تینون لوک کے مالک ہوکر جنم اور مرن سے رہت ہین اور کوئی ایسی سامرتھ نہین رکھتا کہ آپکی لیلا اور آدانت کا بھید جان سکے میری ونڈوت آپکو پہونچے یہ بات سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے مُن ناتھ جب برہم پرمیشور کے بھید کو کوئی نہین پہونچ سکتا تو پھر اُن کی مہما جاننے والا کس کو کہنا چاہیے شکدیو جی بولے کہ اے راجہ اُنکی مہما جاننا بہت کٹھن ہے لیکن تم جیتے جیو جڑ اور چیتن دیکھتے ہو سب مین اُنھین کے تیج کا پرکاش سمجھو جو کچھ سنسار مین درشٹ آتا ہے وہ سب پرمیشور کی اچھا اور مہما سے پیدا ہوکر اُنھین کا روپ ہے سنسار مین کوئی کوئی گیانی اور تپسی پرمیشور کے دھیان اور اسمرن کے پرتاپ سے کچھ کچھ بھید اُنکا جان سکتے ہین۔

		دوہا		
	گھٹ گھٹ مین بیاپک سدا ہین سب کرنے جوگ		ماکھن پربھو کرتار کو جانین یا بدھ لوگ	

اے راجا پریچھت اکرور جی نے شری کرشن جی سے جمنا جل کے بھیتر یہ بنے کیا کہ اے مہاراج آپ برھما اور مہا دیو جی آدک دیوتا اور تینون لوک کے مالک ہین جسطرح ندی اور نالون کا پانی بہکر سمدر مین ملجاتا ہے اُسیطرح سنساری آدمی جو پوجا اور دھیان اور دان اور دوسرے دیوکے نام پر کرتے ہین وہ سب آپکو پہونچتا ہے اور مرنے کے پیچھے سب جیو آپکے روپ مین ملجاتے ہین اپ الکھ اگوچر ہین برھما دک دیوتا آپ کی مہما اور گُن کو نہین پہونچ سکتے دوسرے کی کیا سامرتھ ہے جو آپ کی مہما کو جان سکے میری ونڈوت لیجیے اے آدپرش نراکار چارون بید آپ کے شوانسا ہوکر آپ کے آدا ور انت کو نہین جانتے اور آپ گھٹنے اور بڑھنے سے رہت ہو کر اپنی تعریف کرانے کی کبھی کچھ پرواہ نہین رکھتے جیسے گولر کے بھنگے اور جل کے جیو اپنا حال نہین جانتے ویسے سب برھمانڈ کے جیو ستوگن

اور تموگن اور رجوگن سے پیدا ہو کر مایا کے بس ہو کر تم کو نہین پہچانتے اور تمھارے براٹ روپ کے ایک ایک رؤین مین بہت سے برہمانڈ اسطرح بندھے ہین کہ جسطرح گولر کے درخت مین پھل لگے ہوتے ہین مین آپ کے اس براٹ روپ کو نمشکار کرتا ہون اے پورن برہم نرمل روپ آپ چودہون بھون کے کرتا اور دھرتا ہو کر کیول گیو اور براہمن اور بھگتون کے اودھار کرنے اور سکھ دینے اور ادھرمیون کے مارنے کے واسطے سنسار مین اوتار دھارن کرتے ہین -

چوپائی	ہنس روپ دھر کے اوتارا		نیر چھیر تم کرت نیارا

اے جوت روپ دینا ناتھ آپ نے متس روپ دھر کر بید کو پاتال سے نکالا اور ہیگریو اوتار لیکر مدھ کیٹبھ دیت کو مارا اور سمدر متھنے اور چودہ رتن نکالنے کے واسطے کچھپ اوتار دھر کر مندراچل پہاڑ کو اپنی پیٹھ پر اٹھا لیا اور باراہ اوتار دھر کے ہرنیاکش دیت کو مار کر پرتھوی کو پاتال سے نکال لائے اور نرسنگھ روپ دھر کر ہرنیہ کشپ کو مار کر پرہلاد اپنے بھگت کی رچھا کی اور دیوتون کے بھلے کے واسطے باون اوتار لیکر تین پگ پرتھمی راجا بل سے دان لی اور پرسرام اوتار دھر کر چھتریون کو مارا اور شری رام چندر اوتار سے ادھرمی راون کو مار کر لنکا کا راج بھبھیکن کو دیا اور شری گنگا جی آپ کے چرنون کا دھوون ہو کر تینون لوک کے جیوون کو تارتی ہین اور بلبھدر اور پردمن اور انرودھ تمھارے ہی روپ ہین اسلیے مین سب تمھارے اوتارون کو دنڈوت کرتا ہون اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے مہاراج اسوقت تک تو انرودھ اور پردمن جی پیدا نہین ہوے تھے اکرور جی نے اُن کا نام کسطرح جانا شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت اودھو جی اور اکرور جی شری کرشن جی کے بھگتون مین ہو کر تینون کال کا حال جانتے تھے جس طرح نارد منی کو تینون کال یعنی ماضی و حال و استقبال کا حال معلوم رہتا ہے اُسی طرح ہر بھگت لوگ بھی تینون کا حال جانتے ہین پھر اکرور جی نے کہا کہ آپ بودھ اوتار لیکر تینون کو جگیہ کرنے سے منع کرین گے اور کلجگ کے انت مین کلنکی اوتار دھر کرنے سے ستجگ کا دھرم جاری کرین گے اور کوئی آدمی آپ کا تپ اور دھیان کرنے سے بھوساگر پار اُتر جاتے ہین اور کسی کو آپ سنساری مایا جال مین پھنسا کر اُن کا تماشا اسطرح دیکھتے ہین کہ جس طرح کوئی آدمی اپنا منھ درپن مین دیکھے بغیر تمھاری کرپا کے اِس سنساری مایا جال سے چھوٹنا بہت کٹھن ہے تمھاری پوجا کئی طرح پر ہوتی ہے بعضے آدمی تمھاری مورت بنا کر پوجتے ہین بعضے تمھارے روپ اور چرنون کا دھیان اپنے ہردے مین رکھتے ہین بعضے تمھارے نام پر جگیہ اور ہوم کرتے ہین اور گیانی آدمی تم کو سب جیوون مین ایک روپ دیکھتے ہین اور بعضے آدمی برکت ہو کر جنگل مین تمھارا تپ اور دھیان کرتے ہین اور بعضے گرہستھی مین رہنے پر بھی من سے تمھارا اسمرن اور دھیان رکھکر بھوساگر پار اُتر جاتے ہین اور بعضے لوگ سوائے تمھارے دوسرے دیوتا سے پریت نہ رکھکر بار بار تم کو دنڈوت کر کے سنساری بیوہار کو سپنے کیطرح سمجھتے ہین تمھاری پوجا اور اسمرن اور گنون کا برنن بڑے بڑے جوگیشور اور گیانی اور شیش جی اور گنیش جی اور مہیش جی آدبرنن نہین کر سکتے مجھ اگیان کی کیا سامرتھ ہے جو تمھاری مہا کو برنن کر سکون تمھارا نام دیندیال ہے اسلیے مجھکو دین اور اپنا داس سمجھ کر اگیان اور ابھمان کی کانٹھ جو میرے ہردے مین پڑی ہے اسکو گیان روپی آگ سے جلا دیجیے اور مجھکو آٹھون پہر اپنے چرنون کے پاس رکھکر ایسا گیان اُپدیش کیجیے جسمین آپ کو اپنا پیدا کرنیوالا جانکر آپ کی سیوا اور چرچا مین دن رات لگا رہون -

		دوہا	
	مین اجان تم سرن ہون ماکھن پرپھ بھگوان		ایسی بدھ موہنہ دیجیے تمھین سکون پہچان

ادھیاے اکتالیسوان - پہونچنا اکرورجی کا شیام اور بلرام سمیت متھرا مین ودیگر حالات

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پرکھیت جب شری کرشن جی نے جمنا جل کے بھیتر یہ سب استت اکرورجی سے سنکر چترہبجی روپ اپنا دیوتون سمیت انتردھیان کرلیا تب اکرورجی اس بات کا اچنبھا جانکر پانی سے باہر آئے اور شیام اور بلرام جی کو رتھ پر بیٹھے دیکھکر ڈرتے اور کانپتے ہوے اُنکے پاس گئے یہ حال اُنکا دیکھکر شری کرشن جی نے پوچھا کہ ای چاچا تم اسوقت گھبرائے ہوے کیون ہو اور نہاتے وقت سر پانی سے باہر بار بار نکال کر ہماری طرف کیون دیکھتے تھے اور چلنے کا سوچ بھول کر اتنی دیر کیا کرتے رہے تم نے جمنا جل مین کچھ اشچرج تو نہین دیکھا یہ بات سنتے ہی اکرورجی نے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ ای ترلوکی ناتھ انترجامی جو کچھ پانی کے بھیتر مین نے تمھاری مہما دیکھی وہ برنن نہین ہوسکتی -

چوپائی

بھلو ورنن ونیھو جل ماہین | کرشن چرت کو اچرج ناہین
مونہہ بہرو سو بھیو تمھارو | بیگ ناتھ متھرا پگ دھارو

دوہا

اب موسے پوچھت کہا تم تربھون کے ناتھ | کرتا ہرتا جگت کے سکل تمھارے ہاتھ
ماکھن پربھو کرتار کی لیلا لکھی نہ جائے | سرب جیو سنسار کے جا مین رہے بھلاے

یہ سنتے ہی شری کرشن جی نے ہنس کر کہا کہ آؤ رتھ پر چڑھو راہ چلنا ہی تب اکرورجی نے پہلے سر اپنا اُنکے چرنون پر رکھدیا پھر رتھ پر بیٹھ کر رتھ کو ہانکا اور نندجی آور گوال جو آگے گئے تھے متھرا کے نزدیک ایک باغ مین ڈیرا کرکے شیام اور بلرام کی راہ دیکھنے لگے جب شری کرشن جی بھی وہان پہونچکر رتھ سے اُترے تب اکرورجی نے اُن سے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ ای دیناناتھ مین چاہتا ہون کہ آجکی رات میری کٹی اپنے چرنون سے پوتر کیجیے جس کے گھر آپ کے چرن جاتے ہین اُسکے پرکھا سرگ لوک کو پہونچتے ہین جن چرنون نے گوتم کی استری اہلیا کو شراپ سے چھڑایا اور راجا بل کو ستل لوک کا راج دیا اور جن چرنون کا دھوون گنگاجی کو راجا بھگیرتھ بڑے تپ سے اپنے پرکھون کے تارنے کے واسطے مرت لوک مین لائے اور شوجی نے اُس کو اپنے سر پر رکھا وہی چرن دھوکر چرنودک پینے اور اپنے سر پر چڑھانے سے اپنے کل پریوار سمیت مین کرتارتھ ہوا چاہتا ہون -

چوپائی

ایسو چرن سروج تمھارو | تنکو سدا پر نام ہمارو

دوہا

ماکھن پربھو کے نام گن کہے سُنے جہہ ٹھور | سر نر رچ تہہ ٹھور کی سیس دھرین جیون مور

ای مہا پربھو مین تمھارا داس یہ چرن چھوڑ کر کہین نہ جاؤنگا یہ بات سنتے ہی شیام سندر نے اکرورجی کا ہاتھ بڑے پریم سے پکڑ لیا اور الگ لیجا کر اُن سے کہا کہ ای چاچا آج رات کو ہم یہان رہین گے کل راجہ کنس کو مار کر پیچھے سے بلداؤ بھیا سمیت تمھارے گھر آوینگے آج سب کو یہان چھوڑ جانا اُچت نہین جب اکرورجی نے یہ سُنا تب شری کرشن جی سے بدا ہو کر راجا کنس کی سبھا مین جا پہونچے راجا کنس نے بڑے آدر بھاؤ سے اکرورجی کو بٹھا کر اُن سے پوچھا کہ جہان گئے تھے وہان کا حال کیا ہے کہو -

چوپائی

سُن اکرور کہے سمجھائی — برج کی مہما کہی نہ جائی
کہا نند کی کرون بڑائی — بات تمھاری سیس چڑھائی
رام کرشن دوؤ ہین آئے — بھینٹ سبے برجباسی لائے

آج وہ بہت گوال بال سنگ رہنے سے شہر کے باہر ٹکے ہین کل راج سبھا مین آوینگے یہ سُنکر راجا کنس بہت خوش ہوا اور بولا کہ ای اکرور جی آج تمنے ہمارا بڑا کام کیا کہ رام اور کرشن کو لے آئے اب اپنے گھر جاکر آرام کرو اکرور جی یہ حکم پاتے ہی اپنے گھر آئے اور کنس شیام اور بلرام کے مارنے کی تدبیر بچارنے لگا اتنی کتھا سناکر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت جب نند آنک ڈیرا کرکے نچنت ہوے تب شیام اور بلرام نے پوچھا کہ ای بابا تمھاری اگیا ہو تو ہم متھراپُری دیکھ آوین یہ سُنکر نند جی نے کچھ مٹھائی اور پکوان دونون بھائیون کو کھلا کر کہا کہ بہت اچھا تم جاکر دیکھ آؤ لیکن دیر نہ لگانا یہ سنتے ہی اُسی دن چار گھڑی دن باقی رہے شیام اور بلرام گوال بالون کو ساتھ لیکر چلے متھراپُری مین قلعہ اور مکان بلور کے بنے ہوے بہت اچھے دکھائی دیے اور سُنہلے رتن جٹت دروازون پر موتیون کی جھالر بندھی تھی اور جھروکھے اور کھڑکیون مین بہت مَن جڑے ہو کر قلعہ کے چارون طرف ایسی گہری کھائین کھُدی تھی جس مین بارہون مہینے پانی بھرا رہتا تھا اور قلعہ کی دیوار کے طاق اور جھروکھون مین کبوتر اور تیتر اور کوکلا آدک بہت طرح کے پنچھی رہ کر میٹھی میٹھی بولی بولتے تھے اور سب گلی اور کوچے اُس شہر کے کوڑے اور دھور وغیرہ سے صاف رہ کر گلاب جل اور رگڑے ہوے چندن کا چھڑکاؤ وہان ہو رہا تھا اور محلون کی دیوارین ایسی چمکتی تھین کہ جنمین مُنھ دکھائی دیتا تھا اور سب مکانون مین چھوٹے چھوٹے باغیچے اور شہر کے چارون طرف بڑے بڑے باغ اور اُن مین اچھے اچھے پھل اور پھول لگے ہو کر اچھے اچھے مکان بیٹھنے کے واسطے وہان بنے تھے اور درختون پر بہت طرح کے پنچھی بولتے تھے اور اچھے اچھے تالاب اور باولی اور کُنڈون مین موتی کی طرح صاف پانی بھرا رہ کر کمل پھول رہے تھے اور اُن پھولون پر بھونرے گُنجار کرتے تھے اور تالاب کے کنارے بہت رنگ کے جانور اور پنچھی آپس مین کلول کر رہے تھے اور پھولون کی کیاریان کوسون تک پھول کر مند سگندھ ہوا بہتی تھی اور پان کی پنواریان لگی ہو کر کنوؤن اور باولیون پر رہٹ اور پروہٹ چلتے تھے اور مالی لوگ میٹھے میٹھے سُرون سے گا کر درختون کو سینچ رہے تھے اور شہر کی رچھیا کے واسطے چارون طرف اشٹ دھات کی دیوار بنی تھی اُس مین اور سب استھانون پر سُنہلے جڑاؤ کلسے ایسے بنے تھے کہ جنکی چمک پر آنکھ سامنے نہین ٹھہرتی تھی اور سب متھراباسیون کے دروازون پر کیلا اور بندنوار بندھے تھے اور گانا اور بجانا اور منگلاچار ہو رہا تھا۔

دوہا

شوبھا متھرا نگر کی کاپے برنی جاے — جہان شیام تربھون پتی جنم لیو ہے آے

جبکہ شیام اور بلرام ایسی شوبھا دیکھتے ہوے متھراپوری مین پہونچے تب اُنکا درشن پاکر متھراباسی اپنی اپنی آنکھون کا پھل پانے لگے

چوپائی

جو جو چھب دیکھین لگ ماہین — سو سو کرنا کرتپیا ہین
اسُر کنس ہے بڑا قصائی — اب اُنکو ہوہے دکھدائی

دوہا

بڑی دھوم متھرا نگر آوت نند کمار — سُن دھائے پر لوگ سب گرہ کو کاج بسار

جب متھرا کی استریون نے شیام اور بلرام کے آنے کا حال سُنا تب اُن مین بہت سی استریان شیام سندر کے دیکھنے کیواسطے گھر سے باہر نکل آئین اور بہت سی استریان اپنے اپنے کوٹھون اور کھڑکیون اور چھجون پر آبیٹھین -

دوہا — ماکھن پربھ آوت سُنے من مین بھیو ہلاس — مارگ مین ٹھاڑھی بھئین ہر درشن کی آس

اور بہت سی استریان آپسمین غول باندھکر سڑک اور گلیون مین ایک دوسرے سے یہ کہتی تھین کہ یہی شیام اور بلرام ہین جنکو اکرور لینے گئے تھے اس مورت کو اچھی طرح دیکھ کر اپنی اپنی آنکھین ٹھنڈھی کرو -

چوپائی

سیہ بدھ جہان تہان ٹھڑین ناری
نیل بسن گورے بلراما
سنت ہتی پرشار تھ جن کو

پربھ بتاوین ہاتھ پساری
پیتامبر اوڑھے گھنشیاما
دیکھو روپ نین بھر تنکو

یہی دونون لڑکے راجا کنس کے بھانجے ہین جنھون نے کیشی آدک سب دیتون کو مارکر بہت لیلا گوکل و برندابن مین کی تھی پچھلے جنم مین بہت اچھے کرم ہم لوگون نے کیے تھے جسکے پرتاپ سے بیکنٹھ ناتھ کا درشن پایا جو جو استری شری کرشن جی کے آنے کی خبر پاتی تھی وہ اُلٹا پلٹا سنگار کرکے اپنی گود کا لڑکا روتا چھوڑکر اس جلدی سے باہر چلی آتی تھی کہ اُس کو اپنے بدن اور کپڑے کی کچھ شدھ نہین رہتی تھی -

دوہا — ماکھن پربھ کے درش کو یہ بدھ دوڑین نار — جیون سرتا ساگر ملن چلت بیگ سون دھار

شری کرشن جی کا متھرا کی بازار مین جانا اور راہ مین کُبجا کا چندن لگانا اور متھرا کی استریونکا مکانون سے درشن کرنا
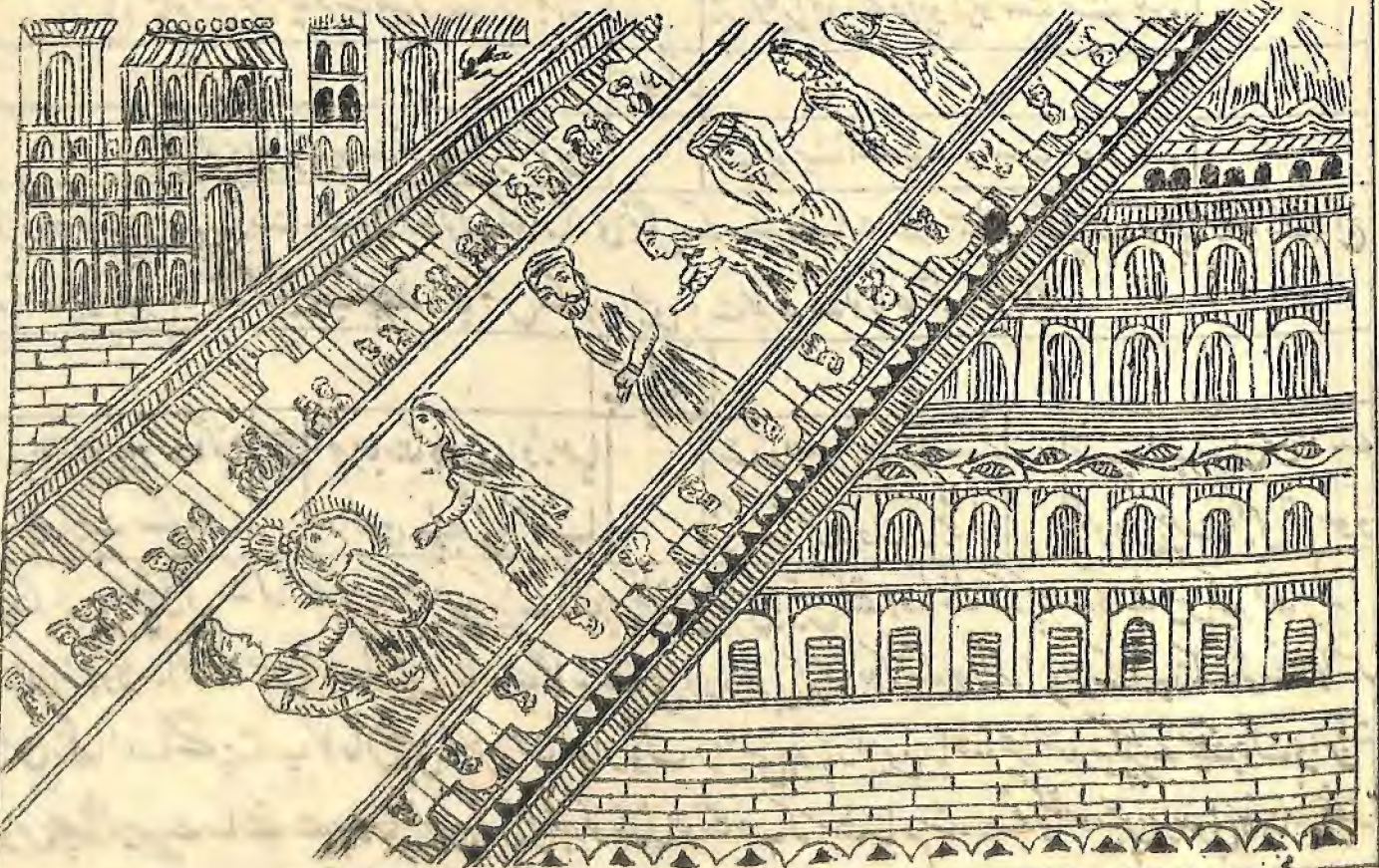
جبکہ متھرا کی استریان شری کرشن جی کی موہنی مورت کا روپ رس آنکھون کی راہ سے پینے لگین تب موہن پیارے نے اپنی مُسکان اور ترچھی چتون سے اُنکا من ہرلیا اور وہ استریان شیام سندر کو دیکھتے ہی اُنپر موہت ہوگئین۔

دوہا

کہت سکل بڑبھاگ ہین برندابن کی نار | جو سُکھ پاوت ہین سدا مکھن پر بجھ نہار

شُکدیو جی نے کہا کہ ای راجا اسیطرح سب استری اور پُرش متھرا باسی موہن پیارے کے درشن سے خوش ہوکر بہت طرح کا بال چریتر نندلال جی کا آپس مین کہتے تھے اور براہمن لوگ شیام اور بلرام کے ماتھے پر تلک لگاکر اُنکو آشیرباد دیتے تھے جس گلی کوچے چوراہے مین شیام اور بلرام جاتے تھے وہان پر سب استری اور پرش اُنکے درشن سے اپنا جنم سوارتھ کرتے تھے اور موتی اور رتن آدک نچھاور کرکے اچھت اور لاوا اور پھول اُنپر برساتے تھے اُس نگر کی شوبھا اور بہت بھیڑ دیکھکر شیام سندر نے اپنے ساتھ کے گوال بالون سے کہا کہ کوئی راہ مت بھول جانا اور جو بھول جانا تو جہان ڈیرا ہے وہان چلے آنا اُسوقت موہن پیارے نے راہ مین کیا دیکھا کہ راجا کنس کا دھوبی جو کپڑون کو بھی رنگتا تھا مدرا پیے ہوے اور کئی لادی کپڑون کی لیے ہوے راجا کنس کا جس گاتا ہوا اُسیطرف چلا آتا ہے اُسکو دیکھکر شری کرشن جی نے بلرام جی سے کہا کہ کہو تو اِسکے کپڑے چھینکر ہم اور تم دونون بھائی اور گوال بال لوگ پہن لیوین اور جو کچھ بچے اُس کو لٹا دیوین بلرام جی نے کہا کہ جو تمھارے جی چاہتا ہو وہ کرو یہ بات سنتے ہی شری کرشن جی اُس دھوبی سے جو سب دھوبیون کا مالک تھا بولے کہ تم کچھ کپڑے ہم کو پہننے کے واسطے دو تو ہم راجا کنس سے بھینٹ کرکے پھر سب کپڑے تم کو پھیر دینگے اور جو کچھ ہمکو راجا کنس کے یہان سے ملیگا اُسمین تم کو بھی دینگے۔

دوہا

ہنسیو بچن سُن شیام کے کہیو گرب کر بین | بل کو کبرا ہوے رہیو آیو ہے پٹ لین

سورٹھا

راکھی گھری بنائے ہوے آؤ نرپ دوار کون | تب لیجو پٹ آے جو بھاؤے سو دیجیو

یہ کہکر وہ دھوبی موہن پیارے سے بولا کہ تم لوگ گنوار آدمی جنگل کے رہنے والے ہمیشہ اسیطرح کے کپڑے تو پہنتے رہے تھے جو آج مانگنے آئے ہو تم نہین جانتے کہ یہ سب کپڑے راجا کنس کے ہین ایسی بات پھر کہوگے تو راجا تمکو ڈنڈ دیگا۔

چوپائی

بن بن پھرت چراوت گیّا | اہر جات کامری اوڑھیا
نٹ کو بھیس بناکر آئے | نرپ امبر پہرن من لائے
جُر کے چلے نرپت کے پاسا | پہراؤن لیبے کی آسا
نیک آس جیون کی جو دُ | ٹھوؤن جہت ابھی تم سود

یہ سنکر شری کرشن جی نے کہا کہ ہم تو سیدھی طرح کپڑے مانگتے ہین تم ٹیڑھی ٹیڑھی باتین کہتے ہو مانگے کے کپڑے دینے مین کچھ تمھارا نقصان نہ ہوگا سدا تمھارا جس سنسار مین بنا رہیگا یہ سنتے ہی وہ دھوبی کرودھ کرکے بولا کہ ای لڑکے اب تک تو نے راجا کنس کو نہین دیکھا اور اُسکے پرتاپ کا حال بھی نہین سُنا گنوار لوگ راجسی بیوہار نہین جانتے تیرا مُنھ یہ کپڑے پہننے جوگ ہے اس بات کی ہوس چھوڑکر میرے سامنے سے چلا جا نہین تو ابھی تجھ کو مار ڈالونگا جب کہ شیام سندر نے یہ کٹھور بچن دھوبی کا سُنا تب غصہ

مین ہوکر دو انگلی اپنے ہاتھ کی ترچھی کرکے اُسکے گلے پر مارین کہ سر اُسکا بُھٹّے کی طرح کٹ کر گر پڑا یہ حال دھوبیون کے مالک کا دیکھتے ہی اُسکے ساتھی لادی کپڑون کی چھوڑ کر بھاگ گئے اور راجا کنس کے پاس جاکر سب حال کہدیا اور شیام سندر نے اپنے اور بلرام جی اور گوال بالون کے پہرنے کے واسطے کپڑے نکال کر باقی سب کپڑے لُٹا دیے گوال بال لوگ وہ کپڑے پہننا نہین جانتے تھے اسبب سے پاجامے مین ہاتھ اور انگرکھے مین پانون ڈالنے لگے اور شیام سندر نے بھی اُلٹا پلٹا کپڑا پہن لیا۔ اتنی کتھا سنا کر شُکدیو جی بولے کہ ای راجا جو تجھے اِس بات کا سندیہہ ہو کہ سب کو سب چیزون کا گیان شری کرشن جی کی کرپا سے پیدا ہوتا ہی وہ آپ کپڑے پہننا کیون نہین جانتے تھے سو اُنکے بھید اور اُنکی لیلا کو کوئی نہین جان سکتا وہ پر برہم پرمیشور سنساری سُکھ کی اِچھّا نہین رکھتے لیکن اُنکے بھگت اور سیوک لوگ پریت سے جو کچھ اُنکو بھوگ لگاکر گہنا اور کپڑا آدک پہنا دیتے ہین وہ اُسکو دیا کی راہ سے قبول کرلیتے ہین اسلیے وہ اپنے کو کپڑے پہرنے سے نادان بناکر چاہتے تھے کہ کوئی بھگت میرا آکر آپ مجھے کپڑے پہناوے اُنکی اِچّھا سے اسیوقت بائک نام درزی ہر بھگت آپہونچا اور شری کرشن جی سے ہاتھ جوڑکر بولا کہ ای مہاراج مجھ کو سب کنس کا سیوک کہتے ہین لیکن مین اپنے من سے آٹھون پہر تمھارے چرنون کا دھیان رکھتا ہون مجھ کو آگیا دیجیے تو مین سب کسی کو اچھی طرح کپڑے پہنا دون شری کرشن جی نے اسکو اپنا بھگت جانکر کہا کہ بہت اچھا یہ بات سنتے ہی اُس درزی نے بڑے پریم سے چھوٹے بڑے کپڑون کو کاٹ چھانٹ کر شیام اور بلرام اور سب گوال بالون کو پہنا دیے اور ہاتھ جوڑکر شری کرشن جی کے سامنے کھڑا ہوا تب بیکنٹھ ناتھ بولے کہ ای بائک ہم تجھ سے بہت خوش ہین تو ہمیشہ بھگت اور دھن دان رہکر مرنے کے پیچھے مُکت پاویگا اور تیرے بنس مین سب ہر بھگت ہونگے ایسا بڑا بردان دیکر پھر شری کرشن جی نے اس درزی سے کہا کہ ای بائک درزی جیسی سیوا تونے ہماری کی ویسا پھل ہمنے تجھ کو نہین دیا اسلیے ہم تجھ سے شرمندہ ہین اتنی کتھا سنکر راجا پرچھیت نے پوچھا کہ ای سوامی تھوڑی سیوا کرنے کے بدلے شری کرشن مہاراج نے اُسکو ایسا بردان دیا کہ لوک اور پرلوک دونون بنادیا پھر شرمندہ ہونیکا کیا سبب تھا شُکدیو جی بولے کہ ای راجا بیکنٹھ ناتھ نے یہ سمجھا کہ کپڑے پہناتے وقت اُسے سب طرف سے اپنا من کھینچکر میرے کام مین لگایا اور بغیر کسی اِچّھا کے میری سیوا کی اسلیے مینے جو کچھ اُسکو دیا ہی وہ اُس سیوا کی برابری نہین رکھتا ہی ای راجا پرچھیت دیکھو ایک مرتبہ کپڑا پہنانے کے بدلے وہ درزی اِس پدوی کو پہونچا جو لوگ ہمیشہ شری کرشن جی کو گہنا اور کپڑا پہناکر اُنکی پوجا اور سیوا کرتے ہین وہ نہ معلوم کیسے پھل پاوینگے جبکہ شیام اور بلرام وہان سے آگے چلے تب سُداما نام مالی ہر بھگت آکر شری کرشن جی کے چرنون پر گر پڑا اور بڑے پریم سے شیام اور بلرام کو گوال بالون سمیت اپنے گھر لیجاکر بہت اچھے آسن پر بٹھلالا اور چرن اُنکے دھوکر چرنامرت لیا اور بدھی کے ساتھ اُنکی پوجا کی اور خوشبودار پھولونکا گجرا پہناکر اسطرح پر اُنکی استت کی۔

چوپائی

دیا سندھ تم دین دیالا — کرپا دنت سب کے پرتپالا
ایسے چرن سروج تمھارے — متر شتر جن سب اُدھارے
موپر کرپا کری معہ دیوا — آلیس دیو کرون کچھ سیوا

جبکہ شری کرشن مہاراج نے یہ استت مالی سے سنی تب اُسکی سچی بھگت اور پریت دیکھکر کہا کہ ای سُداما ہم تیرے اوپر بہت پرسن ہین جو اِچّھا ہو وہ بردان مانگ یہ سُنکر مالی نے بنے کیا کہ ای بیکنٹھ ناتھ مین یہی چاہتا ہون کہ تمھارے چرنون کی بھگت ہمیشہ میرے ہردے مین بنی رہکر مجھ کو گیانی اور رکھیشورونکا ست سنگ بنا رہے شری کرشن جی مہاراج نے اُسکو منھ مانگا بردان دیکر کہا کہ تو ہمیشہ سکھی اور

دھن وان رہے گا اور تیرے بنس مین سب دھن وان ہوکر میری بھکت کرینگے یہ کہکر شری کرشن مہاراج وہان سے اُٹھے۔

دوہا	یہ بدھ دیا جنا ے کے مالی کیو سناتھ		آنند سے آگے چلے ماکھن پربُھ برجناتھ

ادھیاے بیالیسوان شری کرشن جی کا شری مہادیوجی کا دھنکھ توڑنا

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب کرشن بھگوان سُدامامالی کو بردان دیکر متھرا کی بازار مین گئے تب کیا دیکھا کہ کُبجا مالن کٹورین مین چندن رگڑا ہوا بھر کر تھالی مین رکھے ہوے چلی جاتی ہے شری کرشن جی نے اُسکو دیکھ کر ہنسی کی راہ پوچھا کہ تم کسکی استری بہت سندری ہوکر یہ چندن کہان لیے جاتی ہو ہمکو دوگی یا نہین یہ بات سُنکر کُبری نے بنے کیا کہ اے موہنی مورت مین کُبجا نام راجہ کنس کی داسی ہوکر چندن اُسکے لگانے کیواسطے لیے جاتی ہون اور وہ اس سیوا سے خوش ہوکر میرا پالن اچھی طرح کرتا ہے لیکن مین تمھارے چرنون کا دھیان ہمیشہ اپنے ہردے مین رکھکر آپکے گُن گایا کرتی تھی آج تمھارا درشن پانے سے میرا جنم سپھل ہوکر آنکھون کا پھل ملا راجا کنس کے چندن لگانے سے میرا پرلوک نہین بنتا اسلیے اب مجھ کو یہ اچھّا ہے کہ اگر تمھارے ہی گیا پاون تو اپنے ہاتھ سے تمھارے چندن لگاکر کرتارتھ ہوجاؤن ۔

دوہا	ماکھن پربھ سے کوبری یہ بدھ بِنت سُنا ے		موہن مورت شیام کی من مین رہی لُبھا ے

شری کرشن جی نے کبجا کی بھکت اور سچّی پریت دیکھ کر اُس سے کہا کہ بہت اچھا یہ بات سُنتے ہی کبری نے بڑے پریم سے شیام اور بلرام کے ماتھے اور بدن پر بدھ پوربک چندن لگایا تب شیام سندر نے خوش ہوکر بلرام جی سے کہا کہ اس سیوا کے بدلے اس کبری کا بدن سیدھا کردینا چاہیے یہ کہکر شری کرشن جی نے اپنا پانون کبری کے پانون پر رکھکر دو اُنگلی اپنے ہاتھ کی اُسکی ٹھوڑھی مین لگاکر اُسکو اُچکا دیا تب کوبر اُسکا مٹ کر وہ سیدھی اور بہت سندری ہوگئی۔

سورٹھ	کوکر سکے بکھان جاہ بنائی آپ ہر		بھئی روپ گُن کھان کُبجا من آنندات

اے راجا پریچھت جب کبری نے اپنے کو بہت سندر دیکھا تب وہ آنچل سے مُنھ اپنا ڈھانپ کر مسکراتی ہوئی بہت بنتی کرکے بولی کہ اے پران پت جسطرح دیال ہوکر مجھے روپ اور جوانی دی ہے اُسیطرح مجھ داسی کے گھر چل کر میری اچھّا پوری کیجیے یہ بات سُنکر شیام سندر نے اُسکا ہاتھ پکڑ کر پریم کے ساتھ اُس سے کہا کہ تو دھیرج رکھ جسطرح تونے چندن لگاکر ہماری چھاتی ٹھنڈی کی ہے اسیطرح ہم بھی تیری اچھّا پوری کرینگے ۔

		دوہا		
	کنس نرپت کو دیکھ کے ہم اہین تو دھام		یہ کہکر آگے چلے ماکھن پربھ گھنشیام	

کبری نے یہ بردان پاتے ہی خوشی سے اپنے گھر جاکر کیسر اور چندن کے چوک پُرائے اور اپنا مکان اچھی طرح سے سنوار سنگار کے موہن پیارے کے آنیکی راہ دیکھنے لگی جب متھرا باسی استریان یہ حال سُنکر اُسکے گھر گئین تب اُسکا روپ اور جوانی دیکھ کر بولین ۔

چوپائی

دھن دھن کُبجا تیر و بھاگ	جاکو بدھنا دیو سُہاگ	ایسو کہا کٹھن تپ کینھو	گوپی ناتھ بھینٹ بھج لینھو

اے کُبجا رانی جبکہ شیام سندر تیرے گھر آوین تب ہمکو بھی اُنکا درشن کرانا اسیطرح متھرا باسی استریان کُبجا کے بھاگ کی بڑائی کرتی تھین اور

شیام اور بلرام گوال بالون سمیت ہنستے ہوے چلے جاتے تھے بازار مین جو آدمی جس چیز کا روزگار کرتے تھے وہ لوگ رتن اور کپڑے اور پان اور مٹھائی آدک سونے اور چاندی کی تھالیون مین رکھکر اُنکو بھینٹ دیتے تھے اور شری کرشن جی اُنکی خیر صلاح پوچھکر اپنی میٹھی میٹھی باتون سے اُنکو خوش کرتے تھے۔

چوپائی

مارگ مین جو درشن پاوین ۔ رام کرشن کی کُشل مناوین
کام سروپ شیام تن سوہے ۔ متھرا کی کامن سب موہے

اور متھرا کی استریان اپنا اپنا گہنا اور کپڑا شیام سندر پر نچھاور کرکے کہتی تھین کہ اُنکے بجوگ مین نہ معلوم گوپیون کا کیا حال ہوا ہوگا جب اسطرح گھومتے ہوے شری کرشن جی اور بلدیو جی رنگ بھوم کے پہلے دروازے پر جہان شری مہادیو جی کا دھنکھ رکھا تھا پہونچے تب راجا کنس کے دس ہزار شور بیرون نے جو دھنکھ کی رکھواری کرتے تھے شیام سندر کو دیکھتے ہی دور سے للکار کر کہا کہ یہان مت آو دور کھڑے رہو شری کرشن اُنکے منع کرنے پر بھی نہ مانکر بیدھڑک وہان چلے گئے اور مہادیو جی کا دھنکھ جو تین تاڑ لمبا اور بہت موٹا اور بھاری اونچے چبوترے پر رکھا تھا اُسکو بائین ہاتھ سے اُٹھا کر اسطرح سہج مین دو ٹکڑے کر ڈالا جسطرح ہاتھی اوکھ کو توڑ ڈالتا ہی جب دھنکھ ٹوٹنے کی آواز تینون لوک مین پہونچکر راجا کنس نے بھی سُنا تب وہ شری کرشن جی کو بہت زبردست سمجھکر اُنکے ڈر سے کانپنے لگا اور جب وہ سب شور بیر شری کرشن جی اور بلدیو جی سے لڑنے آئے تب دونون بھائیون نے اُسی دھنکھ کے ٹکڑے سے مار کر اُنکو گرا دیا اُسوقت دیوتون نے خوش ہوکر شری کرشن جی اور شری بلدیو جی پر آکاش سے پھول برسائے جب کوئی اُن سے لڑنے والا نہین رہا تب شری کرشن جی نے بلدیو جی سے کہا کہ ہمکو ڈیرا چھوڑے ہوے بڑی دیر ہوئی نند بابا چنتا کرتے ہونگے اب چلنا چاہیے یہ کہکر شری کرشن جی گوال بالون سمیت اپنے ڈیرے پر آئے اور متھرا باسی لوگ دھنکھ توڑنے اور شور بیرون کے مارے جانے کا حال سُنکر آپس مین کہنے لگے کہ یہ دونون لڑکے آدمی نہین ہین کوئی دیوتا معلوم ہوتے ہین جو ایسے کام اُنھون نے کیے دیکھو ہونہار زبردست ہوکر راجا کنس نے اپنی موت آپ گھر بیٹھے بلائی ہی اُنکے ہاتھ سے وہ جیتا نہین بچے گا اور نند جی نے شیام اور بلرام آدک کو اچھے اچھے کپڑے پہنے دیکھ کر جانا کہ کنھیا نے یہ سب کپڑے کسی سے چھین لیے ہین ایسا سمجھ کر بولے کہ اے بیٹا تم یہان بھی اُتپات کرتے ہو یہ برندابن ہمارا گانون نہین ہی کہ گوال لوگون کا دہی چھینکر اور چرا کر کھا جاتے تھے جو متھرا پُری مین ایسی اُپادھ کروگے تو اچھا نہ ہوگا یہ سُنکر شیام سندر بولے کہ اے بابا ہم نے نگر مین بہت اچھا آنند دیکھا اب بھوک لگی ہی بھوجن دو یہ بات سنتے ہی نند جی نے دودھ دہی ماکھن پکوان مٹھائی آدک کھانے کو نکالدیا۔

دوہا

بدھ بھانت بھوجن کیو سب گوالن کے ساتھ ۔ رین گنوائی چین سے ماکھن پربھو برجناتھ

اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرکھیت جب کنس نے اپنے شور بیرون کے مارے جانے کا حال سُنا تب اداس ہوکر اپنے من مین کہنے لگا کہ مجھکو بڑے زبردست دشمن سے کام پڑا ہی اب میرا پران نہین بچے گا اسی سوچ مین کنس بہتیرا ہی بھیتر جاکر ایسا نربل ہوگیا جیسے کاٹھ گھن لگجانے سے بھیتر کھوکھلا ہوکر اوپر جیون کا تیون بنا رہتا ہی اور مارے شرم کے اپنے من کا حال کسی سے نہ کہکر اسی سوچ مین پلنگ پر جا کر لیٹ رہا جب کروٹ لیتے لیتے پہر رات رہے اُسکو نیند آگئی تب اُسنے سپنے مین بدن اپنا بغیر سر کے دیکھا اور چند رما دو ٹکڑے دکھلائی دیا اور اپنی پرچھائین مین چھید معلوم ہوے اور سورج کی روشنی جھر وکھون مین دکھلائی پڑی اور سولی کی طرح درخت دکھائی دیے

اور سرخ پھولون کا ہار اپنے گلے مین دیکھا اور اپنے کو ننگے بدن بالو مین نہائے اور بدن مین تیل لگائے گدہے پر چڑہے ہوے مرگھٹ مین بھوت پریتیون کے ساتھ مردے سے گلے ملتے دیکھا اور درختون مین آگ لگی دکھلائی دی یہ برا سپنا دیکھتے ہی کنس گھبرا کر اٹھ بیٹھا تب پھر اُسکو شری کرشن جی کے ڈر سے نیند نہین آئی تسپر بھی وہ پرات سمے سبھا مین بیٹھکر اپنے سیوکون سے بولا کہ رنگ بھوم مین بچھونا آدک بچھوا کر سب راجون کو جو دھنکھ جگیہ دیکھنے آئے ہین بلاؤ اور نند آدک برجباسی ورجد بسیون کو جتھا جوگ سب کو بٹھاؤ اور کشتی کا اکھاڑا تیار کراؤ مین بھی وہان آتا ہون ۔

دوہا جو دھا سبے بلائے کے تن سے کہیو سنائے ۔ اب ہین رچو بنائے کے رنگ بھوم تم جائے

یہ آگیا پاتے ہی اُن لوگون نے رنگ بھوم کی رچنا کر کے سب کسی کو بلا بھیجا اور جتھا جوگ استھان پر سب کو بٹھالدیا اور چانڈور اور مشٹک اور شل اور توشل اور کوٹ آدک پہلوان اپنے اپنے چیلون سمیت آکر اکھاڑے مین جمع ہوے اور غرور سے ڈھول بجا کر تال ٹھوکنے لگے اور راجا کنس بھی غرور کے ساتھ وہان آکر بہت اونچے مچان پر جہان جڑاؤ سنگھاسن بچھا تھا بیٹھ گیا اور نند اور اُپنند آدک راجا کنس کو بھینٹ دیکر گوال بالون سمیت ایک مچان پر بیٹھے اُسوقت راجا کنس نے چانڑور اور مشٹک آدک پہلوانون کو بلا کر کہا کہ آج تم لوگ شیام اور بلرام کو کشتی لڑکر مار ڈالو ہم تم کو بہت روپیہ دینگے پہلوانون نے بنے کیا کہ ای مہاراج ہم لوگ اپنی سامرتھ بھر کوتاہی نہ کرینگے اتنی کتھا سنا کر سکدیو سوامی بولے کہ ای راجہ پریچھیت اُسوقت شری برہما جی اور شری مہادیو جی اور سب دیوتا شری کرشن کا درشن کرنے اور جیت دیکھنے کے واسطے اپنے اپنے بانون پر چڑھکر آکاش مین آکر جمع ہوئے اور متھرا باسی استری اور پرش اتنے وہان جمع ہوے جنکی گنتی نہین ہو سکتی ۔

دوہا ماکھن پریہ کے ورس کی سبکے من مین چاے ۔ سب پربھلت ٹھاڑے بھئے رنگ بھوم مین آے

ادھیاے تینتالیسوان ۔ کبلیا پیڑ نام ہاتھی کو شیام اور بلرام کا مارنا

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھیت جب پرات سمے راجا کنس رنگ بھوم مین جا کر بیٹھا اور سب لوگ وہان آکر جمع ہوے تب شری کرشن جی اور بلدیو جی بھی گوال بالون سمیت رنگ بھوم کے دروازے پر جہان کبلیا پیڑ نام ہاتھی جھوم رہا تھا پہونچے ۔

چوپائی

دیکھ متنگ دوار متوارو ۔ سنو مہاوت بات ہماری
کچھ لہہ بلرام پکارو ۔ لیہہ دوار تیم گج ٹاری

یہ بات ہم تم سے پہلے سے کہے دیتے ہین کہ اپنا ہاتھی دروازے سے ہٹا کر ہمکو راجا کنس کے پاس جانے دو نہین تو ابھی ہاتھی سمیت تمکو مار ڈالینگے تم شری کرشن جی کو لڑکا نہ جانکر تینون لوک کا مالک سمجھو دشٹونکو مارنے اور پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کیواسطے انھون نے جنم لیا ہی یہ بات سنتے ہی مہاوت ہنسکر بولا کہ تم گئو وین چرانے سے تینون لوک کے مالک بنکر شور بیرون کی طرح باتین کرتے ہو مین جانتا ہون کہ تم کو دیتون کے مارنے اور دھنکھ توڑنے سے غرور ہو گیا ہی جبتک اِس ہاتھی سے جو دس ہزار ہاتھی کا زور رکھتا ہی نہ لڑوگے تب تک راج سبھا مین نہ جانے پاؤگے تم ایسے سندر ہو کر کیون اپنا پران دینے کو یہان آئے ہو کسی شور بیر کو ایسی سامرتھ نہین ہی جو اس ہاتھی سے لڑ سکے انھین دونون کے واسطے راجا کنس نے یہ ہاتھی پال رکھا ہی آج اسکے ہاتھ سے تمھارا پران بچنا کٹھن ہی یہ بات سنتے ہی شری کرشن جی نے بالون کا جوڑا باندھکر اُپرنا ریشمی کمر سے باندھ لیا ۔

دوہا تبھی کوپ ہلدھر کہیو سن رے موڑھ گجات | گج سمیت ٹکون الٹھی منھ سنبھار کہ بات

یہ بات سنتے ہی جیسے مہاوت نے ہاتھی کو انکس دے کر بلرام جی کیطرف چلایا ویسے کُبلیا پیڑ ہاتھی بادل کیطرح گرجتا ہوا بلرام جی پر دوڑا اُسوقت بلرام جی نے ایک گھونسا ایسا اُس ہاتھی کے مارا کہ وہ سونڑ سکور کر چلّاتا ہوا پیچھے کو ہٹ گیا بلرام جی کا ایسا زور دیکھتے ہی بڑے بڑے شور بیر لوگ جو وہان کھڑے تھے اپنے اپنے من مین بار مانکر کہنے لگے کہ ان دونون لڑکون کو کون جیت سکتا ہے اور مہاوت نے بھی ڈر کر بچار کیا کہ جو یہ لڑکے آج ہاتھی سے نہین مارے جائینگے تو راجا کنس مجھ کو جیتا نہ چھوڑیگا ایسا سمجھ کر مہاوت نے ہاتھی کو بڑے زور سے انکس مار کر شیام اور بلرام پر جھپٹایا جب ہاتھی نے جھپٹ کر شیام سندر کو سونڑ مین لپیٹ لیا اور زمین پر ٹپک کر دونون دانتون سے اُنکو دبا لیا اُسوقت دیوتا اور گوال بال اور متھرا باسی یہ حال دیکھ کر شیام سندر کی کشل منانے لگے تب شری کرشن جی نے چھوٹا روپ بنکر دونون دانت کے بیچ سے نکل کر اپنے کو بچا لیا اور وہان سے کود کر سامنے کھڑے ہو گئے اور تال ٹھونک کر ہاتھی کو للکارا یہ پھرتی شری کرشن جی کی دیکھ کر سب چھوٹے اور بڑے بے ڈر ہو کر ہنسنے لگے جب ہاتھی چنگھاڑ کر پھر اُن کی طرف دوڑا تب شری کرشن جی اُس کے پیٹ کے نیچے سے نکل کر پیچھے چلے گئے اور اُس کی پونچھ پکڑ کر سو قدم تک پیچھے اِس طرح ہاتھی کو گھسیٹا جس طرح گرڑ جی سانپ کو گھسیٹ لیجاتے ہین جب وہ ہاتھی شری کرشن کیطرف پھرا

لڑنا شیام اور بلرام کا کُبلیا پیڑ ہاتھی کے ساتھ
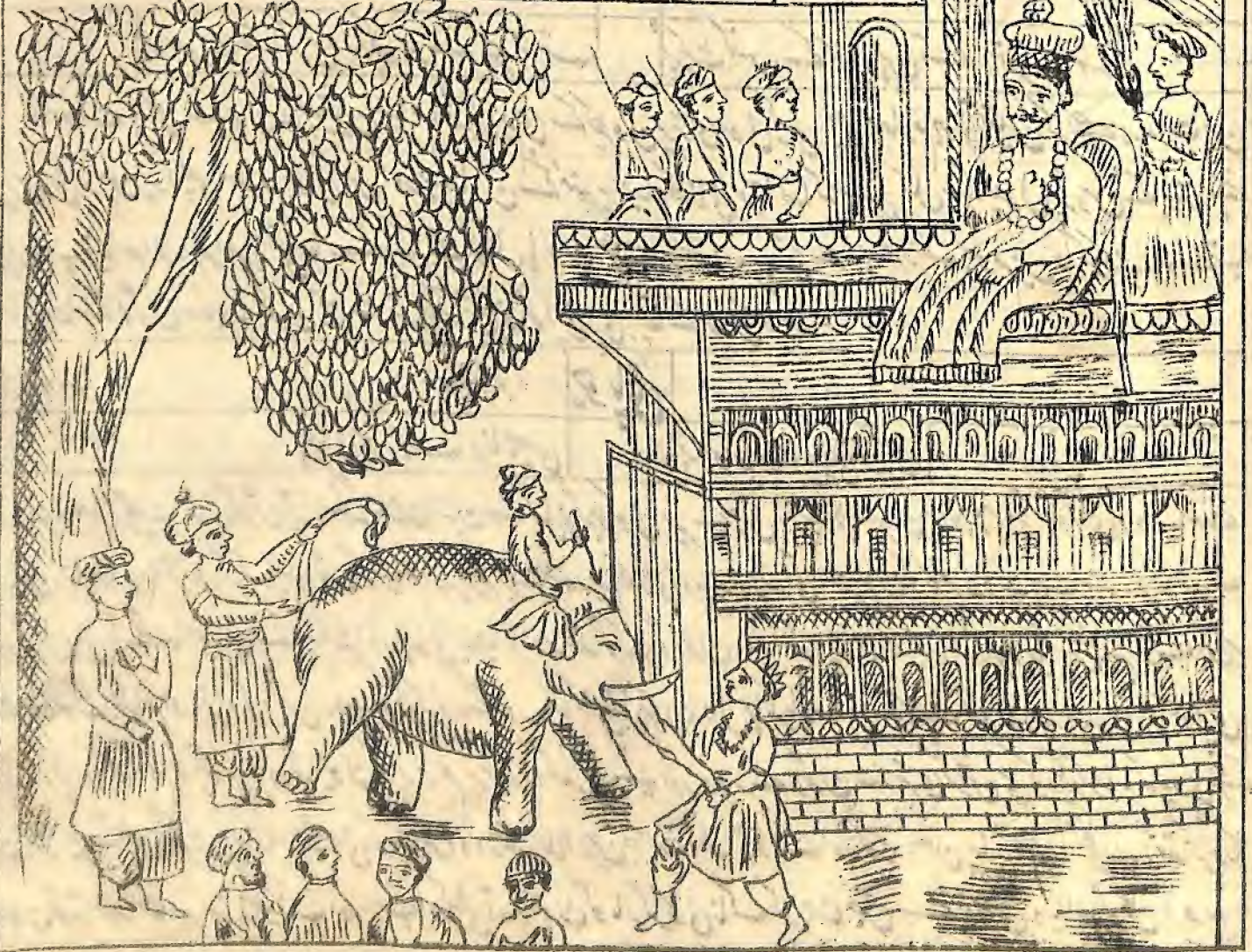
تب بلرام جی نے اُسکی پونچھ پکڑکر کھینچ لیا اسیطرح دونون بھائی اُس ہاتھی کو کبھی پونچھ اور کبھی سونڈ کھینچکر اور مُکا مارکر ایسا کھلانے لگے کہ جیسے بِلّی چوہے کو کھلاکر مارتی ہے جب کہ وہ ہاتھی ایک بھائی پر جھپٹتا تھا تب دوسرا بھائی اُسکو مُکا مارکر جھٹک جاتا تھا شیام سندر کبھی اُسکے پیچھے اور کبھی دونون دانت کے بیچ مین اور کبھی سامنے جاکر مُکا اور طمانچہ مارکر الگ ہوجاتے تھے اور کبھی اُسکے دونون دانت پکڑکر پیچھے ہٹادیتے تھے اور کبھی پونچھ پکڑکر کھینچ لیجاتے تھے۔

دوہا

جدپ دھاوے کوپ کر سونڈ ہلاوت جاے ۔ ماکھن پربھُو گوپال سے تدپ کچھ نہ بساے

جب وہ ہاتھی دوڑتے دوڑتے اور مکا اور طمانچہ کھاتے کھاتے کمزور ہوگیا تب شری کرشن جی نے سونڈ اُسکی پکڑکر ایسا جھٹکا مارا کہ وہ ہاتھی مورچھا کھاکر زمین پر گر پڑا اُسوقت شری کرشن جی نے اُسکی چھاتی پر پانْون رکھکر دونون دانت اُسکے اُکھاڑ لیے اور وہی دانت ایسے اُس ہاتھی کے سر پر مارے کہ وہ مرگیا تب ایک دانت آپ نے لے لیا اور دوسرا دانت بلرام جی کو دیدیا یہ حال دیکھ کر جب فیلبان اور راجا کنس کے شوربیر لوگ لڑنے کے واسطے سامنے اُن کے آئے تب شیام اور بلرام نے اُنھین دونون دانتون سے اُنکو بھی مار ڈالا اُسوقت دیوتون نے آکاش سے دونون بھائیون پر پھول برسائے اور متھرا باسیون نے خوش ہوکر کہا کہ کنس ادھرمی نے بنا پر ادھ ان دونون لڑکون کے مارنے کے واسطے ہاتھی کو کھڑا کیا تھا بہت اچھا ہوا کہ ہاتھی مارا گیا۔

دوہا

جو بھوبت منسا کری سو کچھ ہوے ہے ناہہ ۔ پرگٹ کنس کے کال ہین آئے متھرا ماہہ

اُسوقت ہاتھی کے خون کی چھینٹین شیام اور بلرام جی کے کپڑون پر پڑی ہوئی کیسی اچھی معلوم ہوتی تھین کہ جیسے برسات مین بیربہوٹی زمین پر اچھی معلوم ہوتی ہین اور پسینا اُن کے منھ پر ایسا دکھلائی دیتا تھا کہ جسطرح کمل کے پھول پر اوس کے بوند رہتے ہین جب شیام اور بلرام ہاتھی مارنے کے پیچھے گوال بالون سمیت ہنستے ہوے آہستہ آہستہ رنگ بھوم مین جاکر کھڑے ہوے تب اُس سبھا کے لوگون نے جو لاکھون جمع تھے شری کرشن جی کو اپنی اپنی اِچّھا کے موافق دیکھا۔

چوپائی

جاکی ہتی بھاونا جیسی ۔ پربھو مورت دیکھی تن تیسی

اے راجا پریچھت شری کرشن جی نے گیتا مین ارجن سے کہا ہے کہ جو کوئی میرے جس روپ کا دھیان کرتا ہے مین اُسکو اُسی روپ سے درشن دیتا ہون چانڑور آدک پہلوانون کو شیام اور بلرام بڑے شوربیر دکھلائی دیے او متھرا کی استریون کو کام روپ بہت سندر دیکھ پڑے اور گوال بال اُنکے ساتھیون نے اپنا متر اور بھائی بند جانا اور نند آدک گوالون نے اُنکو اپنا لڑکا سمجھا اور جو راجا کنس کے متر لوگ وہان پر تھے وہ لوگ شیام اور بلرام کو دشمن روپ دیکھ کر ڈر گئے اور راجا کنس اُنکو اپنا کال جانکر مارے ڈر کے کانپنے لگا اور جدبنسیون نے اُنکو اپنی رچّھا کرنیوالا سمجھا اور جوگیون اور گیانیون کو پربرہم پرمیشور دکھلائی دیے اور دوسرے لوگون نے شری کرشن جی کو دیکھ کر جانا کہ یہ وہی لڑکے ہین جنھون نے چھوٹی عمر مین پوتنا راچھسی کو مارکر دو درخت جملا ارجن جڑ سے اُکھاڑ ڈالے اور گوبردھن پہاڑ اپنی اُنگلی پر اُٹھاکر اندر کا ابھمان توڑا اور اگھا سُر اور دھینک اور پرلمب اور کیشی آدی دیتون کو مارکر کالی ناگ کو جمنا جل سے نکال دیا اور گوکل اور

برندابن مین ایسے ایسے مشکل کام کیے جنکا حال سُنکر تعجب معلوم ہوتا ہی آج کو بلیا پیڑ ہاتھی کو لڑکون کے کھیل کیطرح مار ڈالا اور بعضے اُنکو لڑکا سمجھکر سوچ کرکے کہنے لگے کہ کنس بڑا ادھرمی اور بڑا نردئی ہی جو چھوٹے چھوٹے لڑکون کو جنکا بدن بہت ملائم ہی بڑے بڑے پہلوانون سے زبردستی کشتی لڑا کر اُنکا پران لینا چاہتا ہی یہان سے اُٹھ چلو ایسا ادھرم دیکھنا نہ چاہیے۔

دوہا

ریت انیت نہار کے کہین پرسپر لوگ — اب یہ ٹھور ادھرم کی نہین بیٹھنے جوگ

جب ایسا بچار کر بعضے اُن مین سے اُٹھ گئے اور بعضے اپنا اپنا آنچل پھیلا کر پرمیشور سے یہ بردان مانگنے لگے کہ جسطرح موہن پیارے نے شری مہادیوجی کا دھنکھ توڑ کر ہاتھی کو مارا ہی اُسیطرح یہ پہلوان بھی اُنکے ہاتھ سے مارے جاوین اتنی کتھا سنا کر شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا جسوقت شری کرشن جی اُس اکھاڑے مین جا کر کھڑے ہوے اُسوقت چانڑور اور مشٹک آدک پہلوانون نے بہت طرح کے جانگھیا پہن پہنکر چارون طرف سے آکر اُنکو گھیر لیا اور چانڑور پہلوان نے شری کرشن کے پاس آکر کہا کہ آج ہمارے راجا کا چت اُداس ہی من بہلانے کے واسطے ہمکو تمھارے ساتھ کشتی لڑا کر دیکھا چاہتے ہین اسیواسطے تمکو یہان بلایا ہی اور نوکرون کو اپنے مالک کا حکم ماننا چاہیے اس سے آؤ ہم اور تم دونون کشتی لڑکر راجا کو خوش کرین۔

دوہا

ریت دھرم اور نیت کی سب جانت من ماہنہ — سوامی کاج تے جگت مین اور کچھ اُتم ناہنہ

اور ہمنے سنا ہی کہ تم کشتی لڑنا اچھا جانتے ہو بن مین گوال بالون کے ساتھ لڑا کرتے تھے آج ہم تمھارے بل اور پراکرم کی پریکھیا لینا چاہتے ہین تم کسی بات کا ڈر اپنے من مین نہ رکھو یہ سُنکر شری کرشن جی نے کہا کہ ای چانڑور ہم ایسے پرتاپی راجا کو کیا خوش کرینگے لیکن جو تم اپنے مالک کا حکم ماننا چاہتے ہو تو ہم تمھارے ساتھ لڑینگے۔

چوپائی

جدپ تو بل کو ادھکارا — مین اہیر بالک سُکمارا — تدپ ایکبار مین لڑ ہون — جدھ مد کیجے تو سے نہین ڈر ہون

اور تمھارے راجا نے بڑی دیا کرکے ہمکو بلایا ہی لیکن نیاے سب کسی کو کرنا چاہیے تمھارا راجا ادھرمی اور نردئی ہی اور تم اُس سے زیادہ نردئی معلوم ہوتے ہو کس واسطے کہ ہم ایسے لڑکون سے تمکو کشتی لڑنا جوان اور پہلوان ہو شوبھا نہین دیتا ہی بیر اور پرپیت اور بیواہ اور کشتی برابر والے سے کرنا چاہیے لیکن راجا کنس سے کچھ بس ہمارا نہین چلتا اسلیے تمسے لڑینگے لیکن ہمکو بچا کر کشتی لڑنا زور سے جھٹک کر ہمارا ہاتھ اور پانون مت توڑ ڈالنا ایسا کرنا کہ جس مین ہمارا اور تمھارا دھرم بنا رہے اور راجا کنس بھی خوش ہون یہ بات سُنکر چانڑور بولا کہ دیکھنے مین تم لڑکے معلوم ہوتے ہو لیکن تمھارے کام اور کیرت جننے سے اور کبلیا پیڑ ہاتھی کا مارا جانا دیکھنے سے تم کوئی اوتار معلوم ہوتے ہو اس سے مجھکو تمھارے ساتھ کشتی لڑنا اُچت نہین ہی لیکن کیا کرون اپنے مالک کا حکم نہ مانون تو میرا دھرم جاتا ہی۔

چوپائی

پھر چانڑور کہیو ہر کہائی — کھیلت دھنکھ کھنڈ و کرے — تمھری گت جانی نہین جائی — مارت تُرت کُبلیا ترے

تم بالک مانگھ نہین دوؤ — تمسے لڑے ہان نہین ہوئی — کینھے کپٹ روپ سُر کوؤ — یہ باتین جانت سب کوئی

ادھیاے چوالیسوان

مارنا شری کرشن جی اور بلدیو جی کا چانڑور اور مشٹک آدک پہلوانون اور راجہ کنس کو

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جب ایسی باتین کہکر شری کرشن جی چانڑور پہلوان سے اور شری بلدیو جی مشٹک پہلوان سے کشتی لڑنے لگے تب متھرا باسیون نے لڑکے اور جوان کی کشتی دیکھ کر آپس مین کہا کہ جو ہم راجا کنس کو اس کشتی لڑنے سے منع کرین تو وہ ادھرمی ہمکو مار ڈالیگا اور اس جگہ بیٹھے رہنے مین ہمارا دھرم نہین رہتا اس لیے یہان سے اُٹھ جانا چاہیے -

دوہا

جو انیت دیکھے نہین تا کو پاپ نہ ہوے	جو جیسی کرنی کرے وہ پھل پاوے سوے

ای راجا جو آدمی شری کرشن جی کو لڑکا جانتے تھے وہ ایسا بچار کر وہان سے باہر چلے گئے اور جاتے وقت کنس کو سراپ دیکر کہنے لگے کہ یہ اپنے ادھرم کرنے کا ڈنڈ ضرور پاویگا اور شری کرشن جی نے لڑتے وقت اپنی مہما سے اپنا بدن ہیرے کیطرح ایسا کڑا بنا لیا کہ جسکو کوئی ہتھیار بھی نہ کاٹ سکے جبکہ شیام سندر نے ہاتھ سے ہاتھ اور سر سے سر اور چھاتی سے چھاتی اور ٹھوڑھی سے ٹھوڑھی اور پیر سے پیر چانڑور سے ملایا تب چانڑور نے بہت سے داؤن اور پیچ کرکے شیام سندر کو پکڑنا چاہا لیکن وہ اُسکے ہاتھ نہین آئے تب چانڑور نے اُداس ہوکر من مین کہا کہ دیکھو مین نے بہت پہلوانون کو ایک ہی داؤن اور پیچ سے مار ڈالا نہ معلوم اس لڑکے کے کتنا زور ہے جسپر میرا کچھ بس نہین چلتا اور یہ لڑکا جب مجھ کو ایک اُنگلی بھی مارتا ہے تو مین گھبرا جاتا ہون اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا جس پربرہم پرمیشور کو شری مہادیو جی اور شری برہما جی بھی نہین پکڑ سکتے اور جنھون نے اپنے دو قدم مین چودھون لوک ناپ لیے تھے اُنکو چانڑور پہلوان کس طرح پکڑ سکتا ہے چانڑور اور مشٹک شیام اور بلرام کی مہما نہین جانتے تھے لیکن اُنھون نے پچھلے جنم مین بڑا تپ کیا تھا جسکے پرتاپ سے اُنکا بدن بھگوان کے بدن سے اسپرش ہوتا تھا - یہ بات برہما دک دیوتونکو بھی جلدی نہین ملتی جبکہ چانڑور اپنے چھل اور بل سے شری کرشن جی پر جھپٹتا تھا تب وہ پیچھے کو دکر بچ جاتے تھے -

کُشتی لڑنا شیام اور بلرام کا چانڑور اور مشٹک پہلوان سے

دوہا | موہن مکھ پر شرم جل سوہے ات سکھدرائے | جیون پھولن کے پات پر اوس رہے لپٹائے

جبکہ چانڑور نے پیچھے ہٹ کر ایک مکا شیام سندر کی چھاتی پر بڑے زور سے مارا اور اُنکے بدن پر پھول برابر چوٹ بھی نہین لگی تب
شری کرشن جی نے دونون ہاتھ اُسکے پکڑ کر اپنے سر کے چارونطرف گھمایا اور ایسا زمین پر پٹکا کہ بدن اُسکا اکھاڑے کی مٹی مین گھسکر پران
اُسکا نکل گیا اور جسطرح لڑکا چنٹی کو پکڑ کر مار ڈالتا ہے اُسیطرح بلرام جی نے بھی مشٹک پہلوان کو مار ڈالا اور جیتین آتما دونون پہلوانونکا بیکنٹھ
دھام مین پہونچگیا جب اُنکے مارے جانے کے پیچھے شل ور توشل ورکوٹ پہلوان لوگ تلوار لیکر شری کرشن جی سے لڑنے کے واسطے آئے
تب شری کرشن جی نے بائین پیر سے ایک لات مار کر شل اور توشل کو مار ڈالا اور بلرام جی نے بائین ہاتھ کے مکے سے کوٹ پہلوان کو مار ڈالا
ان پانچون کے مرتے ہی باقی پہلوان جو اُنکے ساتھی اور چیلے وہان تھے اپنا اپنا پران لیکر بھاگ گئے یہ حال دیکھتے ہی متھرا باسی اور
سر بھگت لوگ خوش ہوکر آپس مین کہنے لگے کہ بڑا بھاگ اِس پرتھوی کا سمجھنا چاہیے جہان ان لڑکون کے چرن پڑتے ہین اور گوال
بالون کی برابری کوئی نہین کرسکتا جو اُنکے ساتھ دن رات رہ کر اپنا جنم سوارتھ کرتے ہین اور گوپیان دھنی ہین جو آٹھون پہر
موہنی مورت کا دھیان اپنے ہردے مین رکھکر اُنکے ساتھ پریت رکھتی ہین اور جو جیو برج گوکل مین جنم لیکر شیام سندر کا درشن کرتا ہے اُسکو
دیوتون سے اچھا سمجھنا چاہیے۔

دوہا | برجباسن کے بھاگ کی مہما کہی نہ جاے | جنکے چت مین نت بسین ماکھن پربھو چور راے

راجا کنس نے پاپی ہونے پر بھی ہمارے ساتھ بڑی بھلائی کی جسکے بلانے سے ہملوگون نے بیکنٹھ ناتھ کا درشن پایا نہین تو
اُنکا درشن ملنا دیوتون کو بھی کٹھن ہے ای راجا اُسوقت متھرا باسیون نے اسطرح پر شیام اور بلرام کی بہت استُتی کی اور دیوتون نے آکاش سے
شیام اور بلرام پر پھول برسائے اور متھرا پُری مین یہ حال سُنکر سب چھوٹے اور بڑے خوش ہوے سوائے راجا کنس کے اور جتنے لوگ
رنگ بھوم مین تھے خوش ہوکر جے جے کار کرنے لگے اور باجے والے بہت طرح کا باجا بجانے لگے اور شیام اور بلرام بڑی خوشی سے گوال
بالونکو داؤن پیچ بتلانے لگے اور راجا کنس چانڑور آدک پہلوانون کے مارے جانے سے بہت اُداس ہوا اور متھرا باسیون سے کہنے لگا کہ
تم لوگ شری کرشن جی کی جیت ہونے سے خوش ہوکر باجا بجاتے ہو جب اُسکی بات کا کسی نے کچھ جواب نہین دیا تب اُسنے غصہ سے
چلا کر اپنے ساتھ والے دیت اور شور بیرون سے جو مچان پر بیٹھے تھے کہا کہ تم لوگ ان لڑکون کو باہر لیجا کر تلوار سے مار ڈالو اور باجا بند کرکے
گوپ اور گوالون کو باندھ لو اور بسدیو اور دیوکی اور اُگرسین میرے باپ کو مار کر رنگ بھوم کا پھاٹک بھیتر سے بند کردو یہ بات سنتے ہی
جب اُنھون نے ننگی تلوارین لے کر شیام اور بلرام کو جا کر گھیر لیا تب دونون بھائیون نے ایک ساعت مین بہت سے دیتون اور
شور بیرون کو لڑ کر مار ڈالا اور باقی دیت اسطرح شری کرشن جی کے تیج اور پرکاش سے اپنا پران لے کر بھاگے جسطرح پربات سے سورج
نکلنے سے تارے چھپ جاتے ہین اور جب بسدیو اور دیوکی جی نے شیام اور بلرام کے کُشتی لڑنے کیواسطے آنے کا حال سُنا تب دونون بہت
گھبرا کر پرمیشور سے اُن دونون کی کُشل منانے لگے۔

دوہا

بار بار کرنا کرین دھرین دھرن پر شیش | تم پترن کو ہو جیئے رچھپال جگدیش

جب شری کرشن انترجامی نے ماتا اور پتا کو دُکھی جانکر یہ بچن کنس کا سُنا تب ایسا پرن کیا کہ آج کنس کو مار کر بسدیو اور

دیوکی جی کو قید سے چھڑاؤنگا ایسا بچار کر شری کرشن جی نے اپنا روپ چھوٹا بنا لیا اور مچان پر جہان راجا کنس تلوار لیئے بڑے ابھمان سے بیٹھا تھا اسطرح جھپٹ کر چڑھ گئے جسطرح باز کبوتر پر جھپٹتا ہی کنس نے شری کرشن جی کو دیکھتے ہی بچار کیا کہ بھاگ جاؤن پھر من مین دھیرج دھر کر شیام سندر پر تلوار چلانے لگا تب شری کرشن جی اُسکا وار بچا کر اُسکو کھیل کھلانے لگے اُس وقت دیوتاؤن نے بانون پر چڑھے ہوئے آکاش پر سے بنے کیا کہ ای پربرہم پرمیشور کنس مہاپاپی کو جلدی مار ڈالیے اُسکے مارنے مین دیر نہ کیجیے یہ بات سنتے ہی شری کرشن جی نے ایسا پرکاش اپنے بدن مین پرکٹ کیا کہ جس کے دیکھنے کی تاب نہ لا کر کنس نے اپنی آنکھین بند کر لین تب شری کرشن جی نے پاؤن کی ٹھوکر سے مکٹ اُسکا گرا دیا اور سر کے بال[ا] پکڑ کر مچان پر سے زمین پر پٹک دیا اور تینون لوک کا بوجھ اپنے بدن مین لیے ہوئے اُسکے اوپر کود پڑے۔

مارنا شری کرشن جی کا کنس کو مچان پر سے گرا کر

دوہا	جب دھرتی مین آے کے پڑ و اُتّا نو بھوپ		اُرا اوپر درشن دیو شیام چتربھج روپ

ای راجا پران ناتھ کے کودتے ہی کنس کا پران نکل گیا لیکن آٹھون پہر سوتے جاگتے اُٹھتے بیٹھتے کھاتے پیتے چلتے پھرتے شیام سندر کا روپ اُسکی آنکھون مین بسا رہتا تھا اسلیئے مکت پدوی پر پہونچا۔

دوہا	ناکھن پربھو کے روپ کی مہا اگم اپار		جاکے سمرن دھیان تے ترت سکل سنسار

دیکھو کیسا بڑا بھاگ اُن لوگون کا ہی جو لوگ ہمیشہ پرمیشور کا سمرن اور دھیان کیا کرتے ہین۔ جب کہ کنس کو مرا دیکھ کر اُس کے

[ا] سر کے بال اسواسطے پکڑے کہ کنس نے بھی دیوکی جی کے بال کھینچکر مارنا چاہا تھا آکاش بانی ہونے کے وقت ۱۲

آٹھ بھائی اپنے اپنے ہتھیار لیکر نندلال جی کو مارنے کے واسطے دوڑے تب بلرام جی نے ہل اور موسل سے اُن سب کو مار ڈالا تب سب نے بڑی آواز سے شیام اور بلرام کی جے جے کار کی یہ حال سُنکر سب چھوٹے بڑے متھراباسی خوش ہوگئے اور دیوتون نے خوشی کا نقارہ بجاکر نندن باغ کے پھول دونون بھائیون پر برسائے اور نیوتے والے ہر بھگت راجا لوگ بیکنٹھ ناتھ کو ڈنڈوت کرکے اپنے اپنے مکانون کو گئے اور نند اور اُپنند آدک یہ سب چرتر سپنے کی طرح سمجھ کر اپنے ڈیرے پر چلے آئے اور کیشو مورت کرودھ کے مارے اپنے ہاتھ سے کنس کے بال پکڑکر اسطرح اُسکی نعش سڑک مین گھسیٹتے ہوئے جمنا کنارے لے گئے جسطرح ہاتھی کو سنگھ مار کر گھسیٹ لیجاتا ہے کنس نے بسدیو اور دیوکی جی کو قید رکھکر بہت دکھ دیا تھا اسی کارن شری کرشن جی نے اُسکی نعش گھسیٹی اور نعش کھینچ لیجانے سے وہان کنس کھار نالہ پڑگیا ہوکر ابتک متھرا مین بعضے وقت کنس کی کھال دکھائی دیتی ہے اور دوسرا سبب نعش گھسیٹنے کا یہ سمجھو کہ جسمین متھرا کی دھول لگنے سے اس ادھرمی کا بدن شدھ ہوجائے جمنا کنارے پر نعش کو پہونچاکر تھوڑی دیر وہان پر شری کرشن جی بیٹھے تھے اس لیے وہان کا نام بشرام گھاٹ مشہور ہوا جب یہ خبر رنواس مین پہونچی تب کنس کی رانیان اور بھوجائیان اور ناتے دار استریان روتی پیٹتی ہوئی جمنا کنارے پہونچین۔

دوہا

سب دھائین سدھ پائے کے ائین جہان نرلیش ۔ توڑ ہار سنگار سب چھوٹے سر کے کیش

اور راجا کی استریون نے اپنے اپنے پت کا مُنھ دیکھ کر انکا سر اپنی گود مین رکھ لیا اور بہت بلاپ سے رو کر کہنے لگین کہ اے راجا کنس تم اتنے بڑے پرتاپی راجا ہونے پر بھی ایسی دردشا مین مرے ہوئے پرتھی پر پڑے ہوئے ہو جو تم شری کرشن جی سے اور بڑے ون سے ناحق کی دشمنی نہ کرتے توکسواسطے ایسی تمھاری دردشا ہوتی سادھو اور مہاتما لوگون کو دُکھ دینا اچھا نہین ہوتا ہے یہ سب ہاتھی اور گھوڑے اور مال اپنا چھوڑکر تم چلے جاتے ہو اور ہمارے حال دردونے پر کچھ دھیان نہین کرتے تمھارے بجوگ سے ہماری کیا گت ہوگی تم دنیا مین اپنے برابر کسی کو نہین سمجھتے تھے اب وہ سب تمھارا گھمنڈ کیا ہوا جو اس طرح بغیر کفن کے پڑے ہو تمھارے سونے اور بیٹھنے کے واسطے جو شیش محل اور رنگ محل کے کوٹھے بنے ہین اُن مین کون بیٹھے اور سووے گا تمھارے جڑاؤ سنگاسن پر کون بیٹھکر متھراباسیون کا نیاؤ کرے گا۔

دوہا

یہ مندر سندر مہا جنکے سم نہین اور ۔ تم بن ایسو کون ہے جو بیٹھے یہ ٹھور

جب اسطرح بہت سی باتین کہکر سب رانیان اور استریان بہت بلاپ کرنے لگین تب شیام سندر دیاساگر اپنی کرپا کرکے بولے کہ اے مامی جی جو کچھ بھاگ مین لکھا ہوتا ہے وہ کسی طرح نہین مٹ سکتا جو جو پاپ راجا کنس نے کیے ہین وہ سب تمنے دیکھے ہین پرمیشور کی اچھا اسطرح جانکر دھیرج دھرو مین تمھارے حکم مین رہونگا اب اِنکا کریا کرم کرنا اُچت ہے۔

چوپائی

مامی سنو شوک نہین کیجے ۔ ماما جی کو پانی دیجے ۔ سدا نہ کوئی جیتا رہے ۔ جبھو تھا وہ جو اپنا کہے

شری کرشن جی کے سمجھانے سے سب استریون نے اپنے پت کی نعش جلا کر کریا کرم کیا اور شری کرشن جی نے کنس کا کریا کرم اگرسین سے کرایا

دوہا

کنس ہتن لیلا سُنے من چت دے جو کوے ۔ ماکھن پربھو کے نیہ مین تاکو بھے نہین ہوے

ادھیاے پینتالیسوان شری کرشن جی کا اگرسین کو راجگدی پر بٹھالنا

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جب کنس وغیرہ کی نعش جلا کر سب اپنے اپنے گھر گئے تب شری کرشن جی اور شری بلرام جی اکرور جی کو ساتھ لیکر قیدخانہ مین بسدیو اور دیوکی جی کے پاس آئے جبکہ ماتا اور پتا کی بیڑی اور ہتھکڑی کٹوا کر دونون بھائیون نے اپنا سر اُنکے چرنون پر رکھدیا تب دیوکی ماتا رو کر بولی کہ ای پران پیارے تم بارہ برس تک کہان رہے مین نے تمکو کبھی گود مین نہلین کھلایا۔

دوہا سن جننی کے بچن پریم کر یاسندھ جدراے | بھئے پریم بس دکھت لکھ بولے ات سکچاے

ای ماتا اور پتا مین کیسا ابھاگی تمھارے یہان پیدا ہوا کہ میرے واسطے تم لوگون نے اتنا دکھ اُٹھایا اُسمین کچھ میرا اپرادھ نہ سمجھو کسواسطے کہ جب سے تم مجھ کو گوکل مین نندجی کے گھر پہونچا آئے تب سے مین پربس تھا اس سے تمھارے پاس نہ آسکا اور مجھکو ہمیشہ یہ اِچّھا بنی رہتی تھی کہ جسکے پیٹ مین دس مہینے رہ کر مین نے جنم لیا اُسنے بال چرتر میرا کچھ نہین دیکھا اور ہمنے لڑکپن مین ماتا اور پتا کا سکھ کچھ نہین پایا دوسرے کے گھر رہ کر بتھا اتنے دن گنوائے جنھون نے ہمارے واسطے اتنے دکھ اُٹھائے اُنکی کچھ سیوا ہمسے نہلین بن پڑی ہم کو تمھاری سیوا کرنا اور بال چرتر کا سکھ دکھلانا اچت تھا وہ سب سکھ نند اور جسوداجی کو ملا۔

دوہا سبے جو سنتان سے سکھ پاوت دن رین | انتھین ہمارے جنم سے بہتے بھیو چین

ای ماتا جس پتر سے اُسکے ماتا اور پتا دکھ پاتے ہین وہ پتر ضرور نرک بھوگتا ہے سنسار مین سامرتھ پرش اُسی کو سمجھنا چاہیئے جو اپنے ماتا اور پتا کی ٹہل اور سیوا انسا با چا کرمنا سے کرتا ہے آدمی کا تن پاکر جو کوئی اپنے مان اور باپ اور گرو اور بڑے بوڑھون کی سیوا اور استری اور لڑکون کا پالن نہین کرتا اُسکا لوک اور پرلوک دونون بگڑتا ہے۔

دوہا تات مات سے پران دھن کپٹ کرے جو کوے | تا کو تینون لوک مین کبھی بھلو نہین ہوے

ای ماتا جو مین برہما کی عمر پاکر جنم بھر تمھاری سیوا کرون تو بھی تم سے اُرن نہیں ہوسکتا اسلیئے تمھارا رنیا ہو کر یہ بنے کرتا ہون کہ میرا اپرادھ چھما کرو اور سب دکھ اور سکھ اپنے کرمون کے پھل سمجھو ای ماتا اب تم سوچ چھوڑ کر خوشی مناؤ مین تمھارے حکم پانے سے سرگ اور پاتال جانے سے بھی نہین ڈرونگا اور آٹھون سدّھہ اور نونِدّھہ تمھاری داسی بنی رہین گی۔

دوہا جدپ ہم اوگن بھرے پر گئے مہا اسادھ | تدپ ست ہت جان کے چھما کرو اپرادھ

جب یہ بات سنکر بسدیو اور دیوکی جی کو گیان پراپت ہوا تب اُنھون نے سمجھا کہ یہ ہمارے پتر نہ ہو کر تربھون پت ہین انھون نے اپنی اِچّھا سے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کیواسطے اوتار لیکر جو جو کام کیے ہین وہ آدمی سے نہین ہوسکتے یہ سمجھ کر وہ دونون شری کرشن جی کی استت کرنے لگے لیکن شری کرشن جی اور بہت سی لیلا سنسار مین کرنا چاہتے تھے اسلیئے اُنھون نے وہ برہم گیان اُنکا ہر لیا تب بسدیو اور دیوکی جی اُنکو اپنا بیٹا جانکر گود مین بٹھا کر پیار کرنے لگے اور اُنکا ماتھا اور سر چوم کر ایسا خوش ہوئے کہ پچھلا دکھ سب بھول گئے اور شیام اور بلرام کو ساتھ لے کر بڑی خوشی سے اپنے گھر آئے۔

چوپائی

پرم ہلاس نین اُر لیکھین | اپنو جنم سپھل کر لیکھین | ات آنند بھیو من ماہین | سو کہہ سکت شاردا ناہین

ای راجا پریچھت بسدیوجی نے گھر پہونچکر اُسی وقت دس ہزار گئوون کا دان جو شیام سندر کے پیدا ہونے پر من مین سنکلپ کیا تھا

براہمنون کو بدھ پوربک دیا اور دونون بھائیون کو گوال بالون سمیت جھپین پرکار کے بھوجن کرا کے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنایا تب شری کرشن جی نے بلرام جی سے کہا کہ بنا راجا کے پرجا کو دکھ ہوگا اور بسدیوجی کو راجگدی پر بٹھلانے سے سنسار ہی لوگ ایسا کہینگے کہ راج لینے کے لالچ سے کنس کو مار ڈالا اسلئے اگرسین جی کو جنکا راج کنس نے چھین لیا تھا راج دینا چاہیے ایسا بچار کر شیام سندر بلرام جی اور بسدیوجی کو ساتھ لے کر اگرسین جی کے پاس گئے اور انکو ڈنڈوت کر کے اور بہت ونتی کر کے بولے کہ اے ناناجی آپ راج سنگھاسن پر بیٹھ کر پرجا کا پالن کیجیے اور مجھ کو اپنا داس سمجھ کر کسی بات کا سندیہہ اپنے من مین نہ لائیے سب پرتھوی کے راجا لوگ اپنے اپنے دیش کا روپیہ آپ کو دے کر آپ کے آدھین رہینگے۔

چوپائی

اب تم کو شنکے کچھ ناہین		نر بجھے راج کرو جگ ماہین		تجھن مین تھین باندھ ہم آئین		سبے جتن تمھری آن نہ ماہین

یہ بات سنکر اگرسین جی ہاتھ جوڑ کر پریم پوربک بولے کہ اے دیوکی نندن تمنے بہت اچھا کیا کہ راجا کنس اور اسکے بھائیون کو کہ وہ سب پاپی اور ادھرمی تھے مار کر جدبنسیون کا دکھ چھڑایا جسطرح تمنے دیت اور راچھس اور ادھرمیونکو مار کر بھگتونکو سکھ دیا اسیطرح راج سنگھاسن پر بیٹھ کر پرجا کا پالن کرو یہہ بات سنکر شری کرشن جی بولے کہ آپ نے سنا ہوگا کہ راجا جاجات کے سراپ دینے سے جدا وک انکے بیٹون نے راجگدی نہین پائی تھی اور ہم بھی اسی کل مین پیدا ہوے ہین اسواسطے ہمکو راج سنگھاسن پر بیٹھنا نہ چاہیے آپ راج سنگھاسن پر بیٹھے رہیے گا کام سب ہم کر دینگے جو جو آپ حکم دینگے۔

سورٹھ

	ہم کرہین سب کاج جو آئیں دیجیے ہمین		کرو بیٹھ تم راج دور کرو سندیہہ سب	

اے ناناجی آپ راج سنگھاسن پر بیٹھ کر گئو اور براہمن اور ہر بھگتونکو سکھ دیجیے اور جو جدبنسی کنس کے ڈر سے متھرا پوری اپنی جنم بھوم چھوڑ کر دوسرے دیس مین جا بسے ہین ان سب کو بلا کر یہان بسائیے اور پرجا سے بہت دھن لینے کا لوبھ نہ رکھکر کسی کو بنا اپرادھ ڈنڈ نہ دیجیے جبکہ اگرسین نے شری کرشن جی کا کہنا اپنے بھاگ کا اُدے ہونا سمجھ کر مان لیا تب شری کرشن بھگت ہتکاری نے اگرسین کو راج سنگھاسن پر بٹھلا کر بدھ سے راجگدی کا تلک لگایا اور شری کرشن جی اور بلرام جی دونون بھائیون نے راجا اگرسین پر چنور ہلایا اور سب چھوٹے اور بڑون نے منگلاچار منایا اور متھرا باسی خوش ہو کر شری کرشن جی کی استت کرنے لگے اور دیوتون نے خوش ہو کر آکاش سے انپر پھول برسائے راجا اگرسین کے کہلا بھیجنے سے سب جدبنسی جو بھاگ گئے تھے وہ پھر متھرا مین آکر بسے جبکہ شری کرشن دینیال نے ان جدبنسیون کو بہت دکھی اور کنگال دیکھا تب ان سب کو روپیہ اور گہنا اور کپڑا اور گاؤن اور مکان اور باغ وغیرہ جس کو جس چیز کی چاہنا تھی وہی چیز دے کر ایسا خوش کر دیا کہ انکو پھر کسی چیز کی خواہش نہین رہی اور بسدیو جی اور دیوکی ماتا کو بھی بہت خوش کر دیا اور جو جدبنسی بوڑھے اور کمزور تھے وہ لوگ شری کرشن جی کی امرت روپی پر نظر پڑنے سے جوان اور تندرست ہو گئے۔

دوہا

	سبے کاج کینیے جہان مالکھن پربھو برج راج		اگرسین کے راج مین سکھ کو سدا سماج	

بیٹھا لنا اُگرسین کو راجگدی پر شری کرشن جی کا

اتنی کتھا سنا کر شری شکدیو جی مہاراج بولے کہ ای راجا پرچھیت شیام سندر نے اسی طرح سب کسی کو سُکھ دیکر بلرام جی سے کہا کہ جسودا ماتا نے ہم دونون بھائیون کو بڑی پریت سے پالن کرکے اتنا بڑا کیا وہ ہمارے واسطے بہت سوچ کرتی ہونگی اور نند بابا برجباسیون سمیت میرے چلے آنے کی آشا سے جو باغ مین ٹکے ہین اُنکو چلکر بدا کرنا چاہیے۔

چوپائی

بہت ہیت اُن ہمسون کینہو — بہد مہ بھانت ہم کو سُکھ دنیھو
سکچت ہون اپنے من ماہین — اُن سے اُرن کبھون مین ناہین
بِلمو نہین اُنھین جو دیجیے — اب چل بدا اُنھین برج کیجیے

ایسا کہکر شری کرشن جی نے بہت سا روپیہ اور رتن اور گہنا اور کپڑا اپنے ساتھ لوالیا اور راجا اُگرسین اور بسدیو جی کو ساتھ لیکر جہان نند جی آدک برجباسی ٹکے تھے وہان کو چلے جسوقت نند جی اپنے ڈیرے پر بیٹھے ہوے یہ بچار کر رہے تھے کہ کئی دن برندابن سے آئے ہو چکے شیام اور بلرام آوین تو چلین۔

سورٹھہ

اب کیسے برج جانہ بل موہن دوؤ بنا
ات بیاکل اُر مانہہ کب لون نین نہ دیکھیے

اُسی وقت موہن پیارے نے وہان پہونچکر نندجی کے چرنون پر اپنا سر دھر دیا تب نندجی نے اُنکا سر اُٹھا کر چھاتی سے لگالیا اور بسدیو اور راجا اُگرسین پریم پوربک نندجی کے گلے مل مل کر جب سب کوئی وہان بیٹھے اور نندجی نے من مین سمجھا کہ اب شیام سندر ہمارے ساتھ برندابن کو چلینگے تب شری کرشن جی نے سب سامان جو وہان لے گئے تھے نندجی کے سامنے رکھکر بنے کیا کہ ای بابا مین تم سے کسی طرح اُرن نہین ہو سکتا تم نے میرا بہت پالن کیا ہے۔

دوہا

چونک اُٹھے نند راے سُن توکیا کہت گوپال
موسون کہت کہ آن سون کن کینھو پرتپال

یہ بات سُنتے ہی شری کرشن جی نے کہا کہ ای بابا ہم کو کہتے ہوے سنکوچ معلوم ہوتا ہے تمنے گرگ پر دہت کا کہنا سچ نہ مانکر مجھکو اپنے بیٹے کیطرح پالن کرکے بڑا سکھ دیا مین کہین رہون تمہارا ہی کہلاؤنگا اور ہمارے پتا نے رہنی ہماری ماتا کو بڑی بپتا مین تمہارے گھر پہونچایا تھا تمنے سمان پوربک اُسکو اپنے یہان رکھا اور مین نے گورس آدک برجباسیون کا کھا کر بہت اُپدر وکیا تھا سو سب تم نے دیا کی راہ سے چھما کر دیا اور راجا کنس میرے دشمن سے تم لوگون نے نہین ڈرکر میرا پالن کیا اور جسودا جی نے مجھکو بیٹا جان کر پالا ہم تم کو اور جسودا جی کو اپنے ماتا اور پتا سے زیادہ جانکر تم سے اُرن نہین ہو سکتے لیکن اب ایک بات کہتا ہون تم کچھ دُکھ نہ مانتا اب مین متھرا مین تھوڑے دن جدبنشی آدک ذات بھائیون کے ساتھ رہ کر اپنے ماتا اور پتا کو سکھ دونگا اور آجتک اُنھون نے ہمارے واسطے بڑا دُکھ پایا ہے جو وہ مجھکو تمہارے پاس نہ پہونچاتے تو کیون اتنا دکھ اُٹھاتے تم گھر پر جاکر جسودا ماتا اور برندابن باسیون کو جو میرے واسطے سوچ کرتے ہونگے دھیرج دو اور جسودا میا سے کہدینا کہ جس طرح میرے واسطے ہمیشہ ماکھن رکھ چھوڑا کرتی تھی اسی طرح اب بھی رکھ چھوڑا کرے دیکھنے مین مین تم سے علحدہ ہوتا ہون لیکن انتہ کرن سے مین ہمیشہ تمہارے پاس بنا رہونگا میرے اوپر دیا کرکے مجھے کبھی مت بھولنا۔

چوپائی

میا سے پالاگن کہیو
یا تے بیگ گون برج کیجیے

ہم سے پریم کرے تم رہیو
جاے سبن کو دھیرج دیجیے

ہوگی دُکھت جسودا میا
میری سُرت نہ اُر سے ٹارو

موہن برج تیہ اُر سب گیا
مین تم سے کبھون نہین نیارو

دوہا

سُن بچن سُن شیام کے بھئے بکل ات نند
اُمنگ نیر نینن چلے پڑگئے دُکھ کے پھند

یہ بات شیام سندر کے مُنہہ سے نکلتے ہی نندراے اتنا بلاپ کرکے روئے کہ اُنکو ہچکی لگ گئی اور بیہوش ہوکر گر پڑے اور گوال بال سب اُداس ہوکر آپس مین کہنے لگے کہ ہماری سمجھ مین موہن پیارے ہملوگون سے کپٹ کرکے یہان رہجایا چاہتے ہین نہین تو ایسا کٹھور بچن نہ کہتے ایسا بچار کر شری داما گوال نے کہا کہ ای موہن پیارے اب متھرا پوری مین تمہارا کیا کام ہے جو ایسے نردئی ہوکر اپنے بوڑھے باپ روتے ہوے کو بدا کرکے آپ یہان رہنا چاہتے ہو راجا کنس کو تم نے مارا تو اچھا کیا اب بندرابن مین چلکر وہان کا راج کرو متھرا کی راجدھانی دیکھکر لوبھ کرنا نہ چاہیے ہاتھی اور گھوڑا اور مال اور راج دیکھکر گیانی لوگ لوبھ نہین کرتے ہین تم کو بندرابن کا ایسا سکھ جہان ہمیشہ بسنت رت بنی رہتی ہے کہین نہین ملے گا ای بھائی تم برندابن چھوڑ کر دوسری جگہ کبھی مت رہو جو نردئی ہوکر یہان

رہ جاؤگے تو شری رادھا آو کت سولہ ہزار گوپیان جو دن رات تمہارا چندرمکھ دیکھکر اپنی آنکھین ٹھنڈی کرتی تھین اور پانچ ہزار گوال بال جو تمہارے ساتھ گئو چراتے وقت مُرلی کی دھن سنکر بنا جسم سیپل جانتے تھے وہ سب تمہارے بنا کیسے جیتے رہینگے اے نند دلارے جو تم میرا کہنا نہ مانکر ہملوگون کی پریت چھوڑدوگے تو یہان رہنے مین تم کو کیا جس طرح کا جن اگر سین کو تم نے راج دیا ہو رات دن اُن کی سیوکائی کرنا پڑیگی یہ اپمان تم سے کسطرح سہا جائیگا اسلیئے برندابن کو چلو۔

چوپائی

برج بن ندی یہان نہ بچارو ۔ گائین گومن تے نہ بسارو
نہین چھوڑین تم کو برج ناتھ ۔ چلہین سب تمہارے ساتھ

اسی طرح گوال بالون نے بہت سی باتین شری کرشن جی سے کہین لیکن اُنھون نے نہین مانا تب کچھ گوال بال شیام اور بلرام کے ساتھ متھرا مین رہنے کے واسطے تیار ہوکر نندرائے سے بولے کہ آپ نشچنت ہوکر گھر پر چلیئے ہملوگ پیچھے سے انکو بھی ساتھ لیکر برندابن مین پہونچتے ہین یہ بات سنتے ہی نندجی برہ ساگر مین ڈوب کر تصویر کیطرح چُپ چاپ کھڑے ہوکر موہن پیارے کا منھ دیکھنے لگے اور مارے سوچ کے ایسا گھبرائے جسطرح سانپ کے کاٹنے سے آدمی بیاکل ہوجاتا ہے۔

دوہا

برہ بتھا کشٹت مہا جانت ہے سب کوئے ۔ جا سون بچھرت پران پت تاکی گت کہہ ہوئے

یہ حال انکا دیکھکر بلرام جی نے نندجی سے کہا کہ اے بابا تم اتنا سوچ کیون کرتے ہو تھوڑے دنون مین ہملوگ یہان کا کام کرکے تمسے پھر ملینگے

چوپائی

ہم پہ گئے بھو بھار اُتارن ۔ کہیو گرگ تم سے سب کارن
بات بنا ہمرے نہین کو ؤ ۔ تمھرے تہر کہاوین دو ؤ

اے بابا برندابن کا ایسا سکھ دوسری جگہہ ملنا کٹھن ہے اسلیئے تمہارا گھر چھوڑکر کہین نہ جاؤنگا میری ماتا وہان بیاکل ہوتی ہوگی اسواسطے مین تم کو یہان سے بداکرتا ہون جسمین تمہارے جانے سے اُسکو دھیرج ہو یہ بات سنتے ہی نندجی بہت بیاکل ہوکر شری کرشن جی کے چرنون پر گر پڑے اور روکر بولے کہ اے بیٹا ایکبار تم دونون بھائی میرے ساتھ چلکر اپنی ماتا آدک سب کسی کو دھیرج دیکر چلے آؤ مین تمہارا چرن چھوڑکر برندابن نہین جا سکتا تمہاری ماتا تمہارے واسطے اکھن روٹی بنا کر بیٹھی ہوئی تمہاری راہ دیکھتی ہوگی اُس سے مین جاکر کیا کہونگا تم جلد ہی گھر کو چلو۔

چوپائی

کیون جیؤین بن درشن پائے ۔ بیٹے تمھر کیون متھرا آئے

اے بیٹا مین نے بارہ برس تک تمکو پالکر سیانا کیا لیکن تمہارے پرتاپ اور مہما کو نہین جانا اب تم بسدیوجی کے بیٹے بنکر گرگ جی کا بچن سچ کرتے ہو جب جب ہم پر دکھ پڑا تھا تب تب تم ہماری رچھا کرتے تھے اب وہ دیا کیا ہوئی جو تمکو اپنے بجوگ مین مارا ہی تھا تو اُسی دن گوبردھن پہاڑ ہم پر کیون نہ گرادیا جسکے نیچے دب کر سب مرجاتے تو آج یہ دشا ہمکو کیون دیکھنی پڑتی۔

دوہا

دیکھ پریت اَت نند کی بسدیو منہ سہات ۔ سکچ رہے سب پریم بس کہہ نہ سکت کچھ بات

جب اسطرح نند آدک سب رونے اور بلاپ کرنے لگے اور موہن پیارے نے اُنکی یہ دشا دیکھہ کر بچار کیا کہ یہ لوگ ہمارے بجوگ مین جیتے نہین بچینگے تب اپنی مایا جسنے سب سنسار کو بھلا رکھا ہے اُنپر پھیلا دی اور ہنسکر کہا کہ ای بابا تم کسواسطے اُداس ہوتے ہو مین تم سے کہین دور نہ جاکر تین کوس پر یہان رہونگا جسودا میری ماتا اور برندابن کی سب استری اور پرش میرے واسطے سوچ کرتے ہونگے اسلیے اُنکو دھیرج دینے کے واسطے تم کو بدا کرتا ہون جبکہ پرمیشور کی مایا بیاپنے سے نندجی کو کچھہ دھیرج ہوا تب وہ ہاتھہ جوڑکر بولے کہ ای جگتناتھہ تم متھرا ہی مین رہنا ہی چاہتے ہو تو میرا کیا بس ہے مین تمھاری آگیا سے برندابن کو جاتا ہون لیکن برجباسیون کو مت بھول جانا ۔

دوہا — میٹ دیو سنتاپ سب کیو سکرت کی کھان ۔ پھر ساکھی چودہ بھون سُر مُن بید پُران

یہ بات سنتے ہی بسدیوجی بہت سا روپیہ اور رتن آدک نندرائے جی کو دیکر بنے پوربک بولے کہ ای نندجی جو اُپکار تم نے میرے ساتھہ کیا ہے اسسے مین اُرن کبھی نہین ہو سکتا ان دونون لڑکون کو اپنا جانکر یہان وہان رہنے مین کچھہ بھید مت سمجھنا ای راجا پریچھت نندجی نے یہ بات سنکر شیام سندر کو ڈنڈوت کی اور پانچ سات گوالون کو وہان چھوڑ دیا اور سب کو ساتھہ لے کر روتے پیٹتے برندابن کو چلے لیکن سب لوگ متھرا کی طرف پیچھے پھر پھر کر دیکھتے جاتے تھے ۔

چوپائی

چلے سکل مگ سوچت بھاری ۔ ہارے سربس منو جواری ۔ کاہو سُدھ کاہو کی ناہین ۔ الٹ پلٹ چرن ڈہرت مگ ماہین

جب شری کرشن جی نند آدک کو بدا کر کے راجا اُگرسین اور بسدیوجی سمیت راج مندر پر پہونچے تب جدبنسی لوگ برجباسیون کی پریت دیکھہ کر آپس مین اُنکی بڑائی کرنے لگے اور راستے مین نندجی موہن پیارے کی مہما یاد کرکے برجباسیون سے کہتے جاتے تھے کہ دیکھو جنہنے بڑا اپرادھ کیا جو پربرہم پرمیشور سے اپنی گئوئین چروائین اور تھوڑا سا دہی اور ماکھن گرانے اور کھلانے کیواسطے جسودا نے اُنکو اوکھل سے باندھہ دیا تھا تسپر بھی اُنھون نے اپنی بڑائی نہین چھوڑی گوبردھن پہاڑ کو اُٹھا کر برجباسیون کی رچھا کی اور میرے لینے کیواسطے برن لوک مین دوڑے گئے اور ہم لوگون نے اپنے اگیان سے اُنکو نہین پہچانا جب نندجی ایسی ایسی باتین اپنے ساتھیون سے کہتے اور پچھتاتے ہوے برندابن کے نزدیک پہونچے تب موہن پیارے کے بروہ مین بیہوش ہوکر گر پڑے جب جسوداجی نے جو آٹھون پہر متھرا کی راہ دیکھا کرتی تھی دیکھا کہ گوپ اور گوال برندابن کیطرف سے چلے آتے ہین تب جسوداجی بڑی خوشی سے اسطرح دوڑکر شیام اور بلرام کو دیکھنے چلین جسطرح بچھڑے کو دیکھکر گئو دوڑتی ہے ۔

دوہا — دھائی اتی ہرکھت بھئی سُنت روہنی مارے ۔ درس آس دھائین سبے برج بنتا اکلاے

جب اُنھون نے نندجی کے پاس پہونچکر شیام اور بلرام کو نہین دیکھا تب جسوداجی نے گھبرا کر نندجی سے پوچھا کہ ای کنت تم میرے رام اور کرشن کو کھو کر اُنکے بدلے یہ گہنا اور کپڑا لے آئے ہو جسطرح اندھا آدمی پارس پتھر پڑا پاکر اُسکو نہین جانتا اور جب اُسکو پھینک کر پیچھے سے اُسکا گُن سُنتا ہے تب سوا رونے اور پچھتانے کے اُسکو کچھہ اور ہاتھہ نہین آتا اسی طرح تم میرے انمول لعل کو اپنے ہاتھہ سے کھو کر یہ سب کانچ اُٹھا لائے ہو اُن کے بنا مین یہ سب رتن آدک مال لیکر کیا کرونگی ای مورکھ مت مند جنکے ساعت بھر الگ رہنے سے میری چھاتی پھٹتی تھی اب اُنکے بنا میرا دن کیسے کٹےگا میرے منع کرنے پر بھی تم اُنکو زبردستی لوا لے گئے اب اُن کے بنا ہم لوگ کیسے جیونگی یہ بات جسوداجی کی سُنتے ہی نندجی آنکھہ نیچے کیے ہوے رو کر بولے کہ ای پیاری سچ ہے یہ سب گہنا اور کپڑا آدک

شری کرشن جی نے مجھ کو دیا تھا لیکن مجھ کو یہ سُدھ بُدھ نہین رہی کہ کس نے لیا موہن پیارے کی باتین تم سے کیا کہون اُنکی ٹھورتائی سُنکر تمکو بڑا دُکھ ہوگا جب وہ کنس کو مارکر میرے پاس آئے تب اپنے کو بسدیو کا بیٹا بتلاکر بریت ہرن باتین کرنے لگے اُن کی بات سُنکر جب مین اچنبھا مانکر رونے لگا تب مجھ کو بہت دھیرج دیکر بدا کردیا ای پیا مین نے تو تبھی گرگ مُن کے کہنے سے اُن کو پرمیشور جانا لیکن مایا کے بس ہوکر اُنکو اپنا بیٹا سمجھتا رہا اب تم پیار چھوڑ کر پرمیشور کے برابر اُنکا بھجن کرنا چاہیے جب جسودا جی نے یہ سب حال نندجی سے سُنا تب وہ اور زیادہ مایا موہ مین پڑکر رونے لگین اور شیام سندر کو اپنا بیٹا جان کر نند راے سے بولین کہ ای کنت تم کو دھکار ہی جو اُنکے مُنھ سے آدھی بات سُنکر چلے آئے اور شیام اور بلرام کو متھرا مین چھوڑکر یہان آکر مُنھ دکھایا تم رام اور کرشن کے بنا جی کر یہان کون سُکھ پاؤگے۔

چوپائی

مارگ سوجھ پر یوکہہ بھانتی

بداہوت بھاتی نہین چھاتی

دوہا

کیسے پران رہے تُہے بچُھرت آنند کند

سنی نہین وشر تھ کتھا کہون شرون مت مند

سورٹھہ

مین متھرا مین جاے رہ ہون ہر کی دھاے ہوے

لیجے بٹھو نک بجاے اب اینو برج نندیہ

ای مورکھ تم میرے دونون پران پیارون کو کہان چھوڑآئے مین ابھاگی اپنے لال کے ساتھ نہ جاکر تم لوگون کے کہنے سے گھر بیٹھی مین بھی ساتھ جاتی تو کسواسطے اُنکو چھوڑآتی

چوپائی

جیون پران سکل برج پیارو

سپھلک سُت بیری بھیو بھاری

پوچھت بلکھ جسومت میّا

تم کو بدا برج جب کینھو

تم کچھ ہر سے سنے نہ بھاکھی

چھین لیو بسدیو ہمارو

لے گیو جیون مول ہماری

کہو نند کہہ کیو کنھیا

پھر کچھ موہن سندیسا دینھو

کہا شیام من مین یہ راکھی

یہ سنکر نندجی بولے۔

دوہا

مین اپنی سی بہت کیو وے پربھُ تربھون ناتھ

جو چاہین سوئی کرین کہہ بس میرے ہاتھ

سورٹھہ

کہہ کے تو نہہ پرنام پھر شیام الیسو کہیو

کرکے کچھ سُر کام ملہین تُمسے آے برج

اور بلرام نے یہ کہا کہ میری ماتا دُکھی نہ ہونے پاوے تم جاکر اُسکو دھیرج دینا کچھ دنون مین ہم بھی آکر آپس سے ملینگے جسودا جی یہ سندیسا

اپنے لال کا سنکر سوچ مین ڈوب گئین اور نند اور جسودا آدک سب برجباسی موہن پیارے کا بال چرتر یاد کرکے روتے پیٹتے ہوئے اپنے اپنے گھر آئے لیکن شیام اور بلرام بنا اُنکو برندابن اُجاڑ معلوم ہوتا تھا اور نند اور جسودا کبھی گوپی ناتھ کو اپنا بیٹا جانکر اُن کی یاد کرکے روتے تھے اور کبھی ایشور بھاؤ سمجھ کر اُنکے چرنون کا دھیان کرتے تھے اور شری کرشن جی کے برہ مین سب پشو اور پنچھی اور گوال بال اور گئو آدک بیاکُل رہ کر کنجون کے پھل اور پھول بھی کُمھلا گئے جب شیام سندر نے اُن گوال بالون کو جو متھرا مین رہ گئے تھے کچھ دنون کے بعد گہنا اور کپڑا آدک دے کر بدا کیا اور اُن لوگون نے برندابن مین آکر سب چرتر نندلال جی کا جو اُنھون نے کبجا آدک کے ساتھ کیا تھا برجباسیون سے کہا تب گوپیون نے کُبری کا حال سنتے ہی سوتیا ڈاہ سے بڑا سوچ کیا اور یقین کرکے جانا کہ اب نندلال جی برندابن مین نہین آوینگے یہ بات سنتے ہی برجبالا آپس مین اکٹھا ہو کر ایک دوسرے سے کہنے لگین کہ دیکھو شیام سندر نے ترلوکی ناتھ ہو کر اونچ نیچ ذات کا کچھ بچار نہین کیا کُبجا کو سندر روپ دیکھ کر اپنی رانی بنا لیا دوسری بولی کہ کُبجا نے موہن پیارے کو ایسا بس مین کر لیا ہو کہ بنا اُسکے کوئی کام نہین کرتے ہین اب وہ انکو یہان کیون آنے دیگی اکرور نے آکر ہمارے چت چور سے کُبری کا سندیسا کہا ہوگا اسی سے جاکر وہ متھرا بسے ہین دوسری گوپی نے ایک گوپی سے پوچھا کہ تو نے کُبجا کو دیکھا ہو یا نہین وہ بولی کہ مین وہی بیچنے کے واسطے متھرا مین گئی تھی تب اُسکو دیکھا تھا وہ مالن کی بیٹی ایسی کُبری اور بدصورت تھی کہ اُسکو دیکھ کر سب استری اور پُرش ہنسا کرتے تھے شیام سندر نے لاج اور دھرم چھوڑ کر داسی کو اپنی رانی بنایا یہ بات سنکر ہم لوگون کو شرم آتی ہو دوسری بولی کہ ای سکھی تم نے یہ بات نہین سنی کہ اب وہ اُنکی استری بنی ہو۔

چوپائی

کُبجا سدا شیام کو پیاری	وہ بھر تا وہ اُن کی ناری
روپ رتن کو بر مین راکھیو	جیون موتی سیپی مین بھاکھیو
برج بنتا چھوڑین اب باتین	بوجھی سکل شیام کی باتین

دوسری نے کہا کہ ای سکھی وہ دن نندلال جی کو بھول گئے جب راجا کنس کے ڈر سے بھاگ کر برج مین آئے تھے اور گوال بھیش بنا کر یہان چھپتے تھے اور گھر گھر ماکھن چُرا کر کھایا کرتے تھے۔

دوہا	دیومناوت دن گئے بڑے ہون کی آس	بڑے بھئے تب یہ کیو بسے کوبری پاس
سورٹھا	جسمت لاڈ لڑاے بارے تے سیوا کری	تا ہو کو بسراے بھئے دیوکی تپراب

دوسری نے کہا کہ جیسے کویل کا انڈا کوّا سیوے اور بچا پیدا ہو کر اپنے ذات بھائیون مین ملجاتا ہو ویسے موہن پیارے نند اور جسودا اور ہم لوگون کی یہ دشا کرکے بسدیو اور دیوکی کے پاس چلے گئے دوسری سکھی بولی کہ اب وہ راجا اُگرسین کے پاس سنگھاسن پر بیٹھتے ہین اس سے اُنکو برجباسی اور مُرلی کا نام لینے اور مور پنکھ دیکھنے سے شرم آتی ہو۔

دوہا	بھیو نیو اب راج وہ نیو مات پت گیہہ	نئی نار کُبجا ملی نئے سکھا نیو نیہہ
سورٹھا	بھولے برج کی بات کنج کیلِ رس راس کو	گئے آپنی گھات دن دن سکھ دونون بھیو

دوسری نے کہا کہ اب تم لوگ اُنکی چرچا کیون کرتی ہو اپنے من سے بچار کر دیکھو تو وہ ہمارے ذات بھائی نہین ہین آگے یہان

اُنکا نام گوپی ناتھ اور نندلال اور کنھیا اور شری کرشن تھا اب وہان باسدیو اور دیوکی نندن پرگٹ ہوا تھوڑے دن کیواسطے اُنھون نے برجباسیون سے پریت کرکے پانی برسنے اور آگ لگنے سے سب کی رچھا کروہی تھی - ای راجا پریچھت جسطرح مچھلی بنا پانی کے تڑپتی ہی اسیطرح سب برجبالاون رات بیاکل ہوکر موہن پیارے کی چرچا آپس مین رکھ کہتی تھین -

دوہا

دیکھو نہین تمہات کچھ گھر تن بن نند نند — برہ تھا جارت ہیو بھیو تیت ات چند
کہان لگ کہیے ای سکھی منموہن کے کھیل — اُن بن یون گوکل بھیو جیون دیپک بن تیل

سورٹھا

رہت نین جل چھاے سُمر سُمر گن شیام کے — کہیے کسے سناے بھئے پراے کانہ اب

دوسری گوپی بولی کہ کوئی آدمی متھرا مین جاکر موہن پیارے سے کہدے کہ سب برجبالا تمھارے برہ ساگر مین ڈوب رہی ہین تم جلدی پہونچکر اتھاہ جل سے باہر نکالو اور تم برندابن مین پھر آکر بسو تم سے گئو چرانے کے واسطے کوئی نہین کہیگا اور تمکو ماکھن اور دہی چرانے سے بھی منع نہین کرینگی -

دوہا

مانگت دان نہ برجھین اب نہین کرہین مان — آے درس ہین دیجیے تم بن نکست پران

سورٹھا

ایسے گہ گہ پاے لاوے پھیر منا کے ہر — بسین بہر برج آے تب نند نندن سانورو

دوسری نے کہا کہ اب موہن پیارے کو کیا کام ہی جو راجسی سکھ اور بلاس چھوڑکر یہان گوال کہلاوین اور ہاتھی گھوڑا سکھپال کی سواری چھوڑکر یہان گئو چراوین دوسری نے کہا کہ ای پیاری وہ موہنی مورت مجھ کو ایک ساعت نہین بھولتی -

دوہا

سپنے ہو مین دیکھیے نیند پرت جو نین — لیتھو بہت اُپاے من آنکھ لگت نہین چین

دوسری سکھی بولی کہ ای سکھی شیام سندر بنا مجھ کو اپنا گھر اور گانون اُجاڑ معلوم ہوکر برندابن کے کنج دیکھنے سے رونا آتا ہی اور یہان کے پھل جو امرت کا سواد دیتے تھے اب وہ زہر کے برابر معلوم ہوتے ہین اور جن پنچھیون کی بولی سُنکر من پرسن ہوتا تھا اُن کا بولنا اب من مین گانسی کی طرح چبھتا ہی -

چوپائی

جب سے بچھڑے کنور کنھائی — تب سے بھئے سبے دکھدائی

ای راجا اسیطرح سب برجبالا آٹھون پہر ہر ہون کیطرح بیاکل رہکر جو مسافر اُس راہ سے متھرا کو جاتا اُسکے پانون پڑکر کہتی تھین کہ ای بٹوہی شیام سندر ہم لوگون کا من چُراکر متھرا مین جاکر راجا ہوے ہین اُنسے یہ سندیسا ہمارا کہدینا کہ جن برجبالاون کا پران تمنے اندر کے پانی برسانے سے گوبردھن پہاڑ اُٹھاکر بچایا تھا وہ سب تمھارے برہ مین آٹھون پہر اپنی آنکھون سے آنسو پانی

کی طرح برساتی ہین اور جیسی اُسوقت آندھی بہتی تھی ویسی اُنکی سانس اُلٹی چلتی ہے اب سب وہ اُسی برہ ساگر مین ڈوب کر مرا چاہتی ہین کیول تمھارے ملنے کی آسا پر اب تک جیتی ہین تم اُنکو دین اور اپنی واسی جانکہ جلدی چلے آؤ اور گوپی بولی کہ اے پران ناتھ ہم دُکھیا ریون کو ڈوبنے سے بچا کر ہمارے کلیجے کی آگ اپنی امرت روپی چتون سے بجھاؤ اور جب برہ ساگر مین ہم لوگ ڈوب کر مر جائینگی تو پیچھے سے آکر کیا کروگے۔

دوہا — ایکبار پھر آے کے درشن دیجیے شیام — تم بن برج اب سو لگت جیون دیپک بن دھام

دوسری سکھی نے کہا کہ اے ٹھوہی تمکو نارائن جی کی سوگند ہے جو ایسا نہ کہو اور یہ بھی موہن پیارے سے کہدینا کہ رادھا پیاری تمھارے بجوگ مین ایسی دُبلی اور نربل ہوگئی ہے کہ اُٹھنے بیٹھنے کی سامرتھ نہ رکھکر پہچانی نہین جاتی ہے وہ چار دن مین مر جائے تو عجب نہین بھلا پچھلی پریت سمجھ کر اُسکا پران تو بچاؤ۔

دوہا — سدھ بدھ سب تن کی گئی رہیو برہ دُکھ چھاے — مرن نکٹ پہونچی ابھی بیگ لیو سُدھ آے

سورٹھا — ایسی نج ہت کہت سندیسا شیام کو — تھکت چلن نہین دیت ہوت سانجھ تاکو تہان

جبکہ پپیہا برندابن مین بولتا تھا تب اُسکی بولی سُنکر وہ سب برہنی کہتی تھین کہ اے پپیہا ہم لوگ اسیطرح اپنے دُکھ مین بیاکل ہین تسپر تو ایسی بولی بول کر ہمارے کلیجے کی دبی دبائی آگ کیون سُلگاتا ہے۔

چوپائی

کرت کہا اتی کٹھنائی — ایک گہت چاتک سے بڑی
ہر بن بولت برج مین آئی — اے پپیہا مین چیری تیری
اپجاوت برہن اُر آرت — بوڑے ہو نہ جہان سُکھدائی
کاہے انکو جنم بگارت — اونچے ٹیر سنا وہ جائی

دوہا

مانینگے تیرو کہیو تیرے ہت گھنشیام — لیہہ سجس پپاتک بڑو سے آوہ سُکھدھام

جسطرح پپیہا سواتی کے بوند کے واسطے بیاکل رہتا ہے اسیطرح سب برجبالا موہن پیارے کے ملنے کیواسطے بیاکل رہتی ہین

دوہا

کوکو اپسے کہ اُٹھت برج مین بولت مور — سمجھات نہین ٹیر سُن بن شری نندکشور

سورٹھا

کوجت کرت بحال مور سکھی بیری بھئے — بسے بدیش گوپال یہ بن سے نہ پڑے مرے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا اسیطرح سب برندابن باسی شیام سندر کے دھیان اور چرچا مین اپنا دن کاٹتے تھے۔

چوپائی

دھن جنم جو ہرکے داسا — سب بدھ دھن جنہین ہر آسا

دوہا

نند جسومت گوپکا سب یہ دھیان — برجباسی پربُدھ ورس کو آسا لگ رہے پران

سورٹھا بسرے سب بیوہار اور نہ دوجی گت کچھو — اندھ نلٹ آدھار ایک سُرت نندنند کی

اے راجا مجھ کو اتنی سامرتھ نہین ہے جو برجباسیون کے برہ کا سب حال برن کرسکون اسلیے اب متھرا کی بات کہتا ہون سُنو کہ جب شیام اور بلرام نند آدک کو بدا کرکے اپنے گھر پر آئے تب بسدیو اور دیوکی نے دونون بھائیونکو دیکھکر ایسا سکھ پایا کہ جیسے کوئی تپ کرنوالا اپنا منورتھ پاکر خوش ہوتا ہے اور متھرا پری مین اُسی دن سے منگلاچار ہونے لگے اور بسدیوجی نے دیوکی جی سے کہا کہ شیام اور بلرام اہیرون کی سنگت مین رہنے سے اپنی ذات اور کُل کا بیوہار نہین جانتے اُنکا جنیئو ادک کرنا چاہیے دیوکی جی بولین کہ بہت اچھا جب بسدیوجی نے گرگ پروہت اور اپنے ذات بھائیون کو بُلاکر سب حال کہا تب گرگ جی بولے کہ اُنکو گائیتری منتر دیکر چھتری بنانا چاہیے۔

دوہا

یاتے اُنکو ریت کر دیہیہ جگیتہ اُپوِیت — جاتے سیکھین سکل بِدیا جو جدکل کی ریت

یہ بات سُنتے ہی بسدیوجی نے اپنے اشٹ متر اور جدبنسیون کو نیوتہ بھیجکر اپنے یہان بُلایا اور سب تیرتھون کا جل منگاکر شیام اور بلرام کو اسنان کرایا اور شاستر کے موافق دونون بھائیون کو جنیئو پہناکر پروہت نے گائیتری منتر اُپدیش کیا تب بسدیوجی نے بہت گئو بِدھ پوربک اور سونا اور رتن آدک برہمنون کو دان دیا اور اپنے ذات بھائی اور براہمنون کو چھتیس طرح کے کھانے کھلاکر آور بہت بدا کیا اور جو منگلامکھی اور کنگال لوگ وہان آئے تھے سب کو منھ مانگا روپیہ دیکر دولتمند بنا دیا اُسوقت دیوتون نے آکاش سے رام اور کرشن پر پھول برسائے اور استریون نے منگلاچار گیت گائے اور شری کرشن جی کی اِچھا اور دیا سے متھرا مین لچھمی کا باس ہوکر سب چھوٹے اور بڑے دولتمند ہوگئے۔

دوہا اُت نہ پاوت شیش بید سانس جاکو سکل — تاہ دِیو اُپدیش گائیتری کو گرگ مُن

اے راجا پریچھت بسدیوجی نے شیام اور بلرام کا جنیئو کرکے دونون بھائیون کو رتھ پر بٹھال کر ساندیپن نام پنڈت سمپورن بِدیا ندھان کے پاس جو کاشی پری اپنے دیش سے اُجین نگری مین جا بسے تھے بِدیا پڑھنے کے واسطے بھیجدیا۔ راہ مین شری کرشن جی نے سداما نام براہمن کو دیکھکر پوچھا کہ تم کہان جاتے ہو اُسنے کہا کہ بِدیا پڑھنے جاتا ہون تب شیام سندر نے اُسکو بھی رتھ پر بٹھال لیا اور اُجین مین ساندیپن پنڈت کے پاس جا پہونچے اور ہاتھ جوڑکر اُنسے بنے کیا۔

چوپائی

ہم پر کرپا کو مدکھ رایا — بِدیا دان دیو کر دایا

جب دونون بھائیون نے اسطرح ادھین ہوکر گرو سے کہا تب پنڈت جی بڑی کرپا اور دیا سے شیام اور بلرام کو اپنے گھر مین رکھکر بِدیا پڑھانے لگے ایک دن پنڈتاین نے شیام سندر اور سداما کو چنا کلیوا کے واسطے دیکر لکڑی توڑلانے کے واسطے بن مین بھیجا شری کرشن جی کے حصہ کا بھی کلیوا سداما اپنے پاس باندھے تھا جب وہ دونون بن سے لکڑی کا بوجھ لے کر آنے لگے تب راہ مین آندھی چلکر ایسا پانی برسا کہ گھر تک نہین پہونچ سکے رات کو بن ہی مین رہ گئے جب سداما کو بہت بھوکھ معلوم ہوئی تب اُس نے شری کرشن جی کا کلیوا بھی اُنھین نہ دیکر سب آپ ہی کھالیا اور چنے کھاتے وقت کڑکڑ کی آواز سُنکر شری کرشن جی نے سداما سے پوچھا کہ اے بھائی تم کیا کھاتے ہو ہمکو بھی دیو تو ہم بھی اپنی بھوکھ مٹاوین سداما نے لالچ کی راہ سے پر برہم پرمیشور سے جھوٹھ کہا کہ

مین کچھ نہین کھاتا سردی کے مارے دانت بولتے ہین اسی جھوٹھہ بولنے کے پاپ سے سدا بہت دردری ہوا تھا اور شیام اور بلرام نے اپنی سیوا سے گرو کو ایسا خوش کیا کہ چونسٹھہ دن مین چارون بید اور چھہ شاستر اور اٹھارہ پُران اور راج نیت اور منتر اور جنتر اور تنتر اور جوتش اور بیدک اور کوک اور بان بدیا آدک سب گُن دونون بھائیون کو یاد ہوگئے تب ساندیپن گرو نے اپنے من مین کہا کہ آدمی برس دن مین بھی ایک بدیا کو نہین پڑھ سکتا اِن دونون لڑکون نے جو کہ کوئی اوتار معلوم ہوتے ہین دو مہینے چار دن مین چودھون بدیا اور چونسٹھہ کلا پڑھ لیا۔ اتنی کتھا سنا کر سکدیو جی بولے کہ اے راجا دیکھو جن پربرہم پرمیشور کی سانس سے چارون بید پیدا ہوے اُنھون نے تینون لوک کے مالک ہوکر سب بدیا گرو سے پڑھی تھی اُنکی لیلا اور مہما کو کوئی نہین جان سکتا جب بدیا پڑھ کر شری کرشن جی نے گرو سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ آپ کی دیا سے مین بدیا پڑھ کر اپنے مطلب کو پہونچا جو مین بہت جنم تک اوتار لیکر آپ کی سیوا کرون تو بھی بدیا پڑھانے کے بدلے سے اُرِن نہین ہو سکتا میری سامرتھ کے موافق جو کچھ آپ اگیا دیجیے وہ گرو دچھنا مین آپکے بھینٹ کرون اور آپ کا آشیرباد لیکر اپنے گھر جاون جسمین بدیا پڑھنے کا پھل مجھہ کو ملے یہ بات سُنکر ساندیپن گرو نے کہا کہ مجھہ کو تو کچھ اچھا نہین ہے پر تمھاری گرائین سے پوچھون اُسکو جس چیز کی چاہنا ہو وہ تم سے مانگون یہ کہکر ساندیپن اپنی استری کے پاس جاکر بولے کہ یہ رام اور کرشن دونون لڑکے جنھون نے چونسٹھہ دن مین سب بدیا مجھہ سے پڑھ لی ہے پرمیشور کا اوتار معلوم ہوتے ہین اُنسے جو گرو دچھنا مانگی جاے وہ اُنکو دینا سہج ہے کیا چیز مانگنا چاہیے تب پنڈتائین نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے سوامی یہ بالک جو نارائن کا اوتار ہین تو میرا بیٹا جو سمدر مین ڈوب کر مر گیا ہے اُسکو لادین جسکے سوچ سے مین ہمیشہ دُکھی رہتی ہون یہی گرو دچھنا اُنسے مانگو۔

دوہا

سمپت تو تب ہی بھلی جو سُت ہو گھر ماہنہ	سمپت لے کیا کیجیے جو گھر مین سُت نا ہنہ

جبکہ ساندیپن گرو کو بھی یہ بات بھلی معلوم ہوئی تب استری اور پُرش دونون نے شیام اور بلرام کے پاس جاکر کہا کہ اے بیکنٹھہ ناتھہ ہمارے ایک بیٹے کے سواے دوسرا بیٹا نہین تھا سو ایک پرب مین اُسکو ہم اپنے ساتھ لے کر سمدر کے کنارے اسنان کرنے گئے تھے جب کہ ہم لوگ پانی مین بیٹھہ کر نہانے لگے تھے تب وہ لڑکا سمدر مین ڈوب گیا تب سے ایک ساعت اُسکا سوچ نہین بھولتا جو تم ہماری اچھا کے موافق گرو دچھنا دیا چاہتے ہو تو وہی بیٹا ہمارا لا دو یہ بات سُنکر شری کرشن جی اُس لڑکے کو لا دینا قبول کر کے اُسی وقت دونون بھائی رتھہ پر چڑھ اور ساندیپن گرو اور گرائین کو ڈنڈوت کر کے جب ایک ساعت مین کرودھ بھرے ہوے سمدر کے کنارے پہونچے تب سمدر آدمی کا روپ دھر کر ڈرتا اور کانپتا ہوا پانی سے باہر نکلا اور بہت رتن اور من ادک شری کرشن جی کو بھینٹ دے کر ہاتھ جوڑ کر کہنے لگا کہ اے پربرہم پرمیشور چودھون لوک کے پیدا کرنے والے آپ کو میری ڈنڈوت پہونچے گنگا جی آپ کے چرنون کا دھوون ہو کر تینون لوک کو پوتر کرتی ہین اور آپ اپنی دیا اور کرپا سے ہمیشہ راجا بل کے دروازے پر بنے رہ کر پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور بھکتون کو سکھ دینے کے واسطے سگن اوتار دھارن کرتے ہین اور آپ شیش ناگ کی چھاتی پر ہمیشہ شین کر کے سب گن اور بدیا کے ندھان ہین اور شیش ناگ اپنی دو ہزار زبان سے دن رات آپ کے گُن گایا کرتے ہین تسپر بھی آپ کے گُنون کی آد اور انت کو نہین پاتے اور گرڑ جی آپ کے باہن ہین اور گیانی اور رکھیشور لوگ اور بید بھی آپ کی مہما اور آپ کے بھید کو نہین پہونچ سکتے میری کیا سامرتھ ہے جو آپکی اُستت کر سکون میرے بڑے بھاگ ہین جو آپ نے دیال ہو کر اپنا درشن دیا اور آپ کے چرن دیکھنے سے مین کرتارتھ ہوا۔

دوہا

اگیا ہو سو کرون مین من چت دے وہ کاج
سب داسن کو داس مین تم راجن کے راج

یہ استت سنکر شری کرشن جی نے خوش ہوکر سمدر سے کہا کہ سان دیپن ہمارے گرو اپنے کٹمب کے ساتھ یہان نہانے آئے تھے تو اپنی
لہر سے اُنکا بیٹا بہا لیگیا ہی سو تو اُسکو جلدی لادے گُرو جی کی اگیا سے مین اُسکو لینے آیا ہون سمدر ہاتھ جوڑ کر بولا کہ ای مہا پربھو اُس جا ہی
وہ لڑکا میرے پاس نہین ہی لیکن پنچ جنیہ نام دیت بڑا بلوان شنکھ روپ سے پانی مین رہ کر جیو ونکو بہت دُکھ دیتا ہی وہ اُس لڑکے کو
نہاتے وقت اُٹھا لیگیا ہو تو مین نہین جانتا یہ بات سنتے شری کرشن جی بلرام جی سمیت پانی مین کود پڑے جبکہ سنکھاسُر کے مارنے پر بھی اُس لڑکے کا
پتہ نہ پایا تب پچھتا کر بلرام جی سے کہا کہ ای بھائی ہمنے بیتھا اس دیت کو مارا اور اُس لڑکے کا پتہ نہ لگا یہ بات سنکر بلرام جی بولے کہ ای دینا ناتھ
اس بات کی چنتا چھوڑ کر اس دیت کا اُدھار کر دیجیے تب کرشن بھگوان نے اُسکو مکت دیکر شنکھ روپی بدن اُسکا اپنے بجانے
کے لیے اُٹھا لیا اور اُسی وقت جم پُری کے دروازے پر جاکر وہ شنکھ بجایا جیسے وہ آواز نرک باسیون نے سنی ویسے وہ لوگ نرک سے نکلکر
بیکنٹھ کو چلے گئے اور دھرم راج دوڑے ہوے باہر آکر شری کرشن کے چرنون پر گر پڑے اور بڑے آدر سے شیام اور بلرام کو اپنے گھر لے جاکر
جڑاؤ سنگھاسن پر بٹھلایا اور چرن اُنکا دھوکر چرنامرت لیا اور بدھ پوربک اُن کی پوجا کی اور خوشبودار پھولون کا گجرا اور موتی اور رتن
آدک کی مالا دونون بھائیون کو پہنائی اور پرکرما کرکے اُنپر چنور ہلانے لگے اور بڑے پریم سے ہاتھ جوڑ کر اسطرح کرشن بھگوان کی
استت کی کہ ای پر برہم پرمیشور آپ ہمیشہ ہنستے اور آنند مورت رہتے ہین آپکو کبھی کوئی فکر نہین ہوتی اور لچھمی جی آٹھون پہر آپ کی سیوا
مین بنی رہتی ہین اور آپ اپنے بھکتون کی سب اِچھا پوری کرتے ہین اور بیکنٹھ دھام آپکا دیولوک سے بھی اونچا ہی آپ نے مجھ ایسے
بہت سے ادھمیون کو مکت دے دی ہی آپ کی نابھ سے کمل کا پھول نکل کر اُس سے برہما جی پیدا ہوے اور آپ کی دیا سے
برہما جی نے تینون لوک کو پیدا کیا لیکن آپ کے بھید اور آدِ اور انت کو وہ بھی نہین جان سکتے اور آپ نے سب جیوون کے پیدا
اور پالن کرنے والے ہوکر اپنی اِچھا سے اپنا بال روپ پرکٹ کیا ہی میری ڈنڈوت آپ کو پہونچے جہان شیش اور گنیش اور مہیش آپکی
استت نہین کر سکتے وہان میری کیا سامرتھ ہی جو آپ کے گنون کو برنن کر سکون جس طرح پچھلے جنم کے پُن اُوے ہونے سے آپ نے دیال ہوکر
مجھکو اپنا درشن دیا اُسیطرح اپنے آنے کا کارن برنن کیجیے یہ سُنکر کرشن بھگوان بولے کہ ای دھرم راج ہمارے گرو کا
بیٹا جو سمدر مین ڈوب کر مر گیا ہی اُس کو پھیر دو جو تم یہ کہو کہ مرا ہوا جیو جم پُری سے پھر کر نہین جاتا تو یہ مرجاد بھی میری ہی باندھی ہی
اسلیے تم کو ہماری اگیا ماننا چاہیے یہ بات سنتے ہی دھرم راج نے سان دیپن کا بیٹا وہان لاکر دیا کہا کہ ای دینا ناتھ مجھ کو پہلے سے
معلوم تھا کہ آپ گُرو کا لڑکا لینے کے واسطے یہان آوینگے اِس لیے اس لڑکے کو مین نے آجتک بڑے جتن سے رکھا کر دوسرے بدن مین
جنم نہین دیا یہ بات سُنکر کرشن بھگوان پرسن ہوکر دھرم راج کو بھکت بردان دے کر بلرام جی اور اُس لڑکے سمیت وہان سے
انتردھیان ہوگئے اور گرو کے پاس آکر وہ لڑکا دے کر بولے کہ آپ نے بڑی دیا کرکے ہم کو پڑھایا پڑھائی اور ہم سے کچھ سیوا
بن نہ پڑی اور جو کچھ اگیا دیجیے وہ مین کرون سان دیپن اپنا بیٹا دیکھتے ہی شری کرشن جی کو پر برہم پرمیشور کا اوتار سمجھ کر بہت
استت کرکے بولے کہ ای ترلوکی ناتھ جس کسی کو تم سا چیلا ملا اُسکو کون اچھا باقی رہے گی - اب مین خوش ہوکر تم کو
یہ آشیر باد دیتا ہون کہ تمہاری بِدیا ہمیشہ نئی بنی رہ کر سنسار مین جس تمہارا اچھا یار ہے جب کہ سان دیپن

اور پنڈتائین نے شیام اور بلرام کو آنند سے بدا کیا تب دونون بھائی اُنکو ڈنڈوت کرکے متھرا کو آئے اُنکے آنے کا حال پاتے ہی بسدیوجی اور راجا اُگرسین جدُبنسیون سمیت آگے سے جاکر گاتے بجاتے ہوے سمان پُوربک اُنکو راج مندر پر لیگئے اور سب چھوٹے اور بڑون نے خوشی منائی۔

دوہا — گرکی اگیا پاے کے ماکھن پربھو برج چند — آئے متھرا نگر مین سب کے آنند کند

اتنی کتھا سناکر شکدیوجی بولے کہ ای راجا دکھو گرُد کے واسطے شری کرشن جی بیکنٹھ ناتھ ہوکر جم پُری مین چلے گئے تھے گرُد کی اتنی بڑی پدوی سمجھنا چاہیے اور سنسار مین تین طرح کے گرُو ہوتے ہین ایک جو منتر اُپدیش کرے دوسرا جو بدیا پڑھاوے تیسرا جو دھرم کی بات سکھاوے اِن تینون کو ایشور کے برابر جانکر انکی سیوا کرنا چاہیے۔

ادھیاے چھیالیسوان

بھیجنا شری کرشن جی کا اودھوجی کو گوپیون کے گیان سکھلانے کے واسطے

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا جسطرح شیام سندر نے نند اور جسودا اور گوپیون کو گیان سکھلانے کیواسطے اودھوجی کو بھیجا تھا وہ کتھا کہتے ہین سنو کہ جب کبھی مرلی منوہر نند اور جسودا اور شیاما آدک گوپیون کی باتین اودھوجی سے کہتے تھے تب اودھوجی اپنے گیان کے غرور اور مترتا کی راہ سے اُنکی ہنسی کرتے تھے اسواسطے گرب بھنجن نند نندن نے ایکدن راس لیلا آدک برجباسیون کی چرچا چھیڑ کر بلرام جی سے کہا کہ ای بھائی مین نے اپنے وعدے کے موافق کوئی آدمی برندابن کو نہین بھیجا اسلیے وہ لوگ میرے واسطے چنتا کرتے ہونگے کسی کو بھیجکر اُنکو دھیرج دینا چاہیے۔

چوپائی

کہان نول برج گوپ کُماری	کہان رادھا بر کبھجان دُلاری

دوہا

کہان جسودا نند سے سُکھد تات اور مات	کہان وہ سُکھ برج دھام کو نہین بسرت دن رات

سورٹھا

کہان سکھن کو سنگ کہان کھیل برندابن	کہان وہ پریم ترنگ بنسی بٹ جمنا نکٹ

جب بلرام جی کو بھی یہ بات بھلی معلوم ہوئی تب شیام سندر نے من مین بچار کیا کہ اودھو کو اپنے گیان کا بڑا غرور رہتا ہی اِس لیے گوپیون کو گیان سکھلانے کے واسطے اُسکو بھیجکر دیکھون کہ گوپیون کو میری پریت کے سامنے گیان پر وشواس کرتا ہی یا نہین اور اودھو کا ابھمان بھی وہان جانے سے ٹوٹ جائے گا۔

دوہا	ایسے ہر سُجھے کرت اپنے من انُمان	اودھو کے من سے کرون دور گیان ابھمان
سورٹھا	آے گئے تہ کال اودھوجی ہر کے نکٹ	بہس ملے نندلال سکھا سکھا کہ انک بھر

اُسیوقت شیام سندر نے اودھوجی سے پریم پوربک کہا کہ ای متر جب مین نے شیاما آدک برجبالون کے ساتھ راس لیلا کی تھی اُسوقت

مہادیوجی آدک دیوتون کو کامدیو نے ایسا ستایا تھا کہ مہادیوجی کو پیشور اور چندر رکلا نام استری بنکر میرے ساتھ راس منڈل کھیلنے آئے تھے اور اسیطرح بہت سے دیوتون نے استری کا تن رکھکر وہان سکھ اُٹھایا تھا نند اور جسودا اور رادھا آدک سب برجبالا میرے برہ مین بڑا دُکھ پاتی ہین اور مین کہہ آیا تھا کہ مین برندابن مین پھر آؤنگا اسی آشا سے آجتک اُنکا پران بچا ہے نہین تو اُنکا جینا مشکل تھا۔

دوہا

وہ سب میری برہ مین آت ہین مہا ملین — کل نہ پرت چھن ہین دن جیسے جل بن مین

ای متر میرا من بھی اُنکی سچی پریت دیکھکر یہان نہین لگتا اور برج کا سکھ مجھکو ایک ساعت بھی نہین بھولتا اسلیے تم کو بڑا گیانی اور شانت سوبھاؤ اور اپنا پرم متر جانکر برندابن مین بھیجا چاہتا ہون تم وہان جاکر نند اور جسودا اور گوپیون کو ایسا گیان سکھلاؤ جس مین وہ لوگ میرے بجوگ کا سوچ چھوڑکر دھیرج دھرین اور رو ہنی ماتا کو وہان سے اپنے ساتھ لے آؤ یہ سُنکر اودھو جی نے موہن پیارے کو سمجھایا کہ ای دینا ناتھ سنساری جھوٹی پریت سپنے کی طرح جھوٹی سمجھکر پرمیشور ابناشی نرنکار کا دھیان کرنا چاہیے یہ گیان بھری ہوئی بات سُنکر شیام سندر ہنسکر بولے کہ ای اودھو جو بات تم نے کہی وہ سچ ہے لیکن کروڑون گوپیان میرے برہ مین بڑا دُکھ اُٹھا رہی ہین تم اُن کو ایسا گیان اُپدیش کرنا کہ جس مین کنت بھاؤ چھوڑکر پرمیشور کی طرح میرا بھجن کرین اور پہلے نند اور جسودا جی کو اسطرح سمجھانا کہ وہ پتر بھاؤ چھوڑکر ایشور سمان میرا بھجن کرین۔

دوہا

اک پربین اور سکھا تم سے گیانی کون — سو کیجے جو برج بدھو سادھن سیکھین یون

سورٹھہ

جیون سکھ پاوین نار گیان جوگ اُپدیش سے — ڈارین موہنہ بسار برہم گیان ہیرچو کرین

یہ بات سُنکر اودھو جی نے کہا کہ بہت اچھا مین تمھاری آگیا سے سب کو گیان سمجھاؤنگا لیکن جو وہ لوگ میرے کہنے سے نہ مانین تو مین لاچار ہون یہ سُنکر شری کرشن جی بولے۔

دوہا

بچن کہت ہی سمجھ ہین وہ ہین پرم پربین — ہوئہین سیتل برہ سے جیون جل پاوین مین

یہ کہکر شیام اور بلرام نے بہت طرح کے گہنے اور کپڑے نند اور جسودا اور گوال بال اور شری رادھا آدک برجبالون کو دینے کے لیے اودھو جی کو دیے اور ایک چٹھی مین بڑون کو ڈنڈوت اور چھوٹون کو اسیس اور گوپیون کو جوگ اور گیان لکھا اور وہ چٹھی اودھو جی کو دیکر بولے کہ تم آپ پڑھکر اسکا حال سب کو سُنا دینا اور جسطرح بن پڑے اُنکو دھیرج دیکر یہان جلد چلے آنا۔

دوہا

اودھو برج مین جاے کے بلب نہ رہیو جاے — تم بن ہم اکلا ئینگے شیام کرت چت اسے

سورٹھہ

تم ہو سکھا پربین بار بار سکھوؤن کہا — جیکین جو جل بن مین سو تی متا بچا رہیو

پھر شری کرشن جی نے اپنے پہرنے کا گہنا اور کپڑا اودھو جی کو پہنا کر اور رتھ پر بٹھا کر برندابن کو بدا کیا اور چلتے وقت آنسو بھرکر بولے کہ ای اودھو تم اتنا سندیسا اور جسودا ماتا سے کہدینا۔

چوپائی

نیکی رہو جسومت میا ۔ کچھ دن مین اہین دوؤ بھیا

دوہا

کہا کہون جادوس تے جننی تجھ پر یون تو نہہ ۔ تا دن نے کو دو نہین کہت کنھیا موہنہ

سورٹھہ

کہو سندیس نہ جات اتی دکھ پاپو مات تم ۔ اب موکو نج تات بسدیو اور دیوکی کہت

کبت

کامری لکٹ مونہہ بھولت نہ ایکو پل گھونگچی نہ بسارون جو پڑی لعل اُردھارے ہین
جاون تے چہاکین چھوٹ گئین گوالن کی تاون سے بھوجن نہ پاوت سکارے ہین
بھنے خدنش یہ نہ نند شش سون ہنسی نہ بسارون جو پے ہنس بستارے ہاہین
اُودھو برج جیئو میری چوگان گیند لیئو متیا پے کہیو ہم رنیان تمھارے ہین

ایضاً

کون بدھ پاوے یہ کرم بلوان اُدے چھاچھ چھچھیا کی برج بہامن کو بھات ہین
مکت ہو بدارہتہ سودے پچھلے کی کو اب دین جننی کو کہا پاتے پچھتات ہین
بدھ نے بنائی آہ کون بدھ مٹین تاہ ایسے کر سوچت رہت دن رات ہین
اُودھو برج جیئو میری متیا تے بجھاے کہیو جاپے رن بارٹے سو بدیس اُٹھ جات ہین

اور بلرام جی رو کر بولے کہ ای اودھو میری طرف سے نند اور جسودا جی سے ہاتھ جوڑ کر کہنا کہ برج کا سکھ مجھ کو کبھی نہین بھولتا اس لیے وہان آکر تم سے بھینٹ کرونگا ہم دونون بھائیون کو اپنا بیٹا سمجھ کر کبھی مت بھولنا اور جب بسدیو جی نے اودھو کے جانیکا حال سنا تب بہت سی سوغات نند اور جسودا کے واسطے دیکر یہ چٹھی لکھدی کہ تم نے میرے بیٹون کا پالن کیا ہی اس اُپکار کے بدلے سے مین بہت جنم تک تم سے اُرن نہین ہو سکتا تم شیام اور بلرام کیواسطے وہان کیون چنتا کرتے ہو یہان اگر کیون نہین دیکھ جاتے۔ جسوقت اودھو جی متھرا سے برندابن کو چلے اسی وقت گوپیون نے اپنے انتہ کرن کی شدھتا سے جان لیا کہ آج موہن پیارے کا سندیسا لیکر کوئی آدمی آتا ہی یا وہ آپ آوینگے یہ بچارتے ہی ایک گوپی اپنے آنگن کو ابولتا ہوا دیکھ کر کہنے لگی۔

دوہا ۔ جو ہر متھرا سے چلے تو تو اُڑرے کاگ ۔ وو وو بھات تو ہ دینگی اور انچل کی پاگ

دوسری گوپی بولی کہ آج مجھ کو بائین آنکھ پھڑکنے سے معلوم ہوتا ہی کہ موہن پیارے جیت چور یہان آیا چاہتے ہین تم لوگ اپنا سوچ چھوڑ کر خوشی مناؤ شیام سندر کا مکھ چندر دیکھ کر اپنی اپنی آنکھین ٹھنڈی کرنا۔

دوہا ۔ مگر مگر سگن بچار ہین ہیچ ترین بڑبھاگ ۔ برجباسی برچھ درس کو ستکے من انراگ

ای راجا پریکشت شام کے وقت اودھو جی نے برندابن مین پہونچکر کیا دیکھا کہ گھنے گھنے درختون پر بہت طرح کے پنچھی ہیلا ؤ بولی بولکر شوری

دھومری کالی پیلی گئودین چارون طرف گھوم رہی ہین -

دوہا

برندابن شوبھا نہا جمنا جل جیون اور ۔ دُرم بیلی پھولت سدا بولت کوکل مور

سچ ہی جس جگہ پر بیکنٹھ ناتھ نے آپ بہار کیا ہو وہان کیون نہ ایسی شوبھا رہے ابتک بھی وہ استھان دیکھنے سے چت موہ جاتا ہو اودھوجی نے اُس بن کو شری کرشن بیکنٹھ ناتھ کے لیلا کرنے کا استھان سمجھ کر ونڈوت کی جبکہ وہ سب آنند دیکھتے ہوے اودھوجی گانون کے پاس پہونچے تب نند راے آدِک دورے رتھ اور شری کرشن جی کا ایسا بھیش دیکھ کر اُنکو مُرلی منوہر سمجھ کر ملنے کے واسطے دوڑے اور شری کرشن چندر آنند کند کو نہ دیکھ کر من مین اُداس ہو گئے لیکن اودھوجی کو موہن پیارے کا بھیجا ہوا جانکر بڑے آدر بھاؤ سے اپنے گھر پر لالائے اور پانون اُنکے دھو کر چھتیس پرکار کے بنجن کھلائے اور پان الایچی دے کر آرام سیجا اُن کے آرام کے واسطے بچھادی جب کہ اودھوجی تھوڑی دیر تک سو کر اُٹھے تب نند اور جسوداجی شیام اور بلرام اور بسدیوا اور دیوکی جی کی کُشل پوچھ کر بولے -

دوہا

نند گوپ کر جوڑ کر پوچھت سیس نواے ۔ ماکھن پرتھ گوپال کی کہو کتھا سمجھاے

کرت ہماری سُدھ کبھی کہہ اودھو بل بیر ۔ تِلک گات گدگد بچن پوچھت نند ادھیر

سورٹھ

چوک پڑی انجان کہ پچھتاے آج کے ۔ گھر آئے بھگوان جانے تنھین اہیر کر

اے اودھوجی بسدیوا اور دیوکی کا بھاگ بڑا بلوان ہی جو شیام اور بلرام اُنکے بیٹے بن کر ہم کو بیگانہ سمجھتے ہین بہت اچھا ہوا جو کنس اودھرمی اپنے بھائیون سمیت مارا گیا اور بسدیوا اور دیوکی نے قید سے چھُٹی پائی بھلا یہ تو بتاؤ کہ کبھی شیام اور بلرام مجھ کو اور جسودا کو یاد کرتے ہین یا نہین جسدن سے موہن پیارے نے مجھ کو بِدا کر دیا تب سے میرا کھانا پہرنا ہنسنا بولنا سب سکھ جاتا رہا اور اُسی دن سے جسودا دن رات اُنھین کی چرچا اور دھیان مین رہ کر ماکھن اور روٹی لیے اُنکی راہ دیکھا کرتی ہی -

دوہا

یہہ پدھ تب کھیلت ہتے گوال بال کے ساتھ ۔ سو کبھون سُدھ کرت ہین ماکھن پرتھو برجناتھ

اے اودھوجی مین ہمیشہ یہی چاہتا ہون کہ ایکدن متھرا جا کر اُنکو دیکھ آؤن لیکن کیا کرون سنساری کامون سے چھُٹی نہین ملتی جب بن مین جا کر موہنی مورت کے چرن کا چنھ پرتھوی پر دیکھتا ہون تب مجھ کو یہ سندیہ ہوتا ہی کہ وہ کہین کنجون مین بھول گئے ہین جب ڈھونڈھتے وقت اُنکو نہین پاتا تب ہار مانکر چلا آتا ہون اور اُنکی مُرلی اور لکٹیا دیکھ کر جو دشا میری ہوتی ہی وہ مجھ سے کہی نہین جاتی ور موہن پیارے نے مجھ سے پھر برندابن مین آنے کا اقرار کیا تھا سو تم بتلاؤ کہ وہ یہان آوینگے یا نہین دیکھون میرا بھاگ کب اُدے ہو کر اُنکا درشن ملتا ہی اے اودھو مین شیام سندر کو اپنا بیٹا جانتا تھا اور وہ مجھ کو پتا کہتے تھے لیکن اُنھون نے بڑی بڑی آفت اور مصیبت مین برجباسیون کی رچھا کی تھی -

دوہا

سہس نین دُکھ مان کے کوپ کیو جہہ کال | ہم کارن کر نکھ دھریو ماکھن پربھُو گوپال

ای اودھوجی اُنھون نے لڑکپن مین پوتنا راچھسی اور تبھاسُر آدک بڑے بڑے راچھسون کو مارکر کالی ناگ کو جمنا جل سے باہر نکالدیا اور گوپیون کا گورس چُراکر اُنکے ساتھ راس لیلا کی اور بہت بال چرتر اپنا ہلو گونکو دکھلاکر بڑا سکھ دیا بتلاؤ ان باتون کی چرچا کبھی بسدیو اور دیوکی سے کرتے ہین یا نہین۔

دوہا

اودھو تم سے کیا کہون منموہن کی بات | جو لیلا برج مین کری سو برنی نہین جات

ای اودھوجی مین گرگ مُن کے کہنے سے جانتا ہون کہ وہ پربرہم پرمیشور ہین اور پرتھوی کا بھار اُتارنے کیواسطے اپنی اچھا سے اُنھون نے اوتار لیا ہی۔

دوہا

یاتے یہ نشچے کیو ہم اپنے من ماںہہ | آدپرش بھگوان ہین سُت ہمارے ناںہہ

اور جسودا جی رو کر اودھوجی سے بولین۔

چوپائی

کشل ہمارے سُت کی کہو | جنکے ساتھ سدا تم رہو | کبھون وہ سُدھ کرت ہماری | اُن بن ہم دُکھ پاوت بھاری
سبھن نے آون کہہ گئے | بیتی اودھ بہت دن بھئے

ای اودھوجی جن آدجوت پربرہم پرمیشور کا درشن برہماد دیوتون کو بھی جلدی نہین ملتا وہ ہمارے گھر آئے اور ہم نے اپنے اگیان سے اُنکو اپنا بیٹا جانا۔

چوپائی

بہاٹت نہین بجر کی چھاتی | اب بہ بُجھ ہرو سے چھپاتی | دیسو بھاگ کبھی اب پے ہین | شیام سندر کو گود کھلے ہین

دوہا

گوال سکھا سنگ جُورا ب گئون کو لیجائے | کو آدے سندھیا سمے بن تے گاسے چرائے

ای اودھو اب بن انچل سے کسکی دھور جھاڑ کر چھاتی سے لگاؤن اور کسکا مُنھ چوم کر بلیان لون ساعت بھر بھی وہ سانولی صورت مجھکو نہین بھولتی کیسے دھیرج دھرون بھلا تم سچ کہو کہ من موہن پیارے وہان کسطرح سیدھے رہتے ہین یہان تو برج بالون کے ساتھ بہت اُپادھ کرتے تھے وہان کسکے ساتھ کھیلتے ہونگے مجھکو تو اُنکے دیکھے بنا ایک ساعت ایک جُگ کے برابر بیتتی ہی وہ اتنے دن میرے بنا وہان کیونکر رہے اور مین گوبردھن اُنکی لیلا کا استھان دیکھ کر سمجھتی ہون کہ ابھی آیا چاہتے ہین بتلاؤ کب تک یہان آوینگے جب اسطرح نند اور جسودا بہت باتین کہکر موہن پیارے کے برہ مین روتے روتے بیاکل ہوگئے تب اودھوجی اُن کو دھیرج دینے کے واسطے بولے کہ تم لوگ اُداس مت ہوجیے سے شیام سندر بھی آتے ہین جب یہ بات سنتے ہی وہ دونون خوش ہوگئے تب اودھوجی نے سری کرشن جی اور بسدیو جی کی بھیجی ہوئی سوغات اُن کے سامنے رکھکر چٹھی پڑھ سنائی۔

دوہا

نندگوپ تلپھت مہا ماکھن پربھو کے ہیت | نُدبھمان اودھو تھین یادیہ اُتر دیت

اے نندجی جنکے گھر آدپرش بھگوان نے آکر بال لیلا کا سُکھ دکھلایا اُنکی استت کون کرسکتا ہے تم بڑے بھاگمان ہو جو آٹھون پہر تمکو یاد اور پریت بیکنٹھ ناتھ کی بنی رہتی ہی اسلیے وہ بھی تم سے ایک ساعت الگ نہین ہوتے تمکو جیون مکت سمجھنا چاہیے۔

دوہا
ماکھن پربھ کو رین دن دھیان کرے جو کوے ۔ پربھتا تینون لوک کی تاکو پراپت ہوے

جسوداجی اُس چٹھی کو بڑے پریم سے سر اور آنکھون مین لگاکر روتی ہوئی بولین کہ اے اودھو یہ گیان بھری ہوئی باتین چھوڑ کر سچ تبلاؤ کہ موہن پیارے یہان کب آوینگے بھلا مجھکو اپنی دھاے سمجھ کر ایکبار پھر درشن دیجاتے تو مین اُنکا اُپکار مانتی۔

دوہا
اودھو جدپ سب ہمین سمجھاوت برج لوگ ۔ اُٹھت شول تدپ نرکھ ماکھن پربھ مکھ جوگ

اے اودھو مین نت پرات سمے ماکھن روٹی اپنے کنھیا کو کھلاتی تھی وہان یہ جانے بنا کون اُسکو سبیرے بھوجن دیتا ہوگا اور وہ مارے شرم کے کسی سے نہ مانگ کر بھوکا رہتا ہوگا اس بات کی بڑی چنتا مجھے رہتی ہی کہ وہ کھانے بنا دکھ پاکر دُبلا ہوگیا ہوگا یہ بات سُنکر اودھو نے کہا کہ تم شری کرشن جی کو آدپرش بھگوان جانکر میری بات کا بشواس مانو کہ جسطرح آگ لکڑی مین چھپی رہ کر دکھلائی نہین دیتی اسیطرح اُن نرگن روپ کا پرکاش سب کے بدن مین رہ کر وہ جگت آتما سب جگہہ بنے رہتے ہین لیکن بنا گیان ملے دکھلائی نہین دیتے اسلیے تم لوگ بھی اُنکو آٹھون پہر اپنے پاس جانکر اُنکے واسطے چنتا مت کرو وہ کیول اپنے بھگتون کو سُکھ دینے اور پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے سگن اوتار لیکر سنسار ہی لوگون کو دھرم کا راستہ دکھلانے کے واسطے لیلا کرتے ہین جیسے بھرنگی کو دیکھ کر دوسرا کیڑا اُسی رنگ پر ہوجاتا ہی ویسے پریم کے ساتھ پرمیشور سے دھیان لگانے والے اُنھین کا روپ ہوجاتے ہین تم لوگ بھی اُن کو براگ برٹ گھٹ بیاپک سمجھ کر اپنے من مین اُنکا دھیان کرو اُنھین کے برابر تمھارا سوروپ بھی ہوجائیگا اور وہ کسی کے بیٹے نہ ہوکر کوئی مان باپ اُنکا نہین ہی تمھارے پچھلے جنم کا پُن سہاے ہوا جو تم کو اُنکے ساتھ اتنی پریت ہی۔

دوہا
پہلے برمھا بھیکھ دھر سرجت سب سنسار ۔ بشن روپ سے پال کر شو ہوے کرت سنگھار

اسلیے یہ جتنے استری اور پرش اور ماں باپ اور بیٹے آدک سنسار مین تم دیکھتے ہو سب کو اُنھین کا پرکاش سمجھو۔

دوہا
مت جانو سُت کر تنھن وہ سب کے کرتار ۔ تات مات تنکے نہین بھگتن ہت اوتار

سورٹھا
ہم سب ہین اگیان بیدھ مہا جانی نہین ۔ وے پربھو پُرش پُران جنم مرن سے ہین رہت

اے نندجسودا تم موہن پیارے انترجامی کو پرمیشور جانکر بھجو تو وہ اپنا درشن دھیان مین تمھین دیکر تمھارا دُکھ چھڑاوینگے یہ بات سُنکر جسوداجی بولین کہ اے اودھو مین اپنے من کو بہت سمجھاتی ہون لیکن من میرا نہین مانتا۔

دوہا
نندجسوداگوپ سون ماکھن پربھ کی بات ۔ ایسی بدھ اودھو کہت بیتی ساری رات

جب چار گھڑی رات رہے اودھوجی نندراے سے پوچھکر جمنا اشنان کرنے گئے تب راہ مین کیا دیکھا کہ سب گوپیان برندابن باسی اپنے ۲۰

اپنے گھر مین چراغ جلا کر شری کرشن جی کے بال چرتر اور گن گاتی ہوئی دہی متھ رہی ہین اودھو جی جس جس دروازے پر ہو کر چلے جاتے تھے اُس اُس گھر کی ستری اور پرش کو شری کرشن جی کی چرچا کرتے سُنکر بہت خوش ہوتے تھے جبکہ اودھو جی جمنا کنارے پہونچکر اسنان کرکے نت نیم پوجا کرنے لگے تب پراتہ کال گوپیان چوکا چھاڑو آدک گرہستھی کے کام کاج سے چھٹی پاکر جمنا جل بھرنے کیواسطے گھڑا لیے ہوئے جمنا کنارے جھنڈ کی جھنڈ نکلین اُسوقت آپسمین موہن پیارے کی چرچا اسطرح کرتی ہوئی چلی جاتی تھین۔

چوپائی

ایک کہے موہنہ ملے کنھائی	ایک کہے وہ چھپے لکائی
پیچھے سے پکڑی مری باہنہ	وہ ٹھاڑے ہے ہرہٹ کی چھاہنہ
کہت ایک گھو وہت دیکھے	بولی ایک بھور ہین پیکھے
ایک کہین وہ دھین چرادین	سنو کان دے بین بجا دین
یا مارگ ہم جائین نہ مائی	وان مانگ ہین کنور کنھائی
ایک کہت ہر کینھو کاج	بیسری مار یو لینھو راج
کاہے کو برندابن آدین	راج چھوڑ کیون گائے چرادین
چھانڑو سکھی اودھ کی آسا	چنتا چھوٹے بھئے نراسا
ایک نار بولی اُکلائی	کرشن آس کیون چھوڑی جائی
ایسے کہت چلین برجناری	کرشن بجوگ بکل تن بھاری

دوہا

دکھ ساگر یہ برج بھیو نام ناؤ نر دھار	ڈوبی برہ بجوگ جل شیام کرین کب پار

اسیطرح سب برجبالا شیام سندر کی چرچا کرتی ہوئی جمنا کنارے چلی جاتی تھین راہ مین نندجی کے دروازے پر رتھ کھڑا دیکھ کر بولین کہ معلوم ہوتاہی کہ اکرور پھر آیا ایکبار تو اُسنے ہمارے پران ناتھ کو اپنے ساتھ لیجا کر کنس کو مرواڈالا اب کیا ہماری لوتھ لیجا کر پنڈا پارے گا دوسری سکھی بولی کہ جو موہن پیارے نے ہماری خبر لینے کے واسطے کسی کو بھیجا ہو۔

دوہا

تن سے اور سکھی کہین تھین نہین کچھ گیان	اب ہم سون اور کاننہ سون کاہے کی پہچان

جب اسطرح سب گوپیان آپسمین باتین کرتی ہوئی جمنا کنارے پہونچین تب اودھو جی نگی پریت بھری ہوئی باتین سنکر من مین کہنے لگے

چوپائی

جنکے پران پران پت ماہین	لاج کاج پت کی سدھ ناہین

دوہا

ماکھن پربھو کو برہ دکھ کاسون برنو جاے	جاسون بچھڑے پران پت تاکو کہا سہاے

ادھیاے سینتالیسوان گیان سکھلانا اودھوجی کا گوپیون کو

شُکدیوجی بولے کہ اے راجہ پریچھت جب اودھوجی پوجا سے چھٹی کرکے نندجی کے گھر آنے لگے تب گوپیون نے جو جل بھرنے کیواسطے جمنا کنارے گئی تھین اودھوجی کو شیام سندر کا پیتامبر اور مکٹ اور بنمالا پہنے دیکھکر آپس مین کہا کہ جاتے وقت موہن پیارے نے آدمی بھیجنے کیواسطے کہا تھا یہ اُنھین کا بھیجا ہوا معلوم ہوتا ہی جبکہ یہ حال پوچھنے کیواسطے گوپیان ایک درخت کے نیچے کھڑی ہوگئین تب ایک سکھی بولی کہ یہ آدمی مرلی منوہر کا بھیس بنائے ہوے ہماری طرف دیکھتا آتا ہی دوسرے نے کہا کہ یہ اودھوجی ہین کل سے موہن پیارے کا سندیسا لاکر نندراے کے گھر ٹکے ہین یہ بات سنتے ہی جب شری رادھا آدک گوپیون نے اودھوجی کو شیام سندر کا بھیجا ہوا جانکر بڑے آدر بھاؤ سے بیٹھنے کیواسطے کہا اور وہ بھی اُنکی سچی پریت دیکھکر بیٹھ گئے تب سب برجبالا اُنکے چارونطرف بیٹھکر اور کشل پوچھکر بولین کہ اے اودھوجی ہمکو معلوم ہوا کہ تمکو شری کرشن جی نے نند اور جسوداجی کے دھیرج دینے کیواسطے بھیجا ہی۔

چوپائی

بھلی کری اودھو تم آئے | سماچار مادھو کے لائے
پٹھیو مات پتا کے ہیت | اور نہ کاہو کی سُدھ لیت
سربس دینھو اُن کے ہاتھ | اُر جھے پران چرن کے ساتھ

ایک سکھی نے کہا کہ اے اودھوجی اُنکو ہملوگونکی یاد کیون ہوئی جو ہماری سُدھ لین جو تم یہ کہو کہ تم لوگ اُنکی چرچا کیون کرتی ہو اِسکا کارن یہ ہی

دوہا

ہر کے سمرن دھیان مین رہت سکل سنسار | یاتے ہمہون کرت ہین دیکھ جگت بیوہار

جمناجی کے کنارے گوپیون سے اودھوجی کی ملاقات ہونا

دوسری گوپی بولی کہ اے اودھو موہن پیارا اَبڑا کپٹی اور نردئی ہی جسطرح بیشیا یعنی کسبی پیار روپیہ لینے سے کام رکھکر کسی سے سچی پریت نہین رکھتی اور چڑیان پھلے پھولے درخت پر بیٹھکر سوکھے درخت سے کچھ کام نہین رکھتی ہین اور بھونرا پھولون کا رس لیکر اُڑجاتا ہی اور رنڈی بھیک لے کر پھر بھیک دینے والے کے پاس کھڑا نہین رہتا اور رعیت نئے حاکم کا حکم مانکر پرانے حاکم کا کچھ ڈر نہین رکھتی

اور چیلا بِدیا پڑھ کے گُرو کے پاس نہین رہتا اور جگیہ کرانے والا براہمن ججمان سے دچھنا لیکر پھر اُس سے کام نہین رکھتا اور ہرن وغیرہ جانور ہرے بن مین رہ کر جلے ہوئے بن مین نہین ٹھہرتے اور پُرش بھوگ کرنے سے پہلے جتنی پریت استری سے کرتا ہی اتنی پریت بھوگ کر چکنے کے پیچھے پھر نہین کرتا اسیطرح شیام سندر بھی مرت لوک مین جنم لینے سے سنساری لوگون کیطرح جبتک یہان رہ کر ہمارے ساتھ راس اور بلاس کرتے تھے تب تک اُنکو ہملوگون سے پریم تھا اب اُنکو کیا کام ہی جو ہماری سُدھ لینگے جیسے اُنکی مُردُ مسکان اور ترچھی چتون اور امرت روپی میٹھی میٹھی باتون پر لچھمی جی اور دیو کنّیا موہ جاتی ہین ویسے ہملوگونکی بھی بھونرے روپی آنکھین کمل روپی چندر رکھ موہنی مورت کا رس پی کر اُسی نشے مین آٹھون پہر متوالی رہتی ہین۔

دوہا

لیلا موہن لال کی سدا چین سکھ دین ۔ تاہی سُمرن دھیان مین جیوت ہین دن رین

ای راجا شیام سندر کی چرچا مین گوپیان ایسی لین ہو گئین کہ اُنکو اپنے بدن اور کپڑے کی بھی سُدھ نہین رہی اُسیوقت ایک بھونرا شیام رنگ اُڑتا ہوا وہان آیا اُسکو دیکھکر ایک گوپی بولی کہ ای سکھیو جو سندیشا او دھو سے کہتی ہو وہی حال اِس بھونرے سے جو شری کرشن کیطرح کالا ہی اُنکو کہلا بھیجنا چاہیے۔ جو جو باتین گوپیون نے بھونرے سے کہی تھین اُسکو بھونر گیت کہتے ہین۔

دوہا

ماکھن پربھ کے برہ مین گوپن کو نہین چین ۔ بھونر سنا کر کہت ہین او دھو سے سب بین

اُس برجبالا کی بات سُنکر دوسری نے جواب دیا کہ ای پیاری تجھ کو بشواش ہوتا ہی کہ بھونر ہمارا دوت ہوکر موہن پیارے کو سندیشا پہونچاویگا میرے نزدیک جتنے شیام برن ہین اُنسے اپنے مطلب کی آسا نہ رکھنا چاہیے۔

دوہا

کہے ایک تیہ سُن سکھی کارے سب ایک تار ۔ اُنسے پریت نہ کیجیے کپٹن کی ٹکسار

سورٹھہ

دیکھو کر انمان کارے او کارے جلد ۔ کب جن کرت بکھان بھونر کاگ کویل کپٹ

دوسری گوپی بولی کہ ای بھونرے مجھ کو کسی شیام رنگ کا بشواس نہین آتا لیکن کیا کرون اُس چت چور کی باتین اور سُندر روپ یاد آنے سے میرا چیت ٹھکانے نہین رہتا۔

دوہا

مُردُ مسکن بکھ ڈار کے گئے بھجنگ سوبھاگ ۔ نند جسودا یون تجے جیون کویل سُت کاگ

جب وہ بھونرا گوپیون کے بدن کی خوشبو جو چندن اور کیسر اور عطر ملے ہوئے تھین سونگھ کر اُنکے پاس آیا تب ایک سکھی نے کہا کہ ای بھونرے تو ہمارے پاس مت آ تو جو تیری طرح شیام برن ہو کر متھرا کی استریون سے بہار کرتا ہی وہان جا۔

دوہا

کہا مِن متھرا نگر کی ماکھن پربھ کے ہیت ۔ بِدہ مدھ سُگند مدھ لگا وہین وہ سُباس نہین لیت

دوسری گوپی بولی کہ اس بھونرے کی ناک متھرا باسی استریون کے بدن کی خوشبو سے بھر گئی ہی اسلیے بے پروا ہو کر نہین ٹھیرتا دوسری نے کہا کہ ای بھونرے تو متھرا مین جاکر یہ سندیسا ہمارا ہمارے چت چور سے کہدینا کہ اپنے چاہنے والے کی پریت چھوڑ کر اُنکو دُکھ دینا کون نیاؤ ہی جسطرح ایکساعت سے زیادہ بھونرا کسی پھول پر نہین ٹھیرتا ویسا ہی حال تمہارا ابھی سمجھنا چاہیے اور کبھی جی تمہارا بہلاؤ نہ جانکر اپنے اگیان سے تم پر موہت ہو رہی ہین جو وہ تمہاری کٹھورتائی کو جانتین تو کبھی تم سے پریت نہ کرتین او متھرا کی استریان بھی

تمھارے نردئی پن کا حال نہ جانکر مایا جال مین پھنسی ہین۔

دوہا — ناتو تم سا نچی کہو جو جانت سب کوے — ماکھن پر تجہ کے نیہ مین کیسے لاگت سوے

دوسری نے کہا کہ جو ہمارا پران پیارا چلا گیا اور پھر کچھ سُدھ نہین لیتا تو ایسے کپٹی کو کیا سندیسا بھیجتی ہو دوسری بولی کہ ای بھونرے تو ہماری طرف سے متھرا کی استریون سے کہدینا کہ ابھی تک تمکو شیام سندر کی کٹھورتائی کا حال نہین معلوم ہی پر شیو رتمھاری پریت اور اُنکا نردئی پن دن دن بڑھاوے جسمین ہماری سی گت تمھاری بھی ہو جائے دوسری بولی کہ ای سکھیو شیام سندر سب گُنون سے بھرے ہو کر جیسی سندرتائی دھارکھتے ہین ویسا سندر تینون لوک مین کوئی نہ ہوگا اسلیے سب استریان سورگ لوک اور پاتال لوک اور مرت لوک کی اُنپر موہ جاتی ہین ہم گنواریون کی کون گنتی ہی دوسری نے کہا کہ ای بھونرے تو نے مادہو کے چرن کمل کا رس پیا ہی اس لیے تیرا نام مدھکر ہوا تو موہن پیارے کپٹی کا متر اور دوت ہو کر ہمارے پاس آیا ہی شیام برن سب کپٹی ہوتے ہین اسلیے تو ہم کو مت چھو۔ اور گوپی بولی کہ ای بھونرے تو تُنبا کے انگ کا کیسرا نپے ماتھے پر لگا کے شیام سُندر کی اگیا سے جو ہم کو لینے آیا ہی تو مین کیول تیری اُلتی کرنے سے نہین جا سکتی جبکہ مین کُبری داسی کے برابر بھی نہین ہون تو وہان جا کر کیا کرون اسلیے تو متھرا مین جا کر اُنہین کے سامنے کرشن اور کوبری کا جس گا جسطرح بہلیا الغوزہ بجا کر ہرن کو بن مین پکڑ لیتا ہی اُسیطرح موہن پیارے نے مُرلی بجا کر ہم لوگون کو بھی اپنے پریم کے جال مین پھنسا لیا۔

دوہا — جو مین ایسا جانتی پریت کرے دُکھ ہوے — نگر ڈھنڈھورا پھیرتی پریت کرے نا کوے

جسوقت وہ گوپی بھونرے سے یہ باتین کر رہی تھی اُسیوقت للتا سکھی بولی کہ سنو پیارے شری کرشن جی نے کچھ اسی جنم مین کٹھورپن نہین کیا یہ ہمیشہ اسیطرح کپٹ کرتے آئے ہین شری رام اوتار مین بالی بندر کو بنا اپرادھ مار ڈالا اور سروپ نکھا راون کی بہن جو اُنپر موہت ہوئی تھی اُسکی ناک کٹوائی اور باون اوتار سے راجا بل کے پاس جا کر تین پگ پرتھوی دان مانگی جب اُسنے برہمن سمجھ کر سنکلپ دیا تب آپنے براٹ روپ دھر کر دو پگ مین چودہون لوک نیچے اور اوپر کے ناپ لیے اور تیسرے قدم کے بدلے راجا بل ایسے دھرماتما کو باندھ کر پاتال مین بھیجدیا سواے اسکے اور جو جو کام کپٹ کے اُنھون نے کیے ہین وہ حال تم سے کہانتک کہون جسکی کچھ گنتی نہین ہو سکتی جو تم کہو کہ پھر ایسے کپٹی آدمی سے پریت کر کے کیون اتنا دُکھ اُٹھاتی ہو تو سنو کہ ہم کون گنتی مین ہین بڑے بڑے راجا اُنکی سُتت اور کتھا سننے سے گھر دوار راج پاٹ استری پُتر سب کو چھوڑ کر مُکت ہونے کیواسطے جنگل مین چلے جاتے ہین اور اُس موہنی مورت کی چھبب دیکھ کر دیوکنیاؤن کا چت ٹھکانے نہین رہتا یہ سب حال تم اپنی آنکھون سے دیکھ چکی ہو اور گوپی بولی کہ مین نہین جانتی کہ شیام سندر کو اپنے بجوگ مین ہمارا پران لینے سے کیا گُن نکلیگا جو ایسا کرتے ہین دوسری نے کہا کہ ای بھونرے ہم لوگون نے موہن پیارے سے یہ جانکر پریت لگائی تھی کہ کچھ دن تک نبہے گی پر وہ اپنی مُرد مسکان سے ہم لوگون کا چت چُرا کر اسطرح الگ ہوگئے جانون کبھی کی پہچان ہی نہ تھی جو مین اُنکو ایسا کٹھور جانتی تو کبھی پریت نہ کرتی۔ اور گوپی بولی کہ ای سکھی تو نے نہین سُنا کہ کُبجا جو دیوتون کا جو ٹھا کھا کر داسی کہلاتی تھی اُسکو اب شیام سندر نے پٹرانی بنایا ہی یہ بات سُنکر ہم لوگون کو مارے لاج کے کسی کو مُنہ دکھلایا نہین جاتا۔

دوہا — اب کھیلت دُودو لاج تج بارہ ماسی پھاگ — لونڈی کی ڈونڈی بجی ہانسی اور انراگ

دوسری نے کہا کہ جسکو نارائین اور دینِدیال کہتے ہین وہ دھرم اور دیا کو بھول کر ایسا نردئی ہو گیا کہ تین کوس راہ چلکر ہمارے دکھ چھڑانے کے واسطے نہین آتا کیول سندیسا بھیجکر ہم دکھیاریون کے گھاو پر نمک چھڑکتا ہے۔

دوہا

ایک سکھی یا بدھ کہے لگی شیام کی پریت — ہہون سکھین آج تے تیر لکھن کی ریت

دوسری سکھی بولی کہ ای بھونرے تو مترو اُس چیت چور سے پوچھیو بھلا یہ کٹھورتائی چھوڑ کر کبھی اپنا درشن دینگے یا نہین دوسری نے پوچھا کہ ای اودھو شیام اور بلرام بالاپن کی پریت سمجھ کر کبھی ہم لوگون کی یاد کرتے ہین یا نہین یہ سُنکر دوسری گوپی نے اُسکو جواب دیا کہ ای سکھی اب شیام اور بلرام متھرا باسی مہا سندری اور چتر استریون کے بس ہو کر وہان بہار کرتے ہین ہم گنواریون کو کسواسطے یاد کرینگی اگر ہم پہلے سے جانتین تو کیون اُنکو وہان جانے دیتین۔

دوہا

اچھے دن پاچھے گئے ہر سون کیو نہ ہیت — اب پچھتائے ہوت کا چڑیان چگ گئین کھیت

جسطرح آٹھ مہینے تاپ پرتھوی اور بن اور پہاڑ میگھہ کی آسا پر بیٹھے کاٹ ڈالتے اوپر اُٹھا کر بیٹھے رہتے ہین اور برسات مین گھٹا برساکر اُنکو ٹھنڈا کرتا ہے اسیطرح کبھی شیام سندر بھی آکر اپنے چندر مُکھہ کی ٹھنڈک سے ہمارے کلیجے کی جلن بجھا دینگے دوسری گوپی بولی کہ ای سکھیو ان برتھا باتون سے کچھ کام نہین نکلتا تم کو اودھو جی سے یہان آنے کا کارن پوچھنا چاہیے یہ بات سنکر دوسری بولی کہ ای اودھو جی تم یہان کسواسطے آئے ہو کبھی وہ بھی یہان آنا چاہتے ہین یا نہین دوسری نے کہا کہ یہ کیون نہین پوچھتی کہ رام اور کرشن نے گرو کے یہان سوائے کسیطرح کے کچھہ ویدِ دھرم بھی پڑھا ہے یا نہین اور گوپی بولی کہ ای پیارے اودھو جی نے شیام اور بلرام کو یہان سے بیرین کی سنگت مین رکھا ہے تیرتھ جل سے اشنان کرا کے اُنکو جنیئو پہنایا ہے اب وہ کسواسطے اُنکو یہان آنے دینگے دوسری گوپی جو برہ ساگر مین ڈوب رہی تھی گھبرا کر بولی کہ جبکہ وہ نردئی ہماری سدھ نہین لیتا تو تم کسواسطے بار بار اُسکا حال پوچھتی ہو یہ کٹھور بچن سُنکر دوسری بولی کہ ای اودھو جی اِس گنواری کے مُنھہ مین آگ لگے جو ایسی بات کہتی ہے تم سچ بتلاؤ کہ وہ کب یہان آوینگے۔

چوپائی

تادن ہو ہین بھاگ ہمارے — جادن ملہین نند دُلارے

دوسری گوپی بولی کہ ای اودھو جی تم ہمارے پران ناتھ کے بھیجے ہوئے یہان آئے ہو اِس سے جہان تمہارے چرن پڑتے ہین وہان کی دھول ہم لوگون کو اپنی آنکھون سے لگانا چاہیے۔ اودھو جی یہ حال گوپیون کا دیکھکر اپنے من مین کہنے لگے کہ دیکھو سنسار مین اِن کے برابر کسی اور کو بھگت اور پریت بیکنٹھ ناتھ کی نہ ہوگی ایسا سمجھ کر اودھو آنند روپ نے شری رادھا مہارانی کو جو الگ کھڑی ہوئی یہ باتین سنتی تھین دنڈوت کی اور رتنون کی مالا جو شیام سندر نے بھیجی تھی وہ اُن کو دیکر کہا کہ ای گوپیو تمہارے برابر دوسرے کا بھاگ ہونا بہت کٹھن ہے جو آٹھون پہر ایسی پریت شیام سندر سے رکھتی ہو پچھلے جنم کے پُن سے مین نے تمہارا درشن پایا سنساری آدمی بید اور پُران سُنکر جگیہ اور ہوم اور دان اور برت اور تیرتھ اسی امید سے کرتے ہین جس مین ہر چرنون کی بھگت پیدا ہو لیکن تمہارے برابر وہ پدوی نہین پا سکتے اس لیے مجھ کو ایسا آشیرباد دو کہ جس مین مجھ کو بھی تمہارے برابر ہر چرنون مین پریت ہو۔

دوہا

مہاتمھرے بھاگ کی کاسون برنی جائے ۔ جنکے چت مین نت بسین ماکھن پرچھو چُرائے

اے گوپیو شری کرشن جی نے مجھپر بڑی کرپا کی جو مجھ کو یہان بھیجا کہ مین تمھارا درشن پاکر کرتارتھ ہوا اب جو چٹھی ورسندیسا موہن پیارے کا لایا ہون وہ من لگاکر سنو جب اودھوجی نے شیام اور بلرام کی کشل کہکر گوپیون کو چٹھی دی تب رادھا پیاری آدک سب برجبالون نے اُسکو اپنی چھاتی سے لگایا ۔

دوہا

ہت ہت پاتی شیام کی سب مل مل سکھ پائے ۔ اودھو کو چٹھی بہر دیجیے باتچ سنائے

جب اودھوجی وہ چٹھی کھول کر پڑھنے لگے تب گوپیون نے دیکھا کہ چٹھی مین کبجا کا نام لکھکر ہرتال سے کاٹ کر وہان گوپیونکا نام بنا ہوا تھا یہ دیکھکر گوپیان بولین کہ دیکھو موہن پیارے کا من آٹھون پہر کبجا مین لگا رہتا ہے اسواسطے اُنھون نے گوپیکا کی جگہ کبجا کا نام لکھکر اوپر سے ہرتال لگایا مانو اپنا پیتامبر اُسکو اُڑھایا ہے ۔ اے راجا اودھوجی چٹھی سناکر گوپیون سے کہنے لگے کہ مجھکو شری کرشن جی نے تمھارے پاس آتم گیان سکھلانے کیواسطے بھیجکر یہ کہا ہے کہ تم لوگ مجھ سے بھوگ کی آسا چھوڑکر جوگ سادھو تم کو بجوگ کا دُکھ نہوگا تم لوگ دن رات جو میرا دھیان کرتی ہو اس سے مین تمھارے برابر دوسرے کو پیارا نہین جاننا ۔ اے گوپیو تم کو شری کرشن جی ویرش کو جو تینون لوک کے پیدا اور پالن کرنے والے ہین اپنا پت سمجھنا نہ چاہیے سنو ۔ ہوا اور آگ اور پانی اور مٹی اور آکاس ان پانچ تتون سے بدن آدمی کا بنکر اُس بدن مین انھین کا پرکاش رہنے سے آدمی کو چلنے پھرنے بولنے اچھے برے کرم کرنے کی سامرتھ رہتی ہے لیکن پرمیشور کی مایا سے وہ روپ اُنکا کسی کو دکھلائی نہین دیتا ہے اسلیے تم لوگ نرگن روپ کا اسمرن اور دھیان کیا کرو تو وہ آٹھون پہر تمھارے پاس بنے رہینگے گیان اور دھیان مین نگھن سمجھکر شیام سندر تمھارے بھلے کیواسطے متھرا جاکر الگ بسے ہین تم لوگ شری کرشن جی کا چمتکار سب استری اور پرش اور گرہستھ اور برہمچاری اور بانپرستھ اور سنیاسی اور گوال اور گئوون مین برابر جانکر جڑ اور چیتن جتنے جیو ہین سب کو اُنھین کا روپ سمجھو جو آدمی اسطرح آدپرش بھگوان کو سب جگ مین بیاپک جانتا ہے اُسکو بچھڑنے کا کچھ دُکھ نہین ہوتا ۔

چوپائی

جوگ سمادھ برہم چت لاوے ۔ پرمانند تبھی سکھ پاوے

دوہا

آتم ہی سے دیکھیے شوبھا پرم انوپ ۔ سب مین پورن ایک رس اولکھت مہا انوپ

اے گوپیو وہ پیدا ہونے اور مرنے اور گھٹنے اور بڑھنے سے رہت رہ کر آکاس کی طرح سب جگہ پر اپنی چھایا رکھتے ہین جس طرح کسی استری کا پُرش پردیس گیا ہو اور وہ اپنے پت کو سوتے جاگتے اُٹھتے بیٹھتے کھاتے پیتے دھیان مین اپنے پاس دیکھتی رہے تو اُسکو پرش سے الگ سمجھنا نہ چاہیے اسیطرح تم لوگ بھی جو رکھیشورون اور جوگیشورون سے بھی بڑی پدوی رکھتی ہو اُنکے دھیان مین

مین لین رہ کر اُنکو اپنے سے الگ مت سمجھو تو بجوگ کا دُکھ کچھ تمکو نہ ہوگا۔

دوہا

تاہی سُمرن دھیان مین رہو سبے چیت لائے ۔ یاہی بردھ تمسے کہیو ماکھن پربھو سمجھائے

اور شری کرشن مہاراج نے یہ بھی کہا ہے کہ جب تم لوگون نے راس لیلا کرتے وقت پرش بھاو سمجھکر پاپ کی نگاہ سے مجھکو دیکھا تھا مین انتردھیان ہوگیا تھا پھر جب تمنے گیان کی راہ سے مجھکو پرمیشور جانکر میرا دھیان کیا تھا تب مین نے تمھاری بھکت دیکھکر تمکو درشن دیا تھا اسیطرح میرے نرگن روپ کا دھیان اب بھی کیا کرو تو مین آٹھون پہر تمھارے پاس رہونگا۔

دوہا

سنتے اودھو کے بچن رہین سبے سرنائے ۔ مانو مانگو سُدھا رس ونچھو گرلی پیائے

یہ گیان بھری ہوئی باتین سُنکر شیاما آوک برجبالون نے کہا کہ اے اودھوجی یہ سب رتن آوک آمول موتیون کی مالا جو تم لائے ہو اور انمول لال ہمارا چیت چُرانے والا کہان ہے اُسکے بنا تینون لوک کی سمپت اچھی نہین لگتی اسلیے یہ سب گہنا اُسکو جاکر پھیر دو ہمارے کام کا نہین ہے ہم تو اُس موہنی مورت کا درشن چاہتی ہین۔

کبت

دھرم کے سنگھاتی ایک باتی نہ کہت بنے تھرمین تھراتی جو لہاتی ہت رام کے
جاکے پوت ناتی کرین پریت اِبھاتی یہ کا ہو نہ سہاتی بس بھیجے ایسے بام کے
موہن کُجاتی کُبجاتی سنگ جاتی اب ہمسون کہاتی وہ ہمارے کون کام کے
چھاتی داہیے کو یہ پاتی لے سدھارے اودھو گھاتی کرہی تمھون سنگھاتی سکھا شیام کے

دوسری گوپی بولی کہ اے اودھو یہ کون نیاؤ کی بات ہے کہ ہم لوگون کو جوگ سادھنے کیواسطے کہکر آپ کبجا آوک متھرا کی ستریون سے بھوگ اور بلاس کرتے ہین بھلا یہ تو بتلاؤ کہ کبھی اُس آنند اور خوشی کی سبھا مین ہماری بھی چرچا ہوتی ہے یا نہین۔

دوہا

یہ سب دوش لگئے ہمین کرم رکھیو کو جان ۔ پریم سُدھا رس سان کر اب لکھ بھیجت گیان

دوسری نے کہا کہ ہم لوگ موہن پیارے کے دھیان مین رہ کر سوائے رونے کے دوسرا کچھ کام نہین رکھتی ہین تسپر وہ جوگ اور بیراگ لکھکر ہمارے کلیجے کی دبائی آگ سُلگاتے ہین۔

چوپائی

گیان جوگ بدھ ہمین سکھاوین بالک پن سے جن سُکھ دیو ایک سکھی یون کہے بچاری ایک کہے اپرادھ نہ یاکو	دھیان چھوڑ آکاش تاوین سو کیون الکھ اگوچر بھیو اودھو کی کریے منُہاری یہ آیو ٹھیو کُبجا کو	جنکو من لیلا مین رہے جو تن مین پریہ پران ہمارے اِنسے سکھی کچھو نہین کہیے اب کُبجا جو جاہ سِکھاوے	تنکو کو نارا ین کہے سو کیون سن ہین بچن تمھارے سنکے بچن ہون ہوے رہیے سوئی واکو گا یو گا وے

کبھون شیام کہی نہین ایسی
کدت بھوگ تج جوگ ارادھو
جگ جگ جیوین کنور کنہائی

کہی آے برج مین ان جیسی
ایسی کیسے کہ ہین مادھو
سیس ہمارے پر سکھدائی
اودھو تمھین دوش کولاوے

ایسی بات سنے کو مائی
جب تپ سنجم نیم اچارا
ہم کو نیم دھرم برت ابھیا
یہ سب کبجا ناچ نچاوے

اُٹھت شول سن سہی نہ جائی
یہ سب بدھوا کو بیوہارا
نند نندن پد سداسنیہا

دوہا

رہن دیوا ایسے ہمین اودھو آس کی تھاہ
پھر ہمکو پاوین نہین ڈارین سندھ اتھاہ

سورٹھہ

لالیو جو تن جوگ جو جوگن کے بھوگ تم
ہم تن بھریو بجوگ بھیو ادھاکدکہ شہرون سُن

اُسی وقت رادھا پیاری بولی۔

کبت

جو ہر متھرا جاے بسے ہرے جیہ پریت بنی رہی سو وُ
اودھو بڑو سکھ دینو ہمین اور نیکے رہین وہ مورت دوؤ
ہمرے ہی نام کی چھاپ پڑی اور انتر بیچ کہے نہین کوؤ
رادھا کرشن سبے تو کہین اور کبری کرشن کہے نہین کوؤ

اور گوپی بولی کہ اے اودھو اب تک ہم لوگون کو شیام سندر کے آنے کی آسا بنی تھی اب تم نے یہ جوگ اور براگ کا سندیسا سُناکر ہم کو نراس کر دیا ہم گنواریان اہیریان سواے گورس بیچنے کے جوگ سادھنے کا حال کیا جانین تم دیا کی راہ سے ہمکو ابلا اناتھ سمجھ کر شیام سندر پران پیارے کے پاس لے چلو۔

دوہا

اودھو ارُن مرلی دھرے لوچن کمل بشال
کیون بسرت اودھو ہمین موہن نگ گوپال

کبت

اودھو تم سگھر سکھاؤت ہو نیکے جوگ ہون تو گت چاہت نہ کاشی ابناشی کی
برھما کی اندر کی اُپیندر کی نہ چاہون بھبوت تو کدھ ندھ دھنیش کی دنش کی نہ پاتنی کی
تن من نین بین پور رہے پیارے لال بال کہا جانین گت شنکر اُداسی کی
ناسی لوک لاج برندابن کے نواسی سنگ میری مت داسی بھئی کانھ برجباسی کی

اودھو جی گوپیون کے بچن سُنکر اپنے گیان کا ابھمان بھول کر اُنکو جواب نہ دے سکے۔

دوہا

جوگ کتھا جو تن کہی من ہی من پچھتاے
پریم بچن تنکے سُنت رہ گئے سیس نواے

سورٹھا

تب جانیو من مانہہ یہ سب گُن ہین شیام کے ٹھیو ہد برج مانہہ یاہی کارن کے لیے

اودھو جی نے پھر گیان کی راہ سے کہا کہ اے گوپیو جس طرح پانی پر لکیر کھینچ دینے سے بنی نہین رہتی اسیطرح سنسار بیوہار سپنے کی طرح جھوٹھا ہوتا ہے اسلیے تم لوگون کو چاہیے کہ اپنی اپنی آنکھین بند کرکے ہردے مین ایک کمل کے پھول پر چتر بھجی روپ نارائن جی کا دھیان من لگاکر کرو تو اُس پھول کے بیچ مین تم کو پرمیشور کا درشن ملیگا یہ بات سُنکر ایک گوپی بولی کہ اے اودھو جو نندلال جی روپ اور ریکھا نہین رکھتے تھے تو جسوداجی نے اُنکو کس طرح جانکر پالنے مین جھُلایا اور کیونکر اوکھل سے وہ باندھے گئے اور ہمارا گورس کسطرح چُراکر کھایا تمھارے جھوٹھے گیان کو لیکر اوڑھین یا بچھاوین تم اپنے اگیان سے ہم ابلا ناتھ کو جوگ اور بیراگ سکھلاتے ہو تمکو کچھ لاج نہین آتی دوسری گوپی بولی کہ اے اودھو ایک تو ہم آپ شیام سندر کے برہ مین بیاکل ہو رہی ہین دوسرے تم اور ایسی ایسی جھوٹی باتین سکھلاکر ہمارے گھاو پر نمک چھڑکتے ہو موہن پیارے نے اسطرح ہملوگون کو چھوڑ دیا جسطرح سانپ کیچل کو چھوڑکر پھر اُس سے کچھ کام نہین رکھتا دوسری گوپی بولی کہ اے اودھو موہن پیارے نے راجا بل اور اندر کے کوپ اور دیتون کے ہاتھ سے ہمارا پران بچاکر بہت لیلا کی تھی دیکھو اُنھون نے پر برہم پرمیشور کا اوتار ہوکر راجا کنس کی داسی کو اپنی رانی بنایا یہ بات سُنکر ہمکو لاج آتی ہے۔

چوپائی

اودھو کہان کنس کی داسی یہ سُن ہوت سکل برج ہانسی

دوہا

گاوت سب جگ گیت اب واچیری کے کاج اودھو یہ انچُت مہا چیری پت برج راج

سورٹھا

ہلین دیت بیراگ آپن داسی بس بھئے چتر چچورت آگ اودھو یہ اچرج بڑو

دوسری بولی کہ اے اودھو جو موہن پیارے کو کوبڑ بہت پیارا ہو تو ہملوگ بھی کُبری بنکر متھرا مین چلین اور اپنی ٹیڑھی چال کھلاکر اُنکو پھر یہان لے آوین جسمین کُبری اُنسے چھوٹے اے اودھو پھر کبھی ایسا دن ہوگا کہ موہن پیارے یہان آکر ہملوگون کا دُکھ دور کرینگے دوسری بولی کہ اب تو مجھکو برندابن کے آنے کی آسا جاتی رہی کیونکہ۔

دوہا

یہان چراوت تھے سدا نند مہر کی گاے وہان جاے راجا بھئے ماکھن پرمُو جُدراے

دوسری بولی کہ اے اودھو جب موہن پیارے نے ہملوگون کو چھوڑ دیا تو اپنا نام گوپی ناتھ کیون دھرایا اور جب اُنھون نے کُبری سے پریت کی تب پھر جگ دکھانے کیواسطے چیٹھی اور سندیسا بھیجکر ہمارے ہردے کی دبی دبائی آگ کیون سلگاتے ہین۔

سورٹھا

اودھو کہیو جاے اب ہون چیری کو تجین یہ دُکھ سہو نہ جاے سوَت کہاوت کُوبری

اے اودھو تم اتنی بات میری طرف سے کُبجا سے ضرور کہنا کہ شیام سندر کی نئی پریت پر تو موہت ہوئی تو اُنکی کٹھورتائی کا حال بھی ذرا جی لگا کر سن رکھو۔

کبت

جا کی کو کہا جا پوتنا کو قید کروائے آیو دھائے کر ماری ناری نٹھر مُرار ہین
جلیتی برجناری تیتی پل پل مارین آنمل ہماری جبل ہین تاہ مار ہین
سن ری ای چیری ہین تیری سون کہت ہون دے تو ہر سر نین انسوؤن ڈھار ہین
بڑے ہین شکاری کچھ انھین نا سنبھاری نارہ مارے کو نول کنھیا تروار ہین

دوسری گوپی بولی کہ اے اودھو جی ہم لوگ اپنا دُکھ تم سے کہاں تک کہین جو وہ پہلے سے بسدیو اور دیوکی کے پاس رہ کر یہان نہ آتے تو ہم لوگون کو کیون اتنا دُکھ اُٹھانا پڑتا۔

چوپائی

کریکے ایسی پریت کنھائی
جب سے برج تج گئے بہاری
اب چت دھری مہا نٹھرائی
تب سے ایسی دشا ہماری

اے اودھو اُسی دن سے ہمارا کھانا پینا چھوٹ گیا دن بھر اُنکے آنے کا راستہ دیکھتے اور رات بھر تارے گنتے بیت کر سوا چرچا اور دھیان اُس موہنی مورت کے دوسری بات ہمکو اچھی نہین لگتی ایسے جینے سے ہم سب مر جائین تو اچھا تھا۔

دوہا

کہان لگ کہیے بنج بِتجا اٹہر کی نٹھراے
تا پر لائے جوگ تم ابلن کرن سہائے

سورٹھا

کٹھن برہ کی پیر جیہ بیاپے سو جان ہی
کیون دھریے من دھیر سُنکے بچن بھیاونے

دوسری گوپی بولی کہ اے اودھو پہلے اکرور آکر شیام سندر کو یہان سے متھرا مین لیگیا اُنکے برہ مین ہم لوگون کی یہ گت ہوئی اب تم سگن روپ کی پریت چھڑا کر نرگن کا دھیان کرنا ہمکو اسطرح سکھاتے ہو جسطرح کوئی آدمی بھوکے کے آگے سے بھوجن کی تھالی چھینکر اُسی سے کہے کہ دھیان مین بھوجن کرو جو شیام سندر کو گیان ہی سکھلانا تھا تو کس واسطے آدھی رات کو بنسی بجا کر ہم لوگون کو گھر سے بلا کر اور راس بلاس کر کے ہم لوگون کا تن من ہر لیا اب متھرا مین جا کر گیانی ہوے ہین جبکہ تمھاری اور شیام سندر کی یک صلاح ہے تو ہماری ایسی کیون کہوگے۔

دوہا

من کی من ہی مین رہی کہیے کہا بچار
ہم گنہارجت تے چہین اُت تے آئی دھار

سورٹھا

جانت ہو سب کوے جیسی ہر ہمسے کری
ہم سہہ لینھو سوے پاو سنگیے انکو کیو

دوسری گوپی بولی کہ اے اودھو شاستر کے موافق گرو اپنے چیلے کے کان مین منتر اُپدیش کرتے ہین دوسرے سے منتر نہین کہلا بھیجتے جو اُنکو ہملوگون سے جوگ سدھوانا ہی تو آپ یہان آکر برندابن کے کنجون مین گیان سکھلاوین۔

دوہا سورٹھا

تب کھیلت سو گند دے رکھیو کچھ نہ بچائے — اب سیکھیو یہ جوگ کہان اودھو کیو جائے

ہمکو نرگن گیان جہان سوارتھ تہان سگن ہی — لگھ ٹھیو نر بان چاٹین شہد لگائے کے

دوسری گوپی بولی کہ اے اودھو جن گوپیون کے بالون مین شیام سندر اپنے ہاتھ سے پھلیل ڈالکر پھولون سے سر گوندتے تھے اور بہت اچھا گہنا اور کپڑا اپنا کر اُنکے بدن مین عطر لگاتے تھے اُنھین گوپیون کے بدن مین بھسم لگانے اور سر پر جٹا رکھنے اور جوگ سادھنے کے واسطے کہلا بھیجا ہی اور جن کانون مین اپنے ہاتھ سے جڑاؤ کرن پھول اور بالیان اور پتے سونے کے پہنا کر خوش ہوتے تھے اُنھین کانون مین اب ماٹی کے مُدرے ڈالنے کو کہا ہی اور جس بدن پر ہملوگون کو گوٹا کناری لگی ہوئی ساریان پہناتے تھے اُسی بدن پر گیروا کپڑا پہننے کے واسطے کہا ہی اور جس گلے مین شیام سندر اپنا ہاتھ ڈالکر گلے لگاتے تھے اب اُسی گلے مین سیلی ڈالنے کی آگیا دی ہی یہ کون نیاو کرتے ہین۔

دوہا

وہی گوکل وہی کنج بن وہی سکھا وہی ٹھور — اک اودھو برج راج بن بھئے اور کے اور

کبت

یاہی گنج گنجن ترگنجت بھونر بھیر یاہی گنج گنجن ترا اب سر دُھنت ہین
یاہی رسناتے کر اہی رس کی رسیلی باتین یاہی رسناتے اب گُن گن گنت ہین
عالم بہاری بن بہر دے ہو اچیت بھئے اے ہو ودی ہت کہت کیسے نبت ہین
جہانہی کا مُد نسدن نینن کے تارے ہتے تیہی کاملہ کان کہانی اب سُنت ہین

دوسری سکھی نے کہا کہ۔

کبت

بہربے کو کنتھا اور بھسم رمائیبے کو کانن کے کنڈل کی ٹوپیان بناوینگی
ہاتھ مین کمنڈل اور کھپر بھرائیبے کر آدیش آدیش کر سنگیان بجاوینگی
یہ دھو دھنی گہا کو سدھ دھنی گوپین کو بھیر ینگی دوار دوار الکھ کر جگاوینگی
ایک بات اودھو من مین بچار دیکھو ایتی برجبالا مرگ چھالا کہان پاوینگی

دوسری گوپی بولی کہ اے اودھو جس طرح ٹھگ لوگ پہلے مسافر کے ساتھ ٹک کر تھوڑی پریت اور آدھینتائی کر کے پیچھے سے مال اُسکا لوٹ لیجاتے ہین اسیطرح موہن پیارے نے پہلے ہملوگون سے پریت لگا کر تن من ہمارا ہر لیا اب جوگ اور برہ اگ کی چھُری مار کر ہمارا پران لیا چاہتے ہین۔

دوہا

ہر ہیے ایسی کری کپٹ پریت بستار — اُلہمے کچھ نہین کہ سکین سمجھت بار مبار

اور گوپی بولی کہ اے اودھو ایک تو شیام سندر پہلے سے بڑے نردئی تھے اور اب تم ایسے کٹھور سکھا اُنکو ملے تو پھر کسواسطے وہ ایسا

سندیسا نہ بھیجین اور تم جو ہملوگون کو گیان بگیان اور جوگ سادھنے کو کہتے ہو سو ہمکو ان باتون سے کیا کام ہے یہ کرم جوگیون کو چاہیے اور یہ جو تمنے کہا کہ سب کے بدن مین اُنھین کا پرکاش رہتا ہے اس کارن تم بھی وہی ہو تو جسطرح شری کرشن جی نے گوبردھن پہاڑ اپنی انگلی پر اُٹھا لیا تھا اُسیطرح تم بھی وہ پہاڑ اُٹھا کر مرلی بجاؤ جبکہ تم ایسا نہین کر سکتے تو پھر کسطرح تمکو اُنکے برابر جان کر تمھارا اُپدیش سچ مانین اس سے ہملوگ اچھی طرح جانتی ہین کہ اُنکے برابر دوسرا کوئی نہین ہے تم کس لیے جھوٹھ کہکر ہملوگون کو دھوکھا دیتے ہو جو تم سے ہو سکے تو اس چیت چور کو یہان لوا لاؤ ہمارا ہروے اُس موہنی مورت کے پریم سے بھر رہا ہے دوسری چیز جوگ اور گیان کی وہان نہین سما سکتی اسلیے ہملوگون سے جوگ اور بیراگ نہین سادھا جائیگا یہ چٹھی جیسے تم لے آئے ہو اُنھین کو جا کر پھیر دو وہی جوگ اور بیراگ سادھ کر یہ سب کُبجا رانی کو پڑھاوین جسمین اُنکی سوبھا ہو جسطرح اندھے کو آئینہ دکھینے اور بخار کے روگی کو بھوجن کرنے سے کچھ سُکھ اور گُن نہین ہوتا اسیطرح ہم استریونکو جوگ سکھانے اور بیراگ اُپجانے سے تمھارا کام کچھ نہین نکلے گا۔

سورٹھہ	دیکھہ موڑھ چیت لاے کہان بیر مارتھ کہان برہ		راج روگ کف جاد تا دکھاوت ہو وہی

اور گوپی بولی کہ اے اودھو پہلے تم برہنا ریون کی دشا دیکھ لو تب اُنکو جوگ اور بیراگ سکھاؤ جسطرح ڈوبتا ہوا آدمی پانی پر کا پھینا پکڑنے سے نہین بچ سکتا اسیطرح ہم لوگون کو جو اُس موہنی مورت کے برہ ساگر مین ڈوب رہی ہین تمھارا گیان اُپدیش کچھ سہارا نہین دے سکتا۔

دوہا

	ہم برہن برہا جری تم مت جارو انگ		سُکھد تو تب ہی پاے ہین جب ناچین ہر سنگ

کبت

آیو آیو بھئیو اودھو اب برج منڈل مین راگ مین کُراگ جوگ ریت کہ سنایو ہے
جھولی جھنڈا اوٹ ٹنڈا گودری بھسم مُدرا ہاتھن مین کھپّر یہ سوانگ لے دکھایو ہے
سنجم نیم دھیان دھارنا ڈر بھاوت ہو برھم کو پرکاش رس راس درسایو ہے
کُبری نے پڑھا آیو بید کو پڑھاے آیو رتھ چڑھا آیو انرتھ گڑھ لایو ہے

دوسری سکھی بولی کہ اے اودھو تم جوگ اور گیان کی گٹھری باندھ کر متھرا سے جو اپنے سر دھر یہان لایو ہے سو برجباسیونکو جوگ اور گیان لینے کی اچھا نہین ہے تم یہ گٹھری کاشی مین لیجا کر وہان کے لوگون کو جو مُکت کی چاہنا بہت رکھتے ہین دیو۔

چوپائی

	ابلا شیام سنگ کی بھوکھی		کیا ہم کرین مُکت سے روکھی

جسطرح پیاسا آدمی جبتک پیٹ بھر پانی نہین پیتا تب تک اُسکی پیاس اُوس چاٹنے سے نہین جاتی اسیطرح بنا دیکھے موہن پیارے کے ہمارے آنکھ کی تپن نہین مٹتی۔

چوپائی

	جیون جنم سپھل تب لیکھین		پھر وہ روپ پرکٹ جب دیکھین

اے اودھو جبکہ یہ ایک من ہمارا شیام سندر کے چرنون مین اٹک رہا تب جوگ اور براگ کون سادھے مین تمکو موہن پیارے کا بھکت جانتی تھی لیکن تمھارے گیان سکھلانے سے جو تم سگن روپ کی لیلا چھوڑکر نرگن روپ اور آکاش اور پاتال کا حال مجھکو دکھلاتے ہو جان پڑا کہ تمکو شری کرشن جی کی کچھ بھکت اور پریت نہین ہے۔

چوپائی

اودھو ہین ایش ہمارے ۔ سو اب کیسے جات بسارے

دوہا

جوگ دیجیے تنھین جنکے من ونس ہین ۔ کت ڈارت نرگن یہان اودھو برج مین کھین

جوگ کتھا اب مت کہو اودھو بار مبار ۔ بھیجے اور نند نندتج واکو ہے دھرکار

جسطرح ہاتھی کمل کی ڈنڈی مین نہین باندھا جاتا اسیطرح سمدررو پی ہمارا برہ تمھارے چنگاری روپ گیان سے سوکھا نہین جاسکتا دیکھو جہان چھ مہینے کی رات راس بلاس مین شیام سندر کے ساتھ پل بھر معلوم ہوئی تھی وہان اب ایک ساعت اُنکے بجوگ مین جگ کے برابر کٹتی ہے ہمسے وے برندابن مین پھر آنے کو کہہ گئے تھے اُسی آسا پر جیتی ہین۔

چوپائی

اودھو ہردے کٹھور ہمارے ۔ پھٹے نہ بچھرت نند دلارے

اے اودھو ہمسے مچھلیون کو اچھا سمجھنا چاہیے جو پانی سے الگ ہوتے ہی اپنا پران چھوڑ دیتی ہین۔

دوہا

کہان لگ کہیے آپنی اودھو تم سے چوک ۔ شیام برہ تن جرت ہے سُنت نہ کوئی کوک

سورٹھہ

اودھو کہیو جائے موہن مدن گوپال سون ۔ نینن دیکھین آئے ایکبار برج کی دشا

اسی طرح بہت باتین کہکر گوپیون نے اپنے آنسوؤن سے اودھو کے چرن دھوئے اور بلاپ کرکے کہنے لگین کہ اے شیام سندر اب تمھارے بجوگ کا دُکھ ہم سے سہا نہین جاتا اس لیے اپنی موہنی مورت دکھلاکر ہمارا دکھ ہرو نہین تو ہم لوگون کا پران ہی لیلو آشا دکھدائی ہوتی ہے اور نراش ہوجانے سے سوچ مٹ جاتا ہے ایسا کہکر گوپیون نے اودھو جی کا ہاتھ پکڑ لیا اور سب استھان راس منڈل اور لیلا کرنے شام سندر کے اُن کو دکھلاکر بولین کہ اے اودھو یہ سب استھان دیکھ کر ہمکو ایک ساعت وہ موہنی مورت نہین بھولتی تم اتنا سندیسا ہمارا بنتی کرکے موہن پیارے سے کہدینا کہ تمھارے برہ ساگر کی لہر سے گھر روپی بدن ہمارا گرا چاہتا ہے جلدی ہی آکر بچاؤ۔

دوہا

تم تو مہا ریں ہو کہین کہا سمجھائے ۔ ناکمن برہ سے سین کی بنتی کہیو جائے

جب یہ سندیسا کہتی ہوئی سب برجبالا بوہ ہون کی طرح بیہوش ہوگئین تب اودھو یہ حال دیکھتے ہی آنکھو نڈوت

کرکے بولے کہ اے گوپیو تمنکہ تن پانے کا پھل تمھین کو ملا ہے جو آٹھون پہر اُس پرمیشور آدپرش کی یاد جسکے چرنون کا دھیان برہما وک دیوتا اپنے ہردے مین رکھتے ہین کرتی ہو تمھاری برابری کوئی نہین کرسکتا ہے بید اور شاستر مین استری کو بُرا کہتے ہین لیکن تمھارا گیان دیوتون سے بھی بڑھ کر ہے بیکنٹھ ناتھ جتنی پریت تم لوگون سے رکھتے ہین اتنی پریت لچھمی جی سے بھی نہین رکھتے۔

دوہا

جا بدھ سُکھ تم کو دیو برندا بن کے ماتھ ۔ سپنے ہو نہین لچھمی وہ سُکھ پاوت ناتھ

اے گوپیو جو پرمیشور مجھکو ایک گوپی کا بھی جنم دیتے تو بہت اچھی بات ہوتی اب مین برچھ آدک کا جنم لیکر یہان رہنا چاہتا ہون جسمین تمھارے چرنون کی دھور میرے سر پر پڑا کرے تمھارا پریم دیکھکر دیوتا لوگ موہت ہوجاتے ہین میری کیا سامرتھ ہے جو تمھاری استت کرسکون جسطرح شری کرشن جی کو پرمیشور سے برابر جانتا ہون اسیطرح تم لوگون کو بھی سمجھکر انسے الگ نہین سمجھتا جو پدوی برہما وک دیوتا بڑی محنت سے پاتے ہین وہ تم لوگون نے سہج مین پائی ہے اسلیئے تم کو انھین کا روپ سمجھنا چاہیئے۔

دوہا

مہا دھنی تم گوپکا دھنی تمھارو پریم ۔ ماکھن پرمھ گوپال سے باڑھیو جنکو نیم

اتنی کتھا سناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھت اس بات مین کچھ سندیہ نہین ہے کہ جو آدمی من اپنا پریم پورک پرمیشور مین لگاتا ہے وہ انھین کا روپ ہوجاتا ہے دیکھو گوپیان براہمن اور چھتری کے کُل مین نہ ہوکر کبھی اُنھون نے بید اور پران نہین سنا اور کسی تیرتھ کا اشنان نہ کرکے کبھی جپ اور تپ بھی نہین کیا کیول شری کرشن جی کے چرنون مین پریت رکھنے سے اتنی بڑی پدوی کو پہونچین جس طرح بڑا ڈھیر روئی اور لکڑی کا آگ کی ایک چنگاری سے جلجاتا ہے اسیطرح اودھو جی کا گیان گوپیون کے پریم کے آگے سب جاتا رہا تب اودھو جی بار بار سر اپنا گوپیون کے چرنون پر رکھکر کہنے لگے کہ مین تمھارے درشن سے کرتارتھ ہوگیا آدمی ایک ساعت شری کرشن جی کا اسمرن کرنے سے مُکت ہوجاتا ہے تم لوگ تو آٹھون پہر اُنکی یاد اور دھیان مین رہتی ہو مین تم کو گیان سکھلانے آیا تھا سو اب تم سے پریم اور بھگت سیکھ چلا مجھکو اپنا داس سمجھکر میری سُدھ کرتی رہنا۔ اے راجا پرچھت اُسوقت اودھو جی پریم مین ڈوب کر برج بھوم پر لوٹنے لگے اور برندا بن کے درختون سے گلے مل کر کہنے لگے کہ تم سب درخت اور بیلین دھنی ہو آدک کا بڑا بھاگ ہے کہ تم نے یہان جنم پایا جن پر برہم پرمیشور کا درشن شری برہما جی اور شری مہا دیو جی کو بھی جلدی دھیان مین نہین ملتا اُن پرمیشور نے برج بھوم مین آکر تم لوگون کو بال لیلا کا سُکھ دکھلا کر اپنا درشن دیا اسی طرح اودھو جی گوپیون کے ساتھ جہان جہان شری کرشن جی نے لیلا کی تھی وہان وہان پر دو دو چار چار دن پہر چرچا مین مگن رہے۔

دوہا

اودھو من آنندات لکھ کے پریم بلاس ۔ آیا تھا دن دو سے کو بیت گئے کھٹ ماس

سورٹھہ

تب اپجیو من سوچ بچن کرشن کے یاد کر ۔ من مین بھیو سکوچ شیام بلایو بیگ موہنہ

یہ سنکر گوپیون نے کہا کہ اے اودھو جی تمنے ہمارے بھلے کیواسطے گیان اُپدیش کیا اور ہملوگون سے پریم بس ہوکر تم کو درچن کہا

بڑے لوگ چھوٹون پر ہمیشہ دیا کرتے آئے ہین اسلیے ہمارا اپرادھ چھما کرکے کوئی ایسی تدبیر کرنا جسمین موہن پیارے ہمکو اپنا درشن دین ہم لوگون کا حال تم اپنی آنکھ سے دیکھے جاتے ہو جیسا مناسب جاننا ویسا کرنا اور یہ بھی موہن پیارے سے کہدینا کہ ہمارا اپرادھ چھما کرکے بانہہ گہے کی لاج رکھین -

دوہا	پربھو دینن پت دین ہت یہی ہماری آس		کبھون درس دکھاے کے ہرہین لوچین پیاس	

یہ کہکر جب شری رادھا آدک گوپیان اودھو جی کو بڑے پریم سے اپنے گھر لے گئین تب اودھو جی نے بھی اُنکا سچا پریم سکھیتھ ناتھ مین دیکھکر اُنکے گھر بھوجن کیا اُسوقت گوپیان بولین کہ اے اودھو جی تم وہان جاکر شیام سندر سے کہنا کہ آگے تم دیا کی راہ سے ہمارا ہاتھ پکڑ کر برندابن کی کُنجون مین لیے پھرتے تھے اب راجگدی پاکر کُبجا کے کہنے سے ہمکو جوگ اور براگ لکھ بھیجا ہے ہملوگ آجتک گرمکھ بھی نہین ہوئی ہین جوگ اور گیان کا حال کیا جانین -

چوپائی

اُن سے بالاپن کی پریت	جانین کہا جوگ کی ریت	اودھو یون کہیو سمجھاے	پران جات ہین راکھو آے

سورٹھ

ایسے کہہ برج بام بھئین برہ ساگر مگن		اودھو کر پرنام آئے جسومت نند پے	

پھر اودھو جی نے نند اور جسودا جی سے کہا کہ تم سب برج باسی دھنّی ہو کہ ترلوکی ناتھ نے تمکو بال لیلا کا سکھ دکھلایا اور مین بھی تملوگون کا بڑا پریم دیکھکر اتنے دن یہان رہا اب مجھکو بِدا کرو تو وہان جاکر تمہارا سندیسا موہن پیارے سے کہون یہ بات سنتے ہی جسودا جی نے ماکھن اور گھی اور مٹھائی آدِک بہت سامان شیام اور بلرام کے واسطے دیکر کہا کہ اے اودھو تم دیوکی بہن سے کہنا کہ میرے کنھیا اور بل بھیا کو پھسلاکر وہان رکھ نہ چھوڑین جلدی یہان بھیجدین مین اُنکے بِنا دیکھے دن رات بیاکل رہتی ہون اور موہن پیارے کو بہت بہت اسیس دیکر یہ کہدینا کہ تمہارے بِنا جسودا بڑا دُکھ پاتی ہے -

چوپائی

	ایک بار پھر درشن دیجیے	اتنی دیا مات پر کیجیے	

سورٹھ

	اودھو دیجو جاے پیاری یہ ات لال کو	دئی جسومت ماے مُرلی للت گوپال کی	

نند جی نے کہا کہ اے اودھو جی تم آپ بدھمان ہو کر یہان کا سب حال جانتے ہو اور بہت مین کیا کہون لیکن میری طرف سے اتنا موہن پیارے انترجامی سے کہدینا کہ ایکبار اپنا درشن دے کر برجباسیون کا دُکھ ہرین -

دوہا	مات جسودا نند جی تنک دھرت نہین دھیر نندو وہنی بھر دئی کہیو نین بھر نیر	کہت سندیسا شیام کو بھرت نین مین نیر دادھوری کو دودھ ہی جو بھاوت بل بیر	

جب اتنا سندیسا کہکر جسودا اور نند جی رونے لگے اور اودھو جی اُنکو دھیرج دیکر روہنی جی کو ساتھ لیکر وہان سے چلے تب سب گوال بال اور گوپیون نے رام اور کرشن کیواسطے بہت طرح کی چیزین دے کر گیان کی راہ سے کہا کہ اے اودھو جی ہماری طرف سے

دونون بھائیون سے ہاتھ جوڑکر اتنا سندیسا کہدینا کہ آٹھون پہر پران ہمارا تمھارے چرنون مین لگا رہتا ہی دیال ہوکر ایسا بردان دیجیے کہ جنم جنانتر ہمارے ہردے سے تمھارا دھیان نہ چھوٹے یہ سُنکر اودھوجی بولے کہ ای برجباسیون تمکو ایسی سچی پریت اور بھکت پریشور کی ہی کہ سنسار ہی لوگ تمھارا نام لینے اور درشن کرنے سے بھوساگر پار اُتر جائینگے تمھاری مکت ہونے مین کچھ سندیہہ نہین ہی تم لوگ جیون مکت ہو جب اسیطرح اودھوجی سب چھوٹے اور بڑون کو سمجھا بجھا کے آسا بھروسا دیکر متھرا مین پہونچے اور موہن پیارے کو ڈنڈوت کرکے مُرلی وغیرہ سب سامان اُنکے سامنے رکھدیا تب شیام اور بلرام اُنکو دیکھتے ہی اُٹھ کھڑے ہوے اور بڑے پریم سے گلے ملکر کہا کہ ای اودھو تمنے برندابن مین بہت دن لگائے کہو سب برجباسی خوش ہوکر کبھی ہماری یاد کرتے ہین یا نہین۔

چوپائی

سُند بابا اور جسمت مائی | کہو کون بِدھ دیکھو جائی
جنکو پریت نرنتر میری | کہو دشا برج گوپن کیری
بست پران میرے مین جنکے | کیسے دن بیتت ہین تنکے
اودھو سمجھت ہی برج باتا | جھکے پریم بس پُلکت گاتا

یہ سُنتے ہی اودھو جی نے شری کرشن جی سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای بیکنٹھ ناتھ برنداین کی مہما اور برجباسیون کا پریم مجھ سے کہان جاتا آپ نے بڑی دیا کرکے مجھکو برنداین مین بھیجا اُنکا درشن پاکر کرتارتھ ہوا یا سب گوپی اور گوال آٹھون پہر آپ ہی کے چرنون کا دھیان اپنے ہردے مین رکھکر کیول اودھ کی آسا پر جیتے ہین ای دینا ناتھ جب مین شام کے وقت برنداین کے پاس پہونچا تب گوال بال دور سے میرا رتھ دیکھتے ہی آپکو سمجھکر (یعنی شری کرشن جی کو جانکر) میرے پاس دوڑے آئے جبکہ مجھکو رتھ پر بیٹھے دیکھا تب آنکھون مین آنسو بھر کر چُپ ہو رہے اور جسودا تمھارے برہ مین آٹھون پہر یہی پچھتاتی ہی کہ مین نے شیام سندر تِرلوکی ناتھ کو نہین پہچانکر اوکھل سے باندھ دیا تھا اب من ہرن پیارے بنا سب برج سونا ہو گیا۔

چوپائی

دشرتھ پران تجے سُت لاگی | مین دیکھت ہی رہی ابھاگی

دوہا

جدپ مین بودھیون بہت تم بن کچھ نہ سہات | اُنکی دشا بلوک موہ نہ جگ سم بیتی رات

جب مین پرات کال جمنا کنارے اسنان کرنے گیا تب رادھا آدک گوپیون نے مجھ کو تمھارا سیوک سمجھتے ہی بڑے آدر بھاو سے بٹھالکر تمھاری کشل پوچھی اور مین نے تمھاری چٹھی سناکر اُنکو گیان اور جوگ اچھی طرح سمجھایا لیکن اُنھون نے میرا کہنا سچ نہ مانکر مجھکو سب دوش لگایا اور سب برجبالا تمھارے پریم مین ڈوب کر اسیطرح باورہون کی طرح رونے لگین کہ سب گیان اور جوگ میرا اُنکے سامنے بھول گیا اور مین نے پریم اور بھکت اُنسے پائی۔

دوہا

کہی ایک ہی بات اُن میٹ بید بُدھ نیت | گوپ بھیس بھج سانورے رہن لشو بھر جیت

سورٹھہ

نہین سکھین کچھ گیان جو بدھ جاے سکھاونے | تم ہو بڑے سُجان وہان جاؤ تو جان ہو

جسطرح ہرن اپنے غول سے الگ ہوکر چوکڑی بھول جاتا ہی اسیطرح اُنکا پریم دیکھکر میرے گیان کا بھمان ٹوٹ گیا مین نے چھ مہینے رہکر وہان کا حال دیکھا سب برنداین باسیون کو تمھارے دھیان اور چرچا مین لین پایا وہان جانے سے مین اُنکی طرح ہوکر یہان

کا آنا بھول گیا اے باسدیو مہاراج آپ نے کسواسطے ایسی کٹھورتائی اُنسے کی ہے آپکی مایا کو سوائے آپکے دوسرا کوئی نہین جان سکتا۔

دوہا

اگم کہت سب بھگت کے پورن سب سکھ راج — کر سُدھ رشٹ برج دیکھیے بانہہ گہے کی لاج

سورٹھہ

بہت دکھت تن چھین برجباسی تم برہ بس — اُم تن من ہر لین رٹت جاپکی سم سبے

اے مہا پربھو شری رادھا جی کی دشا آپ سے کیا کہون وہ سب سنگار چھوڑ کر میلی دھوتی پہنے ہوے دن رات آپ کے برہ مین رویا کرتی ہین اور ایسی دُبلی ہوگئی ہین کہ پہچانی نہین جاتی ہین اور بورہون کیطرح کبھی شری کرشن شری کرشن پکار کر زمین ناخن سے کھودتی ہین اُنکے گھر والے بہت طرح سے اُنکو سمجھاتے ہین لیکن کسی کا کہنا اُنکو اثر نہین کرتا اُنکے پران نکلجانے مین کچھ سندیہ نہین ہے لیکن تم جو کہہ آئے ہو کہ ہم پھر آوینگے اِسی امید پر اتبک وہ جیتی ہین۔

چوپائی

اچرج موہنہ بڑو یہ آوے — پربھو تم کو یہ کیسے بھاوے — بھگتن ہت دھاریو تن سوامی — کرنامے پربھُو انترجامی

بیگ کرپا کر درشن دیجیے — برج جن مرت جلا سب لیجیے

دوہا

یہ مُرلی دے بِلکھ کے کہیو جسومت مائے — ایک بار ہِت نند کے درس دکھاؤ آے

سورٹھہ

جن گوون کو شیام آپ چراوت پریت کر — بھرنہ آئین دھام بڑری کُنجن مین پھرت

اے دینددیال مین بہت کہانتک کہون آپ انترجامی ہین سب کے من کی جانتے ہین جب یہ بات سُنکر شیام سُندر کو برجباسیون کی پریت یاد آئی تب آنکھون سے آنسو بہا کر رونے لگے۔

دوہا

برجباسن کے پریم مین ماکھن پر بھُو بل بیر — بھرت اُساس اداس چِت موچت نینن نیر

مرلی منوہر نے مُرلی کو اُٹھا کر اپنی چھاتی سے لگالیا اور آنکھین بند کرکے برجباسیون کے دھیان مین ڈوب گئے پھر برج کا نام لیکر ٹھنڈی سانس لیتے اور پیتامبر سے آنسو پونچھتے ہوے بولے کہ اے اودھو تم اچھی طرح سب کو گیان سکھا آئے۔

چوپائی

من مین پریہ یون کیو بچارا — برج بھگتن مم روپ ادھارا
میری مُکت بڑی ندھ جوئی — سو برجباسی لیت نہ کوئی
تاسے جو جاکے من بھاوے — سوئی موہنہ کرت بن آوے
بھگت ادھین سو پران ہمارے — برجباسی موکو اتِ پیارے

چوپائی

سدا بست یاتے برج ماہین ۔ اُن سم اور مونہہ ہت ناہین

دوہا

من کر ہر برج مین رہے پل برجباسن ساتھ ۔ تن دھر دیون کاج ہت ہُتّے دوارکا ناتھ

اتنی کتھا سنا کر شُکدیوجی بولے کہ ای راجا پرکھیت اُسوقت برہماجی نے نارد جی سے کہا کہ دیکھو جس پربرہم پرمیشور کا درشن شوجی کو بھی دھیان مین بھی جلدی نہین ملتا وہی ترلوکی ناتھ برجباریون کے واسطے روتے ہین بید کی رچاؤن نے آکر گوپیون کا جنم پایا تھا۔

دوہا

پرسین اُنکے چرن رج برندابن کے مانہہ ۔ سو وُگت اُنکی لہین یامین سنشے ناہہ

ای راجا اُن لوگون کا بڑا بھاگ سمجھنا چاہیے جو لوگ برنداین کی رج اپنے ماتھے پر چڑھاتے ہین جب برج کا حال سنکر شیام اور بلرام اُداس ہوگئے تب اودھوجی شیام سندر سے بدا ہوکر بسدیو اور دیوکی جی کے پاس آئے اور نند اور جسوداجی کا سندیسا اُنسے کہکر اپنے گھر گئے اور روہنی جی شیام اور بلرام جی سے ملکر راج مندر مین گئین اور رام اور کرشن جی نے اُس دودھ اور ماکھن آدکو جو نند اور جسوداجی نے بھیجا تھا بڑے پریم سے کھایا اور اودھوجی کو بھی اسمین سے بھجوادیا۔

ادھیاے اڑتالیسوان۔جانا شیام سُندر کا کُبجا اور اکرور کے گھر پر

شُکدیوجی بولے کہ ای راجا پرکھیت جس دن سے مرلی منوہر نے کُبجا کے گھر جانے کا اقرار کیا تھا اُسدن سے وہ ہر روز پھولون کی سجیا بچھاکر موہن پیارے کے آنے کی راہ دیکھا کرتی تھی ایک دن شیام سندر بھکت بتسل انترجامی نے اُسکا پریم دیکھکر بچار کیا کہ ہمنے کُبجا سے کہا تھا کہ ہم کنس کو مارکر تیرے گھر آوینگے سو ابھی تک وہ بات پوری نہین کی اسلیے وہان جانا ضرور ہے ایسا بچارتے ہی اودھو جی کو ساتھ لیکر کُبجا کے گھر پر گئے۔

چوپائی

جب کُبجا جانیو ہر آئے ۔ پیتامبر پانوڑے بچھائے
ات آنند گئی اُٹھ آگے ۔ پورب جنم پُنیہ سب جاگے

جب شری کرشن جی سورج سے زیادہ تیجوان روپ بنائے ہوے کُبجا کے گھر گئے تب وہ رتن جٹت مندر اُنکے پرکاش سے جگمگانے لگا اور کُبجا نے بڑی بھکت اور پریت سے شریکرشن جی کو جڑاؤ چوکی پر بٹھالا اور اودھوجی کو بیٹھنے کے واسطے آسن دیا اور کُبجا کمل روپی چرن موہن پیارے کا اپنی گود مین لیکر بڑے پریم سے دابنے لگی۔

دوہا

آس پاس سب سلج کے مہاراج کے کاج ۔ آنند سے من مین کہے دھن بھاگ ہین آج

پھر کُبجا نے شری کرشن جی کا چرن اپنے ہاتھ سے دھوکر چرنامرت لیا اور بہت اچھے گہنے اور کپڑے جو بنوا رکھے تھے وہ اُن کو پہنا کر عطر اور چندن اُنکے بدن مین مل دیا اور چھپن پرکار کے بنجن اُنکو کھلا کر آچمن کراکے پان اور الایچی سامنے رکھا پھر اپنے رتن جٹت شیش محل مین پھولون کی سجیا پر شریکرشن جی کو لیجا کر بٹھالا۔

دوہا پھر کُبجا اسنان کر پہر یو چیر سُرنگ ۔ رتن جٹت بھوکھن سجے سُکھ سُکھ لوسے انگ

جب وہ سولھون سنگار کرکے بڑے پریم سے شیام سندر کے پاس آئی تب آنند کند برج چند سب کا منورتھ پورا کرنے والے نے کُبجا کا ہاتھ پریت کے ساتھ پکڑ کر اپنی سیجا پر بٹھالا اور اُسکی اچھا پوری کرکے لوک اور پرلوک دونون جگہ کا سُکھ دیا۔

دوہا ٹیڑھی سے سیدھی کری دیو روپ ابھرام ۔ داسی سے رانی بھئی پوجے سب من کام

اے راجا دیکھو جس بدوی کو جوگی اور رکھیشور لوگ بڑے تپ اور جپ کرنے سے بھی جلدی نہین پاسکتے اُس پھل کو کُبجانے ایکدن کے چندن لگانے سے سہج مین پایا جو لوگ ہمیشہ بدھ پوربک نارائن جی کا پوجن کرتے ہین اُنکو نہ معلوم کیسی پدوی ملیگی اپنا منورتھ پانے کے بعد کُبجانے شیام سندر سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے تریلوکی ناتھ تمھاری موہنی مورت کے دیکھنے کی آسا مجھ کو بنی رہتی ہے اسواسطے مین چاہتی ہون کہ آپ کچھ دن یہان رہ کر مجھے سُکھ دیجیے شیام سندر بولے کہ تو دھیرج دھر جب تو ہمکو یاد کریگی تب ہم تیرے پاس آیا کرینگے۔

چوپائی

پھر اُٹھ اودھو کے ڈھگ آئے ۔ لجے لاج بس نین نوائے

جبکہ موہن پیارے اودھو جی سمیت اپنے گھر پر آئے تب تھوڑا سیون نے یہ حال سُنکر کُبجا کے بھاگ کی بڑائی کی۔

چوپائی

دھن دھن کُبجا ہر کی رانی ۔ دھن دھن کرشن پریت کرانی ۔ سدا رہے ہر کی یہ ریتی ۔ مانت ایک بھگت سے پریتی
دھن دھن چندن انگ لگایو ۔ دھن دھن بھون جہان ہر آیو

پھر ایکدن شری کرشن جی نے اودھو جی سے کہا کہ تم استری کی بھگت تو دیکھ چلے اب چلو تمکو ایک پرش کا پریم دکھلاوین یہ کہکر موہن پیارے بلرام جی سے بولے کہ اے بھائی ہمنے اکرور جی کے گھر جانے کیواسطے اقرار کیا تھا سو آجتک نہین گئے اب وہان چلکر اکرور جی کو ہستنا پور بھیجکر جدھشٹھر آدک اپنے بھائیون کی خبر منگانا چاہیے یہ کہکر شری کرشن جی بلدیو جی اور اودھو جی کو ساتھ لیکر اکرور جی کے گھر گئے اُنکو دیکھتے ہی اکرور جی نے آگے سے آکر اپنا سر شری کرشن جی کے چرنون پر رکھدیا اور شیام سندر نے سر اُنکا اُٹھا کر اپنی چھاتی سے لگایا پھر اکرور جی اپنا بھاگ اُدے سمجھ کر بڑی بھگت اور پریم سے شیام اور بلرام اور اودھو کو گھر کے بھیتر لیگئے اور دونون بھائیون کو جڑاؤ سنگھاسن پر بٹھال کر اُنکے چرن دھوئے اور اپنی استری سمیت اُنکا چرنامرت لیکر بدھ پوربک پوجا کی اور سگندھ پھیلنے کیواسطے اگر آدک اپنے گھر مین جلایا اور چھپّن پرکار کے بِنجن سونے کی تھالیون مین لاکر اُنکے سامنے رکھا جب شیام سندر نے اکرور جی کی بھگت اور پریت سچی دیکھکر بلرام جی اور اودھو جی سمیت آنند پوربک بھوجن کیا تب اکرور جی پان اور الائچی اُنکے سامنے رکھکر دونون بھائیون پر چنور ہلانے لگے اُسوقت موہنی مورت کو ٹکٹکی باندھکر دیکھنے سے اکرور جی کو ایسا پریم پیدا ہوا کہ وہ شری کرشن جی کے چرن پکڑ کر اپنی آنکھون مین ملنے لگے جسطرح مہا دریدری کو بہت مال ملنے سے خوشی ہوتی ہے اسیطرح اکرور جی کو موہن پیارے کے آنے سے ایسی خوشی ہوئی کہ پریم کے آنسو بہنے لگے۔

دوہا تب اکرور کرجوڑ کے استت کہی سنائے ۔ تم تو پرش پردھان ہو مالکھن پربھو جدرائے

پھر اکرور جی نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے دینا ناتھ تم پیدا ہونے اور مرنے سے رہت ہو کر تمھارے آد اور انت اور بھید اور لیلا کو

کوئی نہین جان سکتا تمکو میری ڈنڈوت پہونچے تم رجوگن سے سنسار کی اُتپت اور ستوگن سے پالن اور تموگن سے ناش کرکے کچھ اچھا کسی بات کی نہین رکھتے اور تینون لوک کا بیوہار اپنی مایا سے پرگٹ کرکے آپ اُس سے الگ رہتے ہو اور سنساری مایا موہ مین پھنسنے والا آدمی کبھو ساگر پار نہین اُترتا اور تمھاری کرپا بنا مُکت ملنا بہت کٹھن ہے نارد من اور سنکادک رکھیشور اور دھرو اور پرہلاد اور امبریکھ آدھ بھکت کیول تمھاری دیا سے اتنی ٹری پدوی کو پہونچے ہین اور گڑر جی سب پنچھیون کے راجا آپکے باہن ہین اور آپ ہمیشہ شیش ناگ کے ماتھے پر براجتے ہین اور گنگا جی آپکے چرنون کا دھوون ہو کر تینون لوک کو تارتی ہین اور پانچون تتو آپ سے پیدا ہو کر چارون بید آپ کے سانس ہین بغیر آپ کی دیا کے آپ کو کوئی نہین پہچان سکتا آپ نے کیول پرتھوی کا بھار اُتارنے کے واسطے اپنی اچھا سے سگن اوتار لیکر بہت دیت اور راکچھسون کو مارا ہے اور اب بھی بہت سے دیت اور ادھرمی راجون کو فوج سمیت مارو گے میری ڈنڈوت لیجیے مین آپ کے پوجن اور استتِ کرنے کی سامرتھ نہین رکھتا لیکن اپنے بھاگ پر بچھاور ہوتا ہون کہ آپ نے دیا کی راہ سے آکر مجھکو درشن دیا اور اِس جھونپڑی کو اپنے چرنون سے پوتر کیا جو کوئی برکت ہو کر آپ کا دھیان اور اسمرن پریت کے ساتھ کرتا ہے اُسپر آپ دیال ہو کر ارتھ ۔ دھرم ۔ کام موکش دیتے ہین ۔

	دوہا	
اپنے چارون ہاتھ سے چار پدارتھ دیت		ماکھن پر جھگو پال سے جو راکھت ہے بھیت

جیسے کبجا کو روپ دیکر آپ نے اُسکی اچھّا پوری کی ویسے مجھپر دیال ہو کر ایسا گیان دیجیے کہ جسمین آٹھون پہر آپکے چرنونکا دھیان رکھکر جنم مرن سے چھوٹ جاؤن جب یہ استتِ کرشن بھگوان نے اکرور جی کی سُنکر بردان مانگنے کے واسطے کہا تب وہ ہاتھ جوڑکر بولے کہ اے مہاراج مین یہی چاہتا ہون کہ استری اور پُتر کی پریت میرے من سے چھوٹ کر آپکے چرنون مین بھکت پیدا ہو یہ سُنکر شری کرشن مہاراج نے اکرور جی کو اچھّا پورک بردان دیکر کہا کہ سادھ اور مہاتما کی سنگت کرنے سے تمھارا من شُدھ ہو جاے گا پھر کرشن بھگوان اپنی مایا سے اکرور جی کا برہم گیان ہر کر بولے کہ اے چاچا تم جدُکُل مین بڑے اور ہمارے باپ کے برابر ہو کر اتنی نتی ہماری کیون کرتے ہو تمھاری سیوا اور استتِ کرنا ہمکو اُچت ہے اور ہم آپ کے درشن کیواسطے آئے ہین جب یہ مایا روپی بچن سُنکر اکرور جی کا برہم گیان بھول گیا تب انھون نے شیام اور بلرام کو بسدیوجی کا بیٹا جانکر بڑے پریم سے گود مین اُٹھا لیا اور بڑی خوشی سے اُنکو پیار کرنے لگے تب موہنی مورت بولے کہ اے چاچا تمھارے پُن اور پرتاپ سے دیت لوگ مارے گئے لیکن ایک بات کا سوچ مجھکو رہتا ہے وہ آپ دیا کی راہ سے مٹا دیجیے مین سنتا ہون کہ جب سے میرے پھوپھا راجا پانڈو بیکنٹھ کو سدھارے تب سے راجا درجودھن جدھشٹھر آدک میرے بھائیون اور کُنتی میری بُوا کو بہت دُکھ دیتا ہے اِس سے ہستنا پور جائیے اور اُنکو دھیرج دیکر وہان کی کُشل لے آئیے میرا من اُنکے واسطے بہت اُداس رہتا ہے جب اکرور جی اُنکی آگیا کے موافق ہستنا پور کو گئے تب شیام اور بلرام اودھو سمیت اپنے گھر آئے ۔

ادھیاے اُنچاسوان ۔ پہونچنا اکرور جی کا ہستنا پور مین اور خبر لانا پانڈون کی

شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب شری کرشن جی نے بہت سا مال تحفہ تحائف کُنتی اور جدھشٹھر وغیرہ کے واسطے دیکر اکرور جی کو بدا کیا تب وہ رتھ پر بیٹھکر کئی دن مین ہستنا پور پہونچے اور شہر کے باہر تالاب اور باولی اور باغ اور دیوا استھان راجا پانڈو اور

اُنکے پرکھون کا بنایا ہوا دیکھکر بہت خوش ہوے جب وہ رتھ سے اُترکر راجا درجودھن کی سبھا مین جہان پر دھرتراشٹر اور بھیشم پتامہ اور درونا چارج اور اشوتھاما اور بدرجی بیٹھے تھے گئے تب سب نے اکرورجی کو جُدا جُدا کل مین بڑا سمجھکر سنمان پورب بٹھالا اُس وقت درجودھن ابھمانی نے طعنہ کی راہ سے اکرورجی سے پوچھا۔

چوپائی

نیکے سورسین بسدیو نیکے ہین موہن بلدیو
اگرسین راجا کے ہیت اور نہ کاہو کی سدھ لیت
بیٹا مارکرت ہی راج تنھین نہ کاہو سے ہی لاج

یہ سُنکر اکرورجی چپ ہو رہے اور اپنے من مین بچار کیا کہ ان ادھرمیون کی سبھا مین مجھ سے درجودھن کا کٹھور بچن نہین سُنا جائیگا اس سے یہان بیٹھنا نہ چاہیے ایسا بچار کر اکرورجی وہان سے اُٹھ کھڑے ہوے اور بدرجی کو ساتھ لیکر جدھشٹھر کے گھر چلے آئے تو کیا دیکھا کہ کنتی رلجا پانڈو اپنے پت کے سوچ مین اُداس بیٹھی ہی اکرورجی نے کُنتی جی کے چرنون پر اپنا سر رکھکر شیام سندر کی بھیجی ہوئی سوغات سامنے رکھدی اور جدھشٹھر آدک پانچون بھائیون کو گود مین اُٹھا کر بہت سا پیار کیا اور جب کُنتی جی نے آدر پوربک اکرورجی کو اپنے پاس بٹھالا تب اکرورجی نے کُنتی سے کہا کہ ای ماتا بدھاتا سے کسی کا کچھ بس نہین چلتا اور ہمیشہ کوئی جیتا بنا نہین رہتا سنسار مین جنم لیکر دکھ اور سُکھ دونون اُٹھانے پڑتے ہین اسلیے سوچ کرنے سے کچھ فائدہ نہ ہوکر اور اپنے بدن کو دکھ ہوتا ہی یہ سُنکر کُنتی جی نے اپنے من کو دھیرج دیا اور بسدیوجی وغیرہ کی کشل پوچھکر کہا کہ ای اکرور کبھی شیام اور بلرام مجھ کو اور جدھشٹھر آدک اپنے پانچون بھائیون کو یاد کرتے ہین یا نہین میرے بیٹون کی رچھا جو یہان دُکھ کے سمدر مین پڑے ہین کب آکر کرینگے۔

دوہا

ہم تیرن کو تیج بل برنت سب سنسار
درجودھن سنگ گر سے درمت ادھم گنوار

اسلیے اب مجھ سے اس اندھے دھرتراشٹر کا دکھ دینا جو کہ درجودھن اپنے بیٹے کی صلاح سے سب کام کرتا ہی سہا نہین جاتا اور درجودھن دن رات میرے بیٹون کے پران لینے کی تدبیر مین رہتا ہو ایکبار اُسنے بھیم سین کو زہر کا لڈو کھانے کے واسطے بھیجا پھر اُن کو لاکھ کے قلعہ مین رکھکر آگ لگوادی لیکن نارائن جی کی کرپا سے دونون مرتبہ اُن کا پران بچا جبکہ کورو لوگ اسطرح میرے بیٹون سے دشمنی رکھتے ہین تب وہ اُنکے ہاتھ سے کس طرح بچینگے یہی سوچ آٹھون پہر مجھ کو بنا رہتا ہی جسطرح سے بکری بھیڑیا دن کے غول مین رہکر اپنی جان کو ڈرا کرتی ہی اور ہرنی اپنے جھنڈ سے چھوٹ کر سکھ نہین پاتی اور سانپ گھر مین رہنے سے ڈر بنا رہتا ہی وہی دسا میری یہان رہنے سے ہی اور یہان سے بھاگ بھی نہین سکتی شری کرشن جی ترلوکی ناتھ نے سب جیو دن کا دُکھ ہرنے کیواسطے سگن اوتار لیا ہی تو پھر میرے بیٹون کا دُکھ جو بے باپ کے ہین کیون نہین ہرتے آجتک مین اپنے کو بغیر وارث کے سمجھتی تھی لیکن اب شیام سندر کے سُندھ لینے سے مجھ کو معلوم ہوا کہ میرا بھی کوئی سہایک ہی جسطرح شیام سندر نے کنس آدک ادھرمیون کو مار کر اپنے ماتا اور پتا کو سُکھ دیا اُسیطرح میری بھی رچھا وہی کرینگے۔ ای اکرور اپنا دکھ کسی سے کہنا اچھا نہین ہوتا لیکن تم کو اپنا جانکر سب حال کہتی ہون کہ جسطرح گرہن لگتے وقت راہ اور کیت سورج اور چندرمان کو گھیر لیتے ہین اُسی طرح میرے بیٹے درجودھن آدک کے گھیر مین پڑے ہین ای اکرور تم میری طرف سے شری کرشن چندر آنند کند سے اسیس کے بعد کہدینا کہ یہ بڑے سوچ کی بات ہو کہ تم

ایسا بھتیجا پاکر پھر مین سنساری دُکھ سے چھٹی نہ پاؤن مجھ کو دکھی اور دین جانکر میرا دُکھ دور کرین۔

دوہا مہری ادرم سُتن کی اُنھین کو ہی لاج | اور سرن سوجھے نہین ماکھن پربھو برج راج

ای راجہ پریچھیت اکرور جی ہر بھجن کے پرتاپ سے ہونہار کے جاننے والے یہ بات سنتے ہی آنکھون مین آنسو بھر کر بولے کہ ای ماتا تم کسی بات کا سوچ مت کرو تمھارے پانچون بیٹے شری کرشن جی کی دیا سے اپنے دشمنون کو جیت کر بڑے پرتاپی راجا ہونگے اور شیام اور بلرام نے یہ سندیسا تم سے کہا ہی کہ ہم بھی کسی بات کی چنتا نہ کرین مین جلد ہی اُنکے پاس آتا ہون۔

دوہا کنتی سے یا بدھ کہیو سو چومت من ما نہہ | ماکھن پربھو جا اور ہین تا کو بھے کچھ نا نہہ

جب اکرور جی اسطرح کنتی اور جدھشٹھر آدک کو دھیرج دیکر وہان سے بدا ہوے اور بدر جی کو ساتھ لیے ہوے ہستناپور باسیون سے جدھشٹھر آدک پانچون بھائیون کا چلن اور بیوہار پوچھنے لگے تب سب نے جدھشٹھر کی تعریف کی اور سب کی یہ صلاح قرار پائی کہ راجگدی جدھشٹھر کو ہونا چاہیے پھر اکرور جی نے بدر جی سمیت دھرتراشٹر کے پاس جاکر کہا کہ ای مہاراج تمنے کورو کل مین بڑے ہوکر اپنی بڑائی کیون کھو دی اور راجا پانڈ اپنے بھائی کی گدی لیکر جدھشٹھر آدک اپنے بھتیجون کو جو بے باپ ہین کیون دکھ دیتے ہو اور تم گیا نوان ہوکر درجودھن آدک اپنے ادھرمی بیٹون کی صلاح سے کیون ایسا پاپ کرتے ہو آدمی اکیلا ہی پیدا ہوتا ہی اور اکیلا ہی جاتا ہی مرتے وقت کوئی اُس کے ساتھ نہین جاتا جسکے واسطے تم یہ سب پاپ بٹورتے ہو وہ کوئی پرلوک مین تمھارے کام نہ آوینگے اور اس ادھرم کرنے کے بدلے تم کو نرک بھوگنا پڑیگا۔

چوپائی

لوچن گئے نہ سوجھے ہیئے | کل بہہ جاسے پاپ کے کیئے

ای دھرتراشٹر تمنے نہین سنا کہ جو راجا اپنی پرجا اور پروار کو برابر نہ دیکھ کر سب کا پالن نہین کرتا وہ ضرور نرک بھوگتا ہی اور سنساری بیوہار سپنے کی طرح جھوٹے ہوتے ہین مرنے کے پیچھے کیول بھلائی اور برائی رہ جاتی ہی جو لوگ سنساری بیوہار جھوٹا سمجھ کر کسی جیو کو دُکھ نہین دیتے وہی لوگ سنسار مین جس پاکر انت سمے مکت پاتے ہین اس لیے تم کو اپنے بیٹون اور بھتیجون مین کچھ بھید نہ سمجھ کر جدھشٹھر آدک کو دکھ دینا نہ چاہیے نہ تمھارے بیٹے تم کو سورگ مین لیجاوینگے نہ بھتیجے نرک مین ڈالینگے نرک اور سورگ اپنی کرنی سے ملتا ہی مین تمھارے بھلے کے واسطے دھرم کی بات کہے دیتا ہون جو اسکے موافق کروگے تو تمھارا نام ہوگا اور جو ایسا نہ کروگے تو تم کو پیچھے سے ضرور پچھتانا پڑیگا۔

دوہا پاتے تجو ادھرم سب چلو دھرم کی ریت | جنکی نیت انیت ہی اُنکی ہوے نہ جیت

یہ سنتے ہی دھرتراشٹر اکرور جی کا ہاتھ پکڑ کر بولے کہ ای بھائی تم یہ امرت روپی اور منگل کاری بات میرے بھلے کے واسطے بہت اچھی کہتے ہو اور مین بھی سمجھتا ہون کہ شری کرشن جی نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے جنم لیکر سب بھلا اور برا کرنے کی سامرتھ اپنے اختیار مین رکھی ہی جو وہ چاہینگے وہی ہوگا اُنکی اچھا مہا بلوان ہی لیکن مین کیا کرون تمھارا اُپدیش میرے ہردے مین نہین ٹھہرتا بجلی کی طرح چمک کر نکل جاتا ہی اور درجودھن آدک میرے بیٹے میرا کہنا نہ مان کر اپنی مرضی کے موافق کام کرتے ہین اسلیے مین اُنکی باتون مین کچھ نہین بولتا اکیلا بیٹھا ہوا پرمیشور کا بھجن کرتا ہون تم میری ڈنڈوت شری کرشن جی سے کہہ دینا یہ سنکر

اکرور جی نے کہا کہ ای دھرتراشٹر پرمیشور کی مایا بڑی بلوان ہو کہ میرا اُپدیش تمہارے دل مین اثر نہین کرتا نہین معلوم بیکنٹھ ناتھ کی کیا اچھا ہی یہ کہکر اکرور جی دھرتراشٹر کو ڈنڈوت کرکے اُٹھ کھڑے ہوے اور کنتی جی کے گھر پر چلے آئے اور کنتی جی کو بہت دھیرج دیکر آپ رتھ پر سوار ہوے

دوہا	تب بھگت سے بدا ہوئے کنتی سے کرجور		پانڈ ستن کو دیکھ کر چلے مدھپُری اور	

اکرور جی نے متھرا مین پہونچتے ہی راجا اگرسین اور بسدیو جی کے سامنے شیام اور بلرام سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای دینا ناتھ مین نے ہستناپور مین جاکر دیکھا تو تمھاری پھوپھی اور یدھشٹر آدک پانچون بھائیون کو دُریودھن کے ہاتھ سے بہت دُکھی پایا زیادہ مین کیا تک کہون آپ انترجامی سب حال جانتے ہین کورون کا ادھرم کچھ آپ سے چھپا نہین ہی جب یہ کہکر اکرور جی اپنے گھر چلے گئے تب شری کرشن بیکنٹھ ناتھ سنساری لوگون کی طرح پہلے بہت اُداس ہوگئے پھر بلرام جی سے صلاح کرکے یہ بیرن کیا کہ مہابھارت کرکے پرتھوی کا بھار اُتارونگا اتنی کتھا سناکر شکدیو جی بولے کہ ای راجا چوبیس نے برندابن اور متھرا کی لیلا تم کو سنائی۔ پوربارد کتھا (یعنی پہلا نصف حصہ) کہی اب دوارکا ناتھ کی کرپا سے اوترارد کتھا (دوسرا نصف حصہ) کہونگا۔

	ادھیاے پچاسوان۔ جُدھ شیام سندر اور جراسندھ سے	

شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت جسطرح شری کرشن جی نے جراسندھ کی فوج کو مار کر کال جمن کا ناش کیا اور راجا مچکند کو بھوساگر پار اُتار کر دوارکا مین جا بسے وہ حال کہتا ہون سنو کہ راجا اُگرسین دھرم سے ساتھ متھرا کا راج کرنے لگے اور شیام اور بلرام بھکت ہتکاری اُنکا حکم مانتے تھے اور اُس راج مین کوئی دُکھی نہین تھا لیکن است اور پراپت نام دونون استریان راجا کنس کی اپنے پت کے سوچ مین بہت اُداس رہا کرتی تھین ایکدن وہ دونون بہنین روکر آپس مین کہنے لگین کہ اب یہان اناتھ ہوکر پڑے رہنے سے اپنے باپ کے گھر چلکر رہنا اچھا ہی یہ بچار کر دونون بہن رتھ پر چلکر اپنے باپ جراسندھ کے گھر چلی گئین اور جسطرح شیام اور بلرام نے راجا کنس کو دیتون سمیت مار کر اُگرسین کو راج دیا تھا وہ سب حال رو روکر اپنے باپ سے کہا یہ حال سنتے ہی جراسندھ ابھمانی بڑا کرودھ کرکے اپنی سبھا والون سے بولا کہ ایسا کون شور بیر جدکُل مین پیدا ہوا ہی کہ جسنے کنس ایسے زبردست کو دیتون سمیت مار ڈالا اب مین یہ پرن کرتا ہون کہ جو کنس کے بدلے متھراپُری کو جدبنشیون سمیت جلاکر رام اور کرشن کو جیتا باندھ نہ لاؤن تو اپنا نام جراسندھ نہ رکھون یہ کہکر جراسندھ ابھمانی جو شیام اور بلرام کی مہما نہین جانتا تھا بولا کہ جدبنشی لوگ اس قابل نہین ہین کہ مین فوج ساتھ لیکر اُنسے لڑنے جاؤن اسی جگہ سے ایک گدا پھینک کر اُن سب کو مار ڈالونگا۔

دوہا		رام کرشن کو مار کر بیر کنس کا لیون		کوڈ جادو بنس کے کُل مین رہن نہ دیون		

جراسندھ بیر دان پانے کے بد تاپ سے جتنی بار گدا پر کے چارونطرف گھماکر جہان پھینکتا تھا وہان اتنے جوجن پر گدا جاکر دشمنون کو گراتی تھی جب جراسندھ نے اسی گھمنڈ سے ہزارمن کی گدا سو بار گھماکر متھراپُری پر جو کہ مدھ دیش سے چار کوس پر تھی پھینکی تب شری کرشن انترجامی نے اپنی گدا چلا کر اُسکی گدا متھراپُری کے باہر گرا دی جب کہ وہ گدا اپنا کام بنا کیے ہوے مگدھ دیش مین پھر آئی تب جراسندھ نے تعجب مان کر من مین کہا کہ جس نے میری گدا کو روک دیا وہ بنا جدھ کیے نہین جائے گا ایسا بچار کر اُسنے سب راجون کو جو اُسکے

حکم مین رہتے تھے بلا بھیجا اور تیئیس[۲۳] اکچھوہنی فوج ساتھ لیکر متھراپُری پر چڑھ آیا جبکہ دس ہزار آٹھ سو ہاتھی اور اکیس ہزار[۲۱] آٹھ سو ستر رتھ اور چھیاسٹھ ہزار سوار اور ایک لاکھ نو ہزار ساڑھے تین سو پیدل سپاہی اسیطرح سب دو لاکھ آٹھ ہزار بیس آدمیون کی فوج اکٹھی ہو جب ایک اکچھوہنی دل کہلاتا ہی جراسندھ نے اس حساب سے تیئیس[۲۳] اکچھوہنی دل اور بڑے بڑے شور بیرون کو ساتھ لیے ہوے کئی دن مین وہان پہونچکر متھراپُری کو گھیر لیا تب وسون دگپال اور سب دیوتا مارے ڈر کے کانپ اُٹھے اور پرتھوی کانپنے لگی اتنی بھاری فوج دیکھتے ہی سب متھرا باسی اپنے پران کے ڈر سے گھبرا گئے اور شری کرشن جی سے نے کیا کہ اے دینا ناتھ جراسندھ نے آکر چارون طرف سے شہر کو گھیر لیا اب ہملوگ بھاگ کر کہان جاوین جس مین جان بچے جب یہ سُنکر شری کرشن جی اپنے من مین کچھ بچارنے لگے تب بلدیو جی بولے کہ اے مہاراج آپ نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور بھکتون کو سُکھ دینے کے واسطے اوتار لیا ہی اگن روپ دھر کر سب دیتون کو جلا دیجیے یہ بات سنکر بیکنٹھ ناتھ بولے کہ اے بھائی ان لوگون کا مارنا کچھ مشکل نہین ہی لیکن مجھکو بہت کام دنیا مین کرنے ہین اسلیے جراسندھ کے مار ڈالنے کا اُپاے پیچھے سے کیا جاویگا یہ کہکر شری کرشن بلرام جی سمیت راجا اُگرسین کے پاس چلے گئے اور بولے کہ اے مہاراج مجھکو حکم دیجیے تو جراسندھ سے جاکر لڑون اور آپ جدبنسیون کو ساتھ لے کر شہر کی رچھا کیجیے اُگرسین نے کہا کہ بہت اچھا شیام اور بلرام اُن کی اگیا پاتے ہی شہر کے باہر آئے اُسوقت شری کرشن جی کی اِچھا سے دو رتھ جڑاؤ بہت اچھے سورج اور چندرما کے برابر چمکنے والے آکاش سے اُتر کر شیام اور بلرام کے سامنے کھڑے ہو گئے شری کرشن جی کے رتھ پر سُدرشن چکر اور سارنگ دھنکھ اور ترکش بانون سے بھرا ہوا اور نندک تلوار اور کومود کی گدا رکھا ہو کر جھنڈے پر گُرڑ جی کی تصویر بنی تھی اور شیبیہ اور سُگریو اور میگھ پُشپ اور بلاہک نام چار گھوڑے بہت اچھے اُس رتھ مین جُتے تھے اور دارُک نام سارتھی اُس پر بیٹھا تھا اور بلدیو جی کے رتھ پر ہل اور موسل رکھا ہو کر جھنڈے مین تاڑ کے درخت کا چنھ بنا تھا اُسکو دیکھتے ہی دونون بھائی اپنے اپنے رتھ پر چڑھ بیٹھے اور تھوڑی فوج ساتھ لیکر رن بھوم مین آئے جیسے شری کرشن جی نے جراسندھ کی فوج مین مار و باجا بجتے سُنکر اپنا پنچ جنیہ نام سنکھ بجایا ویسے پرتھوی اور آکاش مارے ڈر کے کانپنے لگا اور جراسندھ کے شور بیرون کا کلیجہ دھڑکنے لگا جب جراسندھ رتھ اپنا بڑھا کر شری کرشن جی کے سامنے آیا تب شیام اور بلرام بھی اپنا رتھ بڑی جلدی سے اُسکے سامنے لیگئے تب جراسندھ نے ابھمان کی راہ سے شری کرشن جی سے کہا کہ اے بالک تو اپنے ماما کو مار کر میرے سامنے لڑنے آیا ہی اسلیے مین تیرے اوپر ہتھیار نہین چلاؤنگا تو یہان سے بھاگ جا اسمین تیرا بھلا ہی

چوپائی

مہا ادھم پاپی جگت ماہین		تیرا مُنھ دیکھت ہم ناہین		جن اپنے ماما کو ماریو		پاپ پُن کچھ نہین بچاریو
		تاسون جُدھ کون بدھ کیجے		جاسون نیم دھرم سب چھیجے		
دوہا	تو ہِہ بالک سون جدھ کرت آوُت ہی موہہ لاج		پاتے ہم بلبھدر سون جُدھ کرین گے آج			

جراسندھ یہ بات شری کرشن جی سے کہکر بولا کہ اے بلبھدر جو تجھکو اپنا پران پیارا نہ ہو تو میرے ساتھ لڑ مین ابھی تجھکو مارونگا تیرا مارنا میرے آگے کیا بڑی بات ہی تو نہین جانتا کہ مین جراسندھ ہون یہ بات سُنکر شیام سندر بولے کہ اے جراسندھ اگیانی اپنی بڑائی کرنا آپ اچھا نہین ہوتا شور بیر لوگ اپنی تعریف آپ نہین کرتے سب سے جُھکے رہ کر وقت پر اپنا زور دکھلاتے ہین جو اپنی بڑائی آپ کرتا ہی اُسکو دنیا مین کوئی اچھا نہین کہتا اس لیے تیری سمجھ مین جو کچھ بل ہو دکھلا تو نے ابھی تک بلبھدر جی کا بل نہین

دیکھا جس کی موت نزدیک آتی ہی اُسکو بھلی اور بُری بات کہنے کا کچھ بچار نہین رہتا اور تو مجھکو جو ماما کا مارنے والا کہتا ہی سو جس طرح وہ
اپنے ادھرم کرنے کے پھل کو پہونچا اسی طرح تیری بھی دشا ہوگی یہ بات سنتے ہی جراسندھ بڑے غصہ سے اپنی فوج سمیت شیام اور
بلرام پر دوڑا اور اُن کو بان مارتا ہوا پکار کر بولا کہ بہت دن تک تمھارا پران بچا رہا اب میرے آگے سے جیتے پھر کر نہ جانے پاؤگے
جہان راجا کنس اور سب دیت لوگ گئے ہین وہان تمکو بھی بھیجونگا یہ بات کہکر جراسندھ اور اُسکی فوج والون نے ایسے بان اور بہت طرح
کے ہتھیار شیام اور بلرام پر چلائے جیسے ساون بھادون کی بوندیان برستی ہین اُسوقت شری کرشن جی اور شری بلدیو جی کے رتھ اُن
ہتھیارون مین اسطرح چھپ گئے جس طرح سورج بدلی مین چھپ جاتا ہی جب متھرا نگر کی استریون نے جو اپنی اپنی اٹاریون پر

لڑائی ہونا جراسندھ کی شیام سندر اور بلرام جی سے

چڑھکر اُس لڑائی کا تماشا دیکھتی تھین شیام اور بلرام کا رتھ نہین دیکھا تب وہ سوچ کرکے رونے لگین۔

دوہا

ماکھن ٹہ بھو پرتاپ تے جیتت سب سنسار　تا پر بلُ سے جیتو چہے مورکھ ادھم گنوار

جب جراسندھ ادک نے موہن پیارے کی فوج کو مارنا چاہا تب شیام اور بلرام اپنا اپنا رتھ دوڑا کر اُسکی فوج پر ایسے ٹوٹ پڑے
جیسے سنگھ ہاتھیون کے غول پر جھپٹتا ہی جبکہ شیام اور بلرام چاک کیطرح اپنا رتھ گھما کر لڑائی لڑنے لگے تب شور بیر لوگ مار مار کر بیران
دینے لگے اور کادر لوگ مارے ڈر کے پیچھے بھاگ اُگر گر پڑنے لگے اُسوقت چارونطرف سے فوج کا گھیرا رہنا گھٹا کیطرح معلوم ہوکر دونون

بھائیون کے کانون کے کنڈل بجلی کی طرح چمکتے تھے اور دیوتا لوگ یہ تماشا آکاش سے دیکھکر شری کرشن کی جیت مناتے تھے اتنی کتھا سناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جب شری کرشن انترجامی نے متھرا کے لوگون کو اپنے واسطے چنتا کرتے دیکھا تب دھنکھ چڑھاکر ایک بان ایسا چھوڑا کہ وہ شری کرشن کی مایا سے چھوٹتے وقت لاکھون بان ہوکر جراسندھ کی فوج مین جاکر شور بیرون اور دیتون کے لگا اور بلرام جی بڑے کرودھ سے ہل اور موسل اپنا اُٹھاکر مارنے لگے جیسے دونون بھائیون نے جو اپنی بھونہہ پھیرنے سے اکدم مین تینون لوک کا ناش کردیتے ہین نرتن دھرنے کے کارن اڑھائی گھڑی مین سب فوج جراسندھ کی ماہون سمیت مارڈالی اور سوائے جراسندھ کے اور کوئی جیتا نہین بچا تب اُس رن بھوم مین لہو کی ندی بہکر ہاتھیون کے خون بہتا ہوا کیسا معلوم ہوتا تھا جیسے کالے پہاڑ سے جھرنے جھرتے ہین اور سوارون کے مارے جانے سے رتھ اُجڑے ہوئے گھر معلوم ہوکر ناؤ کی طرح اُس ندی مین بہتے تھے اور کٹے ہوئے سر شور بیرون کے کچھوے کیطرح بہتے تھے اور کٹے ہوئے ہاتھ سانپ اور مچھلی کیطرح دکھائی پڑتے تھے اور ہاتھیون کا بدن پل کیطرح معلوم ہوتا تھا اور گرے ہوئے دھنکھ لہر کیطرح دکھلائی دیکر ٹوٹے ہوئے پہیے بھونر کیطرح معلوم ہوتے تھے اور سپاہیون کا رتن جڑت مکٹ ایسا چمکتا تھا جیسے ندی کے کنارے بالو چمکتی ہے۔

دوہا — من مکتن کی مال بہہ ٹوٹ پڑی تہہ کھیت ۔ وہ سب یاد بہو دیکھیے جیون جل کے تیر ریت

اُسوقت شیام سندر کو اُس رن بھوم مین شری شوجی بھوت پریت کی سینا اپنے ساتھ لیے اور منڈون کی مالا پہنے ہوئے دکھائی پڑے اور کیا دیکھا کہ بھوتنیان اور جوگنیان کھپر بھر بھر کر لہو پی رہی ہین اور گدھ اور کوے اور گیدڑ لاشون پر بیٹھے ہوئے مانس کھاکر ایک دوسرے سے جھگڑتے ہین اُسوقت کرشن بھگوان کی مہما سے ساعت بھر مین ہوا نے اُن سب لوتھون کو بٹورکر ایک جگہ ڈھیر لگا دیا اور آگ نے سب کو جلاکر بھسم کرڈالا اور میگھ نے پانی برساکر سب راکھ اور ہڈی ادک کو بہا دیا جن پانچ تتون سے بدن تیار ہوتا ہے وہ پانچون اپنے اپنے روپ مین مل گئے اُس فوج کو آتے سب نے دیکھا پھر کسی نے نہ جانا کہ کیا ہوگئی جب رن بھوم مین جراسندھ اکیلا رہ کر بلدیو جی سے گدا جدھ کرنے لگا تب بلدیو جی نے اُسکے گلے مین ہل ڈالکر پکڑ لیا اور اُسکو مارڈالنا بچار کر شری کرشن جی سے پوچھا کہ اگیا دیجیے تو اس ادھرمی کو مارڈالون شری کرشن جی نے کہا کہ ابھی اسکے مارڈالنے کا وقت نہین ہے اے بھائی مین نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور دیت اور ادھرمی راجون کے مارنے کے واسطے اوتار لیا ہے تم جراسندھ کو جیتا چھوڑ دو یہ کئی مرتبہ دیت اور ادھرمی راجون کو بٹور کر مجھ سے لڑنے آویگا تب مین اُن سب کو مار کر پرتھوی کا بوجھ اُتارونگا جب کہ یہ بات سُنکر بلرام جی نے جراسندھ کو جیتا چھوڑ دیا تب وہ بہت سوچ اور شرم کے مارے اپنے دیس کو چلا گیا اور اُس نے چاہا کہ راجگدی چھوڑکر جنگل مین چلا جاؤن اتنے اسٹ اور مترون کے مارے جانے کا سوچ کیسے چھوٹے گا تب دوسرے راجا لوگ جو اُسکے متر تھے جراسندھ کا حال سُنکر وہان آئے اور اُسکو دھیرج دیکر سمجھایا کہ لڑائی مین جیت ہار ہمیشہ سے ہوتی چلی آئی ہے اسواسطے شور بیر اور گیانیون کو دونون باتون مین خوشی اور رنج کرنا اُچت نہ ہوکر دھیرج رکھنا چاہیے کسواسطے کہ پھر فوج اکٹھا کرکے دشمن سے لڑنا کچھ منع نہین ہے پرمیشور کی دیا سے شیام اور بلرام کو جد بنسیون سمیت مار کر کنس کے پاس بھیجدینگے یہ بات سُنکر جراسندھ دھیرج دھر کر فوج جمع کرنے لگا اور شیام اور بلرام اپنی فوج سمیت کہ اُسمین کسی کے گھاؤ بھی نہین لگا تھا آنند سے راج مندر پر آئے اُسوقت دیوتون نے دونون بھائیون پر پھول برسائے۔

دوہا — ماکھن پر بھو پا بھانت سون جراسندھ کو جیت ۔ آئے متھرا نگر مین سب سنتن کے میت

جسوقت دیوکی نندن دُکھ بھنجن شہر مین پہونچے اُسوقت سب متھرا باسیون نے بڑی خوشی سے اپنے اپنے گھر منگلاچار منایا اور براہمن لوگ
بید پڑھنے لگے اور استریان کورے برتنون مین دہی شگن کے واسطے لیکر اپنے اپنے دروازون پر کھڑی ہوگئین اور بہت استریان
اپنی اپنی اٹاریون پر سے شیام اور بلرام پر پھول برسانے لگین اسطرح دونون بھائی سب کو آنند دیتے ہوے راجا اُگرسین کے پاس پہونچے
اور اُنکے چرنون پر جا گرے اور سب مال لوٹ کا اُنکو دیکر بنے کیا کہ ای پرتھوی ناتھ ہمنے آپکے پُن اور پرتاپ سے دشمنون کو مار کر بھگا دیا
اب آنند سے راج کرکے پرجا کو سُکھ دیجیے یہ بات سُنکر راجا اُگرسین نے سب مال لوٹ کا اپنے خزانہ مین بھجوادیا اور بڑی خوشی سے
راج کرنے لگے ای راجا جب اسیطرح سترہ مرتبہ جراسندھ اچھوہنی دل ساتھ لے کر متھرا مین لڑنے کے واسطے آیا اور شیام اور بلرام نے اُسکی
وہی گت کی تب جراسندھ نے بہت فکرمند اور شرمندہ ہوکر من مین کہا کہ اب مین اپنے دیش مین جاکر کیا مُنھ دکھاؤن اُتم یہی ہی کہ بن
مین جاکر تپ کرکے کسی دیوتا سے بردان لے کر شیام اور بلرام سے پھر لڑون اگر پرمیشور کی کرپا سے اکمیرتبہ بھی کرشن چند رمیرے سامنے سے
لڑائی کرتے وقت بھاگ جاوین تو مین اُسکو بڑی جیت سمجھون جبکہ ایسا بچار کر جراسندھ بن کیطرف چلا گیا تب پرمیشور کی اچھا سے نارد مُن
نے اُسکو راہ مین ملکر پوچھا کہ ای راجا تم کسواسطے اُداس ہو جراسندھ نے دنڈوت کرکے کہا کہ ای مہاراج مین سترہ بار شیام اور بلرام
سے لڑتے وقت بھاگ گیا اسلیے مارے شرم کے مجھ سے کسی کو اپنا مُنھ دکھلایا نہین جاتا جو اکمیرتبہ بھی وہ میرے سامنے سے بھاگ جاوین
تو میری اچھّا پوری ہو جاے یہ بات سُنکر نارد جی بولے کہ ای جراسندھ کابل مین کال جمن نام ملیچھ راجا بڑا بلوان رہکر اکیلا لڑائی کرنے کا
حوصلہ رکھتا ہی تم لڑائی کا کام نہ بند کرو اُسکو اپنی مدد کیواسطے بلاؤ اور اُسکو ساتھ لیکر دونون آدمی ملکر شیام اور بلرام سے لڑو تب تمھارا
کام نکلے گا یہ بات سُنکر جراسندھ نے کہا کہ ای مہاراج کابل یہان سے بہت دور ہی اس سبب سے سندیسا لیجانے والا آدمی بہت دنون
مین وہان پہونچے گا اور آپ ایک ساعت مین پہونچ سکتے ہین اس سے آپ ہی مہربانی کرکے اُسکو میری مدد کیواسطے یہان بُلا لائیے مین
آپکا بڑا احسان مانونگا یہ دین بچن سُنکر نارد مُن کال جمن کے وہان گئے اور جراسندھ اپنی راجگدی پر آکر فوج اکٹھا کرنے لگا جب نارد مُن
ایک ساعت مین کال جمن کی سبھا مین پہونچے تب اُسنے دنڈوت کرکے نارد مُن کو بڑے آدر سے اپنے سنگھاسن پر بٹھالا اور ہاتھ جوڑ کر
کہا کہ ای مُن ناتھ جسطرح آپ نے دیال ہوکر درشن دیا اسیطرح کرپا کرکے اپنے آنے کا کارن کہیے نارد مُن بولے کہ ہمکو راجا جراسندھ نے
تمھارے پاس بھیجکر یہ سندیسا کہا ہی کہ متھرا مین شری کرشن اور بلرام دونون بھائی بڑے بلوان پیدا ہوے ہین اور بڑے پرتاپی ہین مین سترہ
بار اُنسے جُدھ کرتے وقت ہار گیا اب اٹھارھوین بار اُنسے لڑائی کرنے کیواسطے تمھاری مدد چاہتا ہون اس بات کا جیسا جواب تم کہو
ویسا مین جاکر اُس سے کہدون اور جنکا نام شری کرشن چند رہی وہ میگھ برن چند رمکھ کمل نین بہت سندر پیتامبر پہنے اور اُپرنا ریشمی اوڑھے رہتے
ہین تم ہمارے سمجھا اُنکا مت چھوڑنا یہ بات سنتے ہی کال جمن جو جراسندھ کا نام اور پرتاپ پہلے سے جانتا تھا بہت خوش ہوکر من مین
کہنے لگا کہ دیکھو اتنے بڑے پرتاپی راجا نے مجھسے مدد مانگی ہی اسلیے اُسکی مدد کرنا چاہیے ایسا بچار کر کال جمن بولا کہ ای نارد جی آپ میری طرف
سے جاکر جراسندھ سے کہدین کہ مین بہت جلدی اپنی فوج سمیت ادھر سے متھرا کو پہونچتا ہون اور اُدھر سے وہ اپنی فوج لے کر جلد متھرا
مین آوے یہ کہکر کال جمن اپنی فوج آراستہ کرنے لگا اور نارد جی وہان سے چلکر جراسندھ کے پاس آئے اور یہ حال کہکر برہم لوک کو
چلے گئے اور کال جمن تین کرور فوج ملیچھون کی جو بہت موٹے تازے بڑے بڑے دانت اور لال لال آنکھ والے ڈراؤنی صورت اور میلے
کپڑے پہنے ہوے تھے اپنے ساتھ لیکر متھرا کو چلا اور تھوڑے دنون مین وہان پہونچکر اپنی فوج سے گھیر لیا اور راجا جراسندھ بھی تیئس اچھوہنی فوج لیکر

متھراکو چلا جب متھراباسی کال جمن کی فوج دیکھکر مارے ڈرکے کانپنے لگے تب شری کرشن جی نے دوارکاپُری بسانا بچارکر بلرام جی سے کہا کہ اب کیا تدبیر کرنا چاہیے کال جمن نے اپنی فوج سے شہر کو گھیر لیا اور جراسندھ بھی اپنی فوج سمیت آجکل مین آیا چاہتا ہی ایک سے لڑائی کرتا ہون تو دوسرا راجا متھراپُری کو لوٹ کر پرجا کو بہت دُکھ دیگا۔

دوہا	یاتے ایک اُپاے یہ آیو ہی من مانہہ		انھین اور کہون راکھ کے جُدّھ کرن ہم جانہہ

بلرام جی نے کہا کہ جیسا اُچت ہو ویسا کیجیے یہ بات کہکر جیسے شری کرشن جی نے سمدر کو یاد کیا ویسے وہ اُنکے پاس چلا آیا تب شری کرشن جی نے سمدر سے کہا کہ تم بارہ جوجن زمین ابھی پانی سے خالی کردیو وہان ہم ایک پُری بساوینگے اُسیوقت کرشن بھگوان کی آگیا کے موافق بارہ جوجن زمین پانی سے خالی کردی تب بیکنٹھ ناتھ نے بشوکرما کو اُسی ساعت بلاکر کہا کہ تم سمدر کے ٹاپو پر اسیوقت ایک نگر ایسا بناؤ کہ جسمین جدبنسی لوگ سب متھراباسی سُکھ سے رہین یہ آگیا پاتے ہی بشوکرما نے اُسیوقت سمدر کے ٹاپو مین جاکر ایک قلعہ سونے کا بارہ جوجن کے گھیر مین بنایا اور اُسکے بیچ بہت سے مکان سونے کے بڑے اُتم اُتم بناکر اُسمین جواہرات جڑ دئے اور جڑاؤ کواڑے لگاکر سب دروازون پر موتیون کی جھالر لٹکادی اور قلعہ کے کنگورے بھی جڑاؤ بنا دیے اور بازار بہت اچھی لگادی اور سولہ ہزار ایک سو آٹھ محل بہت عمدہ شری کرشن جی کی پٹ رانیون کے واسطے بناکر اُنمین ایسے انمول رتن جڑ دیے کہ جنکی چمک ہزار سورج سے زیادہ دکھلائی پڑتی تھی اور سب مکانون مین باغ بہت طرح کے پھل اور پھول لگے ہوے بناکر تالاب اور باولی کو گلاب سے بھر دیا اور سب محلون مین بڑے بڑے آنگن تیار کرکے ہاتھی اور گھوڑے اور گئو اور بیل باندھنے اور رتھ اور گاڑی وغیرہ رکھنے کے مکان الگ الگ بنا دیے اور سب مندرون کے دروازون پر نوبت خانے اور دربانون کے رہنے کیواسطے الگ مکان بناکر قلعہ کے چارون طرف اچھی اچھی پھلواری لگادی اور جتنا سامان گرہستی مین ہوتا ہی وہ سب مکانون مین رکھکر چارون برن کے رہنے کیواسطے الگ الگ محلے بنا دیے ای راجا پریچھت جب بشوکرما نے بیکنٹھ ناتھ کی کرپا سے یہ سب ایک ساعت مین تیار کرکے دوارکاپُری اُسکا نام رکھا تب برن دیوتا نے شیام کرن گھوڑا اور کبیر دیوتا نے اچھے اچھے رتھ اور رتن آدک اور اندر نے سدھرما سبھا دوارکاپُری مین پہونچادی اسیطرح بہت سے دیوتاؤن نے بہت اچھی اچھی چیزین جنکا نام کہانتک کہا جائے وہان لاکر رکھدین جب بشوکرما نے دوارکاپُری جہان جانے سے کام-کرودھ-لوبھ-موہ- اثر نہین کرتا تیار کرکے شری کرشن جی سے خبر کی تب کرشن بھگوان نے جوگ مایا کو اُسی ساعت بلاکر کہا کہ تو ابھی سب متھراباسیون کو گئو اور گھوڑے اور ہاتھی وغیرہ سب سامان سمیت راتون رات متھرا سے لیجاکر دوارکاپُری مین پہونچادے لیکن کوئی آدمی یہان سے پہونچنے کا بھید نہ جان پاوے جوگ مایا نے کرشن بھگوان کی آگیا سے اُسی ساعت راجا اُگرسین اور بسدیو وغیرہ سب متھراباسیون کو جو نیند مین بیہوش ہوکر سورہے تھے وہان سے اُٹھا لیجاکر دوارکاپُری مین پہونچادیا جبکہ سب متھراباسی سمندر کی آواز سنکر نیند سے چونک اُٹھے تب تعجب مانکر آپس مین کہنے لگے کہ دیکھو یہان سمدر کہان سے آیا جبکہ اُنھون نے اچھی طرح بچار کیا تب جانا کہ یہ دوسرا شہر ہی اچھا سے سمدر مین نیا بسا ہی اور جب اُنھون نے متھرا کے مکانون سے اچھے مکان مین آپکو دیکھا اور سب سامان گرہستی کا وہان پایا تب سب استری اور پرش خوش ہوکر شری کرشن جی کی تعریف کرنے لگے۔

ادھیاے اکیاونؔ ۵۱ کتھا کال جمن اور راجا مچکند کی

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جب شیام سندر متھراباسیون کو دوارکا مین بھیج چکے تب بلبھدر جی کو متھرا مین چھوڑکر آپ پرات سے

اکیلے چترنجی روپ دھارن کیے جڑاؤ مکٹ سورج سے زیادہ چمکتا ہوا سر پر رکھے کنڈل اور پیتامبر پہنے ہوئے اور کوستبھ من اور موتیون کا ہار اور بیجنتی مالا گلے مین ڈالے اور اُپرنا ریشمی اوڑھے اور انگ انگ پر رتن جٹت بھوکھن اور زیور (مرصع) ساجے اور چارون ہاتھ مین شنکھ اور چکر اور گدا اور پدم لیے اور کیسر کا تلک لگائے اور تاپ ہارنی چتون اور مند مند مسکراتے ہوئے کال جمن کے سامنے گئے۔

دوہا

جاے کرشن درشن دیو دھرے چترنجی روپ ۔ انگ انگ بہہ رنگ چھب شوبھت پرم انوپ

جب کال جمن نے نارد مُن کے کہنے کے موافق سب لچھن اُن مین دیکھے تب شری کرشن جی کو بڑا بلوان سمجھ کر اپنے من مین کہا کہ اسی آدمی نے راجا کنس اور جراسندھ کی فوج کو مارا تھا اُسوقت کچھ ہتھیار نہ لے کر پیدل ہی میرے سامنے لڑنے آیا ہے اِس سے اِس کے ساتھ ہتھیار لیے رتھ پر چڑھے ہوے ہوکر لڑائی کرنا دھرم نہین ہے ایسا بچار کر کال جمن رتھ پر سے کود پڑا اور اپنی فوج والون سے پکار کر کہا کہ کوئی آدمی اِس موہنی مورت پر ہتھیار مت چلانا جب یہ کہکر کال جمن آپ اکیلا ہی شیام سندر کے پاس آیا تب بکینٹھ ناتھ نے ایک تو ملچھ کا بدن چھوجانا اُچت نہ جانا دوسرے اُن کو دیوتاؤن کا بردان سپھل کرنے کے واسطے راجا مچکند کو اپنا درشن دیکر بھوساگر پار اُتارنا تھا اس لیے بکینٹھ ناتھ کال جمن کے سامنے سے بھاگے اور کال جمن اُنکو پکڑنے کے واسطے پیچھے دوڑ کر ابھمان کی راہ سے بولا۔

چوپائی

کال جمن یون کہے پکاری ۔ کاہے بھاگے جات مُراری
آے پڑو اب موسون کام ۔ ٹھاڑھے رہو کرو سنگرام

مجھ کو راجا کنس اور جراسندھ مت سمجھنا مین جدبنسیون کا بیج دنیا مین نہین رکھونگا چھتری اور شور بیرون کو لڑائی کے میدان سے بھاگنا مرنے کے برابر ہوتا ہے۔

دوہا

رن سنمکھ تے بھاگنو چھترن کو ہے لاج ۔ پرگٹ پتا بسدیو کو دوش لگایو آج

اے شیام سندر مین تم کو بڑا شور بیر سنکر تمھارے ساتھ لڑنے کو آیا ہون ایک ساعت ٹھہر کر میرے ساتھ لڑائی کر دین تم کو جان سے نہ مارونگا شیام سندر اُس کی بات کا کچھ جواب نہ دے کر ایک ہاتھ کے فاصلہ سے اس طرح بھاگتے جاتے تھے کہ جس مین وہ نا امید نہ ہوجاوے اور پکڑنے بھی نہ پاوے جبکہ کال جمن اسیطرح پیچھے پیچھے دوڑتا ہوا بہت دور تک چلا گیا تب شری کرشن جی مہاراج گندھمادن نام پہاڑ کی کندرا مین جہان راجا مچکند پڑا سو رہا تھا گھس گئے اور وہان جاکر پیتامبر اپنا راجہ مچکند کو اُڑھادیا اور آپ چھپ کر ایک کونے مین کھڑے ہو رہے جب پیچھے سے کال جمن دوڑتا ہانپتا ہوا اُسی کندرا مین پہونچا تب اُسنے راجا مچکند کو پیتامبر اوڑھے دیکھ کر کیا جانا کہ یہ وہی پُرش جو بھاگا آتا تھا میرے ڈر سے پیتامبر اوڑھ کر سو رہا ہے۔

پہاڑ کی کندرا مین جانا شری کرشن جی کا اور پہونچنا کال جمن کا تلوار لیے اور سوتا دیکھنا راجہ مچکند کو

ایسا بچارتے ہی کال جمن بڑے غصہ سے ایک لات راجا مچکند کو مار کر بولا کہ یہ کون بہادری ہی کہ رن بھوم سے بھاگ کر یہان سو رہا ہی
اُٹھ ابھی تجھکو مار ڈالونگا جب یہ کہکر کال جمن نے وہ پیتامبر راجا مچکند کے سر پر سے کھینچ لیا تب وہ لات لگنے اور پیتامبر کے جھٹکے سے جاگ اُٹھا

دوہا

تاکی درشٹ پر بھاؤ تے اگن اُٹھی تن مانہہ	دیکھت ہی جر کے بھیو جمن بھسم چھین مانہہ

ای راجا پرچھیت کال جمن نے مرتے وقت بیکنٹھ ناتھ کا درشن پایا اسلیے وہ سب پاپون سے چھوٹکر مکت پد وی پر پہونچا اتنی کتھا سُنکہ
راجا پرچھیت نے پوچھا کہ ای منی ناتھ مچکند کون بڑا راجا تھا اور کسواسطے پہاڑ کی کندرا مین سویا تھا کہ جسکی نگاہ پڑنے سے کال جمن ایسا پرتاپی راجا جل کر راکھ
ہو گیا شکدیو جی بولے کہ ای راجا پرچھیت سُن - راجا مچکند راجا ایچھواک چھتری کے کل مین جمناشو کا پوتا اور ماندھاتا کا بیٹا بڑا پرتاپی ورچکر ورتی راجا ہو کر اپنے دھرم اور تپ کے
بل سے سب راجون کو جیت کر اپنے بس کیے تھا انھین دنون دیتون نے دیوتون کو لڑائی مین جیت کر راج سنگھاسن اُنکا چھین لیا تب اندرا اور برن آدک دیوتا شور تائی
اور بہادری راجا مچکند کی سُنکر مرت لوک مین آئے اور راجا مچکند سے بہت دین ہو کر بنتی کی کہ ای مہاراج ہم لوگ دیتون کے ہاتھ سے بہت دُکھ پا کر تمھاری شرن آئے
ہین دیا کر کے دیتون سے ہمارا راج دلوا دیجیے یہ بات ہمیشہ سے ہوتی آئی ہی کہ جب دیوتا اور براہمن اور رکھیشورون کو دُکھ پڑتا ہی تب چھتری لوگ اُن کی
رچھا کرتے ہین یہ دین بچن سُنتے ہی راجا مچکند نے دیوتون کی مدد کر کے دیتون سے جدھ کیا اور دیتون کو جیت کر دیوتون کو راج دے دیا
جب جب دیت لوگ دیوتون کو دُکھ دیتے تھے تب تب راجا مچکند دیوتون کی سہایتا کر کے دیتون کو بھگا دیتا تھا ایک بار

بھگا دیتا تھا ایکبار مچکند کو دیتون سے لڑتے ہوئے کئی جگ بیت گئے تب سوام کارتک جی دیوتون کی سہایتا کرنے آئے اُسوقت دیوتون نے
راجہ مچکند سے کہا کہ اب ہم لوگون کی سہایتا سوام کارتک جی کرینگے تمنے ہمارے واسطے بڑی محنت کی ہی اسلیے سوائے مُکت کے اور جو بردان مانگو وہ ہم کو دین

دوہا — ارتھ دھرم اور کامنا یہ سب ہی تم ہاتھ — ایک پدارتھ مُکت کو دیہین شری برجناتھ

یہ سنکر راجا مچکند نے کہا کہ بہت دن ہوے کہ مین اپنے گھر دوار بال بچون سے الگ پڑا ہون کہو تو اُنکو جاکر دیکھون دیوتون نے کہا
کہ کئی جُگ بیت جانے سے اب تمھارے بنش مین کوئی نہین سب مر گئے یہ بات سُنکر راجا مچکند بولا کہ اگر یہی حال ہی تو مین بہت دنون سے
نیند بھر سویا نہین ہون تم لوگ کوئی ایسی اکانت جگہ بتاؤ جہان جاکر مین سو رہون اور کوئی مجھ کو نہ جگاوے دیوتون نے خوش ہوکر
کہا کہ تم گندھمادن نام پہاڑ کی کندرا مین جاکر سو رہو ہم لوگ ایسا بردان دیتے ہین کہ جو کوئی وہان جاکر تم کو جگا دیگا وہ اُسی ساعت تمھاری
نظر پڑنے سے جلکر بھسم ہو جاویگا اور ہمارے آشیرباد سے تمکو پربرہم پرمیشور کا درشن ملیگا راجا مچکند ترتیا جُگ سے یہ بردان پاکر اس کندرا
مین سوتا تھا شری کرشن جی انترجامی یہ سب بھید جانتے تھے اسلیے اُنھون نے دیوتاؤن کا بردان سچ کرنے کیواسطے کال جمن کو وہان بھاگکر
مچکند کی نظر سے مروا ڈالا اُسکے جل جانے کے بعد برندابن بہاری بھگت ہتکاری نے چتربھجی روپ سے میگھ برن چندر رنگ کمل مین شنکھ
چکر گدا پدم لیے کریٹ مُکٹ ساجے بنمالا براجے پیتامبر پہنے تینون لوک کی سندرتائی دھارن کیے ہوے راجا مچکند کو درشن دیا جب
اُنکے چندر رکھی پرکاش سے اُس اندھیرے کندرا مین اُجیرا ہوگیا تب راجا مچکند نے اُنکو دیکھ کر ساشٹانگ ڈنڈوت کی ۔

دوہا — ماکھن پربھ کے درش تے بھیو سرس آنند — جوڑ ہاتھ برجناتھ سے پوچھت ہی مچکند

اے دینا ناتھ آپ نے دیال ہوکر درشن دیا ویسے کرپا کرکے اپنا حال برنن کیجے
آپکے برابر تینون لوک مین کوئی سندر نہ ہوگا جیسے تینون بڑے دیوتاؤن مین معلوم ہوتے ہین کہ آپکے آنے سے یہ کندرا پرکاشت
ہوگئی اور یہ کومل چرن آپ کے جو پھولون سے بھی زیادہ ملائم ہین اس پہاڑ اور کانٹون مین کسطرح براجے اپنا نام اور گوتر بتلائیے اور جو
آپ مجھ سے پوچھین کہ تو کون ہی تو مین مچکند نام بیٹا راجا ماندھاتا کا ہون اور دیتون سے لڑتے وقت محنت کرنے مین دیوتون نے مجھ کو یہ بردان
دیا تھا کہ تم نشچنت ہوکر سو رہو تمکو جگانیوالا تمھاری نظر پڑنے سے جلکر مر جائیگا اسی سبب سے یہ آدمی جسنے مجھ کو جگایا تھا دیکھیے جلکر راکھ
ہوگیا یہ سُنکر شری کرشن جی نے کہا کہ اے مچکند مین کونسا اپنا نام تجھ کو بتاؤن میرے نامون کی کچھ گنتی نہین ہی مین نے لاکھون بار جگت مین
اوتار لے کر بہت کام کیے ہین جو کوئی چاہے بالو کی رینکا اور برسات کی بوندین گن لیوے لیکن میرے اوتارون اور کامون اور نامون
کی گنتی کر لینا بہت کٹھن ہی اسلیے اپنے پچھلے اوتارون کا حال تجھ سے کہہ نہین سکتا لیکن اس مرتبہ پرتھوی کا بھار اُتارنے کے واسطے جدکل
مین بسدیو اور دیوکی کے یہان اوتار لیا ہی اس لیے میرا نام باسدیو بھی کہتے ہین اور ہم نے متھرا مین راجا کنس کو دیتون سمیت مار کر
پرتھوی کا بھار اوتارا اور سترہ مرتبہ تیئیس اچھوہنی دل ساتھ لے کر راجا جراسندھ متھرا پر چڑھ آیا وہ بھی ہم سے ہار گیا اٹھارھوین مرتبہ
اُسکی مدد کرنے کے واسطے یہ کال جمن تین کروڑ مُلیچھون کی فوج ساتھ لیکر ہم سے لڑنے آیا تھا سو تمھاری نظر پڑنے سے جلکر مر گیا جو تم کہو کہ
کال جمن کو تمنے اپنے ہاتھ سے کیون نہین مارا تو اُسکا یہ کارن ہی کہ دیوتون کا بردان سچ کرنے کے واسطے مجھے تم کو اپنا درشن دینا اور بھوساگر
پار اُتارنا تھا اسلیے ہمنے کال جمن کو تمھاری نگاہ سے جلاکر اپنا درشن تم کو دیا پچھلے جنم مین تمنے میرا بڑا بھاری تپ کیا تھا اُس کا پھل آج پاکر
تم جنم مرن سے چھوٹ گئے اب تم کو جو اچھا ہو بردان مانگو ہم دینگے بیکنٹھ ناتھ کا درشن ملنے سے راجا مچکند کو گیان ہو کر

اُسکو یاد آئی کہ گرگ مُنی نے میری جنم پتری دیکھکر کہا تھا کہ تجھکو پرمیشور کا درشن ملیگا وہ بات آنکھون سے دکھلائی دی ۔

دوہا — سوئی بچ کے بچن ہرست کیو ہی آج ｜ پرگٹ آئے درشن دیو ماکھن پربھو برجراج

جب راجا مچکند کو یہ نشواش ہوا کہ یہ چتر بھجی روپ بھگوان ہین تب اُسنے شیام سُندر کے سامنے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ ای مہاپربھو آپ نرگن نرنکار ابناشی پُرش ہوکر کیول ہم بھگتون کو سُکھ دینے کیواسطے سگن اوتار دھرتے ہین آپکے آدا ورانت اور لیلا کو کوئی نہین جان سکتا سب سنسار آپکی لیلا مین لپٹ رہا ہی اسلیے کسی کا گیان ٹھکانے نہ رہکر سب آدمی کام اور کرودھ اور لوبھ اور موہ کے جال مین ایسے پھنسے رہتے ہین کہ کسی طرح مایا روپی جال سے چھوٹ نہین سکتے ۔

چوپائی — کرم کرت سب سُکھ کے ہیت ｜ پاتے بھاری دُکھ سہہ لیت

جسطرح کُتا سوکھی ہڈی چباتے وقت اپنے مُنھ کے خون کا سلونا سواد پاکر نادانی سے وہ مزہ ہڈی سے نکلا ہوا سمجھتا ہی اُسیطرح منش استری پرسنگ کرتے وقت اپنے بیج گرنے کا ساعت بھر سُکھ پاکر اگیانتا سے جانتا ہی کہ یہ سُکھ استری سے مجھکو ملتا ہی جو اگیان آدمی چھوٹے سُکھ کو اچھا جانکر کام دیو کے مد مین پر استری گمن کرکے اپنا پرلوک بگاڑ دیتے ہین اور ایسا کام نہین کرتے کہ جسمین آواگون یعنی جنم مرن سے چھوٹ جاوین اُنکو کُتے سے زیادہ بُرا سمجھنا چاہیے ای دینا ناتھ بغیر کرپا اور دیا تمھاری کے سنساری جیوون کا اِس مایا روپی زبردے کنوین سے باہر نکلنا بہت کٹھن ہی جو آدمی آپکی شرن ہوکر آپکا دھیان اور اسمرن کرتا ہی وہ مایا جال سے چھوٹ کر پرم گت کو پہونچ سکتا ہی مین آجتک راج اور دھن کے نشے مین آپ کے بھجن اور اسمرن سے بمکھ رہا اور جن استری اور بیٹون کی پریت مین پھنسکر ہاتھی اور گھوڑے آدک سنساری سُکھ کو اپنا جانتا تھا وہ سب ناش ہوکر کیول یہ بدن میرا جسکو راجا کہتے ہین رہ گیا ہی سو یہ بھی کسی کام کا نہین ہی کسواسطے کہ یہ بدن مرنے کے بعد سیار وغیرہ کے کھاجانے سے بشٹھا ہو جاتا ہی اور پڑے رہنے اور سڑ جانے سے کیڑے پڑجاتے ہین اور جلا دینے سے راکھ ہو جاتا ہی اسلیے جو لوگ اپنے بدن اور زور کا غرور کرتے ہین اُنکو مورکھ سمجھنا چاہیے آدمی کا تن پاکر سوائے بھجن اور اسمرن پرمیشور کے سنساری بیوہار مین من اپنا لگانا اچھا نہین ہوتا لیکن اگیانی آدمی اچھے کام مین ایکساعت من نہین لگاتے اور آٹھون پہر استری اور پُتر کے مایا موہ مین پھنسے رہکر سنساری جھوٹھے بیوہار کو سچ جانتے ہین جو کوئی بغیر کسی اِچھا کے صرف آپکے خوش ہونے کیواسطے آپکا دھیان اور اسمرن کرتا ہی اُسکو بڑا بھاگمان سمجھنا چاہیے لیکن ویسے آدمی سنسار مین کم ہین مجھ اگیان اور ابھاگی کو اپنے بھوساگر پار اُترجانے کا بڑا سوچ لگا تھا میرے پچھلے جنم کے پُن سہائے ہوے جو کمل ایسے آپکے چرنون نے جنکا دھیان برھما دک دیوتا اور بڑے بڑے جوگی اور رکھیشور دن رات اپنے ہردے مین رکھتے ہین اپنا درشن دیکر مجھکو کرتارتھ کیا اسلیے سوائے بھگت اور دھیان اُن چرنون کے جو مکت دینے والے ہین دوسری چیز سنساری مایا موہ مین پھنسانے والی نہین چاہتا ۔

دوہا — مین جب تپ کچھ نہین کیو نہین چینھو مہاراج ｜ ایک تمھاری کرپا تے درشن پایو آج

ای مہا پربھو تم اپنے بھگتون کو ارتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھ دینے والے ہو اسلیے یہ اِچھا رکھتا ہون کہ آپکی کرپا سے بھوساگر پار اُترجاؤن مین آپ کی شرن آیا ہون جبکہ راجا مچکند نے یہ استت کی تب شری کرشن مہاراج جی نے ہنسکر کہا کہ ای مچکند تیرا گیان دھن ہی تونے سچی بات کہی تو ہمیشہ سے میرا پرم بھگت ہی پچھلے جنم مین تونے بہت تپ کرکے ہمارا درشن چاہا تھا اُسکا پھل آج ملکر تیری کامنا پوری ہوئی اور تونے ہمکو پہچانا اور ہمنے تجھے بردان لینے کے واسطے بہت للچایا پر تونے کسی چیز کو قبول نہ کیا کیول ہمارے چرنون کی

بھگت مانگی اسطرح کا گیان ہر کسی کو نہین ملتا اب تیرے بھو ساگر پار اُترنے کی تدبیر بتلا دیتا ہون وہ تو کر کیونکہ تو نے پرتھوی لینے اور استری گمن کرنے مین بہت پاپ کیا ہی وہ بغیر تپ کیے نہین چھوٹے گا اسلیئے تو اُترطرف جا کر میرا اسمرن اور دھیان کر جب یہ تن چھوڑ کر براہمن گھر جنم لے کر میری بھگت کریگا تب وہ تن چھوڑ کر میری جوت مین سما جائے گا۔

دوہا — جدپ پدارتھ مکت کو راجن دیجیے ناتھ ۔ تدپ ہم تم کو دیو جان پریت من ماتھ

یہ بات سنتے ہی راجا مچکند کرشن بھگوان کے چرنون پر گر پڑا اور جب اُنکو ساشٹانگ ڈنڈوت کر کے کندرا سے باہر نکلا تب اُسنے آدمی اور درختون کا چھوٹا چھوٹا روپ دیکھ کر جانا کہ کلجگ کا لچھن آ پہونچا ایسا بچار کر راجا مچکند اُسی وقت بدرکا شرم مین تپ اور جپ کرنے کو چلا گیا اور سچے من سے پرمیشور کا تپ کرنے لگا اور گرمی اور سردی اور برسات کو برابر جانکر دُکھ اور سُکھ کو برابر سمجھا جبکہ وہ بدن چھوڑ کر براہمن کے گھر پیدا ہوا تب ہر بھگت کے پرتاپ سے مرنے کے بعد پر برہم پرمیشور مین مل گیا کال جمن براہمن کے بیج سے پیدا ہوا تھا اس لیے شری کرشن جی نے اُسکو اپنے ہاتھ سے نہین مارا اتنی کتھا سنکر راجا پرچھت نے پوچھا کہ اے مُن ناتھ کال جمن ملیچھ براہمن کے بیج سے کس طرح پیدا ہوا تھا شکدیو جی بولے کہ ایک دن گوڑ براہمن گرگ مُن کے سالے نے ہنسی سے اُن کو کہا کہ تم نامرد ہو جب یہ بات سُنکر جدبنشی لوگ ہنسی کی راہ سے گرگ رکھیشور کو ہجڑا کہنے لگے تب اُنھون نے کرودھ کر کے سب جدبنشیون کو نیچا دکھلانے کے لیئے شری مہادیو جی کا تپ کرنا شروع کیا تب شیو جی مہاراج نے خوش ہو کر اُنسے بردان مانگنے کے واسطے کہا تب گرگ مُن نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے مہا پربھو مجھ کو ایک بیٹا دیجیے جس سے سب جدبنشی ڈر کر بھاگ جاوین تب شری بھولا ناتھ نے اُنکو ایک پھل دیکر کہا کہ یہ پھل استری کو کھلا دینے سے ایسا بیٹا پیدا ہوگا گرگ براہمن نے وہ پھل لے کر اپنے پاس رکھ چھوڑا اور جب تال جنگھ نام چھتری نے جو کابل مین بڑا پرتاپی راجا ہو کر سنتان نہین رکھتا تھا لڑکا پیدا ہونے کیواسطے گرگ رکھیشور کی بہت سیوا کی تب رکھیشور مہاراج نے اُسکی استری کو بیج دان دیکر وہ پھل کھانے کو دیا اُسنے بہر اچھا سے اپنی سوتون کے ڈر سے جلدی مین وہ پھل بنا اسنان کیے کھا لیا تب گرگ مُن نے کہا کہ تیرا بیٹا بڑا پرتاپی اور بلوان ہو کر ملیچھون کا کام کریگا اسی کارن کال جمن تال جنگھ چھتری کا بیٹا ملیچھ ہو گیا تھا یہ حال سُنکر راجہ پرچھت کا سندیہ مٹ گیا

ادھیاے باون۔ بھاگنا شیام اور بلرام کا جراسندھ کے سامنے سے اُسکا منورتھ پورا کرنے کیواسطے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرچھت شری کرشن جی راجا مچکند کو بدا کر کے متھرا مین چلے آئے اور بلرام جی سے کہا کہ ہمنے راجا مچکند کی نظر سے کال جمن کا ناش کرا کے راجا مچکند کو بدری کیدار مین تپ کرنیکے واسطے بھیجدیا اب چلو کال جمن کی فوج کو مار کر پرتھوی کا بھار اُتارین یہ کہکر شری کرشن جی بلرام جی سمیت متھرا سے باہر نکلے اور کال جمن کی فوج مین چلے گئے۔

دوہا — شنکر پکھن کو ساتھ لے ماکھن پربھو کرتا ۔ کال جمن کی سین سب ہنی ایک ہی بار

جبکہ ساعت بھر مین شیام اور بلرام ہل اور موسل اور بانون سے ملیچھون کو مار کر سب مال لوٹ کا اپنے استھان پر پہنچے تب جراسندھ نے اپنی فوج سمیت پہونچکر اُنکو گھیر لیا اُسوقت بیکنٹھ ناتھ بھگت بتسل نے جراسندھ کا منورتھ پورا کرنے کے واسطے سب مال لوٹ کا وہان چھوڑ دیا اور بلرام جی سمیت اُسکے سامنے سے پیدل بھاگے تب جراسندھ کے منتری نے کہا کہ اے مہاراج تمھارے پرتاپ کے سامنے کون ایسا شورویر ہی جو ٹھہر سکے دیکھو رام اور کرشن دونون بھائی گھر بار اور سب مال اپنا چھوڑ کر تمھارے ڈر سے ننگے پانون بھاگے جاتے ہین جبکہ

جراسندھ نے بھی دونون بھائیونکو اپنی آنکھون سے بھاگتے ہوے دیکھا تب اپنی فوج سمیت اُنکے پیچھے دوڑا اور پکار کر یون کہا۔

چوپائی

کاہے ڈر کے بھاگے جات ۔ ٹھاڑے رہو کر دیکھ بات ۔ گرت اُٹھت کپت کیون بھاری ۔ آئی ہی ڈھگ مرت تمھاری

اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت جب شیام اور بلرام نارو جی کی بات سچ کرنے کے واسطے لوک بیوہار دکھلا کر جراسندھ کے سامنے سے بھاگے تب وہ بڑی خوشی سے اُنکے پیچھے دوڑا اور دونون بھائی بھاگ کر پربرکھن نام پہاڑ پر چڑھ گیا رہ جوجن اونچا تھا اور اُسمین سوائے ایک راہ کے دوسرا راستہ نہ تھا چڑھ گئے اور پہاڑ کے اوپر جا کر کھڑے ہوے۔ **چوپائی**

دیکھ جراسندھ کہے پکاری ۔ شکھر چڑھے بلبھدر مراری ۔ اب یہ کیسے جائین پرائے ۔ یہ پربت کو دیو جرائے

یہ حکم پاتے ہی اُسکے سیوکون نے اُس پہاڑ کو جہان ہمیشہ پانی برستا تھا لکڑیون کا ڈھیر چارون طرف سے جمع کر کے اُسمین آگ لگا دی اور جو راہ پہاڑ پر چڑھنے کی تھی وہان جراسندھ آپ کھڑا ہو گیا جب تھوڑی دیر مین وہ آگ پہاڑ کی چوٹی تک جلکر بجھ گئی تب وہ اُس آگ مین دونون بھائیون کا جل مرنا سمجھ کر متھراپری کو چلا آیا اور وہان اپنا ڈھنڈھورا پٹوا دیا اور جتنے مکان راجا اُگرسین اور بسدیو جی کے اُس شہر مین تھے وہ سب کھدوا کر اُس جگہ نئے مکان بنوا دیے اور اپنا کارندہ وہان چھوڑ کر آنند سے فوج سمیت مگدھ دیش مین آیا اور شیام سندر نے بلرام جی سے کہا کہ بڑے سوچ کی بات ہی کہ ہمارے چرن آنے سے بھی یہ پہاڑ جل جاوے ایسا کہکر بیکنٹھ ناتھ نے اُس پہاڑ کو اپنے چرنون سے ایسا دبایا کہ وہ پاتال کو چلا گیا آگ بجھ جانے کے بعد پھر اُسکو اُٹھا دیا۔

دوہا ۔ تا گر ورتے کود کے ماکھن پربھ جدرائے ۔ رام سہت شری دوارکا پل مین پہونچے آئے

اُنکو دیکھتے ہی سب دوارکا باسی خوش ہو گئے اور شیام سندر کی دیا سے سب آنند پوربک وہان رہنے لگے کچھ دنون کے بعد راجا ریوت نے برہما جی کی اگیا سے ریوتی اپنی لڑکی چندر مکھی مرگ لوچنی کو دوارکا پری مین لا کر بلرام جی سے بواہ دیا اور شیام سندر بلرام جی سمیت کُندن پور مین جا کر راجا بھیشمک کی بیٹی جو کہ شسپال کو مانگی گئی تھی بہت راجون کے بیچ سے زبردستی ہر لائے اور اپنے گھر لا کر اُسکے ساتھ بواہ کیا یہ سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای مہاراج شری کرشن چندر مہاراج رکمنی جی کو بہت راجون مین سے کسطرح ہر لائے تھے۔

دوہا ۔ ماکھن پربھو کے کرم گن سُنے مہا سُکھ ہوے ۔ جو کوئی من سے سنے بڑ بھاگی ہی سوے

یہ بات سُنکر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت بھیشمک نام بڑا پرتاپی راجا بدربھ دیش کا کُندن پور مین رہ کر دھرم پوربک راج کرتا تھا اور رکم اگرج آدک پانچ بیٹے اُسکے ہوے جبکہ رکمنی نام کنیا مہا سندری راجا بھیشمک کے یہان پیدا ہوئی تب اُسنے منگلاچار منا کر جوتشیون سے اُسکی جنم لگن کا پھل پوچھا تب پنڈتون نے کہا کہ ہمارے بچار مین یہ کنیا گن اور روپ اور شیل کی سمدر ہو کر آدپرش بھگوان سے بیاہی جائیگی یہ سنکر راجا نے بڑی خوشی سے پنڈتون کو آدر سنمان کے ساتھ بدا کیا جب وہ کنیا ہر روز چندر کلا سی بڑھ کر کچھ سیانی ہو گئی تب ایک دن نارد منی کُندن پور مین گئے اور رکمنی کا ہاتھ دیکھ کر اُس سے کہا کہ تیرا بواہ شری کرشن چندر آنند کند سے ہوگا یہ بات سُنکر رکمنی بہت خوش ہوئی اور نارد منی نے دوارکا پری مین جا کر شری کرشن جی سے کہا کہ ای بیکنٹھ ناتھ راجا بھیشمک کی ایک لڑکی رکمنی نام لچھمی جی کی طرح مہا سندر پیدا ہو کر تمھارے بواہنے جوگ ہی یہ بات سنکر شیام سندر انترجامی کو بھی اُسکی چاہ ہوئی اُنھین دنون جاچکون نے کُندن پور مین جا کر شری کرشن جی کا جس اور گُن جو جو کام اُنھون نے گوکل اور برندابن اور متھرا مین کیے تھے گایا تب وہان کے

لوگون کو شیام سندر کے درشن کی اچھا ہوئی جب اس بات کی چرچا ہوتے ہوتے راجا بھیشمک کو خبر پہونچی اور اُسنے بھی وہان جاجکون کو راج مندر پر بلا کر شیام سندر کا جس گوایا تب راجہ اور رانی آدک سب لوگ اُنکی لیلا سُنکر بہت خوش ہوے ۔

چوپائی

چڑھی اٹاری رکمنی سندری　سنکے کنور رہی من لاے
ہر چرتر دھن شر دن پری　پریم لتا اُر ابجی آے
اچرج کرے بھول من رہے　ات آنند مگن بھئی سندری
پھیر اچپک کر دیکھن چہے　داکی شدھ بدھ ہر گن ہری

اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پہلے رکمنی نارد مُن سے مرلی منوہر کا گن سن چکی تھی جب اُسنے جاجکون سے اُنکی بڑائی سُنی تب اُسکو اُنکے ساتھ بواہ کرنیکی بڑی چاہ ہوئی اُسی دن سے رُکمنی کھاتے پیتے سوتے جاگتے اُٹھتے بیٹھتے آٹھون پہر موہن پیارے کی سانولی صورت کا دھیان پریم سے کرنے لگی اور اُنکے ملنے کیواسطے ہر روز شری پاربتی جی کو پوج کر یہ بردان مانگتی تھی ۔

چوپائی

موہے گوری کرپا کرو　نندسُت پت دے مم دُکھ ہرو

دوہا

کمل نین کے دھیان مین مگن رہے دن رین　کھان پان کی کو کہے لہے نہین چھین چین

جب رُکمنی جی نے دن رات موہن پیارے کا دھیان رکھکر اپنے من مین یہ پرن کیا کہ سوا ے شیام سندر کے دوسرے کے ساتھ اپنا بواہ نہین کرونگی تب اُسکے ماتا پتا بھی یہ حال جانکر اسی بات مین خوش ہوے تھے جب رُکمنی موہن پیارے کے برہ مین اُداس ہوکر رہنے لگتی تھی تب اُسکی سہیلیان نندلال جی کا بال چرتر سُنا کر خوش کر دیتی تھین ۔

دوہا

یا بدھ لیلا کرشن کی گاوین سب دن رین　سو سُنکے شری رکمنی لہے سدا اسکھ چین

ایکدن رُکمنی سہیلیون کے ساتھ کھیلتی ہوئی راجا بھیشمک کے پاس آئی تب راجا نے اُسکو بواہ جوگ دیکھکر من مین کہا کہ اب جو مین اسکا بواہ جلدی نہین کرونگا تو سنساری لوگ میری نندا کرینگے جسکے گھر کماری کنیا جوان ہو جاتی ہے اُسکو دان اور پُن اور جپ اور تپ آدک اچھے کرم کرنیکا پھل نہین ملتا یہ بچارتے ہی راجا نے اپنے پانچون بیٹون اور منتری ورا شٹ مترون کو سبھا مین بٹھلا کر کہا کہ اب رُکمنی سیانی ہوئی اسلیے راجکمار جو کلین اور سب گنون سے بھرا ہو ڈھونڈھانا چاہیے یہ بات سُنکر سب سبھا والون نے بہت راجکمارون کے نام بتلا کر اُنکے روپ اور گن کا برنن کیا لیکن راجا کے من مین کوئی نہین بھایا تب رُکم اگرچہ اُسکے بڑے بیٹے نے کہا کہ اے پرتھوی ناتھ شہر چندیری کا راجہ شیشپال کلین اور بلوان ہے رُکمنی اُسے بواہ کر دُنیا مین جس لیجیے جب راجا اُسکی بات پر بھی نہین بولا تب رُکم کیش راجا کے چھوٹے بیٹے نے کہا ۔

چوپائی

رُکمنی پتا کرشن کو دیجے　یہ سُن بھیشمک ہر کھے گات
تو بالک سب سے بڑگیانی　باسدیو سُون ناتا کیجے
کہی پوت تم اچھی بات　تیری بات بھلی ہم مانی

دوہا

بڑن چھوٹ سے پوچھ کر کیجے من پرتیت　سار بچن گہہ لیجیے یہی جگت کی ریت

جدبنسیون مین راجا سورسین بڑے پرتاپی ہوکر اُنکے بیٹے بسدیو جی ایسے دھرماتما ہین کہ جنکے گھر آدپرش بھگوان نے شری کرشن نام سے اوتار لیا اور راجا کنس آدک ادھرمیون کو مار کر سب جدبنسی اور پرجا کو بڑا اسکھ دیتے ہین ایسے دوارکا ناتھ کو بیٹی دیکر سنسار مین جس لینا اُچت ہے یہ بات سنتے ہی تینون چھوٹے بیٹے راجا کے اور منتری آدک سبھا والون نے خوش ہوکر کہا کہ اے مہاراج آپ نے بہت اچھا

بچار رہا ہی ایسا برادر گھر دوسرا نہ ملیگا یہ بات سنتے ہی رُکم اگرج بڑا بیٹا راجا کا جسکی صلاح سے راج کا کاج ہوتا تھا سب بھاوالون پر جھنجھلا کر بولا

چوپائی

سمجھ نہ بولت مہا گنوارا　جانت نہین کرشن بیوہارا
تب اہیر سب کو نی کیو　بارہ برس نندگھر رہیو

دوہا

جنم بھیو جدُ بنش مین بسیو نندگھر جاے
کا ندھو کمریا لکٹ کر پھرے چراوت گاے

ای پتاجی وہ گوال گنوار ہی اُسکی ذات پانت کا کیا ٹھکانا ہی اُسکو کوئی نند کا بیٹا کہتا ہی کوئی بسدیو کا بیٹا کہتا ہی آجتک یہ بھید نہین کھلا کہ کسکا بیٹا ہی اور جدبنسی کچھ پرانے راجا نہین ہین کیا ہوا جو تھوڑے دنون سے بڑھ گئے ہین اس سے اُنکی گنتی تلک دھاری راجون مین نہین ہوسکتی جو شری کرشن کو بسدیو جادو کا بیٹا سمجھا جاے تو بھی جادو لوگ ہمارے برابر کلین نہ ہو کر وہ اپنی بیٹی ہکو دین تو اُچت ہی سواے اسکے شری کرشن اُگرسین کا سیوک کہلاتا ہی اُسکو رکمنی بیاہ کر سنسار مین کیا جس پاؤ گے بیر اور بواہ برابر والے سے کرنا چاہیے جب شری کرشن کے ساتھ رکمنی کا بواہ کرنے مین مجھکو سب کوئی گوال کا سالا کہینگے تب مین اپنا مُنھ لوگون کو کیا دکھلاؤنگا۔

چوپائی

یہ بدھ ادگن بھرے کنھائی　تاسون ہم نہین کرت سگائی

اسلیے شِشپال تلک دھاری راجا کو جسکے پرتاپ اور ڈر سے دوسرے راجا تھر تھر کانپتے ہین رُکمنی بیاہ دیجیے اور پھر کرشن کا نام میرے سامنے نہ لیجیے جب یہ بات بھاوالے سنکر اپنے اپنے من مین پچھتا کر چپ ہو رہے اور راجا بھیشمک بھی بڑا بیٹا سمجھکر کچھ نہین بولا تب راجکمار نے اُسیوقت جوتشیون سے اچھی لگن پوچھ کر ایک براہمن کے ہاتھ رکمنی کے بواہ کا تلک راجہ شِشپال کے پاس بھیجا جبکہ وہ براہمن تلک لیکر شہر چندیری مین راج مندر پر پہونچا اور شِشپال نے بڑی خوشی سے تلک لیکر اُس براہمن کو آدر کے ساتھ بدا کر دیا تب وہ براہمن کنڈنپور مین پہونچکر راجا بھیشمک اور رکم اگرج سے تلک لینے کا حال کہکر بولا کہ راجہ شِشپال بڑی دھوم دھام سے برات سجکر بواہنے کو آتے ہین آپ اپنے یہان تیاری کیجیے یہ بات سُنکر پہلے راجا بھیشمک بہت اُداس ہوگیا پھر اپنے من کو دھیرج دیکر رانی سے سب حال کہدیا تب رانی اپنے ناتے دار استریون کو بلا کر رکمنی کے بواہ کا منگلاچار کرنے لگی اور راجا نے اپنے منتریون کو بواہ کی تیاری کا حکم دیا اور کنڈنپور مین یہ چرچا گھر گھر ہونے لگی کہ راجا رکمنی کا بواہ شری کرشن جی سے کرتے تھے لیکن رکم اگرج دُشٹ نے نہین ہونے دیا اب شِشپال سے اُسکا بواہ ہوگا اتنی کتھا سنا کر شکدیوجی بولے کہ ای راجا جب راج مندر مین کیلے کے کھمبھ گڑکر سونے کا کلس دھر کر منڈوا تیار ہوا اور استریان منگلاچار گیت گاکر اپنے کل کی ریت کرنے لگین اور راجا نے نیوتا بھیجکر اپنے اشٹ متروں کو بلا بھیجا اور ناچ اور رنگ آدک بہت طرح کا منگلاچار وہان ہونے لگا تب دو چار سکھیون نے آکر رکمنی سے کہا کہ تیرا بواہ رکم اگرج نے راجا شِشپال کے ساتھ ٹھہرایا ہی اب تو رانی ہوگی یہ بات سنتے ہی رکمنی اپنے من مین بہت اُداس ہوکر بولی کہ ای پیاری میرے سوامی تو سا با چاکر منا سے شری بیکنٹھ ناتھ ہین اُنکے سواے دوسرے کسی کو مین اپنا پت بنانا نہین چاہتی یہ کہکر سوچ کرنے لگی۔

چوپائی

سوچت مہا کرے دکھ بھاری　ملین کون بدھ کرشن مُراری

دوہا

ماکھن تر بہ کے درس کو کہ بدھ کر دن آیا　پڑی دوار کا دور اَت کچھ نہین بنے نہ آئے

رکمنی نے بہت سوچ اور بچار کرکے یہ بات من مین ٹھہرائی کہ کسی کو موہن پیارے کے پاس بھیجکر اپنی اچھا اُنسے پرگٹ کرنا چاہیے آگے وہ مالک ہین جب رکمنی نے اسکے سواے دوسری تدبیر کوئی اچھی نہین دیکھی تب ایک براہمن بدھمان کو اپنے ماتا اور پتا اور بھائی

سے چھپا کر بلایا اور اپنا منورتھ کہنے اور چٹھی دینے کے بعد ہاتھ جوڑ کر اُس سے کہا کہ ای مہاراج آپ کرپا کر کے جلدی یہ چٹھی دوارکا مین لیجائیے اور شری کرشن کے ہاتھ مین دیکے میرا سندیسا کہکر اُنکو اپنے ساتھ یہان لے آئیے تو مین جنم بھر آپ کا احسان مانکر یہ سمجھونگی کہ آپ کی دیا سے مین نے دوارکا ناتھ کو سوامی پایا یہ بچن سنتے ہی وہ براہمن رکمنی سے بداہو کر مُرلی منوہر کا دھیان کرتا ہوا دوارکا کو چلا اور شری کرشن جی کی کرپا سے جلدی وہان پہونچکر دوارکا پُری کی سوبھا اسطرح دیکھی کہ وہان رتن جٹت استھان بنے ہو کر گھر گھر منگلاچار اور کتھا پُران ہو رہے ہین جب وہ براہمن یہ شوبھا اور آنند دیکھتا ہوا شری کرشن جی کی ڈیوڑھی پر جہان ہزارون دربان کھڑے تھے جا پہونچا اور مارے ڈر کے بھیتر نہ جا سکا تب دربانون نے اُس براہمن سے پوچھا۔

چوپائی	کو ہین آپ کہان سے آئے	کون دیش سے پاتی لائے
دوہا	سکل اوستھا آپنی تن سون کہی جنائے	کُندن پُر کو بپر ہون اُنہین پہونچو آئے

اُس براہمن کا حال سُنکر ایک دربان بولا کہ مہاراج تم کسواسطے یہان کھڑے ہو ہمارے مالک کی ڈیوڑھی پر کسی براہمن کو جانے کی روک نہین ہے تم بے دھڑک بھیتر چلے جاؤ شری کرشن دوارکا ناتھ سامنے سنگھاسن پر بیٹھے ہین وہ تمھارا بڑا آدر کرینگے یہ بات سنتے ہی جب وہ براہمن شری دوارکا ناتھ کے سامنے جہان وہ جڑاؤ سنگھاسن پر پیتامبر پہنے بیٹھے تھے چلا گیا تب ترلوکی ناتھ نے براہمن کو دیکھتے ہی سنگھاسن سے اُتر کر ڈنڈوت کی اور آدر کر کے اپنے پاس بٹھلایا اور چرن دھو کر چرنامرت لیا اور اُسکے بدن پر اوبٹن اور پھلیل ملوا کر اسنان کرایا اور چھتیس پرکار کے بنجن کھلا کر پان اور الایچی دیا اور خوشبودار پھولون کا گجرا پہنایا اور بڑے پریم سے پوچھا کہ مہاراج آپ کہان سے آئے ہین اور جہان آپ رہتے ہین وہان کا راجا اپنے کرم دھرم سے رعیت پالن اور براہمن کی سیوا اچھی طرح کرتا ہے یا نہین۔

چوپائی	کون کاج یہان آون کینیو	درسن دکھائے ہمین سکھ دیو
دوہا	کہت بچن دوج راج سُون ماکھن پر بھو بات	دیکھت ہر کی ونیتا جادو سب مسکات

رکمنی جی کی چٹھی دینا براہمن کا شری کرشن جی کو

یہ میٹھا بچن سنتے ہی وہ براہمن رکمنی جی کی چٹھی دیکر بولا کہ ہے کرپا ندھان میرے آنے کا یہ کارن ہو کہ کندنپور مین راجہ بھیشمک کی بیٹی رکمنی آپ کا نام اور گن سنکر دن رات یہ اچھا رکھتی ہو کہ آپ کے چرنون کی داسی ہووے اسکا باپ اسکو آپکے ساتھ بیاہنا چاہتا تھا لیکن رکم اگرج راجا کے بڑے بیٹے نے یہ بات نہ مانکر سگائی اسکی راجا ششپال کے ساتھ کی ہی اسلیے وہ بہت راجون کو ساتھ لیکر بڑی دھوم دھام سے کندنپور مین بواہ کرنے آویگا اور رکمنی منسا باچا کرمنا سے آپ کے چرنون مین پریت رکھکر اسکے ساتھ بواہ کرنا نہین چاہتی اسیواسطے راجکماری نے یہ چٹھی بھیجکر آپ کو بلایا ہو یہ بات سنتے ہی شری گردھاری بھکت ہتکاری نے بڑی خوشی سے وہ چٹھی اسی براہمن کو دیکر کہا کہ تم اسکو پڑھ سناؤ براہمن وہ چٹھی پڑھکر سنانے لگا اسمین رکمنی نے لکھا تھا کہ اے ترلوکی ناتھ ابناشی پرکھ آپکے برابر کوئی دوسرا سندر نہین ہی میری بنتی سنیئے اے پربرہم پرمیشور مین آپ کی تعریف سنکر منسا باچا کرمنا سے اپنے کو آپکی داسی سمجھتی ہون اور سوا آپکے اور کسی کو نہین چاہتی آپ بھی دیال ہوکر مجھکو اپنے چرنون کے پاس رکھیے جدپ مین آپکے جگ نہین ہون لیکن آپ کی داسیون مین رہونگی میرا بڑا بھائی زبردستی مجھکو ششپال سے بیاہنا چاہتا ہی لیکن مین یہ بات نہ چاہکر پریم پوربک یہ اچھا رکھتی ہون کہ آپکی سیوا کرکے اپنا جنم سوارتھ کرون جو آپ یہ کہین کہ کلونتی بیٹی ایسا کام نہین کرتی کہ اپنے بواہ کا سندیسا آپ بھیجے تو اے دیندیال اس کا یہ کارن ہو کہ آپ کی مہما جو سارے جگت مین پرگٹ ہو سنکر میری لاج چھوٹ گئی آپ کے چرنون کی دھور ملنے کے واسطے شری برہماجی اور شری مہادیوجی آدک بڑے بڑے دیوتا اور جوگیشور اور منیشور لوگ اچھا رکھتے ہین لیکن وہ دھور اُن کو جلدی نہین ملتی مین منسا باچا کرمنا سے یہ اچھا رکھتی ہون کہ جسمین اُن چرنون کی سیوا کرکے وہ دھور اپنے ماتھے پر لگاؤن جو وہ دھور مجھکو نہین ملیگی تو اُن چرنون مین دھیان لگاکر یہ تن اپنا چھوڑ دونگی۔

چوپائی

جاکو شیو سنکادک دھیاوین ۔ بید پڑھ ان بھید نہین پاوین
تاہی چرن کملی کی آس ۔ من مدھکر ہوے کینھو باس

دوہا

تم چاہو یا مت چہو مالکھن پربھو چندرائے ۔ مین چاہت ہون آپکو پریم پریت کی بھائے

اے مہاپربھو اب ششپال برات ساج کر کندنپر مین مجھے بیاہنے آویگا تم جلد آکر اور دشمنون کو جیت کر مجھکو یہان سے لیجاؤ جو آپ نہین آوینگے تو مین اپنا پران آپکے چرنون پر نچھاور کرکے جہان دوسرا جنم پاؤنگی اس تن مین آپکا بھجن کرکے آپکے پاس پہونچونگی۔

چوپائی

ہون تمھری چیری کی چیری ۔ تم کو سکل لاج ہی میری
کرپا کرو موہن ندونا تھا ۔ رتھ پر چڑھو بیر کے ساتھا

اے دیندیال ایسا مت کرنا کہ سنگھ کا شکار گیدڑ لیجائے جو آپ یہ کہین کہ ہم راج مندر مین سے تجھکو کیسے ہر لیجاوینگے سو مین اپنے بواہ سے پہلے ایکدن دیبی جی کی پوجا کرنیکے واسطے شہر کے باہر جاؤنگی جب وہان سے پھر کر گھر آنے لگون تب راہ مین مجھکو اپنے ساتھ لیجانا سنسار مین آپکا نام دیندیال پرگٹ ہی اسلیے مجھکو مہادین جانکر دیال ہوجیے۔

چوپائی

جو تم بیگ نہ پہونچو آے ۔ تو موہنہ اسر بیاہ لیجاے

دوہا	یابدھ پاتی شرون کر ماکھن پرپھ کرتار		کُندن پر کے چلن کو من مین کیو بچار

ادھیائے ترپن شیام سندر کا رکمنی کو ہر لانا

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پریکھیت شیام سندر نے وہ چٹھی سنتے ہی بڑی خوشی سے اُس براہمن کا ہاتھ پکڑ لیا اور اُسکو اکیلے مین لیجا کر کہا کہ ای براہمن دیوتا جس دن سے مین نے رکمنی کے روپ اور گن کا حال نارد جی کے مُنھ سے سُنا ہی اُسدن سے مین بھی اُسکے ملنے کی چاہ رکھتا ہون اور یہ بھی مجھ کو معلوم ہی کہ رُکم اگرچ میرے ساتھ دشمنی رکھکر اُسکا بواہ مجھ سے ہونے نہین دیتا تم آج رات کو یہان رہو کل مین برات سے تمھارے ساتھ چلکر رکمنی کی اچھا پوری کرونگا جسطرح لکڑی سے لکڑی رگڑنے سے آگ پیدا ہو کر سب جنگل جلجاتا ہی اُسیطرح دشمنون کو فوج سمیت ناش کر کے رُکمنی کو لے آؤنگا جب یہ بات سُنکر براہمن دیوتا کو دھیرج ہوا تب شیام سندر نے دارک سارتھی کو بلا کر کہا کہ کل سبیرے رتھ تیار کر کے لے آنا جب پراتہ کال دارک سارتھی رتھ اُنکا سجکر لے آیا تب شری کرشن چندر آنندکند اُس براہمن سمیت رتھ پر چڑھ کر کُنڈنپور کو چلے جب کہ وہ سارتھی رتھ دوڑا کر شہر کے باہر لیگیا تب پران ناتھ نے کیا دیکھا کہ داہنے طرف ہرن کا جھُنڈ چلا آتا ہی یہ سگن دیکھ کر اُس براہمن نے شری کرشن جی سے کہا کہ ای مہاراج اچھے سگن ملنے سے میرے بچار مین یہ آتا ہی کہ جس کام کے واسطے آپ جاتے ہین وہ کام جلد پورا ہوگا شیام سندر بولے کہ آپ کی کرپا سے میرا کام پورا ہوگا یہ بات کہکر رتھ آگے کو بڑھایا جب کہ بلبھدر جی نے سُنا کہ مرلی منوہر اکیلے کُنڈنپور کو گئے تب اُنھون نے جاکر راجا اُگرسین سے کہا کہ مہاراج مین نے سُنا ہی کہ راجا ششپال جراسندھ آدک بہت سے راجون کو اپنے ساتھ برات مین لیکر رکمنی سے بواہ کرنے کے واسطے کُنڈنپر مین آتا ہی اور موہن پیارے یہان سے اکیلے بنا کہے وہان چلے گئے ہین اسلیے مجھے یقین ہوتا ہی کہ وہان شیام سندر اور اُن لوگون سے بڑی لڑائی ہوگی آپ حکم دیجیے تو ہم لوگ بھی جاوین یہ بات سنتے ہی راجا اُگرسین نے بلرام جی سے کہا کہ تم میری سب فوج ساتھ لیکر ایسی جلدی کُنڈنپر مین جاؤ کہ شری کرشن جی وہان تک پہونچنے نہ پاوین راہ مین اُن سے ملکر اُن کو اپنے ساتھ لے آؤ یہ بات سنتے ہی بلرام جی نے دو اچھوہنی دل اور بہت شور بیرون کو ساتھ لے کر کُنڈنپور کو کوچ کیا اور راہ مین شری کرشن جی سے ملکر بولے کہ ای بھائی تم مجھ کو بھی ساتھ نہ لیکر اکیلے چلے آئے میرا پران تک تمھارے اوپر نچھاور ہی شری کرشن جی بلدیو جی کو دیکھتے ہی بہت خوش ہوے اور رُکمنی جی کی بیاکلتا کا حال جان کر ایک مہینے کا راستہ ایک دن اور رات مین چلے اور جس دن ششپال کی برات کُنڈنپر مین آنے والی تھی اُسی دن وہان جا پہونچے تب کیا دیکھا کہ اُس شہر مین گھر گھر منگلاچار ہو کر گلی اور چوراہون مین گلاب اور چندن کا چھڑکاو ہو رہا ہی اور سب چھوٹے اور بڑے کُنڈنپور باسی اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنے اپنے اپنے دروازون اور چوراہون پر برات دیکھنے کے واسطے خوش خوش بیٹھے ہین۔

دوہا	کُنڈنپر کی چھب مہا برن سکے کب کون		جاکی شوبھا دیکھ کے سُکھ پاوت رکھمون

یہ شوبھا وہان کی دیکھتے ہوے شیام سندر نے اپنا رتھ راجا بھیشمک کے باغ مین لیجا کر کھڑا کیا اور اُس براہمن سے بولے کہ ای مہاراج ہم اپنا ڈیرہ یہان کرتے ہین تم جاکر ہمارے آنے کا حال رکمنی سے کہدو جسمین اُسکو دھیرج ہو اور وہانکا حال پھر ہم سے آکر کہو کہ اُسکی تدبیر کیجاے یہ بات سُنکر وہ براہمن راج مندر کو چلا اور اُسی دن راجہ بھیشمک برات نزدیک آنے کا حال سُنکر اپنی فوج اور نیوتے والے راجون کو ساتھ لے کر براتیون کو آگے سے لینے گیا اور سنمان پوربک براتیون کو اپنے ساتھ لاکر جتھا جوگ استھان مین جنواسا دیا اور

بھوجن وغیرہ سب سامان جوجسکو ضرورت تھی اُسکے ڈیرہ پر بھیجدیا اور برات آنے کی خبر سُنکر راج مندر مین استریان منگلاچار کرنے لگین اور پروہت نے رکمنی سے سونا اور گئودان دلواکر موتیون کا کنگن اُسکے ہاتھ مین بندھوایا اتنی کتھا سناکر سکدیوجی بولے کہ اے راجا پرچھیت شری کرشن جی مہاراج کُندن پُر مین پہونچ چکے تھے لیکن رکمنی کو اُن کے آنے کا حال نہین معلوم تھا اسلیے وہ یہ سب چرتر دیکھتے ہی سوچ مین ہوکر اپنے من مین کہنے لگی کہ دیکھو شیام سندر چٹھی بھیجنے سے مجھ کو نرلج سمجھکر ابھی تک نہین آئے اور اُس براہمن نے بھی پھر کر ابھی تک کچھ سندیسا مجھ کو نہین دیا کہ پران ناتھ آتے ہین یا نہین اس سے معلوم ہوتا ہے کہ بیکنٹھ ناتھ انترجامی نے مجھے کروپ سمجھ کر یا نہین کی یا وہ براہمن راہ بھول کر دوارکا تک نہین پہونچا یا برات کے ساتھ جراسندھ کا آنا سُنکر نہین آئے۔

چوپائی

میری کچھیک چوک من آئی ۔ پاتے نہین آئے سکھدائی
اجھون نہین آئے نندلالا ۔ آے موہنہ بر ہے شسپالا

اے مہا پربھو جب شسپال کل مجھے بواہ کے پیچھے ہاتھ پکڑ کر لیجائے گا تب مین ابلا اناتھ کیا کرونگی اسوقت میرے جپ اور تپ اور دیوی جی کے پوجن نے بھی کچھ سہایتا نہین کی اے پرمیشور اب مین کیا کرون کدھر بھاگ جاؤن یا اپنا پران ہی چھوڑ دون اب تمھارے سوائے کسی کا بھروسا نہین رکھتی اسیطرح رکمنی بہت باتین اپنے من مین بچار کر کسی کے پانؤن کا کھٹکا سنتی تو اُس براہمن کا آنا سمجھ کر چارو نطرف دیکھنے لگتی تھی جیسے چندرما کا پرکاش پرات سے ملین ہوجاتا ہے ویسے ہی رکمنی کا چندر رُکھ اسی سوچ مین اُداس ہوگیا تھا جسطرح پارا ایک جگہ نہین ٹھہرتا ہے اسیطرح گھبراہٹ سے کبھی کوٹھے پر اور کبھی دروازے اور کھڑکیون مین جاکر اُس براہمن کے آنے کی راہ دیکھا کرتی تھی اور لاج کے مارے اپنے من کا بھید کسی سے نہین کہتی تھی۔

دوہا

ماکھن پر بُجھ کے دھیان مین پرانن کی سُدھ نا ہنہ ۔ تب ہی پھڑکے نین بُھج مدت بھئی من ماہنہ

یہ حال رکمنی کا دیکھ کر ایک سکھی جو سب بدیا جانتی تھی بولی کہ اے پیاری تم اتنا گھبرا کر کیون اپنا پران دیتی ہو وہ بنا پوچھے اپنے باپ اور بھائی کے کسطرح یہان آوینگے تب دوسری سکھی بولی کہ وہ دیندیال انترجامی تمھارے من کا حال جانکر بے آئے نہ رہینگے تم اپنے من کو دھیرج دیکر بیاکل مت ہو میری سمجھ سے وہ کُندن پُر پہونچ چکے ہین اُسکی بات سُنکر رکمنی نے کہا کہ اسوقت میری بائین آنکھ اور بائین بُھجا پھڑکتی ہے تب وہ سکھی بولی کہ اسکو بہت اچھا سگن سمجھو ابھی کوئی آکر ایسی خبر دیگا کہ شیام سندر آئے ہین رکمنی یہ چرچا اپنی سکھیون سے کر رہی تھی کہ اُسی وقت براہمن نے پہونچکر رکمنی کو اشیش دے کر کہا کہ شری کرشن مہاراج نے بلرام جی اور سینا سمیت یہان آکر راجا کے باغ مین ڈیرا کیا ہے۔

دوہا ۔ رکمن بپرہ دیکھ کے کینھو بہت ہلاس ۔ کہت تمھارے دھرم سے اب پوجی من آس

اُسوقت رکمنی کو ایسی خوشی ہوئی کہ جیسے مُردے کے بدن مین جان آجاوے اور تپ کرنیوالا اپنا منورتھ پاکر خوش ہووے تب اُسنے ہاتھ جوڑ کر براہمن سے بنے کیا کہ اے دِیج راج تمنے بیکنٹھ ناتھ کے آنے کا حال سنا کر مجھکو جیودان دیا ہے جو اسکے بدلے تمکو تینون لوک کی دولت دون تو بھی تم سے اُرِن نہین ہوسکتی یہ بات کہکر جیسے رکمنی جی نے اُس براہمن کیطرف دیکھا ویسے اُسکے گھر مین لچھمی جی کا باس ہوگیا پھر وہ براہمن آشیرباد دیکر راجا بھیشمک کے پاس چلا گیا اور شیام سندر کے آنے کا حال جیون کا تیون راجا بھیشمک سے

کہا جب راجا نے سُنا کہ شری کرشن چندر آنند کند میرے یہان بواہ کرنیکے واسطے آکر باغ مین ٹکے ہین تب اُسیوقت بڑی خوشی سے بہت رتن آدک ساتھ لے کر اپنے چارون چھوٹے بیٹون سمیت باغ مین چلا گیا جبکہ اُسنے رام اور کرشن دونون بھائیون کو بیٹھے ہوے دور سے دیکھا تب سواری پر سے اُتر کر پیدل اُنکے پاس چلا گیا اور رتن آدک بھینٹ دے کے نِنے پوربک اُنسے بولا۔

چوپائی

میرے من بیچ تم ہو ہری | کہا کرون جو ڈشٹن کری

اے مہا پربھو جب آپ نے دیال ہو کر مجھ کو اپنا درشن دیا تب مین کرتارتھ ہو کر اپنے منورتھ کو پہونچا پھر راجہ بھیشمک بہت اچھے مکان مین شیام اور بلرام کو ٹکا کر راج مندر پر چلا گیا اور سب سامان بھوجن آدک کا وہان بھجوا کر کہنے لگا کہ رکمنی شری کرشن جی سے بیاہنے جوگ ہے لیکن کیا کرون میرا کچھ بس نہین چلتا۔

چوپائی

ہر چرتر جانے نہین کوئی | کیا جانے اب کیسی ہوئی

جبکہ کنڈن پور کے رہنے والون نے دونون بھائیون کے آنے کا حال سُنا تب چھوٹے اور بڑے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہن پہن کر جھنڈ کے جھنڈ اُنکے درشن کے واسطے وہان پہونچے اور شری کرشن جی اور شری بلدیو جی کو ڈنڈوت کر کے اپنی اپنی آنکھون کا پھل پراپت کیا اور بڑی خوشی سے آپس مین کہنے لگے۔

دوہا

ہین اتی سندر شیام بر کہین پرسپر لوگ | یہ شسپال مہا ادھم نہین رکمنی جوگ

پرمیشور کی دیا سے ہماری اچھا پوری ہو کر رکمنی کا بواہ شری کرشن جی کے ساتھ ہووے اور شیام اور بلرام کی جوڑی چرنجیوی رہے اور راجا پرچھت جبکہ چار گھڑی دن باقی رہا تب شری کرشن اور بلرام جی رتھ پر بیٹھ کر کنڈن پور کی شوبھا دیکھنے کو نکلے جس گلی اور بازار اور چوراہے پر اُنکی سواری پہونچتی تھی وہان کے سب استری اور پرش اپنی کھڑکی اور چوبارے اور دروازون پر سے دونون بھائیون پر پھول برسا کر آپس مین یون کہتے تھے۔

چوپائی

نیلامبر اوڑھے بلرام | پیتامبر پہنے گھن شیام
کنڈل چپل مکٹ سر دھرے | کمل نین چاہت من ہرے

جبکہ شیام اور بلرام شہر کی شوبھا اور راجا شسپال آدک کی سینا دیکھتے ہوے اپنے ڈیرے پر پہونچے تب رکم اگرج اُنکے آنے کا حال سُنتے ہی بڑے کرودھ سے اپنے باپ کے پاس جا کر بولا کہ تم سچ بتلاؤ کہ شری کرشن ہمارے یہان بواہ مین گھبن کرنے کے واسطے کسکے بلانے سے آیا ہے راجا بھیشمک نے کہا کہ مین نے اُنکو نہین بلایا تب وہ وہان سے جا کر جراسندھ اور شسپال سے بولا کہ اب کنڈن پور مین شیام اور بلرام بھی آئے ہین تم اپنے سیناپتیون سے کہدو کہ ہوشیار رہین اُن دونون بھائیون کا نام سُنتے ہی راجا شسپال مارے ڈر کے تصویر کی طرح چپ چاپ کھڑا رہ گیا کچھ نہین بولا لیکن جراسندھ نے رکم سے کہا کہ سنو مترا نھین دونون بھائیون نے راجا کنس آدک بڑے بڑے شور بیرون کو سبھ مین مار ڈالا تھا یہان جو آئے ہین تو ضرور کچھ فساد کرینگے اِنکو تم لڑکا مت سمجھو یے بڑے پرتاپی ہو کر آجتک کسی سے نہین ہارے سترہ مرتبہ تیئیس ۲۳ تیئیس ۲۳ اکچھوہنی دل میرا ان دونون بھائیون نے لڑ کر مار ڈالا جب کہ اٹھارہوین مرتبہ مین پھر فوج لیکر اِنپر چڑھا تب یہ دونون بھائی بنا لڑے میرے سامنے سے بھاگ کر پہاڑ پر چڑھ گئے جبکہ مین نے پہاڑ کے چارون طرف آگ لگا دی تب وہان سے کود کر دوارکا مین جا بسے۔

چوپائی

یا کو کاہو بھید نہ پایو | کرن اُپدرو یہان بھی آیو | یہ ہے چھلی مہا چھل کرے | کاہو کو نہین جانیو پرے

اسواسطے اب کوئی تدبیر ایسی کرنا چاہیے کہ جسمین ہملوگون کی لاج رہے یہ بات سُنکر رُکم اگرج ابھمان سے بولا کہ شیام اور بلرام کیا مال ہین جنسے تم اتنا ڈرتے ہومین اُنکو اچھی طرح جانتا ہون کہ برندابن مین ناچ گاکر گوؤین چرایا کرتے تھے وہ بالک گنوار لڑائی کا حال کیا جانتے ہین تم کسی بات کی چنتا مت کرو کرشن اور بلرام کو جدبنشیون سمیت آج ہم اکیلا ہٹا دینگے ای راجا پریچھیت رُکم اگرج اُنکو اسطرح سمجھا کر گھر چلا آیا اور سشپال اور جراسندھ نے آپس مین بہت تدبیرین بچار کر بڑی فکر کے ساتھ وہ رات کاٹی پرات سمے وہ دونون ادھر برات نکالنے کی تیاری کرنے لگے اور اُدھر راجا بھیشمک کے وہان منگلاچار اور بواہ کے کام ہونے لگے اور ذات برادری کی عورتون نے رکمنی کو اچھا اُگنا اور کپڑا اپہنا کر دُلہون کیطرح بنایا جب چار گھڑی دن رہا بہت برہمنی جو اُس دن مون برت رکھے تھین رکمنی کو ہزار سہیلیون سمیت ساتھ لے کر گاتی بجاتی دیبی جی کی پوجا کرنے کے واسطے چلین تب راجا سشپال نے یہ حال سُنکر اس ڈر سے کہ شری کرشن چندر رکمنی کو زبردستی اُٹھا نہ لیجاوین پچاس ہزار شور بیر اُسکی رچھا کرنے کے واسطے ساتھ کر دئے وہ لوگ بہت طرح کے ہتھیار لیکر راجکماری کے ساتھ چلے اُسوقت رکمنی سہیلیون کے جھنڈ مین دھیرے دھیرے ہنس روپی چال چلتے ہوے کیسی سندر معلوم ہوتی تھی جیسے چندرما تارون مین شوبھا دیتا ہے اور سشپال اور جراسندھ کے شور بیر کالے کالے کپڑے پہنے اُسکو چارون طرف گھیرے ہوے شیام گھٹا کی طرح معلوم ہوکر بیچ مین رکمنی کے کان کا جڑاؤ بالا بجلی کی طرح چمکتا تھا رکمنی نے مندر مین پہونچکر دیبی کا چرن دھویا اور بدھ کے ساتھ پوجا کر کے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا۔

دوہا

بالا پن تے کرت ہون یہ بدھان سے سیو | جو تم سانچی گور ہو من مانت پھل دیو

یہ بات سُنتے ہی دوسری استریون نے جو رکمنی جی کے ساتھ تھین ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ ای امبکا ماتا ایسی کرپا کرو کہ جس مین راج دُلاری کا منورتھ پورا ہو جب کہ پوجا اور پرکرما کرنے اور براہمن کھلانے کے پیچھے رکمنی چندر مکھی جس کے پرکاش سے اندھیرا اُجیرا ہو جاتا تھا روری کی بندی لگاکر مندر سے باہر نکلی اُس وقت وہ مرگ لوچنی ایسی سندر معلوم ہوتی تھی جسپر ہزارون رت کا مدیو کی استری نچھاور ہو جائین۔

دوہا

تا دن رکمنی پرات تے دھرے ہنی برت مون | پوجا کر جب سے چلی برن سکے کب کون

ای راجا پریچھیت جس وقت وہ مہا سندری شیام سندر کے ملنے کی آسا لگائے ہوے گج روپی چال سے دھیرے دھیرے سہیلیون سمیت راج مندر کی طرف آنے لگی اسی طرف شری کرشن چندر آنندکند بھی تینون لوک کی سندرتائی دھارن کیے ہوے اکیلے رتھ پر بیٹھے وہان آپہونچے۔

دوہا

پہونچ گور جب سون چلی ایک کہت اکلاے | سُن پیاری آئے ہری دیکھو دھوجا پھراے

یہ بات سنتے ہی رکمنی جی نے گھونگھٹ اُٹھاکر مُسکراتے ہوے رتھ کی طرف دیکھا وے سے سب شور بیر رکھواری کرنے والے وہ ترچھی چتون اور مندمسکان دیکھتے ہی ایسے بیہوش ہوگئے کہ ہتھیار اُنکے ہاتھ سے گر پڑے ۔

سورٹھ

بھر گٹی دھنکھ چڑھاے چلا انجن باندھ کے ۔ لوچن بان چلاے مارے پے جیوت رہے

اُسی وقت شری کرشن نے اپنا رتھ سکھیون کے جھنڈ مین لے جاکر رکمنی جی کے پاس کھڑا کردیا جیسے راجکماری نے لجاتی ہوئی ہاتھ بڑھاکر موہن پیارے سے ملنا چاہا ویسے شیام سندر نے بائین ہاتھ سے رکمنی جی کا ہاتھ پکڑکر اپنے رتھ پر بٹھال لیا اور شنکھ بجاکر رتھ اپنا وہان سے ہانکا ۔

رتھ پر بٹھاکر لیجانا شری کرشن جی کا رکمنی جی کو دوارکا کیطرف

چوپائی

کانپت گات سکچ من بھاری ۔ چھانڑ سبے ہر سنگ سدھاری ۔ جیون بیراگی چھونڑے گیہہ ۔ کرشن چندر سے کرے سنیہہ

اتنی کتھا سناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت رکمنی اپنے برت اور پوجا کا پھل پاکر پچھلا سب سوچ بھول گئی اور راجا جراسندھ اور ششپال کے شور بیرون سے کچھ نہین بن پڑا شری کرشن جی اُن لوگون کے بیچ مین سے اسطرح رکمنی جی کو لے کر چلے گئے جس طرح سنگھ سیارون کے غول مین سے اپنا شکار لے کر بیخوف چلا جاتا ہی جب کہ وہان سے بارہ کوس پر شری کرشن جی کا رتھ جا پہونچا تب وہ

شور بیر لوگ ہوش مین آکر اُنکے پیچھے دوڑے۔

دوہا — ایسی بدھ کنیا ہری بھئی پرگٹ یہ بات ۔ سب راجا سُنکر کُڑھے من ہی من پچھتات

جب بلرام جی نے دیکھا کہ شیام سندر رُکمنی کو رتھ پر بیٹھا کر دوارکا کی طرف چلے جاتے ہین تب وہ اپنی فوج سجکر دشمنون سے لڑنے کے واسطے شری کرشن جی کے پاس جا پہونچے اور شری کرشن جی نے رکمنی جی کو ڈر سے گھبرائی ہوئی دیکھکر کہا کہ اے پران پیاری اب تو کسی بات کا سوچ مت کر دوارکا مین پہونچتے ہی شاستر کے موافق تجھ سے بواہ کر کے تیرا منورتھ پورا کرونگا جب شیام سندر نے اسطرح دھیرج دے کر اپنے گلے کی مالا رکمنی کو پہنادی تب اُسکا ڈر چھوٹ گیا۔

ادھیاے چون۔ جُدّھ کرنا جراسندھ اور رُکم اگرج کا شیام اور بلرام سے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب شیام سندر رُکمنی کو اسطرح ہرے گئے اور یہ حال شِشُپال نے سُنا تب جراسندھ اور دنت بکر آدک سب برات والے راجا اپنی اپنی فوج ساتھ لے کر شری کرشن کے پیچھے چڑھ دوڑے اور آپس مین کہنے لگے کہ بڑے شرم کی بات ہے کہ ہم لوگون کے سامنے شری کرشن جادو زبردستی رُکمنی کو ہر لیجاوے جبکہ یہ چرچا آپس مین کرتے ہوے شری کرشن جی کے رتھ کے پاس پہونچے تب للکار کر کہا کہ تم دونون بھائی کہان بھاگے جاتے ہو کھڑے ہو کر ہمارے ساتھ لڑائی کرو جو چھتری اور شور بیر ہین وہ لڑائی مین پیٹھ نہین دکھلاتے یہ بات سنتے ہی بلرام جی نے اپنی فوج سمیت پھر کر اُن لوگون سے ایسا جُدھ کیا کہ دونون طرف سے ہتھیار چلکر خون کی ندی بہنے لگی ایسا بھاری جُدھ دیکھ کر رُکمنی گھبرا گئی اور بڑے سوچ سے من مین کہنے لگی کہ دیکھو میرے واسطے شیام اور بلرام اتنا دُکھ پاتے ہین ای پر میشور یہ سب دشمن کب تک لڑینگے اور اتنی فوج کس طرح ماری جائیگی جب رُکمنی اسی طرح بہت باتین بچار کر مارے ڈر کے کانپنے لگی تب بیکنٹھ ناتھ انترجامی نے اُس سے کہا کہ تو میری مہاجان بوجھ کر اتنا کیون ڈرتی ہے دھیرج رکھ ابھی ایک ساعت مین یہ سب دشمن اس طرح ناش ہو جائینگے کہ جس طرح سورج کے نکلنے سے ستارے نہین دکھلائی دیتے جبکہ شیام سُندر کے سمجھانے پر بھی راج دُلاری کا ڈر نہین چھوٹا تب انھون نے آپ لڑنا اُچت نہ جانکر رتھ اپنا رن بھوم سے الگ لیجا کر کھڑا کر دیا اور لڑائی کا تماشا دیکھنے لگے۔

دوہا — جادو اسُرن سے لڑت ہوت مہا سنگرام ۔ ٹھاڑھے دیکھت کرشن ہین جُدّھ کرت بلرام

اُسوقت بلرام جی نے کرودھ کر کے ہل اور موسل اپنا اُٹھا لیا اور بڑے شور بیر اور ہاتھی اور گھوڑون کو اُس سے مارنے لگے جس طرح کسان لوگ کھیت کاٹ ڈالتے ہین اُسی طرح بلرام جی نے ساعت بھر مین بہت فوج دشمنون کی مار گرائی جبکہ جراسندھ آدک راجون نے یہ حال اپنی فوج کا دیکھا تب رن بھوم سے بھاگ کر شِشُپال کے پاس چلے آئے اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت اُسوقت دیوتا لوگ اپنے اپنے بمانون پر سے بلرام جی پر پھول برسا کر اُنکی استت کرنے لگے جبکہ راجا شِشُپال نے یہ دُردشا اپنے ساتھ والے راجون کی دیکھی تب مارے سوچ اور شرم کے مُنھ اُسکا زرد ہو گیا اور جراسندھ سے رو کر کہا کہ اے مہاراج رُکمنی جی کو شری کرشن چندر زبردستی اُٹھا لے گئے اور لڑائی مین بھی ہم لوگون سے کچھ نہ بن پڑا اسلیے مجھ سے مارے شرم کے کسی کو مُنھ دکھایا نہین جاتا اور یہ کلنک میرا تمام عمر نہ چھوٹے گا اس سے کہو تو مین بھی لڑکر مر جاؤن۔

چوپائی

نالِت رہون کرون بن باسا | یہون جوگ چھانڑ سب آسا

یہ بات سُنکر جراسندھ نے کہا کہ مہاراج آپ ایسے گیانی کو مین کیا سمجھاؤن بُدھمان لوگ ہان اور لابھ مین دکھ اور سُکھ نکر کے سب باتون کو پرمیشور کے ادھین سمجھتے ہین جس طرح کاٹھ کی پُتلی کو مداری نچاتا ہی اسی طرح سب جیوون کے کرتا دھرتا نارائن جی ہوکر جو چاہتے ہین سو کرتے ہین اسلیے دُکھ اور سُکھ کو برابر جانکر سنساری بیوہار سپنے کی طرح سمجھنا چاہیئے دیکھو اسی طرح مین بھی سترہ مرتبہ اُنسے ہار گیا لیکن کچھ اُداس نہین ہوا اب اٹھارھوین مرتبہ یہ دونون بھائی میرے سامنے سے بھاگ گئے تب مین نے کچھ خوشی بھی نہین کی نہ معلوم یہ دونون کون ایسے بلوان اور پرتاپی اوتار ہین جنسے کوئی جیت نہین سکتا۔

دوہا

سُکھ پاچھے دُکھ ہوت ہی یہی جگت کی ریت | کبھون رن مین ہار ہی کبھون رن مین جیت

اسلیئے اسوقت ٹال دینا مناسب ہی جس طرح اٹھارھوین مرتبہ میرا منورتھ ملا تھا اُسی طرح تم بھی جیتے رہوگے تو ایکدن تمھاری بھی اِچھا پوری ہوجائے گی جبکہ اس طرح سمجھانے سے سشپال کو دھیرج ہوا تب وہ اور سب راجا اُسکے ساتھی فوج سمیت جو جیے اور گھائل بچے تھے اپنے اپنے دیش کو چلے گئے اور جُدبنشیون نے سب مال لوٹ کر دوارکا مین بھیجدیا۔

دوہا

بجت ہوکر پھر چلیو ہار مان سشپال | سب راجن کو جیت کر کوچ کیو نند لال

جبکہ رکم اگرج نے جراسندھ آدک کے بھاگ آنے کا حال سُنا تب بہت کرودھ مین ہوکر اپنی سبھا مین آبیٹھا اور سب لوگونکو جو وہان نیوتے آئے تھے بڑی آواز سے سُناکر کہنے لگا کہ یہ کون نیاؤ کی بات ہی کہ میری بہن کو زبردستی کرشن چندر اُٹھا لے جاوین جبتک میرے بدن مین جان ہی تب تک رکمنی کو نہین لیجانے دونگا اب مین یہ پرن کرتا ہون کہ ابھی جاکر دونون بھائیون کو مارنے یا جیتا پکڑنے کے پیچھے رُکمنی کو نہ لے آؤن تو اپنا نام رُکم نہ رکھکر کُندن پُور مین کسی کو اپنا مُنھ نہ دکھلاؤن ایسا کہکر ایک اکچھوہنی دل ساتھ لیکر شیام اور بلرام کے پیچھے چڑھ دوڑا اور راہ مین اپنے سیناپتون سے کہا کہ تم لوگ جدبنسیون کو مارو مین اپنا رتھ آگے کو بڑھاکر کرشن کو جیتا پکڑنے جاتا ہون یہ بات سنتے ہی اُسکی فوج جدبنشیون سے جو بلرام جی کے ساتھ مین تھی لڑنے لگی اور رُکم نے اپنا رتھ آگے بڑھاکر شیام سندر سے للکار کر کہا کہ ای جادو کہان بھاگا جاتا ہی تجھکو کچھ سامرتھ ہو تو ایک ساعت ٹھہر کر میرے ساتھ لڑائی کر مجھکو جراسندھ اور سشپال آدک نہ سمجھنا جس طرح گوکل اور برندابن مین اہیرونکا گورس چھین جھپٹ کر کھایا کرتا تھا اُسی طرح مجھکو بھی برجباسی اہیر سمجھ کر میری بہن جُرا لے بھاگا تجھکو اِس بات کا کچھ ڈر نہین ہوا کہ رُکمنی مجھ ایسے پرتاپی اور شور بیرون کی بہن کو زبردستی اُٹھائے چلا آج تک تونے راجا بھیشمک کا نام بھی نہین سُنا جو ایسی انیت کی بات کی جو لوگ تیرے سامنے سے بھاگ گئے ہین وہ چھتری نہ تھے اب میرے سامنے سے تجھکو جیتا بچکر جانا بہت مشکل ہی۔ جب کہ اسی طرح سے بہت سی باتین غرور سے بھری ہوئی رُکم نے کہکر بہت سے بان شیام سُندر پر چلائے تب دوارکا ناتھ نے اپنے بان سے اُس کے بان کاٹ ڈالے پھر شری کرشن جی نے چار بان سے چارون گھوڑے اُس کے رتھ کے مار کر ایک بان سے رتھوان کو بے ہوش کردیا اور ایک بان سے رتھ کی دھوجا گرا کر دوسرے بان سے دھنکھ اسکا کاٹ ڈالا جبکہ

رکم نے چھوٹے چھوٹے گدا آدک بہت طرح کے ہتھیار شیام سندر پر چلائے اور اُن ہتھیارون کو بھی شیام اور بلرام نے اپنے بانون سے کاٹ ڈالا اور کوئی ہتھیار اُسکا شری کرشن جی کے نہین لگا تب وہ اس طرح کرودھ کر کے ڈھال اور تلوار لیے ہوے رتھ سے اپنے کود کر برندابن بہاری پر جھپٹا کہ جس طرح پتنگا آپ جلنے کے واسطے چراغ پر جا کر گرتا ہی جیسے بوڑھا گیدڑ ہاتھی پر جھپٹتا ہے تب شیام سندر نے اُسکی ڈھال تلوار بھی بان سے کاٹ کر گرادی۔

دوہا

تہہ اوسر کوبت بھئے ماکھن پربھ برجناتھ		رکم ہتن کے کارنے لیو کھڑگ نج ہاتھ	

جب شری کرشن چندر نے ننگی تلوار لیے ہوے رتھ سے کود کر رکم کا سر کاٹنا چاہا تب رکمنی یہ حال اپنے بھائی کا دیکھ کر ڈرتی اور کانپتی ہوئی ہر چرنون پر گر پڑی اور روتی ہوئی ہاتھ جوڑ کر بولی۔

چوپائی

مارومت بھیا ہی میرو نہین جانے کو تمھرو انت		چھانڑو ناتھ تمھارو چیرو بھگت بہت پڑگئے بھگونت	مورکھ اندھ کہا یہ جانے یہ جڑ کہا تمھین پہچانے		لچھمی پت کو مانگھ مانے دینددیال جگ تمھین بکھانے

مین دین ہو کر کہتی ہون کہ ای دینا ناتھ جس طرح آپ بلبھدر جی کو پیارا جانتے ہین اُسی طرح میرا بھائی بھی مجھکو پیارا ہی جسطرح گیانی لوگ بالک اور بوڑھے اور مورکھ کے اپرادھ پر کچھ دھیان نہین کرتے دُرجن اُنکا کتے کے بھونکنے کے برابر سمجھتے ہین اُسی طرح آپ بھی میرے بھائی کو مورکھ سمجھکر اُسکا پران مجھکو دان دیجیے جو آپ اُسکو مار ڈالین گے تو میرے باپ کو جو تمھارا بھکت ہی بڑا دکھ ہوگا اور یہ بات سنسار مین پرکٹ ہی کہ جہان تمھارے چرن جاتے ہین وہان سب کو سکھ ملتا ہی یہ بڑا اچرج سمجھنا چاہیئے کہ راجا بھیشمک تمھارا سسر ہو کر پتر کا سوگ اُٹھاوے۔

چوپائی

بندھو بھکھیہ پربھ موکو دیجیے	اِتنا جس جگ مین لے لیجیے

دوہا

جو تم یاکو مارہو ماکھن پربھ برج راج		تو موکو سب سرشٹ مین اپجس ہوئی آج	

ای راجا پریچھت یہ بات سننے اور رکمنی کی دشا دیکھنے سے شیام سندر نے پران لینا رکم کا چھوڑ کر جیسے اپنے رتھوان کو اشارے سے بتایا ویسے اُسنے رکم کی پگڑی اُتار کر ہاتھ اُسکا باندھ دیا اور مونچھ اور ڈاڑھی اور سر کے بال مونڈ کر اور سات چوٹی رکھکر اُسے اپنے رتھ مین باندھ لیا اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت اُدھر شری کرشن جی نے رکم کی یہ دُردشا کی اور اِدھر بلرام جی فوج اُسکی مار کر اور بھگا کر جدبنشیون کو ساتھ لیے ہوے اسطرح بڑی خوشی سے موہن پیارے کے پاس جا پہونچے جس طرح ایراوت ہاتھی کمل بن کو روندکر توڑتا چلا آتا ہی جب رکم کو بندھا دیکھ کر سب جدبنسی ہنسنے لگے تب بلبھدر جی نے شری کرشن جی سے کہا کہ اے بھائی رکم سے تو بھول ہوئی تھی لیکن تم نے بھی اچھا نہین کیا جو اپنے سالے کا سر مونڈ کر اُس کو باندھ رکھا ہے اس طرح کے جینے سے رکم کا مرنا ہی اچھا تھا جو یہ لڑائی مین سنمکھ مارا جاتا تو اپسرا لوگ ہاتھون ہاتھ اُسے اُٹھا کر سورگ مین لیجاتین اب تمھاری سرنج بھی

اسکا پر سنگ خوشی سے نہ کرینگی۔

چوپائی

باندھیو یاہ کری بدھ تھوڑی | بھر تم کرشن سگائی توڑی | جُدکُل کو تم لیک لگائی | اب ہمسے کوکرے سگائی

دوہا

اب یا کی گت دیکھ کے من مین آوے تراس | نا رآپنی ہوے جو سوؤ داؤوسے پاس

اسلیے جسوقت رُکم تمھارے سامنے لڑنے آیا تھا اُسیوقت اسکو سمجھا کر بدا دینا اُچت تھا اِشسٹ متر اور ناتے داروں کو اَپرادھ کرنے پر بھی مارنا اور باندھنا نہ چاہیئے تھا تمنے پران لینے سے بھی زیادہ دنڈ اسکو دیا اب اسے زیادہ باندھ رکھنے سے کیا فائدہ نکلیگا یہ بات اپنے بھائی کی سنتے ہی شری کرشن جی نے رُکم کو چھوڑ دیا تب بلدیو جی لے اُسے بہت دھیرج دیکر جانے کے واسطے کہا اور رُکمنی جی سے بولے کہ اے راجکماری تیرے بھائی کی جو یہ گت ہوئی اس مین کچھ دوش شیام سندر کا نہین ہے یہ سب اسکے پچھلے جنم کے کرمون کا پھل تھا چھتریون کا یہ دھرم ہے کہ پرتھوی اور روپیہ اور استری کے واسطے آپس مین جھگڑا کرتے ہین جبکہ دو آدمی لڑینگے تب اُن مین ایک جیت کر دوسرا ضرور ہارے گا کرم کا لکھا ہوا کسی طرح نہین مٹتا جو کچھ رُکم کے بھاگ مین لکھا تھا وہ ہوا اور سنسار مین جسنے جنم پایا وہ ضرور دُکھ اور سُکھ اُٹھاتا ہے اور جیو آتما ہمیشہ امر رہ کر کبھی نہین مرتا یہ بدن ہمیشہ بنتا اور بگڑتا رہتا ہے اسواسطے بدن کی دُردشا ہونے سے جیو آتما کی نندا نہین ہوتی اسلیے رونا اپنا بند کرکے یہ سب دُکھ رُکم کی پرآربدھ سے سمجھو یہ بات سمجھانے سے رُکمنی اپنے من کو دھیرج دیکر چپ ہو رہی اور رُکم نے بدا ہوتے وقت اپنا سر شری کرشن جی کے چرنون پر رکھکر بنے کیا کہ اے دینا ناتھ مین آپ کی مہما نہین جانتا تھا اسلیے مجھ سے اَپرادھ ہوا اب دیال ہو کر چھما کیجے جبکہ برھما اور مہادیو جی آدک دیوتا آپ کو نہین پہچان سکتے تو میری کیا سامرتھ ہے جو آپکی مہما کو جان سکون اسی طرح بہت بنتی اور استت کرکے رُکم وہان سے بدا ہوا۔

دُوہا

سکے سندری سین مین کیے جیٹھ کی لاج | اب ہلسب کیون کرت ہو ہانکو رتھ برجراج

یہ منسا رُکمنی جی کی سمجھکر شری کرشن جی نے رتھ اپنا دوارکا کیطرف ہانکدیا اور رُکم اپنی پرتگیا کے موافق راج مندر پر نہین گیا اور کنڈن پور کے پاس بھوج کٹ نام دوسرا شہر بساکر وہان رہا اور راجہ بھیشمک سے من مین دشمنی کرکے اپنی استری اور پتّرون کو وہان سے بلا بھیجا جبکہ شیام اور بلرام دوارکا پُری کے پاس پہونچے تب راجا اُگر سین اور بسدیو آدک بڑی خوشی سے شہر کے باہر آکر آور یور یک اُنکو لوالے گئے اور سب دوارکا باسیون نے اپنے اپنے دروازون پر منگلاچار مناکر اُنکی آرتی کی

دُوہا

پر یا سہت شری دوارکا جدُپت پہونچے آئے | پُرباسی پرچلت بھئے آنند اُر نہ سمائے

جبکہ دوارکا ناتھ اسی طرح سب کو سُکھ دیتے ہوے اپنے دروازے پر پہونچے تب دیوکی جی نے بہت استریون سمیت وہان آکر اپنے کل کی ریت کی اور رُکمنی جی کی سُندرتائی دیکھتے ہی بڑی خوشی سے اُنکو اور موہن پیارے کو محل مین لے گئین اور راجا اُگر سین اور بسدیو جی نے اُسی دن گرگ پروہت کو بُلاکر بواہ کی ساعت پوچھی جبکہ گرگ مُن نے اچھی لگن بواہ کی تبلائی تب راجا اُگر سین نے

اپنے منتریون کو بواہ کی تیاری کا حکم دے کر دُرجودھن آدک بہت راجون کے یہان نیوتہ بھیجدیا جبکہ راجا بھیشمک نے جو اپنی کنّیا شیام سندر کو بواہنا چاہتا تھا اور دوارکا مین بواہ ہونے کی تیاری سُنی تب اُسنے بڑی خوشی سے اپنے من مین کنّیا دان کا سنکلپ کیا اور بہت سے رتن آدک گہنا اور کپڑا اور ہاتھی اور گھوڑے اور رتھ اور پالکی اور داسی اور داس اپنے پروہت کے ساتھ دوارکا پُری مین بسدیوجی کے پاس بھیجدیے اور اپنی بنتی کہلا بھیجی جبکہ دوارکا مین ادھر دیس دیس کے راجا نیوتہ کرنے کے واسطے آکر اکٹھا ہوگئے تب ادھر سے پروہت سب سامان جہیز کا لیکر وہان جا پہونچا تو ایسی بھیڑ اور شوبھا دوارکا مین ہوئی کہ جس کا حال برنن نہین ہو سکتا جبکہ بواہ کے دن کیلے کے کھمبے گاڑکر مخملی چندوا رتن جٹت باندھا گیا اور خوشبودار پھول اور نورتن کی بندن وار باندھکر موتیون سے چوک پُراکر منڈوا تیار ہوا تب راجا اُگرسین آدک نے موہن پیارے اور رُکمنی جی کو اچھا اچھا گہنا کپڑا پہناکر جٹا اُوچہ کی پیڑھ ڈال دیا جبکہ بڑے بڑے جدبنشی اور ناتے دار راجا لوگ وہان آکر چارون طرف بیٹھے اور شری برھما جی اور شری مہادیو جی اور کُبیر آدک سب دیوتا اپنا اپنا روپ بدل کر وہ منگلاچار دیکھنے کے واسطے وہان آکر جمع ہوے تب گرگ پروہت نے شاستر کے موافق شری کرشن جی کا بواہ شری رُکمنی جی کے ساتھ کر دیا اور اُنکو بھانور پھرایا۔

چوپائی

پنڈت تہان بیددھن کرہین	رکمن سنگ پربھ بھانور پھرہین	ڈھول نفیری بہت بجاوین	ہرکھین دیو شمن برساوین
سندھ سادھ چارن گندھرب	انتر دھیان ہوے دیکھین سرب	چرھ بمان سب ہاتھ جھکاوین	دیو بدھو سب منگل گاوین
ہاتھ دھرے پربھ بھانور پاری	بام انگ رُکمنی بیٹھاری	کھولت کنگن کرشن مراری	ایسے رسم ریت بستاری
اَت آنند رچیو جاب دیشا	ہرکھ ہر کھ سب دیہہ اشیشا	کرشن رُکمنی جوڑی جیوین	یہ چرتر سُن امرت پیوین

اُسوقت استریان سب منگلاچار گیت گا کر اور اپسرا آکاش مین بمانون پر ناچ کر خوش ہوتی تھین اور گندھرب لوگ گانا سُنا کر دیوتا لوگ بہت طرح کے گہنے رتن جٹت دولھا اور دولھن کو پہنا کر آنند مچاتے تھے جب بواہ ہوچکا تب راجا اُگرسین نے براہمنون کو بہت دان اور دچھنا دے کر سمان پُوربک بدا کیا اور جاچک اور مانگنے والون کو مُنھ مانگا درب آدک دیکر اتنا دان دیا کہ اُن کو دوسری جگہ مانگنے کی اچھا نہین رہی اور سب جدبنشی اور راجا لوگون نے روپیہ اور اشرفی نیوتہ دے کر اچھے اچھے گہنے اور کپڑے رُکمنی کو پہنا دیے اور راجا اُگرسین نے سب نیوتہری راجا اور کُندن پُر کے براہمنون کو جتھا جوگ سمان پُوربک بدا کیا اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا اُسدن دوارکا پُری اور تینون لوک مین ایسا آنند سب کو پراپت ہوا جس کا حال برنن نہین ہو سکتا اور رُکمنی جی کے دوارکا مین آنے سے سب چھوٹے اور بڑون کے گھر مین لچھمی جی کا باس ہوگیا اور سب راجا اُنکے آدھین رہ کر اپنے اپنے دیش کی سوغات شیام اور بلرام کو بھیجنے لگے جو کوئی یہ کتھا رُکمنی منگل کی سچے من سے کہتا اور سُنتا ہے اُسکو بھگت (نعمت دنیا) اور مُکت سب تیرتھون کے اسنان کرنے کا پھل ملتا ہے۔

اُدھیاے پچپن ۵۵۔ کتھا پردُمن جی کے جنم کی

اتنی کتھا سُنکر راجا پرچھت نے پوچھا کہ اے مُنِ ناتھ کامدیو کو شری مہادیو جی نے کس طرح جلا دیا تھا برنن کیجیے شُکدیو جی نے کہا

کہ اے راجا ایک دن شری مہادیوجی کیلاس پربت پر پریشور کے دھیان مین بیٹھے تھے اُسوقت اچانک کامدیو نے آکر اُنکو ایسا ستایا
کہ دھیان اُنکا چھوٹ گیا تب اُنھون نے کرودھ کر کے اپنی تیسری آنکھ کھول کر کامدیو کی طرف دیکھا تب وہ جلکر راکھ ہو گیا۔

دوہا

کام بلی جب شیو ہیو تب رتِ دھرت نہ دھیر ۔ پت بن اتِ تلپھت پھرے بھرے بکل شریر

چوپائی

کام ناریون لوٹت پھرے ۔ کنت کنت کہ چاہت مرے

جبکہ بھولاناتھ نے اُسکی یہ دشا دیکھی تب دیا اور کرپا کر کے کہا کہ اے رتِ تو سوچ مت کر کچھ دنون کے بعد شری کرشن اوتار مین کامدیو
شری رُکمنی جی کے گربھ سے پیدا ہو کر شمبر دیت کے گھر آوے گا اس سے تو شمبر دیت کے گھر جا کر رسوئین بنانے کے واسطے رہ وہان
وہ تیرا سوامی تجھکو ملکر وہان سُکھ دیگا جب یہ سُنکر رتِ کو دھیرج ہوا تب وہ مایا کی بوڑھی استری کا روپ بنا کر اس دیت کے گھر
چلی گئی اور رسوئین بنانے کے واسطے رکھا یا بنکر اپنے پت کے ملنے کی آشا مین رہنے لگی اور پریشور کی اگیا انُسار کامدیو نے شری
رُکمنی جی کے گھر پھر سے جنم لیا وہ لڑکا شری کرشن کی صورت ایسا سندر پیدا ہوا کہ جسکو دیکھکر سورج دیوتا لجّت ہو جاتے تھے جب راجا
اگرسین اور بسدیوجی نے جوتسیون سے اُسکی جنم لگن کا حال پوچھا تب پنڈتون نے جنم کنڈلی اُسکی بنا کر کہا کہ اے مہاراج ہمارے
بچار مین ایسا معلوم ہوتا ہی کہ یہ لڑکا سُندرتائی اور بل اور گن مین شری کرشن کی طرح ہو گا اور کچھ دن جل باس کرنے اور دشمن کو
مارنے کے پیچھے اپنے ماتا اور پتا سے آملے گا جبکہ براہمن لوگ اُس لڑکے کا نام پردُمن رکھکر اور دچھنا لیکر اپنے اپنے گھر چلے گئے تب
بسدیوجی نے اپنے کُل کی ریت کر کے منگلاچار منایا تب پریشور کی اچھا سے نارد مُنِ نے شمبر دیت سے جا کر کہا کہ تو نہین جانتا کہ کامدیو
تیرے دشمن نے پردُمن نام سے شری کرشن چندر کے گھر جنم لیا ہی بارہ برس کی عمر مین وہ تجھکو مارے گا جب نارد مُنِ یہ کہکر برہم لوک
کو چلے گئے تب شمبر دیت نے بچار کیا کہ مین ابھی پردُمن کو اُٹھا کر سمندر مین ڈالدون تو میرے من کی چنتا چھوٹ جائے یہ بچارتے
ہی شمبر اسُر ہوا کا روپ بنکر دوارکا مین آیا اور رُکمنی جی کے مندر مین جا کر سَور کے بھیتر چلا گیا اور پردُمن کو جو اٹھارہ دن کا تھا وہان
سے اُٹھا کر لے اُڑا اور کسی استری نے جو سَور مین بیٹھی تھین اُسے لیجاتے نہین دیکھا جب رُکمنی جی اپنا لڑکا سمیا پر نہ دیکھکر رونے
لگین تب سب استریون نے اس بات کا تعجب مانا اور شمبر دیت پردُمن کو سمندر مین ڈال کر اپنے گھر چلا گیا اور شری کرشن
جی کی اچھا سے پردُمن کو ایک مچھلی نے نگل کر تین برس تک پیٹ مین رکھا جب ایک کیوٹ اُس مچھلی کو جال مین پھنسا کر
شمبر دیت کے یہان بھینٹ لیگیا تب اُس مچھلی کا پیٹ چیرنے سے شیام رنگ بہت سندر ایک لڑکا جیتا ہوا نکلا وہ لوگ
جب تعجب مانکر اُسکو اُس مایا روپی استری یعنے رتِ کے پاس لے گئے تب اُسنے بڑی خوشی سے لڑکے کو لے لیا اور شمبر دیت سے
چھپا کر اُسکو پالنے لگی کچھ دن کے بعد شمبر اسُر نے بھی اُسکو دیکھا تو اُسکی سندرتائی پر موہت ہو کر مایا وتی سے کہا کہ تو اسکو اچھی طرح
پالن کر اُنھین دنون نارد مُنِ اُس مایا وتی کے پاس جا کر بولے کہ یہ لڑکا کامدیو نام تیرا پت ہے اور اسکی ماتا رُکمنی اور
باپ شری کرشن جی دوارکا مین رہتے ہین اور شمبر اسُر نے اسی کو سَور سے چرا کر سمندر مین ڈالدیا تھا شری مہادیوجی کے آشیرباد
سے جیتا رہکر تیرے پاس پہونچا ہی یہ اپنا لڑکپن یہان بتا کر اور شمبر اسُر کو مار کر تجھے دوارکا مین لیجائے گا یہ بات کہکر نارد مُنِ چلے
گئے اور رتِ یہ حال سُنتے ہی بہت خوش ہو کر بڑے پریم سے اُسکو پالنے لگی جیون جیون وہ لڑکا سیانا ہوتا تھا تیون تیون رتِ

اپنے پت کی چاہنا بڑھا کر یون کہتی تھی۔

چوپائی

ایسو پربھو سنجوگ بنایو ۔ مچھلی مانہہ کنت مین پایو ۞

جبکہ پردمن پانچ برس کے ہوے تب رت انکو اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنا کر دیکھ دیکھ کر اپنی آنکھون کو سُکھ دینے لگی اور پردمن اُسکو اپنی ماتا سمجھکر لڑکون کی طرح میّا میّا کہتے تھے اور مایا وتی اُنکے ساتھ پت بھاؤ مان کر دلار اور پیار کیا کرتی تھی۔

دوہا

ایسے ہی پالت رہی بہت دناچت لائے ۔ بھیو ترن سُندر مہاشو بھا کہی نہ جائے

جب پردمن نو دس برس کے ہوکر سب بھلا اور برا سمجھنے لگے تب اُنھون نے ایکدن مایا وتی سے جو سنگار کرکے انکے ساتھ کٹاچھ کرتی تھی کہا کہ تم ہماری ماتا ہوکر ہمکو پت بھاؤ سے کیون دیکھتی ہو یہ بات سُنکر رت مسکراتی ہوئی بولی کہ اے کنت تم کیا بات کہتے ہو مین تمھاری استری ہون۔

دوہا

جنم لیو شری دوارکا شمبر لیو چرائے ۔ اور او ستھا جو ہتی سو سب کہی بجھائے

جبکہ پردمن نے یہ سب حال اپنے جنم اور اوتار لینے اور سمندر مین ڈالنے اور مچھلی کے نگلجانے کا مایا وتی سے سُنا تب اُسنے رت کو اپنی استری جانکر شمبر اسُر کو اپنا دشمن سمجھا اُسوقت مایا وتی بولی کہ اے کنت شری مہادیو سوامی کے آشیرباد سے مین اپنے منورتھ کو پہونچی لیکن شری رکمنی جی تمھاری ماتا اتنا دُکھ پاتی ہی کہ جیسے بچھڑے کے بچھڑ جانے سے گیو کو دُکھ ہوتا ہی اسواسطے اب تمھین شمبر دیت کو مار کر اپنی ماتا اور پتا کو سُکھ دینا چاہیئے لیکن یہ دیت مایا جدھ بہت جانتا ہی اور تمنے ابھی تک لڑائی کی کچھ بدیا نہین پڑھی اس سے وہ بدیا مجھسے سیکھ لو۔

دوہا

مین یا کی بدیا سکل تمکو دیون بتائے ۔ جاتے شمبر سُر بلی تمسے جیتو جائے

جب پردمن نے بارہ برس کی عمر تک سب بان بدیا اور مایا جدھ مایا وتی سے سیکھ لیا تب اپنے بدن مین لڑائی کی سامرتھ پاکر شمبر کو دُربچن کہنے لگا جس مین اُس سے لڑائی ہو جب ایک دن پردمن کھیلتے ہوے شمبر اسُر کی سبھا مین چلے گئے تب اُس دیت نے کسی دوسرے سے کہا کہ مین نے اس بالک کو اپنا بیٹا کرکے پالا ہی یہ بات سُنکر پردمن تال ٹھونک کر بڑے کرودھ سے بولے کہ مجھکو اپنا لڑکا مت سمجھو مین تمھارا دشمن ہون مجھ سے لڑکر میرا بل دیکھ لو یہ بات سنکر شمبر اسُر ہنستا ہوا اپنے سبھا والون سے بولا کہ دیکھو بھائی جیسے مین نے دودھ پلا کر سانپ کو پالا ویسے میرے واسطے یہ پردمن دوسرا سانپ پیدا ہوا یہ کہکر شمبر اسُر پردمن سے بولا کہ اے بیٹا کیا تیری موت آئی ہے جو ایسی کٹھور باتین مجھسے کہتا ہی تب پردمن نے جواب دیا کہ میرا ہی نام پردمن ہے تمنے تو مجھکو سمندر مین پھینکا تھا اور پران لینا چاہا تھا لیکن نارائن جی کی کرپا سے مین جیتا بچکر آج تمسے بدلا لینے آیا ہون جس طرح تم نے اپنی موت گھر مین پالی تھی اسی طرح اب مجھسے لڑائی کرو کوئی کسی کا باپ اور بیٹا نہین ہوتا جگت کی گت ہمیشہ سے اسی طرح چلی آتی ہے یہ بات سُنکر شمبر اسُر بڑا سوچ اور کرودھ کرکے اپنی فوج سمیت پردمن سے لڑنے کے واسطے شہر کے باہر نکلا اور گدا ہاتھ مین لیکر پردمن سے للکار کر بولا کہ دیکھون اب پران تیرا کون بچاتا ہے جب یہ کہکر شمبر دیت نے پردمن پر گدا چلائی اور پردمن نے اپنی گدا

مارکر اُسکی گدا گرادی تب شمبر اسُر نے اگن بان پردُمن پر چھوڑا جبکہ اُسکو بھی پردُمن نے جل بان مارکر بجھا دیا تب شمبر اسُر نے جھنجھلاکر بہت طرح کے ہتھیار پردُمن پر چلائے جبکہ پردُمن نے وہ بھی سب کاٹ کر گرادیے تب دونون آپس مین لپٹ کر کشتی لڑنے لگے جب کشتی مین بھی پردُمن نہین ہارے تب شمبر دیت منتر کی بدیا سے اُنپر پتھر برسانے لگا جبکہ پردُمن نے اپنے منتر سے پتھر برسانا بھی بند کردیا تب شمبر دیت مایا کے بل سے پردُمن کو اُٹھاکر آکاش کی طرف لے اُڑا اُسوقت پردُمن نے کرودھ کر کے ایک تلوار شمبر دیت کے ایسی ماری کہ سر اُسکا بھُٹّے کی طرح کٹ کر زمین پر گر پڑا اور ساعت بھر مین اُسکی فوج کو بھی کاٹ ڈالا تب دیوتون نے خوش ہوکر آکاش سے اُن پر پھول برسائے اور سنساری لوگ جو اُسکے ڈر سے ہوم اور جگیہ وغیرہ دھرم کاج نہین کرنے پاتے تھے وہ بھی خوش ہوے اور پردُمن کی بہت استُت کر کے بولے کہ شری کرشن بیکنٹھ ناتھ کا کوئی سامنا نہین کرسکتا تھا اب اُنکا بیٹا بھی بلوان پیدا ہوا جسکے برابر کوئی دوسرا شوربیر سنسار مین دکھائی نہین دیتا۔

	دوہا	
کرتے من مین مدت ہوے تہون لوک کو دان		جو ایسو بل دیکھتے نج سُت کو بھگوان

پردمن جی نے شمبر اسُر کو مار کر شری کرشن جی کی دُہائی اُس نگر مین پھیر دی تب مایا وتی نے خوش ہوکر اپنا خاص روپ پتی کا بہت سُندر بارہ برس کی عمر کا بنا لیا اور اُڑن کھٹولے مین اپنے پتی سمیت بیٹھکر دوارکا مین گئی اُسوقت پردُمن جی شیام گھٹا اور رتی چندرما کی طرح دونون آپس مین کیسے سُندر معلوم ہوتے تھے جیسے کالی گھٹا مین بجلی شوبھا دیتی ہے جبکہ وہ دونون رُکمنی جی کے آنگن مین آکر اُڑن کھٹولے سے اُتر کر کھڑے ہوے تب سب استریان شیام سُندر کی جو پردُمن جی کے ہرنے کے پیچھے بیاہی گئی تھین پردُمن جی جو شری کرشن جی کے برابر سُندر تھے دیکھکر چونک اُٹھین اور اُنکے من مین یہ سندیہ ہوا کہ شری کرشن جی یہ نئی سُندری اور کہین سے لائے ہین تب اُنھون نے اُسکی سندرتائی دیکھنے کے واسطے چارون طرف سے آکر گھیر لیا اور یہ بھید کسی نے نہین جانا کہ یہ پردُمن ہین اُسوقت پردُمن جی نے سب استریون سے پُوچھا کہ ہمارے ماتا اور پتا کہان ہین جب یہ بات سُنکر سب استریون کو تعجب معلوم ہوا تب اُنھون نے پردُمن جی کی طرف آنکھ اُٹھاکر اچھی طرح دیکھا تو بھرگ لتا کا چنھ اُنکی چھاتی پر نہین دکھلائی دیا تب اُنھون نے سمجھا کہ یہ شری کرشن نہین ہین کوئی دوسرا شخص ہے اور رکمنی جی نے پردُمن جی کا مُنھ دیکھکر اپنی سہیلیون سے کہا کہ بڑا بھاگ اُس استری کا سمجھنا چاہیئے جس نے ایسا سُندر بیٹا پیدا کیا اور یہ استری بھی سُندرتائی مین اُس بالک کے برابر ہے میرا بیٹا بھی جسکو کوئی چُرائے گیا اسی صورت کا تھا پرمیشور کی دیا اور میرے بھاگ سے جو وہ لڑکا جیتا ہوکر وہی یہ آیا ہو تو تعجب نہین میرا بیٹا بھی رہتا تو اسی عمر کا ہوتا ایسا بچار کر رُکمنی جی نے پردُمن جی سے پُوچھا

	دوہا	
کون تمھارے مات پت کیون آئے یہ ٹھاؤن		جنم بھیو کہہ گانون مین کہا تمھارو ناؤن

یہ کہتے ہی رُکمنی جی کو پریم پیدا ہوا اور اُنکی چھاتی سے دودھ بہہ نکلا اور بائین آنکھ پھڑکنے لگی تب رُکمنی جی کو بشواس ہوا کہ یہ میرا بیٹا ہے یہ بات سمجھتے ہی رُکمنی جی نے چاہا کہ مین اِسکو گود مین اُٹھاکر پیار کرون لیکن بنا آگیا اپنے سوامی کے ایسا اُچت نہ جانکر من مین سوچ بچار کر رہی تھین کہ اُسیوقت بسدیو اور دیوکی اور شری کرشن چندر نے وہان پہونچکر یہ حال دیکھا جبکہ شری کرشن جی انترجامی نے سب بھید جاننے پر بھی کچھ حال پردُمن جی کا کسی سے نہین کہا تب اُنکی اچھا سے نارد مُن نے وہان پہونچکر سب حال پردُمن کا جیسے اُنکا بیتا تھا کہہ سُنادیا

اور رکمنی جی سے بولے کہ یہ تمھارا بیٹا ہی یہ بات سنتے ہی رکمنی جی نے دوڑکر پردمن جی کو گود مین اٹھالیا اور سر اور منھ اُن کا چومکر بلائین
لینے لگین جس طرح بچھڑے ہوے بیٹے کے ملنے سے ماتا اور پتا کو خوشی ہوتی ہے اُسی طرح رکمنی جی کو خوشی ہوئی اور رکمنی جی نے
رت کو بھی اپنی گود مین لیکر بہت پیار کیا۔

دوہا	دیکھ پتر پر پھلت بھئی یا بدھ رکمنی مارے	ہرکھن جاکے چت کی دھرکن کہی نہ جائے	

شری کرشن جی بھی اپنے پتر اور بہو کو دیکھکر بہت خوش ہوئے شیام سندر انترجامی سب حال جانتے تھے کہ میرا بیٹا شمبراسر کے
یہان ہی لیکن اتنے دنون تک اُنھون نے یہ بھید رکمنی جی سے نہین کہا تھا جبکہ پردمن جی نے سر اپنا ماتا اور پتا اور دادا اور
دادی کے چرنون پر رکھکر اپنے بڑون کو پہچانا تب سب نے اُنکو اشیش دیکر پیار کیا اور بہت درب آدک اُنکے ہاتھ سے دان اور
دچھنا دلوائی اور دوارکا باسی سب استری پرش اپنے اپنے گھر منگلا چار منا کر کہنے لگے کہ بسدیو نندن کا بڑا بھاگ ہی جو کھویا ہوا بیٹا
ایک استری بہت سندری اپنے ساتھ لیکر اُنکے گھر چلا آیا۔

دوہا	نرناری موہے سبے دیکھ پردمن روپ	بن دیکھے چھن نارہین ایسے روپ انوپ	

بسدیو جی نے اچھی لگن مین بڑی دھوم دھام سے پردمن جی کا بواہ رت کے ساتھ کر دیا۔ اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے
راجا پریچھت اس طرح کامدیو نے پردمن کا جنم لیکر اپنی استری رت کو سُکھ دیا تھا۔

ادھیائے چھپن - بواہ کرنا شری کرشن جی کا جاموتی اور ست بھاما سے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جن دنون پردمن جی شمبراسر کے یہان تھے اُنھین دنون ستراجت چندربنسی نے پہلے شری کرشن جی کو
منِ کی جھوٹھی چوری لگائی پھر پیچھے سے شرمندہ ہو کر اپنی بیٹی اُنکو بواہ دی - اتنی بات سُنکر راجہ پریچھت نے بنتے کیا کہ اے کرپا ندھان
ستراجت نے وہ منِ کہان سے پائی اور کسطرح شیام سندر کو چوری لگائی اور پھر کیونکر اپنی لڑکی اُنکو بواہ دی - شکدیو جی بولے
ستراجت نام چندربنسی دوارکا پری مین رہتا تھا جبکہ اُسنے بہت دنون تک سورج دیوتا کا تپ اور دھیان سچے من سے کیا تب سورج
بھگوان نے خوش ہو کر اُسکو اپنا درشن دیا اور سیمنتک نام منِ اُسکو دیکر بولے کہ تم اس منِ کو میرے برابر جانکر ہر روز اسکی پوجا
بدھ کے موافق کیا کرو تو تم سدا سُکھ سے رہوگے اور جس نگر مین اور گھر مین یہ منِ رہے گی وہان روگ اور درد کسی کو نہوگا
اناج کی مہنگی نہین پڑیگی اور جو کوئی سچے من سے اسکی پوجا اور استت کرے گا اُسکے گھر ردھ اور سدھ بنی رہے گی یہ کہکر سورج دیوتا
انتردھیان ہو گئے اور ستراجت وہ منِ اپنے گلے مین باندھکر اپنے گھر چلا آیا اور جوتشی سے اچھی ساعت پوچھکر اُس منِ کو بہت
اچھے جڑاؤ سنگھاسن پر رکھا اور اپنے نیم اور دھرم سے رہکر ہر روز بدھ پوربک اُسکی پوجا کرنے لگا اور پربھاؤ اُس منِ کا یہ تھا کہ
جو کوئی شاستر کے موافق اُسکی پوجا کیا کرے اُسکو بیس من سونا ہر روز وہ منِ دیا کرتی تھی جبکہ ستراجت اُس منِ پوجنے کے پرتاپ سے
تھوڑے دنون مین بڑا دھن وان ہو گیا تو دولت کے غرور سے اپنے برابر کسی کو نہین سمجھنے لگا ایکدن وہ ابھمان کرکے سیمنتک منِ اپنے
گلے مین پہنکر شری کرشن جی کی سبھا مین چلا جبکہ جدبنسیون نے جو وہان بیٹھے تھے اُس منِ کا پرکاش سورج کے برابر دیکھا تب وہ لوگ اُسکو سورج
سمجھکر شری کرشن جی سے بولے کہ اے دوارکا ناتھ آپکا پرتاپ اور جس سُنکر سورج دیوتا آپکے درشن کیواسطے آتے ہین یہ بات جدبنسیون کی سُنکر

شری کرشن جی نے کہا کہ یہ سورج دیوتا نہین ہین ستراجت جادؤ نے سورج دیوتا کا تپ کر کے سینتک من اُنسے پایا ہی وہی من اپنے گلے مین پہنے ہوے چلا آتا ہی جبکہ ستراجت سبھا مین پہونچکر جہان پر جادؤ لوگ چوپر کھیل رہے تھے بیٹھا اور شری کرشن جی اور سب جدبنسی اُس منِ کی طرف دیکھنے لگے تب وہ اپنے من مین کچھ سمجھکر وہان سے اُٹھکر جلدی اپنے گھر چلا گیا اسی طرح کبھی کبھی ستراجت وہ منِ اپنے گلے مین پہنکر وہان جایا کرتا تھا ایک دن جدبنسیون نے شری کرشن جی سے کہا کہ ای مہاراج یہ منِ ستراجت سے لیکر راجا اُگرسین کو دیجیے کیونکہ ستراجت کو یہ منِ سوبھا نہین دیتی یہ بات سُنکر شری کرشن جی نے کسی وقت ستراجت کی پرچھا لینے کے واسطے ہنسکر اُس سے کہا کہ راجا لوگ سب سے بڑے ہوتے ہین اسلیے جسکے پاس جو چیز اچھی ہو وہ اُسے راجا کو بھینٹ دیوے تو ایسا کرنے سے لوک اور پرلوک دونون بنتے ہین اسلیے تم یہ من راجا اُگرسین کو جنھین ہم جی اپنا بڑا جانتے ہین بھینٹ دے کر سنسار مین جس اُٹھاؤ یہ بات سنتے ہی ستراجت جادؤ لالچ کے بس ہوکر اُداس ہو گیا اور اس بات کا کچھ جواب نہ دیکر چپ ہو رہا اور اُنکو دنڈوت کر کے اپنے گھر چلا آیا کرشن بھگوان کی اِچّھا سے کہ سورج اور چندرما آدک سب دیوتاؤن کے مالک وہی ہین اُسی دن سے جتنا گن اُس منِ مین تھا وہ سب جاتا رہا اور ستراجت نے گھر جاکر پرسین اپنے بھائی سے کہا کہ شیام سندر نے یہ منِ راجا اُگرسین کو دینے کے واسطے مجھسے کہا تھا لیکن مین نے نہین دیا یہ سنتے ہی پرسین مورکھ نے دوارکا ناتھ پر کرودھ کیا اور وہ منِ ستراجت سے لے کر اپنے گلے مین باندھ لیا اور گھوڑے پر چڑھکر جنگل مین شکار کھیلنے کو چلا گیا وہان ایک ہرن کے پیچھے جو گھوڑا دوڑایا تو اپنے ساتھیون سے الگ ہوکر پہاڑ کی کندرا کے پاس جہان ایک شیر رہتا تھا جا پہونچا جیسے شیر نے گھوڑے کی ٹاپ سُنی ویسے باہر نکل کر پرسین کو گھوڑا اور ہرن سمیت مار ڈالا جب وہ شیر پرسین کے گلے سے وہ من لیکر اپنی کندرا مین گھسنے لگا تب جامونت ریچھ شری رامچندر جی کے بھکت نے وہان پہونچکر اُس شیر کو کندرا کے دروازے پر مار ڈالا اور وہ من لے لیا۔

دوہا	واکے اِک کنیا ہتی مہا سندری روپ		تا کے کھیلن کو دیو وہ منِ مہا انوپ	

اُس من کی روشنی سے جامونت کا مکان جو اندھیری کندرا مین تھا اٹھون پہرون کی طرح اُجیارا رہنے لگا جبکہ پرسین کے ساتھ والون نے آکر ستراجت سے کہا کہ تمھارے بھائی نے جنگل مین ایک ہرن کے پیچھے گھوڑا دوڑایا تو پھر اُسکا پتا بہت ڈھونڈھنے پر بھی نہین ملا اسلیے ہملوگ لاچار ہوکر چلے آئے یہ بات سنتے ہی ستراجت نے بڑا سوچ کر کے اپنے من مین شبہہ کیا کہ شری کرشن جی نے سیمنتک منِ راجا اُگرسین کو دینے کیواسطے مجھ سے کہا تھا سو مین نے اُنکو نہین دیا اسلیے اُنھون نے میرے بھائی کو جنگل مین مار کر وہ منِ لے لیا ہوگا ستراجت اس بات کا سوچ اپنے من مین رکھکر دن رات اُداس رہنے لگا لیکن شری کرشن جی کے ڈر سے یہ بات کہہ نہین سکتا تھا ایک دِن رات کو ستراجت کی استری نے اُسکو اداس دیکھکر پوچھا۔

چوپائی	کہا کنت من سوچت بھاری		موسے بات بتاؤ ساری	

یہ بات سُنکر ستراجت نے کہا کہ ای پران پیاری استری کے پیٹ مین کوئی بات نہین پچتی اور وہ سب حال اپنے گھر کا دوسرے سے کہدیتی ہی کچھ اپنا بھلا برا نہین سمجھتی اسلیے اپنے من کا بھید جس مین کھٹکا ہو استری سے کہنا نہ چاہیے یہ بات سنتے ہی وہ جھنجھلا کر بولی

کرمین نے کونسی بات تمھاری سُنکر باہر کہدی تھی جو تم ایسا کہتے ہو کیا سب استری برابر ہوتی ہین جب تک تم اپنے من کا حال مجھکو نہ بتاؤگے تب تک مین ان جل نہ کرونگی یہ بات سُنکر ستراجت نے لاچاری سے کہ جھوٹ سچ کا حال پرمیشور جانے لیکن میرے مَن مین ایک بات کا شُبہہ ہو وہ تجھ سے کہتا ہون تو کسی سے اس بات کی چرچا نہ کرنا جبکہ اُسنے کہا بہت اچھا کسی سے نہ کہونگی تب ستراجت بولا کہ ایک دِن شری کرشن جی نے مجھ سے سیمنتک منِ راجا اُگرسین کو دینے کے واسطے کہا تھا مین نے نہین دیا اِس سے مجھکو ایسا معلوم ہوتا ہی کہ اُنھون نے پرسین کو جنگل مین مارکر وہ منِ لے لیا ہوگا دوسرے کی سامرتھ نہین ہے کہ میرے بھائی کو مار سکے ستراجت یہ بات اپنی استری سے کہکر سو رہا لیکن اُسکی استری رات بھر سوچ بچار مین جاگتی رہ کر جب پرات کال اُٹھی تب اُسنے اپنی سکھیون اور داسیون سے کہا کہ شری کرشن جی نے پرسین کو مارکر سیمنتک منِ لے لیا ہی یہ بات میرے سوامی نے مجھسے رات کو کہی تھی لیکن تم لوگ کسی کے سامنے یہ چرچا نہ کرنا۔ اے راجا پرکھیت استریون کے پیٹ مین کوئی بات نہین پچتی اسلیے جب یہ چرچا ہوتے ہوتے پھیل گئی تب شری کرشن جی کے محل مین بھی جاکر کسی استری نے کہا کہ ایسی بات ستراجت کی استری کہتی تھی تب جھوٹھا کلنک سُنکر شری کرشن جی کی استریان آپس مین یہ چرچا اور سوچ کرنے لگین تب اُن مین سے کسی نے شری کرشن جی سے بھی کہا کہ مہاراج آپکو ستراجت اور اُس کی استری پرسین کے مارنے اور سیمنتک منِ لینے کا کلنک لگاتی ہین۔

دُوہا	چھون دس پھیلی بات یہ جانت راجا رنک		سو اُپاے اب کیجیے جا سے مٹے کلنک

شیام سندر یہ جھوٹھا کلنک سُنکر پہلے اپنے من مین اُداس ہوگئے پھر کچھ سوچ بچار کر راجا اُگرسین کے پاس جہان بسدیوجی اور بلرام جی ادک بہت سے جدبنسی بیٹھے تھے جاکر کہا کہ اے مہاراج سب لوگ مجھ کو جھوٹھا کلنک لگاتے ہین کہ شری کرشن نے پرسین کو جنگل مین مارکر سیمنتک منِ لے لیا ہی آپ حکم دیجیے تو مین پرسین اور اُس منِ کا پتا لگا کر اپنا کلنک چھڑاؤن جب راجا اُگرسین یہ بات سُنکر کچھ نہین بولے تب شری کرشن جی دس بارہ جدبنسی اور پرسین کے سیوکون کو جو شکار کھیلتے وقت اُسکے ساتھ تھے لیکر اُسے ڈھونڈھنے نکلے جہان جہان پرسین نے ہرن کے پیچھے گھوڑا دوڑایا تھا وہان گھوڑے کے سُم کا نشان دیکھتے ہوے چلے جب اُس جگہ جہان پرسین اور اُسکے گھوڑے کی لاش پڑی تھی پہونچے تب وہان شیر کے پاؤن کا نشان دیکھکر جانا کہ شیر نے اُسکو مار ڈالا لیکن اُس منِ کا پتا وہان نملا اسلیے موہن پیارے جدبنسیون سمیت شیر کے پاؤن کا نشان دیکھتے ہوے جب اُس کندرا کے دروازے پر جہان جاموونت ریچھ رہتا تھا پہونچے تب کیا دیکھا کہ شیر مرا ہوا پڑا ہی لیکن منِ وہان بھی نہین دیکھ پڑتی یہ اچمبھا دیکھکر جدبنسیون نے شری کرشن جی سے کہا کہ مہاراج اس جنگل مین ایسا زبردست آدمی یا جانور کہان سے آیا جو شیر کو مار کر اور منِ کو لیکر اس کندرا مین گھُس گیا ہم لوگون نے اپنی سامرتھ بھر پرسین کو ڈھونڈھا پرسین کے مارے جانیکا اچمبھا اس شیر کو لگا اب آپکا جھوٹھا کلنک چھوٹ گیا اسلیے پھر چلیے یہ سُنکر شری کرشن جی نے کہا کہ چلو اس کندرا مین گھُسکر دیکھین کہ شیر کو مار کر کون منِ لے گیا جدبنسی بولے کہ مہاراج ہمکو اس اندھیری کندرا مین جاتے ڈر لگتا ہی اس مین جاکر اپنا پران کون دے ہم آپسے بھی بنے کرتے ہین کہ اس بھیانک گپھا مین نہ جاکر دوارکا کو پھر چلیے ہم سب وہان جاکر کہینگے کہ شیر نے پرسین کو مارکر سیمنتک منِ لیا اور اُس شیر کو نہ معلوم کون مارکر وہ منِ کندرا کے بھیتر لیگیا یہ حال ہملوگ اپنی آنکھ سے دیکھ آئے ہین اس بات کے کہنے سے آپکا کلنک چھوٹ جائیگا جب مارے ڈر کے کوئی اُس کندرا مین نہین گیا تب شیام سندر نے اپنے ساتھیون سے کہا کہ میرا من سیمنتک منِ مین لگا ہی اسلیے مین کسی کا کچھ ڈر نہ رکھکر اکیلا اس کندرا مین جاتا ہون تم لوگ بارہ دن تک یہان رہکر میری راہ

دیکھنا جو مین بارہ دن تک کندرا سے باہر نکل آیا تو اچھا ہی نہین تو یہان کا حال گھر پر جا کر کہدینا۔

دُوہا

دو دس دن کی اودھ کر گئے تہان جدُ راے جا دو جتنے سنگ تھے رہے دوار پر چھاے

ای راجا شری کرشن جی نے اُس اندھیاری کندرا مین تھوڑی دور جا کر کیا دیکھا کہ ایک مکان اور باغ بہت اچھا جامونت کے رہنے کا وہان بنا ہی اور جامبوتی نام اُسکی بیٹی بہت سندری وہ منِ ہاتھ مین لیے ہوے پالنے مین جھُول رہی ہی اور جامونت سو رہا ہی اور ایک داسی اُسکے پالنے کے پاس بیٹھی ہوئی ہی جیسے شری کرشن جی نے ہاتھ بڑھاکر سیمنتک منِ لینا چاہا ویسے اُس داسی نے جامونت کو پکارا جامونت نیند سے جاگ کر شری کرشن جی کے ساتھ کشتی لڑنے لگا ستائیس دن تک برابر دن رات جامونت نے شری کرشن جی کے ساتھ ملکر جُدھ کر کے بہت داؤن اور پیچ اپنے کیے جب کوئی داؤن اُسکا دوارکا ناتھ پر نہین چلا اور لڑتے لڑتے مارے بھوکھ اور پیاس کے سب زور اُسکا گھٹ گیا تب شری کرشن جی نے ایک مُکّا جامونت کے ایسا مارا کہ وہ گھُٹنے کے بل بیٹھ گیا اُسوقت وہ اپنے من مین بچار کرنے لگا کہ سواے شری رام چندر جی اور لچھمن جی کے کوئی سنساری آدمی اتنی سامرتھ نہین رکھتا جو ستائیس دن میرے ساتھ لڑکر مجھے جیت سکے اسلیئے میری جان مین یہ شیام روپ شری رام چندر جی کا اوتار معلوم ہوتے ہین جنکے ساتھ لڑنے سے میری یہ دشا ہوگئی۔ اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت جب جامونت کے ہردے مین گیان کا پرکاش ہوکر اُسکو بشواس ہوا کہ یہ شری رام چندر کا اوتار ہین تب شیام سندر بھکت ہتکاری انترجامی نے خوش ہوکر اُسیوقت شری رگھناتھ جی کا روپ دھر کر دھنکھ بان لیے ہوے جامونت کو درشن دیا جامونت وہ روپ دیکھتے ہی ساشٹانگ دنڈوت کر کے ہر چرنون پر گر پڑا اور پرکرما کر کے اُنکے سامنے کھڑا ہو گیا اور بڑے پریم سے آنکھون مین آنسو بھر کر ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ ای دینا ناتھ سب جگت کی اُتپت اور پالن کرنے والے انترجامی آپ نے بڑی دیا کی جو پرتھوی کا بھار اُتارنے کیواسطے اوتار لیکر مجھکو اپنا درشن دیا نارد مُن مجھ سے کہ گئے تھے کہ شری رام چندر جی شری کرشن جی کا اوتار لیکر تیرے گھر پر آوینگے اسلیئے ترییتا جُگ سے یہان رہکر آپ کے درشن پانے کی آشا لگائے راہ دیکھتا تھا آج اپنے منورتھ کو پایا آپ تینون لوک کی اُتپت اور پالن کرنے والے ہوکر سب سے پہلے تھے اور مہاپر لے ہونے کے بعد بھی سواے آپ کے اور کوئی دوسرا نہین بنا رہیگا آپ مہاراجا دشرتھ کے بیٹے اور اجودھیا پُری اور سب جگت کے راجا ہین آپ کا اواوانت اور بھید بید بھی نہین جان سکتے اور سنکھ چکر گدا پدم آپ کے ہتھیار ہین اور سب طرح کا سُکھ آپ کی کرپا سے جیوُن کو ملتا ہی اور آپ ہمیشہ آنند سورت رہتے ہین کسی بات کا سوچ آپ کو نہین ہوتا اور آپ سب کا منورتھ پورا کرنے والے ہین تینون لوک مین کسی کو ایسی سامرتھ نہین ہی جو آپ کی مہما اور بھید کو جان سکے اور آپ شری لچھمن بھرت شترہن جی کے بڑے بھائی ہو کر شری سیتا مہارانی کے پت ایسے سندر ہین کہ کامدیو بھی آپکے روپ پر موہت ہو جاتا ہی اور آپ ہمیشہ شیش ناگ کی چھاتی پر شیَن کرتے ہین اور آپ نے مہاراجہ دشرتھ اپنے باپ کی اگیا سے راج چھوڑ کر شری لچھمن جی اور شری سیتا مہارانی سمیت چودہ برس تک بن باس کیا اور بن مین بہت سے راچھسون کو مار کر رکھیشور اور رہر بھکتون کو سُکھ دیا جب آپ نے سوپنکھا راون کی بہن کی ناک کاٹ کر گھر اور دوکھن اور ترسرا آدک کو مار ڈالا تب راون جوگی کا بھیس بنا کر پنچ بٹی مین آیا اور شری سیتا جی کو اکیلی دیکھکر چھل سے ہر لے گیا اور اُس نے اپنے باغون مین آپ بسولا مارا جب سُگریو بندر جو کہ بال اپنے بھائی کے ڈر سے بیاکل تھا تمھاری شرن آیا تب اپنے بال بندر

آدھرمی کو مار کر سگریو کی اچھاپوری کی اور شری ہنومان جی کو اپنا بھکت اور سیوک سمجھکر اُنکو جس دیا جب آپ بڑی بھاری فوج ریچھ اور بندرون کی اپنے ساتھ لیکر سمدر کنارے پہونچے تب ببھیکھن راون کا بھائی آپ کی شرن آیا آپ نے اُسکو لنکاپت کر دیا جب کہ سمدر اگیان اور ابھمان کی راہ سے آپکے پاس نہین آیا تب آپکے کرودھ کرنے سے سمدر کا پانی کھولنے لگا اور سمدر کے سب جیو بیاکل ہو گئے یہ حال دیکھتے ہی سمدر بنے پُوربک آپکے چرنون پر آگر گر پڑا اور اپنا اپرادھ چھما کرنے کے واسطے ہاتھ جوڑ کر بولا کہ مہاراج آپنے درشن مجھے دیکر تارا تھ کیا یہ دین بچن سُنکر آپ اُسپر دیال ہوے پھر آپ سمدر مین پُل بندھوا کر ریچھ اور بندرون کی فوج سمیت پار اُتر گئے اور راون کو کُل پریوار اور فوج سمیت مار کر ببھیکھن کو لنکا کا راج دیا اور سیتا جی کو ساتھ لیکر اجودھیاپُری مین آئے اور گیارہ ہزار برس وہان کا راج کیا اُن دنون تریتا جگ تھا تب سے آج مین تمھارا درشن جو برہما آدک دیوتون کو جلدی دھیان مین نہین ملتا پاکر اپنے برابر کسی دوسرے کا بھاگ نہین سمجھتا آپ دینا ناتھ جس طرح دیا کر کے اپنے چرن یہان لے آئے اسی طرح دیال ہو کر آنیکا کارن بتلائیے یہ بات سُنکر شیام سندر نے کہا کہ اے جامونت ہم تیری استت کرنے سے بہت خوش ہوے جو من تیری کنّیا ہاتھ مین لیے کھیلتی ہے اسی من کی چوری ستراجت جادو نے مجھے لگائی ہے اسلیے مین اپنا کلنک چھڑانیکے واسطے یہی من لینے آیا ہون مجھے دے دو یہ بات سنتے ہی جامونت نے نسا پاچا کر منا سے خوش ہو کر بنے کیا کہ اے مہاپربھو میرے یہان ایک سیمنتک من اور دوسری جامبوتی کنّیا دو من ہین یہ دونون آپ کی بھینٹ کرتا ہون آپ دیا کر کے قبول کیجیے جس مین میرا اُدھار ہو یہ بات سُنکر شیام سندر بولے کہ بہت اچھا ہمنے تیرا کہنا مانا جیسے یہ بات جامونت نے سُنی ویسے خوشی سے اپنی کنّیا شری کرشن جی کو بیاہ کر وہ من جہیز مین دیدی۔ اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے پریچھت ادھر تو شری کرشن جی ستائیسوین[۲۷] دن جامونت سے بدا ہو کر سیمنتک من اور جامبوتی کو ساتھ لیکر اپنے گھر چلے اور اُدھر جدبنسیون نے چوبیس[۲۴] دن تک اُنکی راہ دیکھی پھر نا امید ہو کر وہان سے روتے اور پیٹتے دوارکا مین آئے جبکہ راجا اگرسین اور بسدیو آدک دوارکا باسیون نے یہ حال سُنا تب سب چھوٹے اور بڑے استری پُرش کھانا پانی چھوڑ کر بہت بلاپ کرنے لگے اور سب نے ستراجت کو گالیان دیکر بہت بُرا کہا اور بہت لوگون نے ستراجت کو مارنا چاہا لیکن بلرام جی نے اُنکو مارنے سے منع کر کے سمجھایا کہ تم لوگ چنتا مت کرو دھرا بناشی پُرکھ سیمنتک من لیے آتے ہین تینون لوک مین کوئی ایسا نہین ہے جو اُنکو مار سکے یا دُکھ دے سکے جب اُنکے سمجھانے پر بھی کسی کو دھیرج نہین ہوا تب رُکمنی آدک سب استریان کرشن چندر کی روتے روتے گھبرا کر اپنے محل سے باہر نکلین اور آپس مین اکٹھی ہو کر دوارکا باسیون سمیت موہنی مورت کو ڈھونڈھنے چلین۔

	دوہا	
ماکھن پر جھبل بیر بن دھرین نہین من دھیر		سب ملکر کھوجن چلین بیاکُل مہا شریر

اے راجا پریچھت نگر کے باہر جو دیو استھان اُنکو دکھائی دیتے تھے وہان ماتا مانکر آگے چلی جاتی تھین جبکہ شہر کے باہر ایک کوس دیبی جی کے مندر پر پہونچین تب بدھ پُوربک پُوجا کر کے ہاتھ جوڑ کر بولین کہ اے امبکا ماتا تم سبکی اچھا پوری کرتی ہو اسلیے ہم لوگ تم سے یہ بردان مانگتی ہین کہ جس مین ہمارے پران ناتھ جلدی اپنا درشن دیکر ہم لوگون کا دُکھ دُور کرین جس وقت دوارکا ناتھ کی استریان دیبی جی سے یہ بردان مانگ رہی تھین اور راجا اگرسین جدبنسیون سمیت اپنی سبھا مین بیٹھے سوچ کرتے تھے اُسی وقت

موہن پیارے ستینک اور جامبوتی کو اپنے ساتھ لیے ہنستے ہوے راجا اگرسین کی سبھا مین جا کر کھڑے ہو گئے اُنکا چندر مُکھ دیکھتے ہی بسدیو آدک نے بہت خوش ہو کر بہت درب اُنکے ہاتھ سے دان اور دچھنا دلوائی اور یہ حال سُنکر رکمنی آدک استریان بڑی خوشی سے گاتی بجاتی ہوئی اپنے اپنے مندر مین آئین اور ایک جدبنسی نے ہنسی کی راہ سے موہن پیارے سے کہا۔

دوہا	من کارن کچھ ہین گئے جاموتت کے دھام		بیاہ کرن پہونچے وہان ماکھن پربھ گھنشیام

موہن پیارے نے یہ بات سُنکر ہنس دیا اور اُسی وقت ستراجت کو بُلا بھیجا اور ستینک من اُسے دیکر کہا کہ تمنے جھوٹھا کلنک ہمکو من لینے اور پرسین کو مارنے کا لگایا تھا تمہارے بھائی کو شیر نے مار کر من لے لیا اور اُس شیر کو جاموتت بھالو مار کر من لے گیا جاموتت نے اپنی بیٹی بواہ کر یہ من جہیز مین دیا ہی سو تم یہ من اپنی لیو جبکہ ستراجت نے وہ من دیکھکر سب حال سُنا تب شرمندہ ہو گیا اُسوقت تو وہ شیام سندر کی اگیا کے موافق من لیکر اپنے گھر چلا گیا لیکن من مین بہت اُداس ہو کر کہنے لگا کہ دیکھو مین نے بڑا پاپ کیا کہ جھوٹھا کلنک بیکنٹھ ناتھ کو لگایا اب مجھکو مناسب ہے کہ ست بھاما اپنی بیٹی اُنکو بواہ کر یہ من جہیز مین دے دون تو میرا اپرادھ چھوٹ جائے۔

دوہا	یہ کنیا جگ موہنی سندر مہا سوروپ		شری جدپت کو دیجیے ایسو رتن انوپ

جب ایسا بچار کر ستراجت نے اپنی استری سے پوچھا تب وہ بولی کہ ای سوامی تم نے بہت اچھا بچارا ہی ست بھاما شری کرشن جی کو دیکر جگت مین جس لیجیے یہ بات سُنتے ہی ستراجت نے اچھی لگن ٹھہرا کر ست بھاما کا تلک اپنے پروہت کے ہاتھ بسدیو جی کے گھر بھیجدیا جب راجا اگرسین نے وہ تلک بڑی خوشی سے لے لیا اور دھوم دھام سے برات سجکر شیام سندر کو بیاہنے آئے تب ستراجت نے شاستر کے موافق اپنی بیٹی شری کرشن جی کو بواہ دی اور وہ من اور بہت رتن آدک جہیز مین دیا شری کرشن جی نے اور سب جہیز لیلیا لیکن وہ من اُسکو پھیر کر کہا کہ یہ من ہمارے کام کی نہین ہی کیونکہ ہمسے اُسکی پوجا نہین بن پڑے گی یہ من تم اپنے یہان رکھو جبکہ تم نے اپنی بیٹی ہمکو بواہ دی تب سب مال تمہارے گھر کا ہمارا ہوا اور جو تم نے ہمکو کلنگ لگایا تھا اُس بات کا بھی کچھ اپنے من مین سوچ مت کرو اب ہم تمسے کچھ دُکھ نہین مانتے جسکا مال کھو جاتا ہی اُسکا شبہہ بہت آدمیون پر ہو جاتا ہی یہ سُنتے ہی ستراجت نے بحجت ہو کر وہ من لے لیا اور شیام سندر ست بھاما کو ساتھ لیکر باجے گاجے سمیت اپنے گھر آئے اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا اے سوامی شری کرشن چندر بیکنٹھ ناتھ کو جھوٹھا کلنک کس سبب سے لگا تھا شکدیو جی بولے کہ مُرلی منوہر نے بھادون سدی چوتھ کا چندرما دیکھا تھا اسلیئے اُنکو جھوٹھی چوری لگی تھی۔

دوہا	بھادون سُکلا چوتھ کو چاند نہارے جوے		یہ پرسنگ شروَن کرے تو کلنک نہین ہوے

ادھیاے ستاون۔ مارا جانا ستراجت اور ست دھنوا کا

شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت جس طرح ست دھنوا جادو نے ستراجت کو مار کر ستینک من اُسکا لیلیا اور شری کرشن کے ڈر سے دوارکا چھوڑ کر بھاگا وہ حال کہتے ہین سُنو ایک دن کسی نے دوارکا مین آکر شیام اور بلرام سے یہ سندیسا کہا کہ جدھشٹر آدک پانچون بھائیون کو دُرجودھن نے لاکھ کے قلعہ مین رکھکر آدھی رات کو چارون طرف سے آگ لگا دی وہ لوگ اپنی ماتا سمیت

جل گئے یہ حال سُنتے ہی دونون بھائیون کو ایسا سُوچ ہوا کہ اُسوقت رتھ پر چڑھکر اپنی پھوپھی اور بھائیون کی خبر لینے کے واسطے
ہستنا پور کو چلے گئے جبکہ شیام اور بلرام راجا درجودھن کی سبھا مین پہونچے تب کیا دیکھا کہ راجا درجودھن دھرتراشٹر آدک
سب چھوٹے اور بڑے اُداس بیٹھے ہین اور بھیشم پتامہ اور درونا چارج کی آنکھون سے آنسو بہ رہے ہین اور گاندھاری آدک
کورو کی استریان پانچون بھائیون کو یاد کرکے رُو رہی ہین جب یہ حال دیکھکر شیام اور بلرام اُنکے پاس جا بیٹھے اور جدھشٹھر کا
حال اُنسے پوچھا تو کسی نے کچھ جواب نہ دیا لیکن بدرجی نے شیام کے پاس جاکر آہستہ سے کہدیا کہ درجودھن آدک نے پانچون بھائیون
کے پران لینے مین کچھ دھوکا نہین کیا تھا لیکن تمھاری دیا سے وہ لوگ بچ گئے ہین یہ حال سُنکر شری کرشن جی وہان سے باغ مین اپنے
ڈیرے پر چلے آئے۔ اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پرچھیت جب کہ شیام اور بلرام ہستنا پور کو چلے گئے تب اُنکے پیچھے
دوارکا مین یہ حال ہوا کہ ست دھنوا جادو دوارکا باسی کے یہان جس سے پہلے ست بھاما کی منگنی ہوئی تھی اکرور اور کرت برما
نے جاکر کہا کہ ایک تو ستراجت نے جھوٹھا کلنک منِ چرانے کا دوارکا ناتھ کو لگایا دوسرے اپنی بیٹی کی منگنی پہلے تم سے کرکے پھر
شری کرشن کو بیاہ دی اسلیئے تمھارے نام دھرائی ذات بھائیون مین ہوئی ان دنون شیام اور بلرام ہستنا پور کو گئے ہین تو اُسکو
مار کر کیون اپنا بیر نہین لیتا ہمارے نزدیک یہ بات اچھی ہو کہ رات کو ہم تینون آدمی ستراجت کے گھر پر چلکر اُسکو مار ڈالین اور
اتنے دنون تک جودھن اُسنے سیمنتک منِ کے پرتاپ سے جمع کیا ہی وہ چھین لین یہ بات مانکر ست دھنوا رات کو اکرور کرت برما کے
ساتھ ستراجت کے مکان پر گیا اور اکرور اور کرت برما کو دروازے پر کھڑا کر دیا اور آپ اکیلا گھر کے بھیتر جاکر ستراجت کو جو نیند مین
بیہوش سو رہا تھا مار ڈالا اور جو کچھ سونا اور سیمنتک منِ اُسکے گھر مین تھا لے کر باہر چلا آیا جبکہ ستراجت کو مار کر تینون آدمی اپنے
اپنے گھر چلے آئے تب ست دھنوا اکیلا اپنے گھر بیٹھکر سُوچ کرنے لگا کہ دیکھو مین نے اکرور اور کرت برما کا کہنا مانکر شری
کرشن جی سے بیر کیا اب نہ معلوم وہ میرا حال کیا کرینگے۔

دوہا	کرت برما اکرور مِل متا دیو موہ آئے		ساودھ کہے جو کپٹ کی تاسون کہا بسائے

جب ستراجت کی استری یہ حال اپنے پت کا دیکھ کر رونے اور پیٹنے لگی اور ست بھاما نے یہ حال سُنتے ہی وہان جاکر یہ حال
اپنے باپ کا دیکھا تب اُسنے پہلے بڑا بلاپ کیا پھر اپنی ماتا کو دھیرج دے کر لوتھ ستراجت کی تیل مین رکھوا دی اور اُسی وقت
آپ رتھ پر چڑھ کر دُشٹ سنگھارن دیوکی نندن کے پاس ہستنا پور کو گئی۔

چوپائی

دیکھت ہی اُٹھ بولے ہری	گھر ہی کُشل چھیم سُندری		ست بھاما کہے جوڑے ہاتھ	تم بِن کُشل کہان جگناتھ

اے مہاپربھو ست دھنوا رات کو ادھرم کی راہ سے سوتے وقت میرے باپ کو مار کر سیمنتک منِ لے گیا۔

چوپائی

دھرے تیل مین سسر تمھارے		دُور کرو سب سُوچ ہمارے

ایسا کہکر جب ست بھاما شیام اور بلرام کے سامنے بلاپ کرنے لگی تب دوارکا ناتھ نے بھی بلرام جی سمیت آنکھون مین آنسو
بھر کر ست بھاما سے کہا تو اپنے من مین دھیرج دھر جو کچھ ہونا تھا ہو چکا اب تیرا باپ تو جی نہین سکتا لیکن جسنے تیرے

باپ کو مارا ہے اُسکو مار کر ہم بدلا لیوینگے اور جب تک ست دھنوا کو نہ مارینگے تب تک دوسرا کام نکرینگے جب یہ بات سُنکر ست بھاما کو کچھ دھیرج ہوا تب دوارکا ناتھ اُسی وقت بلرام جی اور ست بھاما کو ساتھ لیکر دوارکا کی طرف چلے جبکہ ست دھنوا نے سنا کہ شیام اور بلرام ہستنا پور سے آتے ہین تب وہ رہنا اپنا دوارکا مین اُچت نہ جانکر سنکتک من لیے ہوے کرت برما اور اکرور کے پاس چلا گیا اور ہاتھ جوڑکر بولا کہ سنو بھائی مین نے تمھارے کہنے سے ستراجت کو مار کر بیکنٹھ ناتھ سے دشمنی کی اب شیام اور بلرام کے ہاتھ سے میری جان بچنا مشکل ہی اسلیے اب مین تمھارے شرن آیا ہون اپنے کہے کی لاج رکھکر جہان بتاؤ وہان مین چھپ کر رہون

چوپائی

موپر کرودھ کیے جدناتھا | آوت لیے سُدرشن ہاتھا
موکو جیودان اب دیجیے | اپنی شرن راکھ اب لیجیے

نہین تو اے اکرور تم ہمارا رتھ ہانکو ہم بھی شری کرشن جی سے لڑینگے۔

دوہا

ست دھنوا نے ترت ہی آتر کہیو سناے | ایرادھی جدناتھ کو کا پے راکھو جاے

اے ست دھنوا تم اپنے اگیان سے یہ بات ہمسے کہنے آئے ہو پہلے تمنے نہین سمجھ لیا تھا کہ ستراجت کے مارنے مین شری کرشن جی ست بھاما کی سہاتیا کرینگے ہمسے تمھاری رچھا نہین ہوسکتی جہان تمھارا من چاہے وہان بھاگ کر چلے جاؤ ہم بیکنٹھ ناتھ کے سیوک ہوکر ایسی سامرتھ نہین رکھتے جو تمھارا ساتھ دیکر اُنکے ہاتھ سے اپنا پران کھووین اور شری کرشن جی سے بیر کرکے کوئی جیتا نہین بچ سکتا جنھون نے گوبردھن پہاڑ اپنی اُنگلی پر اُٹھا لیا اور بڑے بڑے جودھا اور راچھسون کو ساعت بھر مین مار ڈالا اُنسے کون لڑسکتا ہی دُنیا کے لوگ اپنے مطلب کیواسطے بہت سی باتین کہتے ہین لیکن بدھمان آدمی کو چاہیے کہ اپنا نفع اور نقصان سمجھکر وہ کام کرے جس مین پیچھے سے دُکھ نہ پاوے اے راجا پرچھیت جب اکرور اور کرت برما نے ایسی روکھی سوکھی باتین ست دھنوا سے کہین تب اُسنے اپنے جینے سے نا اُمید ہوکر وہ من اکرور کے سامنے پھینکدی اور آپ ایک گھوڑے پر جو چار سو کوس ایکدن مین جاتا تھا چڑھکر جنک پور کی طرف بھاگا جبکہ اُسی دن شیام سُندر نے دوارکا مین پہونچکر اُسکے بھاگنے کا حال سُنا تب اپنے استھان پر بھی نہ جاکر ست بھاما کو محل مین بھیجدیا اور آپ اور بلرام جی دونون بھائی ایک رتھ پر چڑھکر ست دھنوا کے پیچھے دوڑے تو جنک پور کے پاس جاکر اُسکو گھیرا جبکہ اُسی جگہ گھوڑا ست دھنوا کا مر گیا تب وہ شری کرشن جی کے رتھ کی آہٹ پاکر پیدل بھاگا جیسے شری کرشن جی نے اُسکو بھاگتے دیکھا ویسے بلرام جی کو رتھ پر چھوڑکر آپ اُسکے پیچھے دوڑے اور نزدیک پہونچکر سر اُسکا سُدرشن چکر سے کاٹ لیا جبکہ اُسکا کپڑا وغیرہ ڈھونڈھنے سے بھی وہ من اُسکے پاس نہین نکلی تب بلرام جی سے آکر کہا کہ اے بھائی مین نے ست دھنوا کو بے فائدہ مارا اگر کسواسطے وہ من اُس کے پاس نہین نکلی ست دھنوا کے مارتے وقت بلرام جی اُنکے ساتھ نہ تھے اسلیے پرمیشور کی مایا سے بلدیو جی کے من مین یہ سندیہ ہوا کہ شیام سندر نے وہ من ست بھاما کو دینے کے واسطے ہمسے چھپایا ہی تب اُنھون نے شیام سندر سے کہا کہ اے بھائی وہ من کسی دوسرے کے پاس ہے تم دوارکا مین جاکر ڈھونڈھو ایکدن آپ سب حال کھلجائیگا مین متھلا پور کو دیکھتا ہوا پیچھے سے آؤنگا اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھیت شری کرشن جی انترجامی بلرام جی کے من کا حال جانکر وہان سے دوارکا پُری کو گئے اور بلرام جی متھلا پور مین آئے جبکہ جنک پور کے راجا نے بلدیو جی کے آنیکا حال سنا تب اُنکو آدر کے ساتھ راج مندر پر لوا لے گیا اور بڑی خاطرداری سے اُنکو اپنے یہان رکھا جب راجا دُرجودھن نے جو بلرام جی سے پریت رکھتا تھا یہ حال سُنا کہ ان دونون بلرام جی شری کرشن جی سے دُکھ مانکر

جنک پور مین ٹکے ہین تب وہ جنک پور مین آیا اور بلرام جی کے پاس آکر اُنکو بڑے آدر سے اپنے گھر لیگیا اور بنے پوربک ہاتھ جوڑکر بولا کہ مجھکو بڑے بھاگ سے آپکا درشن ملا اب میرے من مین یہ اچھا ہی کہ آپ کرپا کرکے تھوڑے دن یہان رہیے اور مجھکو اپنا چیلا بناکر گدا جُدھ سکھا ئیے یہ بات سننے اور اُسکی سچی پریت دیکھنے سے بلدیو جی درجودھن کو چیلا بناکر وہان گدا جُدھ سکھانے لگے اور شیام سندر نے دوارکا مین پہونچکر ست بھاما سے کہا کہ ستراجت کے بدلے ست دھنوا کو ہمنے مارڈالا لیکن وہ من اُسکے پاس نہین نکلی ست بھاما کو اِس بات کا بشواس نہوکر من مین یہ سندیہ پیدا ہوا کہ موہن پیارے وہ من بلرام جی کو دیکر مجھسے بہانہ کرتے ہین جبکہ اکرور اور کرت برما نے ست دھنوا کے مارے جانیکا حال سُنا تب وہ بھی اپنے پران کا ڈر مانکر دوارکا سے بھاگے کرت برما دکھن کی طرف چلا گیا اور اکرور جی پریاگ چھیتر مین چلے گئے اور وہان اسنان اور دان کرکے گیا جی مین جاکر پترون کا شرادھ کیا اور وہان سے کاشی مین آکر رہنے لگے اور اکرور ہر روز بیس من سونا سمنتک من سے پاکر دان آدک اچھے کرم مین خرچ کرڈالتے تھے اور شری کرشن انترجامی یہ حال جانتے تھے لیکن اُنھون نے یہ بھید کسی سے نہین کہا کہ اکرور سمنتک من لیکر کاشی مین ٹکا ہی دوارکا باسی یہ سمجھتے تھے کہ اکرور اور کرت برما نے ستراجت کے مارنے کیواسطے صلاح دی تھی اسی کارن شری کرشن جی کے ڈر سے وہ دونون بھاگ گئے ہین جبکہ بلرام جی کچھ دنون بعد درجودھن کو گدا جُدھ سکھا کر دوارکا مین آئے تب مرلی منوہر نے جدبنسیون کو ساتھ لیکر ستراجت کی لوتھ تیل سے نکلوائی اور داہ اور کریا کرم اُسکا آپ کیا۔ اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت اکرور جی جس دیس اور گانوُن مین رہتے تھے اُس جگہہ ہر اچھا سے پرجا کی اِچھا کے موافق پانی برستا تھا اور اناج مہنگا نہین ہوتا تھا اور وہان مری وغیرہ کوئی روگ نہوکر سب چھوٹے بڑے خوشی سے رہتے تھے جبکہ بیکنٹھ ناتھ کو یہ اچھا ہوئی کہ اکرور کو پھر بُلانا چاہیے تب دوارکا پرطی مین پانی نہ برسنے سے مہنگی اور روگ پیدا ہونے سے پرجا لوگ دُکھ پانے لگے یہ حال اپنا دیکھتے ہی جدبنسیون نے گھبراکر شری کرشن جی سے کہا۔

چوپائی

ہمتو شرن تمھاری رہین
مہا کشٹ اب کا سے سہین

اے مہاراج نہ معلوم پرمیشور کی کیا اچھا ہی جو پانی نہین برستا ہی ہملوگ آپکو چھوڑکر اپنا دُکھ کس سے کہین آپ دیا کرکے کوئی تدبیر ایسی کیجیے جس مین ہملوگون کا دُکھ چھوٹ جائے یہ آدھین بچن سُنکر دوارکا ناتھ نے کہا کہ جس دیش سے سادھو اور مہاتما چلا جاتا ہی وہان لوگ بہت طرح کے دُکھ پاتے ہین جب سے اکرور جی دوارکا چھوڑکر چلے گئے تب سے یہان اناج کی مہنگی اور روگ کی بڑھتی ہی یہ بات سُنکر جدبنسی بولے کہ اے کرپا ندھان آپ نے سچ کہا ہم لوگ بھی یہ بات سمجھتے ہین لیکن آپکے ڈر سے کہہ نہین سکتے اکرور جی جدبنسیون مین بڑے ہوکر آپکے ڈر سے بھاگ گئے ہین جبتک وہ دوارکا مین رہے تب تک ہملوگون نے دُکھ نہین پایا آپ دیا کرکے اکرور کو یہان بلائیے جس مین سب لوگ سُکھ پاوین یہ بات سُنکر موہن پیارے نے کہا کہ بہت اچھا تم لوگ اکرور کو ڈھونڈھکر سنمان پوربک یہان لے آؤ یہ بات سنتے ہی پانچ سات جدبنسی ملکر اکرور کو ڈھونڈھنے نکلے جب کاشی جی مین پہونچکر پتا اُنکا پایا تب اُنکے پاس جاکر بنے کیا کہ اکرور جی تمھارے بنا دوارکا باسیون نے بڑا دُکھ پایا شیام سندر کے رہنے پر بھی وہان پانی نہ برسنے سے کال پڑا اسلیے شیام سندر نے تمکو بُلاکر کہا ہی کہ جو تم میری بھکت رکھتے ہو تو بے کھٹکے چلے آؤ۔

چوپائی

سادھن کے بس شری پت رہین ۔ تن سے سب سُکھ سمپت لہین

یہ بات سنتے ہی اکرورجی بڑی خوشی سے اسی وقت سیمنتک منی لیکر جدبنسیون کے ساتھ دوارکا کو چلے جبکہ اکرورجی شہر کے پاس پہونچے تب شیام اور بلرام آگے سے آکر اُنکو آدر سہت لیگئے جیسے اکرور دوارکا پوری مین پہونچے ویسے ہر اچھا سے پانی برسا اور اناج سستا ہوکر سب کسی کا روگ چھوٹ گیا ایکدن شری کرشن جی نے اکرور کو اکیلے مین بلاکر کہا کہ ای چچا جی تم اُداسی چھوڑکر خوش رہا کرو ہمنے تمھارا اپرادھ چھما کیا اور تمھارے پاس جو سیمنتک منی ہے اسکو کسی کے سامنے ہمارے پاس لے آؤ جس مین بلرام جی اور ست بھاما کا سندیہ چھوٹ جائے جسکا مال ہو اسکو دینا چاہیئے اور جبکہ مال کا مالک نہ رہے تب اُسکے بیٹے کو دینا چاہیے اور بیٹا بھی نہ ہو تو اُسکی استری کو دینا چاہیئے استری نہو تو اُسکی بیٹی کے بیٹے کو دینا چاہیئے وہ بھی نہ ہو تو اُسکے بھائی کو دیدے بھائی بھی نہ ہو تو اُسکے کُل پروار مین جو کوئی ہو اُسکو دیدیوے اور جو اُسکے کُل مین بھی کوئی نہو تو اُسکے گرو کو دیدیوے گرو بھی نہو تو گرو کے بیٹے کو دیدیوے جبکہ وہ بھی نہ رہے تب وہ مال براہمن کو دیدیوے دوسرے کا مال کسی کو لینا نہ چاہیئے ستراجت کا بیٹا نہین ہے اس سے ست بھاما کا بیٹا یہ منی لیگا یہ بات سنتے ہی اکرور جی نے وہ منی راجا اگرسین کی سبھا مین جہان پر بلرام جی آدک سب جدبنسی بیٹھے تھے لاکر شیام سندر کے سامنے رکھدیا اور ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای مہاپربھو یہ منی لیکر میرا اپرادھ چھما کیجیے آجتک جتنا سونا اس منی نے مجھکو دیا وہ سب مین نے اچھے کرم مین خرچ کرڈالا جب وہ منی دیکھکر بلرام جی اور ست بھاما کا سندیہ چھوٹ گیا تب وہ دونون بہت شرمندہ ہوکر شری کرشن جی کے چرنون پر گرپڑے اور بلرام جی نے روکر کہا کہ ای دینا ناتھ مجھ سے بڑا اپرادھ ہوا جو آپ کے اوپر جھوٹھا سندیہ کیا اسلیے اب مین جنگل مین جاکر مرجاؤنگا کیونکہ اب مین اس لائق نہین رہا کہ آپ کو اپنا مُنھ دکھلاون جب کہ یہ حال بلرام جی کا شری کرشن جی نے دیکھا تب اُنکو اپنی چھاتی سے لگالیا اور بہت دھیرج دیکر کہا کہ تم کسی بات کی چنتا مت کرو مین نے تمھارے سندیہ کرنے سے کچھ بُرا نہین مانا سنسار مایا روپی استری اور دھن دونون بہت بُری ہوکر استری اور پُرش اور پتا اور پتر مین بیر کرادیتی ہین اسلیے گیانی آدمی کو ان دونو سے بہت پریت کرنا نہ چاہیئے جبکہ شیام سندر نے اُنکو اسیطرح بہت دھیرج دیکر سیمنتک منی ست بھاما کو سونپ دیا تب اُسکے بھی من کا سوچ چھوٹ گیا۔ اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے منی ناتھ جب اکرور جی ایسا گُن رکھتے تھے تب ستراجت اُنکے سامنے کیون مارا گیا اور وہ آپ کسواسطے بھاگ گئے تھے شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا جسدن سے اکرور نے شت دھنوا کو ستراجت کے مارنے کی صلاح دی تھی اُسیدن سے سب گُن اُنکے جاتے رہے تھے یہ بات سُنکر راجا پریچھت بولے کہ ای مہاراج آپنے سچ کہا بُری سنگت کرنے مین سواے ہانِ کے کچھ لابھ نہین ہوتا اکرور کا شبھ گُن جاتا رہا تو کون تعجب ہی لیکن آپ یہ کہیے کہ اکرور مین یہ سب گُن کسطرح پرگٹ ہوے تھے شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا ایک سمے کاشی پوری مین ابرکھن ہوکر بڑی مہنگی پڑی تھی اور اُنھین دنون سُپھلک نام جادو بڑا دھرماتما اور ست بادی اور دھربھکت کسی سنجوگ سے وہان جا پہونچا جبکہ اُسکے پہونچتے ہی ہر اچھا سے بڑا پانی برس کر سب لوگون نے سُکھ پایا تب کسی راجا نے خوشی ہوکر گاندنی نام اپنی لڑکی اُسکو بیاہ دی اسی لڑکی سے اکرور پیدا اور سپھلک کا گُن اُنھین پرگٹ ہوگیا

دوہا

مُنی لیلا ادبھت مہا کے سُنے جو کوے ۔ تا کو کبہون جگت مین کچھ کلنک نہین ہوے

ادھیاے اٹھاون ۵۸

بواہ کرنا شیام سندر کا کالندی اور ستیا اور بھدرا اور لچھمنا آدک سے

شکدیوجی نے کہا کہ ہے راجہ پریچھت شیام سندر ستراجت کا مرنا سنکر جدھشٹھر آدک کو بنا دیکھے ہستناپور سے چلے آئے تھے اسلیے من اُنکا جدھشٹھر اور ارجن آدک سے بھینٹ کرنے کو چاہتا تھا اور حال جدھشٹھر آدک کا اسطرح پر ہی کہ جب راجا دُرجودھن نے پانچون بھائی پانڈو اور کنتی اُنکی ماتا کو لاکھ کے قلعہ مین رکھکر آگ لگادی تب وہ لوگ سُرنگ کی راہ سے جو بدرجی نے پہلے سے بنا رکھی تھی باہر نکل آئے اور سنیاسی کے بھیس مین اپنے کو چھپاکر کہین رہنے لگے اور ایک بھیلنی اپنے پانچون بیٹون سمیت جو اُسی قلعہ مین جلکر مرگئی تھی اُسکی ہڈی دیکھنے سے دُرجودھن کو یقین ہوا کہ جدھشٹھر آدک جل گئے اور انھین دنون راجا دُرپد نے اپنی بیٹی کا سویمبر رچا وہان پر دُرجودھن آدک سب پرتھوی کے راجا اکٹھا ہوے اور بید بیاس اور دھوم رکھیشور کے کہ جانے سے ارجن آدک پانچون بھائی اپنی ماتا کو کسی جگہ چھوڑکر سنیاسی کا بھیس بنائے ہوے اس سویمبر مین پہونچے جسوقت دُروپدی چندرمکھی سولہون سنگار کیے انگ انگ پر جڑاؤ گہنا پہنے پھولون کا گجرا ہاتھ مین لیے جہان سب راجا بیٹھے تھے وہان آکر کھڑی ہوئی اُسکی مندرتائی دیکھکر سب چھوٹے اور بڑے موہت ہو گئے اُسوقت دھرشٹ دمن دُروپدی کے بھائی نے پکار کر کہا کہ جو کوئی گڑا دین مچھلی کی پرچھائین دیکھکر سرنیچا کیے ہوے مچھلی کو بیدھیگا اُسکو یہ لڑکی مین بواہ دونگا یہ بات سنتے ہی راجا ششپال نے وہ دھنکھ جو مچھلی بیدھنے کیواسطے راجا دُرپد نے وہان رکھوایا تھا اُٹھانا چاہا جب وہ دھنکھ نہین اُٹھا سکا تب شرمندہ ہوکر پھر آیا اور یہی حال راجا جراسندھ کا بھی ہوا تب کرن نے وہ دھنکھ چڑھاکر مچھلی کو بیدھنا چاہا اُسوقت دروپدی کرن سے بولی کہ تو سوت کا بیٹا ہوکر ایسی سامرتھ نہین رکھتا کہ مجھکو بواہ لیجائے یہ بات سنتے ہی کرن نے دروپدی کی طرف دیکھکر وہ دھنکھ پرتھوی پر دھردیا اور اپنی جگہ پر آبیٹھا جبکہ یہ حال اُن لوگون کا دیکھکر اور دوسرے راجا مچھ بیدھنے سے نراس ہو گئے تب ارجن نے جدھشٹھر اپنے بڑے بھائی کی اگیا لے کر جیسے اُس مچھ کو اپنے بان سے بیدھ ڈالا ویسے دروپدی نے جیمال ارجن کے گلے مین پہنادی یہ حال دیکھتے ہی دوسرے راجون نے ڈاہ سے آپس مین کہا کہ بڑے سوچ اور شرم کی بات ہی جو ہم لوگون کے سامنے یہ سنیاسی راجا کی بیٹی کو لیجاوے جبکہ ایسا بچار کر مورکھ راجون نے ارجن کا سامنا کیا تب پانچون بھائی پانڈو اُن کو لڑائی مین جیت کر دروپدی کو اپنی ماتا کے پاس لے آئے اور کنتی ماتا کی اگیا سے ارجن آدک پانچون بھائیون نے اُسکو اپنی استری بناکر رکھا جب یہ حال دُرجودھن کو معلوم ہوا کہ جدھشٹھر آدک پانچون بھائی نہین جلے اور جیتے بچ گئے ہین تب بدرجی کو بھیجکر اُنکو بلا بھیجا اور آدھا راج اپنا اُنکو بانٹ دیا جبکہ جدھشٹھر آدک پانچون بھائیون نے آدھا راج اپنا پایا تب وہ ہستناپور کے پاس اِندرپرستھ نام ایک شہر بہت اچھا بساکر آنند سے راج کرنے لگے اور بہت راجون کو جیت کر اپنے بس مین کرلیا یہ حال سُنکر موہن پیارے کئی جدبنسیون کو اپنے ساتھ لیکر اندرپرستھ کو گئے جبکہ دیوکی نندن اُس شہر کے پاس پہونچے اور جدھشٹھر آدک پانچون بھائی یہ حال سنتے ہی آگے سے آکر اُنکو سنمان پوربک راج مندر پر لے گئے اور شری کرشن جی نے کنتی کے پاس جاکر اُنکے چرنون پر اپنا سر رکھدیا تب کنتی نے شیام سندر کو گود مین بٹھاکر بہت پیار کیا جبکہ دروپدی کنتی کی اگیا سے گھونگھٹ کاڑھے ہوے ہرچرنون پر گر پڑی تب شیام سندر نے اُسکے سر پر ہاتھ رکھکر آشیرباد دیا پھر کنتی نے شری کرشن جی کو جڑاؤ چوکی پر بٹھاکر خوشی سے اُنکی آرتی کی اور چھپن پرکار کے بنجن بناکر کھلائے جب شیام سندر بھوجن کرکے پان

اورالائچی کھانے لگے اُسوقت کُنتی نے بسدیواور دیوکی اور سورسین اور بلرام جی آدک کی کُشل پوچھکر اُسنے کہاکہ مہاراج تمھاری کرپاکا حال مین کہان تک کہون پہلے اکرور کو تمنے میری سدھ لینے کو بھیجا دوسری مرتبہ آپ آئے۔

دوہا

جب تم پیارے پریت کر بھیجو شری اکرور	تب ہی من دھیرج بھیئو کیو کشٹ سب دور

اے دینا ناتھ اُسی دن سے مین نے جاناکہ آپ میرے سہایک ہین جب آپ ایسے ترلوکی ناتھ میری رچھا کرنے والے ہین تو مین کسی کاڈر نہین رکھتی مجھکو اس بات کا بشواس ہے کہ جوکوئی آپ کی شرن آتا ہے اُسکو دُکھ نہین ہوتا جس طرح آپ اپنے بھکت اور تینون لوک کا دکھ چھڑا دیتے ہین اُسی طرح میرے بیٹون کو بھی اپنی شرناگت جانکر اُنکی رچھا کیجئے۔

چوپائی

جب جب بپت پڑی ہر بھاری	تب تب رچھا کری ہماری	اہو کرشن تم پر دُکھ ہرتا	پانچون نندھر تمھاری شرنا

جسطرح ہرنی اپنے جھنڈ سے الگ ہوکر بھیڑیئے کا ڈر رکھتی ہے اُسی طرح میرے پانچون بیٹے دُرجودھن آدک سے اپنے پران کا ڈر رکھتے ہین جب کنتی یہ کہ چکی تب جدھشٹھر نے شری کرشن جی کے آگے ہاتھ جوڑکر بنے کیا کہ اے ترلوکی ناتھ مین جانتا ہون کہ پچھلے جنم مین کوئی اچھا کرم مجھ سے ہوا تھا جسکے پرتاپ سے آپ کے چرنون کا درشن جو برھمادک کو جلدی دھیان مین نہین ملتا مجھکو ملا۔

دوہا	جن چرنن کی رین سے ہم گھر کیو پنیت	کہ مُکھ سے برنن کرون ماکھن پربھ سونیت

اے مہاپربھو ہم لوگ اناتھ ہوکر سوائے آپ کی دیا اور کرپا کے دوسرے کا بھروسا نہین رکھتے مجھکو ایسی سامرتھ نہین ہے کہ آپ بیکنٹھ ناتھ کی استت برنن کرسکون جسطرح آپ نے مجھکو اپنا داس جانکر دیا کی راہ سے یہان کرپا کی اسی طرح چار مہینے برسات بھر یہان رہکر اپنے داسونکو سُکھ دیجئے یہ دین بچن کُنتی اور جدھشٹھر کا سُنتے ہی برندابن بہاری بھکت ہتکاری نے بہت دھیرج دیا اور چار مہینے وہان رہکر نت نئے سُکھ اُنکو دینے لگے ایکدن شیام سُندر اور ارجن راجا جدھشٹھر سے اگیا لیکر اور رتھ پر بیٹھکر جنگل مین شکار کھیلنے گئے ارجن نے کئی شیر اور چیتے اور ریچھ اور سوکر اور ہرن اور سابر وغیرہ کا شکار مارا اور ہرن اور سابر کا ماس راج مندر مین بھیجدیا جبکہ بہت محنت کرنے سے شیام سندر اور ارجن کو پیاس لگی تب دونون نے جمنا کنارے جاکر پانی پیا اور ایک درخت کے سایے مین سو گئے

دوہا	شری جمنا شوبھت مہا جامین اُٹھے ترنگ	شیتل پون بہے سدا پھولے کمل سُرنگ

جبکہ ارجن تھوڑی دیر سوکر ٹہلتے ہوئے جمنا کنارے گئے تب کیا دیکھا کہ جمنا جل مین سونے کا جڑاؤ مندر بنا ہے اور اُس مین ایک لڑکی بہت سندر بیٹھی ہوئی تپ کرتی ہے یہ چرتر دیکھتے ہی ارجن نے اُس لڑکی سے پوچھا کہ تم کسکی بیٹی ہو اور کسواسطے یہان اکیلی بیٹھی ہوئی تپ کرتی ہو

دوہا	یہ سُنکر بولی تبھی مہا منوہر بام	پتا ہمارے سورج ہین کالندی مم نام

جن دنون شری کرشن چندر آنند کند برندابن مین بہار کرتے تھے تب ہی سے مین اُس موہنی مورت پر موہت ہوکر اُنکو اپنا پت بنانا چاہتی ہون مین نے منسا باچا کرمنا سے یہ پرن کیا ہے کہ سوائے بیکنٹھ ناتھ کے دوسرے سے اپنا بواہ نہین کرونگی سورج دیوتا نے میری اچھا جانکر یہ مندر رہنے کیواسطے بنوا دیا ہے اپنے پتا کی اگیا سے دن رات یہان رہکر ہرچرنون کا دھیان اور اسمرن کرتی ہون لیکن مین نے سُنا ہے کہ شیام سندر بہت استریان مہا سندری موہت ہوکر آٹھون پہر اُنکی سیوا مین رہا کرتی ہین اسلیے مجھ غریب بچاری کو اُنکے پاس دوارکا مین پہونچنا

بہت کٹھن ہی جو وہ دیال ہوکر اپنا درشن دیوین تو میری کامنا پوری ہوجاوے۔

چوپائی

وہ سب کے من کی گت جانین	داسن کی ہٹ نت مانین	جب لو نہین پوجے ہم آسا	تب لو جل مین کرون نواسا

ارجن یہ بات سنتے ہی وہان سے ہنستے ہوے شیام سندر کے پاس آکر بولے کہ مہاراج جمنا جل مین ایک مہا سندری تمکو اپنا پت بنانے کیواسطے تپ کرتی ہی تم ایسے بھاگوان ہو کہ تمھارے پیچھے پیچھے مہا سندر استریان دوڑا کرتی ہین یہ سنکر شیام سندر وہان سے اٹھکر جمنا کنارے چلے گئے اور ارجن نے پہلے سے جاکر اُس چندرمکھی سے کہا کہ جنکو تم اپنا پت بنانا چاہتی ہو وہی دوارکا ناتھ اوناشی پربھو یہان آتے ہین جیسے یہ بات کالندی نے سُنی ویسے مارے خوشی کے آگے دوڑکر ہرچرنون پر گرپڑی اور پرکرما کرکے ہاتھ جوڑکر سامنے کھڑی ہوگئی جبکہ شیام سندر نے اُسکی سچی پریت دیکھکر ہنستے ہوے اُسکا ہاتھ پکڑلیا تب کالندی نے بنتی کرکے کہا کہ اے پران ناتھ مین منسا باچا کرمنا سے آپکی داسی ہوکر آپ کے ساتھ چلنے کو تیار ہون لیکن سنساری بیوہار اور بید اور شاشتر کی مرجاد جو آپ نے بنادی ہی اُسکے موافق چلنا چاہیئے یہ بات سُنکر شیام سندر نے اُسیوقت سورج دیوتا کے پاس جاکر کہا کہ تم اپنی بیٹی کو ہمکو دو جب سورج دیوتا نے اُسیوقت وہان آکر وہ کنیا شری کرشن جی کو سنکلپ دی تب شیام سندر اُسکو رتھ پر چڑھاکر اندرپرستھ مین لے آئے وہان بشوکرما نے پہلے سے بیکنٹھ ناتھ کی اچھا کے موافق ایک مکان بہت اچھا بنا رکھا تھا اسی مین کالندی (جمنا جی) کو اُتارکر ایک روپ اپنا اُسکے پاس رکھا اور دوسرے روپ سے ارجن کو ساتھ لیے ہوے کُنتی کے گھر چلے گئے ایکدن راجا جدھشٹر نے شری کرشن جی سے کہا کہ اے مہاراج ایسی دیا کیجیے کہ جس مین میرے رہنے کے واسطے ایک مکان بہت اچھا ہوجائے یہ بات سنتے ہی شری کرشن جی نے بشوکرما کو آگیا دی تو اُسنے دوارکا پوری ایسے بہت مکان جدھشٹر آدک کے رہنے کے واسطے جلدی بنادیے جب پانچون بھائی اس مین رہنے لگے تب ایک دن رات کو جہان شری کرشن جی اور ارجن بیٹھے تھے اگن دیوتا نے آکر شری کرشن جی سے بنتی کیا کہ اے مہاراج مجھکو اجیرن کا روگ پیدا ہوا وہ کسی طرح نہین جاتا جو مین نندن بن کو جہان بہت سی جڑی بوٹی لگن وان لگی ہین جلادون تو میرا روگ چھوٹ جائے یہ سُنکر شری کرشن جی مہاراج نے کہا کہ بہت اچھا تم جاکر اُسکو جلادو تب اگن دیوتا نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ مہاراج اُس باغ کی رچھا اندر کرتا ہی جو مین اکیلے جاؤن تو اندر پانی برساکر میری جوالا کو ٹھنڈی کردے گا یہ بات سُنکر لچھمی پت نے ارجن سے کہا کہ اے بھائی تم اگن کے ساتھ جاکر نندن بن کو اُس سے جلواد و جس مین اُسکا روگ چھوٹ جائے ارجن بیکنٹھ ناتھ کی آگیا کے موافق دھنکھ بان اُٹھاکر اگن کے ساتھ چلے اور باغ مین پہونچکر اگن سے کہا کہ تم اپنی اچھا کے موافق اس باغ کو جلادو مین تمھاری رچھا کرنے کے واسطے کھڑا ہون جبکہ اگن دیوتا آم املی بیر پاکر پیپر مہوا جامن کھنی کچنار گولر وغیرہ سب درخت وہان کے چارون طرف سے جلانے لگا اور سب پشُ اور پنچھی آدک وہان کے اپنا اپنا پران لیکر جدھر تدھر بھاگے اور دھوان اُسکا آکاش مین پہونچا تب راجا اندر نے میگھ پت کو بلاکر حکم دیا کہ تم ابھی جاکر ایسا پانی نندن باغ پر برساو جس مین سب آگ بجھ جائے اور کوئی پشُ اور پنچھی جلنے نہ پاوے جب یہ آگیا پاکر میگھ راجا دل بادل کی فوج ساتھ لیکر نندن باغ پر جاکر پانی برسانا چاہا تب ارجن نے پون بان مارکر سب بادل کو اس طرح جہان تہان اُڑادیا جس طرح ہوا سے روئی کے گالے اُڑجاتے ہین اور اپنے بانون سے نندن باغ کے چارون طرف ایسا پنجرا بنادیا کہ جس مین کوئی پشُ اور پنچھی وہان کا باہر نہ جاسکے اور پانی بوندی بھی نہ پہونچ سکے جب کہ اگن دیوتا آنند پورک

وہ باغ جلاتے ہوئے مے نام دانو کے مکان کے پاس پہونچے تب دانو نے جلنے کے ڈر سے ارجن کے پاس آکر بنے کیاکہ اے راجکمار مجھکو اپنی شرناگت سمجھکر میرا پران اس اگن کے ہاتھ سے بچاؤ یہ دین بچن سنتے ہی ارجن نے خوش ہوکر اگن سے کہدیا کہ تم مے دانون کا گھر نہ جلاؤ اگن دیوتا نے ارجن کی اگیا سے مے دانو کا مکان چھوڑکر سب نندن باغ کو جلادیا تب مے دانو نے ارجن کا احسان مانکر اُسکے متر تاکی اور اپنی مایا سے ایک مکان سبھا کا بہت اچھا جدھشٹر آدک کے بیٹھنے کیواسطے اِندر پرستھ میں بنادیا جسے دیکھکر ہم لوگ موہت ہوجاتے تھے اُس مین کئی جگہ ایسے کنڈ بلّور کے صاف بنے تھے جسکو دیکھکر پانی بھرا معلوم ہوتا تھا اور کئی جگہ پانی بھرے ہوئے کنڈ سُوکھے دکھلائی دیتے تھے ایکدن راجا دُرجودھن اُس مکان کے دیکھنے کو وہان گیا جب پانی مین بھیگنے کے شبہہ سے اُسنے اپنا جامہ اُٹھالیا تب بھیم سین ہنسنے لگے اس سے دُرجودھن بہت شرمندہ ہوکر اپنے گھر چلا آیا اُسی دن سے دُرجودھن نے پانڈون کے ساتھ بہت دشمنی اپنے من مین پیدا کی جب اگن دیوتا کا روگ ارجن کی سہاتیا سے چھوٹ گیا تب اُسنے بہت خوش ہوکر گانڈیو نام دھنکھ اور دو بیہ کوچ اور ساایک رتھ اور چار گھوڑے سفید رنگ کے اور دو ترکش جسکے بان کبھی نہین گھٹتے تھے اور ایک تلوار اور ڈھال بہت اچھی ارجن کو دی

دوہا

کالندی سکھ دین کو پانڈو ستن کے کاج
اگن بچار اُجاے کے رہے تہان جدراج

جبکہ شیام سندر نے چار مہینے اِندر پرستھ مین رہکر راجا جدھشٹر سے بدا ہونا چاہا تب پانچون بھائی پانڈو اور کُنتی اور دروپدی آدک بہت اُداس ہوگئے اسلیئے بسدیو نندن اُنکو دھیرج دیکر ارجن اور کالندی کو ساتھ لیکر جب کئی دن مین آنندپوریک دوارکا مین پہونچے تب انکے درشن سے سب چھوٹون اور بڑون نے سُکھ پایا کئی دن بعد راجا اُگرسین سے شری کرشن جی نے کہا کہ مہاراج کالندی سورج دیوتا کی بیٹی جو ہمارے ساتھ آئی ہو اُسکا بواہ میرے ساتھ کردیجیئے یہ بات سنتے ہی راجا اُگرسین نے اچھی لگن مین شری کرشن جی اور جمنا جی کا بواہ بڑی دھوم دھام سے کردیا اتنی کتھا سناکر شُکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جسطرح مُرلی منوہر متر برندا کو بواہ لائے تھے اسکا حال سُنو کہ شری کرشن جی کی بُوا راج دیبی نام اُجین کے راجا سے بیاہی گئی تھی جبکہ اُسکی برندا نام کنیا بہت سندر اور چندر مُکھی پیدا ہوکر بیاہنے جوگ ہوئی تب راجہ متر سین اُسکے بھائی نے اُسکا سویمبر رچکر سب جگہ نیوتا بھیجا بہت دیس کے راجا وہان آکر اکٹھا ہوئے یہ حال سُنکر بسدیو نندن انترجامی جنکی چاہنا اور بھکت وہ کنیا اپنے ہردے مین رکھتی تھی ارجن سمیت اُجین کو گئے اور جہان پردیس دیس کے راجا پرتاپی سویمبر مین بیٹھے تھے وہان جاکر کھڑے ہوئے اُسیوقت متر برندا نے سولھون سنگار کیے ہاتھ مین جیمال لیے اس استھان پر آکر جیسے شری کرشن جی کو دیکھا ویسے اُنپر موہت ہوکر وہ مالا اُنکے گلے مین ڈالدی یہ حال دیکھکر سب راجا لوگ اپنے اپنے من مین پچھتانے لگے اور راجا دُرجودھن جو اپنے بھائیون سمیت وہان گیا تھا من مین ڈاہ پیدا کرکے متر سین اور بند سین راج کنیا کے بھائیون سے بولا کہ سُنو بھائیو کرشن تمھارے ماما کا بیٹا راجا کی بیٹی کو بواہ لیجائیگا تو اس بن سنساری لوگ تمھاری ہنسی کرینگے اسلیئے تم اپنی بہن کو سمجھادو کہ وہ اُسے اپنا بواہ نکرے نہین تو سب راجون مین تمھاری ہنسی ہوگی یہ بات سنتے ہی جیسے متر سین نے اپنی بہن کو جاکر سمجھایا ویسے وہ شیام سندر کے پاس سے ہٹ کر الگ کھڑی ہوگئی تب ارجن نے جُھک کر شری کرشن جی کے کان مین کہا کہ مہاراج آپ اُسوقت جو کسی کا لحاظ کرینگے تو بات بگڑ جائیگی جو کرنا ہو جلد کیجیے یہ بات سنتے ہی شری کرشن جی نے جھپٹ کر سویمبر کے بیچ مین متر برندا کا ہاتھ پکڑلیا اور اُسکو اپنے رتھ پر بٹھاکر دوارکا چلے یہ حال دیکھکر دوسرے راجا جو وہان تھے

اپنے رتھ اور گھوڑون پر چڑھکر اُنکے پیچھے دوڑے اور بہت طرح کے ہتھیار لیے ہوے اُنکو چارون طرف سے گھیر لیا جب دیت سنگھارن نے دیکھا کہ بنا لڑے یہ لوگ پیچھا نہ چھوڑینگے تب اُنھون نے کئی بان ایسے مارے کہ سب راجا ادھر اُدھر بھاگ گئے اور شیام سندر نے آنند پورک دوارکا مین پہونچکر شاستر کے موافق منتر برندا کے ساتھ اپنا بواہ کیا-

دوہا
تا کے انگ پرسنگ تے نُدت بھئے جدرائے | مہما وا کے بھاگ کی کا سون برنی جائے

اتی کتھا سناکر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت اب جسطرح شیام سندر نے ستیا نام راجکماری سے بواہ کیا تھا وہ حال سنو کہ نگن جت اجودھیا پری کے راجا نے ستیا نام اپنی کنیا کا سوئمبر رچکر یہ پرن کیا تھا کہ جو آدمی میرے ساتون بیلون کی ناک ایک مرتبہ ناتھ ڈالے گا اُسکو مین اپنی بیٹی بواہ دونگا اسلیے جو راجا سوئمبر کا حال سنکر وہان آتے تھے وہ لوگ اُن بیلون کی صورت دیکھکر کوئی بھی اُن بیلون کی ناک چھیدنا قبول نہین کرتا تھا یہ حال سنتے ہی شام سندر ارجن کو فوج سمیت ساتھ لیکر راج کنیا سے بواہ کرنے کے واسطے اجودھیا پری مین آئے جب اُنکے آنیکا حال راجا نگن جت نے سنا تب وہ آگے سے جاکر ہر چرنون پر گر پڑا اور بہت سا اسباب اُنکو بھینٹ دیکر آدر پورک اپنے گھر بُلا لایا اور جڑاؤ چوکی پر بٹھاکر اور چرن دھوکر چرنامرت لیا اور بدھ پورک پوجا کرکے بہت اچھا بھوجن اُنکو کھلایا اور موتیون کا مالا پہنا کر پیتامبر اُڑھایا اور سچے من سے ہاتھ جوڑکر اسطرح بنتی کیا کہ ای مہا پربھو آپ سب گُنون سے بھرے ہو کر کچھ اوگن نہین رکھتے اور آپ کے چرنون کی دھور برہما دک دیوتا اور جوگی اور رکھیشور اپنے مستک پر چڑھاتے ہین جبکہ شیش ناگ جی دو ہزار زبان سے آپ کی استت نہین کر سکتے تو دوسرے کی کیا سامرتھ ہی جو آپ کے گُن برنن کر سکے لچھمی جی دن رات آپ کے چرن دابتی ہین اور نارد جی آٹھون پہر آپکے گُن گایا کرتے ہین ای بیکنٹھ ناتھ سب جگت آپ کی چھایا مین رہتا ہی آج میرا بڑا بھاگ تھا جو آپ کے چرن تینون لوک کے تارنے والے میرے گھر آئے اور مین نے اُن چرنون کو اپنے ہاتھ سے دھویا انھین چرنون کا دھوون گنگا جی ہین جنکی مہما برنن نہین ہو سکتی جس جگہ آپنے اپنا چرن کمل رکھا ہی اُس جگہ پر مین نچھاور ہوتا ہون-

دوہا
چرنا مرت ہر کے چھین شو برہم مُن ایش | دھن بھاگ جو دھرت ہین اُن چرنن پر شیش
"
اُدے ہوے سب آئے کے آج ہمارے بھاگ | ماکھن پربھو درشن دیو کیو بہت انُراگ

جب راجا نے اسطرح بہت استت کرکے آسدن بیکنٹھ ناتھ کو اپنے یہان ٹکایا تب ستیا نام راجکماری جو بڑی سندر اور چندر مکھی تھی موہنی مورت کو دیکھتے ہی اُنپر موہت ہوکر اپنے من مین کہنے لگی کہ اے پرمیشور مجھ سے کوئی اچھا کرم جو پچھلے جنم مین ہوا ہو تو مین شری کرشن چندر آنند کند کو اپنا سوامی بناکر اپنا جنم سوارتھ کرون ایسا بچار کر اُسنے اپنی سکھیون سے کہا کہ اے پیاریو میرا من اس موہنی مورت شام نے ہر لیا

چوپائی

جدپ سے اُتر بھون کے سوامی | سکل بشنو کے انتر جامی | سدا رہین برکت من ماہین | استرن کی اچھا کچھ ناہین
تدپ اُنسے جو من لاوے | پریم ریت کی پریت لگاوے | تاسون پریت کرت سکھدائی | ہر جو کی یہ ریت سدائی
جب مین ہر چرنن کو پاؤن | ہرداسن مین نام دھراؤن

دوہا
جنکے من مین پریت ہی سو سب دیو اشیش | شری جدپت موکو برین سب ایشن کے ایش

جب دوسرے دن پرات سمے شیام سندر اُٹھے تب راجا نگن جت نے بنتی کیا کہ اے کرپا ندھان مجھ سے کچھ آپکی سیوا نہین بن پڑی اسلیے

بھگت ہون اور جو اگیا دیجئے وہ اپنی سامرتھ بھر آپ کی سیوا کرون شیام سندر کو سچا پریم اُس کنیا کا معلوم ہوا اسلیے اُنھون نے ہنسکر کہا کہ اے راجا تمھاری تعریف سُنکر ہمارا من تمسے بھینٹ کرنے کے واسطے بہت چاہتا تھا تمکو دیکھکر بڑا سُکھ پایا چھتری برن کو مانگنا دھرم نہین ہو لیکن تمھاری بھگت اور پریت دیکھکر مین چاہتا ہون کہ ستیا نام اپنی بیٹی جو شیل اور گُن سے بھری ہو وہ ہمکو بواہ دو یہ بات سُنکر راجا نے بڑی خوشی سے کہا کہ اے بیکنٹھ ناتھ جہان لچھمی جی آٹھون پہر آپ کی سیوا مین رہتی ہین میری بیٹی اُنکے سامنے کیا مال ہو جسکی آپ چاہنا کرین کیول میری بھگت دیکھکر دیا کی راہ سے آپ ایسا کہتے ہین ہمارا بھاگ ہو جو میری بیٹی آپ کی داسیون مین رہے لیکن مین نے اُس بیٹی کے بواہنے کیواسطے یہ پرن کیا ہو کہ جو کوئی میرے سات بیلون کو ایک ہی دفعہ ناتھ دے اُسکو مین اپنی بیٹی بواہ دون بہت راجکمارون نے اگر ایسی اِچھا کی لیکن یہ کام کسی سے پورا نہین ہوا ان مین سے کتنے راجکمار بیلون کے سینگ سے گھائل ہوکر اپنے گھر چلے گئے اور بہت راجکمار ابھی تک یہان گھائل پڑے ہین آپ سے میرا پرن پورن ہو جائے تو یہ لڑکی بواہ لیجائیے میرے نزدیک سوائے آپکے دوسرے سے یہ کام نہین ہوگا یہ سُنکر شیام سندر نے کہا کہ بہت اچھا مین ایک ہی مرتبہ ساتون بیلون کی ناک چھید کر اُنکو ناتھ دونگا یہ سنتے ہی جب راجا اُن ساتون بیلون کو جو ہاتھی کے برابر بلوان تھے اُنکے سامنے لے آیا تب شیام سندر نے اُٹھکر اپنی کمر باندھی اور سات روپ اپنے اسطرح پر جو دوسرے کو دکھلائی نہ دین دھارن کرکے ساتون بیلون کی ناک ایک ہی مرتبہ چھید ڈالی اور ساتونکو ایک رسی مین ناتھ کر کھڑا کر دیا

دوہا	لکھن پربھ گیانی مہا کینھے چرت انوپ		سات بیل کے کارنے دھرے سات نج روپ

اے راجا پریچھت دیکھو جنکی اگیا مین تینون لوک کے جیو رہتے ہین اُنکے نزدیک سات بیلونکو ایکبار ناتھ لینا کون مشکل ہو جبکہ راجا نگن جت یہ چرتر دیکھکر بہت خوش ہوا اور راجکماری کی اِچھا پوری ہوئی تب چھوٹے اور بڑے نگر باسیون نے یہ چرتر دیکھکر تعجب مانا اور دوارکا ناتھ کی استُت کرنے لگے اور راجا نے اُسیوقت اپروہت سے اچھی لگن پوچھکر اپنے یہان بواہ کی تیاری کی اور شاستر کے موافق ستیا اپنی لڑکی مُرلی منوہر کو بواہ دی اور دس ہزار گئو اور تین ہزار داسی بہت سندر گہنا اور کپڑا سمیت اور نو لاکھ ہاتھی اور نو کروڑ گھوڑے اور نو لاکھ رتھ اور نوے ہزار داس اور بے گنتی رتن اور روپیہ آدِک جہیز مین شیام سندر کو دیکر اپنی بیٹی سمیت بدا کیا لیکن دوسرے راجا جو اس سوئمبر مین اکٹھے ہوئے تھے کرودھ اور شرم کے مارے آپس مین کہنے لگے کہ اس جادو گر کیا سامرتھ ہو جو ہم ایسے پرتاپی راجون کے سامنے سے اس راجکماری کو لیجاوے جب وہ لوگ ایسا بچار کر اپنی اپنی فوج سمیت چڑھ دوڑے اور چارون طرف سے دوارکا ناتھ کو راہ مین گھیر لیا تب ارجن نے گانڈیو دھنک چڑھا کر اُن راجون کو ایسے بان مارے کہ وہ لوگ ہار مانکر جدھر تدھر بھاگ گئے جبکہ دوارکا ناتھ آنند پوربک دوارکا مین آئے تب راجا اگرسین آدِک سب چھوٹے بڑے آگے سے آکر گاتے بجاتے اُن کو راج مندر مین لیگئے۔

دوہا	تہان بہت اُتسو بھیو کا سون برنو جائے		نر ناری ہرکھے سبے آنند اُر نہ سمائے

جبکہ جہیز کا اسباب دیکھکر سب دوارکا باسی راجا نگن جت کی بڑائی کرنے لگے تب شیام اور بلرام نے اُسی وقت وہ جہیز جو کہ راجا نگن جت سے پایا تھا ارجن کو دیکر سنسار مین جس اُٹھایا۔ اتنی کتھا سُناکر شُکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت جسطرح بسدیو نندن بھدرا کو بواہ لائے اُسکا حال سُنو کہ کیکئے نام نگر مین راجا دھرشٹکیت نے بھدرا اپنی بیٹی کا سوئمبر رچکر بہت راجون کو اکٹھا کیا تب شیام سندر بھی ارجن کو ساتھ لیے ہوئے وہان جاکر کھڑے ہو گئے جب چندرمکھی راج کنیا جیمال ہاتھ مین لیے سب راجون کو دیکھتی ہوئی شیام سندر کے پاس آئی اور اُسنے سانولی مورت پر موہت ہوکر اُنکے گلے مین جیمال ڈالدی تب راجا دھرشٹکیت نے بڑی خوشی سے اپنی بیٹی شری کرشن جی

کو بواہ دی اور بہت جہیز انکو دیکر اپنی لڑکی سمیت بدا کیا جب موہن پیارے بھدرا کو لیکر دوارکا مین آئے تب گھر گھر منگلا چار ہونے لگے اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جس طرح شری کرشن جی نے لچھمنا کو بواہا تھا وہ کتھا کہتے ہین سنو کہ بھدر دیش کے راجا بڑے پرتاپی نے لچھمنا اپنی بیٹی کا سویمبر رچکر بہت راجون کو بلا بھیجا جبکہ چارون طرف کے راجا اپنی اپنی فوج ساتھ لیکر بڑے دھوم دھام سے وہان آکر اکٹھا ہوے اور شری کرشن چندر بھی ارجن کو ساتھ لیکر اُس سویمبر مین پہونچے تب راجکماری نے سولھون سنگار کیے اور جیمال لیے راج سبھا مین آکر جیسے شری کرشن کو دیکھا ویسے اُنپر موہت ہوکر وہ مالا اُنکے گلے مین پہنا دی راجا نے یہ حال دیکھتے ہی بڑی خوشی سے اپنی بیٹی اُنکو بواہ دی اور بہت جہیز دیکر بیٹی سمیت بدا کیا اور دوسرے راجا جو اُس سویمبر مین آئے تھے ڈاہ کی راہ سے اپنی فوج ساتھ لیے دوارکا کی راہ پر جا کر کھڑے ہوے جب شری کرشن جی لچھمنا کو ساتھ لیکر ارجن سمیت دوارکا کو چلے تب اُن راجون نے اُن سے لڑائی کی اُسوقت دُشٹ دلن بسدیو نندن اور ارجن نے ایسے بان چلائے کہ سب راجا ہار مانکر بھاگ گئے اور شیام سندر خوشی سے دوارکا مین پہونچے اور دوارکا باسیون نے اپنے اپنے گھر منگلا چار منائے اے راجا پریچھت اسی طرح شیام سندر اپنا بواہ کر کے پریم پوربک آٹھون پٹ رانیون سمیت خوشی سے دوارکا پوری مین رہنے لگے اور سب استریان پریم کے ساتھ اُنکی سیوا کرتی تھین وہ آٹھون جو اشٹ نایکا اور پٹ رانی کہلاتی تھین یہ ہین۔ رُکمنی۔ جاموونتی۔ ست بھاما۔ کالندی۔ متر بندا۔ ستیا۔ بھدرا۔ لچھمنا۔

دوہا	ماکھن پربھو کی نایکا آٹھون کہی سُنائے		سولہ سہس کُمار کا اب کہون سمجھائے

ادھیائے اُنسٹھ

مارنا شری کرشن جی کا بھوما سُر دیت کو اور بواہ کرنا اپنا سولہ ہزار ایک سو راج کنیا سے

شکدیو جی نے کہا اے راجا پریچھت ایک دن نارد مُنی نے کلپ برچھ کا پھول جسکی خوشبو بہت اچھی ہوتی ہے نندن باغ سے لاکر شیام سندر کو دیا جبکہ شیام سندر نے وہ پھول رُکمنی جی کو دیدیا تب نارد مُنی ست بھاما کے پاس جاکر بولے کہ آج مجھکو معلوم ہوا کہ شری کرشن جی تم سے زیادہ رُکمنی کو پیار کرتے ہین کیونکہ اُنھون نے کلپ برچھ کا پھول جو راجا اندر کے باغ مین ہوتا ہے رُکمنی کو دیدیا جو اُنکو تمھاری محبت زیادہ ہوتی تو تمکو دیدیتے جب یہ جھگڑا لگا کر نارد مُنی چلے گئے تب ست بھاما اُداس ہوکر کوپ بھون مین جا بیٹھی جب شری کرشن جی نے ست بھاما کو منا کر یہ اقرار کیا کہ مین کلپ برچھ کو اندر لوک سے لاکر تیرے انگن مین لگا دون گا تب ست بھاما خوش ہوکر اُنکے ساتھ بہار کرنے لگی۔ اے راجا ایک سمے پرتھوی استری روپ بنکر تپ کرنے لگی تب شری برہما جی اور شری مہا دیو جی اور شری بشن جی اُسکو درشن دیکر بولے کہ تونے اتنا دُکھ اُٹھا کر کون منورتھ ملنے کے واسطے تپ کیا ہے استری روپ پرتھوی نے اُن تینون دیوتون کو دنڈوت کر کے کہا کہ مہاراج دیا کر کے مجھکو ایک بیٹا ایسا پرتاپی اور بلوان دیجیے جسکا سامنا تینون لوک مین کوئی نہ کر سکے اور کسی کے ہاتھ سے مارا نہ جائے یہ بات سُنتے ہی تینون دیوتون نے خوش ہوکر کہا کہ تیرا بیٹا نرکا سُر نام جسکو بھوما سُر بھی لوگ کہینگے بڑا پرتاپی پیدا ہوگا اور سب پرتھوی کے راجون کو لڑائی مین جیت لیگا اور سورگ مین جا کر سب دیوتون کو جیت کر اوت کے کانون کا کُنڈل لیکر آپ پہنے گا اور اندر کا چھتر اپنے بھجا کے بل سے چھین کر اپنے سر پر دھرے گا اور سنساری راجون کی سولہ ہزار ایک سو لڑکی بہت سندر زبردستی لاکر اپنے گھر رکھے گا جب شری کرشن جی بیکنٹھ ناتھ اُسکے ساتھ لڑنے آوینگے اور تو اپنے منہ سے کہے گی کہ میرے بیٹے کو مارو تب بیکنٹھ ناتھ اُس کو مار کر سب راج کنیا دوارکا پُری کو لیجاوینگے یہ بردان دیکر تینون دیوتا انتردھیان ہوگئے اور پرتھوی نے بچار

کیا کہ مین اپنے بیٹے کے مارنے کے واسطے کیون کہونگی کہ وہ مارا جائیگا یہ بردان پاکر پرتھوی نے تپ کرنا چھوڑدیا کچھ دن کے بعد اُسکے نرکاسُر نام لڑکا بڑا بلوان پیدا ہوکر پراگ جوتش پُر مین سات قلعہ کے اندر راج کرنے لگا اور سب پرتھوی کے راجون کو جیت کر اپنے بس مین کرلیا اور سولہ ہزار ایک سو بیٹی راجون کی بنا بیاہی جس مین ایک سو ایک بہت سندر تھین چلتے پھرتے کھاتے پیتے زبردستی اُٹھا لایا اور اپنے یہان ایک مکان مین رکھکر یہ پرن کیا کہ جب بیس ہزار لڑکی پوری ہونگی تب ایک ساتھ اُنسے اپنا بواہ کرونگا ایک دن سب لڑکیان آپس مین بیٹھکر رونے لگین اُسوقت پرمیشور کی اِچھّا سے نارد مُن نے وہان جاکر کہا کہ تم لوگ کچھ چنتا مت کرو شری کرشن ترلوکی ناتھ تمکو یہان سے چھُڑاکر تمھارے ساتھ اپنا بواہ کرینگے یہ بات سنتے ہی سب راجہ کی لڑکیان خوش ہوکر اُسدن سے ہرجی نون کا دھیان کرنے لگین ایک دن بھوماسُر کرودھ کرکے پُشپک بمان جو لنکا سے لایا تھا اُسپر بیٹھکر اندر آدک دیوتون سے لڑائی کرنے گیا سورگ مین جاکر دیوتون کو دُکھ دینے لگا اور دیوتا لوگ اُسکے ہاتھ سے اپنے پران کا بچاؤ نہ دیکھکر جدھر تدھر بھاگ گئے تب اُسنے ادت کے کان کا کنڈل اور اندر کے سر کا چھتر چھین لیا اور اپنے شہر مین آکر رکھیشورون اور ہر بھگتون کو دُکھ دینے لگا جب دیوتا اور ہر بھگت آدک سب اُسکے ہاتھ سے بہت دُکھی ہوے تب ایکدن راجا اِندر دوارکا پُری مین آکر شری کرشن جی کی سبھا مین پہونچکر ہر چرنون پر گر پڑا اور پرکرما اور استُت کرکے ہاتھ جوڑکر بولا کہ اے دینا ناتھ بھوماسر دیت ایسا بلوان پیدا ہوا ہی کہ جسنے میری ماتا کے کُنڈل اور میرا چھتر چھینکر سب دیوتون کو سورگ سے باہر نکالدیا اور ہر بھگتون کو دُکھ دیتا ہی اسلیے مین آپ کی شرن آکر چاہتا ہون کہ آپ اسکو مار کر دیوتا اور ہر بھگتون کی رچھا کیجیے سواے آپ کے دوسرے کا بھروسا نہین ہی جو اُسکی شرن جاؤن یہ دین بچن سنتے ہی دینا ناتھ نے اندر کو دھیرج دیکر کہا کہ تم اپنے استھان کو جاؤ مین بھوماسر کو مار کر تمھارا دُکھ ہرونگا جبکہ اندر شری کرشن مہاراج کو ڈنڈوت کرکے اپنے استھان پر چلے گئے تب دینہ سُنگھارن گرڑ پر چڑھکر ست بھاما سے بولے کہ چل تجھکو بھوماسر کی لڑائی دکھلا دین اور اِندر سے کلپ برچھ لیکر تیرے آنگن مین لگا دین تو مجھکو اُس درخت کے ساتھ نارد مُن کو دان دیدیجیو پھر گئو اور سونا آدک شاستر کے موافق اُنکو دے کر اُن سے مجھکو مول لے لیجیو تب مین تیرے بس مین رہکر سب استریون سے زیادہ تیری پریت کرونگا اسی طرح اِندرانی نے اِندر کو اور اَدت نے کشّپ جی اپنے پت کو دان دے کر پھر مول لے لیا تھا جب یہ بات سنتے ہی ست بھاما بڑی خوشی سے چلنے کو تیار ہوئی تب شیام سندر نے اُسکو اپنے پیچھے بیٹھا کر گرڑ کو اُڑایا۔

دوہا | بانہہ ست بھاما سہت ماگھن پربہ جُدرائے | بھوماسُر کے نگر مین چھن مین پہونچے جائے

اب راجا پریچھت بھوماسر کا نگر چہ قلعہ کے بھیتر اس تدبیر سے بنا تھا کہ پہلا قلعہ پہاڑ کا تیار ہوکر اُسکے بھیتر دوسرا قلعہ بہت ہتھیارون سے بنایا تھا تیسرا قلعہ پانی سے بھرا ہوکر چوتھے قلعہ مین چارون طرف آگ جلتی تھی پانچوان قلعہ ہوا کا ہوکر چھٹوان قلعہ رسون کے جال کا بنا تھا اور ساتوین اشٹ دھاتی قلعہ مین نرکاسر کے رہنے کا مکان تھا شری کرشن جی کی اگیا سے اُنکے سُدرشن چکر اور کومودکی گدا اور گرڑ جی نے ساعت بھر مین پہاڑ اور پتھر اور ہتھیارون کو توڑکر پانی کو سُکھلا ڈالا اور آگ کو بجھاکر اور ہوا کو اُڑاکر اور رسّون کے جال کو کاٹ کر راستہ بنادیا جب شری کرشن جی ساتوین قلعہ کے دروازے پر پہونچے تب لاکھ شور بیر دربان لڑائی کرنے کو سامنے آئے گُرڑ جی نے انکو اپنے پنکھ اور چونچ سے مار گرادیا اور شری کرشن جی نے قلعہ کے بھیتر جاکر پنچ جنیہ نام سنکھ اپنا بجایا۔

دوہا | بھوماسُر کے شرون مین شبد پڑو جب جائے | تب ہین سووت سے جگیو مین ہین کہت رسائے

مین نے تینون لوک مین کسیکو ایسا نہین چھوڑا جو میرے ساتھ لڑنیکی سامرتھ رکھتا ہو یہ کون پرش ہی جسنے آج یہان آکر نیند سے مجھکو جگادیا اُسکو چلکر دیکھنا چاہیئے جسوقت بھوماسر یہی بچار کر رہا تھا اُسیوقت مُرنام اُسکی منتری نے دربانون کا مرنا سنتے ہی نرکاسر کے پاس جاکر کہا کہ اے مہاراج میرے ہوتے آپ کو محنت کرنا لازم نہین ہی مین جاکر دیکھتا ہون جو حال ہوگا وہ آپ سے کہونگا۔

دوہا	تسے کون مہابلی تہون لوک مین آج		کون کاج شرم کرت ہو تم راجن کے راج	

یہ بات کہکر مُردیت وہان سے بدا ہوا اور ترشول ہاتھ مین لے کر شری کرشن جی کے سامنے آیا اور کرودھ سے لال لال آنکھ نکال کر دانت پیستا ہوا بولا کہ دیکھو مجھ سے بڑا بلوان کون ہی جو یہان لڑنے آیا یہ کہکر اُسنے شری کرشن جی پر ترشوال اور گدا ادک بہت ہتھیار اپنے چلائے اور بسدیو نندن نے اُسکے سب ہتھیار اپنے سُدرشن چکر سے کاٹ ڈالے تب وہ دیت جو پانچ سر کا تھا جھنجھلا کر اپنے پانچون مُنھ پھیلا کر اس اِچّھا سے شیام سندر کی طرف دوڑا کہ انکو نگل جاؤن اُسوقت تربھون پت نے ست بھاما کو گھبرائی ہوئی دیکھکر سُدرشن چکر سے پانچون سر اُسکے کاٹ ڈالے اُسیدن سے سنسار مین شری کرشن جی کا مُرارنام پرگٹ ہوا جب مُردیت کے تامر آدک ساتون بیٹون نے اپنے باپ کا مرنا سُنا تب وہ لوگ بہت طرح کے ہتھیار باندھکر بہت فوج ساتھ لیکر شری کرشن جی کے سامنے آئے اور اپنے ہتھیار اُنپر چلانے لگے تب دیت سنگھارن بسدیو نندن نے اُن لوگون کو بھی اُنکی فوج سمیت ایک ساعت مین اپنے سُدرشن چکر سے کاٹکر اسطرح گرادیا جسطرح کسان لوگ جوار کا کھیت کاٹکر گرادیتے ہین جب بھوماسر نے سُنا کہ مُردیت میرا منتری اپنے ساتون بیٹون اور فوج سمیت مارا گیا تب وہ کرودھ مین آکر بہت شور بیر اور ہاتھی ساتھ لیکر شری کرشن چندر پر چڑھ دوڑا۔

دوہا	تبھی چلوات کوپ کر اسُر مہا بلونت		گج متنگ آگے کرے جنکے لمبے دنت	
”	جودھا بہت ہتے تہان بھوماسُر کے سنگ		کوؤ ہاتھی کوؤ رتھن پر کوؤ چڑھے تُرنگ	

جب بھوماسُر تربھون پت کے سامنے آکر گدا اور ترشوال اور بھسنڈی آدک بہت طرح کے ہتھیار اُنپر چلانے لگا اور دیت سنگھارن اپنے سُدرشن چکر سے اُسکے ہتھیار کاٹنے لگے تب بھوماسر نے جھنجھلا کر ایک تلوار شیام سندر پر بڑے زور سے چلائی اور للکار کر بولا کہ آج میرے ہاتھ سے جیتے بچکر نہین جاسکتے جب اُسکی تلوار نے بھی کچھ کام نہین دیا اور سب اُسکی فوج بیکنٹھ ناتھ اور گرڑجی نے ایک ساعت مین مار ڈالی اور اُسنے اپنے کو اکیلا دیکھا تب وہ اپنے گھر سے ایک بڑا بھاری ترشول لاکر پھر شری کرشن جی پر جھپٹا اُسوقت ست بھاما نے شیام سندر سے پکار کر کہا کہ اس پاپی کو مار ڈالیئے اِتنی بات اُنکے مُنھ سے نکلتے ہی شری کرشن مہاراج نے بھوماسر کا سر سُدرشن چکر سے کاٹ ڈالا

چوپائی

گنڈل مُکٹ سہت سرپیو تاہ جوت ہر مکھ سمانی	دھر کے گرت سیس بھر تھر یو جے جے شبد کرہن سُر گیانی	تہون لوک مین آنند بھئے چڑھے بمان پُشپ برساوین	دُکھ چنتا سب ہی گئے گئے بہر دیکھان دیو جس گاوین

اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت شری مہادیو آدک کا بردان سچ کرنے کے واسطے جبکہ ست بھاما نے اپنے مُنھ سے بھوماسُر کے مارنے کیواسطے کہا تب شری کرشن جی نے سُدرشن چکر سے سر اُسکا کاٹ لیا جب بھوماسر مرگیا تب پرتھوی اُسکی ماتا اپنی بہو اور بھگدت پوتے کو ساتھ لیکر شری کرشن جی کے پاس آئی اور چھتر اور کُنڈل جو بھوماسُر اندر لوک سے چھین لایا تھا اور بہت رتن آدک اُنکو بھینٹ دیکر سر اپنا ہر چرنون پر رکھدیا اور ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے جوت سوروپ بھگت ہتکاری آپ کی مہما اور لیلا اپرمپار ہی اور آپ کا بھید

اور آدِ اور انت کوئی نہین جان سکتا اور آپ ابناشی پُرش تینون کال کے جاننے والے کسی سے کچھ ڈر نہین رکھتے اور آپ آدمی اور دیوتا آدک تینون لوک کے پیدا کرنے والے ہین اور آدِ اور مدھیہ اور انت مین کیول آپ ہی کا پرکاش رہتا ہی اور آپ انترجامی سب مین بیاپک اور سب سے الگ رہکر سنساری چیز کی کچھ چاہ نہین رکھتے اور لچھمی جی آپ کی داسی ہوکر آپکے چرن کمل کو آٹھون پہر اپنے ہردے سے لگائے رہتی ہین اور برھماوک دیوتا اور بڑے بڑے رکھ اور مُن آپ کے چرنون کا دھیان دن رات اپنے ہردے مین رکھکر آپ ہی کو اپنا مالک اور پالن کرنے والا جانتے ہین اُنھین چرنون کو میری دنڈوت پہونچے جبکہ مہاپرلے مین آپ شیش ناگ کی چھاتی پر شین کرتے تھے تب آپ کی نابھ سے کمل کا پھول نکلا اُس پھول سے برھما جی پیدا ہوے اور برھما جی نے تینون لوک کو پیدا کیا اسلیے چودھون بھُون کی جڑ آپ ہوکر سب کا منورتھ پورا کرکے اور مٹی اور آگ اور پانی اور ہوا اور آکاش پانچون تتو اور دسون اندری کو پرکٹ کرکے رجوگُن سے سنسار کی اُتپت اور ستوگُن سے پالن اور تموگُن سے ناش اُسکا کرتے ہین اور گرڑ جی آپ کے باہن ہین اور سب کو بل اور جس آپ کی دیا سے ملتا ہی اور آپ اپنے بھگتون کی رچھا کرنے کے واسطے سنسار مین منُکھ کا اوتار لیکر سبکو سُکھ دیتے ہین جس مین دُنیا کے لوگ اُس روپ کا دھیان اور پوجا اور نام اسمرن کرین اور آپ کی لیلا کا چرچا آپس مین رکھکر بھوساگر پار اُتر جاوین آپ کا نرگن روپ کسی کو دکھلائی نہین دیتا اسلیے آپ اُس روپ سے جو کچھ صورت اور نشان نہین رکھتا پریت کا ہونا بہت کٹھن ہے سنساری لوگ اپنے اپنے برن اور دھرم کے موافق آپکی پوجا کسی طرح پر کرکے اپنے مطلب کو پاتے ہین جہان آپ کی اُستُت شاردا دیبی اور شیش جی اور گنیش جی اور مہیش جی سے نہین ہوسکتی وہان مجھ اگیان مٹی کے پتلے کو کیا سامرتھ ہی جو آپ کے گُنون کو برنن کرسکون لیکن آپ جیسی کرپا کرین وہ ضرور آپ کو پہچان سکتا ہی میری دنڈوت آپ کو قبول ہو۔

چوپائی

جے جے کمل نابھ جل سائی	کمل نین کملا سکھ دائی	نام سوروپ اننت تمھارے	گاوین نشدن سنت مرارے
دوہا	سب دیون کے دیو تم کوؤ لہے نہ بھیو	تم ہی جگ کرتار ہو مالکھن پربھ ہر دیو	

اسطرح بہت سی اُستُت کرکے پرتھوی نے بھگدت ؑ پوتے کو شری کرشن جی کے چرنون پر گرا کر بنتی کیا کہ او دینا ناتھ کرپا سندھ مجھکو آپ نے یہ بردان دیا تھا کہ بنا تیرے کہے بھوما سُر کو نہ مارون گا پھر کسواسطے آج آپ نے اسکو مار ڈالا یہ بات سنتے ہی شری کرشن جی نے ست بھاما کی طرف اشارہ بتلا کر کہا کہ یہ پرتھوی کا اوتار ہی اسکے کہنے سے ہمنے بھوماسُر کو مارا تھا جب پرتھوی نے ست بھاما کو دیکھا تب شرمندہ ہوکر کہا کہ اے ناتھ شرنجن میرا بیٹا آپ کو نہ پہچان کر ادھرم کرنے لگا تھا سو وہ تو اپنے دنڈ کو پہونچا اب اس بالک کو جو آپ کی شرن مین آیا ہی ابھے بخشیے جب یہ دین بچن سُنکر شری کرشن دینا ناتھ نے اپنا ہاتھ بھگدت ؑ کے سر اور پیٹھ پر پھیر کر اُسکو بہت دھیرج دیا تب بھوماسُر کی استری ہاتھ جوڑکر بولی کہ اے جگت سوامی جسطرح آپ نے کرپا کرکے اپنا درشن مجھکو دیا اسی طرح اپنے چرنون سے میرا گھر پوتر کیجیے جبکہ بیکنٹھ ناتھ بھی پریت اُن سب لوگون کی دیکھکر راج مندر پر گئے تب بھگدت ؑ اور اُسکی ماں نے بڑی خوشی سے پیتامبر راہ مین بچھاتے ہوے شری کرشن جی اور ست بھاما کو اپنے گھر لیجا کر جڑاؤ سنگھاسن پر بیٹھالا اور چرن دھوکر چرنامرت لیکر پدم پور بک کرشن بھگوان کی پوجا کی اور سگندھ آدک اُنکے بدن مین لگاکر چھتّیس پرکار کے بھوجن کھلائے اور سونے کی جھاری سے ہاتھ دھلاکر پان اور الائچی اور اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنا کر چنور ہلانے لگے اور بھگدت ؑ کی ماتا نے بڑے پریم سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے

بیکنٹھ ناتھ آپ نے بہت اچھا کیا جو بھوما سر بھگتون کے دکھ دینے والے کو مار ڈالا دیکھیے راون اور کنس آدک جس کسی نے پرمیشور سے برودھ کیا اُسکا جگت مین ضرور ناش ہوا آپ بھگدت میرے بیٹے کو اپنا سیوک جانیے اور سولہ ہزار ایک سو راج کنیا جو اُسکے باپ نے بنا بواہی اکٹھا کی ہین اُنکو دیا کی راہ سے لے لیجیے یہ بات سنتے ہی شری کرشن جی اُس استھان مین جہان وہ کرشن بھگوان کو اپنا پت بنانے کیواسطے اُنکے چرنون کا دھیان کرتی تھین چلے گئے تب کیا دیکھا کہ سب راج کنیا میلے کپڑے پہنے ہوے سوچ مین بیٹھی ہین جیسے سانولی صورت موہنی مورت پر اُنکی نظر پڑی ویسے خوش ہوکر پران ناتھ کے سامنے کھڑی ہوگئین اور ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ اے دوارکا ناتھ ہم لوگون کو یہان سے چھٹی ملنا بنا تمھاری کرپا کے کٹھن ہی اے مہاپربھو جس طرح آپ انترجامی پربرہم پرمیشور نے ابلا اناتھ کا دکھ جانکر اپنا درشن دیا اُسی طرح ہم دکھیا ریون کو ساتھ لیچل کر اپنی داسی بنایئے جس مین آپ کی سیوا کرنے سے ہمارا جنم سوارتھ ہووے دین بچن سنتے ہی شری کرشن جی نے اُنکو بہت دھیرج دیکر کہا کہ تم لوگ اپنے اپنے گھر جانا چاہو تو ہم تم کو وہان پہونچا دین اُنھون نے کہا کہ مہاراج اب ہم لوگون کو آپ کا چرن کمل روپی چھوڑکر گھر جانا منظور نہین ہی ہمکو اپنی سیوا ہی مین رکھیے جبکہ موہن پیارے نے اُنکی سچی پریت دیکھکر سب راج کنیاؤن کو اپنے ساتھ دوارکا مین لیچلنے کے واسطے اُس مکان سے باہر نکالا اور بھگدت کو بھوما سُر کے سنگھاسن پر بیٹھا کر اپنے ہاتھ سے اُسکے ماتھے پر راج تلک لگایا تب بھگدت نے بہت رتن اور رتھ اور گھوڑے اور ساٹھ ہاتھی سفید رنگ کے چار دانت والے جو ایراوت کے بنس مین تھے شری کرشن جی کو بھینٹ دیے اور اُن سب راج کنیاؤن کو اُبٹن ملواکر اور اسنان کراکے اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنائے اور پالکی اور سُکھپال وغیرہ پر چڑھاکر مُرلی منوہر کے ساتھ اپنی فوج سمیت بدا کیا جسوقت موہن پیارے سولہ ہزار ایک سو راج کنیاؤن کو جڑاؤ پالکی اور سکھپال اور رتھ آدک پر ساتھ لیکر دوارکا چلے اُسوقت ایسی شوبھا موہن پیارے کی معلوم ہوتی تھی جیسے تارون مین چندرما شوبھا دیتا ہو دوارکا ناتھ نے سب راج کنیاؤن کو فوج سمیت دوارکا پری مین بھیجدیا اور آپ ستبھاما کو گرڑ پر بٹھائے اور وہی چھتر اور کنڈل لیے ہوے اندر پری کو چلے گئے جبکہ اندر نے جو بھوما سُر کے مارے جانے کا حال سُنکر خوشی کر رہا تھا شری کرشن جی کے آنیکا حال سُنا تب اُسنے دیوتاؤن سمیت آگے سے جاکر سر اپنا ہر چرنون پر دھر دیا اور بیکنٹھ ناتھ کو بڑے آدر بھاؤ سے اپنے گھر لیجا کر اندر اسن پر بیٹھالا اور چرن اُنکا دھوکر چرن امرت لیا اور بدھ کے موافق اُن کی پوجا کی۔

	دوہا	
ہاتھ جوڑ بنتی کرے دھرے چرن پر ماتھ		ہر داسن کو داس ہون تم ناتھن کے ناتھ

اندر کی استت کرنے سے بیکنٹھ ناتھ نے خوش ہوکر اندر کو چھتر اور ادت کو کنڈل دیدیا جب یہ حال سُنکر نارد مُن اندر پری مین شیام سندر کے پاس آئے تب مُرلی منوہر نے نارد مُن کو دنڈوت کرکے کہا کہ مہاراج تم جاکر اندر سے کہو کہ ستبھاما تم سے کلپ برچھ مانگتی ہے جیسا وہ کہین ویسا آکر ہمکو جواب دو یہ بات سنتے ہی نارد مُن نے اندر کے پاس جاکر کہا تب اندرانی کرودھ کرکے اپنے پت اندر سے بولی کہ تمکو وہ بات یاد ہی یا نہین کہ اسی شری کرشن نے برج مین تمھاری پوجا چھڑاکر برجباسیون سے گوبردھن پہاڑ پجوایا اور چھل کرکے سب مٹھائی اور پکوان آپ کھایا اور سات دن رات گوبردھن پہاڑ کو اُٹھاکر تمھارا ابھمان توڑا تھا تم کو کچھ اس بات کی بھی شرم ہے یا نہین دیکھو وہ اپنی استری کی اگیا مانکر یہان کلپ برچھ لینے آیا ہو اور تم میرا کہنا کچھ نہین مانتے یہ بات اپنی استری کی سُنکر اندر اگیان نارد مُن جی کے پاس آکر بولا کہ مہاراج تم شری کرشن جی سے میری طرف سے جاکر کہدو کہ کلپ برچھ نندن باغ چھوڑکر دوسری جگہ

نہین جاسکتا جو لیجاؤگے تو وہان کسی طرح نہ رہیگا اور یہ بھی اُنسے کہدینا کہ ہرج کی طرح مجھ سے بروده نہ کرین جو وہ زبردستی کلپ برچھ لیجاینگے تب تو میرے اور اُنکے بڑا جدّھ ہوگا جبکہ نارد من نے اگر یہ سندیسا کرشن بھگوان سے کہا تب گرب بھنجن بسدیو نندن نے اُسی وقت نندن باغ مین جاکر رکھوارون کو مار کر بھگادیا اور کلپ برچھ جسکو پارجات بھی کہتے ہین نندن باغ سے اُکھار لیا اور گرڑ جی کی پیٹھ پر رکھکر دوارکا کو چلے آئے جب اندر کلپ برچھ لیجانے کا حال سُنکر بڑے کرودھ سے ایراوت ہاتھی پر چڑھکر اور بجر ہاتھ مین لیکر دیوتون سمیت کرشن بھگوان سے لڑنے چلا تب نارد جی نے اندر کے پاس جاکر کہا کہ اے اندر تو بڑا مورکھ ہے کہ اپنی استری کے کہنے سے بیکنٹھ ناتھ سے لڑنے کو تیار ہو گیا تجھ کو کچھ شرم نہین آتی جو تجھکو ایسی ہی سامرتھ تھی تو بھوماسر سے چھتر اور کُنڈل کیون نہ پھیر لیا جبکہ شری کرشن پورن پرمیشور نے تیرے ہِت کرنے سے بھوماسر کو مار کر چھتر اور کُنڈل تیرا لادیا تب تو اُنھین کو اپنا زور دکھلانے چلا وہ دن تجھے بھول گئے جب برندابن مین جاکر شری کرشن جی کے چرنون پر گر کر اپنا اپرادھ اُنسے چھما کرایا تھا یہ بات سُنتے ہی اندر شرمندہ ہو کر ہاتھی پر سے اُتر پڑا اور لڑائی کرنے نہین گیا اور شیام سندر نے آنند پوربک دوارکا پُری مین پہونچکر کلپ برچھ ست بھاما کے آنگن مین لگادیا اور راجا اگر سین سے اگیا لیکر سولہ ہزار ایک سو راج کنیا سے بدھ پوربک اپنا بواہ کیا اور اُن سب کو الگ الگ محل اور باغ جو بشوکرما نے تیار کیے تھے رکھا اور آپ اُتنے ہی روپ رکھکر اُنکے ساتھ رہکر الگ الگ سنساری سُکھ سب کو دینے لگے۔

	پریم ریت سمجھاے کے وِنجھی لاج چھڑاے		تن سون ہر جو پریت کر امت مین سنائے	دوہا

وہ لوگ آٹھون پہر پران ناتھ کو اپنے پاس دیکھکر ایک دوسری سے ڈاہ نہین کرتی تھین اور سب استریون کے گھر مین سیکڑون داسی تھین تسپر بھی اُنکا یہ پران تھا کہ پرات سمے اُٹھکر شیام سندر کا چرنودک لیکر اپنے ہاتھ سے سب سیوا اور ٹہل اُنکی پریم سے کرتی تھین جسوقت موہن پیارے پھلیل لگانے اور اسنان پوجا کر اُنکے پیچھے چھتّن پرکار کے بِنجن سونے کی تھالیون مین جھوجن کرتے تھے اسوقت سب استریان پنکھا ہلاتی تھین اور جھاؤ گڑبے سے ہاتھ دُھلاکر پان الائچی دیتی تھین اور جب سجیا پر سین کرتے تھے تب اُنکا پانون داتبی تھین لیکن جدناتھ کچھ اچھا اپنے من مین نہ رکھکر سب جگت کو اپنے بس مین رکھتے ہین کسی استری کے بس مین نہین ہوتے تھے اور اُن استریون کی سندرتائی کا حال کوئی نہین کہہ سکتا وہ ایسی سندر تھین جنکے سامنے سورج اور چندرما کا تیج میلا معلوم ہوتا تھا ایک دن شری مہادیو جی نے دوارکا پُری مین جاکر اُن استریون کا روپ اور سنگار دیکھا تو کامدیو کو جلادینے پر بھی موہت ہوگئے۔

	کام کلول کرین سدا کھان پان اِک ساتھ		ایسی سندر نار سنگ ماکھن پربھو جدناتھ	دوہا

ادھیاے ساٹھ۔ ہنسی کرنا شری کرشن جی کا رُکمنی جی کے ساتھ

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجہ پرچھیت ایکدن شری کرشن جی رُکمنی جی کے مندر مین تھے وہ مکان سنہلا جڑاؤ بہت اچھا بنا ہوا اور اُس مین مخملی بچھونے بچھے ہوے تھے اور سب جگہ چندوے بندھے ہو کر دروازون پر موتیون کی جھالر لٹک رہی تھی اور کلپ برچھ کے پھولون کے گجرے بہت جگہ لٹکائے ہو کر دھوپ اور چندن آدک کے جلنے سے خوشبو آرہی تھی۔

	جاسون بن آپین بنے بھئے سُباس نواس		کلپ برچھ کے پھول کی کاسون کہیے باس	دوہا

سیتل مند سگندھ ٹھنڈی ہوا بہنے سے سب کو سُکھ ملتا تھا اور نہر اور جھرنے بہکر مور ناچتے تھے ایسے لعل اور رتن وہان جڑے تھے کہ جنکی چمک سے آٹھون پہر اُجیالا رہکر چراغ جلانے کا کام نہین رہتا تھا اور اُس استھان مین ایک سجیا رتن جڑت سامان سمیت بچھی تھی اور اُسکے چارون

ہرت میوا اور مٹھائی اور چوگھڑا آدک رکھا ہو کر اُس بچھایر شیام سندر لیٹے تھے اُنکے گہنے اور کپڑے اور روپ کی چھب دیکھکر سب کا من موہ جاتا تھا

دوہا

سوبھا تربھون ناتھ کی کاسے برنی جاے — کام روپ کی چھب مہا سوؤبر ہے لبھاے

چوپائی

وہان رُکمنی سُندر بالا — سبہے سنگار سجے ترکالا
انگ انگ بھوکھن سب ساجے — مہا مدھر سُر نوپر باجے
سو دھن سن موہے ہر باسی — مانو لگی کام کی پھانسی

دوہا

یا چھب سے شری رُکمنی ماکھن پربھ کے پاس — یون ڈلاوے پریم سے من مین بہت ہلاس

اُسوقت پرمیشور کی مایا سے رُکمنی کو یہ ابھمان ہوا کہ مین شری کرشن جی کی سب استریون مین بہت سندر ہون اس سے موہن پیارے مجھکو بہت چاہتے ہین بیکنٹھ ناتھ انترجامی نے یہ حال بچار کر رُکمنی کو کرودھ دکھا کر اُسکے پریم کی پریچھا یون کہ اُسکو اپنے روپ کا ابھمان ہو یا میری پریت بہت ہو ایسا بچار کر بولے کہ اے رُکمنی تجھے ایسی سندری اور راجا بھیشمک کی بیٹی ہو کر میرے ساتھ بواہ کرنا اُچت نہین تھا بیر اور بواہ اور پریت برابر والے سے کرنا چاہیئے مین کسی دیش کا تلک دھاری راجا نہو کر جراسندھ کے ڈر سے بھاگا ہوا یہان سمدر کے ٹاپو مین بسا ہون اور جب سے مین نے جنم لیا تب سے کوئی کام اچھا نہین کیا جو کوئی میرا بھجن اور اُسمرن کرتا ہی اس کو برکت اور نردھن کردیتا ہون اسلیے میرے بھگت کو سنساری سُکھ نہین ملتا اور مین کسی کے ساتھ پریت نہ رکھکر سب سے من اپنا ہٹا رکھتا ہون لڑکپن مین مانگنے والون کو کچھ درب آدک دیدیا کرتا تھا وہی نام سُنکر تو نے میرے ساتھ بواہ کرکے دھوکھا کھایا اور شسپال چندیری کے راجا کو جو تلک دھاری اور بلوان ہو کر جراسندھ آدک بڑے بڑے راجون کو اپنے ساتھ برات مین لایا تھا قبول نہ کیا۔

دوہا

رکم دیو شسپال کو باندھیو کنگن ہاتھ — آیو ساج برات وہ سب راجن کے ساتھ

اے رُکمنی تجھ سے بڑی چوک ہوئی جو تو نے راجا شسپال کو جسکے ساتھ تیری منگنی رُکم اگرج نے کی تھی چھوڑ کر مجھ ایسے گھوچرانے والے کے ساتھ بواہ کیا اور اچھے بُرے کا کچھ بچار نہ کر کے اپنے کل مین کلنک لگایا۔

چوپائی

کیسے کہا کبُدھ تمھاری — بھلی بات من مین نہ بچاری
رکم بھرات کی لاج گنوائی — تات مات کو لیک لگائی
چھانڈ نرپت موسون ہت کینھو — نرگُن مہاجات کو ہینو
یا تے بات ست ہم مانی — اُلٹی بُدھ تریئن کی جانی
جو تم کہو لکھو بدھ جوئی — کرم پرمان ہوت ہی سوئی

دوہا

ایسی چھوٹی بات کو مانے مُورکھ ہوے — اپنے جس اور جیئن کو جتن کرت سب کوے

سواے اسکے جس بات مین لڑکیون کو شرم ہوتی ہی وہ بھی تو نے کی کہ براہمن کو چٹھی دیکر اپنے بواہ کا سندیسا میرے پاس بھیجا سچ ہی کہ استری نربدھ ہوتی ہی۔

چوپائی

تم جو کہو ہمین کیون لاے — کون کاج گُندن پُراے
بہُت نریش آے وہ ٹھائین — بڑا گرب جنکے من ماہین
سانچ بات سمجھو من ماہین — تہہ کارن گُندن پُراے
تم سون موہ ہمین کچھ ناہین — انکھین بھگاے تمھین ہر لاے

تاسون مین برکت من ماہین ۔ کبھون ہوت موہ مم ناہین ۔ سدا اُداس رہون من ماہین ۔ تارن کی اچھا کچھ ناہین

اے رُکمنی تیرے بُلا بھیجنے سے مین نے وہان جاکر تیرا پرن پورا کیا پرمیشور نے اتنے راجون کے سامنے میری لاج رکھی اور بلرام جی نے جیسا پراکرم کیا وہ تو نے اپنی آنکھون سے دیکھا مین تجھکو اپنی اچھا سے نہین لایا اسلیے مین تجھکو آگیا دیتا ہون کہ تیرا من اب بھی چاہے تو مجھکو چھوڑکر کسی تِلک دھاری راجا کے پاس جو تیرے برابر گُنین ہو جاکر رہ مین کچھ بُرا نہ مانونگا۔

چوپائی

نارن مین سوئی نار سُبھاگی ۔ جاکو پُرش ہوے بڑبھاگی ۔ یاکارن تم ڈھونڈھو سوئی ۔ جامین لوک مہا جس ہوئی

یہ کٹھور بچن سُنکر رُکمنی رونے لگی اور مُنھ اُسکا پیلا ہو گیا اور شیام سُندر کی باتون کا کچھ جواب نہ دیکر بہت سوچ سے سر اپنا نیچا کر لیا اور ناخن سے زمین کھودنے لگی اور چیت اُسکا ٹھکانے نہ رہکر بدن کانپنے لگا۔

چوپائی

چنتا بہت بڑھی من ماہین ۔ کاہو بدھ سُجھے من ناہین

دوہا

ایسی بدھ اکلایکے پری دھرن مُرجھاے ۔ تن کی سُدھ بھولی سبے مرن نکٹ جھئی آے

جب یہ شیام سندر نے دیکھا کہ بہت سوچ سے پران پیاری مرا چاہتی ہین تب اُسکو اُٹھا کر اپنی سیج پر بٹھا لیا اور چترُبھجی روپ دھر کر ایک ہاتھ سے جو اُسکے بال بکھر گئے تھے سنوارنے لگے اور دوسرے ہاتھ سے اُسکے آنسو پونچھکر تیسرے ہاتھ سے پنکھا ہلانے لگے اور چوتھا ہاتھ اپنا کمل کی طرح اُسکے ہردے پر رکھکر اُسکو گلے سے لگا لیا جب اُنکا پریم دیکھکر رُکمنی کا چیت ٹھکانے ہوا تب موہن پیارے بولے کہ اے پران پیاری گرہستھ آدمی کے پاس کچھ پرتھوی آدک ضرور رہنا چاہیئے جس سے وہ آنند پوربک اپنا کُٹمب پالے اور میرے پاس کچھ نہین ہے اسلیے تجھ سے ہنسی کی تھی پر تو نے سچ مانکر اتنا دُکھ اُٹھایا مین تجھ سے زیادہ کسی کو پیار نہین کرتا تو اُداس مت ہو تیرا بدن بہت نازک ہے اسلیے گھبرا گئی اور تو نے جانا کہ یہ مجھکو چھوڑ دینگے اب تو دھیرج رکھ اور خوشی سے ہنس بول۔

دوہا

امرت بین سُناے کے ماکھن پربھ جُدراے ۔ لینھی پریا مناے کے دینھی رس بسراے

جب موہن پیارے کی پریم پوربک بات سُننے سے رُکمنی کا سوچ مٹ گیا تب وہ اپنے کو موہن پیارے کی گود مین بیٹھی دیکھکر لاج سے اُٹھکر کھڑی ہوئی اور ہاتھ جوڑکر بنے کیا کہ اے بیکنٹھ ناتھ آپنے کیا بچار کر ایسا کٹھور بچن مجھ سے کہا مین نسا با چاکر منا سے اپنے کو آپکی داسی جانتی ہون آپ مجھکو تِلک دھاری راجا کے پاس رہنے کو کہتے ہین آپ سے بڑھکر تینون لوک مین کون دوسرا ہے جسکے پاس جاکر رہون آپ کے برابر کسی کو نہ دیکھکر آپ کو ترلوکی ناتھ سمجھتی ہون برہما اور مہادیو جی آدک دیوتا سدا آپ کے چرنون کا دھیان رکھکر اُن چرنون کی رج اپنے ماتھے پر چڑھاتے ہین اور آپ کی دیا سے انکو یہ سامرتھ ہے کہ جسے چاہین اُسے بردان دے کر تِلک دھاری راجا بنا دین۔

دوہا

تم چرنون کی رینکا وہ چاہت دن رین ۔ جنکے درشن پاے کے سُکھ پاوت ہین نین

اے مہا پربھو آپ کا دھیان اور اَسمرن کرنے سے راجگدی آدک بہت طرح کے سُکھ ملتے ہین اور بڑے بڑے راجا سنساری سُکھ اور راج چھوڑکر آپ کا بھجن کر کے بھوساگر پار اُتر جاتے ہین اور آپ رجوگُن اور تموگُن سے کچھ کام نہ رکھکر آٹھون پہر چھیر سمدر مین سیئن کرتے ہین

جبکہ دیتیون کے آدھرم کرنے سے پرتھوی دکھی ہوکر آپ کی شرن جاتی ہی اور براہمن اور ہر بھگت لوگ دکھ پاتے ہین تب آپ سگن اوتار لیکر
پرتھوی کا بھار اُتار کر گئو اور براہمن کو سُکھ دیتے ہین مجھکو ایسی سامرتھ نہین ہی جو آپ کے گُنون کو کہہ سکون آپنے مجھ مین کوئی دوش دیکھکر ایسی بات
کہی ہے اسلیے مین چاہتی ہون کہ آپ دینِدیال جگت کے پردہ ڈھانپنے والے میرا اوگن چھپا کر چھما کیجے بڑے لوگ سدا سے چھوٹون پر دیا کرتے
آئے ہین اسے دینا ناتھ مین نے اپنی آنکھون سے دیکھا کہ جراسندھ اور شِشپال بڑے بڑے راجون کو جو اپنے بل کا گھمنڈ رکھتے
تھے آپ نے ایک ساعت مین بھگا دیا اس سے مین جانتی ہون کہ تینون لوک مین کوئی دوسرا آپ سے زیادہ زبردست نہین ہی
اور جو آپ اپنے بھکتون کو کنگال رکھتے ہین اُسکا یہ کارن ہی کہ دنیا کے لوگ روپیہ اور راج کے غرور مین اندھے ہوکر دھرم اور کرم اپنا
اور دھیان اور اسمرن آپ کا چھوڑ دیتے ہین اسلیے آپ اپنی کرپا سے اُنکو کنگال بنا کر اپنا بھجن کراتے ہین جس مین وہ بھوساگر پار اُتر جاوین
اور سنساری سُکھ ہمیشہ بنا نہین رہتا اور بھجن کے پرتاپ سے مہا پریے تک سُکھ ملتا ہی جیسا ہر بھجن غریبی مین بن پڑتا ہی ویسا دولتمند
ہونے مین نہین ہوسکتا اسی واسطے سنساری سُکھ اور بیوہار چھوڑ کر امبریکھ اور پرہلاد اور رکھبھ دیو اور پریہ برت اور جڑبھرت
اور گیانی راجون نے ساتون دیپ کا راج اور پروار اپنا چھوڑ دیا اور برکت ہوکر آپکے چرن کا دھیان لگایا آجتک اُنکا جس چھا رہا ہی
اور آپنے کہا کہ مین کچھ اچھا نہ رکھکر تیری چاہنا سے تجھکو یہان لایا ہون سو یہ بات سچ ہے جہان لچھمی جی آپ کی داسی ہوکر دن
رات آپ کی سیوا مین رہتی ہین وہان میری کون گنتی ہی جو آپکے لائق ہون آپ دینِدیال نے مجھے دین جانکر میری اچھا پوری
کی اے جگت پالک شِشپال چندیلی کا راجا بھی آپ ہی کا پیدا کیا ہوا ہی جو مین آپ کی سیوا چھوڑ کر اُسکو قبول کرتی تو آواگون مین
پھنسی رہتی جس طرح راجا امبریکھ آدک آپکا بھجن کرکے مُکت ہوے ہین اُسی طرح مین بھی آپ کا چرن دھوکر بھوساگر پار اُتر جاونگی
اور آپ کی دیا سے میرا نام ہمیشہ بنا رہیگا۔

دوہا	جیسی بدھ ستو بھار چی نگر دوار کا ماہنہ		دیس چندیلی کو کہے سر لوکین ماہنہ

اے بیکنٹھ ناتھ جو استری پان آپ کے بھجن اور کتھا سے دور رہ دین اُنکو شِشپال ادر دنت بکر آدک پت ملین جسطرح امبا نام بیٹی
کاشی نریس کی راجا سالو کو چاہتی تھی اس کارن بچتر بیرج راجا نے اُسکو چھوڑ دیا اُسی طرح آپنے بھی بچار کیا کہ یہ راجا شِشپال کو چاہتی
ہی اور مین منسا باچا کرمنا سے آپکی داسی ہوکر اُسکو اپنا دشمن جانتی ہون جو استری نہ کپٹ ہوکر اپنے پت کی سیوا کرتی ہے اُسکی منو کامنا
سنسار مین پوری ہوکر انت سمے مُکت ہوتی ہی اے پران ناتھ جیسے راجا اندر دمن کی لڑکی نے تپ کرکے شکھنڈی کا جنم لیکر بھیشم پتامہ
سے بدلا لیا تھا ویسا مین نہین کرسکتی کیونکہ آپ کی بہت جنم کی داسی ہون اور آپنے یہ کہا کہ تو نے مانگنے والون کے منھ سے میری
تعریف سُنکر دھوکھا کھایا سو آپ کی اُستُت بید اور شاستر مین لکھی ہی اور برہما دک دیوتا اور نارد مُن آٹھون پہر آپکا گُن گایا کرتے ہین ہی بڑائی سُنکر مین نے
براہمن کو آپکے پاس بھیجا تھا آپ دیال ہوکر اس داسی کو لے آئے اب مین یہی چاہتی ہون کہ جنم جنمانتر آپکی داسی ہوکر میرا پریم آنند آپکے چرنون مین بنا رہے

دوہا	پورن پُرش پُران ہو الکھ نرنجن نام		تمھرے چرنن کو سدا ہت سے کرون پرنام
”	تم تو جانت ہو پیا پریم پریت کی ریت		انترجامی ہوے کے کیون ٹھانت انریت
”	دینِدیال کرپال ہو بڑھے تمھار دلال		تھر بچن کیسے کہو ماکھن پر بھجہ گوپال
”	یا ہی بدھ ہانسی کرین نج نارن کے ساتھ		جیسی تم ہمسے کری ماکھن پربھ برجناتھ

یہ سُنکر موہن پیارے بولے کہ اے پران پیاری تیرا پریم اور بشواش بڑا ہے مین نے ایسا کٹھور بچن کہکر کیول تیری پریت کی پرچھائی تھی تیرا پریم سچا پایا جسطرح میرے بنہ کام بھکت ہوتے ہین اُسی طرح تجھکو بھی دیکھا میرا کٹھور بچن سُننے سے تیرا رنگ پیلا ہوگیا لیکن بھیتر سے پریم نہین گھٹتا اے پران پیاری تو اپنی بڑائی اسطرح سمجھ کہ آدمی میری استُت کرکے اپنا جنم سوارتھ کرتے ہین اور مین تیری استت اور گُن اسطرح برنن کرتا ہون جسوقت مین نے تیرے بھائی کا سر مُنڈوا کر اُسکے ہاتھ بندھوائے تھے اُسوقت بھی تو نے سوائے ادھینتائی کے اور کچھ مُنھ سے نہین کہا پت برتا استریون کا یہی دھرم ہے کہ اپنے پت کی اگیا انُسار چلین اور مین تیری سندرتائی دیکھکر کُندن پور نہین گیا تھا بلکہ تیرا سچا پریم دیکھکر تجھے لے آیا اب تو کچھ چنتا نہ کرکے ہمیشہ خوش رہا کر جو کوئی اس ادھیائے کو سچے من سے کہے یا سُنیگا اسیطرح اُسکی بھی پریت استری اور پُرش مین ہوگی - اے راجا پریچھت یہ بات شیام سندر کی سُنکر رکمنی بڑی خوشی سے اُنکی سیوا کرنے لگی -

دوہا
جیسی یہ لیلا کری مالکھن پہ برجنا تھہ
یاہی بدھ کرِ ٹیرا کرین سب نارن کے ساتھ

ادھیائے اکسٹھ کتھا شری کرشن جی کے بنش کی

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پریچھت اسی طرح شری کرشن جی دوارکا پُری مین سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریون سے بھوگ اور بلاس کرکے گرہستھ آشرم کا دھرم شاستر کے موافق رکھتے تھے اور سب استریان پت برتا دھرم سے آٹھون پہر اُنکی سیوا کرتی تھین اور ہر ایک اُن سب استریون کے دس دس بیٹے شیام رنگ کمل نین بڑے بلوان اور ایک ایک لڑکی بہت سُندر پیدا ہوکر وہ سب اپنے بال چرتر کا سُکھ ماتا اور پتا کو دکھلاتے تھے اور اُنکے ماتا اور پتا اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنا کر خوش ہوتے تھے اور سب ایک لاکھ اکسٹھ ہزار لڑکے اور سولہ ہزار ایک سو آٹھ لڑکیان شری کرشن جی کے پیدا ہوئین اور پھر اُنکے آگے اتنی سنتان بڑھی کہ اُنکی گنتی نہین ہوسکتی -

دوہا
چھب آٹھون رانین کی کا سون برنی جاے
شو برنچ سنکادمن دیکھت رہین لُبھاے

اے راجا پریچھت سب استریان شری کرشن جی کو آٹھون پہر اپنے پاس دیکھکر بہت خوش رہتی تھین جو سنتان ہوئی تھی اُنکے نام کہتے ہین سُنو کہ پردمن آدک رکمنی اور بھان آدک ست بھاما اور شامت آدک جامونتی اور سوریت آدک کالندی اور شری مان آدک ستیا اور برگھو آدک لچھمنا اور بدک آدک متربندا اور سنگرجت آدک بھدرا کے بیٹون کے نام تھے اور تامرکیت اور وت مان دو لڑکے بلرام جی کے ردہنی سے ہوئے تھے پردمن کے انرودھ ہوکر انرودھ سے بجر نابھ پیدا ہوا تھا تُم اگر رج نے شری کرشن جی کے یہان پردمن آدک بیٹے ہونے کا حال سُنکر اپنی استری سے کہا کہ رُکمو تی میری کنیا جو کرت برما کے بیٹے سے مانگی گئی ہے اُسکو وہان نہ بیاہ کر سویمبر اُسکا رچونگا تو چٹھی بھیجکر رکمنی میری بہن کو اُسکے بیٹون سمیت بُلا - یہ بات سُنکر اُسنے چٹھی لکھکر براہمن کے ہاتھ رکمنی جی کے پاس بھیجدی رکمنی جی نے یہ حال پاتے ہی شری کرشن جی سے اگیا لیکر پردمن سمیت بھوج کٹ نگر مین گئین رُکم اپنی بہن کو دیکھکر بہت خوش ہوا لیکن اُسنے پچھلی بات یاد کرکے سر اپنا نیچا کر لیا اور اُسکی استری نے پیرون پر سر رکھکر رکمنی جی سے کہا کہ جب سے میرا نندوئی تمکو ہرے گیا تب سے آج تمھارا درشن پایا تم میرے اوپر کرپا کرکے پردمن کا بیواہ میری بیٹی سے کردو یہ سُنکر رکمنی بولی کہ بھیا کا حال تمکو معلوم ہے پھر جھگڑا کراوگی ایسی بات کہنے اور سننے سے مجھکو ڈر معلوم ہوتا ہے جبکہ یہ حال رُکم نے

اپنی استری سے سُنا تب وہ رُکمنی سے بولا کہ اے بہن اب تم کچھ مت ڈرو بید کی اگیا انسار بھانجے کو کنیا دیتے ہین اسلیے رُکمودتی کا بواہ
پردُمن کے ساتھ کرکے شری کرشن جی سے نئی ناتے داری کرونگا جس مین پہلا بیر مٹ جاے جبکہ یہ بات کہکر رُکم اگرج اپنی سبھا مین جہان
راجا لوگ اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنے سُویمبر کرنے آئے تھے جا بیٹھا تب پردُمن بھی اپنی ماتا سے اگیا لیکر وہان جا کھڑے ہوے جبکہ
رُکمودتی کنیا جیمال ہاتھ مین لیے سب راجون کو دیکھتی ہوئی پردُمن کے پاس پہونچی تب اُسنے سانولی صورت پر موہت ہوکر جیمال اُسکے
گلے مین ڈالدی یہ حال دیکھتے ہی سب راجون نے آپس مین صلاح کی کہ جب پردُمن راجکماری کو لیکر یہان سے چلے تب ہم راہ
مین چھین لین اسی اچھا سے سب راجا لوگ راہ مین کھڑے ہوے اور یہان رُکم نے بدھ پوربک رُکمودتی کو پردُمن سے بواہ کر بہت
رتن اور درب آدک جہیز مین دیا جب رُکمنی جی اپنے بھائیون اور بھوجائیون سے بدا ہوکر بیٹے اور پتوہ سمیت دوارکا کو چلین اور
راہ مین اُن سب راجون نے آکر گھیر لیا تب پردُمن نے بان مار کر ساعت بھر مین سب راجون کو بھگا دیا جب رُکمنی جی دولھا اور دولھن
کو ساتھ لیے ہوے آنند پوربک دوارکا مین پہونچین تب بسدیو اور دیوکی آدک ریت رسم کرکے دولھا اور دولھن کو راج مندر مین لیگئے اور
گھر گھر منگلاچار ہونے لگے جب کئی برس کے پیچھے پردُمن کے رُکمودتی کے پیٹ سے ایک لڑکا بہت سندر اور تیجوان پیدا ہوا تب شیام سندر
نے منگلاچار منا کر منہہ مانگا دان اور دچھنا براہمن اور مانگنے والون کو دیا اور جوتشیون کو بُلا کر جنم لگن اُسکی پوچھی تب براہمنون نے اُس لڑکے کا
انرودّھ نام رکھکر کہا کہ مہاراج یہ لڑکا بہت سندر اور بلوان اور جودّھون بدیا ندھان ہوگا یہ بات سُنکر بسدیونندن نے جوتشیون کو سمان
پوربک بدا کیا اور وہ لڑکا ہر روز چندر کلا کی طرح بڑھنے لگا جب رُکم نے سُنا کہ میرے ناتی پیدا ہوا تب اُسنے بڑی خوشی سے گہنا اور کپڑا
بھیجکر ایسی چٹھی شری بسدیونندن کو لکھی کہ مین اپنی پوتی کا بواہ تمھارے پوتے کے ساتھ کرونگا جب رُکم نے یہ چٹھی بھیجکر کچھ دنون کے بعد
سامان تلک کا دوارکا مین بھیجدیا تب شیام سندر نے بڑی خوشی سے وہ تلک انرودّھ کے چڑھایا اور اُس براہمن کو درب آدک دے کر
بدا کیا اور راجا اگرسین سے اگیا لیکر شیام اور بلرام بڑی دھوم دھام سے انرودّھ کو بیاہنے گئے جب برات بھوج کٹ نگر کے پاس پہونچی
تب رُکم اگرج نیوتہری راجون سمیت آگے سے لینے گیا اور سب براتیون کو بڑے آدر بھاؤ سے شہر مین لاکر جنواسا دیا اور جتھا جوگ سب
کا آدر سمان کرکے دولھا کو منڈپ مین لے گئے جب کہ بدھ پوربک پوتی کا کنیادان دیکر رُکم نے بہت درب جہیز مین شیام سندر کو دیا
جب راجا بھیشمک نے جاکر شری کرشن جی سے کہا کہ مہاراج بواہ ہوچکا اب یہان رہنا بہت اُچت نہین ہے کس واسطے کہ رُکم
نے جن راجون کو اپنے یہان نیوتے مین بُلایا ہے وہ سب آپ سے دشمنی رکھتے ہین ایسا نہو کہ کوئی جھگڑا فساد کرے یہ کہکر راجا
بھیشمک اپنے گھر چلے گئے اور کیشومورت نے رُکمنی سے سب حال سُنا کر چلنے کے واسطے کہا تب رُکمنی رُکم سے بولی کہ اے بھائی
تمھارے نیوتے والے راجا لوگ میرے پران پت سے دشمنی رکھتے ہین اسلیے اب ہمکو بدا کردو نہین تو اچھے کام مین بگھن ہوا چاہتا ہے
یہ سُنکر رُکم بولا کہ اے بہن تم کسی بات کی چنتا مت کرو مین پہلے نیوتے والے راجون کو بدا کر آؤن پیچھے جو تم کہوگی وہ مین کرونگا جب
یہ کہکر رُکم سب راجون کو بدا کرنے کے واسطے اُنکے ڈیرون پر گیا تب کلنگ دیش کے راجا اور کئی راجون نے رُکم سے کہا کہ دیکھو تمنے
شیام اور بلرام کو اتنا مال جہیز مین دیا لیکن اُنھون نے ابھمان کی راہ سے اُسکو کچھ نہین سمجھا ایک تو اس بات کا رنج ہم لوگون کو
ہے دوسرے اُس دن کی کسک ہمارے من سے نہین بھولتی جو بلرام جی نے رُکمنی ہرن مین تمھاری گت کی تھی ہم لوگ لڑائی
مین جدوبنسیون کو جیت نہین سکتے تم بلرام جی کو ہمارے استھان پر بُلادو تو ہم چوپر کھیل کر سب مال اُن کا جیت لین

اور شری کرشن جی سے بگاڑنے کا کچھ کام نہین ہی جب یہ بات سنکر رُکم کو بھی پچھلی بات یاد آئی اور غُصّہ پیدا ہوا تب وہ وہان سے اُٹھکر کچھ اور بچار کرتا ہوا بلرام کے پاس جاکر بولا کہ مہاراج آپ کو سب راجون نے دنڈوت کرکے چوپڑ کھیلنے کے واسطے بُلایا ہی یہ بات سُنکر جب بلرام جی رُکم کے ساتھ راجون کی سبھا مین آئے تب اُنھون نے آدر پوربک بیٹھا کر اُنسے کہا کہ ہملوگ اپسے چوپڑ کھیلنا چاہتے ہین اتنا کہکر اُنھون نے چوپڑ بچھادی اور رُکم اور بلرام جی چوپڑ کھیلنے لگے جبکہ پہلے رُکم نے دسؔ بازیان بلرام جی سے جیتین اور وہ بہت روپیہ ہار گئے تب رُکم نے ابھمان کرکے بلرام جی سے کہا کہ سب روپیہ تو تم ہار گئے اب کاہے سے کھیلوگے اور کلِنگ دیش کا راجا بھی یہ بات کہکر ہنسنے لگا تب بلرام جی شرمندہ ہوکر دسؔ کروڑ روپیہ کی بازی لگاکر بولے۔

دُوہا کبھو ہمارے من بِکھے جو نہین کپٹ کُبھاؤ ۔ تو ابکی ہم جیت ہین نِشچے کر یہ داؤ ؎

جب وہ بازی جیت کر ریوتی رمن روپیہ اُٹھانے لگے تب سب راجا ادھرم سے بولے کہ رُکم نے بازی جیتی ہی یہ بات سُنکر بلرام جی نے وہ روپیہ رُکم کو دے ڈالا پھر دوسری بازی ایک ارب روپیہ کی لگا بلدیو جی نے پانسا پھینکا جب وہ بازی بھی بلدیو جی جیتے تب پھر سب راجا جھوٹھ بولکر کہنے لگے کہ رُکم بازی جیتا ہی اور کلِنگ دیش کا راجا ہنسنے لگا جبکہ یہ ادھرم سب کا دیکھکر بلرام کو کرودھ پیدا ہوا تب رُکم ابھمان سے بولا کہ سُنو بلرام جی تم سچ بات کہنے پر کیون کرودھ کرتے ہو تمنے جنم اپنا گوالون کے ساتھ بن مین بتایا ہی راجسی کھیل چوپڑ کھیلنے کا تم کیا جانو جُوا کھیلنا اور دشمن سے لڑنا راجون کا دھرم ہی۔

دُوہا بسے جائے گھر نند کے رہے چراوت گائے ۔ تم راجن کی سبھا کو جانت نہین سُبھائے

یہ سنکر بلدیو جی کو ایسا کرودھ ہوا جیسے پورنماسی کو سمدر کی لہر بڑھتی ہی لیکن اُنھون نے رُکمنی کے لحاظ سے اپنا کرودھ چھپا کیا اور سات ارب کی بازی لگاکر کھیلے جب وہ بازی بھی بلدیو جی جیتے اور سب راجا جھوٹھ بولکر رُکم کا جیتنا بتلانے لگے تب یہ آکاش بانی ہوئی کہ بازی بلدیو جی نے جیتی ہی تم کیون جھوٹھ بولتے ہو جب آکاش بانی ہونے پر بھی سب لوگ ادھرم سے بلدیو جی کو جھوٹھا بنانے لگے تب بلدیو جی بڑا غُصّہ کرکے رُکم سے بولے کہ تو نے ناتے داری کرنے پر بھی ہمسے دشمنی نہین چھوڑی اب بھوجائی چاہے بُرا مانے چاہے بھلا مین تجھکو بنا مارے نہین چھوڑونگا یہ بات کہکر ریوتی رمن نے سب راجون کے سامنے اپنے ہل ومُوسل سے رُکم کو مار ڈالا جب کلِنگ دیش کا راجا یہ حال دیکھکر وہان سے بھاگ چلا تب اُسکو بھی پچھاڑ کر گھونسون سے دانت اُسکے توڑ ڈالے اور دوسرے راجا لوگ جو اُس سبھا مین جھوٹھ بولکر بلدیو جی کو ہنستے تھے اُن مین کسی کا ہاتھ اور کسی کا پانوٗن اور کسیکی ناک مارے گھونسون کے توڑ ڈالی یہ حال دیکھتے ہی اور سب راجا اپنے پران کے ڈر سے بھاگ گئے جب بلدیو جی نے شیام سندر کے پاس جاکر سب حال وہانکا کہ سُنایا تب کیشو مورت انترجامی نے رُکم کا آدھرم سمجھکر اپنے بھائی کو کچھ نہین کہا اور وہان سے دولھا اور دُلھن اور رُکمنی اور سب براتیون کو اپنے ساتھ لیکر شیام سندر دوارکا پُری کو چلے۔

دوہا

یا پدھ پترپوا کے ماکھن پرمجھ جدونا تھہ ۔ آنند سے پہونچے سدن سکل سین لیے ساتھ

جب اُنکے آنے کا حال دوارکا باسیون نے سُنا تب سب چھوٹے اور بڑے گاتے بجاتے آگے سے آگر دولھا اور دُلھن کو راج مندر مین لیگئے اور گھر گھر منگلاچار ہونے لگے اور بلرام نے راجا اُگرسین سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ مہاراج آپ کے پُنّ اور پرتاپ سے

انرُدّھ پواہ لائے اور رُکما گرج کو جو بڑا ادھرمی تھا مار ڈالا یہ بات سُنکر راجا اگرسین بہت خوش ہوئے۔

ادھیائے باسٹھ۔ کتھا انرُدّھ اور اوکھا کی۔

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سُنا کر سُکدیوجی سے بنے کیا کہ اے مہاراج آپ دیال ہوکر انرُدّھ ہرن کی کتھا سُنائیے۔

دوہا — کہو پرگٹ سمجھائے کے سکل رکھن کے رائے | شری مادھن پربھ کی کتھا شروَن سدا سُبھائے

یہ سنکر شُکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت دوارکا ناتھ کی دیا سے اوکھا اور انرُدّھ کی کتھا کہتا ہون سنو کہ برہما جی کے بنش مین کشپ جی ہوکر اُنکا بیٹا ہرن کشپ دیت بڑا بلوان پیدا ہوا جسکے یہان پرہلاد بھگت نے جنم لیا اور پرہلاد کا بیٹا بیروچن ہوکر اُس کے یہان راجا بل ایسا دھرماتما ہوا جسکا جس آجتک سنسار مین چھا رہا ہی اور راجا بل کے سو بیٹے پیدا ہوکر اُن مین باناسُر بڑا بیٹا بہت بلوان اور ست بادی اور دھرماتما تھا اور سونت پور مین برہم چرج سے راج کرکے ہمیشہ کیلاس پربت پر جاکر شری مہادیوجی کی پوجا اور تپ پریم پوربک کرتا تھا ایکدن باناسُر ردنگ لیکر بڑے پریم سے شری مہادیوجی کے سامنے ناچنے اور گانے لگا تب بھولاناتھ نے خوش ہوکر پاربتی جی سمیت اُسکو درشن دیکر کہا کہ اے بیٹا تیرا پریم دیکھکر مین بہت خوش ہوا جو اچھا ہو وہ بردان مانگ باناسُر نے ساشٹانگ ڈنڈوت کرکے بنے کیا کہ ای مہا پربھو آپ نے دیال ہو مجھکو درشن دیا تو پہلے مجھکو امر کردیجیے پھر چودھون لوک کا راج دیکر ایسا بل دیجیے جس مین کوئی دیوتا آدک بھی مجھکو نہ جیت سکے۔

دوہا — بہت بھانت بنتی کرون ہون داسن کو داس | تم ٹھاکر تہون لوک کے پورت سب کی آس

یہ بات سُنتے ہی بھولاناتھ نے ہزار بھجا باناسُر کو دیکر کہا کہ مین نے تجھکو تیری اچھا کے موافق بردان دیا اب تو اچل راج کر تجھکو کوئی نہین جیت سکیگا جب شری شیو شنکر سے بردان پانے کے سبب سے باناسُر کے ہزار بھجا ہوگئین تب وہ اُن سے بدا ہوکر ہنستا ہوا راج مندر مین آیا اور اپنی بھجا کے بل سے سنساری راجا اور سب دیوتون کو جیت کر تینون لوک کا راج کرنے لگا اور ہمیشہ کیلاس پہاڑ پر جاکر بدھ پوربک شری شیوجی کی پوجا کرتا تھا اور سب دیوتا اُسکے بس مین رہتے تھے اور شیوجی نے باناسُر سے یہ کہا تھا کہ ہم تیرے نگر کی رچھا کرینگے اسلیے مہادیوجی کے گن شونت پور مین رچھا کرنے کے واسطے رہتے تھے جب باناسُر سے کوئی دشمن لڑنے والا نہین ٹھہرا اور ہزار بھجا اُسکی بنا لڑے کھجلانے لگین تب وہ بڑے بڑے پہاڑ اُٹھا کر دوسرے پہاڑون پر پٹک کر چور چور کرنے لگا تب بھی اُس کو سنتوکھ نہین ہوا تب اُسنے بچار کیا کہ بنا لڑائی کیے سب ہاتھ مجھکو بوجھ معلوم ہوتے ہین اسلیے مہادیوجی کے پاس چلکر اُنسے کسی دشمن کا پتا پوچھون ایسا بچار کر کیلاس پہاڑ پر چلا گیا اور شیوجی سے بنے کیا کہ اے مہا پربھو تینون لوک مین کوئی ایسا بلوان نہین دکھلائی دیتا جو میرے ساتھ لڑسکے جبکہ مین دگپال ہاتھیون سے لڑنے گیا اور وہ لوگ بھی مجھ سے ہار مان گئے تب مین نے بڑے بڑے پہاڑون کو مُکا مار کر چور کر ڈالا بنا لڑائی کیے سب ہاتھ مجھکو بوجھ معلوم ہوتے ہین کوئی لڑنے والا بتلائیے جس سے جدّھ کرون

چوپائی

جدپ یہ جانون من ماہین | تمسے اور بلی کوؤ ناہین | تہ کارن تربھون کے ناتھا | تم ہین جدّھ کرو مم ساتھا

یہ اہنکار کی بات سُنکر شری شیوجی نے بچار کیا کہ مین نے اسکو بھگت جانکر ایسا بردان دیا تھا یہ اگیان مجھ ہی سے لڑنے آیا ہی اس سے اس کا ابھمان توڑنا اُچت ہی ایسا بچار کر شیوجی مہاراج بولے کہ اے مورکھ ابھمانی تو مت گھبرا ابھی تو تینون لوک مین ایسا کوئی بلوان

نہین ہی جو تیرے ساتھ لڑسکے لیکن تھوڑے دنون مین شری کرشن جی اوتار لیکر تجھ سے لڑینگے یہ بات سنتے ہی باناسر نے خوش ہوکر مہادیو جی سے پوچھا کہ مہاراج مجھکو کسطرح اُنکے اوتار لینے کا حال معلوم ہوگا تب بھولاناتھ نے ایک دھوجا باناسر کو دیکر کہا کہ تو اس دھوجا کو لیجاکر اپنے راج مندر پر کھڑی کردے جسدن دھوجا آپ سے ٹوٹ کر گرے اُسیدن تو جانیو کہ میرا دشمن پیدا ہوا باناسر وہ دھوجا لیکر بڑی خوشی سے اپنے مکان پر چلا آیا اور اُسکو راج مندر پر کھڑا کر دیا اور ہمیشہ اُسکو دیکھکر اپنے دشمن کے پیدا ہونیکی انتظار کرتا تھا جبکہ کئی برس کے بعد باناسر کی باناوتی بڑی استری سے ایک لڑکی اوکھا نام بہت سندر پیدا ہوئی تب اُسنے خوش ہوکر براہمنون اور محتاجون کو بہت دان اور دچھنا دیا جبکہ اوکھا سات برس کی ہوئی تب باناسر نے اُسکو سہیلیون سمیت کیلاس پربت پر شری مہادیو جی اور پاربتی جی کے پاس بدیا پڑھنے کے واسطے بھیجدیا اوکھانے وہان پہونچکر شری مہادیو جی اور پاربتی جی کو دنڈوت کرکے بنے کیا کہ ہے ترلوکی ناتھ اس داسی کو بدیادان دیکر سنسار مین جس کیجیے تب بھولاناتھ اُسکو بدیا پڑھانے لگے کچھ دنون مین اوکھا اُنکی کرپا سے شاستر اور گانے بجانے مین ایسی ہوشیار ہوگئی کہ بہت طرح کا باجا بجاکر چھ راگ اور چھتیس راگنی گانے لگی ایکدن اوکھا بین بجاکر شری پاربتی کے ساتھ سنگیت گاتی تھی اُسوقت شری مہادیو جی نے شری پاربتی جی سے کہا کہ اے پران پیاری جس کامدیو کو مین نے جلا دیا تھا اُسنے شری کرشن جی کے یہان پردیمن نام سے جنم لیا ہی یہ کہکر شری مہادیو جی شری پاربتی جی کو ساتھ لیے ہوئے گنگا کنارے چلے گئے اور بڑی خوشی سے اُنکے ساتھ اسنان اور جل بہار کیا اور شری پاربتی جی کو اپنے ہاتھ سے اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنائے جبکہ جگت ماتا بین بجاکر سنگیت راگ اُنکو سنانے لگین اُسوقت بھولاناتھ نے بڑے پریم سے شری پاربتی جی کو گلے سے لگالیا یہ حال دیکھکر اوکھا کو اس بات کی چاہنا ہوئی کہ میرا بھی پراہ ہوتا تو مین بھی اپنے پت کے ساتھ اسی طرح بہار کرتی جیسے رات بنا چندرما کے اچھی نہین معلوم ہوتی اسیطرح استری بنا پرش کے اچھی نہین ہوتی اُسکے من کا حال شری پاربتی جی انترجامی نے جانکر اُسکو اپنے پاس بُلایا اور کہا کہ اے بیٹی دھیرج رکھ تیرا سوامی تجکو آکر سپنے مین ملیگا تو اُسکو ڈھونڈھکر بھوگ اور بلاس کیجیو جب یہ کہکر شری پاربتی جی نے اُسکو بدا کیا اور اوکھا اُنکو دنڈوت کرکے راج مندر پر آئی تب باناسر نے ایک مکان رتن جڑت مین اُسکو سہیلیون سمیت رکھا جسطرح چندرما کا پرکاش دوج سے پورنماسی تک بڑھتا ہی اسی طرح اوکھا بارہ برس تک بڑھکر ایسی خوبصورت اور جوان ہوئی کہ جسکے سامنے پورنماسی کا چندرما دھول سمان دکھلائی دینے لگا ایک دن اوکھانے سولھون سنگار کیے اور سہیلیون کو ساتھ لیے اپنی ماتا اور پتا کے پاس جاکر دنڈوت کی تب باناسر نے اُسکو بیاہنے جوگ دیکھکر بچار کیا کہ اب یہ بیاہنے لائق ہوئی یہ سمجھکر اُسنے بہت سے دیت اور راچھسون کو اُسکے مکان پر نگہبانی کرنے کو بٹھا دیا جس مین کوئی مرد وہان جانے نہ پائے اور اوکھا اپنے سوامی کے ملنے کے واسطے آٹھون پہر پوجا اور دھیان شری پاربتی جی کا کرنے لگی ایک دن اوکھانے رات کو سجیا پر اکیلی بیٹھی ہوئی یہ بچار کیا کہ دیکھون راجا میرا بواہ کب کرینگے جبکہ وہ اسی بچار اور سوچ مین سوگئی تب سپنے مین کیا دیکھا کہ ایک آدمی نوجوان شیام رنگ کمل نین چندر مکھ بہت سندر جڑاؤ مکٹ سر پر رکھے کریٹ کنڈل اور پیتامبر پہنے انگ انگ پر جڑاؤ گہنا ساجے موتیون کی مالا گلے مین ڈالے پیلا اُپرنا ریشمی اوڑھے آکر کھڑا ہوا اوکھا وہ مورت دیکھتے ہی لجت ہوگئی جبکہ اُس پُرش نے پریم پورک باتون سے لاج اُسکی چھڑاکر اپنے گلے سے لگالیا تب وہ سندری اُس مورت کو اپنی سجیا پر بیٹھاکر پریم کی باتین کرنے لگی جیسے اوکھانے ہاتھ پھیلاکر اس کمل نین سے ملنا چاہا ویسے آنکھ اُسکی کھل گئی اور من کی اچھا من ہی مین رہی۔

دوہا	جاگ پڑی سوچت کھڑی بھیو پرم دکھ تاہ		کہان گیو وہ پران پت دیکھت چہنہ دس چاہ	

جب اوکھانے جاگ کر اُس پُرش کو نہین دیکھا تب بیاکل ہوکر کہنے لگی کہ اب مین اپنے پران پیارے کو کس طرح دیکھون جو نہ جاگتی تو کس طرح وہ میرا من چراکر بھاگ جاتا اب جورات باقی ہی وہ کیسے کٹے گی ۔

چوپائی

بن پیتم جیئہ نیٹ اچیین	دیکھے بن ترست ہین نین	کان سنو چاہت ہین بین	کہان گئے پیتم سکھ دین
جو سپنے مین پھر لکھ لیون	پران ساتھ اُنکے کر دیون		

جب اوکھا اس طرح انرُدّھ کو سپنے مین دیکھکر اُسپر موہت ہوگئی تب اُس روپ کا دھیان اپنے ہردے مین رکھکر بچھیا پر پڑی رہی اور اسی سوچ مین اُسکو نیند نہ آئی جبکہ سہر دن چڑھے تک نہین اُٹھی تب اُسکی سہیلیان آپس مین کہنے لگین کہ آج کیا کارن ہی جو راج کنیا سوکر نہین اُٹھی جب وہ سب گھبراکر اوکھا کا حال لینے کیواسطے شیش محل مین گئین تب اُسکو روتی ہوئی بیاکل دیکھکر بہت سمجھانے لگین لیکن وہ برہ کی ماری ہوئی نہین اُٹھی جب سہیلیون سے چتر ریکھا کمبھانڈ کی بیٹی نے اوکھا کا حال سُنا تب اُسنے راج کنیا کے پاس جاکر دیکھا کہ اوکھا چھپر کھٹ پر لیٹی ہوئی رو رہی ہی یہ حال اُسکا دیکھتے ہی چتر ریکھا نے گھبراکر پوچھا کہ ای پیاری آج تجھکو کیا دُکھ ہوا جو اتنا روتی ہے اپنا بھید مجھ سے بتا تو مین اُسکی تدبیر کرون مجھکو تیری دیا سے یہ سامرتھ ہے کہ چودھون لوک مین جاکر جو کام کسی سے نہو وہ کرلاؤن برہما جی کے بردان دینے سے شاردا دیبی آٹھون پہر میرے ساتھ رہتی ہین اُنکی کرپا سے مین برہماڈک دیوتون کو بھی اپنے بس کرسکتی ہون میرا گُن ابتک تجھکو نہین معلوم تھا آج یہ تیری دشا دیکھکر اپنا حال کہا ۔

چوپائی

اب تو کہہ سب اپنی بات	کیسے کٹی آج کی رات	مجھ سے کپٹ کرو مت پیاری	پورن کرہون آس تمھاری
دوہا	انگ انگ بیاکل بہا منو گیو ہے پریت	کہو برگٹ سمجھاے کے کا سون بار ٹھیو میت	

اوکھا یہ پریم کی بات سُنکر چھپر کھٹ سے اُتر پڑی اور لجا سمیت پاس آکر دھیرے سے بولی کہ اے سکھی مین تجھکو اپنا ہتو جانکر رات کا حال کہتی ہون تو یہ بات اپنے من مین رکھکر جو تدبیر تجھ سے بن پڑے وہ کیجیو آج رات کو ایک پُرش شیام برن کمل نین بہت سندر میری بچھیا پر سپنے مین آبیٹھا جبکہ اُسنے پریم کی باتین کہکر میرا من ہر لیا تب مین نے بھی چھوڑکر اُسکو گلے لگانے کے واسطے اپنا ہاتھ پھیلایا تب جاگ اُٹھنے سے پھر اُسکو نہین دیکھا لیکن وہ موہنی روپ آنکھون مین بس رہا ہی اُسکا نام اور گھر مین نہین جانتی ۔

چوپائی

واکی چھب برنی نہین جاے	میرو من لے گیو چراے	من لاگیو تیہہ صورت ماہین	اک چھن کبھون بھولت ناہین

جب مین کیلاس پربت پر بدّیا پڑھتی تھی تب مجھ سے شری پاربتی جی نے کہا تھا کہ تیرا سوامی سپنے مین آکر ملیگا تو اُسکو ڈھونڈ لیجیو وہی پت آج مجھکو سپنے مین ملا تھا لیکن اُسکو کہان ڈھونڈھ کر پاؤن ۔

دوہا	پڑی نیند نیّن نہین دھرے نہین چت چین	وہ مورت سکھ دھام کی ڈھونڈھت ہون دن رین	

جب اوکھا یہ حال کہکر ٹھنڈھی سانس لینے لگی تب چتر ریکھا نے کہا کہ اے پیاری اب تم کسی بات کی چنتا مت کرو مین تمھارے چت چور کو جہان ہوگا وہان سے لاکر ملادونگی تم اگیا دو تو مین تینون لوک مین جتنے سندر پُرش ہین جن کی تصویر کھینچکر دکھلا دون

تم اُن مین اپنے چت چور کو پہچانکر مجھسے بتادو پھر اُسکا لانا میرا کام ہی یہ بات سنتے ہی اوکھا خوش ہوکر بولی کہ بہت اچھا مین اپنے چت چور کو پہچان لونگی یہ بات سنتے ہی چترریکھا گنیش جی اور شاردا دیبی کو مناکر تصویر کھینچنے لگی اور دیوتا اور گندھرب آدک کی کروڑون تصویرین کھینچکر اُسکو دکھلائین جب اوکھا نے اپنے چت چور کو اُس مین نہین پایا اُسنے شری کرشن جی اور پردمن جی کی تصویر کھینچکر اوکھا کو دکھلائی جب وہ تصویر دیکھتے ہی اوکھا اسطرح لجّت ہوگئی جس طرح استری اپنے سُسر آدک کو دیکھکر لجّت ہوجاتی ہی وہ چترریکھا سے بولی کہ میرا چت چور انھین کے بنس مین ہوگا یہ بات سنتے ہی جیسے چترریکھا نے انرودّھ کی تصویر کھینچکر راج دلاری کو دکھلائی ویسے اوکھا بیہوش ہوگئی جب چت اُسکا ٹھکانے ہوا تب چترریکھا سے بولی کہ سپنے مین یہی پرش میرا من چرا لیگیا ہے اب ایسی تدبیر کرنا چاہیئے کہ جس مین یہ مجھکو ملے نہین تو میرا پران اُسکے برہ مین نکلا چاہتا ہے یہ بات سُنکر چترریکھا بولی کہ اے پران پیاری اب یہ پُرش میرے ہاتھ سے بچکر نہین جاسکتا یہ جدبنسی کُل مین شری کرشن جی کا پوتا اور پردمن کا بیٹا انرودّھ نام دوارکا پُری مین رہتا ہی اور سُدرشن چکر کی رچھا کرنے سے کوئی آدمی یا دیت یا راچھس بغیر حکم شری کرشن جی کے وہان نہین جاسکتا یہ بات سنتے ہی اوکھا اُداس ہوکر بولی کہ جو وہان پہونچنا ایسا کٹھن ہے تو میرے پران ناتھ کو کس طرح لے آوے گی چترریکھا نے کہا کہ تو چنتا نہ کر مین تیرے واسطے ایک مرتبہ تدبیر کرتی ہون جب یہ کہکر چترریکھا چیلھ بنکر وہان سے اُڑتی ہوئی دوارکا پُری کے پاس پہونچی تب اُسنے کیا دیکھا کہ سُدرشن چکر چارون طرف گھوم کر اُس پُری کی رچھا کر رہا ہے اور بغیر اُسکے حکم کے کوئی دوارکا پُری مین نہین جاسکتا جبکہ یہ حال دیکھکر وہ کھڑی ہورہی تب پرمیشور کی اچھا سے نارد مُن نے وہان آکر چترریکھا سے پوچھا کہ تو یہان کسواسطے آئی ہی جب چترریکھا نے نارد مُن کو ڈنڈوت کرکے اپنے آنے کا حال سب اُنسے کہدیا تب نارد مُن نے اُسکو ایک منتر بتاکر کہا کہ تو سادھو کا بھیس بناکر دوارکا مین جا سُدرشن چکر تجھکو نہین روکے گا اور انرودھ کو بانا سُر سے لڑتے وقت میرا سمرن کرنا چاہیئے جب ایسا کہکر نارد مُن چلے گئے تب چترریکھا نے اُسیوقت بیشنو کا روپ تمال وکمال بنالیا اور اندھیاری رات مین شیام گھٹا کے ساتھ بجلی کی طرح چمکتی ہوئی دوارکا پُری مین چلی گئی اور سُدرشن چکر نے بیشنو سمجھکر نہین روکا تب ڈھونڈھتی ہوئی انرودھ کے محل مین جہان وہ سیجا پر اکیلا سویا ہوا سپنے مین اوکھا کے ساتھ بہار کر رہا تھا پہونچی اور اُسکو وہان سے سیجا سمیت اُٹھاکر لے اُڑی اور ایک ساعت مین اُسکا پلنگ اوکھا کے محل مین جاکر رکھدیا اور اوکھا سے بولی کہ مین نے تمھارے چت چور کو یہان لاکر پہونچادیا اب تم اسکے ساتھ بہار کرو اوکھا یہ حال دیکھکر چترریکھا کے پاؤن پر گر پڑی اور ہاتھ جوڑکر کہنے لگی کہ تو دھنّن ہے جو تو نے میرے چت چور کو ساعت بھر مین یہان لاکر اپنا اقرار پورا کیا اب عمر بھر تیرا احسان نہ بھولونگی یہ سُنکر چترریکھا بولی کہ سنسار مین پراُپکار کے برابر کوئی اچھی بات نہین ہی اب تم اپنے پران پت کو جگاکر اپنی اِچّھا پوری کرو یہ کہکر چترریکھا اپنے گھر چلی گئی اور اوکھا ڈر اور شرم سے اپنے من مین کہنے لگی کہ کس طرح اسکو جگاکر منورتھ اپنا پورا کرون پھر کچھ سوچ بچار کر جب راجکماری بیٹھے سُرون سے بین بجانے لگی تب انرودھ نے جاگ کر چارون طرف دیکھا اور اپنے کو دوسرے مکان مین پاکر من مین کہا کہ مجھکو یہان پلنگ سمیت کون لے آیا۔

	دوہا	
پہلے شری پردمن کی سُنی ہتی اُن بات		تاہی بدھ موکو بھیو جانو کچھ اُتپات

انردھ تو یہی سوچ اور بچار کر رہے تھے اور اوکھا نے پران ناتھ کو جاگتے دیکھکر روپ رس اُنکا آنکھون کی راہ پینے لگی تب انردھ نے اُس سندری کو دیکھکر کہا کہ اے پران پیاری تم کون ہو اور مجھکو کسواسطے یہان اُٹھا لائین جب اوکھا اس بات کا کچھ جواب نہ دیکر شرم سے کونے مین سمٹ گئی تب انردھ نے اُسکا ہاتھ پکڑکر اپنی سجیا پر بٹھا لیا اور پریم بھری باتین کہکر شرم چھڑا دی جبکہ دونون نے آپس مین گندھرب بواہ کرکے اپنے من کی اچھا پوری کی تب انردھ نے ہنسکر اوکھا سے پوچھا کہ اے پران پیاری تو نے مجھے کس طرح دیکھکر یہان منگایا یہ سنکر اوکھا بولی کہ مین تجھکو سپنے مین دیکھکر بہت موہت ہو گئی چترریکھا مجھکو تمہارے برہ مین بیاکل دیکھکر نہ معلوم تمکو کسطرح یہان لے آئی یہ بات سنکر انردھ جی بولے کہ اے پران پیاری آج مین بھی تجھکو سپنے مین دیکھکر تیرے ساتھ اپنا بواہ کر رہا تھا نہ معلوم کون مجھکو یہان اُٹھا لایا جب مین بین کی آواز سنکر جاگا تب تجھکو دیکھا اسی طرح سُکھ اور بلاس کرتے ہوئے سویرا ہو گیا تو اوکھا نے انردھ کو اپنی سکھی اور سہیلیون سے چھپا کر کہین الگ رکھا اور اُسکی سیوا آپ کرنے لگی جب کئی دن کے بعد انردھ کا حال سب سکھی اور سہیلیون پر ظاہر ہو گیا تب اوکھا اُنکو چھتیس طرح کے بھجن کھلا کر اچھا اچھا کپڑا اور گہنا پہنانے لگی۔

دوہا	نین بین سکھ دین کے پریم پگی دن رین		کام کیل کرتی سدا بولت امرت بین

ایکدن اوکھا اور انردھ آپس مین چوپڑ کھیل رہے تھے اُسوقت اوکھا کی ماتا اپنی بیٹی کو دیکھنے آئی تو انردھ کی سندرتائی دیکھتے ہی بہت خوش ہو کر دبے پانون پھر گئی اور اوکھا اور انردھ یہ حال نہ جانکر چوپڑ کے تیون کھیلتے رہے چار مہینے انردھ کا حال چھپا رہکر پھر اسطرح کھلگیا کہ ایکدن اوکھا نے انردھ کو سوتا ہوا دیکھکر یہ بچار کیا کہ میرے باہر نہ جانے سے سب لوگ سندیہ کرینگے ایسا بچار کر اوکھا اپنے رنگ محل کا دروازہ کھولکر باہر نکلی اور ساعت بھر مین پھر بند کرکے بھیتر چلی گئی اور انردھ کے ساتھ بہار کرنے لگی یہ دیکھکر اُس محل کے چوکیدارون نے آپس مین کہا کہ دیکھو بھائی آج کیا کارن ہے جو راجا کی بیٹی اتنے دنون بعد باہر نکل کر پھر اُلٹے پانون محل مین چلی گئی یہ بات سنکر دوسرا دربان بولا کہ مین اوکھا کا محل آٹھون پہر بند دیکھکر وہان کسی مرد کے بولنے کی آواز سنتا ہون یہ سنکر دوسرے نے کہا کہ جو یہ بات سچ ہے تو بانا سُر سے کہدینا چاہیے دوسرے نے کہا کہ راجا کی بیٹی کی چغلی کھانا نہ چاہیے چپ چاپ بیٹھے رہو ہونیوالی بات آپ کھلجائیگی جسوقت وہان لوگ آپس مین یہ چرچا کر رہے تھے اُسی سمے راجا بانا سُر بہت شور بیرون سمیت ٹہلتا ہوا وہان آنکلا اور شری مہادیوجی کی دی ہوئی دُھوجا محل پر نہ دیکھکر چوکیدارون سے اُسکا حال پوچھا تب اُنھون نے کہا کہ مہاراج بہت دن ہوئے کہ وہ دُھوجا آپ سے آپ ٹوٹکر گر پڑی ہے یہ بات سنتے ہی بانا سُر خوش ہو کر اور شری مہادیو سوامی کا بردان یاد کرکے بولا کہ دُھوجا گرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ میرا دشمن لڑنیوالا پیدا ہوا یہ بات بانا سُر کے منہ سے نکلتے ہی ایک چوکیدار نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے پرتھوی ناتھ راج کنیا کے محل مین کئی دن سے ایک پُرش کے ہنسنے بولنے کی آواز سنتا ہون لیکن یہ نہین معلوم کہ وہ کون ہے اور کس راہ سے آیا ہے یہ سنتے ہی بانا سُر کرودھ مین آکر ہتھیار لیے ہوئے دبے پانون اوکھا کے محل مین چلا آیا تو کیا دیکھا کہ ایک پُرش شیام رنگ بہت سندر اوکھا کے پاس پلنگ پر سوتا ہے اُسکا سوروپ دیکھتے ہی بانا سُر نے خوش ہو کر کہا کہ یہ اوکھا سے بواہ کرنیکے لائق ہے لیکن اس بات کی شرم سمجھکر محل سے باہر چلا آیا اور اپنے ساتھیون سے بولا کہ میرا دشمن ابھی سوتا ہے اور سوتے ہوئے کو مارنا نہ چاہیے اسلیے تم لوگ اس محل کو گھیرے کھڑے رہو جس مین وہ بھاگنے نہ پاوے جب سو کر اُٹھے تب مجھ سے آکر کہنا یہ حکم دیکر بانا سُر اپنی سبھا مین چلا گیا اور بہت فوج اُنکا مکان گھیرنے کیواسطے بھیجکر اُنسے کہا کہ تم لوگ وہان چلو مین بھی وہان پہونچتا ہون اُسکا حکم پاتے ہی جب ہزارون پہلوانون نے

اوکھا رنگ محل گھیر لیا اور انرودھ اور اوکھا اچانک جاگ کر آپس مین چوپڑ کھیلنے لگے تب ایک چوکیدار نے جاکر باناسُر سے کہا کہ آپکا دشمن نیند سے جاگا ہی یہ حال سنتے ہی اُسنے تلوار اور ترشول لیے ہوے اوکھا کے دروازے آکر للکارا کہ تو کون چور راج مندر مین گھسا ہی جلدی نکل میرے سامنے آ تو مین تجھکو دنڈ دون اب تو یہان سے بچکر جیتا اپنے گھر نہین جا سکتا جب اوکھا نے باناسُر کی آواز سُنی تب ڈرتی کانپتی ہوئی انرودھ سے بولی کہ ای پران ناتھ میرا باپ بہت دیت ساتھ لیکر تمھارے پکڑنے کیواسطے چڑھ آیا ہی اب تم اُسکے ہاتھ سے کیونکر بچوگے یہ بات سنتے ہی انرودھ اوکھا کو دھیرج دیکر بولے کہ اے پران پیاری تم دیکھتی رہو مین ایک ساعت مین دیتون کو مار ڈالونگا یہ کہکر جیسے انرودھ نے کچھ منتر پڑھا ویسے ایک سو ساٹھ ہاتھ کا پتھر جسکو شِلا کہتے ہین اُنکے پاس آپہونچا جب انرودھ جی نے وہ شِلا ہاتھ مین لیکر باناسُر کو للکارا تب وہ اپنے شور بیرون سمیت اسطرح انرودھ پر جھپٹا جسطرح شہد کی مکھیان چھتا اُجاڑنے والے پر جھُنڈ کا جھُنڈ ٹوٹتی ہین۔

	اُنسے اور جودھان سے بھیو پرسپر جدھ		تمھین دیکھ کوپے تبھی مہا بلی انرودھ	دوہا

جب باناسُر کی آگیا پاکر سب دیت اپنے اپنے ہتھیار انرودھ جی پر چلانے لگے تب اُنھون نے کرودھ کرکے اُسی شِلا سے دیتون کو مارنا شروع کیا جسکی چوٹ سے بہت سے دیت مرگئے اور کچھ گھائل ہوکر گر پڑے اور باقی اپنا پران لیکر بھاگ گئے جب باناسُر نے دیکھا کہ یہ شخص بڑا زبردست ہی جسنے سب فوج میری مار کر ہٹا دی تب اُسنے ناگ پھانس جو شری مہادیو جی نے دی تھی پھینک کر انرودھ کو اُس مین پھنسا لیا اور اُسی طرح باندھے ہوے انرودھ کو اپنی سبھا مین لیجاکر کہا کہ اے بالک اب مین تیرا پران لونگا جو تیرا اسہایک ہو اپنی رچھا کرنے کے واسطے بُلا۔ انرودھ جی نے اپنے من مین بچار کیا کہ جو مین اپنے بل سے ناگ پھانس کو توڑ کر نکلجاؤن تو شری شیوجی مہاراج کا اپمان ہوگا اسلیے مجھکو دکھ ہو تو کچھ چِنتا نہین لیکن شری مہادیو جی کا بچن جھوٹھا کرنا نہ چاہیے جو اچھا پرمیشور کی ہوگی وہ ہوگا یہان انرودھ بندھے پڑے ہوے بہت طرح کا سوچ اور بچار کر رہے تھے اور اوکھا اُنکا حال سنتے ہی بیاکل ہوکر چترریکھا سے بولی کہ اے سکھی ایسے جینے پر دھِکار ہی جو میرا پران پیارا دُکھ پاوے اور مین سُکھ سے رہون ایسے جینے سے میرا پران نکلجائے تو اچھا ہی جب یہ کہکر اوکھا بہت بلاپ کرنے لگی تب چترریکھا اُسکو دھیرج دیکر بولی کہ تو کچھ چِنتا نہ کر تیرے پت کا کوئی کچھ نہین کرسکتا ابھی شیام اور بلرام جدُبنسیون کو ساتھ لیکر شونت پور مین پہونچتے ہین اور سب دیتون کو مار کر تجھے انرودھ سمیت دوارکا پُری کو لیجاوینگے اور وہ جس راج کنیا کو سندری سنتے ہین اُسکو بنا لیگئے نہین رہتے انرودھ اُنھین شری کرشن جی کا پوتا ہی جو کُنڈن پُر سے شِشُپال اور جراسندھ آدک بڑے بڑے پرتاپی راجون کو جیت کر رُکمنی راجا بھیشمک کی بیٹی کو ہر لائے تھے یہ بات چترریکھا کی سُنکر اوکھا بولی کہ اے سکھی اپنے پران ناتھ کو ناگ پھانس مین بندھے سُنکر میرا کلیجا جلا جاتا ہی اور مجھکو کھانا پینا سونا بیٹھنا کچھ اچھا نہین لگتا باناسُر چاہے مجھکو بھی انرودھ کے ساتھ مار ڈالے تو اچھا ہی لیکن ایسے بڑے دُکھ مین مجھ سے اسکا ساتھ چھوڑا نہین جاتا ایسا کہکر اوکھا باہر چلی گئی اور لاج چھوڑ کر راج سبھا مین انرودھ کے پاس جا بیٹھی یہ حال سنتے ہی باناسُر نے اسکندھ اپنے بیٹے کو بُلا کر کہا کہ تم اپنی بہن کو یہان سے لیجاکر گھر مین بٹھا رکھو اور پھر اسکو باہر نکلنے نہ دو یہ بات سنتے ہی اسکندھ نے اوکھا کے پاس جاکر کرودھ سے کہا کہ تو نے لوک لاج چھوڑ کر اپنے ماتا اور پتا کا نام ڈبویا مین تجھکو ابھی مار ڈالتا لیکن پاپ ہونے سے ڈرتا ہون اوکھا نے جواب دیا کہ اے بھائی جو چاہو سو کہو اور کرو مین نے تو شری پاربتی جی کے بردان سے یہ پت پایا ہی اب جو اسکو چھوڑ کر دوسرے سے بیاہ کرون تو سنسار مین اپنے کو کلنک لگاؤن برہما جی نے جو میرے بھاگ مین لکھ دیا تھا وہ ملا اسکے ساتھ جا ہے

میرا بھلا ہو یا برا اسکے سواے مین دوسرے کو نہین چاہتی جب اسکندھ نے اوکھا کی یہ بات سُنی تب زبردستی اُسکا ہاتھ پکڑکر محل مین لیگیا اور اُسپر چوکی پہرہ رکھکر پھر اُسکو انرودّھ کے پاس نہ جانے دیا اور انرودّھ کو وہان سے دوسرے مکان مین لیجاکر ہتھکڑی اور بیڑی ڈال کر قید رکھا ادھر تو انرودّھ جی اوکھا کے برہ مین بیاکل رہنے لگے اور اُدھر اوکھا نے بھی اُنکے برہ ساگر مین ڈوب کر کھانا پینا چھوڑ دیا جبکہ کئی دن پیچھے انرودّھ نے چترریکھا کا کہنا یاد کرکے نارد مُن کا دھیان کیا تب نارد مُن نے اُسیوقت پہونچکر انرودّھ جی سے کہا کہ اے بیٹا تم کسی بات کی چنتا مت کرو شری کرشن چند آنند کند بلرام جی اور جدبنسیون سمیت یہان آکر تمکو چھڑا لینگے انرودّھ کو اسطرح دھیرج دے کر نارد مُن نے بانا سُر سے جاکر کہا کہ اے راجا تمنے جسکو باندھکر یہان قید کر رکھا ہی وہ انرودّھ نام پردیمن کا بیٹا اور شری کرشن جی کا پوتا ہی تم جدبنسیون کا پرتاپ اچھی طرح جانتے ہو جیسا مناسب ہو ویسا کرو مین تمھارے بھلے کے واسطے یہ کہنے آیا ہون بانا سُر یہ بات سُنکر ابھمان سے بولا کہ اے مُن ناتھ مین سب کو جانتا ہون تمھارے آشیرباد سے اُنکو بھی دیکھ لونگا نارد مُن اُس بات کا کچھ جواب نہ دے کر چُپ چاپ چلے گئے۔

ادھیاے ترسٹھ۔ جدھ ہونا بانا سُر اور شیام سندر سے

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جب انرودّھ کو چار مہینے سے زیادہ ہوے اور پتہ اُنکا نہ ملا تب ایک دن پردُمن آدک جدبنسی شیام اور بلرام کے پاس بیٹھکر بڑی اُداسی سے انرودّھ کی چرچا کرنے لگے لیکن شری کرشن انترجامی نے سب حال جاننے پر بھی کچھ حال اسکا اپنے بیٹے اور پوتے سے نہین بتلایا پرنت اُنکی اچھا سے اُسیوقت نارد مُن وہان آپہونچے اُنکو دیکھتے ہی سب چھوٹے بڑون نے ڈنڈوت کرکے آدر کے ساتھ بیٹھالا تب نارد مُن نے پردُمن آدک کو اُداس دیکھکر پوچھا کہ آج تم لوگ اُداس دکھلائی دیتے ہو یہ بات سنتے ہی شری کرشن جی نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای مُن ناتھ آپ چارون طرف گھومتے پھرتے ہین کچھ حال انرودّھ کا معلوم ہو تو بتلائیے جس مین ہملوگونکا سوچ چھوٹ جائے جب سے کوئی اسکو پلنگ سمیت اُٹھا لیگیا تب سے کچھ پتہ اُسکا نہین لگا یہ بات سُنکر نارد مُن بولے کہ تملوگ چنتا مت کرو انرودّھ جی شونت پور مین جیتے ہین وہان جاکر بانا سُر کی بیٹی سے بھوگ کیا تھا اس سبب سے بانا سُر نے ناگ پھانس سے اُنکو باندھکر اپنے یہان قید کیا ہی وہ بغیر لڑائی کیے انرودّھ کو نہین چھوڑے گا اُنکا ٹھکانا ہمنے تمسے بتا دیا آگے جیسا جانو ویسا کرو جب یہ کہکر نارد مُن برہم لوک کو چلے گئے تب شیام اور بلرام نے راجا اُگرسین کے پاس جاکر جو حال نارد مُن سے سُنا تھا وہ سب کہ سُنایا راجا نے کہا کہ تم ہماری سب فوج ساتھ لیکر ابھی شونت پور مین چلے جاؤ اور جسطرح بن پڑے اسطرح انرودّھ کو میرے پاس لے آؤ یہ اگیا پاتے ہی شیام سندر اور پردُمن سمیت گرڑ پر بیٹھکر شونت پور کو چلے اور بلرام جی بارہ اچھوہنی فوج ساتھ لیکر شونت پور مین چڑھ دوڑے اُسوقت ایسی شوبھا اُنکی معلوم ہوتی تھی کہ تم سے کہانتک کہون اور بلدیو جی راہ مین سب قلعے اور شہر بانا سُر کے توڑتے اور لوٹتے ہوے شونت پور مین پہونچے اور شیام سندر اور پردُمن جی بھی اُنسے آملے تب بانا سُر کے سیوکون نے دیت سنگھارن کی فوج دیکھتے ہی اپنے مالک کے پاس جاکر کہا کہ مہاراج شیام اور بلرام تمھارا شہر لوٹتے اور اُجاڑتے ہوے بڑی بھاری فوج لیکر چڑھ آئے ہین اور شونت پور کو اُنھون نے چارون طرف سے گھیر لیا اب آپ کا کیا حکم ہوتا ہی یہ بات سنتے ہی بانا سُر نے اپنے سیناپتیون کو بلاکر حکم دیا کہ تم لوگ اپنے شوربیرون کو ساتھ لیکر شری کرشن جی کے سامنے جاکر کھڑے ہو مین بھی پیچھے سے آتا ہون یہ بات سنتے بانا سُر کا منتری بارہ اچھوہنی فوج دیتون اور راچھسون کی ساتھ

لیکر شہر سے باہر نکلا اور بہت ہتھیارون سمیت جدھ بنسیون کے سامنے آیا اور بانا سُر بھی شری شوجی کی پوجا اور دھیان کرکے اپنی فوج مین آیا بانا سُر کے دھیان کرتے ہی بھولا ناتھ کو معلوم ہوا کہ اسوقت میرے بھگت پر کچھ دُکھ پڑا ہے اسلیے وہان چلکر اُسکی سہاتیا کرنا چاہیئے ایسا بچار کر بھولا ناتھ نے پاربتی جی کو کیلاس پربت پر اکیلے چھوڑ دیا اور آپ جٹا باندھکر اور بھبھوت لگا کر بھانگ اور دھتورا کھا کر سفید ناگون کا جنیوا اور مُنڈون کی مالا پہنکر باگھمبر اوڑھکر ترشول اور دھنکھ بان اور کھپر ہاتھ مین لیکر نندی بیل پر سوار ہو بھوت پریت اور پشاچ آدک ساتھ لے شونت پور کو چلے جبکہ بھولا ناتھ کانون مین گج مُکتا اور مُندرا پہنے اور ماتھے پر چندرما اور سر پر گنگا جی دھارن کیے اور لال لال آنکھین نکالے گاتے بجاتے اپنی سینا کو نچاتے ہوے بانا سُر کے پاس ساعت بھر مین آپہونچے تب اُنکو دیکھتے ہی بانا سُر اُنکے چرنون پر گر پڑا اور ہاتھ جوڑکر بنے کیا کہ اے کرپاندھان آپکے سوا اس بڑے دُکھ مین کون میری سُدھ لے آپ کے پرتاپ کے سامنے جادو لوگ میرا کیا کر سکتے ہین یہ بات شوجی سے کہکر بانا سُر نے شیام اور بلرام کی فوج مین کہلا بھیجا کہ ہمارا اور تمھارا اکیلا اکیلا دھرم جدھ ہو یہ بات بیکنٹھ ناتھ نے مانکر اس طرح پر ایک ایک آدمی کی لڑائی دونون طرف سے ٹھہرائی یعنے شیام سندر اور بھولا ناتھ اور ساتکی اور بانا سُر سے جدھ ہونے لگا۔

		دوہا		
	تن سون اور پردُمن سون ہون لگو سنگرام		سوام کارتک اتِ بلی جنکو جگ مین نام	

جب بلرام جی اور کمبھانڈ منتری اور اسکند بانا سُر کا بیٹا اور چارُدیشن شری کرشن جی کے بیٹے اور کمبھ کرن دوسرے منتری اور شامب سے لڑائی ہونے لگی تب اسی طرح سب شور بیر اپنے اپنے جوڑ سے بہت ہتھیار لیکر لڑنے لگے اور دونون فوج مین مارو باجا بجنے لگا اور برھما دِک دیوتا اپنے اپنے بمانون پر بیٹھکر یہ لڑائی دیکھنے کے واسطے آئے تب شوجی نے جیسے پناک دھنکھ پر برہم بان رکھکر چلایا ویسے دوارکا ناتھ نے شارنگ دھنکھ سے بان مارکر اُنکا بان کاٹ دیا جبکہ مہادیوجی نے بان چلاکر بڑی آندھی برکٹ کی تب شری کرشن جی نے اپنی مہما سے اُس آندھی کو مٹا دیا پھر کیلاس پت نے جدھ بنسیونکی فوج مین اگن بان چلایا تب شیام سندر نے پانی برساکر اُس بان کی آگ بجھادی اور ایک بان اپنا اگن بان کی طرح ایسا چھوڑا کہ مہادیوجی کی فوج مین سب کا بدن داڑھی موچھ سمیت جلنے لگا تب بھولا ناتھ نے اپنی مہما سے پانی برساکر جلے اور ادھ جلے بھوت پریتون کو ٹھنڈھا کیا اور کرودھ مین آکر نارائن بان چلانے کے واسطے ترکش سے باہر نکالا اور پھر کچھ سوچ بچار کر رکھدیا اُسوقت شیام سندر جی آلس بان چھوڑکر دشمن کی فوج کو اس طرح کاٹنے لگے جیسے کسان لوگ جوار کا کھیت کاٹتے ہین یہ حال دیکھکر جب مہادیوجی نے تین بان شیام سندر پر چلائے تب شیام سندر نے اُن بانون کو بھی کاٹ کر ایک بان ایسا مارا جسکے لگنے سے شوجی گر پڑے اور جمہائی لینے لگے۔

دوہا			
دوہا	بانا سُر کے کاج شو کینھو بہت اُپاے	ماکھن پر بھو بھگوان سے کہ بدھ جیتو جاے	

جب سوام کارتک (مہادیوجی کے بیٹے) نے پردُمن شری کرشن جی کے بیٹے سے لڑائی کی تب پردُمن جی نے تین بان اُس مور کو جسپر سوام کارتک چڑھے تھے ایسے مارے کہ وہ مور رن بھوم چھوڑکر آکاش مین اُڑ گیا جب سوام کارتک اکاش سے جدھ بنسیون کو تیر مارنے لگے تب پردُمن جی نے شری کرشن جی سے اگیا لیکر مارے تیرون کے اُس مور کو سوام کارتک سمیت زمین پر گراکر بیہوش کردیا اور بلرام جی اور شامب نے دونون منتری بانا سُر کے مار ڈالے یہ حال دیکھتے ہی بانا سُر ساتکی سے لڑنا چھوڑکر شری کرشن جی کے

سامنے آیا اور پانچ سو کمان جو اپنے ہاتھون مین لیے تھا دو دو تیر ایک ایک کمان پر رکھکر ساون بھادون کی طرح تیرون کا مینھ شیام سندر پر برسانے لگا اُسوقت بیکنٹھ ناتھ نے اپنے تیرون سے سب تیر اُسکے کاٹ کر ایک تیر ایسا مارا کہ پانچ کمانین باناسُر کی کٹ کر زمین پر گر پڑین اور اُسکا رتھوان گھوڑون سمیت مر گیا یہ حال دیکھتے ہی جب باناسُر رن بھوم چھوڑکر پیدل بھاگا اور شری کرشن جی نے اپنا رتھ اُسکے پیچھے دوڑا کر پانچ جنیہ شنکھ جیت کا بجایا تب کوٹرا نام باناسُر کی ماتا اپنے بیٹے کے بھاگنے کا حال سُنکر اُسکے بچانے کے واسطے راج مندر سے ننگے بدن دوڑتی ہوئی رن بھوم مین آئی۔

دوہا	ترت اے ٹھاڑھی بھئی ماکھن پربھ کے تیر		تیر بیت بیاکل مہا کینھے نگن شریر

دیکھنا ننگی استری کا منع ہی دھرم شاستر مین ایسا لکھا ہی کہ ایک مرتبہ پرائی استری کو ننگی دیکھکر جب تک تین مرتبہ کڑوے تیل سے آنکھ نہ دھووے تب تک دوش اُسکا نہین مٹتا اسلیے شری کرشن جی نے کوٹرا کو ننگی دیکھنا اُچت نہ جانکر سر اپنا نیچا کر کے آنکھین بند کر لین تب باناسُر بھاگ کر شہر مین چلا آیا اور پھر ایک چھوہنی فوج ساتھ لیکر بسدیو نندن کے سامنے لڑنے آیا جب کوٹرا اپنے بیٹے کو فوج سمیت دیکھکر راج مندر پر چلی گئی اور شری کرشن جی نے وہ فوج بھی باناسُر کی ایک ساعت مین مار ڈالی تب باناسُر بھاگ کر شوجی کی شرن مین گیا جب بھولاناتھ نے اپنے بھگت کو بیاکل اور دکھی دیکھا تب کرودھ کر کے بکھم جُر کالا رنگ جسکے تین سر اور تین پیر اور چھ ہاتھ تھے شیام سندر کی فوج مین چھوڑا جبکہ وہ جُر یعنی بخار بڑے زور سے دوارکا ناتھ کی فوج کین آگر سب کو جلانے لگا تب پردمن اور ساتکی آدک جدبنسی لوگ اُسکے ڈر سے تھر تھر کانپتے اور جلتے ہوے شری کرشن جی کے پاس جاکر بولے کہ مہاراج شوجی کے بخار نے ہم لوگون کو جلاکر مُردے کے برابر کر دیا اسکے ہاتھ سے جلدی ہمارے پران بچایئے نہین تو ایک ساعت مین سب مرا چاہتے ہین یہ حال دیکھکر شری کرشن جی نے شیتل جُر کو اگن جُر کے سامنے جیسے چھوڑ دیا ویسے دونون جُر یعنی بخار آپس مین لڑنے لگے جب شیتل جُر کو اگن جُر نہین اُٹھا سکا تب اپنے پران کے ڈر سے بھاگا ہوا مہادیوجی کے پاس جاکر بولا کہ اے دیناناتھ مجھکو اپنی شرن مین رکھیے نہین تو شیتل جُر میرا پران لیا چاہتا ہی یہ سُنکر بھولاناتھ نے کہا کہ سواے شیام سندر کے کوئی دوسرا ایسا تینون لوک مین نہین ہے جو اس جُر سے تیرا پران بچا سکے اسلیے تو انھین کے شرن مین جاو ہی بھگت ہتکاری دیال ہوکر تجھکو بچا دینگے یہ بات سنتے ہی اگن جُر دوڑتا ہوا شری کرشن جی مہاراج کے چرنون پر جاکر گر پڑا اور دھینتائی سے بنے کیا کہ اے کرپا سندھو پتت پاون میرا اپرادھ چھما کر کے اپنے جُر کے ہاتھ سے میرا پران بچایئے آپ کا آد اور انت کوئی نہین جان سکتا اور آپ کا ناش کبھی نہین ہوتا اور آپ نے برھما اور مہادیوجی آدک سب دیوتون کے ایشور ہوکر اپنی اِچھا سے ہر بھگتون کو سُکھ دینے اور آدھرمیون کو مارنے اور پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے اوتار لیا ہی اور رنبا چریا اور نام اور لیلا آپ کے جو آدمی اپنے مُنھ سے نکالتے ہین وہ برھما ہین رکھیشور اور جوگی لوگ آپ کے اسمرن اور دھیان کے پرتاپ سے جو کچھ بھلا بُرا کسی کو کہتے ہین وہ اُسیوقت ہو جاتا ہی لیکن وہ لوگ بھی آپ کا بھید نہین جانتے اور آپ سب لیلا سنساری جیوون کو بھوساگر پار اُتارنے کیواسطے کرتے ہین اور آپ لچھمی پت اور سب سے اُتم ہوکر تینون لوک کے اُتپت و پالن اور ناش کرنے والے ہین۔

دوہا

ماکھن پربھ گوپال کی اَستُت کہی نہ جاے	سرب روپ سب آتما سب گھٹ رہے سماے

اے دیناناتھ آپ جسطرح شرن آئے ہوے پر دیال ہوکر اپرادھ اُسکا چھما کرتے ہین اسی طرح مجھکو بھی بڑا دکھی ورد دین جانکر شیتل جُر کے

ہاتھ سے میرا پران بچایئے تینون لوک مین، سواے آپ کے اور کوئی دوسرا مجھکو اپنی رچھّا کرنیوالا دکھلائی نہین دیتا۔

دوہا ہا کھن پربھ کرتار کی مہا امت اپار ۔ تمت شیت بیاپے تہان جہان نہ نام تمھار

یہ دین بچن سُنکر شری کرشن جی نے کہا کہ اب میرے شرن مین آنے سے تیرا پران بچا اور تیرا اپرادھ مین نے چھما کیا لیکن آج سے میرے سیوک اور ہر بھگتون کو کبھی دُکھ نہ دیجیو اور جو کوئی یہ کتھا میری اور تیری اپنے سچے من سے کہے اور سنیگا اُسکو کسی طرح کا جُر یعنے بخار ہو تو چھوٹ جائیگا اب تو شری مہادیو جی کے پاس چلا جا یہ بات سنتے ہی اگن جُر شری کرشن جی سے بدا ہو کر شری شیو جی کے پاس چلا گیا تب جدبنشی لوگ اچھے ہوگئے اور باناسُر جو بھاگا تھا پھر بہت سے ہتھیار اپنے ہزار ہاتھ مین لیکر شیام سندر کے سامنے آیا اور للکار کر کہنے لگا کہ ابھی تک میرا من لڑائی کرنے سے نہین بھرا تم ہوشیار ہو کر میرے ساتھ لڑو جبکہ وہ ابھمانی ایسا کہکر شری اسدیونندن پر ہتھیار چلانے لگا تب دیت سنگھارن دیوکی نندن نے کرودھ مین ہو کر سدرشن چکر کو حکم دیا کہ چار ہاتھ باناسُر کے چھوڑ کر سب ہاتھ کاٹ ڈال یہ حکم پاتے ہی سدرشن چکر باناسُر کے ہاتھ کاٹ کر اس طرح گرانے لگا جس طرح کوئی آدمی ساعت بھر مین پتلی پتلی ڈالیان درخت کی کاٹ ڈالتا ہو جب باناسُر کا یہ حال ہو کر خون اُسکے بدن سے ندی کی طرح بہنے لگا تب اُسنے نجت ہو کر شو جی مہاراج سے بنے کیا کہ اے بھولاناتھ مین نے اپنے ابھمان کر نیکا ڈنڈ پایا اب سواے آپکے اور کوئی دوسرا میرا پران بچا نہین سکتا یہ دین بچن سُنکر مہادیو جی نے بچار کیا کہ اب غرور اسکا ٹوٹ گیا اسلیے اپنے بھگت کا پران بچانا چاہیئے ایسا بچارتے ہی بھولاناتھ باناسُر کو ساتھ لیکر بید استت پڑھتے ہوے شری کرشن چندر کے پاس گئے اور باناسُر کو اُنکے چرنون پر گرا دیا۔

دوہا ہاتھ جوڑ ٹھاڑھے بھیے ہر کے سنگھ جاے ۔ باناسُر کے کاج سو استت کرین سناے

اے دینا ناتھ ترلوکی ناتھ آپ چیتن اور جڑ سب جیوون کے مالک ہو کر انکی اُتپت اور پالن اور ناش کرتے ہین اور آپ کی لیلا اور آپکے کامون کی کوئی گنتی نہین کر سکتا آپ کیول پرتھوی کا بھار اُتارنے اور ہر بھگتون کو سُکھ دینے اور ادھرمیون کو مارنے کے واسطے اپنی اچھا سے سگن اوتار لیتے ہین نہین تو آپ کے براٹ روپ مین چودھون لوک کا بیوہار رہتا ہے مین آپکے اس روپ کو ڈنڈوت کرتا ہون

دوہا تمھری شکت اننت ہے انت نہ پایو جاے ۔ پرگٹ گپت دیکھت سدا رہیو بشو بھر چھاے

جنھے سنسار مین آدمی کا تن پاکر آپ کا اسمرن نہین کیا اُس نے امرت چھوڑ کر زہر پیا جسطرح سورج بدلی مین چھپے رہتے ہین اسیطرح آپ اپنے کو سنسار مین چھپا کر آدمی کی طرح لیلا کرتے ہین جو آدمی آپکا دھیان چھوڑ کر سنساری جال مین پھنستا ہے اُسکو بڑا مورکھ سمجھنا چاہیے ہم اور برہما دک دیوتا آپ کے داس ہو کر آپ کا بھید نہین جان سکتے سنساری آدمی کو کیا سامرتھ ہے کہ جو آپکو پہچان سکے جسپر آپ دیال ہو کر اپنے دھیان اور پوجا کی راہ دکھاتے ہین وہ آپکو کچھ جانکر ست سنگ کرنے سے بھوساگر پار اُتر جاتا ہے۔

دوہا جیسے بورٹت جل بچے سیس لگانے کوے ۔ سانس لیت ہی ایک چھن مہا چین سُکھ ہوے

اے مہا پربھو جسطرح ڈوبتا ہوا آدمی سانس لینے سے سُکھ پاتا ہے اُس سے بڑھکر سُکھ ہر بھجن مین ہوتا ہے لیکن ہر بھجن مین چت لگنا بہت کٹھن ہے سنساری لوگ جھوٹھی مایا موہ مین ایسے پھنسے ہین کہ اُنکا من آپ کی طرف ایک ساعت نہین لگتا اُن مین سے جو کوئی آدمی سنساری سُکھ ملنے کے واسطے آپکا بھجن اور دھیان کرتا ہے اُسکو ہم اور برہما جی بردان دیتے ہین لیکن اُسکا منورتھ پورا ہونا اور ہماری بات سچ کرنا آپ ہی کے اختیار مین رہتا ہے اے کرپاسندھ کسی کو ایسی سامرتھ نہین ہے جو آپکی اپرمپار مہما کا گُن برنن کر سکے باناسُر گیان کی راہ

سے مجھکو پرمیشور جانکر میری پوجا کرتا تھا اب یہ آپ سے بیر کر کے مجھکو اپنی سفارش کرنے کے واسطے آپکے پاس لے آیا ہی مجھپر دیال ہوکر ایرادھ چھما کیجیے اور اسکو پرہلاد اپنے بھکت کے کل مین جانکر ابھے دان دیجیے۔

دوہا ‌ ‌ اگیا دیجیے چکر کو ماکھن پربھ برجنا تھ ‌ ‌ اور بھجا سب کاٹ کے راکھے چارون ہاتھ

جب شری بھولاناتھ نے اسطرح بنے پوربک شری کرشن جی کی استت کی تب ترلوکی ناتھ ہنسکر بولے کہ اے بھولاناتھ ہم مین اور تم مین بھید سمجھنے والا آدمی ضرور نرک بھوگے گا اور تمھارا دھیان کرنے والا انت سمے مجھکو پاوے گا اور تمھارے کہنے سے مینے باناسر کو چتربھجی روپ بنادیا جسکو تمنے بردان دیا اُسکا نباہ مین نے کیا۔

دوہا ‌ ‌ آیس دینھو چکر کو ایسی بدھ ہرناتھ ‌ ‌ اور بھجا سب کاٹ کے راکھو چارون ہاتھ

اے کیلاس پت مین نے پرہلاد بھکت باناسر کے پرداوا سے یہ اقرار کیا کہ تیرے بنس کو ابھے دان دیا اسلیے جو تم نہ کہتے تو بھی اُسکا پران نہ لیتا لیکن باناسر بڑا ابھمان کر کے کیسکو اپنے برابر نہین سمجھتا تھا اسواسطے مین نے سب ہاتھ اسکے کاٹ کر اُسکو چتربھجی روپ بنادیا اور سب اپرادھ اسکا چھما کر کے تمھارا پار کھدا اُسکو کیا یہ بات سنتے ہی بھولاناتھ خوش ہوکر کیلاس پربت کو چلے گئے تب باناسر نے بنے کیا کہ اے سکنٹھ ناتھ جسطرح آپ نے کرپا کر کے اپنا درشن دیا اسیطرح اپنے چرنون سے میرا گھر پوتر کیجیے اور انرددھ کو اوکھا سے بواہ کر اپنے ساتھ لیجائیے یہ بات سُنکر برندابن بہاری بھکت ہتکاری پردمن سمیت باناسر کے گھر چلے تب اُسنے بڑی خوشی سے پیتامبر راہ مین بچھاتا ہوا دوارکاناتھ کو راج مندر مین لیجا کر چڑاؤ سنگاسن پر بٹھالا اور چرن کمل اُنکا دھوکر چرنامرت لیا اور ہاتھ جوڑکر بنے کیا کہ اے دیناناتھ جن چرنون کا درشن برہماد دیوتا اور سنکادک رکھیشورون کو بھی جلدی دھیان مین نہین ملتا اُن چرنون کو دھوکر آج مین اپنے کُل پروار سمیت کرتارتھ ہوا اے مہاپربھو انھین چرنون کو دھوکر برہما جی نے وہ جل اپنے کمنڈل مین رکھا اور شری مہادیو جی نے وہی جل اپنے ماتھے پر چڑھایا اور وہی جل بھگیرتھ نے بڑی تپسیا سے اپنے پرکھون کے تارنے کیواسطے مرت لوک مین لاکر سنساری جیونکا اُدھار کیا اور وہی جل سنسار مین گنگاجی ہوکر پرگٹ ہوا جنکا درشن اور اسنان کرنے سے بہت جنمون کے پاپ چھوٹ کر دنیا کے لوگ مکت پاتے ہین یہ استت کر کے باناسر نے اوکھا کو راج مندر سے بلا بھیجا اور انرددھ کی بیڑی اور ہتھکڑی کاٹ کر اُنکو اسنان کرایا اور اچھے گہنے اور کپڑے پہناکر بدھ پوربک اوکھا کو انرددھ سے بواہ دیا اور بہت رتن اور سونا اور چاندی اور کپڑا اور گہنا اور گئو اور رتھ اور ہاتھی اور گھوڑے جنکی کچھ گنتی نہین ہوسکتی جہیز مین دیکر دوارکاناتھ کو اوکھا اور انرددھ سمیت بدا کیا تب شری کرشن جی نے باناسر کو اپنی طرف سے راجگدی پر بٹھال دیا اور دولھا اور دلھن کو ساتھ لیکر آنند سے دوارکا کو چلے اُنکے آنے کا حال سنتے ہی جدبنسی لوگ آگے سے آکر منگلاچار مناتے ہوے راج مندر پر لیگئے اور رکمنی جی اپنے کُل کے موافق ریت رسم کر کے انرددھ جی کو دولھن سمیت محل مین لے گئین اور سب دوارکا باسیون نے گھر گھر منگلاچار منایا۔ اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا جو کوئی ہر روز سبیرے اس ادھیاے کا دھیان اور اسمرن کیا کرے گا وہ لڑائی مین بہت دشمنون سے بھی نہ ہارے گا۔

دوہا

یہ لیلا او جبت مہا کہے سنے جو کوے ‌ ‌ کہے سدا سُکھ سمپدا جُر کی بتھا نہ ہوے

ادھیاے چونسٹھ کتھا راجا نرگ کی

شکدیوجی نے کہا اے راجا پریچھیت ناگ کُل مین نرگ نام بڑا پرتاپی اور دھرماتما پیدا ہوا تھا جو بے انتہا گئو وین بدھ پوربک برہمنون کو دان دیتا تھا اگر کوئی چاہے تو گنگا جی کی رینکا اور برسات کی بوندین اور اکاش کے تارے گن لے لیکن اُسکے کیے ہوسے گئودانون کی گنتی کرنا بہت مشکل ہے ایسا دھرماتما راجا تھوڑا پاپ انجان مین کرنے سے گرگٹ ہو گیا تھا اُسکو شری کرشن جی نے اپنا درشن دیکر اُدّھار کیا اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھیت نے پوچھا کہ اے جمن ناتھ ایسا دھرماتما راجا کون اپرادھ کرنے سے اس حال کو پہونچا اُسکی کتھا کہیئے شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھیت راجا نرگ ہمیشہ نیم کرکے ہر روز ہزارون گئو وین براہمنون کو بدھ کے موافق دان کرکے پیچھے بھوجن کرتا تھا ایکدن اُسکی دان دی ہوئی گئو آکر بنا دان دی ہوئی گئوون مین مل گئی راجا نے بے جانے اُس گئو کو دوسرے براہمن کو دان کر دی اور وہ براہمن گئو لیکر اپنے گھر چلا اور پہلے دان لینے والے براہمن نے اپنی گئو پہچان کر اُسکو راہ مین روکا تب دونون آپس مین جھگڑا کرتے ہوے گئو سمیت راجا نرگ کے پاس آئے راجا نرگ نے دونون براہمنون سے ہاتھ جوڑکر کہا۔

چوپائی	کوٗ لاکھ روپیا لیوٗ		گیا اِک کا ہو کو دیوٗ	

یہ بات سنتے ہی وہ براہمن کرودھ کرکے راجا سے بولا کہ جو گئو سوست کہکر ہمنے دان لی اُسکو کروڑ روپیہ پانے پر بھی نہ دینگے یہ گئو ہمارے پران کے ساتھ ہے یہ بات سُنکر راجا نے بنتی کرکے اُنسے کہا کہ اے مہاراج یہ بات انجان مین ہوئی ہے تم ایک گئو کے بدلے لاکھ گئو لیکر کرودھا اپنا چھما کرو جبکہ لاکھ روپیہ اور لاکھ گئو دینے پر بھی دونون براہمنون نے نہین مانا اور وہ گئو چھوڑکر اور یہ شاپ دیکر اپنے گھر چلے گئے کہ تو نیاے نہ کرکے گرگٹ کی طرح سر ہلاتا ہے اسلیے گرگٹ ہوجا تب راجا نے اُداس ہوکر کہا کہ دیکھو انجان مین مجھ سے یہ پاپ ہوگیا سو کیسے چھوٹیگا ایسا بچار کر راجا نے اس پاپ سے چھوٹنے کیواسطے اور بہت سا دان براہمنون کو دیا پر اُسکا سندیہہ نہ چھوٹا جب کچھ دن بعد راجا مر گیا اور جم دوت اسکو جمراج کے پاس لیگئے تب جمراج نے راجا کو بڑے آدر سے اپنے پاس سنگھاسن پر بیٹھا کر کہا کہ اے راجا تمھارا بہت پُنیہ ہوکر تھوڑا پاپ بھی ہے اس سے تم پہلے اپنے پُنیہ کا سُکھ بھوگوگے یا پاپ کا دُکھ بھوگوگے یہ بات سُنکر راجا بولا کہ اے مہاراج پہلے اپنے پاپ کا دُکھ بھوگ کر پیچھے سے پُنیہ کا سُکھ بھوگونگا یہ بات سُنکر جمراج نے کہا کہ تمنے انجان مین جو دان کی ہوئی گئو پھر دوسرے برہمن کو دان کر دی تھی اس پاپ سے تمکو گرگٹ ہوکر کچھ دنون تک اندھیارے کنوئین مین رہنا پڑے گا جب دواپر کے انت مین پربرہم پرمیشور شری کرشن نام سے اوتار لیکر تمکو اپنا درشن دینگے تب تمھاری مُکت ہوگی یہ بات جمراج کے مُنھ سے نکلتے ہی راجا گرگٹ ہوکر گر پڑا اور سمدر کے کنارے ایک اندھیرے کنوئین مین رہنے لگا جن دنون شری کرشن جی بانا سُر کو جیت کر دوارکا پہونچے اُنھین دنون پردمن اور شامب آدک جدبنشی اُس کنوئین کی طرف شکار کھیلنے گئے تب ایک لڑکا پیاسا ہوکر اُسی پر پانی بھرنے گیا تو کیا دیکھا کہ ایک گرگٹ سے کنوان بھرا ہے یہ اشچرج دیکھ کر اُس لڑکے نے اپنے ساتھ والے لڑکون کو بُلاکر وہ گرگٹ دکھایا۔

دوہا	دیا دان سب پتر ہر کینھو یہی بچار		یا گرگٹ کو کوپ تے ہم کاڑھین اِک بار	

جبکہ لڑکون کے بہت تدبیر کرنے سے بھی وہ گرگٹ کنوئین سے نہین نکلا تب اُنھون نے آکر یہ حال شری کرشن جی سے کہکر نے کہا کہ اے مہاراج آپ دیا کی راہ سے چلکر اُس گرگٹ کو نکالیے شیام سندر انترجامی نے یہ بات سنتے ہی اُس کنوئین پر جاکر جیسے اپنا چرن اُس کو چھوا دیا ویسے وہ گرگٹ آدمی کی صورت سندر گہنا اور کپڑا پہنے راجون کی طرح ہو گیا۔

دوہا	تاکے ماتھے مکٹ کی شوبھا کہی نہ جائے	مالو آبھا سورج کی رہی چہون دِش چھائے

اور وہ کنوئین سے نکلکر ہر چرنون پر گر پڑا اور ہاتھ جوڑکر بولا کہ اے بیکنٹھ ناتھ آپ نے مجھکو بڑے دُکھ مین درشن دے کر اُدّھار کیا سوائے آپکے مجھ ایسے اَدھرمی کو سُکھ دینے والا تینون لوک مین کوئی نہین ہی جب اسطرح راجا نرگ کرشن بھگوان کی بہت استُت کرنے لگا تب پردُمین آدک لڑکون نے یہ تعجب دیکھکر شری کرشن جی سے پوچھا کہ اے مہاپربھو یہ کون ہی اور کس اپرادھ سے گرگٹ ہوا تھا اسکا بھید کہیے جسمین ہمارا سندیہہ چھوٹ جائے جب یہ بات شیام سندر نے سُنی تب آپنے انجان کی طرح راجا نرگ سے پوچھا کہ تم کوئی دیوتا ہو یا کسی دیش کے راجا ہو کون ہو اور کسواسطے گرگٹ کے تن مین پڑے تھے راجا نرگ نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے انتر جامی آپ سے کچھ چھپا نہین ہی لیکن آپ کی اگیا سے اپنا حال کہتا ہون سُنیئے کہ مین اگلے جنم مین راجا اِچھواکُ کا بیٹا نرگ نام بڑا پرتاپی راجہ ہوکر دس ہزار گئو گرہستھ اور بید پاٹھی براہمن کو بدھ پوربک ہر روز دان دیتا تھا اور سوائے گئو دان کے بہت سے مکان بنواکر سب سامان سمیت دان کیے تھے اور براہمنون کی لڑکیون کے بواہ بھی کر دیتا تھا اور بڑے بڑے ڈھیر اناج اور مٹھائی کے براہمنون کو دان دے کر بہت سے دیواستھان اور تالاب وغیرہ سنساری جیوُن کے پانی پینے کے واسطے بنوا دیے تھے جگت مین میرے دان اور اچھے کرم کرنے کا جس ایسا پھیلا تھا کہ جسکا برنن نہین کر سکتا ایک دن ایسا سنجوگ ہوا کہ میری دان دی ہوئی ایک گئو براہمن کے گھر سے بھاگ آئی اور جو گئوئین مین نے دوسرے دن دان دینے کیواسطے منگائی تھین اُن مین ملگئی جب پرات سمے انجان مین وہ گئو دوسرے براہمن کو دان کر دی اور پہلے دان لینے والے براہمن نے راہ مین اُس گئو کو پہچانا تب دونون براہمن جھگڑا کرتے ہوئے گئو سمیت میرے پاس آئے مین نے اُن سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ مجھ سے لاکھ روپیہ یا لاکھ گئو اسکے بدلے لیکر اپنا جھگڑا چھوڑ دو لیکن اُنھون نے نہین مانا اور گئو چھوڑکر اپنے گھر چلے گئے اور جاتے وقت مجھکو شاپ دیا کہ تو گرگٹ کی طرح سر ہلاتا ہی اسلیئے تو گرگٹ ہو جا جب کچھ دنون کے بعد مین مرگیا تب اُسی شاپ سے جمراج نے مجھکو گرگٹ کا تن دیکر اس کنوئین مین ڈالدیا اور میرے بنے کرنے پر یہ کہا کہ شری کرشن جی کے درشن پانے سے تیری مُکت ہوگی اُسیدن سے آپکے درشن کی ابھلاکھ رکھتا تھا آج آپنے اپنے کمل روپی چرنون کا درشن دیکر میرا اُدّھار کیا جسطرح اپنے مجھ ایسے ادھرمی کو اپنا درشن دے کر کرتارتھ کیا اسیطرح دیال ہوکر ایسا بردان دیجئے جس مین آپ کے چرنون کی بھگت مجھکو بنی رہے جب شری کرشن جی نے راجا نرگ کو اچھا پوربک بردان دیکر بدا کیا اور وہ اچھے بمانون پر بیٹھکر دیولوک چلا گیا تب شری کرشن جی نے اپنے سنتان اور چھ بنسیون سے جو وہان کھڑے تھے کہا کہ دیکھو براہمن کی اتنی بڑی مہما ہی کہ بنا اپرادھ بھی براہمن کسی پر کرودھ کرے تو اُسکے واسطے اچھا نہین ہوتا گیانی کو چاہیئے کہ کسی براہمن کا مال نہ لے جسطرح آگ کھانے سے مُنھ جل جاتا ہی اسی طرح براہمن کا انس لینے والے کا حال سمجھنا چاہیئے زہر کھانے سے ایک آدمی مرتا ہی اور براہمن کا انس جو لیتا ہی اُسکے کُل پریوار کا پتا نہین لگتا زہر کھانے والا علاج سے اچھا ہوتا ہے لیکن برہم انس لینے والے کا دُکھ چھوٹنے کے واسطے کوئی اُپائے کام نہین آتا جو آدمی لاعلمی مین بھی براہمن کا مال زبردستی چھین لیتا ہی اُسکے دس پیڑھی ماتا اور دس پیتا کے نرک بھوگتے ہین اور جو لوگ دان دیا ہوا اپنا براہمن سے پھیر لیتے ہین اُنکو ساٹھ ہزار برس تک نرک کا کیڑا ہوکر پھر نیچ ذات مین جنم ملتا ہی لیکن اگر بھو اُسکا کئی مرتبہ گر کر جب پیدا ہوتا ہی تب کنگال دریدری ہوکر جنم اُسکا آخر ہوتا ہی راجا نرگ کی دشا جس نے انجان مین ادھرم ہوا تھا دیکھکر یہ بات سچ سمجھنا چاہیے۔

دوہا	دان دیت دُج راج کو بھکھن کرے جو کوے	سو ہووے اَت پاتکی نرک باس تہہ ہوے

جو براہمن تلوار کھینچکر مارنے آوے تو سر اپنا اُسکے چرنون پر رکھ دینا اُچت ہی اور سوائے ادھینتائی کے اُسکو کٹھور بچن کہنا نہ چاہیئے میرے اوپر براہمن کرودھ کرے یا بُری بات کہے تو مین کچھ بُرا نہ مانکر اور اُسکی سیوا کرتا ہون تم لوگون نے سُنا ہوگا کہ بھرگُ رکھیشور نے بنا اپرادھ سوتے وقت میری چھاتی مین لات ماری تھی تب مین پانؤن اُنکا یہ سمجھکر دابنے لگا کہ میری چھاتی کی چوٹ اُنکے نہ لگی ہو یہ سمجھکر براہمن کا سنمان کرنا اُچت ہی اور براہمن کے خوش ہونے سے لوک اور پرلوک دونون بنتے ہین اور براہمن سے جھوٹھ بولنا اور سود لینا نہ چاہیئے جو لوگ براہمن کو میرے برابر نہ جانکر اُس مین کچھ بھید سمجھتے ہین اُنکو ضرور نرک بھوگنا پڑتا ہی اور براہمن کے ماننے والے میرے چرنون کی بھگت پاکر پرم پد کو پہونچتے ہین اسلیے تم لوگ میرے کہنے کے موافق کیا کرو۔

دوہا	ایسی بدھ سمجھاے کے ماکھن پربھ جُدرا ے		جدبنس کو ساتھ لے مندر پہونچے آ ے	

جب شیام سُندر نے راجا اگر سین سے یہ سب حال کہا تب اُنھون نے براہمن کو اُتم جانکر ڈنڈوت کی اتنی کتھا سنکر راجا نے پوچھا کہ اے مُنِ ناتھ راجا نرگ ایسے دھرماتما نے انجان مین تھوڑا پاپ کرنے سے کیون اتنا ڈنڈ پایا شُکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت راجا نرگ کو اپنے دان اور دھرم کرنے کا ابھمان رہتا تھا اس سے اسکا یہ حال ہوا تھا دان اور دھرم کرکے غرور کرنا نہ چاہیئے۔

ادھیاے ۶۵ جانا بلرام جی کا برندابن مین

شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت ایک دن شیام اور بلرام دونون بھائی راج مندر مین بیٹھے تھے اُسوقت بلرام جی نے برندابن اور گوکل کا سُکھ اور نند اور جسودا جی کا پریم برنن کرکے شری کرشن جی سے کہا کہ برندابن سے آتے وقت ہم دونون بھائیون نے جسودا جی اور گوپیون سے یہ اقرار کیا تھا کہ پھر آکر تمسے ملین گے سو وہان جانیکا اتفاق نہین ہوا اور ہم لوگ دوارکا مین رہتے ہین سب برجباسی ہمارے برہ مین چنتا کرتے ہونگے آپ اگیا دیجیے تو ہم وہان جاکر سب کو دھیرج دے آوین شری کرشن جی بولے کہ بہت اچھا یہ بات سنتے ہی بلرام جی اور شری کرشن جی اپنی ماتا اور پتا سے بدا ہوکر ہل و موسل اپنا ہتھیار لیکر رتھ پر سوار ہوکر برندابن کو چلے جس جس دیش و نگر مین بلدیو جی پہونچتے تھے وہان کے راجا آگے سے آکر سنمان پوربک اُنکو اپنے گھر لیجاتے تھے اور چھپن پرکار کے بنجن کھلاکر بہت طرح کے اسباب اُنکو بھینٹ دیتے تھے اُسی طرح ریوتی رمن سب راجون سے بھینٹ کرتے اور سُکھ دیتے ہوے اُجین مین ساندیپن اپنے گرو کے استھان پر پہونچے تب گرو نارائن اور اُنکی استری کو ساشٹانگ ڈنڈوت کرکے اُنکا آشیرباد لیا جب دس دن وہان رہنے کے بعد برندابن مین آئے تو کیا دیکھا کہ جن گئوون کو گوپال جی آپ چرایا کرتے تھے وہ سب گئوین شیام سُندر کا دھیان کرکے بن مین چارون طرف بڑی پھرتی ہین او رمُنھ بائے ہوئے سوائے چلانے کے گھاس چرنے پر کچھ چاہ نہین رکھتین اور اُنکے پیچھے پیچھے سب گوال بال شری کرشن جی کا جس گاتے اور پریم رنگ راتے چلے جاتے ہین اور ٹھور ٹھور برجباسی لوگ موہن پیارے کا بال چرتر آپس مین کہہ سُنکر اسی چرچا مین اپنا جنم کاٹتے ہین جب بلرام جی نے یہ حال دیکھتے ہی آنکھون مین آنسو بھر کر اپنا رتھ کھڑا کیا تب نند اور سب گوپیان اور گوال اُنکے آنیکا حال سُنکر بڑے پریم سے ملنے کے واسطے دوڑے اور بلرام جی کو دیکھکر بہت خوش ہوے

دوہا	نند تات دیکھے جبھی اور جسودا ماے		بلداؤ ات پریم سے گرے چرن پر دھاے	

نند اور جسودا جی سے بلدیو جی کو اپنے چرنون پر سے اُٹھا کر چھاتی سے لگایا اور مُنھ چوم کر پیار کیا جب بلرام جی نے گوال بالون سے

گلے ملکر اُنکی کُشل پوچھی تب برجباسی لوگون نے شیام اور بلرام کا بال چرتر یاد کرکے آنکھون مین پریم کے آنسو بھر لیے پھر نند اور جسودا نے بڑے پریم سے بلرام جی کو گھر لیجا کر کہا کہ اے بیٹا ہم لوگون کو تمھارے برہ مین پل بھر ایک برس کے برابر گذرتا ہے تم اپنا حال کہو کہ اتنے دن وہان کیونکر رہے تم دھنّ ہو جو اتنے دن پر یہان آکر ہماری سُدھ لی اور اپنا چندر مُکھ دکھا کر ہماری آتما ٹھنڈھی کی کہو موہن پیارے اور راجہ اُگرسین اور بسدیو جی آدک جدبنسی کبھی ہماری یاد کرتے ہین یا نہین بلرام جی بولے کہ اے بابا تمھاری کرپا سے مُرلی منوہر اور سب جدبنسی خوش رہکر دن رات تمھارا جس گاتے ہین یہ سُنکر جسودا جی بولین کہ اے بلرام جی جب سے موہن پیارے ہم لوگونکی سُدھ چھوڑکر متھرا کو چلے گئے تب سے ہماری آنکھون کے سامنے اندھیارا چھا یا رہ کر آٹھون پہر اُنھین کی یاد اور چرچا مین گذرتے ہین جو متھرا مین رہتے تو کبھی کبھی اُنکو دیکھ آتین اتنی دور دوارکا مین نہین جا سکتین۔

چوپائی

کہیئے کہا کرشن کی باتا | جنکو ہم چاہین دن راتا
وے ہمکو کچھ چاہت ناہین | ایسے نٹھر بھئے من ناہین

اے بلرام جی وہ ایسے نرموہی ہین کہ کبھی اپنا سندیسا بھی نہین بھیجتے سچ پوچھو تو اب وہ دوارکاپُری کے راجا ہو کر ہم غریبون کو کیون یاد کرینگے۔

دوہا

اب تو مہا دھنی بھیئے سب راجن کے راج | گوالن کی سُدھ کرت ہی اُنکو آوے لاج

اے بلرام جی یہ تو بتاؤ کہ کنھیا کبھی میری اور رادھا آدک گوپیون کی سُدھ کرتا ہے یا نہین میری سمجھ مین وہ یہان سے وہان بہت سُکھ پاتا ہو لیکن ہملوگون کو اُسکے دیکھے بنا چین نہین پڑتی دیکھو روہنی نے بھی میری پریت چھوڑکر شیام سندر کو ایسا بس مین کر لیا کہ اُسنے کبھی اپنا درشن نہین دیا جبکہ جسودا اسطرح بہت باتین کہکر رونے لگی تب بلرام جی نے اُسکو سمجھا کر دھیرج دیا جبکہ بلرام جی شام کے وقت برندابن گانؤن مین نکلے تو کیا دیکھا کہ رادھا آدک سب برجبالا بہت دبلی اور من ملین جدھر تدھر پھرتی ہین اور سوائے ذکر اور چرچا بال چرتر موہن پیارے کے دوسرا کچھ کام اُنکو نہین ہے جیسے رادھا آدک گوپیون نے بلرام جی کو اکیلا دیکھا ویسے ہی جھنڈ کی جھنڈ اُنکے پاس آکر ڈنڈوت کرکے پوچھنے لگین کہ کہو بلرام جی تم کب آئے ہمارے پران ناتھ کبھی ہملوگون کی یاد کرتے ہین یا نہین جب سے ہمکو برندابن مین چھوڑکر آپ متھرا گئے تب سے ایک مرتبہ اُودھو کے ہاتھ جوگ سادھنے کا سندیسا ہمکو بھیجا تھا پھر کچھ سُدھ نہین لی اب سُنا ہے کہ سمُدر کے ٹاپو مین دوارکاپُری بسا کر وہان رہتے ہین اب ہم غریبونکو کیون یاد کرینگے یہ سُنکر دوسری سکھی بولی کہ اے پیاری اب اُنھین کیا کام ہے جو راجگدی چھوڑکر یہان آوین۔

چوپائی

ماتا پتا کی چھوڑی پریت | وہ کاہو کے ناہین میت
رادھا بن نہین رہت گھڑی | سو وہ ہی برسانے پڑی

دوہا

ایک سکھی یا بدھ کہے سُنو کرشن کے بھائے | جب لون تم برج مین بنے رہے چراوت گائے

دوسری برجبالا نے کہا کہ اے پیاریو ہم لوگون نے لوک لاج اور کُل پروار چھوڑکر اُس سے پریت لگا کر کیا سُکھ پایا اُس سے کوئی بھلائی کی آسا نہ رکھو دوسری بولی کہ دوارکا کی استریان اُسکا بشواس کسطرح کرتی ہونگی اور گوپی بولی کہ مین ایسا سُنتی ہون کہ موہن پیارے نے دوارکاپُری مین جاکر سولہ ہزار ایک سو راج کنیا مہا سندری سے اپنا بیاہ کیا ہے اور اُنکے ساتھ آٹھون پہر پریت رکھتے ہین اب اُنھین چھوڑکر ہم گنواریون کے پاس کیون آوینگے۔

دوہا سولہہ سہس کُمار کا سندر روپ نِدھان ۔ دس دس سُت تنکے بھئے شری جدناتھ سمان

دوسری گوپی بولی کہ اے سکھی اب شیام سندر کا پچھتاوا کرنا اُچت نہین ہے اور جو اُودھو جی نرگُن روپ بنا گئے ہین اُسی پر بشواس رکھکر دھیرج دھر دوسری گوپی ٹھنڈی سانس لیکر بولی کہ اے سکھی وہ سانولی صورت اور مُرلی کی دُھن نہین بھولتی دھیرج کسطرح دھرون

دوہا ناجانون سکھی شیام کو کون دیش کی ریت ۔ مانو کبھونا ہتی برجباسن سون پریت

دوسری گوپی برہ کی ماری بولی کہ اے بلداؤجی دیکھو موہن پیارے نے اتنے دن بیتنے پر بھی یہ نہین بچارا کہ ہمارے برہ مین گوپیون کا کیا حال ہوگا سنسار مین جو کوئی پنچھی اور پنچھی پالتا ہی اُسکو بھی اسطرح نہین بھول جاتا یہ کٹھورتائی اُنکی دیکھکر مین نے جانا اُنکا انتہ کرن بھی اُنھین کی طرح کالا ہی نہین تو وہ دینِ دیال اور گوپی ناتھ کہلا کر ایسا کٹھورپن نہ کرتے جبکہ گوپیان اس طرح پر بہت کچھ کہکر روتے روتے بیہوش ہوگئین تب بلدیوجی نے اُنکو بہت دھیرج دیکر کہا کہ تم کیون اتنا روتی ہو شیام سندر تمھاری پریت رکھکر آٹھون پہر تمکو یاد کیا کرتے ہین یہ بات سُنتے ہی سب گوپیان چین ہو کر اُن مین سے ایک گوپی بولی کہ اے پیارے رونا بند کرکے جو مین کہون وہ تم کرو

چوپائی

بلدھر جو کے پرسو پاؤن ۔ سدا رہو اُنھن کی چھاؤن
سُن سنکرکھن اُتّر دیو ۔ تمھرے ہیت مگن ہم کیو
رہ دو ماس کرینگے راس ۔ پُردینگے سب تمھری آس
یے ہین گور شیام نہین گاتا ۔ کرہین نہین کپٹ کی باتا
آون ہم تمسے کہہ گئے ۔ تاکارن ہم آوت بھئے

جب بلرام جی گوپیون سے پریم کی باتین کہکر من اُنکا بہلانے لگے تب ایک برجبالا نے کہا کہ اے بلبھدر جی تمھارا بھائی بڑا کٹھور ہی جو ہم لوگ پہلے سے ایسا جانتین تو کبھی اُس سے پریت نہ کرتین دوسری سکھی بولی کہ اے بلداؤجی وہ جت جو یہان سوائے گائے چرانے اور ماکھن اور دہی چرا کر کھانیکے دوسرا کام نہین کرتا تھا اب وہان دوارکا پُری کا راجا ہو کر ہم غریبون کی یاد کیون کرے گا ہمارا نام لینے سے شرم آتی ہوگی دوسری سکھی جو برہ مین بیاکل تھی جھنجھلا کر بولی کہ اب مین نے بھی اپنا جی شری کرشن جی کے برابر کٹھور کر لیا اُنکو دولت اور استری دن دن بہت ملین ہین اپنے اُسی دُکھ ساگر مین مگن ہون اور گوپی بولی کہ مین سنتی ہون کہ پردیمن شیام سندر کا بیٹا اپنے باپ کے برابر سندر اور بلوان ہوا ہی سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریان اُنکی اور سب سنتان چر نجیو ہین دوسری نے کہا اکرور نردئی جو یہان آکر ہمارے پران ناتھ کو لیگیا اور اودھو جو ہمسے جوگ سندیسا لے آیا تھا وہ دونون اچھی طرح ہین دوسری بولی کہ اے بلرام جی ہماری باتون کو ہنسی نہ مانکر سچ سچ بتلاؤ کہ شیام سندر کی استریان اُنکی بات کا بشواس کرتی ہین یا نہین دوسری بول اُٹھی کہ اُن میں جو بدھمان ہونگی وہ کبھی اُنکی بات کا بشواس نکرینگی دوسری گوپی بولی کہ اے بلداؤجی موہن پیارے اُن استریون کے سامنے ہماری بھی یاد اور چرچا کرتے ہین یا نہین بھلا تھین بتاؤ کہ جسکے واسطے ہم لوگ لاج چھوڑکر اتنا دُکھ پاتی ہین اُسنے ہمکو اسطرح چھوڑ دیا جس طرح سانپ کینچل کو چھوڑکر پھر اُس سے کچھ واسطہ نہین رکھتا ہی اُسکی بات کہتے ہوے میری چھاتی پھٹی جاتی ہی جب اسطرح سب برجبالا بہت باتین کہکر ٹھنڈی ٹھنڈی سانسین لینے لگین تب بلداؤجی نے اُنکو دھیرج دیکر کہا کہ آج پورن ماسی کی چاندنی رات مین تم لوگ اپنا اپنا سنگار کر آؤ تو ہم تمھارے ساتھ راس لیلا کرین یہ بات سُنتے ہی سب برجبالون نے اپنے اپنے گھر جاکر سنگار کیا جب شام کو بلرام جی اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنکر برندابن کی کنجون مین گئے تب رادھا آدک گوپیان بھی وہان پہونچین۔

چوپائی

ٹھاڑھی بھئین سبے سرناے | ہلدھر چھب برنی نہین جاے | کنک برن نیلا مبر دھرے | ششیش مکھ کمل نین من ہرے
انگ انگ سب بھوکھن ساجے | دیکھت کام دیوات لاجے

ریوتی رمن کی چھب دیکھتے ہی سب برجناریون نے اُنکے چرنون پر گر کر بنتے کیا کہ اے دینا ناتھ اپنے بچن پر ہان راس لیلا کیجیے یہ بچن سنتے ہی جیسے بلرام جی نے ہون کیا ویسے راس لیلا کا استھان جمنا کنارے تیار ہوکر شیتل مند سُگندھ ہوا بہنے لگی اور بہت طرح کا باجا اور گہنا اور کپڑا آدک وہان پر پرکٹ ہوگیا تب سب برج ناریون نے لاج چھوڑکر مردنگ اور کرتال آدک باجا اُٹھا لیا اور گت ناچکر اپنے گانے اور بھاو بتانے سے بلدیوجی کو رجھانے لگین جب ریوتی رمن اُنکا سچا پریم دیکھکر اُنکے سامنے ناچنے اور گانے لگے تب برن دیوتا نے بہت اچھی بارنی اُنکے پینے کے واسطے بھیجدی بلداؤجی گوپیون سمیت پی کر آنند مچانے لگے اُسوقت دیوتا لوگ اپنے اپنے بمانونپر آکر آکاش سے بلداؤجی پر پھول برسانے لگے اور چندرما نے تارا گن سمیت راس منڈل کا سُکھ دیکھکر اُسپر امرت کی برکھا کی اور جتنے جیو جنتو جہان پر تھے وہ سب پرمانند دیکھ کر بہت خوش ہوے اور راس لیلا دیکھنے کے واسطے جمنا جل بہنے سے تھم گیا اور ہوا کا چلنا بند ہوگیا اسی آنند مین بلداؤجی نے جل بہار کرنا بچار کر جمنا جی کو پُکار کر کہا کہ تم ہمارے پاس آکر ہمکو اسنان کراؤ جب جمنا جی نے اُنکی آگیا نہین مانی تب بلرام جی نے کرودھ کرکے ہل پنا جمنا جل مین ڈال کر پانی اُسکا اپنے پاس کھینچ لیا اور اُس مین جل بہار کرکے جاگنے کی ماندگی مٹائی اُسوقت جمنا نے استری روپ بنکر ڈرتی اور کانپتی ہوئی ہلدھر کے پاس آکر بنتے کیا کہ اے مہاپربھو مین نے آپکو نہین پہچانا کہ آپ ششیش جی کا اوتار ہین میرا اپرادھ آپ چھما کرکے ابھے دان دیجیے جب اسطرح جمنا جی نے بلداؤجی کی بہت استُت کی تب وہ اپرادھ اُسکا چھما کرکے گوپیون سمیت اسطرح جمنا جل مین بہار کرتے رہے جسطرح ہاتھی ہتھینیون کے ساتھ نہاکر خوش ہوتا ہی۔

دوہا | کبھون جمنا جل بیچ کبھو جمنا تیر | گوپن سنگ کریڑا کرین شری بلرام سُدھیر

جب ریوتی رمن جل بہار کرکے گوپیون سمیت باہر آئے تب برن آدک دیوتون نے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا اور موتیون کی مالا لاکر ڈھیر لگا دیا اور بلرام جی اور گوپیون نے من مانا گہنا اور کپڑا پہن لیا اور گلے مین پھولون کے گجرے ڈالکر بن بہار کیا اسی دن سے جمنا جل دہا ٹیڑھا بہتا ہی جب اسیطرح بلداؤجی نے دو مہینے چیت اور بیساکھ برندابن مین رہکر ہر روز برجبالون کے ساتھ راس بلاس کیا اور جل بہار کرکے اُنکو سکھ دیا اور دن بھر نند اور جسودا آدک کو شری کرشن جی کی چرچا سے سکھ دیکر دوارکا جانے کی اچھا کی تب نند آدک نے بہت طرح کی چیزین شیام سندر کیواسطے دیکر ریوتی رمن کو بدا کیا اُسوقت گوپیان رو کر کہنے لگین کہ اے بلدیوجی ہمکو بھی اپنے ساتھ لیچلو ریوتی رمن اُن سب کو دھیرج دیکر دوارکا کو چلے اور تھوڑے دنون مین آنند سے دوارکا مین پہونچکر سب حال وہان کا شری کرشن جی سے کہدیا۔

ادھیاے چھیاسٹھ۔ مارنا شری کرشن جی کا پُنڈریک جھوٹھے باسدیو کو

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پریچھت اُنھین دنون پُنڈریک نام کنتت کا راجا بڑا پرتاپی ہوکر کاشی پُری مین رہتا تھا اُسکو یہ اچھا ہوئی کہ مین اپنے کو باسدیو نام چترمجھی روپ بناکر سنساری جیوون سے اپنی پوجا کراؤن تب اُسنے دو ہاتھ کاٹھ کے اپنے بدن مین لگاے

اور پیتامبر اور مکٹ اور بجنتی مالا اور کنڈل اور بنمالا شری کرشن جی کی طرح پہن لیا اور سنکھ چکر گدا پدم ہتھیار باندھکر کاٹھ کا گروڑ چڑھنے کے واسطے بنوایا جو راجا اور پرجا پنڈریک کا ڈر مانکر اُسکو باسدیو کے برابر پوجتے تھے اُنپر وہ خوش ہوتا تھا اور جو اپنا دھرم بچار کر اُسکی پوجا نہین کرتے تھے اُنکو وہ دُکھ دیتا تھا یہ حال دیکھکر سنساری لوگ آپس مین یہ چرچا کرتے تھے کہ دیکھو ایک باسدیو تو شری کرشن نام جدکُل مین اوتار لیکر دوارکا پوری مین براجتے ہین دوسرے راجا اپنے کو باسدیو روپ بناکر پجوانا چاہتا ہے ان دونون مین ہم لوگ کسکو سچ سمجھین اور کسکو جھوٹھا جب راجا پنڈریک کو اپنی پوجا کرانے سے ابھمان پیدا ہوا تب ایک دن اپنی سبھا مین بیٹھکر بولا کہ شری کرشن جی نام کون دوارکا مین رہتا ہے جسکو لوگ باسدیو کہتے ہین دیکھو مین پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے اوتار لیکر لیلا کرتا ہون اور باسدیو جادو کا بیٹا میرا بھیس بناکر سنساری جیوون سے اپنی پوجا کراتا ہے اسلیے اُسکے ساتھ لڑنا چاہیے ایسا کہکر راجا پنڈریک نے ایک براہمن کو بلاکر کہا کہ تم دوارکا مین جاکر شری کرشن سے کہدو کہ میرا بھیس چھوڑکر میرا حکم مانین نہین تو میرے ساتھ آکر جدھ کرین جب یہ سندیسا لیکر وہ براہمن دوارکا مین پہونچا اور راجا اگرسین کے سامنے جاکر کھڑا ہوا تب دوارکا ناتھ نے اُس براہمن کو ڈنڈوت کرکے پوچھا کہ کہو دُوجراج کہان سے آئے اپنا حال بتاؤ یہ بات سنتے ہی اُس براہمن نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے مہاپربھو مین راجا پنڈریک کا کچھ سندیسا کہنے کے واسطے کاشی سے آیا ہون لیکن کہتے ہوے شرم آتی ہے اور دوت کو سندیسا چھپانا نہ چاہیے اپنے پران کی رچھا پاؤن تو کہون شیام سندر بولے کہ تم بے کھٹکے کہو اس مین کچھ تمھارا اپرادھ نہین ہے یہ سُنکر براہمن بولا کہ اے دینا ناتھ راجا پنڈریک نے یہ سندیسا کہلا بھیجا ہے کہ تینون لوک کا مالک اور سب دنیا کا پیدا کرنیوالا مین ہوکر آٹھ پٹ رانیون سے بھوگ اور بلاس کرتا ہون اور پرتھوی کا بھار اُتارنے کے واسطے مین نے اوتار لیا ہے اور سنکھ چکر گدا پدم میرے پاس رہکر گروڑ پر چڑھتا ہون تم میرا بھیس رہکر اپنے کو باسدیو کیون پرگٹ کرتے ہو اور جو تم تینون لوک کے مالک ہوتے تو جراسندھ سے بھاگ کر دوارکا مین کیون رہتے اب تمکو اُچت ہے کہ سنکھ چکر گدا پدم آدک ہتھیار باندھنا اور باسدیو نام اپنا کہلانا چھوڑکر میرے حکم مین رہو نہین تو جدبنسیون سمیت تمکو مارکر پرتھوی کا بوجھ اُتارون گا تب تم جانوگے کہ کون سچا باسدیو ہے اور کون جھوٹھا بھیس بنائے ہے آجتک تم نہین جانتے کہ الکھ اگوچر ترلوکی ناتھ نرنجن روپ مین ہون سب رکھہ اور دُسن میرے نام پر جگیہ اور دان اور جپ اور تپ کرکے بڑائی پاتے ہین اور مین برھما روپ ہوکر اُتپت اور بشن روپ ہوکر پالن اور مہادیو روپ ہوکر جگت کا ناش کرتا ہون اور مین نے مچھ روپ ہوکر بید کو سمدر سے نکالا اور کچھپ روپ سے مندراچل پہاڑ اپنی پیٹھ پر اُٹھایا اور باراہ روپ دھر کر پرتھوی کو پاتال سے نکال لایا اور نرسنگھ اوتار لیکر ہرنیہ کشپ دیت کو مارا اور باون روپ دھر کر راجا بل سے دان لیا اور شری رام اوتار لیکر راون کو مارا میرا یہی کام ہے کہ جب جب دیت اور ادھرمی راجا پر بھگتون کو دُکھ دیتے تب تب مین اوتار لیکر پرتھوی کا بھار اُتارتا ہون اسی واسطے اب بھی اوتار لیا ہے شری کرشن چند آنند کند بڑی خوشی سے اُسکا سندیسا سنتے تھے لیکن دوسرے جدبنسی یہ جھوٹھی بات سُنکر اُس براہمن کو ہنسنے لگے اور ایک جدبنسی کرودھ مین آکر بولا کہ اے براہمن دیوتا تم کیا جھوٹھ بکتے ہو دوسرا کوئی یہ جھوٹھی بات کہتا تو اُسکو بنا مارے نہ چھوڑتے یہ سُنکر شری کرشن جی نے جدبنسیون سے کہا کہ سُنو بھائی دوت پر کرودھ کرنا نہ چاہیے۔

دوہا	راج سبھا مین بیٹھ کے کبھون ہنسیئے ناتھہ		یہ سمان اوگن نہین لکھیو پُران ماتھہ

جدبنسیون سے یہ کہکر شری کرشن مہاراج اُس براہمن سے بولے کہ اے دُوجراج تم اپنے راجا سے جاکر کہدو کہ ہم تمھارا سندیسا سُنکر

بہت خوش ہوے وہ اپنے یہان لڑائی کی تیاری کرین مین وہان آکر اپنا بھیس چھوڑ دونگا یا اُسکا مانس کوون اور کتّون کو کھلاؤنگا یہ بات
سُنکر براہمن نے کاشی مین آکر سب حال راجا پُنڈریک سے کہا کچھ دن کے پیچھے شری کرشن جی نے جدبنسیون سمیت کاشی پُری کے پاس
پہونچکر پانچ جنیہ شنکھ اپنا بجایا تب راجا پُنڈریک وہ آواز سُنتے ہی دو اچھوہنی دل ساتھ لیکر شری کرشن جی کے سامنے آیا جب پارسنگرہ
بھوماسُر کے بھائی اور متری کاشی نریش نے جو پریاگ مین راجا تھا یہ حال سُنا تب وہ بھی تین اچھوہنی دل ساتھ لیکر اُسکی مدد کرنے
کے واسطے آپہونچا جسوقت دونون دل مین مارو باجا بجا تیر اور تلوار آدک بہت طرح کے ہتھیار چلنے لگے اُسوقت شوبیر مار مارکر اپنا پران
دیتے تھے اور کادر لوگ پیچھے کو بھاگ کر گر پڑتے تھے جبکہ رن بھوم مین راجا پُنڈریک نے چتربھجی روپ بنائے ہوئے شیام سندر
کے سامنے آکر اُنکو للکارا تب بیکنٹھ ناتھ نے ہنستے ہوے اُسکا مُکٹ اُتار کر کہا کہ اب تم بتاؤ کہ کسکا پاکھنڈی روپ ہے اے راجا جو سندیسا
تمنے ہمکو بھیجا تھا وہ تمکو یاد ہوگا اُسی کے موافق ہم تمھارے پاس آئے ہین اب بھی تم ہمارا بھیس اپنے بدن سے اُتار کر یہ بات کہو کہ ہمسے
قصور ہوا جو ایسا سندیسا بھیجا تو ہم تمھارا پران چھوڑ دینگے نہین تو تمھارا سرکاٹ لینگے جب اُس اگیان راجا نے شیام سندر کا
کہنا نہین مانا تب دُشٹ سنگھارن نے سُدرشن چکر سے کہا کہ تم ابھی جاکر اپنی جوالا سے سب ہاتھی گھوڑے رتھ اور پیدل آدک جو دونون
راجا کی فوج مین ہین جلا دیو یہ حکم سنتے ہی سُدرشن چکر نے دونون راجا کی فوج مین جاکر اس طرح اپنی آگ سے سب آدمی اور ہاتھی آدک
کو جلا دیا جس طرح پرے کال کی آگ سب دنیا کو جلا دیتی ہے جبکہ کیول پُنڈریک اور بھوماسُر کا بھائی دونون راجا رہ گئے تب جدبنسیون نے
کہا کہ اے دوارکا ناتھ پُنڈریک کو اس روپ سے ہم لوگ نہین مار سکتے یہ بات سُنکر شری کرشن جی بولے کہ تم لوگ دھیرج رکھو یہ ابھی اپنے
ڈنڈ کو پہونچتا ہے جب یہ کہکر یدو نندن نے سُدرشن چکر کو اُن دونون راجون کا سر کاٹنے کے واسطے حکم دیا تب سدرشن چکر نے
جاکر پہلے دونون ہاتھ کاٹ کے جو پُنڈریک لگائے تھا اُکھاڑ ڈالے یہ حال دیکھکر جیسے پُنڈریک اپنا پران لیکر بھاگا ویسے سُدرشن چکر نے
دونون راجون کا سر کاٹ لیا شری کرشن ترلوکی ناتھ کی اِچھّا کے موافق کاشی نریش کا سر شہر کے دروازے پر جا گرا اور جیتین آتما نے مکت پائی۔

دوہا

بیر کیو جدناتھ سون رہیو سدا چیت لاے	دھنی تیہہ سایُجیہ مُکت دیا سندھ جدراے

جب نگر باسیون نے راجا پُنڈریک کا سر پہچانکر راج مندر مین جاکر یہ حال کہا تب رانیان بہت بلاپ سے روکر کہنے لگین کہ تم تو اپنے
کو راجہ کہتے تھے ساعت بھر مین تمھارا پران کسطرح نکل گیا جب سب رانیان اُس سر کے ساتھ ستی ہوگئین تب سُدچھن پُنڈریک کا بیٹا
کرودھ مین آکر بولا کہ جسنے میرے باپ کو مار ڈالا ہے اُسکو بنا مارے نہ چھوڑونگا اسی اِچھّا سے وہ راجکمار شری مہادیو جی کا تپ کرنے لگا
اور شیام سندر جیت کر جدبنسیون سمیت آنند سے دوارکا کو چلے آئے اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جب سُدچھن
نے کچھ دنون تک شری مہادیو جی کا تپ اور دھیان پریم پوربک کیا تب بھولا ناتھ اُسکو درشن دیکر بولے کہ تو کیا چاہتا ہے راجکمار نے
شری شیو جی کو ڈنڈوت کرکے بنتی کیا کہ اے دینا ناتھ مین اپنے باپ کے مارنے والے سے بدلا لیا چاہتا ہون یہ سُنکر شری مہادیو جی بولے
کہ جو تو پُنڈریک کا بدلا لیا چاہتا ہے تو بید کے منتر پڑھکر دچھنا اگنی مین ہوم کر اُس اگن کُنڈ سے ایک راچھسی نکلکر تیرا حکم مانے گی لیکن
جو لوگ پرمیشور اور براہمن کی بھگت نہین رکھتے اُنپر تیرا زور چلے گا اور ہر بھگت مہاتما سے برودھ کرنے سے تیرا پران جاتا
رہے گا جب یہ کہکر شری مہادیو جی انتردھیان ہوگئے تب سُدچھن جگیہ کرانے لگا جبکہ جگیہ اُس کا اُس کی اگیا انسار

پورا ہوا تب کرتیا نام راچھسی کالے کالے اور بڑے بڑے دانت والی ترشول ہاتھ مین لے ڈراونی صورت بنائے ہونٹ چاٹتی ہوئی اگن کنڈ سے نکل کر بولی کہ اے سُدچھن تیرا دشمن کہان ہی بتا یہ سُنکر راجکمار نے کہا کہ میرا دشمن باسدیو نام دوارکا پُری مین ہے تو ابھی جاکر اُسکو مار ڈال یہ بات سنتے ہی کرتیا اُسی ساعت چلکر راہ مین شہر اور جنگل کو جلاتی ہوئی دوارکا پہونچی جب وہ اپنے تیج سے دوارکا پُری کو جلانے لگی تب دوارکا باسیون نے گھبراکر بسدیو نندن کے پاس جو چوپڑ کھیل رہے تھے جاکر بنے کیا کہ اے دیت سنگھارن ایک راچھسی نہ معلوم کہان سے آکر شہر کو جلاتی ہے اُسکے ہاتھ سے ہمارا پران بچایئے یہ سُنکر شری کرشن جی بولے کہ تم لوگ مت گھبراؤ ابھی اُس راچھسی کو جو کاشی پُری سے آئی ہے نکالے دیتا ہون اسطرح دھیرج دیکر شری کرشن جی نے سُدرشن چکر سے کہا کہ تم کرتیا کو مار کر یہان سے بھگا دو اور کاشی پُری کو جلا کر چلے آؤ یہ بات سُن جب سُدرشن چکر نے کروڑ سورج کے برابر اپنا تیج بڑھا کر اُس راچھسی کو کھدیرا تب کرتیا وہان سے بھاگی اور اُسنے کاشی پُری مین آکر سُدچھن کو سب براہمنون سمیت جو جگیہ کرتے تھے مار ڈالا اور اپنے تیج سے کاشی پُری کو جلا دیا اُسوقت سب پرجا دکھی ہوکر سُدچھن کو گالیان دینے لگے اور سُدرشن چکر اپنی جوالا مین کر نکا کنڈ مین ٹھنڈھی کرکے دوارکا پُری کو چلا آیا اور سب حال وہان کا پیکنٹھ ناتھ سے کہدیا

دوہا	یہ پرسنگ چت لائے کے کہے سُنے جو کوے		رہے سدا سُکھ چین سے لہے نہین دُکھ سوے	

ادھیاے سرسٹھ ۶۷ مارنا بلرام جی کا دُبد بندر کو

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سُنکر کہا کہ اے مہاراج کچھ لیلا بلرام جی کی برنن کیجیے شُکدیو جی بولے کہ اے راجہ بلدیو جی نے جو دُبد بندر کو مارا تھا وہ کتھا کہتے ہین سُنو کہ دُبد نام بندر سُگریو کا متر کشکندھا پُری مین رہکر دس ہزار ہاتھی کا بل رکھتا تھا جب اُسنے بھوماسُر اپنے متر کے مارے جانے کا حال پایا تب اُسکا بدلا لینے کے واسطے بڑے کرودھ سے دوارکا پُری کو چلا جو شہر اور گانون اُسکو راستے مین ملتے تھے اُن کو اُجاڑتا ہوا اور استریون سے زبردستی بھوگ کرتا ہوا اور پہاڑ اور درختون کو اُکھاڑ کر بستی آدک پر پھینکتا ہوا چلا جاتا تھا اور کبھی اپنے منتر اور مایا سے آگ اور پانی اور پتھر برسا کر بہت طرح کا دُکھ دیتا اور کبھی چھوٹے چھوٹے لڑکون کو پہاڑ کی کندرا مین چھپا کر بھاری پتھر اُسکے مُنہ پر رکھ آتا تھا اور کبھی درختون کو اُکھاڑ کر اُن سے سنساری جیوون کو مار ڈالتا تھا اور کبھی لوگون کو اُٹھا کر سمدر مین ڈالدیتا تھا اور جہان ہرِ بھکت اور رِکھ لوگون کو بیٹھا دیکھتا تھا وہان مل موتر اور پیپ برسا کر اُنکو ستاتا تھا۔

چوپائی

کا ہونا رن کو لے آوے	آن پُرش کے سنگ سوارے		کبھون لے تھرات بھاری	دھرے لاے کے دوار نجاری
دوہا	کبھون بیٹھ سمدر مین ڈارے جل جھکجھور		ڈوب جات تہ نیر سون بہت لوگ چھون اور	

جب وہ اسطرح لوگونکو دُکھ دیتا ہوا دوارکا پری پر پہونچا اور چھوٹا روپ بناکر شیام سندر کے محل پر جا بیٹھا تب اُسکے ڈر سے سب رانیان مرلی منوہر کی اپنا اپنا دروازہ بند کرکے بھیتر چھپ گئین اُن دنون بلرام جی ریوت پہاڑ پر گندھرب اور گندھربیون سے کھیل اور بہار کرنے گئے تھے دُبد بندر نے یہ حال سُنکر بچار کیا کہ پہلے ہلدھر کو مار کر پیچھے سے شری کرشن جی کا بدلا لونگا ایسا بچار کر اُسنے ریوت پہاڑ پر جاکر کیا دیکھا کہ بلدیو جی گندھربیون کے ساتھ مدرا پی کر ایک تالاب مین جل بہار اور گان بدیا کر رہے ہین دُبد بندر چھوٹا روپ بنا کر ایک درخت پر جو تالاب کے کنارے تھا چڑھ گیا اور کلکاریان مار کر ایک ڈالی سے دوسری ڈالی پر کودنے لگا اور مل موتر سے

اگندھربون کے کپڑے جو تالاب کے کنارے رکھے تھے خراب کرڈالے۔

دوہا	کبھون شاکھا توڑ کے ڈارت چارون اور		کبھون بھوم پراُتر کے شبد کرت ات گھور	

جب اُس بندر نے پتھر مار کر مدرا کا گھڑا جو وہان رکھا تھا توڑ ڈالا تب استریون نے پکار کر سب حال اُسکا بلرام جی سے کہا یہ بات سُنتے ہی ریوتی رمن نے تالاب سے نکل کر ایک ڈھیلا اُس بندر پر چلایا تب اُسنے ایک درخت کے نیچے آکر سب استریون کے کپڑے پھاڑ ڈالے اور جدھر تدھر پھینک دیے یہ حال دیکھتے ہی بلدیوجی نے دوڑ کر اُس بندر کو ہاتھ مین پکڑ لیا تب وہ چھوٹا روپ بنکر ہاتھ سے باہر نکلگیا اور پھر پہاڑ کے برابر روپ دھر کر بلدیوجی سے لڑنے کے واسطے سامنے آیا اور بڑے بڑے پہاڑ اور درخت زمین سے اُکھاڑ کر اُنکو مارنے لگا جب ریوتی رمن بڑے کرودھ سے ہل اور موسل اپنا اُٹھا کر اُسکو مارنے دوڑے تب دُبد نے ایک درخت بہت بڑا جڑ سے اُٹھا کر بلدیوجی پر چلایا تب بلدیوجی نے چوٹ بچا کر ایک موسل اُس بندر کے سر پر ایسا مارا کہ اُسکا سر پھٹ کر اس طرح خون بہنے لگا جس طرح برسات مین گیرد کے پہاڑ سے لال پانی بہتا ہے لیکن اُس بندر نے سر پھٹنے پر بھی دوسرا درخت اُکھاڑ کر بلدیوجی پر مارا تب ریوتی رمن نے اپنا موسل مار کر وہ درخت توڑ ڈالا جب اسطرح لڑتے لڑتے کوئی درخت اور پتھر وہان نہین رہا تب دونون ایسے بیدھڑک ہو کر آپس مین کُشتی اور مُکّا لڑنے لگے کہ دیکھنے والے ڈر گئے جبکہ بہت دیر تک دُبد بندر نے بلرام جی سے جدّھ کر کے چار مُکّے اُنکے مارے سب بلبھدر جی نے استریون کو اُداس اور گھبرائی ہوئی دیکھکر دُبد کے گلے کا ہنسوا ایسا دبایا کہ اُسکی ناک اور آنکھ اور کان سے خون بہکر وہ مرگیا جب اُسکی لاش گرنے سے زمین کانپنے لگی تب دیوتون نے بلرام جی پر پھول برسائے اور اُنکی استت کرتے ہوے اپنے اپنے لوک کو چلے گئے

		دوہا	
	پرباسی پرپھلت بھیٔے جیون نردھن دھن پاے		آنند سے شری دوارکا ہلدھر پہونچے آئے

اتنی کتھا سناکر شکدیوجی بولے کہ اے راجا پرکچھت دُبد بندر تریتا جگ سے کشکندھا مین رہتا تھا بلدیوجی نے مار کر اُسکا اُدّھار کیا۔

ادھیاے ارسٹھ۔ بواہ ہونا سامب کا لچھمنا سے

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پرکچھت جسطرح سامب بیٹا شری کرشن جی کا راجا دُرجودھن کی بیٹی لچھمنا نام کو ہستناپور سے بواہ لایا تھا وہ کتھا کہتے ہین سُنو کہ لچھمنا نام راجا دُرجودھن کی بیٹی جب بواہنے کے لائق ہوئی تب درجودھن نے اُسکا سویمبر رچکر بہت راجون کو اپنے یہان جمع کیا جب شری کرشن جی کا بیٹا سامب بھی ہستناپور مین گیا تو وہان کیا دیکھا کہ بہت راجا لوگ اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنے اور ہتھیار لیے راجا دُرجودھن کی سبھا مین بیٹھے ہین اور بہت طرح کا منگلاچار وہان ہو رہا ہے اسیوقت راجا کی بیٹی بہت سندر اور چندرمکھی رتن جٹت گہنا اور کپڑا پہنے جیمال ہاتھ مین لیے سب راجون کو دیکھتی ہوئی ہنس روپی چال سے سامب کے پاس پہونچی تب اُسکا روپ دیکھتے ہی سامب نے موہت ہو کر بچار کیا کہ ایشور جانے یہ لڑکی کسکے گلے مین جیمال ڈالدے تو پھر اُسکا ہاتھ آنا مشکل ہوگا اسلیے زبردستی اُسکو رتھ پر بیٹھا کر دوارکا مین لے چلنا چاہیٔے ایسا بچارتے ہی سامب نے شرم اور ڈر چھوڑ کر لچھمنا کا ہاتھ پکڑ لیا اور جلدی سے اُسکو رتھ پر بیٹھا کر دوارکا کو چلا یہ حال دیکھکر سب راجا جو سویمبر مین آئے تھے شرمندہ ہو گئے اور دُرجودھن اور دھرتراشٹر آدک کورو شرمندہ ہو کر بڑے کرودھ سے آپس مین کہنے لگے کہ دیکھو سامب نے ہم لوگون کا کچھ ڈر نہ مانکر ایسا اندھیر کیا کہ راجا کی بیٹی کو سویمبر مین سے

زبردستی لے گیا جوان تلک دھاری راجون مین سے کوئی ایسا کرتا تو کچھ سندیہہ نہ تھا جادو لوگ ہمیشہ سے اپنی بیٹی ہمارے گھرانے مین دیتے آئے ہین یہ بڑے شرم کی بات ہی کہ اُنکا بیٹا جو بھالو (جام ونت) کا ناتی ہی ہم لوگون کے سامنے راج دُلاری کو اُٹھا لیجاوے یہ بدنامی ہماری کبھی نہ چھوٹیگی اور ہمارے جان مین شری کرشن جی اپنے بیٹے کا قصور سمجھکر اُسکی سہائتا نہین کرینگے اور جو ادھرم کی راہ سے لڑنے بھی آئے تو اسطرح ہار جائینگے جس طرح کامی آدمی روگ پیدا ہونے سے جلدی مرجاتا ہی جبکہ ہم لوگ لڑتے وقت شیام سندر کو پکڑ لینگے تب دوسرے جدبنسی ہم لوگون کا کیا کرسکتے ہین یہ سُنکر کرن بولا کہ جدبنسیون کا ہمیشہ سے یہ چلن ہی کہ دوسری جگہ اچھے کام مین جاکر گھمن کرتے ہین۔

چوپائی ذات ہین اہین یہ بڑھے ۔ راج پائے ماتھے پر چڑھے

جب دھرتراشٹر نے یہ بات سُنکر بڑے کرودھ سے دُرجودھن کو سامب کے پکڑلانے کے واسطے کہا تب وہ کرن اور بکرن اور شل اور بھورشروا اور جگیئہ کیت مہاشور بیرون کو فوج سمیت ساتھ لیکر چڑھ دوڑا اور آپس مین کہنے لگا کہ دیکھو وہ کیسا بلی ہی جو ہمین جیت کر راج کنیا لیجائیگا جبکہ درجودھن آدک نے اپنا اپنا رتھ دوڑا کر سامب کو چارون طرف سے گھیر لیا تب سامب اپنا رتھ کھڑا کر کے دھنکھ بان لے کر دُرجودھن اور کرن سے بولا کہ تم لوگ میری ماتا کے کل پر مجھکو ذات ہین مت سمجھو مین شری کرشن بیکنٹھ ناتھ کے بیج سے پیدا ہوا ہون اس لیے لڑائی مین تمسے نہین ہارونگا جاہو تم لوگ اکیلی اکیلا مجھ سے لڑلو چاہے سب کوئی ملکر لڑو۔

دوہا جدپ تمہرو تیج بل پرگٹ بھیو جگ ماہنہ ۔ تدپ ہمکو یا سمے پکڑ سکوگے نا نہہ

یہ بات سُنتے ہی کرن نے سامب کے سامنے جاکر کہا کہ مین جانتا ہون کہ تو جلد ہمسے نہین ہارےگا لیکن ہم لوگون سے جیت کر تجھکو دوارکا جانا مُشکل ہی ہوشیار رہ ہم تجھے بان مارتے ہین جبکہ ایسا کہکر کرن سامب پر بان چلانے لگا تب سامب نے اُسکا وار بچا کر اپنے پانؤن سے چارون گھوڑے اور سارتھی کرن کے رتھ کے مار ڈالے اور دس دس بان درجودھن آدک سیناپتیون کے مارے وہ لوگ اپنی بدیا سے اُسکا بان بچا کر سامب کی بڑائی کرنے لگے جب دُرجودھن آدک نے دیکھا کہ سامب اکیلی اکیلا ہم لوگون سے نہین مارا جائیگا تب چھئیو شور بیر ایک سامب پر اپنے اپنے ہتھیار چلانے لگے اُسوقت سامب نے شری کرشن جی کے چرنون کا دھیان دھرکر ایسے بان چلائے کہ چھئیو سارتھی گرا دیا اور اُنکے گھوڑے سارتھی سمیت مار ڈالے جب دُرجودھن آدک نے اپنا یہ حال دیکھا تب چھئیو مہارتھیون نے ایک ہی مرتبہ ادھرم کی راہ سے بان مار کر ایک نے چارون گھوڑے دوسرے نے سامب کے سارتھی کو مار ڈالا تیسرے نے دھنکھ کاٹ کر چوتھے نے دھوجا رتھ پر سے گرادی جبکہ سارتھی اور گھوڑون کے مارے جانے سے سامب رتھ پر سے کود کر پیدل لڑنے لگے تب کرن نے پہونچکر سامب کو پکڑ لیا اور اپنے رتھ پر بٹھا کر ہستناپور کو لے آیا تب دُرجودھن نے سامب کو اپنی سبھا مین کھڑا کر کے کہا کہ اے جادو تیرا پراکرم کیا ہوا جس گھمنڈ سے تو راج کنیا کو زبردستی اُٹھا لیگیا تھا جب یہ سُنکر سامب شرم سے چُپ ہو رہے تب بھیشم پتامہ نے دُرجودھن سے کہا کہ اسکا بواہ لچھنا سے کر کے بدا کر دینا چاہیئے جب دُرجودھن نے بھیشم پتامہ کا کہنا نہ مانکر سامب کو قید کیا تب نارد مُن نے ہستناپور مین آکر دُرجودھن اور کرن آدک سے کہا کہ سامب دوارکا ناتھ کے بیٹے سے تو چوک ہوئی تھی لیکن تم لوگون کو اُسے قید کرنا اُچت نہ تھا اُسکا حال سُنکر بلرام جی یہان آوینگے تم لوگ اپنا اپنا بل اُنکے سامنے پرگٹ کرنا جو کچھ ہونا تھا وہ ہوا لیکن سامب کو کسی بات کا دُکھ نہ دینا نارد مُن کے کہنے پر بھی دُرجودھن نے سامب کو نہین چھوڑا تب نارد جی دوارکا مین گئے اور سامب کا حال کہکر راجا اگرسین سے بولے کہ دُرجودھن کورو سامب کو اپنے یہان قید رکھکر بہت دُکھ

دیتا ہو جلدی جاکر اُسکی خبر لو نہین تو سامب کا پران بچنا کٹھن ہو۔

چوپائی

اگر بہ بھو کورُو کو بھاری | للج سکوچ نہ کرے تمھاری | بالک کو آن باندھوا ایسے | شترن کو باندھے کوئی جیسے

یہ بات سنتے ہی راجا اگرسین نے شیام سُندر اور جدبنسیون کو بُلاکر کہا کہ تم لوگ ابھی میری فوج لیکر ہستنا پور کے اوپر چڑھ جاؤ اور کوروُن کو مار کر سامب کو چھڑا لاؤ جبکہ راجا اگرسین کی اگیا سے شیام سندر سینا سمیت ہستنا پور جانیکو تیار ہوے تب بلرام جی نے جو دُرجودھن کے ساتھ متر تار کھتے تھے مُرلی منوہر سے بنتی کیا کہ اے مہا پربھو کورُو ہمارے پرانے سمبندھی ہین تھوڑی بات کے واسطے فوج لیجاکر اُنسے برودھ کرنا نہ چاہیے مجھکو حکم دیجئے تو مین جاکر سہج مین سامب کو چھڑا لاؤن جو وہ لوگ میرے سمجھانے سے نہ مانینگے تو مین اکیلا اُنکو دنڈ دینے بھر کو بہت ہون جب شری کرشن جی نے یہ بات مانکر بلدیو جی کو جانے کی اگیا دی تب بلدیو جی اودھو اور اکرور آدک کئی جدبنسیو اور براہمن اور گیانیون کو اپنے ساتھ لیکر دوارکا سے چلے کچھ دن بعد ہستنا پور کے پاس پہونچکر ایک باغ مین ڈیرا کیا اور اپنے آنے کا حال اکرور کی زبانی دُرجودھن آدک سے کہلا بھیجا جب اکرور جی نے راجا دھرتراشٹر کی سبھا مین جاکر بلبھدر جی کے آنے کا حال کہا تب دُرجودھن جو بلرام جی کا چیلا تھا بڑی خوشی سے بھیشم پتامہ اور درونا چارج اور دھرتراشٹر آدک کو ساتھ لیکر اُنکے مندر پر لانے کیواسطے باغ مین گیا اور ریوتی رمن کے چرنون پر گر کر بنتی کیا کہ اے مہا پربھو جسطرح آپنے دیال ہوکر درشن دیا اُسی طرح آنیکا کارن کہکر اپنے چرنون سے میرا گھر پوتر کیجئے یہ سُنکر بلداؤ جی بولے کہ مین راجا اگرسین کا سندیسا کہنے یہان آیا ہون سنو کہ جب سامب کے قید کرنیکا حال دوارکا پُری مین پہونچا تب مہاراج اُگرسین کے حکم سے شری کرشن بیکنٹھ ناتھ نے فوج سمیت تمھارے اوپر چڑھائی کی تیاری کی مین نے یہ حال سُنکر شری کرشن جی سے کہا کہ اے مہاراج کورو لوگ ہمارے پرانے سمبندھی ہین اسلیے اُنسے ابھی لڑنے کیواسطے جانا مناسب نہین ہے مین اکیلا جاکر سامب کو چھڑائے لاتا ہون اے دُرجودھن اور دھرتراشٹر اور بھیشم پتامہ مہاراجہ اگرسین نے تم لوگون کو یہ سندیسا بھیجا ہے کہ جس بالک کو چھ مہارتھیون نے ملکر ادھرم کی راہ سے پکڑ لیا جبکہ اُس اکیلے کنور نے چھون آدمیون کو لڑائی مین گھبرا دیا تب تم نے یہ نہ سمجھا کہ اُسکے سب گھر والے پہونچکر ہمارا کیا حال کرینگے اے دھرتراشٹر جدپ اس بالک اگیان سے یہ اپرادھ ہوا کہ راج کنیا کو سوئمبر مین سے اُٹھا لیگیا لیکن تم لوگون کو سمبندھی ہوکر اُسے قید کرنا اُچت نہ تھا لڑکیون کو اپنی ناتے داری مین دینا چاہیے اس سے کیا اچھا ہے کہ پرانے سمبندھیون کو دیجائے اب تمکو یہی اُچت ہو کہ سامب کو قید سے چھوڑکر لچھمنا کا بیاہ اُسکے ساتھ کردو۔

دوہا

جدپ اُس اگیان نے کینھو کاج اسادھ | تدپ تم پر کھا ہتے کرتے نہین اُپادھ

یہ بات بلرام جی کی سُنتے ہی دُرجودھن سب کوروُن کی صلاح سے کرودھ کرکے بولا کہ اے بلرام جی آپ چُپ رہیے بہت بڑائی اگرسین کی نہ کیجیے ہم لوگون سے یہ نہین سُنا جاتا ابھی چار دن کی بات ہو کہ اگرسین کو سنسار مین کوئی نہین جانتا تھا جب سے اُسنے ہمارے ساتھ ناتے داری کی تب سے پدوی اُسکی بڑھی دیکھو اگرسین نے ہمارے آدھین ہونے پر بھی ابھمان سے اسطرح کا سندیسا ہمسے کہلا بھیجا جسطرح کوئی راجا اپنے پرجا پر حکم کرے بڑا اچرج ہو کہ پاؤن کی جوتی سر پر چڑھے جدبنسیون کو ہمنے جیو دان دیکر راجا بنایا تھا اُنکو ایسی بات کہتے ہوے شرم نہین آتی دوارکا کا راج پاکر پچھلی بات ابھی بھول گئے کہ متھرا مین گوال و اہیرونکے ساتھ رہتے تھے

جب ہمنے اُنکو اپنے ساتھ کھلا کر راجگدی دلوائی تب اُنکی گنتی راجون مین ہوئی جیسی بھلائی ہمنے اُن سے کی ویسا پھل پایا کسی دوسرے کے ساتھ ایسا کرتے تو جنم بھر ہمارا احسان مانتا بڑے شرم کی بات ہی کہ جادو لوگ ہمیشہ ہمارے آدھین رہکر آب ہماری بیٹی لو اہنا چاہتے ہین ۔

دوہا ۔ تنکو یہ بدوی بھی ہمسون کرت بواہ ٭ کالہ برون مانگت ہتے آج بھیے ہین ساہ

آکاش سے پانی کی اجگہ پتھر نہین برس سکتا یہ سب ہماری ناتے داری کرنے کا کارن ہی جو دوسرے راجا ہمارے نام پر اُن کا آدر کرتے ہین نہین تو انکو کون پوچھتا تھا بے شرمی اور ڈھٹائی سامب کی دیکھو کہ جسنے سوئمبر مین سے میری بیٹی لیجانیکی اچھا کی ہمکو اُچت تھا کہ سامب کو مار ڈالتے جس مین کوئی ایسا نکرتا ناتے داری ہونے سے ایسا نہین کیا اسی واسطے بلدیو جی سفارش کرنیکو یہان آئے آج راجا اندر بھی ایسی سامرتھ نہین رکھتا جو ہمارے اور بھیشم پتامہ اور درونا چارج کے سامنے آکر لڑ سکے جبکہ کال جمن اور جراسندھ کے گھیر لینے سے متھرا چھوڑ کر بھاگ گئے تھے تب یہ سب گھمنڈ و بل اُنکا کہان گیا تھا کہ جو آج ہمارے اوپر حکم چلاتے ہین یہ سب دوش بھیشم پتامہ اور دھرتراشٹر ہمارے پرکھون کا ہی جنھون نے جدبنشیون کا سنمان کرکے اُنکو اتنا ڈھیٹھ کیا نہین تو ایسا کیون کہلا بھیجتے درجودھن یہ کہکر اُٹھکھڑا ہوا اور راجا اگرسین کو کمکر سبھا سے اُٹھ گیا ۔

دوہا ۔ تب جانیو بلرام جی نشچے کر من ماہنہ ٭ سودھی باتن کُٹل جن کبھون سمجھت ناہنہ

ایسا بچار تے ہی بلداؤ جی ہنسکر اودھو آدک اپنے ساتھیون سے بولے کہ دیکھو کوروؤن کو اپنے راج کا اتنا ابھمان ہوا جو ہم لوگون کو پانؤن کی جوتی جانکر اپنے کو سر سمجھتے ہین جبکہ شری کرشن بیکنٹھ ناتھ برہما اور مہادیو آدک دیوتون کے مالک ہوکر راجا اگرسین کو ڈنڈوت کرتے ہین تب اُنکے مہاراج ہونے مین کیا سندیہ ہی آج شری کرشن ترلوکی ناتھ کی دیا سے اندر آدک دیوتون کو یہ سامرتھ نہین ہی جو راجا اگرسین کو بُری بات کہ سکین تنکو درجودھن نے میرے سامنے ایسی بات کہی تو میرا نام بلداؤ کہ ابھی شہر سمیت اُن لوگون کو جمنا جل مین ڈبو کر ناش کر ڈالون نہین آج سے اپنا نام بلرام نہ رکھون ریوتی رمن نے یہ بات اپنے ساتھیون سے کہکر کرودھ مین بھرے ہوے بھیشم پتامہ اور دھرتراشٹر سے کہا کہ درجودھن اگیان کو یہان بُلاؤ تو اپنی بات کا جواب ہمسے سُنے مین نے جانا کہ اب ناتے داری کی محبت چھوڑ کر لڑائی کرنا پڑے گی جب بھیشم پتامہ کے بُلا بھیجنے سے درجودھن پھر سبھا مین آبیٹھا تب بلرام جی نے کہا کہ اے درجودھن گیانی اور اگیانی آدمی اس طرح پہچانا جاتا ہی کہ گیانی لوگ سب بات کا اخیر بچار کر وہ کام کرتے ہین جس مین شرمندہ ہونا نہ پڑے اور اگیانی لوگ بے سمجھے کام کرکے پیچھے اپنے ڈنڈ کو پہونچتے ہین ۔

دوہا ۔ گیانی جو کارج کرت سمجھ لیت من ماہنہ ٭ کارج بن سمجھے کرے تاہ گیان کچھ ناہنہ

نیا گھوڑا جب تک سوار کے ہاتھ کا کوڑا نہین کھاتا تب تک کبھی نہین چلتا تمنے ابھمان بھری باتین کہکر یہ بچار نہین کیا کہ مین کیسی بات کہتا ہون یہ سب باتین تمکو کہنا اُچت نہ تھا کسواسطے کہ مین نے بات تمسے پریم اور پریت بھری ہوئی کہی تھی اُسکا جواب تمنے ایسا دیا جیسے کوئی سیوک کو بھی نہین کہتا مین نہین چاہتا تھا کہ میرے اور تمھارے لڑائی ہو پر تمنے دربچن کہکر کرودھ دلایا اور بھلمنسی کا میرا کہنا تمکو اچھا نہ معلوم ہوا اسلیے تم اپنے کئے کا ڈنڈ پاکر شرمندہ ہوگے تمنے یہ نہ سمجھا کہ اپنی تعریف اور دوسرے کی بُرائی کرنا اچھا نہین ہوتا تجھے اپنی بیٹی کرشن جی کے بیٹے کو دینے سے شرم معلوم ہوتی ہی تو اُن بیکنٹھ ناتھ کی بدوی نہین جانتا جنکے چرنون کی

دھورا اندرادک دیوتا اپنے سر پر چڑھانے سے اپنی بڑائی سمجھتے تھے۔

دوہا — جنکا دھیان دھرین سدا شِو برنچ چت لائے ۔ چرن کمل سیوت رہین شری کملا سُکھ پائے

اے درجودھن تو یہ بتلا کہ یہ پدوی تیرے کُل مین کسکو ملی ہی جو تونے ابھمان بھری باتین کہین ایسا کہکر بلدیوجی نے کرودھ کرکے اپنا ہل زمین مین گاڑ دیا اور ہستناپور کو زمین سمیت ہل سے اُٹھا کر جیسے جمنا جل مین ڈبونا چاہا ویسے ایک کونا زمین کا اُٹھا ہوا دیکھکر بھیشم پتامہ اور دھرتراشٹر اور براہمن اور رکھیشور آدک جو اُس سبھا مین بیٹھے تھے کھڑے ہوگئے اور ہاتھ جوڑکر شری بلدیوجی سے بنے کرکے بولے کہ اے دینا ناتھ آپ ایشور روپ دھرم کے بڑھانے والے ہو کرا اپنا کرودھ چھما کیجیے اور درجودھن اگیانی ایک آدمی کے دربچن کہنے پر ہستناپور توڑ پھوڑ کر بنا اپرادھ کرو ڑون جیون کا پران نہ لیجیے آج سے ہملوگ ہمیشہ راجا اگرسین کا حکم مانین گے۔

دوہا — اُن سب نے بہُہ بھانت سے بنتی کری سُنائے ۔ دیا ونت بلرام جی دیکھی رس بسرائے

جب بلدیوجی نے بھیشم پتامہ آدک کے بنے کرنے سے کرودھ اپنا چھما کر کے اپنا ہل جو ہستناپور اُلٹنے کے واسطے زمین مین دھسایا تھا نکال لیا تب درجودھن بہت اچھا گہنا اور کپڑا سامب کو پہنا کر اپنی بیٹی سمیت بلرام جی کے پاس لے آیا اور ہاتھ جوڑ کر بولا۔

چوپائی

تم ہو الکھ شیش اوتارا ۔ دھرت سیش دھرنی کو بھارا
ٹھری گت اگادھ نہین جانی ۔ ہم اسادھ ات ہین اگیانی
اِتنو دنڈ جو ہمکو دینھا ۔ سو تم بہت انگرہ کینھا

دوہا — اپنی شکت جنائے کے کینھو ہمین سناتھ ۔ ہم داسن کے داس ہین تم ناتھن کے ناتھ

اسیطرح درجودھن نے بہت استت کر کے منگلاچار منایا اور بدھ پوربک لچھمنا کا بواہ سامب کے ساتھ کردیا اور بارہ ہزار ہاتھی اور دس ہزار گھوڑے اور چھ ہزار رتھ اور ہزار داسی بہت گہنے اور کپڑے سمیت اور بہت اسباب جہیز مین دیکر جب دولھا اور دولھن کو بدا کیا تب بلرام جی سامب کو لچھمنا سمیت اپنے ساتھ لیکر خوشی سے دوارکا مین پہونچے اور سب حال وہان کا راجہ اگرسین اور شری کرشن جی سے کہدیا اور کوروُن کے غرور ٹوٹنے کا حال سُنکر سب خوش ہوے اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھت تم دیکھو لو کہ ابھی تک ہستناپور دکھن طرف اونچا اور اُتر طرف نیچا دکھلائی دیتا ہے۔

ادھیائے انہتّر سندیھ کرنا نارد مُن کا شری کرشن جی کے سب محلون مین رہنے کا۔

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرچھت ایکدن نارد مُن نے امراوتی مین کیا دیکھا کہ راجا اندر کی دونون استریان آپس مین جھگڑا کر رہی ہین تب اُنھون نے بچار کیا کہ دو سوت ہونے مین تو یہ حال ہی اور شری کرشن جی کے سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریان ہین اُن مین کسطرح بنتی ہوگی نہ معلوم شری کرشن جی اُنسے ایک ہی مرتبہ بولتے ہین یا باری باندھ کر اُنکے پاس جاتے ہین یہ حال دیکھنا چاہیے ایسا بچار کر نارد جی دوارکا مین گئے تو کیا دیکھا کہ وہان اچھے اچھے باغ اور اچھے اچھے پھول اور پھل لگے ہو کر اُن مین بہت پنچھی بول رہے ہین اور بے انتہا تالاب اور باولیون مین کمل پھولے ہو کر اُنپر بھورون کا گونجنا بہت شوبھا دے رہا ہی اور سونے کے قلعہ کے چارون طرف سمدر لہرین مار رہا ہی اور مالی لوگ میٹھے میٹھے سُرون سے گاتے ہوئے کیاریان سینچ رہے ہین اور پنگھٹ پر جھُنڈ کی جھُنڈ بہت استریان اچھا اچھا کپڑا پہنے دکھلائی دین جب نارد مُن یہ شوبھا دیکھتے ہوے شہر مین گئے تو کیا دیکھا کہ محل اور مکان سب رتن جٹت بنے ہین اور اُنپر بہت طرح کی

کلِیان لگی ہوئی ہین۔

دوہا | تن مین مندر رِدّھ کی شوبھا کہی نہ جاے | مانو رتن جڑاؤ مین مانِک دھرلو بناے

اور سب دوکان اور سڑک اُس شہر کی اچھی ہو کر گھر گھر ہر چرچا اور کتھا ہو رہی ہے اور جد بنشی لوگ بہت جگہ راجہ اندر کی طرح آپس مین بیٹھے ہوے شیام سندر کا جس گاتے ہین اور سب چھوٹے بڑون کے دروازون پر عنبر اور ارگجا جلنے کی خوشبو اُڑ رہی ہے اور دوارکا باسی اپنے اپنے گھر ہوم اور جگیہ آدک اچھا اچھا کرم کر کے اچھے اچھے پدارتھ بڑے پریم سے براہمنون کو کھلا رہے ہین جب نارد مُن یہ آنند دیکھتے ہوے رُکمنی جی کے محل مین گئے تو وہان ایسا رتن جٹت استھان دیکھا کہ جسکے سامنے آنکھ نہین ٹھہر سکتی تھی اور اُس محل مین تاش کی دھوجا لگی ہو کر چھجون پر کبوتر آدک پنچھیون کا روپ ایسا بنا ہوا تھا جنکے پاس جنگلی پچھی آکر بیٹھتے تھے اور ارگجا اور عنبر کے دھوئین کو مور لوگ بادل سمجھکر بڑی خوشی سے ناچتے تھے اور موتیون کی جھالر دروازون پر لٹکائی ہو کر پارجاتک پھول کی خوشبو چارون طرف اُڑتی تھی۔

چوپائی

سندر بالک کھیلت ڈولین | مدھر منوہر بانی بولین ؏ | روپ ونت داسی من ہرین | نج سوامی کی سیوا کرین

دوہا | یہ شوبھا رکھہ دیکھہ کے بھول گئے سب گیان | داسی اور ٹھکرائنین نہین سکے پہچان

نارد مُن نے وہان دیکھا کہ شری کرشن مہاراج جڑاؤ مکٹ پہنے پیتامبر باندھے ریشمی اُپرنا اوڑھے گھونگھروالی زلفین چھوڑے ماتھے پر کیسر کا تلک دیے جڑاؤ کنڈل کانون مین ڈالے نہالا لا اور بجنتی مالا اور موتیون کی مالا پہنے نٹور روپ بنائے اُتم سبھا پر بیٹھے ہوے ہنستے ہین اور ہزارون داسیون کے رہنے پر بھی رُکمنی جی آپ کھڑی ہوئی پنکھا ہانکتی ہین جیسے ہی شری کرشن مہاراج نے نارد مُن کو آتے ہوے دیکھا ویسے اُٹھکر ڈنڈوت کر کے جڑاؤ سنگھاسن پر بٹھا لا اور اپنے ہاتھ سے چرن اُنکے دھو کر چرنودک لیکر بدھ کے ساتھ اُنکی پوجا کی اور ہاتھ جوڑ کر بولے کہ اے مُن ناتھ آپ نے دیال ہو کر مجھکو درشن دیا نہین تو ہم سنساری لوگون کو آپکا درشن ملنا دُرلبھ ہے ہم کیا آپ کی سیوا کرین جس مین ہمارا بھلا ہو۔

چوپائی | جا گھر چرن سادھ کے جاوین | دہ نرشکھ سمیت سب پاوین

یہ بچن سُنکر نارد مُن نے ہنسکر کہا کہ اے آدپرش بھگوان مین آپکا درشن کرنے آیا ہون بنا آپکی دیا اور کرپا کے سنساری لوگ بھوساگر پار نہین اُتر سکتے گنگا جی آپ کے چرنون کا دھوون ہو کر سب جیوؤنکو سُکھ دیتی ہین مین کنگال براہمن کس گنتی مین ہون جو آپ کی اُستت کر سکون مجھپر دیا کر کے ایسا بردان دیجیئے جس مین آپ کا اسمرن اور دھیان مجھ سے نہ چھوٹے۔

چوپائی

مین سیوک تم سب کے راجا	موتھہ پر نام کیو کہہ کاجا	جگ مین لیو منج اوتارا	یا تے کرت لوک بیوہارا
تا تو تم چرنن کی رینا	سو برنج جاہین دن رینا	مین اُنکی پدوی کمان پاؤن	داسن مین اک داس کہاؤن
تمھرو نام جپے جن سوئی	جابر کرپا تمھاری ہوئی	یہ تمھرے من مین جن آوے	نارد ایسے پانون دھاوے
جیسے پتر مات کو بھاوے	دھوے گات نج گنٹھ لگاوے	یا ہی بدھ ہم پتر تمھارے	کرپا دنت تم تات ہمارے
	جابر کرپا تمھاری ہوئی	اندھ کوپ سے نکرے سوئی	

دُوہا بھگتن کے دُکھ ہرن کو دھرنِ اُتارن بھار | لینہو تم اوتار ہے ماکھن بربھ کرتار

جب اسطرح استُتی کرکے نارد مُن وہان سے بدا ہو کر ست بھاما کے گھر گئے تو دیکھا کہ او دھو جی وہان شری کرشن جی سے چوپڑ کھیل رہے ہین

چوپائی

رِکھ کو دیکھ اُٹھے گھنشیاما | واہی بھانت کری پرناما | کہیو دھن ہین بھاگ ہمارے | جو تمسے رِکھ راج پدھارے
کرپا کرو دُج راج گسائین | اِچھک دُوس ہلموپہ ٹھائین

یہ بات سنتے ہی نارد مُن وہان سے بھی شیام سندر کو آشیرباد دیکر جاموتی کے گھر گئے تب شری کرشن جی کو بدن مین اُبٹن اور پھلیل لگواتے دیکھکر بنا بھینٹ کیے پھر آئے کسواسطے کہ شاستر مین تیل لگاتے وقت ڈنڈوت کرنا اور آشیرباد دینا منع ہے پھر نارد جی کالندی کے محل مین گئے وہان شیام سُندر کو پلنگ پر سوتے دیکھا جب کالندی نے نارد مُن کو دیکھتے ہی شری کرشن جی کا چرن دبا کر جگا دیا تب تربھون پت ڈنڈوت کرکے بولے کہ اے مُن ناتھ تیرتھ روپی سادھوؤن کے چرن آنے سے سنساری جیوؤن کا گھر پوتر ہو جاتا ہے آپنے دیا کرکے اپنے درشن سے مجھکو کرتارتھ کیا جب نارد جی وہان سے آشیرباد دیکر متر بندا کے گھر گئے تب کیا دیکھا کہ شری کرشن جی براہمنون کو بھوجن کراتے ہین نارد مُن کو دیکھتے ہی ہاتھ جوڑ کر بولے کہ اے دیو راج آپنے بڑی دیا کی جو اسوقت آئے آپ بھی بھوجن کرکے اپنی جوٹھن دیجیے تو اسے کھا کر پوتر ہو جاؤن نارد مُن نے کہا کہ اے مہاپربھو آپ براہمنون کو کھلایئے مین پھر آکر پرساد پاؤنگا یہ کہکر نارد مُن ستیا کے محل مین گئے تو کیا دیکھا کہ برندابن بہاری بھکت ہتکاری آنند پور بک بہار کر رہے ہین یہ تماشا دیکھتے ہی وہان سے اُلٹے پاؤن بھدرا کے محل مین آئے تو دوارکا ناتھ کو بھوجن کرتے پایا وہان سے لچھمنا کے گھر جاکر بیکنٹھ ناتھ کو اسنان کرتے دیکھا اسی طرح نارد مُن بہت محلون مین گئے شری کرشن جی کی پریچھیا لینے کے واسطے تو اُنکو کہین پوجا اور دھیان کرتے اور کہین جگیہ اور ہوم کرتے اور کہین استریون کے ساتھ پھول برسا کر کھیلتے اور کسی جگہ تالاب آدک مین استریون کے ساتھ نہاتے اور کہین گھوڑے اور رتھ پر سوار اور کسی محل مین کتھا اور پُران سنتے اور کہین گئو براہمن کو دان دیتے اور کسی جگہ ہاتھیون کی لڑائی دیکھتے اور کہین روپیہ وغیرہ گنواتے اور کسی محل مین سنتان کے بیاہ کی چرچا کرتے اور کہین بلرام جی کے پاس بیٹھے ہوے ادھرمیون کے مارنے کی صلاح کرتے اور کسی جگہ باولی اور تالاب کھدوانے کے واسطے روپیہ دیتے اور کسی جگہ بسدیو جی اور دیوکی جی کے پاس بیٹھے ہوے بھوجن کرنے کے واسطے اگیا پوچھتے اور کہین لڑکیون کو سسرال کو بدا کرتے اور کسی محل مین بھاٹون کے کبت سنتے اور کہین شکار کھیلنے کے واسطے جاتے دیکھا۔

چوپائی

کہون نار کو کوتک دیکھین | کہون نارسون کھیلت پیکھین | کہون نارن سون کرت ٹھٹھولی | بولت بِبدھ بھانت کی بولی
کہون نارن مین کلمہ کراوین | کہون اننتی نار منا دین

دُوہا

کہون پُتر کو بیاہ کے لائے بہو سمیت | تہان کرت اُتسو بہت لوگن کو دھن دیت
یا بدھ جس جس محل مین نارد پہونچے جاسے | پربھا سہت دیکھے تہان ماکھن پربھ جدرا اے

چوپائی نارد کے سنشے من ماہین | شیام بنا کوؤ گرہ ناہین

چوپائی

جس گھر جاؤن تہان بہاری — ایسی پربھو لیلا بستاری

ناردجی نے یہ مہما شیام سندر کی دیکھتے ہی بحت ہوکر اپنے من مین کہا کہ دیکھو تربھون پت نے میرا چرن دھو کر چرنامرت لیا اور مین نے اپنے اگیان سے انکی پریچھا لینے کی اچھا کی مجھ سے بڑا اپرادھ ہوا جب ایسا بچار کر ناردمُن جی ڈر سے کانپنے لگے تب شری کرشن جی انترجامی ہنسکر بولے کہ اے مُن ناتھ آج تمھارا کیا حال ہے جیسے یہ بات ناردجی نے سُنی ویسے کرشن بھگوان کے چرنون پر گر پڑے اور ہاتھ جوڑکر بنے کیا کہ اے دینا ناتھ مین اپنی اگیانتا سے آپ کی پریچھا لینا چاہتا تھا سو لجت ہوکر اُسکا پھل پایا اب مجھ دین پر دیال ہوکر میرا اپرادھ چھما کیجیے۔

چوپائی

مین تمھرو بھید ھک جدو نا بھا — گاؤن سدا نام گن گا تھا
تمھرو نام جپے جو کوئی — پرم دھام پاوت ہے سوئی
تمھری مایا سب جگ جانی — تہ سون میری مت بھرمانی
کرپا کرو میرو بھرم ٹارو — بھوساگر سے پار اُتارو

یہ استت سُنکر بیکنٹھ ناتھ بولے کہ اے مُن ناتھ تم کچھ سندیہ اپنے من مین نہ لاکر میری مایا کو بہت بلوان سمجھو جب وہ مایا سب جگت کو موہ کر مجھے بھی نہین چھوڑتی تو دوسرے کی کیا سامرتھ ہے جو سنسار مین پیدا ہوکر اُسکے بس نہوا ے ناردمُن میرے بھید اور کامون کو بوجھنا بہت کٹھن ہے اور کوئی جگہ مجھ سے خالی نہین رہتی سب جیوؤن کو پیدا اور پالن کرنے والا اور چارون برن اور آشرم کا دھرم رکھنے والا مین ہون اور سگن اوتار لینا میرا کیول سواسطے ہے کہ جس مین سنساری جیو مجھکو اچھا کرتے دیکھکر اسی طرح آپ بھی اچھا کرم کیا کرین اور تم میرے بھید اور کامون کی پریچھا نہ لیکر بھجن کیا کرو۔

دوہا

کہ کارن بھرم مین پڑیو کرو آپنو کاج — لوگن کے پاتک ہرو درشن سے مہراج

یہ سنتے ہی ناردمُن کرشن بھگوان سے اپنا اپرادھ چھما کراکے بولے کہ اے مہاپربھو آپ دیال ہوکر ایسا بردان مجھے دیجیے جس مین آپکے چرنون کی بھگت ہمیشہ بنی رہکر سنساری مایا میرے اوپر نہ بیاپے جب بیکنٹھ ناتھ نے ناردمُن کو اچھا بور یک بردان دیکر بدا کیا تب وہ ڈنڈوت کرکے بین بجاتے ہر گُن گاتے ہوے ست بھاما کے پاس جاکر بولے کہ اے پرتھوی کا اوتار شری کرشن مہاراج رُکمنی کو تمسے زیادہ پیار کرتے ہین اسلیے شیام سندر کو مجھے دان دیکر مول لے لو تو وہ تمھارے آدھین رہینگے یہ بات سنتے ہی ست بھاما نے بران ناتھ سے اگیا لیکر اُنکو پارجاتک سمیت ناردمُن کو سنکلپ کردیا جب ناردمُن شیام سندر کو اپنے ساتھ لیچلے تب ست بھاما اُنکے برابر سونا دینے لگی ناردجی نے سونے کے بدلے تلسی دل لیکر شیام سندر کو پھیر دیا اور آپ آنند سے برہم لوک کو چلے گئے اور شری کرشن چند آنند کند اُسدن سے ست بھاما سے بڑی پریت کرنے لگے۔

چوپائی

شری بھگوان مہا سکھ کاری — رہین سدا جیسے گرہ چاری
اچھا کر سب کو دکھ ہرین — اچھا اُن کی پوری کرین
سکل میہردارا سب بٹھائین — اور کٹمب کہان لگ گائین
کرشن ناریان من مین جانین — مو سون بہت پریت ہر مانین
یہ لیلا او بھت سُکھدائی — جو جن کہے سُنے چت لائی

دوہا

لے مہا سکھ سمپدا دکھ پاوے کچھ نانہہ — نرمل جس پرگٹے سدا رہے بنش جگ مانہہ

ادھیاے ستر کتھا شری کرشن جی کی کہ کس وقت کون کام کرتے تھے

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرکھیت شری کرشن جی مہاراج سنساری جیوؤن کو راہ دکھلانے کے واسطے جس وقت جو کام کرتے تھے اُسکا حال کہتا ہون سُنو کہ جب دو گھڑی رات رہے پنچھی بولنے لگتے تھے اُسوقت بسدیو نندن سب محلون سے اُٹھکر دسا پھرنے اور داتون کرنے اور اسنان کرنے کے پیچھے سنساری لوگون کی طرح اپنی آتما کا دھیان کرتے تھے۔

دوہا — جبے اُٹھین ہر بیج تے ہو نہہ بکل سب نار — پیچھین دوش بچار کے دنہہ سبے رل گار

جب سورج نکلنے کے پیچھے بسدیو نندن سب محلون مین جاکر جراؤ چوکی پر بیٹھتے تھے اور اُنکے بدن مین سب استریان پھلیل اور اُبٹن ملکر گرم پانی سے نہلاتی تھین تب وہ تلسی چوڑا کے پاس بیٹھکر سندھیا اور ترپن کرکے گایتری جپتے تھے جب چار گھڑی دن چڑھتا تھا تب ہر روز ایک ایک محل مین چودہ چودہ گئو دودھ دینے والی براہمنون کو بدھ پوربک دان دیکر اور اُنکا آشیرباد لیکر بھوجن کرتے تھے۔

دوہا — کھان پان بھوگھن بسن بدھ سگندھ منگا ے — پہلے پتّرن ارپ کے آپ لیت جدراے
جدپ شری بھگوان کو کرم لگے کچھ ناہہ — تدپ کرم کیو جیتن جنم لیو جگ ماہہ

جب شیام سندر بہت روپون سے ایک روپ ہوکر اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنکر دروازے پر آتے اور بندی گنون سے استت سنکر اُنکو سنمان پوربک بدا کرتے تھے تب دارک رتھوان دروازے پر جڑاؤ رتھ لیجا کر کھڑا کردیتا تھا۔

دوہا — درس پاے ہرکھین سبے بتے جھکاوین ماتھ — کرپا درشٹ تن پر کرین ماکھن پر بھو جدناتھ

جب دوارکا ناتھ اُس رتھ پر بیٹھکر اودھو سمیت گھومنے جاتے تھے تب ساتکی جادو پیچھے بیٹھکر پنکھا اور چنور موہنی روپ پر ہلاتا تھا جب شیام سندر کا رتھ دھیرے دھیرے راجبھی بتھ سے چلتا تھا تب اُنکی استریان اپنے اپنے محل کی کھڑکیون سے اُنکی چھب دیکھکر اپنے اپنے بھاگ کی بڑائی کرتی تھین جب تھوڑی دیر کے پیچھے شری کرشن چندر آنند کند سُدھرما سبھا مین آتے تھے اُسوقت سب جدبنسی کھڑے ہوکر آدر پوربک اُنکو رتن سنگھاسن پر بٹھاتے تھے کچھ دیر کیشور مورت راجا اگرسین کے پاس بیٹھکر کتھا اور پُران سنتے تھے اور بھانتی بھانتی کا تماشا دیکھکر خوش ہوتے تھے اور کرشن بھگوان کی کرپا سے دوارکا پُری مین کوئی روگ اور کال کسی کو نہین ہوتا تھا اس سے سب چھوٹے اور بڑے بہت خوش رہتے تھے جب شری کرشن مہاراج سُدھرما سبھا سے اُٹھکر بہت روپ دھارن کرکے سب محلون مین جاتے تھے تب چھتیس پرکار کے بنجن بھوجن کرتے تھے اور اُس مین سے اچھے اچھے پدارتھ اودھو اور اکرور آدک ہر بھگتون کو بھی ملتے تھے اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرکھیت دیکھو شیام سندر ترbھون پت گرہستھ آشرم ہونے پر بھی پرکت ہوکر سنساری جیوؤن کو راہ دکھلانے کے واسطے یہ سب کام کرتے تھے ایکدن بکنٹھ ناتھ سُدھرما سبھا مین رتن سنگھاسن پر بیٹھے ہوے جدبنسیون کے ساتھ باتین کر رہے تھے اسوقت ایک براہمن دوارکا پُری مین آیا اور ڈیوڑھی بانون سے کہا کہ تم جاکر شری کرشن مہاراج سے کہدو کہ ایک براہمن تمھارے درشن کی اچھا سے دروازے پر کھڑا ہے حکم ہو تو بھیتر آکر اپنا منورتھ پورا کرے جیسے دوارکا ناتھ نے یہ سندیسا دوارپالک سے سُنکر اُس براہمن کو بُلا بھیجا اور وہ براہمن اُنکے سامنے گیا ویسے تربھون پت نے نیچے اُتر کر اُس براہمن کو ڈنڈوت کی اور اپنے پاس سنگھاسن پر بیٹھا کر کومل بچن سے پوچھا کہ مہاراج آپ کہان سے کسواسطے یہان آئے ہین یہ مدھر بچن سُنتے ہی وہ براہمن ہاتھ جوڑکر بولا کہ اے مہا پربھو راجا جراسندھ

جو اپنے بل اور پرتاپ کا گھمنڈ رکھتا ہے دیکھنے کے واسطے نکلا تھا جن راجون نے اُس کا حکم مانا اُن کا دیش اُسنے چھوڑ دیا اور جو راجا اپنے ابھمان سے اُسکے پاس نہین آئے ان کو لڑائی مین جیت کر اپنے یہان قید کیا ہے بیس ہزار آٹھ سو راجا جو اُسکے یہان قید مین اُنکا سندیسا لیکر آیا ہون شیام سندر بولے کہو تب اُس براہمن نے کہا کہ مہاراج اُن سب راجون نے ڈنڈوت کرکے یہ بنے کیا ہے کہ اے بیکنٹھ ناتھ ہمیشہ سے آپ کا یہ پرن ہے کہ جب جب دیت اور ادھرمی راجا ہر بھکتون کو دُکھ دیتے ہین تب تب آپ پرگٹ اوتار سے ادھرمیون کو مار کر اپنے بھکتون کی رچھا کرتے ہین جس طرح آپ نے ہرنیہ کشپ کو مار کر پرہلاد کا پران بچایا اور گراہ سے گجیندر کو چھڑایا اُسی طرح ہم لوگون کو بھی بہت دُکھی اور دین جانکر ہمارا دکھ چھڑائیے جیسے کرم روپی پھانسی مین سب سنسار بندھا رہ کر خراب ہوتا ہے ویسے جراسندھ کی قید مین ہم لوگ پھنس کر بڑا دکھ پاتے ہین اسلیے دن رات آپ کے درشنون کی اِچھا بنی رہتی ہے ۔

چوپائی

دُشٹ دلن ہی نام تمھارو ۔ تم ہی سب کو کشٹ نوارو
ہم پر پڑیو مہا دُکھ بھاری ۔ بیگ آئے سُدھ لیو ہماری
جیسے کرپا جن پر کرو ۔ تیسے کشٹ ہمارو ہرو

دوہا

رین دوس ہین بند مین پڑے نہین کچھ چین
ہمکو آئے چھڑائیے مانگن پربھ سکھ دین

اے مہاپربھو راجا جراسندھ اگیان اپنے راج کے گھمنڈ مین ایسا متوالا اور اندھا ہو رہا ہے کہ سترہ مرتبہ آپ کے سامنے سے بھاگ گیا پر بھی کچھ شرمندہ نہین ہوا اور آپ ایک مرتبہ جو اُسکا منورتھ پورا کرنے کے واسطے بھاگے تھے اس سے وہ بڑا اہنکار کرکے اپنے برابر کسی کو نہین سمجھتا ہے آپ نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کیواسطے اوتار لیا ہے اسلیے اُسکا گھمنڈ توڑ کر ہم لوگون کا دُکھ چھڑانا چاہیے کیونکہ ہملوگ سواے آپ کے دوسرے کا بھروسا نہین رکھتے ۔

دوہا

تہہ کارن ہم سبن کی ہے تم ہی کو لاج
تم بن کو رچھا کرے مانگن پربھ جدُراج

چوپائی

ہم جو مہا ادھم اگیانی ۔ دھرم کرم کی بات نہ جانی
جب لون تمھری کرپا نہوئی ۔ تب لون گیان نہ پاوت کوئی
سنکٹ آن پڑے جہ کالا ۔ تمھرو نام جپے نند لالا
تاہی پدھ ہم تم کو جانین ۔ سب کے تات مات پہچانین
دیا سندھ ہے نام تمھارو ۔ ہم دینین کی اور نہارو
بشے بھوگ لوگن ات بھاوے ۔ تمھین چھوڑ انسے من لاوے
جب تن مین کچھ تھا جناوے ۔ تات مات کی سُدھ تب آوے
دین بندھ بنتی سن لیجئے ۔ جیودان دینن کو دیجے

دوہا

جدُپ سندر بدن کو درشن پایو ناتھ
تدُپ چرن سروج کو دھیان دھرت من ماتھ

یہ دین بچن سنتے ہی دینا ناتھ نے دیا کرکے اُس براہمن سے کہا کہ تم دھیرج دھرو مین سب راجون کا دُکھ چھڑاؤن گا ۔

چوپائی

دھیرج بن کارج نہین ہوئی ۔ یہ نشچے جانو سب کوئی

یہ بات سنتے ہی وہ براہمن شری کرشن مہراج کو خوش ہو کر آشیرباد دینے لگا اُسیوقت نارد مُن بین بجاتے ہر گن گاتے دوارکا مین پہونچے تب شیام سندر نے ڈنڈوت کرکے اُنکو بڑے آدر بھاؤ سے اپنے پلنگ پر بٹھا کر پوچھا کہ اے مُن ناتھ کوئی نئی بات ہو تو سُنائیے ۔

اور راجا جدھشٹر آدک پانڈو ہمارے بھائیوں کا کچھ حال معلوم ہو تو کہیے اور ان دنون وہ لوگ کیا کرتے ہین بہت دنون سے ہمنے اُن کا حال نہین پایا یہ بات سُنکر نارد مُن بولے کہ اے مہاپربھو انترجامی آپ سب جگت کا حال جانکر دیا کی راہ سے مجھ سے پوچھتے ہین تو سینے مین ابھی پانڈونکے پاس سے چلا آتا ہون راجا جدھشٹر آدک پانچون بھائی رات دن آپکی یاد اور دھیان مین ہین اور ان دنون راجسوی جگیہ کرنے کی اِبچار رکھتے ہین لیکن اُسکا پورا ہونا آپکے آدھین سمجھکر آٹھون پہر اُنکو یہ ابھلاکھا بنی رہتی ہی کہ دوارکا ناتھ دیال ہوکر آوین تو ہمارا منورتھ پورا ہو۔

دوہا	یاتے بلمب نہ کیجئے ابہین پہونچو جاے	بھگتن کو کارج کرو ماظن پر بھ جدرا ے

اُسیوقت راجا جدھشٹر کی چٹھی نیوتے کی اس مضمون کی شیام سندر کے پاس پہونچی کہ اے مہاپربھو برا ہمنون نے مجھ سے راجسوی جگیہ کا سنکلپ تو کرا دیا لیکن بنا آئے آپکے میرا منورتھ پورا نہین ہوسکتا میری لاج آپ کے ہاتھ ہی جب شیام سندر نے پانڈون کا سندیسا نارد مُن سے سُنکر اُنکی چٹھی پڑھی تب جدبنسیون سے جو وہان بیٹھے تھے پوچھا کہ سُنو بھائیو جراسندھ کے قیدی راجون نے اپنے چھڑانے کا سندیسا میرے پاس بھیجا ہے اور نارد جی پانڈون کے پاس جانے کو کہتے ہین ان دونون باتون مین کیا کرنا چاہیے اس مین ایک جدبنسی بولا کہ اے مہاراج پہلے راجون کی بندی چھڑانا اچت ہی دوسرے نے کہا کہ پہلے پانڈون کے مکان پر جاکر اُنکا جگیہ پورا کرا دینا چاہیے یہ سُنکر بسدیونندن نے اودھو جی سے کہا۔

چوپائی

اودھو تم ہو سکھا ہمارے	من آنکھن سے نہین نیارے	دوُداُدر کی بھاری بھیر	پہلے کہان چلین کہو بیر
اُت راجا سنکٹ مین بھاری	دکھ پاوت ہین آس ہماری	اِت پانڈو ول جگیہ رچا لو	ایسے ہی پر بھ بچن سُنایو

یہ بات سنتے ہی اودھو نے شیام سندر سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے مہاپربھو میرا بڑا بھاگ ہے کہ آپ انترجامی ہوکر دیا کی راہ سے مجھ سے پوچھتے ہین نہین تو آپ کیا نہین جانتے۔

ادھیاے اکھتر۔ جانا شری کرشن جی کا پانڈوون کے مکان پر۔

شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرکھچت اودھو بھگت تینون کال کے جاننے والے بولے کہ اے دینا ناتھ میرے نزدیک پانڈون کے پاس چلکر اُنکو دھیرج دینا چاہیئے پھر وہان سے بھیم سین اور ارجن کو ساتھ لیکر جراسندھ کے مارنے کے واسطے جانا چاہیئے کسواسطے کہ جراسندھ دس ہزار ہاتھی کا زور رکھتا ہے اس لئے اپنے برابر کسی کو نہین سمجھتا بھیم سین جراسندھ کے ساتھ کشتی لڑکر آپ کی کرپا سے اُسکو مار ڈالے گا میری سمجھ سے جراسندھ کی موت بھیم سین کے ہاتھ ہے۔

دوہا	جراسندھ کو مار کے راجن لیو چھڑاے	پانڈ سُتن کی جگیہ کو دوجو نہین اُپاے

اے بیکنٹھ ناتھ جب قیدی راجون کے لڑکے روکر اپنے باپ کو یاد کرتے ہین تب اُنکی ماتا اُنکو دھیرج دے کر یہ کہتی ہین کہ تم مت رؤو شری کرشن جی آدپرش بھگوان نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کیواسطے اوتار لیا ہی جس طرح اُنھون نے شری رام اوتار لیکر شری جانکی ماتا کو راون ادھرمی کے یہان سے چھڑایا تھا اُسی طرح جراسندھ پاپی کو مارکر تمھارے باپ کو بھی چھڑا دینگے یہ وہی بیکنٹھ ناتھ ہین جنھون نے گجیندر ہاتھی کو گراہ سے بچایا تھا اور سنکھ چوڑ دیت سے گوپیون کو چھڑا لیا تھا۔

چوپائی

کنس بھوپن ہین مین ماریو ۔ تات مات کو کشٹ نواریو
وے پربھو ہین سب کے سُکھ کاری ۔ اُنھین کو ہے لاج ہماری

دوہا ۔ کشٹ سکل سنسار کو دور کرت چھن ماہنہ
تنھین تمھارے دُکھ ہرت بار لاگ ہے ناہنہ

چوپائی

جو تمکو ایسی بدھ دھیاوین ۔ رہین دوس تھر وگن گاوین
تن پر کرپا بیگ پربھو کیجے ۔ تہان جاے اُنکی سُدھ لیجے

دوہا ۔ رچھپال سب جگت کے تم ہی ہو گوپال
ہین بھی تمھری شرن ہون اُٹھن پربھو نندلال

اے دینڈیال اُن سب راجون کو جراسندھ کی قید سے چھڑانا چاہیے لیکن راجا جدھشٹر نے کیول آپ کے بھروسے پر راجسوی جگیہ کرنے کی اِچھا کی ہے نہین تو وہ پہلے اپنے پراکرم سے سب راجون کو اپنے آدھین کر لیتے تب ایسی کٹھن جگیہ کا سنکلپ کرتے۔

چوپائی

تب اُنپر کرپا تمھاری ۔ وے ہین پرم بھگت ہتکاری
تہ کارن نسچے من آنے ۔ اکارج کٹھن سہج کر جانے

دوہا ۔ یاتے بیگ سدھار کے کیجے اُن کو کاج
تم ہی کو سب لاج ہے ماکھن پربھو برجراج

جب تک جراسندھ مارا نہ جاوے یا ہار نہ مانے تب تک راجسوی جگیہ نہین ہو سکتی اسکے مارے جانے مین دو کام نجھے ایک تو راجا جدھشٹر کی جگیہ اچھی طرح پوری ہوگی دوسرے بیس ہزار آٹھ سو راجا قید سے چھوٹ کر آپ کی کرپا سے سُکھ پاوینگے یہ دونون کام ہو جانے سے آپ کا نام سنسار مین بنا رہیگا اور راجسوی جگیہ مین سب کام سواے راجون کے دوسرا نہین کر سکتا وہی راجا لوگ چھوٹ کر بڑے پریم سے جگیہ کا کام کرینگے اتنے راجا اکٹھا دوسری جگہ ملنا بہت کٹھن ہے اور کوئی آدمی جو لڑکر دسو دشا کے راجون کو جیت آوے تو بھی اتنے راجا لوگ اکٹھا نہین ہو سکتے اسلیے پہلے اندرپرستھ مین چلیے اور پانڈوون سے بھینٹ کر کے جیسا جانیے ویسا کیجیے جراسندھ کو اور براہمن کا بھگت اور ایسا داتا ہی کہ کوئی اُسکے دروازے پر سے خالی نہین پھرتا اور جو بات کہتا ہے اُسکو چھوڑتا نہین۔

چوپائی

یا کارن تم بیگ سدھارو ۔ شُبھ کارج مین بلمب نہ ڈارو

دوہا ۔ جراسندھ یہ جان ہی اپنے من مین بھاے
پانڈو سُت کے کاج کو آئے شری جدراے

جب یہ صلاح اودھو جی کی سُنکر شیام سندر اور نارد جی اور جدُبنسیون نے پسند کی تب شری کرشن جی نے نارد مُن سے کہا کہ مہاراج تم ہماری طرف سے جاکر پانڈون سے کہدینا کہ ہم جلدی تمھارے یہان آتے ہین اور اُس براہمن کو بدا کرتے وقت کہا کہ تم سب راجون سے جاکر کہدو کہ وہ لوگ دھیرج دھرین ہم جلدی وہان پہونچکر سب کو قید سے چھڑا لینگے۔

دوہا ۔ ایسے امرت بین سن من مین بھیو ہُلاس
آئیس لے تب ہی چلیو نج راجن کے پاس

جب اس براہمن نے سب راجون کے پاس شری کرشن مہاراج کا سندیسا کہدیا تب وہ خوش ہوکر ہر چرنون کا دھیان کرنے لگے اور نارد جی نے اندرپرستھ مین جاکر شری کرشن مہاراج کا سندیسا راجا جدھشٹر سے کہا اور یہان شری کرشن مہاراج نے راجا اگرسین کے پاس جاکر پانڈون کے یہان جانے کی اُن سے اگیا لی اور دوارکا کی رچھا کے لیے بلرام جی کو وہان چھوڑ دیا اور آپ سب

شور بیر جدبنسی اور فوج ساتھ لیکر اندرپرستھ کو چلے پہلے آٹھون پٹ رانیون کو اچھی اچھی نالکی اور جھپان پر بٹھاکر اور کئی ہزار ہاتھی [illegible] ہودے اور عماری کسے ہوئے ساتھ لے لیے اور آپ دوارکا ناتھ جڑاؤ رتھ پر جس مین بہت اچھے گھوڑے جتے ہوئے تھے بیٹھکر چلے اے راجا پریچھت اُسوقت کئی ہزار گھوڑے جڑاؤ ساز پہنے اور بہت سنگھاسن اور جڑاؤ رتھ کوتل اُنکے ساتھ چلے جاتے تھے اُن کی شوبھا کہانتک برنن کرون راہ مین جہان وہ ٹھکتے تھے وہان بہت اچھا بازار اُسکے ساتھ لگ جاتا تھا اور اُس دیش کے راجا اور پرجا موہنی صورت کا درشن ملنے سے اپنی اپنی آنکھون کا پھل پاتے تھے جب وہ لوگ بہت طرح کا مال شری کرشن مہاراج کو بھینٹ دیتے تھے تب شیام سندر اُن لوگون کو سنمان پُوربک بدا کرتے تھے جبکہ اسی طرح شیام سندر سب چھوٹون اور بڑون کو سُکھ دیتے ہوئے بندر [illegible] سورت کی راہ سے تیسرے دن راجا جدھشٹھر کے رسوانے مین پہونچے تب کسی نے جاکر راجا جُدھشٹھر سے کہا کہ مہاراج کوئی فوج لیکر تمھارے اوپر چڑھ آیا ہے یہ بات سُنتے ہی راجا جدھشٹھر نے نکل اور سہدیو اپنے بھائیون کو حال لانے کے واسطے بھیجا جب نکل اور سہدیو کو شری کرشن جی کے آنیکا حال معلوم ہوا اور اُنھون نے بڑی خوشی سے پھر کر یہ حال راجا جدھشٹھر سے کہا تب وہ بڑی خوشی سے ارجن اور بھیم سین آدک اپنے چارون بھائی اور بید پاٹھی براہمن اور رکھیشور اور بہت اسباب بھینٹ دینے کے واسطے ساتھ لیکر پیشوائی کو گئے

چوپائی

شری مُکھ دیکھ مہا سُکھ پایو ۔ شہ سُکھ سے سب دُکھ بسرایو
ہر درشن کی ستیلتائی ۔ تا سُون من کی تپن بجھائی

دوہا

رُوم رُوم ہر کھت بھئے کہے جدھشٹھر راج ۔ سُپھل بھیو سنسار مین جنم ہمارو آج

جیسے راجا جدھشٹھر نے پاس پہونچکر شری کرشن جی کے چرنون پر گرنا چاہا ویسے دوارکا ناتھ نے اُنکو اپنے گلے لگایا اور شیام سندر راجا جدھشٹھر کو بڑا جانکر اُنکے چرنون پر آپ گر پڑے ایسی کرپا تربھون پت کی دیکھتے ہی راجا جدھشٹھر بڑے پریم سے موہن پیارے کو گود مین اُٹھاکر پیار کرنے لگے اور بڑی خوشی سے بدھ پُوربک اُنکی پوجا کی۔

دوہا

روپ انوپم دیکھ کے مُدِت بھئے من مانہہ ۔ نین نمکھ لاگے نہین تن کی سُدھ کچھ نانہہ

اور بعد پوجن بھیم سین اور ارجن سے گلے ملکر اُنکو سُکھ دیا اور نکل اور سہدیو جو شری کرشن جی کے چرنون پر گرے تھے اُنکو اُٹھاکر چھاتی سے لگالیا۔

چوپائی

جن بپرن کو ماتھ نوایو ۔ کُشل پوچھکر ہرکھ بڑھایو

اور دوسرے چھتری آدک جو راجا جدھشٹھر کے ساتھ ہستنا پور سے شری کرشن جی کے دیکھنے کو آئے تھے اُن سب کا بھی آدر سنمان جتھا جوگ کیا جبکہ راجا جدھشٹھر پیتامبر بچھاتے اور چندن اور گلاب چھڑکاتے اور سونے اور چاندی کے پھول لُٹاتے اور بہت طرح کے باجے بجاتے ہوئے بڑی خوشی سے شیام سُندر کو شہر مین لائے تب سب استری اور پُرش وہانکے رہنے والے اپنے اپنے دروازون اور کھڑکیون اور کوٹھون پر بیٹھے ہوئے شیام سندر کے درشن کی ابھلاکھا رکھتے تھے اُنھون نے موہنی مورت کی چھب دیکھکر اپنی اپنی آنکھون کا پھل پایا اور خوشبودار پھول اور رتن آدک دوارکا ناتھ پر نچھاور کرکے ایک استری دوسری استری سے کہنے لگی کہ دیکھو بڑا بھاگ شیام سندر کی استریون کا ہے جو رات دن اُنکے ساتھ بھوگ اور بلاس کرکے اپنا جنم سوارتھ کرتی ہین۔

اور براہمنون نے جنیئو کے ساتھ آشیرباد دیکر دوسرے نگر باسیون نے اپنے مقدور کے موافق رتن آدک اُنکو بھینٹ دیا اور بسیدیو نندن نے جتھا جوگ سب کا سنمان کیا جب تربھون پت سب چھوٹے اور بڑون کو آنند دیتے ہوے راجا جدھشٹھر کے رتن جٹت محل مین گئے تب کُنتی بڑے پریم سے اُنکو دیکھنے دوڑی اور موہنی مورت کا چندر مُکھ دیکھتے ہی خوش ہوگئی تب شیام سندر نے اپنا سر کُنتی کے چرنون پر رکھکر دنڈوت کی تب کُنتی نے اُنکا سر اُٹھاکر چھاتی سے لگا لیا اور اُنکو گود مین بٹھاکر پریم کے آنسو بہانے لگی تب درو پدی نے آکر دوارکا ناتھ کے چرنون پر سر رکھکر تب شیام سندر نے اپنا ہاتھ اُسکے سر پر رکھکر اُسکو اور سبھدرا اپنی بہن کو اسیش دی جب رُکمنی آدک آٹھون پٹ رانیون نے کُنتی کے چرنون پر اپنا سر رکھدیا تب کُنتی ماتا نے اُنکو بڑی پریت سے چھاتی سے لگاکر اپنے پاس بٹھالا۔

چوپائی

بڑی دیر یون بھینٹ رہے | بہت نیر نینن سے بہے
وہ اُٹھاے کے کنٹھ لگاوے | روم روم بہہ آنند پاوے
ہرجو تنھین نوایو سیسا | ہوے پرسن اُن دئی اسیشا
بار مبار دھرین جگدیشا | کُنتی کے چرنن پر سیسا
درون کرپا چارج کی ناری | پرم پُنیت مہا سُکماری

جب سب کوئی شیام سندر اور رُکمنی آدک سے بھینٹ کرچکے تب کُنتی نے دروپدی اور سبھدرا سے کہا کہ تم لوگ آدر سہت ہر روز اٹھون رانیون کا سشٹاچار کیا کرو راجا جدھشٹھر آدک پانچون بھائی جو بھیتر سے شری کرشن جی کی بھکت رکھتے تھے بڑے پریم سے اُنکا سنمان کرنے لگے اور اُن پانچون مین سے ارجن بڑی پریت اور متر تا شری کرشن جی سے رکھکر ہمیشہ اُنکے ساتھ ایک رتھ پر سوار ہوکر شکار کھیلنے جایا کرتے تھے۔ اے راجا پرکھیت اندر پرستھ مین شری کرشن جی کے آنے سے ایسا سُکھ اور آنند وہان کے لوگون کو ہوا جسکا حال مجھسے برنن نہین ہوسکتا جسطرح چندرما کی روشنی راجا اور پرجا دونون کے گھر مین برابر رہتی ہے اسی طرح اندر پرستھ مین شری کرشن مہاراج کی کرپا سے سب چھوٹے بڑون کے گھر ہر روز نئے نئے سُکھ اور آنند ہونے لگے۔

دوہا

یا بِدھ پرم ہُلاس سے کینھو تہان نِواس | پانڈو سُتن کے کاج کو مانھن پربھ سُکھ راس

ادھیاے بہتر۔ جانا شری کرشن جی کا واسطے مارنے جراسندھ کے

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرکھیت جب اسی طرح کئی مہینے شیام سندر کو وہان بیت گئے اور کچھ چرچا جگیہ کی نہوئی تب ایک دن راجا جدھشٹھر نے اپنی سبھا مین جہان بہت سے چھتری اور براہمن اور رکھیشور لوگ بیٹھے تھے اُٹھکر شیام سندر کے سامنے کھڑے ہوکر ہاتھ جوڑکر بنے پوربک اُنسے کہا کہ اے تربھون پت برھما اور مہادیو آدک سب دیوتون کے مالک آپکے چرنون کا درشن بڑے بڑے جوگی اور رکھیشورون کو بھی جلدی دھیان مین نہین ملتا آپنے مجھکو اپنا داس جانکر گھر بیٹھے درشن دیا۔

چوپائی

تم ایسی پربھ لیلا کرو | کاہو سے نہین جانو پرو
جو تمکو سُمرت جگدیش | اُسکو جانون اپنا ایش
مایا مین بھولا سنسار | تم سے کرت لوک بیوہار

اے دینا نلتہ آپ کی دیا سے جگت مین سب اِچّھا میری پوری ہوئی لیکن مین ایک ورا بھلا کھار کھتا ہون اگیا ہو تو بنے کرون

شری کرشن جی مہاراج بولے کہ اے راجا جو تمکو اچھا ہو وہ کہو پوری ہو جائے گی یہ بات سنتے ہی راجا جدہشٹھر خوش ہوکر بولے کہ اے مہاراج مین راجسوی جگیہ کرنیکی اچھا رکھتا ہون اور سب رکھیشورون اور منیشورون کو بھی اس مین خوشی ہے لیکن بنا کرپا آپ کی یہ کٹھن جگیہ پوری نہین ہوسکتی جسطرح آپنے کئی مرتبہ بڑی بپت مین میری خبر لیکر میرا منورتھ پورا کیا ہے اسی طرح اب بھی دیا سے یہ جگیہ اچھی طرح پوری کرادیجئے کہ اسکا پھل آپکو ارپن کرکے بھو ساگر پار اُتر جاؤن کسواسطے کہ سنسار مین ہم پانچون بھائی آپ کے داس کہلاتے ہین اس سے سنساری لوگ ایسا کہینگے کہ شری کرشن مہاراج کی دیا اور کرپا سے پانڈون نے راجسوی جگیہ کی تھی اور یہ بھی آپکے چرنون کا پرتاپ ہے جو ایسی اچھا مجھکو ہوئی مین اس بات کا بسواس رکھتا ہون کہ جو آپکی شرن مین آیا اُسکا کوئی منورتھ پورا ہونے سے باقی نہین رہا۔

چوپائی

جابدھ منتر دیو جدھ راجا ۔ آئیس مان کرون سوئی کاجا

دوہا

تم ہی سب کاجن کے ہمکو ہوت سہائے ۔ اور ہمارے کون ہے مالکن پر جھ جدرائے

ایسے ادھین بچن سُنکر لچھمی پت نے ہنسکر کہا کہ اے راجا تمھارا کہنا مین نے مان لیا یہ بات اچھی ہے سب دیوتا اور پتر اور رکھیشور اور منی لوگ تمسے جگیہ کرانے کی اچھا رکھتے ہین جس مین اپنا اپنا حصہ پاوین جب تم نے اپنے پریم سے مجھکو بس مین کر لیا تب مجھکو راجسوی جگیہ یا اُس سے بھی کوئی بڑا کام کر لینا کون مشکل ہے جسکے بس مین ہون اُسکی کوئی اچھا باقی نہین رہتی ارجن آدک تمھارے چارون بھائی ایسے زبردست ہین کہ جنسے کوئی دوسرا راجا لڑائی نہین کرسکتا اور لوکپالون کو بھی ایسی سامرتھ نہین جو میرے سامنے اُن سے لڑسکین تم اپنے بھائیون کو حکم دو کہ چارون دشا مین جاکر اور سب راجون کو جیت کر بہت سا روپیہ لادین تب تم خوشی سے جگیہ کردیو بات سُنکر راجا جدہشٹھر نے بہت سی فوج ساتھ دیکر ارجن کو اُتر طرف اور بھیم سین کو پورب طرف اور سہدیو کو دکھن طرف اور نکل کو پچھم کی طرف جانے کو حکم دیا اور وہ لوگ اُنکے حکم کے موافق چارون طرف گئے جب چارون بھائی کچھ دنون مین بیکنٹھ ناتھ کے پرتاپ سے ساتون دیپ اور نوُون کھنڈ اور دسون دشا کے راجون کو جیت کر بہت سا روپیہ لے آئے تب راجا جدہشٹھر نے ہاتھ جوڑکر شری کرشن جی سے بنتی کیا کہ اے مہاراج یہ کام تو آپکی کرپا سے پورا ہوا اب کیا حکم ہوتا ہے یہ بات سُنکر اودھو بھگت نے راجا جدہشٹھر سے کہا کہ مہاراج سب دیش کے راجون کو تمھارے بھائی جیت آئے لیکن جبتک راجا جراسندھ مگدھ دیش کا تمھارے آدھین نہوگا تب تک تمھاری جگیہ پوری نہین ہوسکتی اور وہ ایسا زبردست اور روپیہ والا ہے اُسکو دنیا مین کوئی نہین جیت سکتا۔

چوپائی

جو تم جدھ کرو رن ماہین
بپر بھیس دھر کے ہر جاہین
واسے جو کچھ مانگو بھچھا

واسون جیت سکوگے ناہین
ارجن بھیم سنگ تہہ پاہین
دیت دہی جو من کی اچھا

ایک بات اپنے من لاؤن
جراسندھ داتا ات بھاری
جدپ سیس ہو مانگے کوئی

سو اب تمسے کہہ سمجھاؤن
جاکو جس تہون لوک منجھاری
دیت بار لاوے نہین سوئی

بپر روپ جب واپے جیہین ۔ جدھ دان تاہی چھن پہین

راجن یا سنسار مین استھر ہے ہی کچھ ناتھہ ۔ تدپ داتا پرش کو نام رہے جگ ماتھہ

جب یہ بات سُنکر راجا جُدھشٹھر اُداس ہوگئے تب تربھون پت اُنکو دھیرج دیکر بولے کہ اے راجا تم کسی بات کی چنتا مت کرو اودھو کے کہنے کے موافق تم بھیم سین اور ارجن اپنے دونون بھائیون کو ہمارے ساتھ کردو کسی طرح چھل اور بل سے ہملوگ جراسندھ کو مار آوینگے جب یہ بات سُنکر راجا جُدھشٹھر نے بھیم سین اور ارجن کو شری کرشن جی کے ساتھ جانے کو حکم دیا تب تِرجھی پت اُن دونون کو ساتھ لیکر براہمن کا بھیس بناکر مگدھ دیش کو گئے وہ تینون براہمن وے بہت سندر اور ایسے تیجوان معلوم ہوتے تھے مانو ستوگن اور رجوگن اور تموگن اپنا تن دھارن کیے ہین جب کئی دن مین وہ لوگ دوپہر کیوقت براہمن روپ سے جواتھ کو بھوجن کرانے کا وقت ہے راجا جراسندھ کے دروازے پر جاکر کھڑے ہوئے تب ایک دوار پالک نے اُنکو دیکھتے ہی راجا کے پاس جاکر کہا کہ اے مہاراج تین براہمن بڑے تیجمان آپ سے بھینٹ کرنیکے واسطے آکر دروازے پر کھڑے ہین حکم ہو تو بھیتر آدین یہ بات سنتے ہی جراسندھ اُسوقت جو بھوجن کرنے کے واسطے جایا چاہتا تھا بہت خوش ہوکر آپ دروازے پر چلا آیا اور شیام سندر آدِک براہمن روپ کو دنڈوت کرکے بھیتر لیگیا اور آدر کے ساتھ اپنے سنگھاسن پر بٹھاکے اُنسے کہا کہ مہاراج جسطرح آپنے دیا کی راہ سے یہان آکر مجھکو کرتارتھ کیا اسی طرح چلکر بھوجن کیجیے تو آپکے چرن دھوکر اپنا پرلوک بناؤن۔

چوپائی

بیرن کی سیوا جو کرے	بھوساگر سے جلدی ترے

یہ بات جراسندھ کی سُنکر شیام سُندر بولے کہ اے راجا ہملوگ بہت دور سے تمھارا نام سُنکر یہان آئے ہین جو ہمکو اچھا ہے وہ دو کسواسطے کہ شور بیرون کو اپنا سر اور دانیون کو اپنا پران تک دے ڈالنے مین کچھ لالچ نہین رہتا ایک کبوتر ایک بہیلیے کے واسطے اس طرح اپنا پران دیکر تر گیا کہ ایک بہیلیا ماگھ مہینے مین چڑیان پکڑنیکے واسطے جنگل مین گیا پانی برسنے اور آندھی چلنے سے کوئی چڑیا اسکو نہین ملی جب وہ سردی اور بھوکھ سے بہت بیاکُل ہوکر اپنے گھر آنے لگا تب اُسنے ایک کبوتری کو جو سردی سے بیہوش ہوکر زمین پر پڑی تھی اُٹھا لیا اور رات ہوجانے سے ایک برگد کے درخت کے نیچے بیٹھ رہا جب آدھی رات کو اُس کبوتری کا پت جو اُسی درخت پر رہتا تھا اپنی استری کو یاد کرکے پکارنے لگا تب اُس کبوتری نے ہوش مین آکر کہا کہ اے سوامی اب تمکو میرے واسطے سوچ کرنا نہ چاہیے بلکہ اس اتتھ (مسافر و مہمان) کا دُکھ جو سردی اور بھوکھ سے بیاکُل ہے دھرم کی راہ سے چھڑانا چاہیے جب یہ بات سُنکر کبوتر کو گیان ہوا تب وہ کہین سے آگ اپنی چونچ مین داب کر لے آیا اور اپنے جھونجھ کی لکڑی گراکر وہان آگ جلادی تب اُس بہیلیے کی سردی چھوٹ گئی پھر وہ کبوتر اپنی خوشی سے آگ مین گر پڑا اور بہیلیے نے اُسکو کھالیا تب وہ کبوتری بہیلیے سے بولی کہ اب تو مجھکو بھی بھونکر کھالے بنا پُرش کے استری کا جینا اچھا نہین ہوتا جب بہیلیے نے کبوتری کو بھی کھاکر اپنی بھوکھ مٹائی تب پرمیشور نے اُن دونون پنچھیون کا ایسا دھرم دیکھکر اُنکو بیکنٹھ مین بلانے کے واسطے بمان بھیجا تب وہ دونون پنچھی پار کھدرن سے بنتی کرکے اُس بہیلیے کو بھی اپنے ساتھ بمان پر بیٹھاکر بیکنٹھ دھام کو لے گئے سواے اسکے تمنے سُنا ہوگا کہ راجا ہرِشچندر ایسا دھرماتما ہوا جسنے سب راج اور مال اپنا پرمیشور کے نام پر براہمن کو دیدیا تھا آج تک جس اُسکا سنسار مین چھا رہا ہے بستار کے ساتھ اسکی کتھا کہتے ہین سُنو۔

ایک وقت راجا ہرِشچندر کے شہر مین کال پڑنے سے پرجا لوگ بھوکھے رہنے لگے تب اُسنے گہنا اور کپڑا وغیرہ سب مال اپنا بیچکر پرجا کو پالا اُنھین دنون مین ایکدن راجا ہرِشچندر شام کے وقت اپنی استری سمیت بھوکھے بیٹھے تھے اُسیوقت بسوامتر رکھیشور نے راجا کے دھرم کی پریچھا لینے کے واسطے وہان آکر کہا کہ اے راجا مجھکو میری اِچھا کے موافق روپیہ دے کر کنیا دان کا پھل لیو یہ بات سُنکر

راجا ہرشچندر نے گھر مین جاکر ڈھونڈھا تو کچھ گہنا اور کپڑا آدک استری اور بیٹے کا تھا وہ لاکر رکھیشور کو دیدیا اُسکو دیکھکر بشوامتر بولے کہ مہاراج اتنے مین میرا کام نہوگا یہ سُنکر راجا اپنی داسی اور داس جو کچھ تھے اُنکو بیچکر جب روپیہ اُنکا بھی بشوامتر کے پاس لے آئے اور کیول ایک دھوتی اپنی استری اور پُتر کے پاس پہننے دی تب پھر بشوامتر بولے کہ اے راجہ اتنے روپیہ سے بھی میرا کام نہوگا اور مجھکو تیرے برابر کوئی دوسرا دھرماتما سنسار مین دکھلائی نہین دیتا جسکے پاس جاکر اب مانگون ایک ڈوم روپیہ والا ہے کہو تو اس سے جاکر مانگون لیکن وہان جاتے مجھکو شرم معلوم ہوتی ہے کہ تم ایسے دانی راجا کو چھوڑکر مین اُس سے مانگنے جاؤن یہ بات سنتے ہی راجا ہرشچندر نے بشوامتر کو اپنے ساتھ لوالیا اور اُس ڈوم چانڈال کے گھر جاکر کہا کہ اے بھائی تم اپنے یہان مجھکو گرو رکھ لو اور ان رکھیشور مہاراج کو اُنکی اِچھا موافق روپیہ دو یہ سُنکر وہ ڈوم بولا۔

چوپائی

کیسے ٹہل ہماری کر ہو | راجبس تامس من سے ہر ہو | تم ہو نریت تیج بل دھاری | مہا نیچ ہے ٹہل ہماری

اے راجا تمکو مرگھٹ مین رہکر مردہ جلانے والون سے پیسا لیکر ہمارے گھر پہونچانا ہوگا اور ہمارے مکان کی چوکیداری کرنا پڑے گی جو تسے یہ دونون کام ہوسکین تو ہم اس براہمن کو منھ مانگا روپیہ دیکر تمکو گرو رکھ لین یہ بات سُنتے ہی راجا ہرشچندر نے کہا کہ بہت اچھا ہم برس دن تک یہ دونون کام تمھارے کر دینگے یہ بات سنتے ہی اُس ڈوم نے اچھا پور بک بشوامتر کو روپیہ دے کر بدا کیا تب راجا ہرشچندر وہان رہ کر دونون کام اُسکے کرنے لگا اور اُسکی رانی پتر سمیت اُسی شہر مین کسی گرہستھ کے یہان رہ کر سیوکائی سے اپنے دن کاٹنے لگی پرمیشور کی اِچھا سے کچھ دن کے بعد راجا ہرشچندر کا بیٹا مر گیا اور رانی نے اُسکی لاش لیجاکر گنگا کنارے جلانے کی اِچھا کی تب راجا ہرشچندر نے آکر اپنی استری سے کہا کہ پہلے تم اس مُردے کا پیسہ دے دو تب اِسکی لاش جلاؤ یہ بات سُنتے ہی رانی روکر بولی کہ اے مہاراج یہ تمھارے بیٹے کی لاش ہی جلانے کیواسطے لائی ہون اور میرے پاس سوائے ایک دھوتی کے اور کچھ نہین ہے یہ بات سُنکر راجا ہرشچندر بولا کہ اے رانی جو مین پیسا نہ لون اور مفت مین جلانے دون تو میرا دھرم جاتا رہے گا اسلیے اپنے بیٹے کو بھی بغیر پیسا لیے نہ جلانے دونگا یہ دھرم کی بات سنتے ہی جیسے رانی نے اپنا آنچل پھاڑکر پیسے کے بدلے دینا چاہا ویسے نارائن جی کرپا ندھان نے ایسا دھرم اور ست راجا کا دیکھکر ایک بمان اچھا جڑاؤ اُسکے واسطے وہان بھیجدیا اور پیچھے سے آپ بھی وہان آئے اور راجا کو درشن دیکر روہتاشو نام اُسکے بیٹے کو اپنی مہما سے جلادیا اور راجا ہرشچندر کو اُسکی رانی سمیت بمان پر بٹھا کر کہا کہ بیکنٹھ مین چلو تب راجا ہرشچندر نے تربھون پت سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے مہاپربھو جیت پاؤن جسطرح آپ نے مجھکو اپنا داس جانکر درشن دیا اسی طرح میرے سوامی ڈوم کو بھی بیکنٹھ مین لیجیے تو میرا منورتھ پورا ہو یہ بات اپنے بھکت کی سنتے تربھون پت اُس چانڈال ڈوم کو بھی پروار سمیت اُسی بمان پر بٹھا کر نہ سندیہ بیکنٹھ مین لیگئے اور راجا ہرشچندر کو امر پدوی دی۔

اور راجا رنت دیو ایسا دھرماتما ہوا جسنے اڑتالیسوین دن کچھ اناج بھوجن کرنے کے واسطے پایا تھا وہ بھی براہمن کو کھلا کر آپ بھوکھا رہ گیا اُسی دھرم سے مکت پدوی پر پہونچا۔

اور جب راجا بل شری باون جی کو سب راج اور دھن اپنا دیکر تن بھی دینے کے واسطے تیار ہوا تب اُسنے ستل لوک کا راج پایا جسکا نام دنیا مین آجتک روشن ہے۔

اور راجا شیو نے کبوتر کے بدلے اپنے بدن کا مانس کاٹ کر دے ڈالا -

اور اُدّا لک رکھیشور نے جو چھٹوین مہینے بھوجن کرتے تھے آپ نہ کھا کر وہ بھوجن اتتھ کو کھلا دیا اور آپ بھوکے رہ گئے اُس دان کے پرتاپ سے بمان پر بیٹھکر بیکنٹھ دھام کو پہونچے -

اور دوہیچ رکھیشور نے اپنے بدن کی ہڈی اندر آدک دیوتاؤن کو دے ڈالی تھی -

چوپائی

ایسے داتا بھئے اپار	جنکا جس گاوت سنسار

اور راجا سوا ان لوگون کے اور بہت سے دانی ایسے ہوے ہین جنھون نے اپنا پران اور مال دینے مین کچھ لالچ نہین کیا اُنکا حال کہان تک کہتے کیونکہ جسطرح پچھلے جگون مین وہ لوگ دھرماتما ہوتے آئے ہین اُسی طرح تم بھی اس جگ مین دانی پیدا ہوے ہو جو ہماری اچھا پوری کروگے تو سنسار مین تمھارا جس بھی بنا رہیگا یہ بات سُننے اور اُنکا چندر رکھ دیکھنے سے جراسندھ سمجھا کہ یہ لوگ براہمن نہ ہوکر کوئی راج کنور معلوم ہوتے ہین اسلیے جو یہ پران بھی مانگین تو دینا چاہیے جس مین میرا دھرم بنا رہے دیکھو راجا بل نے شُکر اُپروہت کے منع کرنے پر بھی باون جی کو تینون لوک کا راج دے دیا سو آجتک اُنکا جس چھا رہا ہے اپنا ہی تن پالنے سے کچھ بڑائی نہ ملکر پر اُپکار کرنے سے جس ملتا ہے ایسا بچار کر جراسندھ شیام سندر سے بولا کہ اے دُھراج پہلے تم نہ کپٹ ہوکر اپنا نام بتلاؤ پھر جس چیز کی اچھا ہو وہ مانگو مین اپنا پران بھی دینے مین لالچ نہین کرونگا یہ بات سُنکر شری کرشن جی بولے کہ اے راجا تم سچ سچ پوچھتے ہو تو مین کرشن چندر جدُبنسی ہون اور یہ دونون بھیم سین اور ارجن ہمارے بُوا کے بیٹے ہین اور ہمارے تمھارے پہلے بھی متھرا مین ملاقات ہوئی تھی تم ہمکو پہچانتے ہوگے ہم تمھارے یہان بھچھا لینے نہین آئے بلکہ اکیلی اکیلا جدّھ دان مانگنے آئے ہین سوا اسکے اور نہین چاہتے یہ سُنتے ہی راجا جراسندھ خوش ہوکر بولا کہ بہت اچھا مین نے تمھارا کہا مان لیا لیکن تم میرے سامنے سے بھاگ کر دوارکا مین جا بسے ہو اس سے تم سے لڑتے ہوے مجھکو شرم آتی ہے اور ارجن عمر مین چھوٹا ہے اور یہ برس دن تک ہجڑا بنکر راجا براٹ کے یہان رہا تھا اس سے کیا لڑون ہان بھیم سین کے ساتھ جو میرے برابر ہے لڑونگا پہلے تم لوگ میرے یہان بھوجن کر لو پیچھے دھرم جدّھ کرو جبکہ شیام سندر نے بھیم سین اور ارجن سمیت راجا جراسندھ کے یہان چھتیس پرکار کے بنجن بھوجن کیے تب جراسندھ نے دو گدا لوہے کی منگوائین اور بھیم سین کا براہمن بھیس چھڑا کر ایک گدا اُنکو دی اور ایک آپ لی جب دونون شور بیر جو دس دس ہزار ہاتھی کا بل رکھتے تھے شہر کے باہر جاکر اکھاڑے مین کھڑے ہوے تب جراسندھ نے کہا کہ اے بھیم سین تم میرے مکان پر براہمن روپ سے آئے تھے اسلیے پہلے اپنی گدا تم چلاؤ یہ سُنکر بھیم سین بولے کہ اے راجا اب دھرم جدّھ مین گیان چرچا اُچت نہ ہوکر جو چاہے وہ پہلے گدا چلاوے جب یہ کہکر دونون بیر آپس مین گدا جدّھ کرنے لگے تب ایک دوسرے کا وار گدا پر روک کر اپنا بدن بچا لیتا تھا اور لڑتے وقت بھیم سین کی سانس پون کے پتر ہونے سے نہین پھولتی تھی لیکن جراسندھ بھیم سین سے گدا جدّھ اچھی جان کر بھرتی رکھتا تھا جب اسیطرح لڑائی کرتے کرتے شام ہوگئی اور کوئی نہین ہارا تب دونون شوربیر راج مندر پر چلے آئے اور ایک ساتھ بھوجن کرکے سو رہے اور پرات سے اُٹھکر پھر اُسی طرح گدا جدّھ کیا جب لڑتے لڑتے دونون گدا ٹوٹ ٹوٹ کر چور ہو جاتی تھین تب دوسری گدا منگا کر آپس مین لڑتے تھے -

دوہا

دن مین کاج کرین نہین بنا جدُتھ کچھ اور
رین سے مل بیٹھ کے کھان پان اِک ٹھور

جب اسیطرح لڑتے لڑتے سب گدا ٹوٹ گئین تب آپس مین کشتی لڑنے لگے چھبیسوین دن جراسندھ نے ایک مکا بھیم سین کی چھاتی مین ایسا مارا کہ وہ بیاکل ہوگئے تب بھیم سین نے رات کو شری کرشن جی سے کہا کہ اے مہاراج جراسندھ بڑا بلوان ہو اسلیے اب مین اُس سے لڑنے کی سامرتھ نہین رکھتا کل بھاگ جاؤنگا نہین تو میری شرم آپ کے ہاتھ ہو یہ بات سنتے ہی جیسے دوارکا ناتھ نے اپنا ہاتھ بھیم سین کی چھاتی پہ پھیر دیا ویسے سب درد اُنکا جاتا رہا اور بھیم سین کو چھاتی سے لگا لیا اور کچھ بل اپنا اُنھین دیکر کہا کہ لڑتے وقت تم میرا اشارہ سمجھکر جراسندھ کو مار ڈالنا جب ستائیسوین دن پھر دونون شور بیر لڑنے لگے اُسوقت شری کرشن جی نے بھیم سین کو ایک تنکا دکھا کر بیچ سے چیر ڈالا تب پون پتر نے اُسکا بھید سمجھتے ہی شیام سندر کا بل پانے سے جراسندھ کو اُٹھا کر پٹک دیا اور ایک جانگھ اُسکی اپنے پیر سے دبا کر دوسری جانگھ پکڑ کر چیر ڈالا تب بدن جراسندھ کا جو بیچ سے جوڑا ہوا تھا آدھو آدھ ہو کر وہ مر گیا جراسندھ کے مرتے ہی دیوتون نے خوش ہو کر بھیم سین آدک پر پھول برسائے اور بہت باجے بجا کر جے جے کار کرنے لگے اور شیام سندر اور ارجن نے بھیم سین کی چھاتی جو جگر اُنکی تعریف کی

دوہا

جراسندہ یا بدھ ہنیو بھیم سین کے ہاتھ
سب لوگن کو سکھ دیو کھن یدُبنس جدُناتھ

جب جراسندھ کے مرنے کا حال شہر مین پہونچا تب اُسکی رانی روتی پیٹتی ہوئی آکر شیام سندر سے بولی کہ مہاراج تم دھنیٔ ہو جو ایسا کرم تمنے کیا جسنے تمکو سربس دیا اُسکا پران تمنے لیا جو کوئی اپنا تن اور دھن تمھارے بھینٹ کرتا ہے اُسکے ساتھ تم ایسی بھلائی کرتے ہو جیسے راجا بل سے کی تھی جب رانی نے اپنے پت کے واسطے بہت بلاپ کیا تب شیام سندر نے اُسکو دھیرج دے کر بدا کیا جب جراسندھ کا بیٹا سہدیو شری کرشن جی کو پرمیشور جانکر اُنکی شرن مین آیا تب دوارکا ناتھ نے جراسندھ کا کریا کرم ہونے کے بعد سہدیو کو راجگدی بیٹھا کر اپنے ہاتھ سے تلک لگایا اور دھیرج دیکر بولے کہ اے بیٹا تم دھرم کے ساتھ راج کرکے گئو اور براہمن اور پرجا کو پالن کیا کرنا

دوہا

جو نریش ہین بند مین تے سب دیو چھڑائے
آنند سون نج دیش مین راج کرو چت لائے

ادھیاے تہتر قید سے چھڑانا شری کرشن جی کا بیس ہزار آٹھ سو راجون کو

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب شری کرشن چندر آنند کند سہدیو کو راجگدی دیکر اُسے اپنے ساتھ لیئے ہوے جہان پر سب راجا لوگ قید تھے آئے تو کیا دیکھا کہ ایک گڑھا پہاڑ کی کھوہ کی طرح کھدا ہوا ہو اور اُسی مین سب راجا قید ہین اور ایک بھاری پتھر اُس گڑھے کے منھ پر رکھا ہو جب سہدیو نے شری کرشن دینا ناتھ کی آگیا کے موافق سب راجون کو کھوہ سے باہر نکلوا کر اُنکے سامنے کھڑا کر دیا تب وہ لوگ جو بیڑی اور ہتھکڑی پہنے اور بال اور ناخنون کے بڑھنے سے بہت دُکھی تھے نیا جنم پاکر ہر چرنون پر گر پڑے اور موہنی مورت کا درشن پاتے ہی سب دُکھ اپنا بھول کر خوش ہو گئے اور بڑے پریم سے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے دینا ناتھ دیا ساگر آپ نے دیال ہو کر بڑی کرپا کی جو یہان آکر ہماری خبر لی نہین تو اس قید سے چھوٹنا بہت مشکل تھا اب آپکے درشن پاتے ہی ہم لوگون کا پچھلا دُکھ سب بھول گیا۔

دوہا

ایسی بدھ راجا بے بار بار بل جانہہ
ماکھن پربھو کی لاج سون سیس اُٹھاوین نانہہ

برندابن بہاری بھکت ہتکاری نے یہ حال اُن راجون کا دیکھتے ہی دیال ہوکر جیسے اشارے سے بتایا ویسے سہدیو نے ان سب کی ہتھکڑی اور بیڑی کٹواکر حجامت بنوادی اور اسنان کرواکے چھتیس پرکار کے بنجن کھلاکر اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنائے اور بہت طرح کے ہتھیار بندھواکر شری کرشن جی مہاراج کے پاس لے آئے تب دوارکا ناتھ نے اپنے چترجگی روپ سے شنکھ چکر گدا پدم لیے ہوئے جیسے اُن لوگون کو درشن دیا ویسے اُن لوگون کے ہردے مین گیان کا پرکاش ہوگیا تب اُن راجون نے بیکنٹھ ناتھ کے سامنے ہاتھ جوڑکر بڑے پریم سے آنسو بہاتے ہوئے بنے کیا کہ اے دینا ناتھ تربھون پت سب جیوونکی اُتپتّ اور پالن کرنے والے آپ کے آدا اور انت کو کوئی نہین جان سکتا ہم لوگ سنساری جیو دنکو جو مایا جال مین پھنس رہے ہین سوائے آپکے اور کوئی دوسرا اِس جال سے باہر نکالنے والا نہین ہی آپ چاہتے تو دوارکاہی مین بیٹھے ہوئے اپنی اِچھا سے راجا جراسندھ کو مارکر ہملوگون کو چھڑا دیتے کیول اپنی کرپا سے یہان آکر ہم لوگون کو کرتارتھ کیا نہین تو آپکے چرنون کا درشن بڑے بڑے دیوتا اور رکھیشور لوگون کو تپ و جپ کرنے پر بھی جلدی دھیان مین نہین ملتا اے مہا پربھو آپکو ہماری ڈنڈوت پہونچے اب ہم لوگون کا راج کرنے کیواسطے نہ چاہ کر یہ اچھا ہے کہ آٹھون پہر آپکے نام کا اسمرن اور آپ کے چرنون کا دھیان کرکے آپکی لیلا اور کتھا کو سُناکرین جس مین استری اور پتر کے مایا موہ روپی اندھیرے کنوئین سے باہر نکلکر بھوساگر پار اُتر جاوین جراسندھ نے ہمارے ساتھ بڑا سلوک کرکے اپنے یہان قید کیا تھا جس سے ہملوگون کو تپ اور جوگ کا پھل ملکر آپ کے چرنون کا درشن ملا۔

دوہا

پربرہم بھگوان ہو باسدیو گھنشیام
ماکھن پربھو گوبند کو ہت سے کرون پرنام

یہ بات گیان بھری سُنکر لچھمی پت بولے کہ ابھمانی راجون کو اسی طرح دُکھ ملتا ہے جسطرح تمنے پایا سُنو جسکے من مین دیا اور دھرم اور میرے چرنون کی بھکت رہتی ہی وہ لوگ سنسار مین جنم پاکر انت سے مکت پاتے ہین بندھ اور موکش اپنے کرم کے موافق ملتا ہی جو کوئی کام کرودھ لوبھ موہ کو اپنے بس رکھکر بُرا کرم نہ کرے اُسکو گھر اور جنگل دونون برابر رہتا ہی دیکھو پچھلے جگون مین ابھمان نے راجا نہگہ اور راجا بین اور راون آدک کو راجگدی سے کھو دیا اور جنھون نے آہنکار چھوڑکر میری شرن پکڑی وہ لوگ ببھیکھن اور ہنومان اور امبریکھ اور پرہلاد کی طرح اپنے مطلب کو پہونچکر میرے پاس بنے رہتے ہین اور ابھمانی آدمی بہت نہین جیتا راجا سہسرباہ کو اپنے بل اور ہزار ہاتھ ہونے کا ابھمان ہوا تھا تب پرسرام جی نے اُسکے ہاتھ پھرسا سے کاٹ کر اُسکو مار ڈالا اور بھوماسر اور باناسر اور کنس آدک بہت راجا ابھمانی خراب ہوے

چوپائی

سومت گرب کرو جن کوئی
جیہے گرب تب نربھے ہوئی

اسلیے تملوگ دُکھ اور سُکھ کو برابر سمجھکر ہمیشہ میرے اسمرن اور دھیان مین مگن رہو تو تمکو دُکھ نہوگا۔

چوپائی

جو جن چت لاوے مم ماہین
موہون سدا رہون تہہ پاہین
جو سب جنم پاپ مین رہے
پھر وہ شرن ہماری گہے

دوہا

تاکو مین ات پریت کر دیت آپنو دھام
جامین دُکھ بیاپے نہین رہے سدا بشرام

یہ سُنکر سب راجون نے بنے کیا کہ اے مہاراج آپ دیال ہوکر ہمکو اپنے جپ اور پوجا کی بدھ بتلا دیجئے تو اُسی طرح آپکے شرن اور

دھیان مین رہکر بھوساگر پار اُتر جاوین یہ سُنکر بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ سب بید اور شاستر کا مکھیہ گیان یہ ہی کہ کسی ساعت مجھکو نہ بھولکر میری کتھا اور لیلا کو سُنا کرو اور سنساری بیوہار سپنے کے برابر سمجھکر میرے نام پر جگیہ اور ہوم کیا کرو اور پرجا پالن اور براہمن اور سادھ اور مہاتماؤن کی سیوا کیا کرو اور جھوٹھ مت بولو اور کام کرودھ لوبھ موہ کو اپنے بس رکھکر بُرا کام نکرو تملوگون کو راج کرنے پر بھی کسی طرح کا دُکھ نہ ہوکر انت سمے بیکنٹھ دھام ملے گا۔

چوپائی	جگ مین بُدّھمان ہی سوئی		جا کو لوبھ موہ نہین ہوئی
دوہا	گیانی جن نیارا رہے ایسی بدھ جگ مانہہ		جیون امبج جل مین بسے جل کو پرست مانہہ

اب تملوگ اپنے اپنے گھر جاکر بال بچون کا سُکھ دیکھو۔ راجا جُدھشٹھر نے راجسوے جگیہ کرکے تملوگون کو نیوتا دیا ہی ہمارے پہونچنے سے پہلے تم لوگ ہستناپور مین جاؤ جب شیام سندر کی اگیا کے موافق سب راجا لوگ اپنے اپنے گھر جانے کو تیار ہوے تب شری کرشن بہاری بھکت ہتکاری نے رتھ اور گھوڑے اور ڈیرے اور سیوک وغیرہ اپنے یہان سے اُنکے ساتھ کردیے اور سب کے گلے مین ایک ایک ہار موتیون کا اپنے ہاتھ سے پہنایا جب وہ سب راجا بڑی خوشی سے شری کرشن مہاراج کا جس گاتے ہوے اپنے دیس کو گئے اور سہدیو نے تربھون پت اور بھیم سین اور ارجن کی بدھ پوربک پوجا کی تب تربھون پت سہدیو کو ساتھ لیکر مگدھ دیش سے اندرپرستھ کو چلے جب ہستناپور کے پاس پہونچکر شری بسدیو نندن نے پانچ جنیہ اور بھیم سین نے پینڈریک اور ارجن نے دیودت نام شنکھ اپنا اپنا بجایا اُسکی آواز سنتے ہی جدھشٹھر بڑی خوشی سے نکل اور سہدیو اپنے بھائی اور سیناپتون سمیت آگے سے آکر لچھمی پت کو آدر پوربک اپنے گھر لواے گئے لیکن راجا دُرجودھن شنکھ کی آواز سُنکر بہت اداس ہوگیا جب بسدیونندن اور ارجن اور بھیم سین راجا جُدھشٹھر کے چرنون پر گر پڑے تب اُنھون نے اُنکو اپنی چھاتی سے لگاکر پریم کے آنسو بہائے اور جراسندھ کے مارے جانیکا حال سُنکر بہت خوش ہوے۔

ادھیاے چوہتر۔ آنا سب راجون کا راجا جُدھشٹھر کی جگیہ مین

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پریچھت راجا جُدھشٹھر نے گیان کی راہ سے شری کرشن جی کے سامنے ہاتھ جوڑکر بنتے کیا کہ اے تربھون پت آپنے شری برہماجی اور شری مہادیوجی آدک سب دیوتون کے مالک ہوکر میرے واسطے براہمن روپ ہوکر بھیکھ مانگنا قبول کیا مین اپنے برابر کسی دوسرے کا بھاگ نہین سمجھتا دیکھیے جن چرنون کا درشن بڑے بڑے جوگی اور رکھیشور اور دیوتون کو جپ اور تپ کرنے سے بھی دھیان مین نہین ملتا انھین آپنے مجھکو اپنا بھگت جانکر میرا گھر پوتر کیا جنکے چرنون کا دھوون گنگاجی ہوکر تینون لوک تارتی ہین وہی پرابرہم پرمیشور تم ہوکر میری اگیا مانتے ہو یہ سب تمھاری دیا بھکت بتسلتا کی راہ سے ہی نہین تو برہما اور مہادیو ایسی سامرتھ نہین رکھتے جو تمھارے اوپر اگیا چلاوین۔ دیکھیے سنساری آدمی راج اور دھن پانے سے کسی کو اپنے برابر نہین سمجھتے اور آپ تینون لوک کے مالک ہوکر میرے یہان کوئی کام چھوٹا یا بڑا کرنے مین کچھ ابھمان نہین رکھتے۔

دوہا	تمھرے سمرن دھیان سے پاون ہوت شریر		یاتے تمرت ہون سدا ماکھن پریجھ بل بیر

اور کنتی نے جراسندھ کا مرنا سُنکر شیام سندر سے کہا کہ اے مہاپربھو آپ تمھاری کرپا سے راجسوے جگیہ اچھی طرح پوری ہوگی یہ بات سنتے ہی بھیم سین ہنسکر بولے کہ اے ماتا تم جو بھگتی اُستت شیام سُندر کی کیا کرتی ہو جراسندھ کو مین نے مارا ہے۔

دوہا ایک اور آنند سے بیٹھ رہے گھنشیام ۔ جراسندھ بلوان سے مین کینھو سنگرام

یہ بات سُنکر شیام سُندر بولے کہ اے ماتا بھیم سین سچ کہتے ہین لیکن ہین نے اُنکو اشارے سے بتادیا تھا کہ جراسندھ کو دونون ٹانگین چیر کر مارڈالو اسی تدبیر سے وہ مارا گیا یہ سُنکر جدھشٹھر آدک سب لوگ ہنسنے لگے جب ساتون دیپ اور نوؤن کھنڈ کے چندر بنشی اور سورج بنشی راجا اپنی اپنی استریون سمیت روپیہ اور رتن آدک بھینٹ دینے کے واسطے لیکر ہستناپور مین آئے تب راجا جدھشٹھر نے اُنکی بھینٹ لیکر شہر کے چارون طرف اُن لوگون کو ڈیرا دیا اور جتھا جوگ کا سنمان کیا اور اُن مین سے جو راجا لوگ جراسندھ کی قید سے چھوٹ کر آئے تھے وہ لوگ بڑی خوشی سے جگیہ کے سب کام کرنے لگے اور سب نیوتہری راجون نے شیام سندر اور رکمنی آدک آٹھون پٹ رانیون کا درشن پریم سے کرکے آنکھون کا پھل پایا اور نکل جاکر بھیشم پتامہ اور درجودھن آدک کورؤن کو اپنے یہان بُلا لایا اور شکدیو اور بید بیاس اور نارد مُن اور کشپ اور بشسٹھ اور بامدیو اور اترا اور پرشرام اور دھوم اور بھاردواج اور چیؤن اور کنوا اور تیرے آدک بہت سے رکھیشور اور برہماجی اور مہادیوجی اور اِندر اور گندھرب اور کنّر اور یچھ اور لوکپال آدک سب دیوتا اور مہاتما لوگ اپنی اپنی استریون سمیت راجا جدھشٹھر کا نیوتا اور شری کرشن جی بیکنٹھ ناتھ کا درشن کرنے کے واسطے اُس جگیہ مین آئے اور اُنھون نے تربھون پت کا درشن کرکے اپنا اپنا جنم سوارتھ کیا تب راجا جدھشٹھر نے دیوتا اور رکھیشرون کی بِدھ کے موافق کرکے اُن کو جڑاؤ سنگھاسن پر بٹھلالا اور سوائے اُنکے اور بہت آدمی بے شمار چارون برن کے جو دیش دیش سے وہان آئے تھے اُن لوگون کا آدر بھی جتھا جوگ کیا اور شیام سندر کی اگیا کے موافق ایک ایک کام جگیہ کا سب راجون کو بانٹ دیا جب کہ جگیہ کرنے کا مہورت آیا تب دوارکاناتھ نے ہنسکر راجا جدھشٹھر سے کہا کہ اب تم جگیہ کرنیکے واسطے بیٹھو ہم اور ارجن آدک سب لوگون کا بیوہار و منوہار کرینگے یہ سُنتے ہی راجا جدھشٹھر نے سب کپڑے اُتار کر نئی دھوتی پہن لی اور اچھی لگن مین سونے کے ہل سے اپنے ہاتھ سے جگیہ کرنے کے واسطے زمین جوت کر تیار کی اور شالا یہ آدک سب سامان جگیہ کا سونے کے برتنون مین منگاکر رکھیشورون کے پاس رکھدیا جب براہمن رکھیشور بیدی اور اگن کنڈ بناکر بید کے منتر پڑھنے لگے تب راجا جدھشٹھر دروپدی سے گانٹھ جوڑ کر جگیہ شالا مین آئے اور آسن پر بیٹھا کر اگن کنڈ مین آہُت دینے لگے اُسوقت دیوتون نے بیکنٹھ ناتھ کی اگیا کے موافق اپنا اپنا ہاتھ پھیلاکر جگیہ کا بھاگ لیا اور راجا جدھشٹھر نے سب براہمنون کے ہاتھ مین سونے کا سُروا ہوم کرنے کے واسطے دیا اور جگیہ کے سب برتن سونے کے دیکھکر نیوتے والے تعجب مان کرتے تھے کہ دیکھو راجا نے اتنا روپیہ کہان سے پایا جو ایسی تیاری کی ان مین جو گیانی تھے وہ جواب دیتے تھے کہ جسکے سہایک لچھمی پت کرشن چندر ہون اُسکو کس چیز کی کمی ہوگی یہ بات اُن لوگون کی سنتے ہی راجا جدھشٹھر ہنسکر شیام سندر سے بولے۔

دوہا

کمت تمھارے نام سے سدھ ہوت سب کاج ۔ نمسکار تمکو کرون جگیہ پُرش جدھ راج

جب راجسوے جگیہ راجا جدھشٹھر کی اچھی طرح پوری ہوئی تب سب دیوتا اور گندھرب آدک راجا جدھشٹھر کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگے اور دُندبھی (یعنی نقارہ) بجاکر اُنپر پھولون کی برکھا کی اُسوقت راجا جدھشٹھر نے بھیشم پتامہ اور دوسرے چھتر دھاری راجون سے جو وہان بیٹھے تھے پوچھا۔

چوپائی

جگ مین جو کچھ کارج کیجے ۔ یاتے ہمین منتر اک دیجے
تج پرمکھن سے اگیا لیجے ۔ پوجا پرتھم کون کی کیجے
تو وہ کاج سدا شبھ ہوئی ۔ کون بڑے دیون کو ایش
یہ نشچے جانو سب کوئی ۔ تاہی پوج نوادین سیش

یہ بات سُنکر ابھی تک کسی نے جواب نہین دیا تھا کہ سہدیو جراسندھ کے بیٹے نے اُٹھکر راجا جدھشٹر سے بنے کیا کہ اے مہاراج آپ جان بوجھکر کیا پوچھتے ہین سواے شری کرشن تربھون پت کے دوسرا کون پوجنے جوگ ہی جسکی پوجا کروگے شیام سندر نے سب جگ کی اُتپت اور پالن اور ناش کرنے والے ہوکر پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور آدھرمیون کے مارنے کے واسطے اپنی اچھّا سے اوتار لیا ہی اسلیے انھین کو اگن روپ اور جگیہ پُرس جاننا چاہیے جس طرح درخت کی جڑ مین پانی دینے سے سب ڈالی اور پتّون کو وہ پانی گن کرتا ہے اسی طرح شری کرشن چندر کی پوجا کرنے سے سب دیوتا ترپت ہونگے اُنکا بھید کوئی نہین جانتا جتنی چیزین دنیا مین دیکھتے ہو سب اُنھین کی پیدا کی ہوئی ہین اور گنگا جی اُنکے چرنون کا دھوون ہوکر تینون لوک کو تارتی ہین اور اُنکا اسمرن اور دھیان کرنے اور کتھا سُننے سے سب پاپ چھوٹ کر مُکت ملتی ہی جس جگہہ آپ ساکشات پربرہم پرمیشور براجتے ہین وہان دوسرے کی پوجا نہین ہوسکتی اور یہ سب پرمیشور کی مایا ہی جو ہم لوگ اُنکو اپنا بھائی بندھ اور جدو بنسی جانتے ہین ۔

چوپائی

سب سنسار سرپر سمانا ۔ پران روپ ہین یہ بھگوانا
سرب آتما اِن کو جانو ۔ پورن شانت روپ پہچانو

دوہا

ہر جو کی پوجا کرے من چیت دے جو کوے ۔ تا نو پوجے دیو سب سپھل کامنا ہوے

یہ بات سہدیو کی سُنکر شری کرشن جی اشارے سے منع کرنے لگے کہ تم کچھ مت کہو لیکن جتنے دیوتا اور رکھیشور اور گیانی راجا اُس جگیہ مین بیٹھے تھے یہ بات سُنکر بول اُٹھے کہ اے سہدیو تیری بُدھ اور تیری ماتا اور پتا اور گُرو کو دھنّ ہے کہ جنھون نے تجھکو ایسا گیان سکھایا تمھارے پُرکھا بھی ایسے ہی گیانی اور دھرماتما ہوتے آئے ہین جب راجا جدھشٹر نے یہ بات سہدیو اور گیانی راجون کی اپنی اچھّا کے موافق سُنی تب بڑی خوشی سے جڑاؤ سنگھاسن منگوا کر شری کرشن جی کو رُکمنی آدک آٹھون پٹ رانیون سمیت اُسپر بٹھالا اور چرن اُنکا دھوکر چرنامرت لیا اور وہ جل اپنے پروار سمیت سر اور آنکھون مین لگایا اور سب دیوتا اور راجون نے وہ چرنامرت پاکر اپنا اپنا جنم سوارتھ کیا اور راجا جدھشٹر نے بیکنٹھ ناتھ کو پیتامبر پہنایا اور کیسر اور چندن کا تلک لگا کر ریشمی اُپرنا اُڑھایا اور رتن جٹت اچھا اچھا گہنا بدن مین پہنا کر جڑاؤ کریٹ مکٹ سر پر باندھا اور رتن اور موتیون کا ہار اور خوشبودار پھولون کا ہار گلے مین پہنایا اور بدھ پوربک پوجا کر کے بہت رتن اور درب آدک اُنکے آگے بھینٹ رکھکر بنے کیا کہ ای پربھی پت آپ تینون لوک اور سب چیز کے مالک ہین اسلیے کوئی چیز آپ کو بھینٹ دیتے ہوے مجھے شرم معلوم ہوتی ہی یہ آنند دیکھتے ہی دیوتون نے شری کرشن جی کو ڈنڈوت کر کے اُنپر پھول برسائے اور اُنکی اُستت کرنے لگے

دوہا

ایسی بدھ پوجے جبھی مادھو پربھ جگدیش ۔ بھجے لوگ آنند سب راجہ دیت اسیش

اُسوقت دوارکاناتھ ایسے سندر معلوم ہوتے تھے کہ جسکی اُپما کہی نہین جاتی اور کوئی راجا بھی طرح آنکھ اُٹھا کر اس سبب سے اُنکی طرف نہین دیکھتا تھا جس مین اُنکو نظر نہ لگ جائے ۔ اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریکھت شری کرشن جی کی پوجا کرنے سے

جتنے چھوٹے اور بڑے وہان پر تھے سب خوش ہوے لیکن سشپال چندیلی کے راجا کو یہ بات اچھی نہ معلوم ہوئی اسلیے وہ تھوڑی دیر
نہین بولا پھر کچھ سوچ بچار کر اپنی موت نزدیک پہونچنے سے اُٹھ کھڑا ہوا اور کرودھ سے سبھا مین ہاتھ اُٹھا کر بولا کہ اے راجا جدھشٹھر
اور دھرتراشٹر اور بھیشم پتامہ اور درجودھن آدک تم لوگ بڑے گیانی اور دھرماتما ہو کر ایسے نادان ہوگئے کہ ایک لڑکے کے کہنے سے
شری کرشن کی پوجا اسطرح پر کی جسطرح کوئی آدمی جگیہ اور ہوم کرنے کی کھیر کوے کو کھلاوے تم لوگ نہین جانتے کہ بسدیو نندن
نے بہت دن تک جنگل مین گئو چرا کر اہیرون کے ساتھ روٹی کھائی اور پرائی استریون کے ساتھ راس لیلا کر کے بھوگ اور
بلاس کیا جب سے آجتک یہ بات اچھی طرح نہ معلوم ہوئی کہ شری کرشن چندر بسدیو جادو کے بیٹے ہین یا نند گوپ کے بیٹے ہین تو پھر
اُنکو کون برن اور کسکا بیٹا کہا جائے یہ بڑا تعجب ہے کہ تم لوگ ایسے آدمی کو جسکے مان اور باپ کا ٹھکانا نہین لگتا اگر پرمیشور کہتے ہو
انھین شری کرشن جی نے راجا اندر کی پوجا چھڑا کر گوبردھن پہاڑ پجوایا تھا یہ شاستر کے موافق نہ چلکر جو کچھ انکے من مین آتا ہے وہی کرتے
ہین سواے دودھ آدک چرانیکے اور ادھرم کرنے کے کوئی اچھا کام اُنھون نے نہین کیا دیکھو یہ دشمن کے ڈر سے اپنی جنم بھوم چھوڑ کر
سمدر کے ٹاپو مین جا بسے ہین اسلیے برجباسیون کو اُنکے برہ مین بہت دکھ ہوتا ہے تسپر بھی یہ کچھ دھیان نہین کرتے اور برندابن مین رہکر
اُنھون نے گوپیون کے کپڑے چرائے تھے اور جدبنسی لوگ راجا جیات کے شاپ دینے سے تلک دھاری راجا نہ ہوکر تھوڑے دنون سے
بڑھ گئے ہین پھر تم لوگون نے کیا سمجھکر انکی پوجا کی ہین پرمیشور کی سوگند کھا کر کہتا ہون کہ یہ سب بات کہنے سے مجھے کچھ انکی پوجا کرانے کی
اچھا نہین ہے جو بات سچ تھی وہ کہدی دیکھو جہان پر بید بیاس اور ناردمن اور پاراشر آدک بڑے بڑے رکھیشور اور شری برہما جی
اور شری مہادیو جی اور راجا اندر آدک بڑے بڑے دیوتا بیٹھے ہین وہان پر شری کرشن جی کی پوجا کرنا ایسا ہے جیسے کوئی ہوم کی سامگری
کُتے کو کھلاوے اور راجا جدھشٹھر جو شری کرشن جیکی بڑائی کرتے ہین اسکا یہ سبب ہے کہ جس طرح کُنتی نے اپنے پت کو چھوڑ کر
دوسرے کے بیچ سے جدھشٹھر آدک کو پیدا کیا اُسی طرح شری کرشن کے باپ کا بھی ٹھکانا نہین لگتا اپنے برابر والون کی سب
چاہنا کرتے ہین شری مہاراج سشپال کی باتون کا کچھ جواب نہ دیکر ایک ایک بُری بات کہنے پر لکیر کھینچتے جاتے تھے ۔

دوہا

متھرا گیا پراگ تج گیو اور ہی دیش — کھاری جل اور بسیو گیو بھگن کو بھیش

جب اسطرح بہت سی بُری بُری باتین سشپال شری کرشن جی کو کہنے لگا تب گیانی لوگ پرمیشور کی نندا سننے مین ادھرم سمجھکر وہان سے
اُٹھ گئے اور بھیم سین اور درونا چارج اور ارجن نے کرودھ کر کے سشپال سے کہا کہ اے مورکھ ابھمانی تو ہمارے سامنے تربھون پت
کی نندا کرتا ہے چپ رہ نہین تو ابھی تجھکو مار ڈالینگے جب یہ کہکر بھیم سین سشپال کے مارنے کے واسطے دوڑے تب سشپال
بھی اُنکے سامنے جا کر للکارا کہ سبھا والے ڈر گئے اُسوقت شری کرشن جی نے سنگھاسن سے اُتر کر بھیم سین آدک کو سمجھایا کہ تم
کوئی سشپال پر ہتھیار مت چلاؤ اور بُرا کہنے سے منع مت کرو جو یہ چاہے وہ کہے دیکھو ساعت بھر مین یہ آپ مارا جائیگا

دوہا

بھیا دک سب سے کہیو کرودھ نہ کیجے آج — تج بھرا تا کی جگیہ مین بگھن کرو کہہ کاج

جب بیکنٹھ ناتھ کے منع کرنے سے بھیم سین نے سشپال کو نہین مارا تب راجا جدھشٹھر سوچ مین ہو کر بولے کہ دیکھو سشپال
میری سبھا مین بھگوان کو ایسی بُری بات کہتا ہے کیا کرون بغیر حکم تربھون پت کے کچھ نہین کر سکتا جب اس طرح سشپال نے ایک سو ایک

کٹھور بچن شری کرشن جی کو کہے اور جدھشٹھر اُنکے بھگت کو بھی بُرا کہا تب بسدیو نندن نے کرودھ کر کے پوجا کی تھالی کو اپنے منتر سے سدرشن چکر بناکر سِشپال کا سر کاٹ ڈالا اب اُسکے دھڑ سے ایک جوت نکلکر پہلے آکاش مین جاکر پھر شری کرشن بیکنٹھ ناتھ کے منھ مین سما گئی یہ چرتر دیکھکر دیوتون نے شری کرشن جی پر پھول برسائے اور رکھیشور لوگ اُنکی استُت کرنے لگے اور دوسرے راجون نے سِشپال ایسے ادھرمی کی مُکت دیکھکر تعجب مانا اتنی کتھا سُنکر راجہ پرچھت نے پوچھا کہ اے مُن ناتھ شری کرشن جی نے سِشپال کو ایسا کٹھور بچن کہنے پر کسطرح مُکت دی اور ایک سو ایک لکیر کھینچکر اُسے مارنیکا کیا کارن تھا سُکدیو جی بولے کہ اے راجا یہ حال اسطرح پر ہے کہ جے اور بجے نے سنکادِک کے شاپ دینے سے تین بار سنسار مین جنم لیا اور تین مرتبہ پرمیشور سے دشمنی کرکے مُکت پائی جب پہلے اُن دونون نے ہرن کشپ اور ہرنیاکش ہوکر دیوتون کو دُکھ دیا تب نارائن جی نے باراہ اور نرسنگھ اوتار لیکر اُنکو مارا دوسری مرتبہ جب راون اور کمبھ کرن ہوکر گئو اور براہمن کو دُکھ دینے لگے تب بیکنٹھ ناتھ نے شری رام چندر نام اوتار لیکر اُن دونون کو مار ڈالا۔

دوہا

اب یہ تیجے جنم مین بھیو ایک سِشپال ۔ دنت بکر ہے دوسرا اسُرن کو بھوپال

اے راجا پرچھت سِشپال اور دنت بکر شری کرشن جی کو اپنا دشمن جانکر دن رات اُنکا دھیان کرتے تھے اسی سبب سے شری کرشن پاربرہم اوتار نے سراپ کی مُدت پوری ہونے پر سِشپال اور دنت بکر کا سر سُدرشن چکر سے کاٹ کر اُنکو مُکت دی اور لکیرین کھینچنیکا یہ کارن ہے کہ مہادیبی نام بسدیو جی کی بہن دم گھوش نام چندیلی کے راجا کو بیاہی گئی تھی جب اُسکے پیٹ سے سِشپال جسکے تین آنکھین اور چار ہاتھ پیدا ہوا اور راجا نے جوتشیون کو بُلاکر اُسکی جنم کنڈلی کا پھل پوچھا تب براہمنون نے بچار کر کہا کہ اے مہاراج یہ لڑکا بڑا بلوان اور پرتاپی ہوکر اُس آدمی کے ہاتھ سے مارا جائیگا جسکے گلے ملنے سے ایک آنکھ اور دو ہاتھ اُسکے جاتے رہینگے دوسرا کوئی سنسار مین اُسکو نہین مار سکے گا جب یہ بات جوتشیون کی مہادیبی نے سُنی تب وہ اس بات کی پرچھا لینے کے واسطے سِشپال اپنے بیٹے کو سبکی گود مین دیکر گلے لگانے لگی ایک مرتبہ مہادیبی سِشپال سمیت دوارکا مین سورسین اپنے باپ کے گھر جاکر تھوڑے دن رہی جب اُسکو جوتشیون کی بات یاد آئی اور اپنے بیٹے کو جدُبنسیون کے گلے ملوایا تب شری کرشن جی سے گلے ملنے سے ایک آنکھ اور دو ہاتھ اُسکے جاتے رہے یہ حال دیکھتے ہی مہادیبی نے بنتی کرکے کہا کہ اے دوارکا ناتھ مین تمسے یہ بھیکھ مانگتی ہون کہ سِشپال کو اپنی بُوا کا بیٹا اپنا بھائی سمجھکر کبھی نہ مارنا یہ بات سُنکر تربھون پت بولے کہ اے بُوا مین تیرے بیٹے کے سَو قصور معاف کرونگا اس سے زیادہ قصور کرے گا تو بنا مارے نچھوڑونگا اس بات کا اقرار مہادیبی لچھمی پت سے لیکر اپنے گھر چلی گئی اور اُسنے یہ بچار کر اپنے من کو دھیرج دیا کہ میرا لڑکا کسواسطے سَو قصور شری کرشن جی کے کریگا جو مارا جائیگا اسی سبب سے سَو کٹھور بچن سِشپال کے سہکر تب اُسکو شری کرشن جی نے مارا اور یہی گُپت بات دوارکا ناتھ نے راجسوے جگیہ مین کہکر سب راجونکا سندیہ چھُڑایا تھا یہ سُنکر راجا پرچھت نے کہا کہ اے مُن ناتھ اب آگے کتھا سنایئے سُکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھت جب راجا جدھشٹھر کی جگیہ اچھی طرح پوری ہوئی تب اُنھون نے نیوتہری راجون کو اُنکی استریون سمیت جتھا جوگ اچھا گہنا اور کپڑا دیکر بدا کیا اور وہ لوگ خوشی سے اپنے گھر پہونچے اور جتنے چھوٹے بڑے اُس جگیہ مین آئے تھے وہ سب راجا جدھشٹھر سے ایسے خوش ہوے کہ کسی کا من گھر جانے کے واسطے نہین چاہتا تھا لیکن راجا درجودھن کو دھرم پُتر یعنی راجا جدھشٹھر کی بڑائی سُننے اور اُنکا پرتاپ دیکھنے سے ایسا ڈاہ پیدا ہوا کہ کرودھ کے مارے اپنے گھر چلا گیا۔

ادھیاے چھپتّر۔ راجا جدھشٹھر کے استھان کی شوبھا کا برنن

راجا پرچھت اتنی کتھا سنکر بولے کہ اے مُن ناتھ جہان سب راجا اُس جگیہ کرنے سے خوش ہوے تھے وہان درجودھن نے کیون دُکھ مانا اور جگیہ کا کام کسطرح سب کو بانٹا گیا یہ کتھا کہیے شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھت تم دھن ہو جو ہر کتھا سننے سے آسودہ نہین ہوتے سُنو کہ ارجن آدک چارون بھائی راجا جدھشٹھر کا حکم خوشی سے مانکر کسی چھوٹے بڑے کام کرنے مین کچھ شرم نہین کرتے تھے لیکن سب باتون کے مالک شری کرشن جی ہی تھے اسلیے اُنھون نے جتھا جوگ سب کام راجون کو بانٹ دیا تھا بھیم سین کو بھوجن کرانے کا کام سونپ کر بانٹ دینا اُسکا دھرشٹ دُمن کے اختیار رکھا تھا اور خزانہ وغیرہ درجودھن کو سونپ کر خرچ اُسکا کرن کے ذمہ کیا تھا جسکا دان آجتک سنسار مین ظاہر ہے اور آدر سنمان کرنا اور خبر لینا ہوتے والے راجون کا ارجن کو سونپ کر آراستہ کرنا سبھا کے مکان کا بِدُر جی کے حوالہ کیا تھا اور دیوتا اور رکھیشور اور براہمنون کی پوجا اور سیوا کرنا سہدیو کو سونپ کر جمع کرنا درب آدک سب سامان کا نکل کے ذمہ کیا تھا اور شری کرشن جی نے براہمنون کے پاؤن دھونا اور اُنکی جوٹھی پتّل اُٹھانا اپنے ذمہ لیا تھا اور دروپدی جی رُکمنی آدک استریون کا اِستھتاچار انہ کرن سے کرتی تھین اسی طرح پر راجا جدھشٹھر نے شری کرشن جی کی اگیا کے موافق جو کام جگیہ کا جس راجا کو سونپ دیا تھا وہ لوگ اُس کام کو بڑے پریم سے کرتے تھے لیکن راجا درجودھن کپٹ کی راہ سے ایک روپیہ دینے کی جگہہ دس روپیہ راجا جدھشٹھر کا اسلیے لوگون کو دے ڈالتا تھا کہ جس مین روپیہ گھٹ جاے تو راجہ جدھشٹھر کی ہنسی ہو بیکنٹھ ناتھ کی کرپا سے اسطرح بہت دینے مین بڑا نام اور دھرم راجا جدھشٹھر کا ہوتا تھا اور درجودھن کے ہاتھ مین چکر رکھا ہونے سے ایسا پربھاو تھا کہ جس بھنڈار سے ایک روپیہ خرچ کرے اُس مین دس گُنا بڑھ جاے اسی سبب سے شری کرشن جی انتر جامی نے اُسکو روپیہ وغیرہ خزانہ سونپا تھا لیکن درجودھن کو یہ مہما اپنے چکر کی معلوم نہ تھی اے راجا پرچھت جب اچھی طرح راجا جدھشٹھر کی جگیہ بڑے جس کے ساتھ پوری ہوئی تب دھرم راج نے بے گنتی روپیہ اور رتن اور گہنا اور کپڑا جگیہ کرنے والے براہمن اور رکھیشور اور اُنکی استریون کو اِچّھاپوربک دیکر خوش کیا اور سب چھوٹے اور بڑونکو ساتھ لیے ہوے گنگا کنارے جاکر وہان دروپدی سمیت بدھ پوربک اسنان کیا اُسوقت براہمن اور رکھیشورون نے بید پڑھا اور دیوتون نے راجا جدھشٹھر پر پھول برسائے اور کہا کہ دھن بھاگ دھرم راج کا ہے جسنے ایسی کٹھن جگیہ پوری کی اور اپسراؤن نے اپنے اپنے بمانون پر ناچ کر گندھربون نے گانا سنایا

چوپائی

یا بدھ سکل سیور کے باسی — دیکھ جگیہ پدھ بھئے ہُلاسی
دوہا — نرناری چھوٹے بڑے کہت دھن جدراج — جنکی کرپا سُدرشٹ سے بھیو جگیہ کو کاج

اُسوقت سب ہستناپور باسی اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنے ہوے شوبھا دیکھنے کے واسطے اپنے اپنے کوٹھون اور کھڑکیون پر بیٹھکر راجا جدھشٹھر کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگے اُنکا روپ اور نگر کی شوبھا دیکھکر سب جدبنسی آپس مین کہنے لگے کہ ہم لوگ جانتے تھے کہ دوارکا پُری کے برابر دوسرا شہر سنسار مین نہ ہوگا ہستناپور اُس سے بھی اچھا دکھائی دیا جب راجا جدھشٹھر اسنان کرکے اپنے مکان پر آئے تب جتنے براہمن اور راجا چک اور بھکھاری وہان اکٹھا ہوے تھے اُنکو منھ مانگا دان اور دچھنا دیکر آنند پوربک بدا کیا جب

ایسی مرضی راجا جدھشٹر کی دیکھکر سب چھوٹے بڑے اُنکا جس گانے لگے تب درجودھن کو جدھشٹر کی بڑائی سُننے اور سب راجون کو اُنکے سامنے ڈنڈوت کرتے دیکھنے سے بڑا داہ پیدا ہوا -

دوہا | جگیہ کتھا شِشپال بدھ کہے سُنے جو کوے | پاوت پھل وہ جگیہ کو لہے مُکت پھل سوے

شیام سندر اپنی پٹ رانیونکو ہر روز سمجھایا کرتے تھے کہ تملوگ کُنتی اور دروپدی کی سیوا اچھی طرح کرنا جس مین وہ کسی بات کا دُکھ نہ پاوین - اور پٹ رانیونکی سندرتائی اور گہنے اور کپڑے کی طیاری دیکھنے اور گھونگھرو کی آواز سننے سے دیوتون کا چت ٹھکانے نہین رہتا تھا آدمی کون گنتی مین ہے جب راجا جدھشٹر اپنے خاص مکان مین جو مے دانو نے بنا دیا تھا جڑاو سنگھاسن پر دروپدی سمیت بیٹھے تب دوارکا ناتھ کی اچھا کے موافق اپسرا اور گندھرب لوگون نے دیولوک سے آکر وہان ناچنا اور گانا شروع کیا اُسوقت کیسی شوبھا راجا جدھشٹر کی معلوم ہوتی تھی کہ جیسے اندر اماراوتی پوری مین اپنی استری کو ساتھ لیکر اندراسن پر بیٹھے لیکن راجا جدھشٹر ایسے سُکھ اور جس ملنے پر کچھ ابھمان نہ لاکر یہ سمجھتے تھے کہ شیام سندر کے پرتاپ سے میری جگیہ پوری ہو کر یہ جس ملتا ہے جس وقت راجا جدھشٹر اندر کے برابر راج سبھا مین بیٹھے ہوے اپسراؤن کا ناچ دیکھتے تھے اُسیوقت راجا درجودھن بہت فوج ساتھ لیکر ابھمان پور یک وہان آکر مکان دیکھتے چلا اس مین بلّور اور رتن آدک جڑے ہو کر کہی جگہ ایسے کُنڈ بلّور کے بنے تھے جن مین پانی بھرا ہوا معلوم ہوتا تھا اور کہی جگہ پانی بھرے ہوے کُنڈ سوکھے دکھلائی دیتے تھے جب درجودھن نے سوکھے آنگن مین پانی سمجھکر اپنا جامہ اُٹھایا اور دوسری جگہ سوکھا مکان جانکر پانی مین کپڑے سمیت چلا گیا تب رکمنی اور دروپدی آدک استریان کھڑکیون سے یہ حال دیکھکر ہنسنے لگین اور بھیم سین کھلکھلا کر بولے کہ اے دھرتراشٹر کے بیٹے آگے چلو یہ حال درجودھن کا دیکھکر راجا جدھشٹر نے بھیم سین کو ہنسنے سے بہت منع کیا لیکن وہ اُنکے منع کرنے پر بھی کھلکھلا کر ہنستے رہے تب درجودھن بہت رنجیدہ ہو کر من مین کہنے لگا کہ دیکھو لوگ مجھے اندھا بنا کر میری ہنسی کرتے مین جب ایسا بچار کر درجودھن کرودھ مین ہو کر بنا دیکھے مکان اُسی جگہ سے اپنے گھر پھر گیا تب راجا جدھشٹر بہت سوچ کرنے لگے بھیم سین اُدھر شیام سندر بہت خوش ہوے اور درجودھن اپنی سبھا مین بیٹھکر منشیون سے بولا کہ دیکھو شری کرشن کا بل پا کر جدھشٹر کو ایسا ابھمان ہو گیا کہ آج سبھا مین بھیم سین نے میری ہنسی کی اس بات کا بدلا اُنسے نہ لون تو آج سے اپنا نام درجودھن نہ رکھون اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت درجودھن کی دشمنی زیادہ ہونے کا یہی سبب تھا اُسی دن سے درجودھن نے جدھشٹر آدک کے پیچھے پڑکر اُنکو بن باس دیا بستار پوربک حال اُسکا مہابھارت مین لکھا ہے شری کرشن پربرہم پرمیشور مہابھارت کرا کے بڑے بڑے شور بیرون کا ناش کرانا چاہتے تھے اسی سبب سے اُنکی اچھا کے موافق کورون اور پانڈون سے دشمنی ہوئی تھی -

دوہا

جو پڑ گئے سنسار مین بھار اُتارن کاج | بھارت چاہت ہین کرن ماکھن بہہ جدراج

ادھیاے چھہتر - جدّھ کرنا راجا شالو کا دوارکا مین

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جسدن راجا شالو شِشپال کی برات مین کُنڈن پور جا کر شیام اور بلرام سے ہار مانکر بھاگ آیا تھا اُسی دن سے اُسنے یہ پرتگیا کی تھی کہ مین جدبنسیون کا بنس سنسار مین جیتا چھوڑ دون تو آج سے چھتری نہ کہلاون -

دُوہا

ماریو جب سِشُپال کو ماکھن پربھ گوپال — شالُو نرپت اتِ دُکھ بھیو سُنت مترکو کال

سِشُپال کا مرنا سُنتے ہی راجا شالُو نے بچار کیا کہ جدُبنشیون کو جو بڑے زبردست ہین بنا بردان پائے کسی دیوتا کے جیتنا مشکل ہے جب ویسا بچار کر راجا شالُو سِشُپال کا بدلا لینے کے واسطے شری مہادیو جی کا تپ اور دھیان سچے من سے کرنے لگا اور برس دن تک برابر مُٹھی بھر راکھ شام کے وقت کھا کر رہا تب بھولاناتھ نے پرسن ہو کر اپنا درشن اُسکو دیا اور کہا کہ تجھکو جو اِچّھا ہو وہ بردان مانگ

دُوہا

مہا مُدت کر جور کر بولیو شالُو نریش — شتر بیر مُو نہہ دیجیے بھولاناتھ مہیش

اے مہا پربھو مجھکو ایسا بمان آکاش مین اُڑنے والا دیجیے جسکو دیکھکر جدُبنشی لوگ ڈر جائین اور کوئی ہتھیار کسی دیوتا یا دیت کا اُس بمان پر نہ لگے یہ بات سُنتے ہی شری شِوجی نے مے نام دانو کو بُلا کر کہا کہ تو ایک بمان بہت بڑا اور چوڑا راجا شالُو کیواسطے ایسا بنا دے کہ جسمین کوئی ہتھیار نہ لگے اور جہان چاہے وہان اُڑتا ہوا ساعت بھر مین لیجاے جب مے دانو نے شری مہادیو جی کی اگیا کے موافق ایک بمان اشٹ دھاتی بہت لمبا اور چوڑا اپنی مایا سے تیار کر دیا تب راجا شالُو اپنے شور بیر اور سینا کو ہتھیار سمیت بمان پر بٹھال کر بڑے بیگ سے دوارکا پُری کو چارون طرف سے گھیر لیا اور وہان کے درخت اور مکانون کو جڑ سے اُکھاڑ کر گرانے لگا اور اُسکی مایا سے دوارکا پُری مین پرے کال کی آندھی چل کر آگ اور پتھر برسنے لگے تب دوارکا باسیون نے گھبرا کر یہ حال راجا اُگرسین سے کہا راجا نے پردمن اور شامب کو بلا کر حکم دیا کہ شیام اور بلرام کا نہ رہنا سُنکر راجا شالُو ہم لوگون کو دُکھ دینے آیا ہے اسلیے تم دونون بھائی ہماری سب فوج ساتھ لیکر اُس سے لڑو یہ بات سنتے ہی جب پردمن جی نے دوارکا باسیون کو دھیرج دیا اور شامب اور ساتکی اور کرت برما آدک شور بیر اور بہت فوج اپنے ساتھ لیکر شہر کے باہر لڑنے آئے تب راجا شالُو نے پردمن جی کو دیکھکر ایسے بان چلائے کہ چارون طرف گھٹا روپی اندھیارا چھا گیا اُسوقت پردمن جی نے دُتِ دنت نام شستر اپنا جیسے چھوڑا ویسے اسطرح اُجیالا ہو گیا جسطرح سورج کے نکلنے سے کُہرا نہین رہتا جب راجا شالُو کا رتھ پردمن جی نے ایک بان سے رتھ کی دھوجا کاٹکر دوسرے بان سے سارتھی کو مار ڈالا اور تیسرے بان سے رتھ کے گھوڑے کو مار کر گرا دیا اور اُسکے ساتھ کے بہت شور بیرونکو اپنے بانون سے گھائل کر ڈالا جب راجا شالُو ایسی بہادری پردمن جی کی دیکھکر گھبرا گیا تب سامنے لڑنے کی سامرتھ نہ رکھکر مایا جُدھ کرنے لگا کبھی بڑا روپ رکھکر سامنے آتا اور کبھی چھوٹا روپ بنکر آکاش سے آگ اور پتھر برساتا۔

دُوہا

ایسی بدھ مایا بہت کری مُوڑھ رن ماںہہ — شری پردمن پرتاپ تے دور ہوت چھن ماںہہ

ادھر تو راجا شالُو اپنی مایا جُدھ سے جدُبنشیون کو دُکھ دے رہا تھا اُدھر دیومان اُسکے منتری نے پردمن جی پر بان چلانا شروع کیا اُسوقت کام روپ نے اپنے بانون سے اُسکا بان کاٹکر ایک بان ایسا مارا کہ دیومان بیہوش ہو گیا جب تھوڑی دیر مین دیومان کا چیت ٹھکانے ہوا تب اُسنے کرودھ کرکے ایسے زور سے ایک گدا پردمن جی کے سر پر ماری کہ وہ مورچھا کھا کر رتھ مین گر پڑے تب دیومان چلا کر بولا کہ مین نے کام روپ کو مار ڈالا جب یہ بات سُنکر جدُبنشی گھبرا گئے اور دارک سارتھی کے بیٹے دھرم پت اُنھون نے

کرشن کمار کو بہت بیہوش دیکھا تب وہ رتھ اُنکا رن بھوم سے ہانک کر الگ لیگیا جب تھوڑی دیر کے بعد پردمن جی چیتن ہوے تب وہ رتھ اپنا رن بھوم مین نہ دیکھکر بڑے کرودھ سے سارتھی سے بوے کہ تونے بہت بُرا کیا جو مجھکو رن بھوم سے الگ لے آیا۔

چوپائی

الیسو نہین اُچت ہی تو نہہ	جان اُچیت بھگایو مو نہہ	جدکُل مین ایسا نہین کوئی	کھیت چھوڑ جو بھاگا ہوئی

اے دھرم پت تونے مجھکو کبھی لڑائی سے بھاگتے دیکھا تھا جو آج رن بھوم سے بھاگ کر میرے ماتھے پر کلنگ کا ٹیکا لگایا اب مین شری شیام سندر اور بلرام جی کو اپنا مُنھ کیا دکھاؤنگا سنساری لوگ میری ہنسی کرکے بھائی لوگ مجھکو نامرد کہینگے اور رکمنی ماتا میرے پیدا ہونیکا دُکھ مانکر سب بھوجائیان لجت کرینگی تونے یہ کام کرکے اپنے باپ کا نام دھرایا اور جگ مین میری ہنسی کرائی۔

چوپائی	رن مین مرے پرم پد پاوے		جیت ہوے تو شور کہاوے
دوہا	رام کرشن سُن ہین جبے پچھتے ہین من مانہہ		کہہ ہین پر کتھو پردمن مہا کپوتن مانہہ

جب دھرم پت نے یہ بات پردمن جی کی سُنی تب رتھ سے اُتر کر اور ہاتھ جوڑ کر بے کیا کہ اے دیندیال آپ سے کچھ حال راج نیت کا چھپا نہین ہی میرے گرو نے ایسا بتایا ہی کہ جب مہارتھی لڑتے وقت بیہوش ہوجائے تب اُسکے سارتھی کو چاہیئے کہ رتھ اُسکا رن بھوم سے الگ لیجا کر کھڑا رکھے اور جو سارتھی گھائل ہوجائے تو مہارتھی کو اُسکی رچھا کرنا اُچت ہی اسیلیے جب آپ گدا لگنے سے بیہوش ہوگئے تب مین نے آپکا رتھ رن بھوم سے الگ لاکر کھڑا کر دیا۔

دوہا	گرگی اگیا جان کر مین کینھو یہ کاج		مو نہہ دوش لاگے نہین جدکُل کے سرتاج

اے مہاپربھو رتھ دوڑاتے وقت میرا پیچھے رہجاتا یا رسی یا پہیا اُسکا ٹوٹ جاتا تو مین قصورمند ہوتا بے قصور سیوک پر غصہ کرنا نہ چاہیئے تھوڑی دیر آرام کر چکیے اب چلکر لڑائی کیجیئے یہ بات سُنکر پردمن جی نے کہا کہ اے دھرم پت تمنے تو اپنے گرو کی اگیا کے موافق یہ کام کیا لیکن اس مین میری نام دھرائی ہوئی اسیلئے تم قسم کھاؤ کہ یہ حال ہم کسی سے نہ کہینگے جب دھرم پت نے سوگند کھا کر پردمن جی کا سوچ چھڑایا تب اُنھون نے ہاتھ مُنھ دھو کر دھنکھ بان اُٹھالیا اور رتھ رن بھوم مین لے گئے۔

ادھیاے سترآ - شری کرشن جی کا دوارکا مین آنا اور مارنا راجا شالو کو

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جو جدبنشی لوگ پردمن جی کو بیہوش دیکھکر اُداس ہو گئے تھے وہ پردمن جی کا رتھ دیکھتے ہی ایسے خوش ہو گئے جیسے مُردے کے بدن مین جان آجاوے اُسوقت پردمن جی نے اپنے ساتھیون کو دھیرج دیکر دھرم پت سے کہا کہ تم جلدی رتھ میرا دیومان کے پاس جہان وہ جدبنشیون کو مار رہا ہی لیچلو جب یہ بات سُنکر سارتھی نے رتھ پردمن جی کا دیومان منتری کے سامنے پہونچا دیا تب کرشن کمار نے للکار کر اُس سے کہا کہ تو اِدھر اُدھر غریبون کو کیا مارتا ہی ہمسے آکر جدھ کر یہ بات سنتے ہی دیومان جدبنشیون سے لڑنا چھوڑ کر پردمن جی پر بان چلانے لگا تب پردمن جی نے چار تیرون سے چارون گھوڑے اسکے رتھ کے مار کر ایک تیر سے سارتھی کو مار ڈالا اور دو تیر سے دُھوجا اور چھتر اور ایک تیر سے دھنکھ کاٹکر تین تیرون سے دیومان کو مار گرایا اُسوقت شامب جی بھی اسطرح شالو کی فوج کو مار کر گرانے لگے جسطرح کسان لوگ جوار کا کھیت کاٹ گراتے ہین ایسا جدھ شامب اور

پردمن جی کا دیکھکر بہت سارتھی راجا شالو کے بھاگ چلے بہت آدمی بھاگتے وقت سمدر مین ڈوب کر مر گئے جب اسی طرح ستائیس
دن برابر راجا شالو پردمن آدک سے لڑتا رہا تب جدبنسیون نے ایسی سامرتھ اور شورتا اُسکی دیکھکر آپس مین کہا کہ یہ کوئی بڑا شور بیر ہی جو
اتنے دن ہمارے سامنے لڑائی مین ٹھہرا نہین تو شری کرشن مہاراج کی کرپا سے آج تک کوئی شور بیر پانچ دن سے زیادہ ہمارے سامنے
نہین لڑا ہی۔ اے راجا پریچھت جب اسیطرح راجا شالو مایا جدھ کر کے جدبنسیون کو دُکھ دینے لگا تب اندر پرستھ مین شری کرشن جی نے کیا
سپنا دیکھا کہ دوارکا پُری کو کسی نے جلا کر سمدر مین ڈبو دیا اور جدبنسی لوگ رن بھوم مین مرے پڑے ہین تب اُنھون نے راجا جدھشٹھر سے کہا کہ
مہاراج بُرا سپنا دیکھنے سے ایسا معلوم ہوتا ہی کہ ششپال کے ساتھی دیت دوارکا پُری مین جدبنسیون کو مار کر ناش کیا چاہتے اگیا دو تو
وہان جاکر اُنکی رچھا کرون راجا جدھشٹھر نے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے مہا پربھو مجھکو آپکا کہنا ٹالنا نہین ہے یہ بات سنتے ہی جب شیام سندر
اور بلرام رتھ پر بیٹھکر دوارکا کو چلے تب شہر کے باہر آکر کیا دیکھا ایک ہرنی بائین طرف سے نکلگئی اور کتا سامنے کھڑا ہو سر اپنا جھاڑتا ہی
یہ دونون اسگُن دیکھتے ہی شری کرشن انترجامی سب حال دوارکا کا جانکر سارتھی سے بولے کہ رتھ جلدی لے چلو۔

دوہا

داڑک رتھ ہانکیو تبھی ہرکی اگیا پاے		بان روپ دوجے دوس رن مین پہونچے جاے

شیام سندر نے جدھ مین راجا شالو کا دیکھکر بلدیو جی سے کہا کہ اے بھائی تم دوارکا مین جاکر راجا اُگرسین اور پرجا کی رچھا کرو مین شالو کو مار کر
وہان آؤنگا جب ریوتی رمن یہ اگیا پاکر دوارکا کو گئے تب دیت سنگھارن بسدیو نندن نے داڑک سے کہا کہ جلدی میرا رتھ شالو
کے سامنے لے چل جیسے داڑک سارتھی رتھ شیام سندر کا دوڑا کر شالو کے سامنے پہونچا ویسے راجا شالو نے بیکنٹھ ناتھ کے رتھ کی
دھوجا پتاکا ایک سانگ داڑک رتھوان پر چلائی تب لچھمی پت نے ایک بان سے اُسکی سانگ کاٹکر سولہ بان ایسے مارے کہ بمان راجا
شالو کا کمھار کے چاک کی طرح گھومنے لگا اُسوقت شالو نے ایک بھالا بڑے زور سے شیام سندر پر چلایا تب دوارکا ناتھ اُسکو
بھی اپنے بان سے کاٹکر اسطرح بان مارنے لگے کہ راجا شالو گھبرا گیا لیکن اُسنے پھُرتی سے ایسا بان شیام سندر کے بائین ہاتھ مین مارا کہ
سارنگ دھنکھ اُنکے ہاتھ سے گر پڑا جب کہ اُسکے گرنے کی آواز تینون لوک مین پہونچی تب دیوتا اور جدبنسی لوگ ڈرکر اُداس ہو گئے
اور راجا شالو اگیان نے اپنی جیت سمجھکر چلّاکر کہا کہ اے کرشن چندر تم رکمنی کو جس کی منگنی ششپال میرے متر سے ہوئی تھی زبردستی
اُٹھا لیگئے اور راجا جدھشٹھر کی جگیہ مین تمنے ششپال کو مار ڈالا جو تم دو گھڑی میرے سامنے کھڑے رہ جاؤگے تو مین آج اپنے
متر کا بدلا تمسے لونگا مجھکو بھوماسُر اور شنکھاسُر آدک دیت جنکو بل اور چھل سے تمنے مار ڈالا تھا مت سمجھنا یہ بات سُنکر دیت سنگھارن
بولے کہ اے شالو شور بیر لوگ اپنی بڑائی آپ نہین کرتے سنسار مین اپنے جس گانے والے کو کوئی نہین اچھا کہتا اسلیے جو کچھ بل رکھتے
ہو وہ دکھلاؤ جسکی موت نزدیک آپہونچتی ہی اُسکو بھلی اور بُری بات کہنے کا بچار نہین رہتا جس طرح ششپال مارا گیا اُسیطرح
تو بھی ایک ساعت مین مارا جائیگا ایسا کہکر شیام سندر نے ایک گدا شالو کے سر پر اس زور سے ماری کہ خون اُسکے مُنھ سے
گر کر بدن اُسکا کانپ اُٹھا لیکن وہ انتردھیان ہو کر مایا جدھ کر کے آگ برسانے لگا تب بسدیو نندن نے ایسے بان مارے کہ
سب مایا چھوٹ کر راجا شالو بمان سمیت پرتھوی پر گر پڑا جب پھر اُٹھکر اُسنے ایک گدا شیام سندر پر چلائی تب لچھمی پت نے وہ
گدا کاٹکر ایک گدا اُسکے ایسی ماری کہ وہ بیہوش ہو گیا جب تھوڑی دیر مین وہ ہوش مین آیا تب منتر کے زور سے وہ اپنے کو۔

دوت بناکر سر اور منھ مین دھول لپیٹے پسینا بہتا ہوا شیام سندر کے پاس آیا اور رو کر بولا کہ اے ترجھون پت مجھکو دیوکی تمھاری ماتا نے بھیجکر کہا ہے کہ راجا شالُو بسدیو تمھارے باپ کے مارنے کیواسطے پکڑے گیا ہے تم اُنکی خبر کیون نہین لیتے یہ بات دوت کی سُنکر ایک ساعت بسدیو نندن نے سوچکر کے پھر بچار کیا کہ بلرام جی کے سامنے جنکو کوئی دیوتا بھی جیت نہین سکتا راجا شالُو بسدیو جی کو کسطرح پکڑ لیگیا ہوگا جسوقت شیام سندر اسطرح کا سوچ اور بچار کر رہے تھے اُسیوقت راجا شالُو مایا روپی بسدیو بناکر اُنکے بال پکڑے ہوے شری کرشن جی کے سامنے لے آیا تب مایا روپی بسدیو تڑپتا ہوا شیام سندر سے رو کر بولا کہ اے بیٹا ہم تمکو پیدا اور پالن اور رچھا کرنے والا سنسار کا جانتے ہین راجا شالُو تمھارے سامنے مجھے لاکر میرا پران لینا چاہتا ہے اسکے ہاتھ سے جلدی چھڑاؤ یہ بڑے شرم کی بات سمجھنا چاہیے کہ جو مین تم ایسا ترجھون پت بیٹا رکھکر اتنا دُکھ پاؤن جسوقت مایا روپی بسدیو اسطرح بلاپ کر رہا تھا اُسی وقت شالُو نے للکار کر شیام سندر سے کہا کہ دیکھو ہم تمھارے سامنے بسدیو کو پکڑ لاکر مارتے ہین تم کو بل ہو تو چھڑالو ایسا کہکر راجا شالُو نے مایا روپی بسدیو کا سر تلوار سے کاٹ کر برچھی کی نوک پر اُٹھا لیا اور سب لوگون کو دکھلا کر بولا کہ اے شری کرشن تم نے دیکھا جس طرح مین نے تمھارے باپ کو مار ڈالا اُسی طرح سب جدبنشیون کو مار کر سمدر مین ڈالدونگا یہ حال دیکھکر شیام سُندر کو ایک ساعت مورچھا آگئی پھر اُنھون نے دھیان دھر کر دیکھا تو معلوم ہوا کہ مایا روپی بسدیو ہے اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا جسوقت مایا روپی دوت نے آکر دیوکی جی کا سندیسا کہا اور شالُو نے مایا روپی بسدیو کا سر کاٹ لیا اُسوقت لچھمی پت کو کچھ سندیہ ہوا تھا یہ حال سُنکر رکھیشور اور گیانی لوگ ایسا کہتے ہین کہ جن پرمیشور کا نام لینے سے سندیہ چھوٹ کر من شُدھ ہو جاتا ہے اُنکے کامون مین سندیہ کرنا نہ چاہیے۔

چوپائی

جو پربھ کیول برہم کھادین
کہہ کارن اتنو بھرم پادین
جگ مین سنکھ وبہہ دھر آئے
تہہ کارن اتنو بھرم پائے

دوہا

لاکھن پربھ بھگوان کو بھون کچھ بھرم نانہہ
تدپ یہ لیلا کری جان لیو من مانہہ

جب شیام سندر نے سمجھا کہ شالُو نے مایا روپی بسدیو بناکر سر کاٹا ہے تب پانچ جنیہ شنکھ اپنا بجاکر بڑے کرودھ سے اپنا رتھ اُسکے پیچھے دوڑایا اور ایک گدا ایسی ماری کہ بمان راجا شالُو کا سو ٹکڑے ہو کر سمدر مین گر پڑا اُسوقت شالُو نے بمان پر سے کود کر ایک گدا بسدیو نندن پر چلائی تب دیت سنگھارن نے اپنی گدا سے اُسکی گدا توڑ ڈالی۔

چوپائی

سوئی گدا اجبر جسم بھاری
کیتک بار شالُو پر ماری

دوہا

واکو بل کیسے کہا جُدھ کرے ات گھور
شری لاکھن پربھ کی گدا چھن مین ڈالی تور

جب اسی طرح راجا شالُو دیر تک دوارکا ناتھ سے گدا جُدھ کرتا رہا تب برندابن بہاری نے بان سے ہاتھ اُسکے کاٹ کر گدا سمیت گرا دیے اور سُدرشن چکر مار کر اسطرح سر کاٹ لیا جسطرح اندر نے برترا اسُر دیت کو مارا تھا جب شالُو کے دھڑ سے ایک جوت نکلکر شری کرشن بکنٹھ ناتھ کے منھ مین سما گئی تب دیوتون نے مرنا راجا شالُو کا دیکھکر خوشی کا نقارہ بجایا اور شری کرشن جی پر پھول برسائے

ادھیاے اٹھتر

آنا راجا دنت بکر اور بدورتھ دونون بھائیون کا شری کرشن جی سے لڑنے کے واسطے

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جسطرح دنت بکر اور بدورتھ دونون بھائی سِشُپال کے مارے گئے تھے وہ حال کہتے ہین سنو کہ جسدن راجا سِشُپال راجا جدھشٹھر کی جگیہ مین مارا گیا اُسی دن وہ دونون بھائی شری کرشن جی سے سِشُپال اپنے بھائی کا بدلا لینے کے واسطے بچار کرتے تھے جبکہ اُنھون نے سُنا کہ راجا شالو ہمارے بھائی کا مِتر دوارکا مین جاکر لڑ رہا ہے تب اُن دونون نے بھی بہت فوج ساتھ لیکر دوارکا پُری پر لڑنے کے واسطے چڑھائی کی۔

دوہا — گج رتھ پیدل تُرنگ کی سین لیے نج ساتھ ۔ چلے دوارکا اور کو سب اسُرن کے ناتھ

شیام سُندر راجا سِشُپال کو مار کر ابھی تک دوارکا پُری مین نہین پہونچے تھے کہ اُسی وقت دنت بکر اور بدورتھ دونون بھائی اپنی فوج سمیت وہان پہونچے اور مُرلی منوہر کو گھیر لیا جب اُنکو دیکھکر سب جدبنشی گھبرا گئے تب دنت بکر باسدیو کے سامنے جاکر ابھمان سے بولا کہ تمنے میرے بھائی اور مِتر کو مارا ہی اسلیے آج تمکو جدبنشیون سمیت جم پُری مین بھیجکر اُنکا بدلا لونگا پہلے تم اپنا ہتھیار میرے اوپر چلاؤ پیچھے سے مین تمکو مارونگا جس مین تمکو یہ اچھلا کھانا رہجاے کہ مین نے دنت بکر پر ہتھیار نہین چلایا تمنے بڑے بڑے شور بیر جدھ مین مارے ہین لیکن آج میرے ہاتھ سے جیتے بچکر تمکو گھر جانا مشکل ہے۔

چوپائی

کہت سنو موہن گوپالا ۔ دھن بھرا تا میرو سِشُپالا ۔ جہ کے بیر کلج یہان آیون ۔ درشن مہاراج کے پایون

جاکو درس تمھارو ہوئی ۔ بھوساگر سے اُترے سوئی ۔ اب موکو چنتا کچھ ناہین ۔ دوہون بھانت رہے من ماہین

جو مین مرون تمھارے ہاتھا ۔ ہوہون سُرگ لوک کو ناتھا

دوہا — اور جو تمکو مار کر جیت رہون جگ ماہنہ ۔ تو راجن کو راج ہون یا مین سنشے ناہنہ

جب اسطرح بہت باتین کہکر دنت بکر نے ایک گدا شری کرشن جی پر چلائی تب دیت سنگھارن اپنی گدا سے اُسکی گدا گراکر بولے کہ اے دنت بکر جتنا زور تیرے بدن مین تھا وہ سب تونے گدا چلا کر پورا کیا اب ہوشیار رہو میری باری ہی یہ کہکر دوارکا ناتھ نے کومود کی نام گدا اپنی اس جلدی سے دنت بکر کی چھاتی پر لگائی کہ وہ خون مُنھ سے ڈالکر اُسی وقت مر گیا۔

دوہا — پران جوت واکی نکس چڑھی سورگ کی چھانھ ۔ پھیر سمائی آئے کے ماکھن پربھ مُکھ مانھہ

یہ حال دیکھکر بدورتھ دنت بکر کا بھائی ڈھال تلوار لیے ہوے شری کرشن جی کے سامنے آیا تب لچھمی پت نے اُسکا سر سُدرشن چکر سے کاٹ کر مکٹ اور کُنڈل سمیت زمین پر گرا دیا جبکہ اُن دونون کے مرتے ہی سب فوج اُنکی بھاگ گئی تب تینون لوک مین خوشی ہوکر دیوتون نے شری کرشن جی پر پھول برسائے اور دُندبھی بجاکر سب دیوتا اور رکھیشور استُت کرکے بولے کہ اے دینا ناتھ آپکی لیلا اپرم پار ہی کوئی اُسکا بھید جان نہین سکتا ہی جے اور بجے آپ کے دوار پالک سنکادِک کے شاپ دینے سے پہلے ہرنیا کشِپ اور ہرن کشپ اور دوسری مرتبہ راون اور کُمبھ کرن ہوے اور تیسرے جنم مین سِشُپال اور دنت بکر ہوے اور شتر بھاؤ سے آپ کا بھجن اور سمرن کرتے تھے آپ نے اُنکا اُدھار کرنیکے واسطے تین مرتبہ سگُن اوتار لیا اور اپنے ہاتھ سے اُن کو مار کر مکھ

بکنُٹھ مین بھیجدیا ایسا دیندیال اپنے بھکت کی رچھا کرنے والا دوسرا کون ہوگا جب سب دیوتا یہ استت کرکے شری کرشن جی کو ڈنڈوت کرنے کے بعد اپنے اپنے لوک کو چلے گئے تب برندابن بہاری بھکت ہتکاری نے جیسے گھائل اور مرے ہوے جدبنسیون کو امرت روپی درشٹ سے دیکھا تو سب مرے ہوئے جی کر گھائل لوگ اچھے ہو گئے جب یہ مہا بیکنٹھ ناتھ کی دیکھکر سب چھوٹے بڑے اُن کا جس گانے لگے تب لچھمی پت سب جدبنسیون کو ساتھ لیکر آنند پوربک ڈنڈبھی بجاتے ہوے دوارکا مین آئے اور راجا شالو وغیرہ کا جو مال لوٹ کر لائے تھے وہ سب اُگرسین کو دیا اُنکو دیکھتے ہی سب چھوٹے بڑون نے خوش ہوکر اپنے اپنے گھر منگلا چار منایا اور بیکنٹھ ناتھ کی اگیا سے بشوکرما نے اُن سب مکانون کو جو دیتون نے توڑ ڈالے تھے ساعت بھر مین جیون کے تیون بنا دیے اور شری کرشن جی نے اُسی دن سے جدھ کرنا چھوڑ کر یہ پرتگیا کی کہ اب مین ہتھیار نہ پکڑونگا اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھت جب کچھ دن بعد راجا جدھشٹھر آدک پانڈوؤن اور درجودھن آدک کورؤن سے مہابھارت کی تیاری ہوئی تب شیام سندر راجا اُگرسین سے یہ حال کہکر بلرام جی سے بولے کہ اے بھائی اس مہابھارت مین مجھکو کیا کرنا چاہیئے یہ بات سُنکر بلدائو جی نے من ہین بچار کیا کہ شیام سندر پانڈوؤن کی اچھا پورن کرنے کیواسطے مہابھارت کرایا چاہتے ہین مین وہان رہ کر درجودھن اپنے چیلے کی سہایتا کرونگا تو شیام سندر برا مانینگے اور شیام سندر کا حکم ماننے مین درجودھن برا مانیگا اسلیئے ہستناپور نہ جاکر تیرتھ جاترا کرنے چلا جاؤنگا آگے جو اچھا بیکنٹھ ناتھ کی ہوگی وہ کرینگے یہ بات بچار کر ریوتی رمن نے شری کرشن جی سے بنے کیا کہ اے مہاراج آپ ہستناپور جاکر جیسا اُچت ہو ویسا کیجیے مین بھی تیرتھ جاترا کرتے ہوے وہان آپہونچونگا یہ سُنکر شری کرشن جی نے مہابھارت کرانے کی اچھا سے بلدائو جی کو روکنا اُچت نہین جانا جب بسدیو نندن کرچھیتر مین جہان اٹھارہ اچھوہنی دل مہابھارت کرنے کے واسطے اکٹھا ہوا تھا گئے تب بلدائو جی بھی پربھاس چھیتر اور جمنا آدک بہت تیرتھون مین اسنان اور دان اور جاترا کرتے ہوے نیمکھارنیہ مین پہونچے وہان پر اُنھون نے کیا دیکھا کہ ایک جگہ بہت سے رکھیشور اور منیشور اکٹھا ہوکر جگیہ کر رہے ہین اور دوسری جگہ روم ہرکھن سوت پورانک چیلہ بیدبیاس جی کا سنگھاسن پر بیٹھا ہوا سونکادک رکھیشورون کو کتھا سنا رہا ہے بلدائو جی کو دیکھتے ہی سونکادک سب رکھیشور آدر سنمان کرنے کے واسطے اُٹھ کھڑے ہوے لیکن روم ہرکھن بدیا کے ابھمان سے نہین اُٹھا تب ریوتی رمن کرودھ کرکے بولے کہ اس مورکھ کو کس نے بیاس گدی دی اور کتھا بانچنے کے واسطے ایسا بھکت اور گیانی چاہیئے جسکو لوبھ اور اہنکار نہ ہو آپ رکھیشور لوگ دیکھتے ہین کہ یہ پورانک بدیا پڑھنے پر بھی شاستر کے موافق نہ چلکر ابھمان کے نشہ مین اندھا ہو رہا ہے جس طرح کلجگ کے براہمن دوسرون کو اُپدیش دے کر آپ مرجاد کے موافق نہین چلتے اسی طرح یہ کام اور کرودھ اور لوبھ اور موہ کے بس ہوکر چھوٹے بڑون کو نہین پہچانتا اور ہمارا اوتار کیول آدھرمی پاپیون کے مارنے کے واسطے ہوا ہے اسلیے جو کوئی ہمارے سامنے کمارگ پر چلتا ہے اُسکا پرادم ہم چھما نہین کرسکتے ایسا کہکر شیش اوتار نے ایک کُشا منتر پڑھکر کرودھ سے اُس پورانک کی طرف پھینکا تب اُس کُشا کے لگتے ہی اُس کا سر کٹ کر گر پڑا یہ حال دیکھتے ہی سونک آدک رکھیشورون نے چلا کر بلبھدر جی سے کہا کہ مہاراج یہ سوت ہر چرتر سنا کر اپنے اور سُننے والون کو کرتارتھ کرتا تھا اُسکو بیاس گدی پر بیٹھے ہوے آپنے مار ڈالا اچھا نہین کیا ہم لوگ جانتے ہین کہ آپنے اپنی اچھا سے اوتار لیا ہے لیکن اس کو جو براہمن اور بیش سے پیدا ہوا ہے اور ہماری اگیا سے بیاس گدی پر بیٹھا تھا آپنے جو مار ڈالا اُس سے آپکو برہم ہتیا لگی اب آپ کو پرایشچت کرنا چاہیئے جو آپ ایسا نہ کرینگے تو دوسرا کوئی برہم ہتیا سے کسواسطے ڈریگا اور شاستر مین جو آد پرش بھگوان کی سانس ہے براہمنونکو بہت اتم لکھا ہے

دیکھے جبکہ شیام سندر آپکے چھوٹے بھائی پر برہم پر بیشور کو بھرگ رکھیشور نے بنا اپرادھ لات ماری تھی تب اُنھون نے رکھیشور کا پاؤن اپنے ہاتھ سے دباکر کہا تھا کہ میرے کٹھور ہردے سے آپکے کومل چرنون مین چوٹ لگی ہوگی اس سے براہمن کی پدوی بڑی سمجھنا چاہیئے یہ گیان روپی بات سُنکر بلرام جی کا کرودھ شانت ہوا تب اُنھون نے رکھیشورون سے کہا کہ مہاراج آپ لوگ سچ کہتے ہین مجھسے اپرادھ ہوا جو مین نے کرودھ بس ہوکر براہمن کو مار ڈالا آپ کوئی پرایشچت اُسکا بتلایئے جس مین میرا بدن شدھ ہوجائے اور اگر کوئی بیٹا اس سوت کے ہو تو بتلایئے مین اُسکو بیاس گدی پر بیٹھال دون۔

	دوہا	
ہم ہون کو دوکھن لگے جو کچھ کرین انیت		اورن کو کیسے کہا کٹھن کرم کی ریت

یہ سُنکر رکھیشور بولے کہ تیرتھون کے اسنان کرنے سے تمہارا پاپ چھوٹ جائیگا جب سونک آدک نے اگر شروا نام روم ہرکھن کے بیٹے کو وہان بھیجا تب بلدیوجی نے اُسکو اُسکے باپ کی جگہ بیاس گدی پر بیٹھا کر یہ بردان دیا کہ تجھکو بنا پڑھے سب بدیا یاد ہوجائے جیسے یہ بات ریوتی رمن کے مُنھ سے نکلی ویسے سوت کے بیٹے کو چھیو شاستر اور اٹھارہ پُران بنا پڑھے یاد ہوگئے تب وہ بیاس گدی پر بیٹھکر کتھا باچنے لگا یہ مہابلرام جی کی دیکھتے ہی سب رکھیشور خوش ہوکر بولے کہ مہاراج آپ کی دیا سے سوت کے مرنے کا سوچ تو چھوٹ گیا لیکن بلّول دیت بندر روپ سے جو پورنماشی اور اماوس اور دواسی کو آکر ہمارے جگیہ اور ہوم مین پیپ و رلہو اور ہڈی پھینکدیتا ہے اس سے ہملوگ بڑا دُکھ پاتے ہین آپ تیرتھ باسیون پر دیال ہوکر اُس بندر کو مار ڈالیے تو ہملوگ نربھے ہوکر جگیہ اور ہوم کیا کرین یہ بات سُنکر بلرام جی بولے کہ بہت اچھا ہم اُسکو مار کر تمہارا دُکھ چھڑا دینگے۔

ادھیائے اُناسی۔ مارنا بلرام جی کا بلّول نام دیت بندر روپ کو

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت ریوتی رمن نے رکھیشورون کے کہنے سے بلّول دیت کو مارنے کے واسطے کئی دن تک نیمکھارنشر کھیتر مین تو اس کیا جب پورنماشی کے دن بڑی آندھی چلکر پانی اور لہو اور پیپ برسنے لگا اُسوقت رکھیشورون نے بلرام جی سے کہا کہ اے مہاراج یہ سب لچھن اُس بندر کے آنیکے ہین یہ بات سُنکر بلدیوجی نے ہل اور موسل اپنے ہتھیار کو یاد کیا ویسے دونون اُنکے پاس آپہونچے تب وہ بندر روپ دیت کالا رنگ پہاڑ ایسا لمبا اور چوڑا بڑے بڑے دانت لال لال آنکھین ڈراؤنی صورت بنائے ترشول ہاتھ مین لیے بادل کی طرح گرجتا ہوا وہان آیا تب بلدیوجی اپنا ہل و رموسل لیکر اُسکی طرف چلے۔

			دوہا
	ان سمان جودھا بلی تہون لوک مین ناتھہ		اُن ہون رامہہ دیکھ کے جان لیؤ من ماتھہ

جب اُس بندر نے بلرام جی کو اپنے سے زیادہ دیکھا تب وہ منتر کے زور سے انتردھیان ہوکر مل اور موتر برسانے لگا یہ حال دیکھتے ہی ریوتی رمن نے اُس بندر کو ہل کی نوک سے اُٹھاکر زمین پر پٹک دیا اور ایک موسل اُسکے سر پر ایسا مارا کہ پران اُس کا نکلگیا اُس دیت کا مرنا دیکھکر سب رکھیشور اسطرح خوش ہوگئے کہ جس طرح برترا اسُر دیت کے مرنے سے دیوتا خوش ہوئے تھے اور اُسی وقت رکھیشورون نے ریوتی رمن کو آشیرباد دے کر ایسے خوشبودار پھولون کی مالا گلے مین پہنادی جسکے پھول کبھی نہ کُمھلاوین اور دیوتون نے بلدیوجی پر پھول برساکر دُندُبھی بجائی۔

دوہا	تہان لائے سب دیوتا بھوکھن بسن بناے		بہرائے بلرام کو شوبھا کہی نہ جاے

جب رکھیشورون نے دیت کے مارے جانے سے بے ڈرہوکر بلدیو جی کو بدا کیا تب ریوتی رمن گڑھ مکتیشور اور رگومتی اور گنڈک اور بپاسا اور گنگا اور کوشکی اور سرجو اور نیمہ آشرم اور شون بھدر اور پریاگ اور کاشی آدک تیرتھون مین گئے اور وہان پر اسنان اور دان کیا پھر وہان سے گیا جی اور گنگا ساگر اور گوداوری اور بھاگیرتھی اور سنگلدیپ اور بھیم رتھی اور سیت بندھ رامیشور اور بندھیہ چھیتر اور شری شیل آدک تیرتھون مین جاکر اسنان کیا اور دس دس ہزار گئو بدھ پورنک براہمنون کو دان دیا پھر وہان سے سوام کارتک اور اگست منی اور پرشرام جی اور ارجن بالا کا درشن کرتے ہوے اور راہ مین سب لوگون کو سکھ دیتے ہوے برسوین دن پرتھوی پر کرما کرکے ہردوار مین آئے۔

دوہا	تہان سنی بلرام جی لوگن سے یہ بات		پانڈوسُتن اور کورون جدھ ہوت دن رات

یہ حال سنتے ہی بلدیو جی کُرچھیتر کو چلے اور جسوقت راجا درجودھن اور بھیم سین مہابھارت کرکے اٹھارھوین دن آپس مین گدا جدھ کرتے تھے اُسیوقت وہان پہونچے جب اُنکو دیکھکر جدھشٹھر آدک پانچون بھائی اور راجا درجودھن نے ڈنڈوت کی تب بلدیو جی اُن لوگون کو آشیرباد دیکر بولے کہ بڑے سوچ کی بات ہی کہ شیام سندر تربھون پت کے بہنے پر بھی کوروون اور پانڈوون نے رجوگن کے بس ہوکر اپنے بھائی آدک لاکھون آدمیون کا ناش کیا اور بھیم سین اور درجودھن دونون آدمی زور مین برابر ہین لیکن بھیم سین کی سانس لڑتے وقت نہین پھولتی اور درجودھن گدا جدھ اُس سے اچھی جانتا ہی یہ حال اُنکا دیکھکر بلداؤ جی نے بھیم سین اور درجودھن سے کہا کہ تملوگ لڑنا چھوڑدو جس مین تمھارا ابنش بنایا ہے دیکھو مہابھارت کرنے مین اتنا کل اور پریوار تمھارا مارا گیا تسپر بھی تملو اپنا برا بھلا نہین سوجھ بوجھ پڑتا یہ بات سنتے ہی پرمیشور کی اچھا سے دونون بیرون نے بلداؤ جی سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے مہاراج اب رن پر چڑھکر ہملوگون سے اُترا نہین جاتا

		دوہا	
	جدپ برجین رام جو جدھ کرومت کوے		تدپ ان مانیو نہین ہونی پربل ہوے

جھکہ ریوتی رمن کے سمجھانے پر بھی اُن دونون نے لڑنا نہین چھوڑا تب بلداؤ جی اچھا بیکنٹھ ناتھ کی اسطرح سمجھکر چپ رہے اور اسیوقت بھیم سین نے ایک گدا درجودھن کی جانگھ مین ایسی ماری کہ جانگھ اُسکی ٹوٹ گئی اور وہ پرتھوی پر گرپڑا تب درجودھن نے بلرام جی سے روکر کہا کہ اے مہاپربھو آپ میرے گرو ہین مین آپ سے جھوٹھ نہین کہتا کہ اس مہابھارت مین سب آدمی آپکے بھائی شری کرشن جی کی صلاح سے مارے گئے ہین اور پانڈو لوگ اُنھین کے زور سے لڑتے ہین نہین تو اُنکو کیا سامرتھ تھی جو پھر کوروون سے لڑتے جدھشٹھر آدک پانچون بھائی اسطرح شیام سندر کے بس مین ہو رہے ہین جس طرح کاٹھ کی پتلی کو نٹ اپنے آدھین رکھکر جدھر چاہتا ہے اودھر نچاتا ہی دوارکا ناتھ کو ایسا اُچت نہین ہی کہ پانڈون کی سہایتا کرکے ہمارے ساتھ لڑائی کرین دیکھو بھیم سین نے دُساسن کی بھجا اُکھاڑکر اُسکو مارڈالا اور ہم لوگون کے سامنے خون اُسکا پیا اور ادھرم کی راہ سے میری جانگھ مین گدا مارکر مجھکو پرتھوی پر گرادیا اور مین اس سے زیادہ پانڈوون کے ادھرم کا حال آپ سے کہانتک برنن کرون جو کچھ میرے بھاگ مین لکھا تھا وہ ہوا جسطرح اس مہا دکھ مین آپنے دیال ہوکر درشن دیا اسطرح میرے واسطے جو اُچت ہو وہ کیجیے جب ایسے آدھین بچن درجودھن سے بلداؤ جی نے سُنے تب شری کرشن کے پاس جاکر بولے کہ اے بھائی تمنے یہ کیسی مایا پھیلائی جو اپنے

آدمی مہابھارت مین تمھارے سامنے مارے گئے اور دُساسن کی بُھجا اُکھاڑکر دُرجودھن کی جانگھ توڑ ڈالی یہ دھرم جُدھ کی بات نہین ہی
کہ کوئی زبردست آدمی کسی کا ہاتھ اُکھاڑ ڈالے اور کمر کے نیچے گدا چلاوے دھرم جُدھ مین ایک ایک آدمی اپنے برابر والے کو للکارکر
لڑتا ہی یہ سُنکر شری کرشن جی بولے کہ اے بھائی تم نہین جانتے کہ کورو لوگ بڑے آدھرمی اور پاپی ہین اُنکا حال کچھ کہا نہین جاتا
دیکھو پہلے دُرجودھن نے دُساسن اور شکُنی کے کہنے سے کپٹ کا جُوا کھیل کر سب مال اور دیش راجا جدھشٹھر آدک کا جیت
لیا اور اُنکو تیرہ برس بن باس دیا پھر دُساسن نے سر کے بال پکڑکر دروپدی کو راج سبھا مین لاکر ننگی کرنا چاہا جس وقت دُرجودھن نے
دروپدی ایسی بپت بِرتا کو اپنی جانگھ پر بیٹھنے کیواسطے کہا تھا اُسی وقت بھیم سین نے سوگند کھاکر یہ پرتگیا کی تھی کہ دُساسن کی بُھجا
اُکھاڑکر دُرجودھن کی جانگھ اپنی گدا سے توڑونگا وہی پرتگیا اپنی بھیم سین نے پوری کی اسکے سواے اور جو جو پاپ اور آدھرم کوروون
نے جدھشٹھر آدک سے کیئے ہین اُسکا حال کہان تک تم سے کہون یہ مہابھارت کی آگ جو جل رہی ہے کسی طرح نہین بُجھ سکتی
تم اس بات کا سوچ مت کرو جب بلداؤجی نے یہ بات شری کرشن جی کے مُنھ سے سُنی تب اچھا اُنکی جانکر کُرچھیتر سے دوارکا پُری
مین چلے آئے اور وہان سے ریوتی اپنی استری اور کئی جدبنشیون کو ساتھ لیکر نیمکھارنشر کھیتر مین اس اِچّھا سے گئے کہ جس مین برہم ہتیا کا
پاپ جو تیرتھ کرنے سے چھوٹ گیا تھا وہ رکھیشورون کو دکھلاوین جیسے سونک آدک رکھیشورون نے بلداؤجی کو دیکھا ویسے
بہت خوشی سے آشیرباد دیکر کہا کہ تمھاری برہم ہتیا چھوٹ گئی جب یہ بات بلداؤجی نے سُنی تب بڑی خوشی سے وہان اسنان
اور دان اور جگیہ آدک شبھ کرم کیا اور رکھیشورون کو گیان اُپدیش دے کر جدبنشیون سمیت دوارکا پُری مین چلے آئے اور
اپنے ذات بھائیون کا سنمان کیا۔

دوہا

رام کتھا پاون سدا کہے سُنے جو کوے	تاکو شری بھگوان سون پریم پریت اتِ ہوے

ادھیاے اسّی۔ کتھا سُداما براہمن کی

راجا پرکھیت نے اتنی کتھا سُنکر شکدیوجی سے بنے کیا کہ اے مہاراج آپ سمجھتے ہونگے کہ پرمیشور کی کتھا اور لیلا سُنکر اُسکو سنتوکھ ہوا
ہوگا لیکن میرا من ابھی تک سننے سے نہین بھرا ست سنگ بِنا بھاگ کے نہین ملتا اس سے مین جانتا ہون کہ میرے پچھلے جنم کا
پُن سہاے ہوا جو مین نے انت سمے گنگا کنارے آکر آپ کا درشن پایا جسجگہ پرمیشور کی کتھا ہوکر ست سنگ رہتا ہی وہان یہ
دیوتا لوگ سورگ سے آتے ہین دیکھیے جو نارد مُن دن رات پھرتے رہکر کہین نہین ٹھہرتے وہ بھی ست سنگ مین آکر بیٹھے ہین میرے
پترون نے اپنے کرم کے اُنسار بیکنٹھ سے بھی اچھا استھان پایا ہوگا لیکن آپ کے مُکھار بند سے جو مین نے شری مدبھاگوت سُنی
ہے اس سے میرے پتر لوگ اچھے سے اچھا استھان اپنے رہنے کے واسطے پاوینگے جس آدمی کے مُنھ سے پرمیشور کا نام
نہین نکلتا اُسکو جانور سے بھی بدتر سمجھنا چاہیئے جو کان کتھا اور استُتِ بھگوان کی نہین سنتا وہ کان بچھو اور سانپ کے بِل کے برابر ہی
جو سر ہر مندر اور دیو استھان اور سادھ اور براہمن کے سامنے ڈنڈوت نہین کرتا وہ سر بدن پر بوجھ کے برابر ہی اور جو آنکھ
شیام سُندر کا درشن پرگٹ یا دھیان مین نہین کرتی وہ آنکھ مور پنکھ کے برابر ہی جو گرہستھ بیکنٹھ ناتھ کا پریم رکھکر اپنے برن کا دھرم کرتے
ہین اُنکو جوگی اور سنیاسی اور پرم ہنس سے اُتم جاننا چاہیئے اسلئے آدمی کو اُچت ہی کہ آدمی کا تن پاکر ہر بھجن اور ست سنگ مین اپنا

جنم بتاوے اے شکدیو جی مہاراج آپ کے اوپر بھگوان کی بڑی کرپا ہی اسلیئے چاہتا ہون کہ مجھکو کچھ اور ہر چرتر سناے شکدیو جی بولے کہ اے راجا تیری بُدّھ دھنّ ہی جو تو ہر کتھا سننے سے اتنی پریت رکھتا ہی۔

	دوہا	
کرپا کرت ہین تاہ پر باکھن پربھ بھگوان		جو یا بدھ چیت دے سُنے ہر کی کتھا پُران

اے راجا پریچھت اب ہم کتھا سداما براہمن کی جسکا در شری کرشن دوارکا ناتھ نے چھڑا کر اُسکو کبیر دیوتا کے برابر درب اور راجا اندر کے سمان سُکھ دیا تھا کہتے ہین سُنو کہ دکھن طرف درھیہ ٹر دیس مین بدر بھ نام ایک شہر تھا وہان کے راجا اور پرجا اپنے کرم اور دھرم سے رہکر سادھو اور براہمن کی سیوا کیا کرتے تھے اُسی شہر مین سداما نام براہمن بید اور شاستر پڑھا ہوا شری کرشن کا گُربھائی رہکر اس غریبی سے اپنا جنم کاٹتا تھا کہ اُسکو تن بھر کپڑا اور پیٹ بھر بھوجن نہ ملکر کبھی کبھی اُپاس ہو جاتا تھا تسپر بھی وہ من اپنا پرکُت رکھکر آٹھون پہر خوش رہتا تھا اور سُشیلا اُسکی استری بھی بھوجن اور کپڑے کا دُکھ پانے پر بھی پریم پوربک اپنے پت کی سیوا کرتی تھی اور وہ دونون استری پُرش سنساری سُکھ سپنے کے برابر سمجھ کر دن رات اسمرن اور دھیان پرمیشور کا کیا کرتے تھے اور بنا مانگے جو کچھ ملتا تھا اُسکو کھا کر خوش رہتے تھے ایک مرتبہ ایسا اتفاق ہوا کہ سداما براہمن کو اُسکی استری اور چارون بیٹون سمیت ودا اُپاس ہو گئے جب تیسرے دن دو لڑکے بھوکھ سے بہت بیاکل ہو کر رونے لگے اور سُشیلا سے بیٹون کا دکھ نہین دیکھا گیا تب اسنے ڈرتی اور کانپتی ہوئی اپنے سوامی سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مہاراج مین نے سُنا ہے کہ شری کرشن جی اچھی بپت تمھارے متر اور گُربھائی ہین اور اُنھون نے کیول براہمنون کی رچھا کرنے اور ہر بھگتون کا دُکھ چھڑانے کے لیے اوتار لیا ہی تم اُنکے پاس کیون نہین جاتے جس مین تمھارا سب دُکھ اور درد رچھوٹ جاے تم کو گرہستھ براہمن سمجھکر وہ اتنا روپیہ دینگے کہ پھر تمکو سنساری اچھا نرہے گی یہ سُنکر سداما نے کہا کہ اے پیاری تیرا گیان کہان جاتا رہا جو تجھکو اتنی ترشنا یعنے ہوس پیدا ہوئی براہمنون کو لالچ کرنا اچھا نہ ہو کر ترشنا رکھنے مین برہم تیج جاتا رہتا ہے جس طرح تین پن میرے بیت گئے اسی طرح چوتھا پن بھی پرمیشور کی دیا سے بیت جائیگا اگر اسوقت لالچ کر کے وہان جاؤن اور کہین راہ مین بڑھاپے کے مارے گر پڑون تو سنساری لوگ کہینگے کہ سداما نے بڑھوتی سے لالچ مین آکر اپنا ہاتھ پاؤن توڑا یہ بات سُنکر سُشیلا بولی کہ اے مہاپربھو مین آپکو لالچ کی راہ سے وہان جانے کو نہین کہتی بلکہ اسواسطے کہتی ہون کہ مہاتما اور بڑے لوگون کا درشن کرنے سے سب دُکھ چھوٹ کر سُکھ ملتا ہی شری کرشن ترلوکی ناتھ براہمنون پر بڑی دیا رکھتے ہین وہان جانے سے تم کو سواے سُکھ کے دُکھ نہ ہوگا۔

			دوہا
	اُن پے کیون نہین جات ہو جنکی کرپا انَنت		تہہ کارن بنتی کرت چت دے سُنیے کنت

یہ سُنکر سداما نے کہا کہ اے پران پیاری سچ ہی کہ مین شری کرشن جی سے متر تا اور جان پہچان رکھکر اپنے کو اُنکا سیوک سمجھتا ہون لیکن جب مین اُنکے پاس بھینٹ کرنیکے واسطے جاؤنگا تب وہ مجھکو کنگال جانکر درب اور سنساری سکھ کرنیکے واسطے دینگے اسلیے میرے نزدیک اُن تر بھون پت سے جو ارتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھ کے دینے والے ہین درب اور جو ہمیشہ بنا نہین رہتا لینا اُچت نہین ہی کسواسطے کہ جب اُنکی دیا سے مجھے روپیہ ملےگا تب مجھ سے دھیان اور اسمرن اُن کا جیسا غریبی مین پڑتا ہی ویسا روپیہ پانے سے نہین ہو سکے گا اور سنساری سُکھ مین لپٹ جانے سے پرلوک کا سوچ بھول جائیگا مین نے

پچھلے جنم مین کسی کو کچھ دان دیا ہوتا تو اس جنم مین مجھے مِلتا بتا دیئے کوئی نہین پاتا اس بات مین تم مجھکو دوش مت دو میرے دن بہت اچھے چلے جاتے ہین یہ سُنکر سُشیلا نے جانا کہ میرے سوامی سنساری سُکھ سپنے کے برابر سمجھ کر کچھ اِچّھا نہین رکھتے تب پھر ہاتھ جوڑکر بولی کہ اے مہاپربھو مین کچھ دھن کی اِچّھا نہ رکھکر اسواسطے کہتی ہون کہ اُن پربرہم پرمیشور کے درشن کرنے سے مُکت ہوگی سُداما بولا کہ اے پیاری اگر دوارکا مہاتما کے یہان بنا کچھ بھینٹ لیے جانا اُچت نہین ہی اور مین اتنا مقدور نہین رکھتا کہ کچھ چیز اُنکی بھینٹ کیواسطے لیجاؤن یہ بات سنتے ہی سُشیلا خوش ہوکر چار مُٹھی چاول اپنے چار پڑوسیون سے مانگ لائی اور پرانی دھوتی کے لتّے مین باندھکر اپنے سوامی کو دیکر کہا کہ اے مہاراج ہم کنگالون کی تھوڑی سی بھینٹ وہ تربھون پت بڑی خوشی سے لین گے جب سُداما نے چاول بھینٹ دینے کے واسطے پائے تب وہ پوٹلی بغل مین دبا کر لوٹا ڈوری کندھے پر ڈال کر گنیش جی کو مناکر لاٹھی لیکر راہ مین یہ بچار کرتا ہوا دوارکا کو چلا کہ دیکھو میرے بھاگ مین درب ملنا تو نہین لکھا ہی لیکن شری کرشن چندر آنند کند کا درشن پاکر اپنا جنم سوارتھ کرونگا لیکن ایک بات کی چنتا مجھکو ہی کہ شری کرشن چندر ترلوکی ناتھ سولہ ہزار ایک سو آٹھ محل مین رانیون کے پاس رہتے ہین جہان بڑے بڑے راجون کا پہونچنا کٹھن ہی وہان مجھ کنگال آدمی کو کون جانے دیگا اور میری خبر اُنکو کیسے پہونچے گی۔

دوہا

کیسے موہہ پہچان ہین وے تربھون کے ناتھ	یہ من مین سوچت چلیو مین تو دین اناتھ

اب مین شرم سے اپنے گھر بھی پھر کر نہین جاسکتا دیکھو بڑے سوچ کی بات ہی کہ مین نے اپنی جھونپڑی کو جس مین بھیکھ مانگ کر آنند سے دن کاٹتا تھا ہاتھ سے کھویا اور شیام سُندر کے پاس پہونچنا بھی کٹھن معلوم ہوتا ہی جب سداما براہمن اسطرح سوچ بچار کرتا ہوا تین پہر مین دوارکاپُری کے پاس پہونچا تب اُسنے کیا دیکھا کہ چارون طرف اُس پُری کے سمدر لہر مار رہا ہی اور اچھے اچھے سونے کے رتن جڑت مکان بنے ہین اور سب چھوٹے بڑون کے گھر مین منگلاچار اور سہر چرچا ہو رہا ہے جب سُداما براہمن یہ آنند دیکھتا ہوا شری کرشن دوارکا ناتھ کی ڈیوڑھی پر پہونچا تب اس ڈر سے کہ کوئی مجھکو بھیتر جانے سے روک نہ دے بار بار پیچھے پھر کر دیکھتا ہوا آگے کو چلا شری کرشن دوارکا ناتھ کی آگیا سے کسی براہمن کو کسی وقت محل مین جانے کی روک نہ تھی اسلیے کسی ڈیوڑھی بان نے بھیتر جانے سے منع نہین کیا۔ جبکہ سُداما براہمن تین ڈیوڑھی نانگھ کر چوتھی ڈیوڑھی پر جہان شری دوارکا ناتھ جڑاؤ سنگھاسن پر بیٹھے ہوے رُکمنی مہارانی سے چوپڑ کھیل رہے تھے پہونچا تب دربان نے اُسکا حال پوچھکر شری کرشن جی کے پاس جاکر کہا۔

کبت

دھوتی پھٹی سی لٹی دوپٹی اور پانون اپانہ اور نہ سامان	سیس پگا نہ جھنگا تن مین نہین جانو کو آہِ بسے کہہ گرامان
پوچھت دینیال کا دھام بتاوت اپنو نانون سُداماان	دوار کھڑو دوج دربل دیکھ رہیو چک سو بسدھا ابھرامان

یہ بات سنتے ہی شری کرشن چندر جی چوپڑ کھیلنا چھوڑ کر سنگھاسن پر سے اُتر پڑے اور آنکھون مین آنسو بھر کر ملنے کے واسطے دوڑے جب سُداما ن نے شری کرشن جی کو آتے دیکھا تب دوڑ کر اُنکے چرنون پر گر پڑا تب شیام سندر نے سُداما ن کو بڑے پریم سے اُٹھا کر اپنی چھاتی سے لگا لیا اتنی کرپا دوارکا ناتھ کی اپنے اوپر دیکھ کر سُداما ن من مین کہنے لگا کہ اے پرمیشور مین یہ حال پرگٹ دیکھتا ہون یا سپنے مین۔ دوارکا ناتھ نے سُداما ن کا ہاتھ پکڑے ہوے اپنے سنگھاسن پر لیجاکر اُسکو بٹھالا اور اپنے ہاتھ سے دھو دھار کر پانون کا

کانٹا نکالا اور اُنکا چرن دھونے کے واسطے رُکمنی جی سے پانی مانگا اور سُداما سے بولے۔

کبت

کاہے بیحال بوائین تے پگ کنٹک جال گڑے پُن جو ئے	ہائے سکھا دُکھ پائے مہا تم آئے اتے نہ کتے دِن کھوئے
دیکھ سداما کی دین دسا کُرنا کرکے کُرنا مے رُو ئے	پانی پرات کو ہاتھ چھیو نہین نینن کے جل سے پگ دھوئے

پاؤن دھوتے وقت سداما مارے شرم کے جیون جیون پاؤن اپنا سمیٹ لیتے تھے تیون تیون بیکنٹھ ناتھ اُسپر بہت دیال ہو کر اپنے ہاتھ سے چرن دھوتے تھے یہ بات دیکھکر رُکمنی آدک آٹھون پٹ رانیان چاہتی تھین کہ سُداما کی سیوا ہم لوگ اپنے ہاتھ سے کرین جسمین ہمارے پران پت کو محنت نہ پڑے لیکن تربھون پت نے یہ بات نہ مانکر اپنے ہاتھ سے سداما ان کے بدن پر چندن لگایا اور دیوتا کے برابر بھرپور یک اُسکی پوجا کی اور چھتیس پرکار کے بنجن کھلا کر پان اور الائچی دیکر عطر لگا کر پھولون کا گجرا اُسکو پہنایا اور رُکمنی آدک آٹھون پٹ رانیون سے کہا کہ تم لوگ جتنی سیوا سُداما ہمارے متر کی پریم سے کرو گی اُتنا ہم تملوگون سے خوش ہونگے جسوقت رُکمنی جی سُداما پر چنور ہلانے لگین اُسوقت دیوتا لوگ اپنے بھاگون پر یہ حال دیکھکر سُداما کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگے۔

دوہا	یا بدھ بہو پوجے کے ماکھن پہ بجھ چُدرا ے	کُشل چھیم پوچھن لگے امرت بین سُنا ے

اتنی کتھا سناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت یہ چرتر دیکھتے ہی رُکمنی اور ست بھاما آدک سب استریان دوارکا ناتھ کی اور سب جدبنسی جو وہان بیٹھے تعجب مانکر کہنے لگے کہ دیکھو روپ والے اور روپیہ والے کا سب کوئی آدر کرتا ہے اس درِدری بوڑھے براہمن نے پچھلے جنم مین نہ معلوم کون ایسا بھاری تپ کیا تھا اور کیا گن اُس مین بھرا ہے کہ جس سے تربھون پت اپنے ہاتھ سے اتنی سیوا اُسکی کرتے ہین۔

چھپائی	یاہ کرشن پوجت ہین جیسے	نج پر کُھن مانت ہین تیسے
دوہا	یا بر نج سنکا دہین یار کھ نارد آہ	یا سُو گوری ناتھ ہین ہر پوجت ہین جاہ

اُسوقت ست بھاما جو بڑی بولنے والی تھی دوسری استریون سے کہنے لگی کہ شیام سُندر رہلوگون کے ساتھ ابھمان بھری باتین کیا کرتے تھے اب اُنکے متر کو دیکھو کہ جسنے تمام عمر نیا کپڑا سپنے مین بھی نہین دیکھا پہرنے کا کیا ذکر ہے نہ معلوم یہ براہمن دیوتا کس دیس مین رہتے ہین جنپر ایسا درِدر چھا رہا ہے لیکن اُسکو بڑا بھاگمان سمجھنا چاہیئے جسنے بیکنٹھ ناتھ کو ایسا بس مین کر لیا ہے پہلے مین نے نند اور جسودا انکی ماتا اور پتا کے گوپ چرانے کا حال سُنا تھا اور آپ دہی اور ماکھن چرا چرا کر کھایا کرتے تھے اب انکے متر کو دیکھکر مجھے بشواس ہوا کہ وہ سب باتین سچ ہین جب سُداما نے ایسی کرپا شیام سندر کی اپنے اوپر دیکھی تب اُسنے اپنے من مین سمجھا کہ شری کرشن جی نے مجھکو نہین پہچانا کسی دوسرے کے دھوکھے سے میری ٹہل اور سیوا کرتے ہین مین اس لائق نہین ہون شری کرشن انترجامی نے ترنت یہ حال جانکر سُداما کے من کا سندیہ دور کرنے کے واسطے کہا کہ اے متر کچھ یاد ہو گا کہ جب ہم اور تم دونون آدمی ایک ساتھ سانددیپن گرو کے یہان پڑھتے تھے اور اُنھین دنون تمھارا بواہ ہوا تھا بتلاؤ تمھاری بھوجائی اچھی طرح ہے اور تم راہ مین خیر صلاح سے یہان آئے ہمکو تمھارے دیکھنے کی بڑی لالسا لگی تھی تمنے بڑی دیا کی جو اپنے چرنون سے ہمارا گھر پوتر کرکے درشن دیا ہم اچھی طرح جانتے ہین کہ تم اُن دنون بھی اپنا من بیرگت رکھتے تھے اب بتاؤ کس طرح بیتتی ہے دیکھو جس طرح سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریان رہنے پر بھی ہم کسی کے آدھین نہین رہتا اسی طرح گیانی لوگ سنسار مین رہکر اپنا من بیرگت رکھتے ہین۔

دُوہا

سکل بسِتُ سنسار کی کیھون استھر ناہتہ — تہہ کارن گیانی پُرش چت نہ دھرت دھن ماہتہ

اے سُداما جیسی پریت اور دیا سے ساندیپن گرُو مہاتما پُرش نے سب بدیا ہمکو پڑھائی تھی اُس مین سے ایک اچھر پڑھنے کے بدلے ہم تمام عمر اُنسے اُرن نہین ہو سکتے جو کوئی گرُو کو پرمیشور کے برابر جانکر سیوا کرتا جتنا ہم اُس سے خوش ہوتے ہین اتنا جگیہ اور تپ اور دان کرنے والون سے خوش نہین ہوتے۔

دُوہا

گرُ سیوا اُدر لیہ مہاجت دے کرے جو کوے — جو من مین اِچھا کرے سو سب پُورن ہوے

اے سُداما تمنے بھی پڑھنے لکھنے مین ہماری بہت سہائیتا کی تھی اور ہمارے بدلے گرُو کی سیوا کر دیتے تھے اور یہ بات تمکو یاد ہوگی جب ایک دن گرُو کی استری نے ہمین اور تمھین جنگل مین لکڑی لانے کے واسطے بھیجا تھا تب تمنے ہمارے بدلے بھی لکڑی توڑکر کہا تھا کہ تمھارے ہاتھ کومل ہین لکڑی توڑنے مین دُکھ ہوگا جب لکڑی کا بوجھ سر پر رکھکر دونون آدمی گھر کو چلے تب ایسے آندھی چلکر پانی برسنے لگا کہ دس قدم راہ چلنا مشکل تھا۔

دُوہا

لوُن جھکورے بیگ سون سیت بھیو دکھدائے — کاٹھ بھار مستک دھرے ہمکو لیو چھپائے

بہت بھانت رچھا کری آپ رہے دُکھ ماہتہ — تمھری پریت اننت ہی اُرن ہوت ہم ناہتہ

جب ہم اور تم آندھی چلنے اور پانی برسنے سے گھر تک نہین پہونچکر رات کو جنگل مین رہ گئے تب گرُو جی اپنی استری پر بہت کرودھ کرکے پرات سمے ہم دونون کو جنگل مین ڈھونڈھنے آئے اور بیاکل ہوکر ہمارا اور تمھارا نام پکار کر کہنے لگے کہ تم لوگ جہان ہو وہان سے بولو جس مین ہمکو دھیرج ہو نہین تو تمھارے سوچ مین میرا پران نکلا چاہتا ہے جبکہ گرُو جی روتے اور چلاتے ہوے ہمارے پاس پہونچے اور ہمکو سردی سے کانپتے دیکھا تب دوڑکر پریم سے اُٹھا لیا اور مُنھ ہمارا چوم کر بولے کہ تم لوگون نے اپنی سیوا سے ہمکو خوش کیا اسلیئے ہم تمکو آشیرباد دیتے ہین کہ سب بدیا تمکو یاد ہوکر کبھی نہ بھولے اور گرُو کے چرنون مین نہ کپٹ پریت بنی رہے اے سُداما جب سے بدیا پڑھکر ہم تم الگ ہوے تب سے تمکو آج دیکھکر ایسی خوشی ہمکو ہوئی کہ گویا ہمنے ساندیپن گرُو کا درشن پایا جب یہ سُنکر سُداما کا ڈر چھوٹ گیا تب اُسنے عاجزی سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے سوامی آپ تینون لوک کے مالک ہوکر مجھکو کیون اتنا شرمندہ کرتے ہین جہان چارون وید آپکے سوانس ہوکر تینون لوک کے جیو آپ کی پوجا کرتے ہین وہان آپ نے کیول سنساری جیوون کو راہ دکھلانیکے واسطے بدیا پڑھی ہے اور آپ کے آدِ اور انت اور بھید کو کوئی نہین پہونچ سکتا آپ سب جگ کے ماتا اور پتا ابناشی پُرش ہوکر سنساری بیوہار اپنی اِچھا سے کرتے ہین اور آپکا ناش کبھی نہین ہوتا جو لوگ پریم پُوربک آپکا نام جپ کر آپکی کتھا اور کیرتن سنتے ہین اُنکو سنسار مین جنم ملا کر انت سمے مُکت ملتی ہے جبکہ شیش ناگ ہزار مُنھ سے دن رات آپکا جس گانے پر بھی آپ کے بھید کو نہین جان سکتے تب دیوتا اور سنساری جیوون کی کیا سامرتھ ہے جو آپ کے آدِ اور انت کو جان سکین آپ پلک مارنے مین چودھون بھون کی اُتپت اور ناش کی سامرتھ رکھکر سب جیوون کی پالن کرتے ہین اور آپ ہمیشہ ایک رس رہکر گھٹنے بڑھنے سے کچھ پریوجن نہین رکھتے اور آپ کا چمتکار سب جیوون مین ہوکر آپ اپنے تیج سے پرکاشت رہتے ہین اور آپ اپنی اِچھا سے آدمی کا تن دھر کر جو کام آدمی کو کرنا چاہیئے وہ کام سنساری جیوون کو راہ دکھلانیکے واسطے کرتے ہین نہین تو آپ جیون مرن سے رہت ہین آپکے کام اور اوتارون کی گنتی کوئی نہین کر سکتا اے دینا ناتھ

جس چیتر بھجی مورت سے آپ پیتامبر اور بیجنتی مالا پہنے شنکھ چکر گدا پدم دھارن کیے گرڑ پر سوار ہین اُس روپ کو مین ہزارون ڈنڈوت کرتا ہون اور آپ سب چھوٹے بڑون کو اپنا بالک سمجھکر غریبون پر بہت دیا کرتے ہین اور تینون لوک مین کسی کا ڈر نہ رکھکر ابھمانیون کا آہنکار توڑ دیتے ہین شیام برن بدن آپ کا ایسا سندر اور کومل ہو کر ہنستے ہوے مُنھ پر کمل سی آنکھین ایسی شوبھا دیتی ہین کہ جسکا برنن مجھسے نہین ہوسکتا میرے پورب جنم کا پُن سہاے ہوا جو آپ کے چرنونکا درشن پایا اب مین کچھ اچھّا نہ رکھکر یہی چاہتا ہون کہ آٹھون پہر آپکے دھیان اور اسمرن مین لین رہ کر سنساری بیوہار سپنے کے برابر سمجھون۔

ادھیاے اکیاسی - بداہونا سُداما براہمن کا شری کرشن جی سے

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پرچھیت جب سُداما نے اسیطرح بہت اُستت شری کرشن جی کی بپریم پوربک کی تب دوارکا ناتھ انترجامی نے ہنسکر کہا کہ اے متر ہم تمھاری امرت روپی باتون سے بہت خوش ہوے اب جو سوغات ہماری بھوجائی نے بھیجی ہو وہ دیو یہ بات سُنتے ہی سُداما نے چھپاکر من ہین کہا کہ دیکھو بڑے سوچ کی بات ہو کہ مین مُٹھی بھر چانول تربھون پت کو بھینٹ دون جب ایسا بچار کر سُداما شرم کے مارے چانول کی پوٹلی بغل ہین چھپانے لگے اور مُنھ اُنکا ملین ہو گیا تب بسدیو نندن نے من ہین کہا کہ دیکھو ایک مرتبہ ہمارا کلیوا چھپاکر سُداما دردّرتا کو پہونچا تسپر بھی وہی بات کرتا ہو تب دوارکا ناتھ نے وہ پوٹلی اُسکی بغل سے کھینچکر کھولڈالی اور بڑے پریم سے بھوسی ملے چانول دو مُٹھی کھا کر بولے کہ اے سُداما جتنا پریت سے ایک پھول اور تلسی دل چڑھانے مین خوش ہوتا ہون اُتنا بغیر پریم اور بھکت کے لاکھون من مٹھائی اور جڑاؤ گہنے سے خوش نہین ہوتا۔

چوپائی

درجودھن بہُہ پاک بنایو ببدھ بھانت مشٹان جولاوے	پریت بنا موکو نہین بھایو بنا پریت کچھ کام نہ آوے	بُدر بھگت کی ریت جو جانی جو کچھ تم لائے ہم پا ہین	باسی ساگ بہت رُچ مانی تھوڑو مت جانو من ماہین

دوہا 〃	ساگ پات بھی پریت سے ہمکو دے جو کوے تندل کی مہاکت ماکھن پربھ جدراج	تہہ سمان سب سرشٹ مین کچھ سواد نہین ہوے سُر نر مُن تہون لوک کے تربت بھئے ہین آج

پوٹلی کھولتے وقت تھوڑے چانول زمین پر گر پڑے تھے اُنکو شیام سُندر اپنے ہاتھ سے اُٹھانے لگے اور رُکمنی آدک آٹھون پٹ رانیون سے کہا کہ ایک دانہ چانول کا جُنکر مجھکو اُٹھا دو جس مین کوئی دانہ پاؤن کے نیچے نہ پڑے اور چانول کھاتے وقت دوارکا ناتھ بولے کہ جیسا سواد اس چانول مین ملتا ہو ویسا بھوجن آجتک جسودا اور دیوکی ماتا نے مجھکو نہین کھلایا تھا یہ کہکر شیام سندر نے تیسری مٹھی چانول کی اُٹھا کر کھانا چاہا ویسے رُکمنی جی اُنکا ہاتھ پکڑ کر بولین کہ مہاراج بس کیجیے ہملوگ بھی آپ کے چرن آدھین ہین کچھ ہمارے کھانے کے واسطے بھی رکھیے گا یا نہین۔

کبت

ہاتھ گہے پربھ کو کملا کہے ناتھ کہا تمنے چت دھاری کھاے مُٹھی تیسری اب ناتھ کہان نج باس کی آس بچاری	تندل کھاے مُٹھی دوی دین کیو تمنے دوی لوک بہاری رنکہہ آپ سمان کیو تم چاہت آپہہ ہون بھکھاری

یہ سُنکر شری کرشن جی بولے۔

کبت

کیون رس مین پکھہ یام کیواب اور نہ کھان دیؤاک پھنکا
بھامن موہنہ جنوائے بھلی بدھ کون رہیو جگ مین نرنکا
بہتیرہ لوک ترتی یک دیت کری تم کیون اپنے چت شنکا
لوگ کہین ہر مترّ دُکھی ہمسے نہ سہیؤ یہ جات کلنکا

یہ سُنکر رکمنی جی بولین۔

کبت

بھارگو ہوئے تم جیت دھرادے بپّرن کوات ہی سُکھ مانو
سِندھ ہٹائے کیو تم ٹھور رُو جنم سُبھاؤ بھلی بدھ جانو
بپّرن کاڑھ دیو تم کو نِش تادِن کو بسرو کھیانو
سو تم دیت دُجہہ سب لوک کیو تمنے اب کون ٹھکانو

یہ سُنکر شری کرشن جی نے جواب دیا۔

کبت

بھامن دیؤن دُجے سب لوک تجو ہٹھ مورے یہی من بھائی
جائے بسون اُنکے گرہ مین کرہون دُج دیت کی سِوکائی
لوک چتردس کی سُکھ سمپت لاگت بپّر بنا دکھدائی
تو من مانہہ رُچے نہ رُچے سو رُچے ہمکو یہ ٹھور سہائی

یہ سُنکر رکمنی جی بولین۔

کبت

نیک نہ کان کرین دُج پئے نرگ سے نرپ کو نرئی کر ڈاریو
بپّرن پھیر بچے کو تم دیکھت گھور سجُون مین داریو
شاپ دیو پُن شنکر کو اب لون رکھے تے شِوبھاگ بساریو
سو تم جان ہے گُن دوش کرو پھر ہون دُج کو ہتیار

یہ سُنکر شری کرشن جی بولے۔

کبت

بپّرن کے مُکھ تے سُرجیوت بپر رچی شُرت ریت سہائی
بپّرِ موہنہ رُچے نِش باسر بپّرن ہی مم شاک چلائی
بپّر بنا جگ اندھ پشو بن بپر نہین گُن دوش لکھائی
بپّرن تے نہین اُرن کہون ہٹھ چھوڑ پر پاکر بپر بھلائی

یہ سُنکر رکمنی جی بولین۔

کبت

تا بِپر چھار کلنک بھرا تو ناتھ ہیتو اُر لات پر ہاری
براہمن ہوئے تم ہون بل پے بیہ جات سُبھاؤ دیا پر ہاری
سالت سوا جہون اُرین ہم سنگ کریت سدا وج پاری
سو تم جان ہے گُن دوش پر ودُج ہاتھن شیام بہاری

یہ سُنکر شری کرشن جی نے جواب دیا۔

کبت

بھامن کیون بسری اب ہین نج بیاہ سمے دُج کی ہت آئی بھلائی
سو رتچ بھو دُج کی کرنی جاکے کر سون پتیا پٹھوائی

پہر سہاے بھیو تہہ او سر کو دُج کے سم ہے سُکھدائی ۔ جو گیتہ نہین ار دھنگن ہی یہ تمکو دُج ہیت اِتی ٹھرائی

جبکہ تربھون پت نے دیکھا کہ تیسری مُٹھی کھانے سے رُکمنی اُداس ہو جا یگی تب وہ تیسری مُٹھی نہ کھا کر رُکمنی سے بولے کہ اَی پران پیاری یہ براہمن میرا بڑا متر ہی اور یہ سنسار مین دُکھ اور سُکھ کو برابر جانتا ہی اور آٹھون پہر میری اِسمرن اور دھیان مین رہکر سنساری سُکھ کی چاہ نہین رکھتا جب شیام سُندر نے اسی طرح بہت باتین سمجھا کر رُکمنی جی کا بودھ کیا تب بسدیو اور دیوکی اور ادھو آدک جدبنسی جو جو وہان بیٹھے تھے یہ حال دیکھکر آپس مین ہنسی سے کہنے لگے کہ دیکھو اس براہمن کے برابر دوسرا کنگال کہین دُنیا مین نہ ہو گا کہ اتنی دور سے مُٹھی بھر چانول سوغات لایا ہی اور کرشن چندر کو براہمن سے بھی زیادہ کنگال سمجھنا چاہیے جو اکیلے اس چانول کو کھا کر اُسکی بڑائی کرتے ہین اور دوسرے کو نہین دیتے اُنکی بات سُنکر شری کرشن نے جواب دیا کہ تملوگ اس چانول کا مزا کیا جانو تمھارا بھاگ اُدے ہوا جو اس براہمن کے چرنون کا درشن پایا۔

دوہا ۔ ان تندُل کے سواد کو جانت ہی نہین کوے ۔ ہم بن الیسو کون ہی جا کو پراپت ہوے

جب پہر رات بیتے دوارکا ناتھ نے سُداما کو محل مین لیجا کر اپنے پلنگ کے پاس دوسرے پلنگ پر سُلایا تب بیکنٹھ ناتھ کی اگیا سے رُکمنی جی نے سُداما کا پانون دابا اور شیام سندر آدھی رات تک اپنے متر سُداما سے لڑکپن کی باتین کرتے رہے جب سُداما سو گئے تب شری کرشن انترجامی نے بچارا کہ یہ براہمن روپیہ کی پرواہ نہین رکھتا لیکن اسکی استری نے سنساری سُکھ اور لچھمی ملنے کی اچھا سے اسکو زبردستی میرے پاس بھیجا ہی اسلیے سُداما کو اتنا روپیہ دینا چاہیے جو دیوتا ؤن کو بھی نہ ملے ایسا بچار کر بیکنٹھ ناتھ نے بشوکرما کو اُسی وقت بلا کر حکم دیا کہ ابھی سُداما پُری مین جا کر سُداما کے رہنے کے واسطے ایسا رتن جٹت مکان بنا دو کہ جسکے برابر چودھون لوک مین دوسرا مکان نہو اور آٹھون سدھ اور نوؤن ندھ وہان بنی رہین جس مین کوئی کامنا سُداما کی باقی نہ رہے۔

دوہا ۔ بسوکرما تب ہی چلیو پربھُ کی اگیا پاے ۔ سندر رتن جڑاؤ کو چھن مین دیو بنا ے

جب سُداما نیند مین ایک کروٹ سے دوسری کروٹ لیتے تب بسدیو نندن پریم سے اُنکے بدن پر ہاتھ پھیر کر بڑائی کرتے تھے جب تیسرے دن سُداما پرات سمے نت نیم کر کے شری کرشن جی سے بدا ہونے لگے تب شری کرشن جی نے دیوڑھی تک سُداما کے ساتھ جا کر آنسو بھر کر کہا کہ اے بھائی تمنے بڑی دیا کی جو اپنا درشن دیا مین تمسے یہی مانگتا ہون کہ مجھکو بھول مت جانا جب سُداما شری کرشن جی کو ڈنڈوت کر کے گھر کو چلے تب وہ اپنی آنکھون کی راہ سے شیام سندر کا موہنی روپ اپنے ہردے مین رکھکر کہنے لگے کہ دیکھو شری کرشن جی نے میرے اوپر اتنی دیا کی جسکا بدلا مین کئی جنم تک نہین دے سکتا لیکن کچھ درب نہین دیا جس سے میرا دردر چھوٹ جاتا جسطرح کنگال صورت اپنے گھر سے آیا تھا اِسی صورت سے خالی ہاتھ پھر چلا۔

چوپائی

پھر وہ دُج سمجھے من ماہین ۔ لچھمن اینک ہوت دھن ناہین

دوہا

یا ہی کارن گر کر یا متر اپنو جان ۔ موہنہ درب دینو نہین لاکھن پربھ بھگوان

میرے واسطے یہ غریبی بہت اچھی سمجھنا چاہیئے جس مین پرمیشور کا بھجن آنند سے بن پڑتا ہے روپیہ والے ہمیشہ کھٹکے مین

رہتے ہین اس سے بڑھکر کیا دھن ہوگا کہ تربھون پت کا درشن مجھکو ملا مین نے بہت اچھی بات کی کہ دوارکا ناتھ سے کچھ نہین مانگا مانگنے
سے دھن تو ملتا لیکن وہ مجھکو لالچی سمجھتے اب مین اپنے گھر جاکر براہمنی کو سمجھا ئونگا جب سداما اسی طرح سوچ بچار کرتے ہوے
اپنے گانون کے پاس پہونچے تب وہان اپنی جھوپڑی کا پتا نہ پاکر کیا دیکھا کہ اُسجگہ ایک سونے کا محل جواہرات سے جڑا ہوا بنا ہی
اور اُسکے چارون طرف باغون مین بہت طرح کے پھل پھول لگے ہوکر درختون پر طوطے اور کوکلا اور مور آدک سندر پنچھی بیٹھے
ہوے میٹھی میٹھی بولی بول رہے ہین اور پھولون پر بھونرے رس چوسنے کے واسطے گونج رہے ہین اور محل کے دروازے پر چوبدار
اور سپاہی لوگ بیٹھے ہین اور بہت سے داسی اور داس اپنا اپنا کام سب کر رہے ہین سداما یہ آشچرج دیکھتے ہی سوچ کرکے کہنے لگے
کہ اے پریشور تھوڑے ہی دلون مین ایسا عمدہ بڑا مکان یہان کسنے بنایا یا مین راہ بھول کر کہین دوسری جگہہ چلا آیا اور مجھکو یہ حال
پر تچھ جاگتے مین دیکھ پڑتا ہی یا سپنے مین دیکھ پڑتا ہی نہ معلوم میری پرانی جھوپڑی کیا ہوئی اور وہ میری پت برتا استری کیا ہوئی کہان
چلی گئی بڑے سوچ کی بات ہی کہ مین نے لالچ مین آکر باہر نکلکر اپنے گھر اور استری کو بھی ہاتھ سے کھویا اے نارائن اب مین کیا کرون
کہان جاؤن ایک تو غریبی کے دُکھ مین پڑا تھا دوسرے استری ڈھونڈھنے کا سوچ اور زیادہ ہوا اب مین اُسکو جاکر کہان ڈھونڈھون
جسوقت سداما اسی سوچ بچار مین وہان کھڑے تھے اُسیوقت سُشیلا اُنکی استری اپنے سوامی کو دیکھنے کے واسطے کوٹھے پر جبتر ھی
جیسے اُسنے سداما کو دروازے پر کھڑا دیکھا ویسے داسیون کو حکم دیا کہ ہمارے پت جو دروازے پر کھڑے ہین اُنکو آدر کے
ساتھ بھیتر لوا لاؤ جب دوارپالک اور داسیون نے یہ حکم پاتے ہی سداما کے پاس جاکر ڈنڈوت کرکے اُنکو بھیتر چلنے کے واسطے کہا
اور کوئی بدن کی دھور جھاڑکر کوئی پنکھا ہلانے لگا تب سداما اُنکے آدر بھاؤ کرنے سے گھبراکر بولے کہ مجھ غریب براہمن کو راجون کے
محل مین کیون لیئے جاتے ہو یہ سُنکر دوارپالکون نے کہا کہ اے مہاراج یہ مکان آپ ہی کا ہی بے کھٹکے بھیتر چلئے جب سداما اُنکی
بات کا بشواس نہ مانکر ڈرسے کانپنے لگے تب سُشیلا سورھون سنگار کیے سہیلیون کو ساتھ لے آرتی کرنے کیواسطے دروازے
پر آئی اور سداما کے چرنون پر گرکر پرکرما کی اور آرتی کرکے ہاتھ جوڑکر کہا۔

چوپائی

اَن مندر پل مانہہ بنائے	تم پاچھے بسو کریا آئے	من سے سوچ کرو تم نیارو	ٹھاڑے کیون مندر پگ دھارو

گہنا اور کپڑا پہرنے سے سُشیلا کا روپ بدلگیا تھا اس سے کچھ دیر بعد سداما نے پہچانکر دھیان مین شری کرشن بہاری بھگت ہتکاری
کو ڈنڈوت کی اور سُشیلا کے ساتھ بھیتر جاکر کیا دیکھا کہ مخملی پردے موتیون کی جھالر لگاکر سب دروازون مین لٹکائے ہین اور
رتن جٹت چوکی اور سجیا بچھی ہوکر سب استھانون مین اگر اور چندن آدک جلنے سے خوشبو اُڑرہی ہے اور ایسے مِن اور رتن آدک وہان
رکھتے تھے کہ جنکی روشنی سے رات کو اجیالا رہکر چراغ جلانے کا کچھ کام نہین پڑتا تھا۔

دوہا

رتن جٹت گھر دیکھ کے چکرت بھیو من مانہہ	جِمہ سمان تہون لوک مین اور ٹھور کہون ناتہہ

یہ راجسی سامان دیکھکر جب سداما کا مُنھ ملین ہوگیا تب سُشیلا نے آشچرج مانکر پوچھا کہ اے سوامی دھن دولت ملنے سے لوگ
خوش ہوتے ہین آپ یہ اِندرپُری کا سُکھ اور اتنا دھن پاکر کیون اُداس ہوگئے اسکا بھید بتلائیے یہ سُنکر سداما بولے کہ اے

پران پیاری یہ دھن پرمیشور کی جڑ روپی مایا بہت زبردست ہوکر سب جگت موہ لیتی ہے اسلیے جیسا غریبی مین مجھسے ہر بھجن بن پڑتا تھا ویسا دھن دولت اور سکھ پانے سے نہو سکیگا یہ سمجھکر منھہ میرا اُداس ہوگیا دیکھو شری کرشن مہاراج نے بنا مانگے اتنا دھن مجھکو دیا لیکن تھوڑا سمجھکر منھہ سے کچھ نہین کہا اسلیے مین یہ سب سامان ملنے کا حال کچھ نہ جانکر اپنی ٹوٹی جھوپڑی کیواسطے پچھتاتا تھا سچ ہے بڑے لوگ جو کچھ کسی کو دیتے ہین تو اپنے منھہ سے نہین کہتے مجھکو اس بات کا بڑا سوچ ہے کہ اتنے دنون تک تربھون پت کا درشن نہ کرکے عمر اپنی بیفائدہ کھوئی اے پریا تم اس دھن کو اپنا نہ جانکر آٹھون پہر یہ سمجھتی رہنا کہ سب سکھ اور دھن مجھکو دوارکا ناتھ کی کرپا سے ملا ہے جسمین تمکو ابھمان پیدا نہو اور مین تربھون پت سے دن رات یہی مانگتا ہون کہ جنم جنمانتر اُنکا داس اور سیوک ہوکر اُنکی سیوا اور ٹہل مین لگا رہون

دوہا

جب لون تمرے ناہری جو سنتن کے میت ۔ وہ دن گنتی مین نہین گئے برتھا سب بیت

یہ بات سشیلا نے سنکر اپنے من مین کہا کہ دیکھو شری کرشن انترجامی نے بنا مانگے میری اچھیا پوری کی پھر وہ بولی کہ اے سوامی تم نشچنت ہوکر ہر بھجن کیا کرو ایسا سمجھکر سشیلا نے سداما کو اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنایا اور خوشبو وغیرہ اُنکے بدن مین لگا کر ہر بھجن سمیت اُنکے ساتھ سنساری سکھ بھوگنے لگی اور تن چھوڑنیکے بعد دونون بیکنٹھ مین جاکر لچھمی نارائن کے داس اور داسی ہوے اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت دیکھو چار مٹھی چانول پرمیشور کے دینے سے سداما ایسی اُتم گت کو پہونچے اور جو لوگ ہمیشہ پریم کے ساتھ چھتیس پرکار کے بنجن پرمیشور کو بھوگ لگاتے ہین اُنکو نہ معلوم کیسا سکھ ملے گا اور سداما کا مکان بشوکرما نے ایسا سندر بنایا تھا کہ جسکو دیکھکر سب دیو اندر آدک موہ جاتے تھے۔

دوہا

یہ چرتر ادبھت مہا کہے سُنے جو کوے ۔ رہے سدا سکھ چین سے انت مکت پھل ہوے

ادھیاے بیاسی ۸۲ جانا شری کرشن جی کا سورج گرہن اسنان کرنیکے واسطے کرچھیتر مین

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت اب ہم شری کرشن جی کے کرچھیتر جانے کی کتھا کہتے ہین سُنو کہ ایک سمے سورج گرہن لگنے سے شیام اور بلرام جی نے راجا اگرسین سے کہا کہ مہاراج کرچھیتر مین سورج گرہن اسنان کا بڑا پھل ہوتا ہے جو جیز وہان دان کرے اُسکا ہزار گُنا ملتا ہے یہ سُنکر جدبنشیون نے پوچھا کہ اے مہاپربھو ایسا مہاتم وہان کا کس طرح ہوا شری کرشن جی نے کہا کہ وہ استھان بہت پرانا اور پوتر ہوکر پہلے اُسکا نام سمنتک چھیتر تھا جب سے پرشرام جی نے وہان چھتریون کو مارکر خون کی ندی بہائی اور اُسی خون سے وہان پترون کا ترپن کیا اور رکھیشورون نے اس استھان پر تپ اور دھیان پرمیشور کا کیا تب سے وہان کا نام کرچھیتر ہوا وہان سورج گرہن نہانے کا بڑا پھل ہے یہ بات سنتے ہی جب راجا اگرسین اور جدبنشی لوگ خوش ہوکر وہان چلنے کے واسطے تیار ہوے تب بسدیو نندن نے اپنے ماتا اور پتا اور رکمنی آدک سب استریون کو ساتھ لیا اور بڑے سامان سے راجا اگرسین اور جدبنشیون سمیت کرچھیتر کو کوچ کیا اور انرودھ اپنے پوتے اور کرت برما جدبنشی کو دوارکا پری مین چھوڑ دیا جبکہ جدبنشی لوگ بہت ہاتھی اور گھوڑے اور رتھون پر بیٹھکر چلے اور رانیون کے چنڈول اور نالکی آدک شہر سے باہر نکلے اُسوقت شوبھا شری شیام سندر موہنی روپ کی ایسی معلوم ہوتی تھی جیسے تارون مین چندرما شوبھائمان ہوتے ہین۔

دُوہا

چلے کٹک سب سلج کے ماکھن پربھ جدوراج ۔ ببدھ بھانت باج بجے سُکھ کو بھیو سماج

جب شیام سندر جدبنشیون سمیت کُرچھیتر کے پاس پہونچے اور تیرتھ وہان سے دکھلائی دینے لگا تب چھوٹے بڑے سواریون سے اُتراُتر کر پیدل چلے کسواسطے کہ بید اور شاستر مین ایسا لکھا ہی کہ تیرتھ جاتے وقت اگر سب راستہ پیدل نہ جاسکے تو جہان سے تیرتھ کا استھان دکھلائی دے وہان سے ضرور پیدل چلنا چاہیئے اسلیے دوارکا ناتھ نے سبکو ساتھ لیے ہوے پہلے براہم کُنڈ مین جس مین سے بید نکلا تھا جاکر اسنان کیا پھر پدھ پوربک گئواور سونا اور درب اور ہاتھی گھوڑے بہت طرح کا سامان تیرتھ باسی براہمنون کو دان دیا اور اچھے اچھے ڈیرون مین ٹک کر اپنے ساتھیون سے کہا کہ تم لوگ یہان تیرتھ مین براہمنون کا سنمان کرکے کسی کو بُرا نہ رکھنا اور شیام سندر نے جہان جہان رکھیشورون اور مہاپرشون کے آنے اور رہنے کی خبر پائی وہان وہان آپ جاکر اُنکا درشن کیا اور اپنے سیوکون کو یہ حکم دیا کہ۔

دُوہا

تات ہمارے نندجی اور جسودا مائے ۔ اُنکی سُدھ جو کچھ ملے ہمسون کہیو آئے

جب دُرجودھن آدک بہت دیش کے راجا لوگون نے جو گرہن اسنان کرنے وہان آئے تھے شری کرشن جی کے پاس آکر اور اُن کا درشن کرکے اپنا جنم سپھل جانا تب دھرتراشٹر آدک بڑے بڑے راجا اور بھیشم پتامہ نے راجا اُگرسین کی بہت استُتِ کرکے اُن سے کہا کہ مہاراج آپکا بڑا بھاگ ہی دیکھیے جن پربرہم پریشور کا درشن شری برھماجی اور شری مہادیوجی اور دیوتا لوگون کو بھی جلدی دھیان مین نہین ملتا وہی تربھون پت دن رات آپ کی آگیا مین رہکر بنا پوچھے کوئی کام نہین کرتے اور سب کے مالک ہوکر آپ کو ڈنڈوت کرتے ہین ایسی پدوی کسی دیوتا کو بھی نہین ملسکتی یہ بات سنکر جب راجا اُگرسین نے سنمان کرکے آنکو بدا کیا تب راجا بھیشمک اور راجا نگن جت وغیرہ شری کرشن جی کے سسُر اور سالون کا حال جو اسنان کرنے وہان آئے تھے سُنکر شری کرشن جی کی استریان اُنسے بھینٹ کرنے کے واسطے گئین تب وہ لوگ اُنھین دیکھکر بہت خوش ہوے اور اُنھون نے بہت سامان اپنے اپنے دیس کا شیام سُندر کو بھینٹ دیکر اُنکا درشن پریم پوربک کیا اور کُنتی نے شری کرشن جی سے کہا کہ مین جانتی تھی کہ میرے بیٹون پر تم دیا رکھتے ہو تمھارے بھائیون نے دُرجودھن کے ہاتھ سے اتنا دُکھ اُٹھایا لیکن تمنے کچھ خبر نہین لی اسواسطے مجھکو بڑا پچھتاوہ ہی یہ بات سُنکر لچھمی پت نے کہا کہ اے بُوا اس مین کچھ میرا قصور نہ ہوکر سب دُکھ اور سُکھ اپنی قسمت سے ملتا ہے جسطرح آندھی چلنے سے کوئی تنکا بنا اُڑے نہین رہ سکتا اسی طرح سب جیو پرمیشر کے آدھین رہکر اپنے اپنے کرمون کا پھل بھوگتے ہین تل بھر گھٹنا بڑھنا نہین ہوسکتا یہ سُنکر کُنتی نے بسدیوجی سے کہا کہ اے بھائی جب سے تمنے میرا بواہ کردیا تب سے کچھ میری خبر نہین لی اور مین نے جیسا کچھ دُرجودھن کے ہاتھ سے پایا اُسکا حال پرمیشور جانتا ہی دیکھو شیام اور بلرام نے بھی ہر بھگتون کا دُکھ چھُڑانے کے واسطے سنسار مین اوتار لیکر میرے اوپر کچھ دیا نہین کی اس مین کچھ تمھارا بھی دوش نہ ہوکر یہ بات سچ ہے کہ جب کھوٹے دن آتے ہین تب پرمیشور دیا نہین کرتے تب باپ اور بھائی آدک کسی کی سہائیتا کچھ کام نہین کرتی یہ سُنکر بسدیوجی نے رو کر کہا کہ اے بہن ہر اچھا بلوان ہوکر کرم کی گت کچھ جاتی نہین جاتی جس وقت درجودھن نے تمکو دُکھ دیا تھا اُنھین دنون کنس نے مجھکو قید رکھکر میرے بیٹون کے مارنے کے واسطے جو جو تدبیرین کی تھین وہ تم نے سُنی ہونگی

جبکہ پرمیشور کی دیا سے دونون لڑکے کسی طرح بچے تب جراسندھ آکر ایسا لڑا کہ جسکے ڈر سے اپنا دیش چھوڑکے ٹاپو مین جا بسے اسی سبب سے کچھ تمھاری خبر نہ لے سکے اسی طرح کی بہت سی باتین کہکر بسدیو جی نے کُنتی کا بودھ کیا جب نند اور جسودا آدک نے کہ وہ بھی گرہن اسنان کرنے کے واسطے وہان جاکر شیام سندر کے ڈیرے سے تین کوس پر ٹکے تھے یہ حال سُنا کہ موہن پیارے اپنے کٹمب سمیت یہان آئے ہین تب وہ لوگ اُن سے بھینٹ کرنے کے واسطے بیاکل ہوکر آپس مین کہنے لگے کہ اب موہن پیارے سب راجون کے سرتاج ہوئے ہین اسلیے اُنکو ہماری طرف دیکھتے شرم معلوم ہوگی جہان بہت سے دیوڑھی بان رہنے سے راجون کو پہونچنا مشکل ہی وہان ہم گنوارون کو کون جانے دیگا۔

دوہا

جس جاگہہ نرپت دھنی بیٹھین پاوت نا تہہ — ہم سب گوال گنوار جن کیسے اب تہان جانہہ

جب نند اور جسودا آدک برجباسیون سے بنا دیکھے موہن پیارے کے رہا نہین گیا تب وہ لوگ گھبرا کر شیام سندر کا ڈیرہ پوچھتے ہوے وہان سے دوڑے اُسی وقت کسی نے آکر شری کرشن جی سے کہا کہ نند اور جسودا آدک بھی گرہن نہانے کے واسطے یہان آکر ٹکے ہین یہ بات سنتے ہی موہن پیارے اُنکے پریم سے رونے لگے یہ حال اُنکا دیکھکر دیوکی ماتا گھبرا گئی اور اپنے آنچل سے آنسو پوچھکر بولی کہ اے لال جہان تمھارا نام لینے سے جگت کا دُکھ چھوٹ جاتا ہی وہان تمکو کون ایسا دُکھ ہوا جو اتنا روتے ہو یہ سُنکر ترہبون پت نے کہا کہ اے ماتا جب سے نند اور جسودا کے آنیکا حال سُنا ہی تب سے میرا من اُنکے چرن دیکھنے کے واسطے بیاکل ہوکر کچھ اچھا نہین لگتا تم جلدی سے رتھ آدک بھیجکر اُنکو یہان بلاؤ تو مجھکو اُنکے درشن ملنے سے دھیرج ہو ہم بہت اچھی ساعت مین دوارکا سے چلے تھے جو تیرتھ اسنان کرنے کا پھل پاکر برجباسیون سے بھینٹ ہوئی یہ بات سنتے ہی بسدیو جی نے رتھ اور پالکی اور نالکی اور ہاتھی اور گھوڑے آدک سواری برجباسیون کے لانیکے واسطے بھیجکر کہا کہ اے بیٹا آج بڑی خوشی کا دن ہی اسلیے کچھ تم سے لیکر تب نند اور جسودا کو تمھارے پاس آنے دینگے یہ سُنکر موہن پیارے نے کہا کہ اے پتا سنسار مین کوئی چیز ایسی نہین ہے کہ جو مین تمھاری بھینٹ کرون میرا بدن تمھارے اوپر نچھاور رہی۔

دوہا — یہ سُنکے بسدیو جی مُدت کہت سُکھ پاے — تمسے پوت سپوت کی مہما کہی نہ جاے

جب ایک سکھی نے موہن پیارے کو روتے دیکھکر رکمنی آدک پٹ رانیون سے جاکر کہا تب وہ سب گھبرا کر بیکنٹھ ناتھ کے پاس چلی آئین اور مُنھ ڈھانپ کر دیوکی جی سے اُنکے رونیکا سبب پوچھنے لگین۔

چوپائی

یہ سُن کہت دیوکی ماتا — شری جدُناتھ پریم کی باتا
نند جسودا برج تے آئے — جن پاکو ہین لاڑ لڑائے
یا تے اُن کی یہ گت بھئی — سُدھ بُدھ سکل بھول تن گئی

دوہا — کنس کُٹل کے تراس تے باس کیو جن پاس — تنکو گُن نہین کہ سکین جو سُکھ ہوین بچاس

یہ سُنکر رکمنی آدک پٹ رانیان ہنسکر آپس مین کہنے لگین کہ دیکھو آج ہمارے پران ناتھ رادھا آدک گوپیون سے بھینٹ کرکے اپنا کلیجا ٹھنڈھا کرینگے اور بالاپن کی پریت سمجھکر برج گوپیون کو بھی بہت سُکھ ملے گا اور ہم لوگ رادھا پیاری کی

سندرتائی جو سُنا کرتی تھین اب اُسے دیکھکر معلوم کرینگی کہ وہ کیسی سندر ہے جبکہ گوال بالون کی سنگت مین نندلال جی مورپنکھ سر پر رکھکر ناچینگے اور گاوینگے تب وہ آنند دیکھکر ہملوگون کو بھی بڑا سکھ ملیگا۔

دوہا — دھن دھن جسودا نند دھن دھن یہ نند کے نند ۔ دھن ہم اب جو دیکھہین برج جن آنند کند

یہ بات گرگمنی آدک کی سُنکر شیام سندر نے رونے مین مُسکرادیا اور گھبراکر نند جسودا آدک کو آگے سے لینے کے واسطے چلے جب جسودا جی نے موہن پیارے کو آتے ہوے دیکھا اور اپنا جنم سُپھل جانکر اُنکو اُٹھانے دوڑین تب موہن پیارے گوپیون کے غول مین گھسکر جیسے جسودا ماتا کے چرنون پر گر پڑے ویسے جسودا جی نے اُٹھا کر چھاتی سے لگالیا اور مُنھہ چوم کر بلائین لینے لگین۔

دوہا — ماکھن پر چھبیہ نہار کے مُدت جسودا مائے ۔ راج جنھہ سب دیکھہ کے پھولی انگ نہ سمائے

جب موہن پیارے نند بابا کو دیکھکر بڑے پریم سے روتے ہوے اُنکے چرنون پر گر پڑے تب نندرائے نے آنسو بھر کر اُنکو اپنی گود مین اُٹھالیا اور اپنے لال کو جھاڑ پونچھکر بہت پیار کیا پھر موہن پیارے نے شری دادا آدک گوال بالون سے گلے ملکر اچھا اچھا گہنا اور کپڑا اُنکو دیا اور وہ لوگ جو سوغات اُنکے واسطے لائے تھے اُسکو بڑے پریم سے لیا۔

دوہا — ہیم برن پیتا مبر گوال بال سب لینھہ ۔ تاکے پلٹے کانھہ کو کاری کامر دینھہ

جبکہ شیام سندر رادھا پیاری اور للتا آدک سکھیون کو دیکھتے ہی جیسے آنکھون مین آنسو بھر کر اُنکے پاس پہونچے ویسے رادھا پیاری اپنے پران پیارے کو دیکھتے ہی مارے پریم کے روتے روتے بیاکل ہوگئی۔

دوہا — انگ انگ بیاکل مہا پڑی دھرن مُرجھائے ۔ یہ گت دیکھت کنور کی لینھی دھائے اُٹھائے

جب یہ حال شیاما پیاری کا دیکھکر للتا آدک سکھیون نے اُسکو بہت سمجھایا تب رادھا پیاری نے ہوش مین آکر گھونگھٹ کاڑھ لیا اے راجا پریچھیت اُسوقت موہن پیارے کا مُنھہ دیکھنے سے برجباسیون کو جیسا آنند ہوا وہ مجھسے کہا نہین جاسکتا پھر بسدیوجی نے نندرائے سے گلے ملکر کُشل پوچھکر کہا کہ تمھاری دیا سے یہ سب سُکھ مجھکو ملا ہی برج کی گوپیون نے جو نندرائے کے ساتھ آئی تھین موہن پیارے کو دیکھا ویسے آنکھون مین آنسو بھر کر پونچھ اُٹھائے ہوے موہن پیارے کے پاس دوڑی چلی آئین شیام سندر نے بڑے پریم سے اُنکی پیٹھ پر ہاتھ پھیر کر پیار کیا اور گوال بالون سے سب گوپیون کا حال نام لے لیکر پوچھنے لگے۔

دوہا — اگاؤن کی باتین کہت ماکھن پر جھ چدرائے ۔ تیون تیون ہر کہت لوگ سب آنند اُر نہ سمائے

جب شیام اور بلرام بڑے پریم سے نند اور جسودا آدک برجباسیون کو ساتھ لیکر اپنے ڈیرے مین آئے تب دیوکی اور روہنی نے جسودا سے گلے ملکر اور کُشل پوچھکر کہا کہ اے نندرانی جی جو ہملوگ جنم بھر تمھاری سیوا کرین تو بھی تمسے اُرن نہین ہوسکتی ہین کسواسطے کہ ہمارے لڑکون کا پران تمھاری کرپا سے بچا ہی نہین تو کنس پاپی کے ہاتھ سے اُنکا بچنا کٹھن تھا یہ سُنکر جسودا جی بولین کہ مین اپنے کو موہن پیارے کی دھائے سمجھتی ہون کنھیائے بال چرترا اپنا دکھا کر جیسا سُکھ مجھکو دیا ہی ویسا سُکھ دوسرے کو سپنے مین بھی نہین مل سکتا اور اُسکے بچھڑنے مین جیسا دُکھ مین نے اُٹھایا ہی اُسکا حال پرمیشور جانتا ہی آج تمھاری کرپا سے کانھہ کو دیکھکر سب سوچ میرا چھوٹ گیا جب رادھا آدک گوپیون نے دیوکی ماتا کے چرنون پر سر رکھکر دنڈوت کی تب دیوکی جی نے سب کو اشیش دے کر رادھا پیاری کو گلے سے لگالیا اور رادھا پیاری کا مہا سندر روپ جو سب پٹ رانیون سے بھی بہت سُندر تھی دیکھکر من مین کہا

کہ ایسی مہا سندر استری میرے پران پیارے سے کسطرح چھوڑی گئی جب رُکمنی آدک استریون نے جسوداجی کے پاس ملنے کیواسطے
آکر شری رادھا مہارانی کا روپ دیکھا تب اپنی اپنی سُندرتائی کا ابھمان سب بھول گئین اُسوقت رُکمنی نے موہن پیارے سے کہا کہ
اے برجناتھ تمھاری آگیا پاؤن تو آج رادھا پیاری کو اپنے یہان لیجاکر آدر سنمان کرون۔

دوہا	ما کھن پربھ آگیا دیوُ ے جاوُ نج دھام		رادھا کنور جنواے کے پورن کیجیے کام

یہ بات سُنتے ہی رُکمنی جی نے رادھا پیاری کے پاس آکر اُسکا ہاتھ پکڑ لیا اور بڑے پریم سے اپنے یہان لیجاکر چھتیس پرکار کے بنجن
کھلائے اور اپنے یہان سے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنا کر سولھون سنگار کر کے بیٹھا دیا تب ست بھاما آدک استریان شیام سندر کی شیاما
کا روپ جو چندرما سے بہت سندر تھا دیکھ موہت ہوگئین اور سب نے شرم کے مارے اپنی اپنی آنکھ نیچی کر لی اُسوقت برندابن بہاری
نے وہان جاکر برکھبھان دُلاری کی شوبھا دیکھی تب رُکمنی آدک سے کہا۔

دوہا	جو چاہے مو نہہ بس کرن تہون لوک مین کوے		شری برکھبھان کمار کو ہت سے سیوے سوے

یہ بات موہن پیارے کی سُنکر رادھا پیاری مُسکرانے لگی اور رُکمنی آدک نے سمجھا کہ موہن پیارے رادھا پیاری کو ہم سب سے زیادہ
پیار کرتے ہین جسوقت موہن پیارے نے نند اور جسودا آدک سب برجباسیون کو ایک طرف بیٹھا کر بڑے پریم سے سونے کی تھالیون
مین چھتیس پرکار کے بنجن اُنکے سامنے پروس دیئے اور دوسری طرف آپ جدبنسیون سمیت بیٹھکر بھوجن کرنے لگے اُسوقت سب چھوٹے بڑے
وہ آنند دیکھکر خوش ہوگئے۔ اتنی کتھا سُناکر شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت شیام سندر جتنا پریم برجباسیون کے ساتھ رکھتے تھے اُسکا
حال مجھسے کہا نہین جاتا جب سب کوئی بھوجن کر کے ترپت ہوئے تب شیام سُندر نے برجباسیون کو پان اور الائچی اور عطر
دے کر نند جی سے کہا کہ اے بابا میری بھگت کرنے والے بھوساگر پار اُتر جاتے ہین تم لوگون نے اپنا تن من دھن میرے اوپر
نچھاور کر کے مجھ سے پریت لگائی اِسلیے تمھاری برابر کوئی دوسرا بھاگمان نہین ہی دیکھو مانند برھما دک دیوتا اور بڑے بڑے
رکھیشورون کے میرا پرکاش گھٹ گھٹ مین بیاپک سمجھکر تمکو میرے بچھڑنے کا سوچ کرنا نہ چاہیئے جب شری کرشن چندر آنند کند نے
اِسطرح نند اور جسوداجی آدک کو بہت سمجھا کر دھیرج دیا تب وہ لوگ آپس مین بیٹھکر بال چرتر اور جس موہن پیارے کا گنے لگے پھر
مُرلی منوہر سب گوپیون کو جو اُنسے بہت پریت رکھتی تھین ایکانت مین بیٹھا کر جب پریم کی باتین اُنسے کرنے لگے تب سب گوپیون نے
شیام سندر کی سُندر چھب دیکھکر اپنی آنکھین ٹھنڈھی کین اُسوقت ایک گوپی بالاپن کی پریت سمجھکر بے ڈر ہوکر بولی کہ اے مُرلی منوہر
تمنے اتنا دھن اور سب سامان کہان سے پایا اور یہ سب ہاتھی اور گھوڑے کسی سے مانگ لائے ہو یا تمھارے ہین تمکو یہ بات
یاد ہوگی کہ ہم سب برجبالا تمھارے ایک بواہ ہونے کے واسطے ہنسی کرتی تھین اب تم سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریون سے اپنا
بواہ کر کے اُنکے ساتھ بھوگ اور بلاس کرتے ہو بھلا یہ تو بتلاؤ کہ تمکو ہمارا دودھ دہی چرا کر کھانا اور ماکھن سے اپنا باندھے جانا اور
بن مین گوپیون کو روک کر دودھ دان لینا یاد ہی یا نہین ہم لوگون کو تمھارے بچھوگ مین ایک دن ایک برس کے برابر گذرتا
ہے تمنے اتنے دن ہمارے بنا کسطرح کاٹے جیسی کٹھورتائی تمنے ہمارے ساتھ کی ایسا نرموہی سنسار مین کوئی نہوگا جب
موہن پیارے نے ایسی ایسی بہت باتین گوپیون کی سُنین تب ادھینتائی سے اُنسے بولے کہ اے پران پیاریو جو سُکھ اور
بلاس مین نے تمھارے ساتھ کیا وہ آنند سب طرح کا سامان رہنے پر بھی نہین ملتا جو کوئی پریم کے ساتھ میرا دھیان اور اسمرن

کیا کرتا ہی اُس سے مین ساعت بھر بھی الگ نہین ہوتا ہین گرہن اسنان کرنے کے بہانے سے کیول تم لوگون سے ملنے کے واسطے یہان آیا ہون۔

چوپائی

ہم کو تم سمرو من ماہین ۔ آتم ہی سے آتم دیکھو۔
ہمہون سدا رہین تم پاہین ۔ یہ ادھیاتم گیان لشیکھو ۔ سپھل جنم تاکو جگ ماہین
سرب آتما ہمکو جانو ۔ راجن ایسی وہ بدھ ٹھانین ۔ جاکو من ہر چرنن ماہین
سب جیون کے جیو بکھانو ۔ ہر جو سب گو مین سمجھانین

یہ سُنکر گوپیون نے کہا کہ اے مہاپربھو گیان اُپدیش کرنے وقت ہملوگون کو اودھو کا کہنا اچھا نہین معلوم ہوا تھا لیکن اب اس گیان کا گن جانکر ہملوگ اپنے کو تمسے الگ نہین سمجھتین تمہارا دھیان رکھنے سے ارتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھ ملکر جو سُکھ ہمکو ملا ہی وہ سُکھ بڑے بڑے جوگیشورون کو بھی نہین مل سکتا اور ہم لوگون کا آنا تمہارے درشنون کی اچھّا سے یہان ہوا اب دیال ہوکر ایسا بردان دیو کہ جس مین دن رات تمہارے کمل روپی چرنون کا دھیان ہمارے ہردے مین بنا رہکر ہر روز تم سے پریت بڑھتی جائے شیام سُندر اُنکو اچھا پور یک بردان دے کر بہت دیر تک اُن سے لڑکپن کی باتین کرتے رہے پھر وہان سے اُٹھکر رادھا پیاری کے پاس چلے گئے۔

دوہا ۔ شری برکھبھان کمار سنگ لاگے کرن بلاس ۔ بھول گئے رنواس سب ماکھن پریم سُکھ راس

ایک دن رکمنی آدک پٹ رانیان آپس مین بیٹھکر ابھمان سے کہنے لگین کہ جتنی پریت شیام سندر کی ہملوگ کرتی ہین اُتنا پریم گوپیون کو ہوتا کٹھن ہی شری کرشن انترجامی نے یہ بات جانکر اُنکا غرور توڑنے کے واسطے اپنی استریون اور گوپیون کو ایک جگہ بیٹھاکر کہا کہ تملوگون مین سے جسکو میری پریت ہو گی اُسکے ہردے مین میرا باس ضرور ہو گا یہ بات سنتے ہی سب برجبالا اور استریون نے اپنا اپنا انچل اُٹھاکر دیکھا تو رکمنی آدک کو اپنے بدن مین کچھ چنھ نہین دکھلائی دیا اور گوپیون کے ہردے مین شیام رنگ چھوٹا سا ٹھور بھیس تربھون بت کا دیکھ پڑا یہ مہا برج گوپیون کی دیکھتے ہی وہ لوگ اپنے اپنے پریم کا گھمنڈ بھول کر من مین کہنے لگین کہ جتنی پریت گوپیان شیام سُندر کی رکھتی ہین اُتنا پریم ہونا ہملوگون کو بڑا دُرلبھ ہی۔

دوہا ۔ گوپ روپ بھگوان کو دیکھت اتِ سُکھ پائے ۔ ہر چرنن پر گر پڑین من مین بہت لجائے

جب دوارکا ناتھ لوکاچار کرنے کے واسطے دوسرے راجون کے ڈیرے پر جو وہان لگے تھے گئے تب اُنھون نے آگے سے آکر شری کرشن مہاراج کو ساشٹانگ ڈنڈوت کی اور بڑے آدر سنمان سے لیجاکر جڑاؤ سنگھاسن پر بیٹھالا اور بہت طرح کا سامان بھینٹ دیکر بنے کیا کہ اے مہاپربھو ہم لوگ آپکی تعریف سُنکر ہمیشہ درشنون کی اچھّا رکھتے تھے اب آپ کا چرن دیکھنے سے اپنے برابر کسی کا بھاگ نہین سمجھتے جس طرح آپ نے دیال ہوکر ہمکو کرتارتھ کیا اُسی طرح کرپا کرکے ایسا بردان دیجیے کہ جس مین آپکے چرنون کی بھکت اور پریت ہمارے ہردے مین ہمیشہ بنی رہے یہ سُنکر شری کرشن برندابن بہاری بھکت ہتکاری اُن کو بردان اور دھیرج دے کر اپنے استھان پر چلے آئے۔

دھیاے تراسی - بات چیت کرنا درو پدی اور رُکمنی آدک کا آپس مین

شُکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جسطرح درو پدی اور رُکمنی آدک نے آپس مین اپنے اپنے بواہ کی بات چیت کی تھی وہ کتھا کہتے ہین سنو کہ ایک دن جدھشٹر آدک پانچون بھائی اور کورو لوگ بہت راجون سمیت شری دوارکا ناتھ کی سبھا مین بیٹھے ہوے اس طرح انکی اُستت کرنے لگے۔

چوپائی

پرم ہنس ہو نام تمھارو ۔ تمسے پرگٹ بید ہین چارو ؛
آدِ انت تم پورن کاما ۔ بیر دھین رچھا کے کاجا
تمکو ہت سے کرون پرناما ۔ تم اوتار لیو جدو راجا

دوہا ایسی بدھ استت کری سب راجن سکھ پاے ۔ یاتک تج پاؤن بھیے پرست پربھو کے پاے

اُسدن کنتی اور درو پدی جنکی مہما سب جگت جانتا ہے رُکمنی آدک پٹ رانیون کے پاس بیٹھکر اِدھر اُدھر کی باتین کرنے لگین تب کنتی نے رُکمنی سے ہنسکر کہا کہ تمنے ابھی تک اپنے بواہ کا نیگ مجھکو نہین دیا اب دینا چاہیے رُکمنی ہاتھ جوڑکر بولی کہ اے ماتا میرا تن اور دھن سب تمھارے بھینٹ ہے پھر درو پدی بولی کہ اے رُکمنی بہن جسطرح شیام سندر تملوگون کو بواہ لائے تھے وہ حال سننے کی مجھکو بڑی ابھلاکھا ہے دیا کرکے اپنے بواہ ہونے کی کتھا سُناؤ یہ بات سُنکر رُکمنی بولی۔

چوپائی

جو تم ہنسو نہین گن گیاتا ۔ تو ہم کہین بیاہ کی باتا
پہلے تہہ سے بھئی سگائی ۔ دیش چندیلی سب جگ جانو
سکل بیاہ کی ساج منگائی ۔ تہان شِشپال نریش بلھاو

دوہا سنو نریش آیو تجھی تہہ راجا لے ساتھ ۔ ریت بھانت کُل کی کری کنگن باندھیو ہاتھ

مجھکو نسا باجا کرمنا ہے یہ چاہنا تھی کہ مین دوارکا ناتھ کی داسی ہوکر رہون اسلیے تربھون پت انتر جامی کنڈنپور مین آئے اور سب راجون کو جیت کر مجھکو ہر لائے تب سے اُنکی سیوا مین رہکر اپنا جنم سوارتھ کرتی ہون پھر ستبھاما نے اپنے بواہ ہونے کا حال برنن کیا اور جامونتی نے اپنے بواہ کا حال کہہ سُنایا۔

چوپائی

پھر بولی کالندی رانی ۔ چت دے سنو درو پدی رانی
مین دھر ہر چرنن کی آسا ۔ تہہ دن جل مین کیون نواسا

دوہا ایک دوس ارجن سمت آئے شری بھگوان ۔ ہاتھ پکر مونہہ لائے کے دنیہو پد نربان ؛

اس کے بعد متربندا نے کہا کہ اے درو پدی رانی شیام سُندر کی تعریف سُنکر مجھکو یہ ابھلاکھا ہوئی کہ سواے بیکنٹھ ناتھ کے دوسرے سے اپنا بواہ نہ کرونگی میرے بھائیون نے یہ حال جانکر میرا بواہ تربھون پت کے ساتھ کر دیا اب مجھکو دن رات یہی اچھا رہتی ہے کہ جنم جنمانتر بیکنٹھ ناتھ ہی کی داسی ہوکر رہون پھر ستیا نے اپنا حال جس طرح دوارکا ناتھ اسکو بواہ لائے تھے کہدیا۔

چوپائی

بھدرا کہت سنو تم رانی ۔ یہ گن اسٹتِ شیام بکھانی ۔ تب تے نیم کیو من ماہین ۔ اُن بن اور بھجون مین ناہین
یاتے پتا کرشن کو دینی ۔ مم اچھا سب پوری کینی

دوہا ۔ چرن کمل شری کرشن کے جو سیوے چت لائے ۔ سُبھگ بھاگ تہہ نار کو کاسون برنو جائے

چوپائی

بولی بہُر لچھمنا رانی ۔ نج بواہ کی کتھا بکھانی ۔ میرے پتا سویمبر کینھو ۔ میرو من ہر کے رس بھینو
تہان آئے موہن سکھدانی ۔ پانِ گرہن کر دیا جانی ۔ تب تے بھئی کرشن کی داسی ۔ رہین دوس نت رہت ہُلاسی
اب تم موکو دیو اشیشا ۔ جنم جنم سیودن جگدیشا

جب آٹھون رانیان اپنے اپنے بواہ کا حال کہہ چکین تب سولہ ہزار ایک سو راج کنیا بولین کہ اے دروپدی جی ہم لوگون کو بھوماسُر دیتّہ زبردستی اُٹھا لا کر اپنا بواہ کرنے کے واسطے ایک مکان مین رکھکر وقت کا منتظر تھا۔

چوپائی

جب ہم شرن کرشن کی آئین ۔ بنتی بہت کری اُن پاہین ۔ ہر انتر جامی سکھ دائی ۔ ابلا سمجھ دیا من آئی

دوہا ۔ ترت آے پہونچے تہان مالکن پربھ جدرائے ۔ بھوماسُر کو مار کے لینھو ہمین چھُڑائے

اُسی دن سے ہملوگ بیکنٹھ ناتھ کی سیوا مین رہ کر اپنے کو پٹ رانیون کی داسی سمجھتی ہین اے دروپدی تم ہمکو ایسا آشیرباد دیو کہ جس مین ہم سدا دوارکا ناتھ کی سیوا مین بنی رہین جب دروپدی اور گاندھاری اور کُنتی اور جسوداجی آدک نے شیام سندر کے سب بواہون کا حال سُنا تب خوشی سے اُنکو آشیرباد دیکر رُکمنی آدک کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگین۔

چوپائی

پھر ست بھاما پوچھن لاگی ۔ سنو دروپدی پرم سبھاگی ۔ ہم اپنی سب کتھا سُنائی ۔ اب تم ہمسون کہو جنائی

دوہا ۔ پانچ جنن سے کون بدھ تمھرو بھیو بواہ ۔ او بجت لیلا سنن کو من مین بہت اُچھاہ

یہ بات سُنکر دروپدی بولی کہ اے پیاریو میرے پتا نے میرا سویمبر رچکر یہ برن کیا تھا کہ جو کوئی تیل کے کڑاہ مین پرچھائین دیکھکر اپنے بان سے مچھلی کو بیدھیگا اُسی کو مین اپنی کنیا بواہ دونگا جب درجودھن اور جراسندھ آدک بہت راجے اگر مچھلی نہ بیدھ سکنے سے شرمندہ ہوگئے اور ارجن نے وہ مچھلی بیدھ کر میرے پتا کا برن پورا کیا تب مین نے اُنکے گلے مین جیمال ڈالدی یہ حال دیکھکر سب چھوٹے بڑے خوش ہوئے لیکن درجودھن آدک آدھرمی راجون نے شرمندہ ہو کر اُن پانچون بھائیون سے جدھ کیا آخر کو ہار کر بھاگ گئے جب ارجن نے مجھکو گھر لیجا کر اپنی ماتا سے کہا کہ ہم ایک سوغات لائے ہین تب اُنکی ماتا کُنتی کھانے کی چیز سمجھکر بولی کہ پانچون بھائی آپس مین بانٹ لیو۔

دوہا ۔ یاتے پانچون پانڈون لینھو موہنہہ بواہ ۔ پرگٹ دیہہ سے پانچ ہین جیو ایک ہی آہ

یہ بات سُنکر رُکمنی آدک دروپدی جی کی بڑائی کرنے لگین۔ اتنی کتھا سُنا کر شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت ایکدن شری کرشن

مہاراج کی سبھا مین راجا جدھشٹر آدک پانڈو اور سب جدبنشی اور بہت سے راجا لوگ بیٹھے ہوے تھے اُسوقت نارد مُن اور بید بیاس اور بشوامتر اور دیول اور چیون اور ستانند اور بھاردواج اور گوتم اور بشسشٹھ اور بھرگ اور اَتر اور مارکنڈے اور اگست اور بامدیو اور پاراشر اور پرشرام آدک بہت سے رکھیشور بیکنٹھ ناتھ کا درشن کرنے کیواسطے وہان آئے اُنکو دیکھتے ہی شیام سندر نے سب راجون سمیت کھڑے ہوکر آدر سنمان کرکے سب رکھیشورون کو آسن پر بیٹھالا اور اُنکے چرن دھوکر چرنامرت لیا اور بدھ پوربک اُنکی پوجا کرکے ہاتھ جوڑکر یہ استت کی۔

چوپائی

رکھ درشن دُرلبھ جگ ماہین ۔ دیون ہوکو پراپت ناہین
آج سپھل ہے جنم ہمارو ۔ جو ہم پایو درشن تمھارو

دوہا

ہر بھگتن کے درشن کی مہما کہی نہ جاے ۔ جنم جنم کے پاپ سب چھن مین جات نساے

ادھیاے چوراسی۔ جگیہ کرنا بسدیو جی کا

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھیت جب شیام سندر رکھیشورون کی پوجا اور استت کر چکے تب اُنھون نے کورو اور پانڈو آدک راجون سے جو وہان پر تھے کہا کہ ہم لوگونکا بڑا بھاگ سمجھنا چاہیئے کہ ان رکھیشورون نے دیال ہوکر گھر بیٹھے اپنا درشن دیا سادھوؤن کے درشن سے گنگا اسنان کا پھل بلکہ مرنے کے پیچھے اچھا استھان رہنے کے واسطے ملتا ہی کہ جہان پر بڑے بڑے جوگی اور گیانی نہین پہونچ سکتے اس لیے رکھیشورون کا ست سنگ ملنا سب تیرتھ نہانے اور دیو استھان کے درشن کرنے سے اتم جانکر اُنکی پوجا پرمیشور سمان جاننا چاہیئے جو لوگ رکھیشور اور مُن کو نہین مانتے اُنکو گدھون اور بیلون کے برابر سمجھنا چاہیئے۔

دوہا چرن سادھ کے پریت کر پوجت ہے جو کوے ۔ سنساری سکھ بھوگ کے انت مکت پد ہوے

جب رکھیشور لوگ یہ بات تربھون پت کی سنکر مگن ہوگئے تب نارد مُن دوارکاناتھ سے ہاتھ جوڑکر بولے کہ اے مہا پربھو ہم لوگ اس قابل نہین ہین جیسا آپ نے اپنے مُنھ سے کہا آپ نے کیول سنساری جیوؤن کے اُپدیش کے واسطے اتنی بڑائی ہماری کی جس مین وہ لوگ برہمنون کو بڑا جانکر اُنکا سنمان کرین نہین تو ہم لوگ کون گنتی مین ہین ہمارا کلیان اسی مین ہے کہ آپکے چرنون کا دھیان کسی وقت ہمکو نہ بھولے دیکھیئے جدبنشی لوگ جس کُل مین آپ نے اوتار لیا ہی وہی لوگ آپکو نہ پہچان کر اپنا ناتے دار سمجھتے ہین تب دوسرے کو کیا سامرتھ ہی جو آپ کے بھید کو پہونچ سکے آپ کیول اپنے بھگتون کو سکھ دینے اور دشٹون کو مارنے کے واسطے بار بار اوتار لیتے ہین نہین تو جنم مرن سے آپ رہت ہین۔

چوپائی

تم جگ جیون جگت نواسا ۔ ہم تمھرے داسن کے داسا
جگت گرو جگدیش گسائین ۔ تمسے سرشٹ ہوت سب ٹھائین
تمھری مایا سب جگ چھائی ۔ لوگن کی سُدھ بُدھ بسرائی
تم جو استت کری ہماری ۔ ہمکو بھرم ہوت ہے بھاری
تم ہی سب دیون کے دیوا ۔ تمھرو ہم جانین نہین بھیوا
تاتے بدھ بھانت بھرم مانے ۔ تمھرو بھید کون بدھ جانے

دوہا

تمھری ادبھت شکت ہی گھٹ گھٹ رہی سماے ۔ پھر سب تے نیارے رہو ماکھن بیرہ جدراے

چوپائی

کوؤ تمھین پتا کر جانے | کوؤ پتر بھاؤ من آنے
تھروداس بہت سُکھ داتا | تہہ پرتاپ جانے یہ باتا
بید کہت ہی تھری بانی | تھری گت اُن ہو نہین جانی
تم دیال پربھ پورن کاما

تم ہی سب کے پالن ہارے | کوکہ سکے چرتر تمھارے
دھرتی بھار اُتارن کاجا | بھکتن ہت پرگٹے جدراجا
تھری بھگت سکل سُکھ راسا | کوؤ جن نہین ہوت نراسا
تمکو ہم سب کرت پرناما

دوہا تم تو پورن برہم ہو سکل دھرم کے دھام | ہیرن کی استت کرت تہہ کارن گھنشیام

ای بیکنٹھ ناتھ تمھاری کرپا سے ہم لوگ یہ چاہنا رکھتے ہین کہ اٹھون پہر تمھارے چرنون کا دھیان ہمارے ہردے مین بنا رہے اور ہر کتھا سُننے مین کبھی پریت نہ گھٹے جبکہ رکھیشور لوگ یہ استت کرکے اپنی اپنی کٹی کو جانے لگے تب بسدیو جی نے اُنکے سامنے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے مہاراج کوئی تدبیر ایسی بتلائیے کہ جس مین آواگون سے چھوٹ کر بھوساگر پار اُتر جاؤن یہ بات سُنکر جیسے رکھیشورون نے نارد جی کیطرف دیکھا ویسے نارد مُن ہنسکر بولے کہ اے رکھیشور بیکنٹھ ناتھ کی مایا ایسی زبردست ہی کہ جسنے سب سنساری کو موہ کر اپنے بس کرلیا جسطرح گنگا کنارے کے رہنے والے گنگا جی کا مہاتم نہ جانکر کنوئین سے اسنان کرتے ہین اسی طرح بسدیو جی سنساری مایا مین لپٹنے سے شیام سُندر تربھون پت جگت کرتا کو اپنا بیٹا جانکر مکت ہونے کی راہ ہم لوگون سے پوچھتے ہین وہی گت سب جدبنسیون کی ہوکر اپنے اگیان سے کوئی اُنکو نہین پہچانتا یہ بات رکھیشورون سے کہکر نارد مُن بولے۔

چوپائی

کہت سُنو بسدیو سُجانا | تھرے گھر مین شری بھگوانا
ہمسے کہ پوچھت ہو باتا | تمھین جہانطرتمسے گُن گیاتا

ای بسدیو ابھی تمھارے سامنے سب رکھیشورون نے شری کرشن ترلوکی ناتھ کی استت کی تسپر بھی تمنے اُنکو نہین پہچانا اس بات کا ہمکو بڑا تعجب معلوم ہوتا ہی کہ تم ایسا گیانی ہوکر پرمیشور کو نہ پہچانے لیکن اس مین کچھ تمھارا دوش نہین ہی یہ بات سچ سمجھنا چاہئیے کہ مایا کر پا پرمیشور کے دیوتا آدک بھی اُنکو نہین پہچان سکتے سنساری آدمی کون گنتی مین ہی جو اُنکے بھید کو پہونچ سکے۔

دوہا

کوؤ جن جانے نہین ماکھن پربھ کے بھیو ہا | ان گت اگم اپار ہے سب دیون کے دیو

اسلیے بید کے موافق ایک بات کہتا ہون کہ تم کُرچھیتر مین بدھ پوربک جگیہ کرکے اُسکا پھل شری کرشن جی کو آرپن کرو تو تمھارے ہردے سے اگیانتا کی گانٹھ چھوٹ کر مکت ملیگی۔

چوپائی

پاپ ناس بن دھرم نہوئی | یہ جانے نشچے سب کوئی
تنکو پاپ کے چھن ماہین

جو ہر سیوا مین چت دھرے | من مین کچھ اچھا نہین کرے
مکت ہوے کچھ سنشے ناہین

دوہا

شری ماکھن پربھ پوج کے پھل چاہے جو کوے | تنکو کرم کے نہین مکت کون بدھ ہوے

چوپائی

ہر کے کاج کرم شبھ کیجئے ۔ تا کو پھل اُن ہی کو دیجے
جو تم کہو کہ ہم گرہ چاری ۔ جوگ ریت کے نہین ادھکاری
جو کچھ بن آوے دان تم کرو ۔ نیم دھرم برت مین من دھرو
وہ ہر تمسے نیارو ناہین

یا بدھ کرم کرے جو کوئی ۔ بھو ساگر سے اُترے سوئی
تو تمکو اک بات جناؤن ۔ کرم جوگ کی راہ بتادن
تا کو پھل ہر جو کو دیجے ۔ من مین کچھ اچھا نہین کیجے
سدا بسے تمرے گھر ماہین

دوہا ۔ یا بدھ نارو کو بچن سُنکے شری بسدیو ۔ مہا مُدت من مین بھئے جب جانیو یہ بھیو

یہ بات سُنتے ہی بسدیو جی نے نارد آدک رکھیشورون سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے مہاراج آپ لوگ دیال ہوکر ایسی جگیہ کرا دیجے کہ جسمین میرا منورتھ پورا ہو یہ سُنکر نارد جی بولے کہ بہت اچھا تم طیاری کرو ہم لوگ تمکو سوم جگیہ کرا دینگے یہ بات سُنتے ہی بسدیو جی نے سب سامان منگوا کر جو استھان کُرچھیتر مین بہت پوتر تھا وہان جگیہ کی طیاری کی جبکہ جگیہ شالا مین سب رکھیشور اور جدبنشی اور راجا لوگ آکر اکٹھا ہوے تب بسدیو جی اچھی ساعت مین براہم بچن سے مرگ چھالا پہنکر دیوکی آدک اٹھارھون پٹ رانیون سمیت جگیہ کرنے کے واسطے جا بیٹھے اُسوقت بہت راجا جدبنشی لوگ اپنی اپنی استریون سمیت بڑے پریم سے جگیہ کی ٹہل کرنے لگے جبکہ بسدیو جی نے نارد مُن آدک رکھیشورون کو بَرن دیکر اگن کنڈ مین آہت ڈالنا شروع کیا تب شری کرشن جی مہاراج کی اِچھّا سے دیوتا لوگ اگن کنڈ سے پرتچھ نکلکر اپنا اپنا بھاگ لینے لگے اُسوقت اُربشی آدک اپسراؤن نے وہان آکر اپنا اپنا ناچ دکھلایا اور گندھربون نے گانا سُنایا اور نقارہ بجا کر آکاش سے پھول برسائے اور سب چھوٹے بڑے جو وہان پر تھے اُنھون نے گاے بجا کر منگلاچار منایا اور براہمنون نے بید پڑھا اور بھاٹون نے کبت سُنائے ۔ اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھیت اُسوقت جیسا آنند وہان پر ہوا تھا وہ مجھسے برنن نہین ہوسکتا جب بیکنٹھ ناتھ کی دیا سے وہ جگیہ اچھی طرح پوری ہوگئی تب بسدیو جی نے اُسکا پھل شری کرشن جی کو سنکلپ دیکر بدھ پوربک اُنکا پوجن کیا اور جگیہ کرانے والے رکھیشورون کو پیتامبر اور سونا اور گئو اور رتن آدک دان دچھنا دیا اور سوا رکھیشورون کے اور جتنے براہمن اور مانگنے والے وہان پر تھے سب کو مُنھ مانگا درب آدک اتنا دیا کہ پھر اُنکو کچھ چاہنا نہ رہی جب رکھیشور اور براہمن لوگ بسدیو جی کو آشیرباد دے کر اپنے اپنے استھان کو چلے گئے تب شیام سندر نے کورو اور پانڈو اور دوسرے راجون کو جتھا جوگ گہنا اور کپڑا دے کر سنمان پوربک بدا کیا اُسوقت بسدیو جی نے رو کر نند راے جی سے کہا کہ اے بھائی تمنے شیام اور بلرام کو پال کر اُنکی رچھا کی ہے اسلیے مین جنم بھر تمسے اُرن نہین ہوسکتا اور مجھسے آجتک کوئی سیوا تمھاری نہین بن پڑی کہ اُس سے اُرن ہوجاتا ۔ اگر تم ہم پر کرپا کرکے دو چار مہینے کُرچھیتر مین برجباسیون سمیت رہتے تو مین بھی تمھاری سیوا اور ٹہل کرکے اُرن ہوجاتا جب نند راے یہ سُنکر بڑی خوشی سے چار مہینے برجباسیون سمیت کُرچھیتر مین ٹکے رہے تب بسدیو جی نے ہر روز اُنکا نیا نیا شِشٹاچار اور شیام اور بلرام نے اُنکی سیوا پریم پوربک کی ۔

دوہا ۔ مہما تربھون ناتھ کی کاسون برنی جاے ۔ برجباسن اَت سُکھ دیو انند اُر نہ سماے

جب چار مہینے کُرچھیتر مین رہکر راجا اُگرسین نے دوارکا پُری چلنے کی طیاری کی تب موہن پیارے نے نند اور جسودا سے رو کر کہا کہ

مجھ سے تمھارا چرن چھوڑا نہین جاتا لیکن لاچاری سے کہتا ہون کہ آپ بھی برندابن جاکر گئووُن کی خبر لیجئے یہ بات سُنتے ہی نند اور جسودا بیاکل ہوکر پرتھوی پر گر پڑے اور گوال بال اور گوپیون نے رو کر کہا کہ ای پیارے ہم لوگ تمھارا چرن چھوڑکر برندابن کو نہ جاوینگے ہمکو بھی اپنے ساتھ دوارکاپُری مین لے چلو جیسی کٹھورتائی تمنے پہلے متھرا مین رہ کر کی تھی وہی اب بھی کیا چاہتے ہو پھر جسودا جی بہت بلاپ کرکے بولین کہ اے دیو کی بہن تم مجھکو موہن پیارے کی دودھ پلانے والی سمجھ کر اپنے ساتھ لے چلو مین سوائے درشن کرنے موہنی مورت سانولی صورت کے تم سے کھانا کپڑا آدک کچھ نہ مانگونگی۔

دوہا

میرے گھر گودھن بہت جو چاہو سو لیو
من موہن کو نین بھر پرت دن دیکھن دیو

جب رادھا پیاری نے سُنا کہ شیام سندر ہم لوگون کو بدا کرکے آپ دوارکا کو جایا چاہتے ہین تب وہ بہت بلاپ کرکے مُرلی منوہر سے بولی کہ اے پران ناتھ ایک مرتبہ تم مجھکو برندابن مین چھوڑ کر چلے گئے تھے سو میری یہ دشا ہوئی اب پھر اُسی طرح میرا پران لیا چاہتے ہو اس سے اب مین تمھارا چرن نہ چھوڑونگی دودھ کا جلا چھاچھ پھونک کر پیتا ہے جسطرح سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریان تمھاری سیوا مین رہتی ہین اسیطرح مجھکو بھی اپنی داسی سمجھ کر اپنی سیوا ٹہل مین رکھو جب تربھون پت نے یہ حال برجباسیون کا دیکھکر سمجھا کہ یہ لوگ میرا پیچھا نہ چھوڑکر دوارکا کو چلا چاہتے ہین تب اپنی مایا پھیلا کر اُن لوگون کا من اسطرح پھیر دیا کہ سمجھانے بجھانے سے برندابن جانے کے واسطے سب راضی ہوگئے تب شیام سندر نے نند جسودا آدک سب چھوٹے بڑون کو بہت طرح کا گہنا اور رتن آدک دے کر بدا کیا۔

چوپائی

شری بسدیو مہا مُنِ گیانی
برجباسن سے بولت بانی
تم تو پران سمان ہمارے
تم سے کیسے ہووین نیارے
یا بدھ کہت پریم کی باتا
نین نیر بہیے سب گاتا

دوہا

برجباسی برج کو چلے سب گودھن لے ساتھ
گھر آئے آنند سون ماکھن پربھ جدُ ناتھ

اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے پرچھیت بدا ہوتے وقت جیسا بلاپ نند اور جسودا اور شری رادھا آدک گوپیون نے کیا تھا وہ مجھ سے کہا نہین جاتا جب شیام سندر دوارکاپُری مین پہونچے تب سب چھوٹون اور بڑون نے خوش ہوکر منگلا چار منایا اور دیوتون نے خوش ہوکر آکاش سے دوارکاپُری پر پھول برسائے۔

ادھیاے پچاسی ۸۵ استُت کرنا بسدیو جی کا شیام سُندر کی

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پرچھیت جس طرح شیام اور بلرام اپنے مرے ہوئے بھائیون کو لولائے تھے وہ کتھا ہم کہتے ہین سُنو کہ ایکدن شیام اور بلرام دونون بھائی پراتہ کال اُٹھ کر جیسے اپنے ماتا اور پتا کے چرنون کو ڈنڈوت کرنے گئے ویسے ہی بسدیو جی نے اپنا سر شیام سندر کے چرنون پر دھر دیا یہ حال دیکھ کر شری کرشن جی بولے کہ اے پتا جی آپ میرے چرنون پر گر کے کیون مجھکو دوش لگاتے ہین تب بسدیو جی نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے کرشن تم پربرہم پرمیشور کا اوتار ہوکر جنم اور مرن سے کچھ واسطہ نہین رکھتے اور تمھارے آدِ اور انت کو کوئی نہین پہونچ سکتا مین آجتک تمھاری مہما نہین جانتا تھا اب رکھیشورون کے کہنے سے مجھکو بشواس ہوا کہ آپ ترلوکی ناتھ ہین اور سب جیوون مین آپ ہی کا پرکاش رہتا ہے دیکھیے سورج دیوتا آپ کے تیج سے پرکاشت

رہ کر سب جگت مین اُجیالا کرتے ہین اور جس پانی سے جڑ اور چیتن سب جیوون کا پالن ہوتا ہی اُسکو بھی آپ ہی کا روپ سمجھنا چاہیئے اور چندرما جو اپنی کرن سے امرت برسا کر سنساری جیو اور درختون کو سُکھ دیتا ہی اور ہوا چلنے سے جیوُن کو آرام ملتا ہی اور پہاڑ اپنے بوجھ سے زمین کو دبائے رہ کر ہلنے نہین دیتے اور گنگا اور سمدر آوک سدا بھرے رہ کر کبھی نہین سوکھتے ان سب کو بھی کیول آپ ہی کی کرپا سے یہ سامرتھ رہتی ہی اور جتنے جیو جڑ اور چیتن یہ سنسار مین دکھلائی دیتے ہین اُن سب کو آپ کی اگیا اور اچھا سے برہما جی نے پیدا کیا ہے اور بشن بھگوان پالن کرکے شری مہادیو جی سب کا ناش مہاپرلے مین کرتے ہین اور آپ آدپرش بھگوان کا اوتار ہو کر برہما اور بشن اور مہادیو جی سے بھی بڑے ہین اور آپ کی مایا ایسی بلوان ہی کہ جسنے سب جگت کو موہ لیا ہی اسلیے آپ کو کوئی نہین پہچان سکتا بنا تمھاری شرن آئے آدمی کو سنساری مایا جال سے چھوٹنا بہت کٹھن ہی جسطرح باجا بجانے والا اپنا من مانا راگ اور راگنی اُس مین سے نکالتا ہی اسیطرح آپ سنساری جیوُن کی بدھ اپنے آدھین رکھکر جیسا چاہتے ہین ویسا کرم اُنسے کرا لیتے ہین اور آپکے ایک ایک رومین مین ہزارون برہمانڈ بندھے رہ کر آپ کا بھید کوئی نہین جانتا آجتک مین نے اپنی اگیانتا سے آپ کو اپنا بیٹا سمجھا تھا اب نارد مُن کے کہنے سے بشواس ہوا کہ آپ کسی کے بیٹے اور باپ اور بھائی اور متر نہین ہین کیول پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور دیوتا اور آدھرمی راجون کو مارنے اور بھگتون کو سُکھ دینے کے واسطے جدکل مین اوتار لیا ہی سو مجھکو ایسا گیان دیجیئے کہ آپ کو اپنا بیٹا نہ جانکر آدپرش بھگوان سمجھون اور جس طرح آپ نے اجامل سے مہاپاپیون کو تار کر گت دی ہی اسی طرح مجھپر بھی دیال ہو کر بھوساگر پار اُتار دیجیئے اور جبتک سنسار مین جیتا رہون تب تک سوائے اُسمرن اور دھیان آپ کے مایا جال مین نہ پھنسون -

چوپائی

تم ہی سب کے سرجن ہارے
پانچ تتو ہین انش تمھارے

دوہا

جنم سمے جانیو ہتو برہم روپ من ماتہہ
سو مایا کے موہ مین گیان رہیو بچہ ناتہہ

جب شری کرشن ترلوکی ناتھ نے یہ استت اپنی ماتا کی سنی تب ہنسکر بولے کہ اے بسدیو جی تم کو جو بات جاننا چاہیئے تھی وہ تم نے جانکر کہی آپ اپنے کہنے پر استھر رہ کر میرا پرکاش سب جیوُن مین برابر سمجھا کرو تو میری مایا تمکو نہین بیاپے گی یہ بات سُنکر بسدیو جی کو ایسا گیان پیدا ہوا کہ اُسی دن سے شیام اور بلرام کو اپنا پتر نہ سمجھکر ایشور روپ سمجھنے لگے اور ہر چرنون کے دھیان مین لین ہو کر جیون مکت ہو گئے پھر ایک دن شری کرشن جی نے دیوکی جی سے کہا کہ اے ماتا تمھارا رِن میرے اوپر بڑا ہی اسلیے جو کچھ تم مانگو وہ ہم تم کو دیوین یہ بات سنتے ہی دیوکی نے رو کر کہا کہ اے بیٹا تم پورن برہم پرمیشور کا اوتار ہو جسطرح تم نے اپنے گرو کا مرا ہوا بیٹا لا دیا تھا اُسی طرح میرے چھ بالک جو کنس آدھرمی نے مار ڈالے ہین لا دو تو میرا سوچ چھوٹ جائے -

دوہا

تہہ کارن جانیو تمھین اپنے من بشواس
کرتا ہو سب سرشٹ کے پالکھن پرچھ سکھ راس

چوپائی

یہ سن بولے کرشن مراری
سنو مات تم بات ہماری
جو اچھا تمھری من ماہین
پرچھو پورن کرہین کچھین ناہین

یہ کہکر شیام اور بلرام سُتل لوک مین چلے گئے اُنکو دیکھتے ہی راجہ بل آگے سے آکر دونون بھائیون کے چرنون پر گر پڑا اور پیتامبر راہ مین بچھاتا ہوا بڑے آدر بھاؤ سے اپنے گھر لے جاکر جڑاؤ سنگھاسن پر بٹھالا اور دونون بھائیون کا چرن دھو کر چرنامرت لیا

اور وہ جل اپنے سر اور آنکھون مین لگا کر سب گھر والون پر چھڑک دیا۔

دوہا

راجا بل چاہت ہتو ہر چرنن کی رین	شری مادھو پد جھ درشن تے تن من پایو چین

راجہ بل نے بھرپور بک شیام اور بلرام کی پوجا کر کے سگندھ آدک اُنکے بدن پر لگایا اور پھولون کا گجرا اور موتیون کا ہار گلے مین پہنا کر چھپتس پرکار کے بنجن بھوجن کرائے اور بڑی خوشی سے شیام اور بلرام پر چنور ہلانے لگا اور ہاتھ جوڑ کر اسطرح استت کی کہ اے دینا ناتھ جن چرنون کا درشن برہما دک دیوتا اور بڑے بڑے جوگی اور رکھیشورون کو جلدی دھیان مین بھی نہین ملتا سو آپ نے دیال ہو کر اُنھین چرنون سے مجھ غریب کی جھوپڑی پوتر کی اس سے مین اپنے برابر دوسرے کا بھاگ نہین سمجھتا جب کہ پرہلاد میرا دادا اور شیش ناگ جی آپ کے بھید کو نہین پہونچ سکتے تب مجھ اگیان کو کیا سامرتھ ہی جو آپ کی مہما اور استت برنن کر سکون جس طرح آپ نے دیال ہو کر گھر بیٹھے اپنے چرنون کا درشن دیا اُسی طرح میری استری اور لڑکے بالون کو گھر اور دھن سمیت جو مین بھینٹ کرتا ہون لیجئے اور مجھے اپنا داس سمجھ کر اپنے آنے کا کارن برنن کیجیے یہ آدھین بچن سنکر کرشن بھگوان بولے کہ اے راجا بل ایک دن مریچ رکھیشور کے چھیو بیٹون نے جوانی کے غرور سے برہما جی کی ہنسی کی تھی تب برہما جی نے کرودھ کر کے اُن کو یہ شاپ دیا تھا کہ تم لوگ دیتیہ جون مین جنم لیو اسی سبب سے اُن چھیو بیٹون نے پہلے ہرنیاکش اور ہرن کشپ کے یہان پیدا ہو کر پھر ہماری ماتا کے پیٹ سے جنم پایا جب راجہ کنس نے اُن چھیون بیٹون کو مار ڈالا تب وہ تمھارے گھر پیدا ہوے اب دیوکی ماتا ہمارے بھائیون کے واسطے بہت سوچ کرتی ہے اس لیے مین اُن کو لینے آیا ہون۔ یہ بات سنتے ہی راجہ بل نے بڑی خوشی سے اُن چھیو لڑکون کو لا دیا تب تربھون ناتھ اُن کو اپنے ساتھ لے کر دوارکا مین چلے آئے جب دیوکی ماتا نے اپنے چھیو بیٹون کو دیکھا تب بڑی خوشی سے اُٹھا کر دودھ پلانے لگی۔

چوپائی

بار بار نج کنٹھ لگاوے	رام کرشن کو ہانسی آوے

اُسوقت بسدیو اور دیوکی جی کو بسواس ہوا کہ شیام اور بلرام پرمیشور کا اوتار ہین یہ سمجھکر اُن کو بڑی خوشی ہوئی اور شیام سُندر کی اِچھا سے اُن چھیو لڑکون کو گیان پیدا ہو کر اپنے پورب جنم کی سُدھ آئی تب وہ اپنی ماتا اور شیام اور بلرام کو ڈنڈوت کر کے اُسیوقت دیولوک کو چلے گئے یہ حال دیکھ کر دیوکی ماتا کو بڑا سوچ ہوا لیکن شیام بلرام کے سمجھانے سے سنساری بیوہار جھوٹھا سمجھکر اپنے من کو دھیرج دیا اور ہر چرنون مین دھیان لگا کر اپنا من سنساری مایا سے برکت کیا۔

دوہا

یہ چرتر چت لائے کے سُنے جو کوے	شری مادھو پد بھو چرن سے کبھون بلگ نہ ہووے

ادھیائے چھیاسی۔ اُٹھا لیجانا ارجن کا سبھدرا کو زبردستی سے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرچھیت جسطرح ارجن کا بواہ شیام سندر کی بہن سبھدرا سے ہوا تھا وہ کتھا کہتے ہین سُنو کہ جب دروپدی کُنتی ماتا کی اگیا سے جدھشٹھر آدک پانچون بھائیون کی استری ہو کر رہنے لگی تب نارد مُن نے آکر راجا جدھشٹھر آدک سے کہا کہ استری اور دھن کے واسطے باپ اور بیٹے اور بھائی بھائی مین ہمیشہ سے جھگڑا ہوتا آیا ہے اس لیے مین ایک تدبیر بتائے دیتا ہون اُسکے کرنے سے تم پانچون بھائیون مین دروپدی کے واسطے کچھ جھگڑا نہ ہوگا یہ سُنکر جدھشٹھر آدک نے کہا کہ اے مُن ناتھ جو آپ کہین وہ ہم کرین یہ سُنکر نارد مُن بولے کہ ایک برس کے تین سو ساٹھ دن ہوتے ہین تم پانچون بھائی بہتر بہتر دن کی

باری باندھکر اس پرن سے دروپدی کو اپنے پاس رکھا کرو کہ جب ایک بھائی کی باری مین دوسرا بھائی دروپدی کے محل مین جائے تو جانے والا بارہ برس تک بن باس کرے یہ بات نارد مُن کی پانچون بھائی کمان کر اُسی طرح دروپدی کو اپنے پاس رکھنے لگے ایکدن ایسا سنجوگ ہوا کہ دروپدی آدھی رات کو راجا جدھشٹھر کے مندر مین تھی اور اُس دن دھنکھ بان ارجن کا راجا جدھشٹھر کے محل مین رکھا تھا اُسی وقت ایک براہمن نے آکر ارجن سے کہا کہ میری گئو چور چرا کر لئے جاتا ہی لا دیجئے یہ سُنکر ارجن نے بچار کیا کہ اِسوقت راجا جدھشٹھر کے محل مین اگر اپنا دھنکھ بان لینے جاتا ہون تو بارہ برس تک بن مین رہنا پڑے گا اور جو چور کو مار کر گئو نہین لادیتا تو چھتری کا دھرم نہین رہتا اسلیے دھرم چھوڑنے سے بن مین رہنا اُتم ہی یہ بچار کر ارجن اُسی وقت راجا جدھشٹھر کے محل مین جا کر اپنا دھنکھ بان لے آئے اور چور کو مار کر براہمن کی گئو دلا دی اور پرات سمے اپنے بچن کے موافق سنیاسی روپ دھر کر جنگل مین چلے گئے اور تیرتھ جاترا کرتے ہوئے دوارکا مین پہونچکر کیا سُنا کہ سُبھدرا السدیو جی کی بیٹی مہا سندری جو بیاہنے کے جوگ ہوئی ہی اُسکا بیواہ بلدیو جی درجودھن کے ساتھ کیا چاہتے ہین اور شیام سندر کی اِچھا مجھے دینے کے واسطے ہی یہ سُنکر ارجن نے چاہا کہ میرا بیواہ اُسکے ساتھ ہوتا تو بہت اچھی بات تھی جب کہ ارجن نے اسی اِچھا سے چار مہینے برسات بھر اپنے کو سنیاسی بھیس مین چھپا کر راج مندر کے پاس مرگ چھالا بچھا کر بیٹھے تب دوارکا باسی اُن کو مہا پرش جانکر اپنے گھر بھوجن کھلانے کے واسطے لیجانے لگے یہ سُنکر بلرام جی نے ایک دن اُن کو اپنے راج مندر مین بلا بھیجا اور چرن دھوکر بڑے پریم سے چھتیس پرکار کے بنجن کھلائے جیسے ارجن نے سبھدرا مرگ نینی کو دیکھا ویسے اُس چندر مکھی پر موہت ہوکر اُس کے ملنے کے واسطے دیوتا اور پتر منانے لگے اور سبھدرا بھی ارجن کے روپ پر موہت ہوکر من مین کہنے لگی کہ یہ سنیاسی نہین ہی کوئی راجکمار معلوم ہوتا ہی پرمیشور اسکو میرا پت بناتا تو اچھا تھا۔

دوہا

ارجن بھوجن کر چلیو من تو رہیو لُبھائے | کنور سبھدرا الین کو لاگیو کرن اُپائے

شیام سندر انترجامی کو ارجن اپنے بھگت اور سبھدرا اپنی بہن کے من کا حال معلوم ہوکر یہ اچھا کی تھی کہ ہماری بہن سبھدرا ارجن کو بیاہی جائے لیکن اُنھون نے بلدیو جی کے ڈر سے یہ بات ظاہر کرنا مناسب نہین جانا جب ایکدن کتھا سننے کے بہانے سے ارجن کے پاس گئے تب ارجن نے تربھون پت کو بڑے آدر بھاؤ سے بیٹھا کر بنے کیا کہ اے دینا ناتھ مجھکو سُبھدرا سے بیواہ کرنے کی بڑی چاہنا ہی جسطرح آپ سب منورتھ میرے پورے کرتے آئے ہین اسیطرح دیال ہوکر یہ کامنا بھی پوری کیجیے یہ سُنکر دوارکا ناتھ نے کہا کہ اے ارجن تم تھوڑے دن یہان ٹکو شوراتر کو سب چھوٹے بڑے دوارکا باسی سُبھدرا سمیت ریوت پہاڑ پر شری مہادیو جی کی پوجا کرنے جائینگے اُسدن تم بھی میرے رتھ پر بیٹھکر وہان جانا جب اوسر ملے تب سُبھدرا کو اُٹھا کر اپنے رتھ پر بٹھال لینا اور رتھ دوڑا کر ہستنا پور چلے جانا جو کوئی سامنا کرے تو تم بھی اُسکے ساتھ لڑنا اُس مین کچھ میرے برا ماننے کا ڈر نہ کرنا یہ سُنکر ارجن خوش ہوکر وہان ٹکے رہے جب شوراتر کو سب استری پرش دوارکا باسی سبھدرا سمیت ریوت پہاڑ پر پوجا کرنے گئے تب سنیاسی روپ ارجن بھی مُرلی منوہر کے رتھ پر بیٹھکر وہان چلے گئے اور دھنکھ بان لے کر راستے پر کھڑے ہوے جیسے سُبھدرا پوجا کرکے اپنی سہیلیون کو ساتھ لیے ہوے پھری ویسے ارجن نے لاج اور سنکوچ چھوڑ کر سُبھدرا کا ہاتھ پکڑ لیا اور رتھ پر بیٹھا کر ہستنا پور کو چلے جب یہ بات جدبنسیون نے سُنی اور ریوتی رمن سے کہا تب بلرام جی کرودھ مین آکر بولے۔

چوپائی

ابھی جاے پرے مین کرہون | بھوم اُٹھاے سیس پر دھرہون | میری بہن سُبھدرا پیاری | تاکو کیسے ہرے بھکھاری

مہا دنڈ ارجن کو دیہون | کنور سُبھدرا کو لے ایہون

جبکہ بلرام جی کرودھ کرکے بہت سے جدبنشیون کو ساتھ لیکر ارجن کے پیچھے جانے کے واسطے طیار ہوے تب شیام سُندر نے بلداؤجی کے پاس جاکر کہا کہ سُنو بھائی ارجن ہماری بوا کا بیٹا پرم ستر ذات اور کُل مین اُتم ہوکر بان بدیا اچھی جانتا ہی اور جدبنشیون مین دوسرا کوئی ایسا نہین دکھلائی دیتا جو اُسکا سامنا کر سکے یہ سچ ہی کہ ارجن نے انچُت کیا لیکن ہم کو اُسکے ساتھ لڑنا اُچت نہین ہی کسواسطے کہ بیٹی اپنے ذات بھائی کو دینا چاہیئے اس سے کیا اُتم ہی کہ ارجن پُرانے ناتے دار کو دیجائے اس سے آپ دیال ہوکر کرودھا پنا چھما کیجئے اور اب اس بات کا بواد کرنا اُچت نہ ہوکر سامان جہیز کا ہستنا پور بھیجد ینا چاہیئے یہ سُنکر بلداؤجی نے جھنجھلا کر ہل اور موسل اپنا زمین پر پٹک دیا اور جدبنشیون سے کہا کہ یہ سب کام مرلی منوہر کا ہی جو آگ لگاکر پانی کو دوڑتے ہین اُنکو اپنے بھکتون کی خوشی کے سامنے کچھ لوک لاج کا بچار نہین رہتا اُنھون نے سکھلا دیا ہوگا تب ارجن سُبھدرا کو اُٹھا لیگیا نہین تو اُسکی کیا سامرتھ تھی جو ایسی انچُت بات کرتا مین اپنے بھائی کی آگیا نہین ٹال سکتا اسلیے جیسا یہ کہتے ہین ویسا کرو یہ کہکر بلرام جی نے بہت گہنا اور کپڑا وغیرہ اسباب اور ہاتھی اور گھوڑا اور رتھ اور داسی اور داس آدک سنکلپ کرکے ہستنا پور کو بھیجدیا اور ارجن اپنے گھر پہونچکر بید کے موافق سُبھدرا سے بواہ کرکے سنساری سکھ اُٹھانے لگے اتنی کتھا سُناکر شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پریچھت دیکھو نارائن جی اپنے بھکتون کا ایسا مان رکھتے ہین اتنی چھما سنساری آدمی بھی نہین کرسکتا اب مین دوسری کتھا اُنکی مہما کی کہتا ہون سُنو متھلا نگری مین ایک بہولاشو نام راجا پرم بھکت رہ کر منسا باچا کرمنا سے اپنے کو لچھمی پت کا داس سمجھتا تھا اور اُسی نگر مین شُرت دیو نام براہمن ہر بھکت رہ کر آٹھون پہر پرمیشور کے اُسمرن اور دھیان مین مگن رہتا تھا اور بنا مانگے جو کچھ ملتا اُسی مین سنتوکھ رکھکر کسی سے کچھ نہین مانگتا تھا ہر روز رات کو دونون پرم بھکت آپس مین بیٹھ کر یہ بچار کیا کرتے تھے کہ کل بیکنٹھ ناتھ کے درشن کے واسطے دوارکا کو چلکر اپنا جنم سوارتھ کرینگے پرات سمے ہونے پر وہان نہ جاکر کہتے تھے کہ شیام سندر انترجامی دینیدیال آپ یہان آکر درشن دیتے تو بہت اچھا ہوتا جبکہ اُن دونون کی سچی بھکت تربھون پت نے دیکھی تب وہ مجھے اور ناردمُن اور بید بیاس اور بشِشٹھ اور اگست اور دیول اور بامدیو اور اترّا اور پرشرام جی آدک رکھیشورون کو اپنے رتھ پر بیٹھا کر متھلا نگری کو چلے راہ مین جو دیش اور نگر ملتا تھا وہان کا راجا آگے سے آکر بہت طرح کی عمدہ عمدہ چیزین سوغات لاکر بھینٹ دیتا تھا اور اُنکے درشن سے اپنا جنم سوارتھ کرتا تھا۔

دوہا

ماروا ڑ پنچال ہوے ماگھن پر بھُ جدرا ے | پہونچے ات آنند سون متھلا نگری جاے

جب شیام سُندر کے آنے کا حال راجا بہولاشو اور شُرت دیو براہمن نے سُنا تب آگے سے جاکر اُنکو ڈنڈوت کی جس جس جگہ پر شری کرشن مہاراج کا چرن پڑتا تھا وہان کی دھول اُٹھاکر وہ دونون پرم بھکت اپنے سر اور آنکھون مین لگاتے تھے اے راجا پریچھت اُسدن شری کرشن چند رآنند کند کا درشن پاکر متھلا پُر کے سب چھوٹے بڑونکو ایسا سُکھ ملا جسکا حال مجھ سے کہا نہین جاتا پھر راجا اور براہمن نے شری کرشن مہاراج کے سامنے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے مہاپربھو جس طرح آپ نے دیال ہوکر اپنا درشن دیا اُسی طرح اپنے چرنون سے

ہمارا گھر پوتر کیجیے یہ سُنکر برندابن بہاری بھکت ہتکاری نے بچار کیا کہ راجہ اور براہمن دونون میرے بھکت ہین اور اُنھین کی خوشی کیواسطے یہان آیا ہون اسلیے دونون کے گھر جاکر اُنکا مان رکھنا چاہیے پہلے راجا کے گھر جانے سے براہمن کہیگا کہ مجھکو کنگال جانکر میرے گھر نہین آئے راجا دھن دولت والے کو مجھ سے اچھا جانا اور جو براہمن کے گھر پہلے جاتا ہون تو راجا بُرا مانکر کہیگا کہ شیام سندر میرا اپمان کر کے پہلے براہمن کے گھر چلے گئے اسلیے وہ بات کرنا چاہیے جس مین دونون خوش رہین ایسا بچارتے ہی کرشن بھگوان دو سروپ اپنے رتھ اور رکھیشورون سمیت بناکر راجا اور براہمن دونون کے استھان پر چلے گئے اور کرشن بھگوان کی مایا سے راجا بھولاشو نے سمجھا کہ دوارکا ناتھ کیول میرے ہی گھر آئے ہین اور براہمن نے جانا کہ شری دوارکا ناتھ راجا کے گھر نہ جاکر میرے ہی گھر آئے ہین جب شری بیکنٹھ ناتھ راج مندر مین پہونچے تب راجا نے شری کرشن مہاراج کو جڑاؤ سنگھاسن پر بٹھاکر چرنامرت لیکر وہ جل اپنے سر اور آنکھون مین لگایا اور اپنے گھر والون پر چھڑک دیا اور سب رکھیشورون کو الگ الگ سنگھاسن پر بیٹھاکر بدھ پوربک شیام سندر اور سب رکھیشورون کی پوجا کی اور بہت رتن آدک بچھی پت کو بھینٹ دیکر پریم سے اُنکے چرن دابنے لگا اور بڑی خوشی سے بولا کہ آج مین اپنی برابر کسی دوسرے کا بھاگ نہین سمجھتا دیکھو جن چرنون کا درشن شری مہادیو جی آدک بڑے بڑے دیوتا اور جوگی اور رکھیشورون کو جلدی دھیان مین بھی نہین ملتا وہی چرن آج میری گود مین براجتے ہین اور بیکنٹھ ناتھ نے مجھے اپنا داس سمجھ کر اپنے چرنون سے میرا گھر پوتر کیا اُسی طرح بہت استت کر کے راجا بھولاشو نے شیام سُندر اور رکھیشورون کو چھتیس ۳۶ پرکار کے بنجن کھلائے اور بیکنٹھ ناتھ کو اُتم اُتم گہنا اور کپڑا پہناکر جیور ہلاتے وقت اُنسے بنے کیا۔

چوپائی

مونہہ سناتھ کیو جدناتھا	درشن دیو رکھن کے ساتھا

دوہا

تم توجگت نواس ہو ماکھن پربھ سکھ راس	نج داسن کے گھر بھئے کچھ دن کرو نواس

یہ دین بچن سُنکر تربھون پت اپنے بھکت کا منورتھ پورا کرنے کے واسطے اکیس دن وہان رہے اور اُسکو برہم گیان اُپدیش کیا جب شیام سندر اُس کنگال براہمن کے گھر گئے تب شُرت دیو براہمن نے کُشا کے آسن پر انگوچھا بچھاکر دوارکا ناتھ کو بٹھایا اور اپنی استری سمیت اُن کے پریم مین ڈوب کر بڑی خوشی سے ناچنے لگا اور بیکنٹھ ناتھ کا چرن دھوکر چرنامرت لیا اور گنگا جی کی مٹی کا تلک بسدھ بندن کے لگاکر تلسی دل اُنپر چڑھایا اور املی اور بیر اور آنولا وغیرہ کھٹے میٹھے پھل اور موٹے چانول کھیت کے بنے ہوے اور ساگ پات لاکر بڑے پریم سے تربھون پت اور رکھیشورون کے سامنے رکھدیا اور خس کی مٹی سے گنگا جل سُگندھت بناکر پینے کو لے آیا تب بیکنٹھ ناتھ نے رکھیشون سمیت آنند پوربک بھوجن کیا جب شُرت دیو براہمن اور برندابن بہاری اور رکھیشورون کے دھلا سُچت ہوا تب مرلی منوہر کے سامنے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے مہا پربھو جب سے مین بال اوستھا بھوگ کر سیانا ہوا تب سے سواے اسمرن اور دھیان آپ کے چرنون کے دوسرا کوئی اُدّم نہین رکھتا آج اسپنے کمل روپی چرنون کا درشن دیکر مجھ کنگال کی اچھا پوری کی جو لوگ سنساری جال مین پھنسے رہ کر اپنے دھن اور پروار کا ابھمان رکھتے ہین اُن کو آپ کے چرنون کا درشن سپنے مین بھی نہین ملتا اور جو آپ کے اسمرن اور دھیان اور پوجا اور کتھا سُننے مین پریت رکھتے ہین وہ لوگ سنساری کامنا اپنی پاکرانت سے مکت ہوتے ہین اسواسطے مین آپ کو ہزارون دنڈوت کرتا ہون۔

دوہا	ہاتھ جوڑ بنتی کردن دھرون چرن پر ماتھ		موا ناتھ کو درشن دے کینھو ناتھ سناتھ	

ایسی بھکت اور پریت اُس براہمن کی دیکھ کر شیام سندر نے کہا کہ ای دُج راج ہم تمکو اپنا بھکت اور متّر جانکر بہت پیارا سمجھتے ہین اور جو آدمی بید اور شاستر پڑھے ہوے براہمنون کی پوجا کرتا ہی اُسکا منورتھ ہم جلدی پورا کر دیتے ہین سب رکھیشور تم پر دیال ہوکر اپنا درشن دینے یہان آئے ہین جسطرح تیرتھ اشنان کرنے اور دیو استھان کے درشن کرنے سے آدمی پوتر ہو جاتا ہی اُسی طرح ان رکھیشورون کا چرن دیکھنے سے بدن مین پاپ نہین رہتا تم اُنکی سیوا اچھی طرح کرو مین اپنے تن سے بھی براہمن کو بہت پیارا جانتا ہون جو آدمی براہمن کی سیوا نہین کرتا اُسکو مورکھ سمجھنا چاہیے گیانی لوگ براہمن کو پرمیشور کے برابر جانتے ہین اور آدمی کے تن مین جو اچھا کام بن پڑے اُسی کو تم سمجھنا چاہیے نہین تو یہ بدن ایک دن ناش ہو کر کچھ کام نہین آتا اسلیے تم کو بید کے موافق ہمارے اسمرن اور پوجن مین رہنا چاہیے شری برندابن بہاری بھکت ہتکاری اکیس دن شُرت دیو براہمن کے گھر بھی رکھیشورون سمیت رہکر گیان سمجھانے کے پیچھے دوار کا پُری کو چلے اور راہ مین رکھیشورون کو بدا کر دیا۔

دوہا	تج گرہ بھوپ نجے آئے کے ماکھن پربھ جُدرا سے		پُر باسی پرجھلت بھئے درشن پرش سُکھ پائے	

ادھیاے ستّاسی استت ترببھون پت کی

راجا پرکھیت نے اتنی کتھا سُنکر پوچھا کہ اے شکدیو سوامی دوارکا ناتھ نے شُرت دیو براہمن سے کہا کہ تم شاستر کے موافق میرا ادھیان اور پوجن کیا کرو سو مجھکو بڑا سندیہہ ہی کہ پربرہم نرنکار کی استت جو کچھ روپ اور ریکھا نہین رکھکر دیکھنے مین نہین آتے بید نے کسطرح کی ہوگی بستار پوربک کہکر میرا سندیہہ چھڑا دیجیے یہ بات سُنکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرکھیت بید مین استت بیکنٹھ ناتھ کی بہت لکھی ہی مین اتنی سامرتھ نہین رکھتا جو سب گُن اُنکا برنن کر سکون لیکن تھوڑا سا حال جو مجھکو معلوم ہی وہ مین کہتا ہون سُنو کہ جس آد جوت نرنکار نے بدھ اور اندری اور پران اور دھرم اور ارتھ اور کام اور موکش کو بنایا ہی وہ مہا پربھو سدا نرگُن روپ رہ کر برھمانڈ رچتے وقت براٹ روپ دھارن کرکے شیش ناگ پر شین کرتے ہین اُن کی کتھا اس طرح پر ہی کہ سنک اور سنندن اور سناتن اور سنت کمار چارون بھائی پرمیشور کا اوتار سرشٹ ہونے سے پہلے برھما جی کی اچھا کے موافق پیدا ہوے ہین اُن کے سبھاو مین راجس اور تامس کا پردیس نہ ہوکر ہمیشہ ستوگُن روپ رہتے ہین اور اُن مین سے ایک بھائی ہمیشہ لیلا اور کتھا پرمیشور کی کہا کرتا ہی اور تین بھائی سُنا کرتے ہین جو کچھ استت آد جوت بھگوان کی اُنھون نے کی ہی وہی بات نرنارائن نے نارد مُن سے ست جگ مین کی تھی وہی کتھا ہم تم سے کہتے ہین سنو کہ جسطرح مکڑی اپنے منہ سے جالا نکال کر پھر اُسکو کھا جاتی ہی اُسی طرح سب جیو جڑ اور چیتن تینون لوک کے پرمیشور کی اِچھا سے پلک مارنے مین پیدا ہوکر پھر اُنھین کے روپ مین سما جاتے ہین اُس وقت مہا پرلے ہونے سے چارون طرف پانی دکھائی دے کر کیول آد جوت بھگوان رہ جاتے ہین جب اُن کو سنسار رچنے کی پھر اِچھا ہوتی ہی تب اُنکی سانس سے چار وبید پیدا ہوکر جیسے پرات سمے بندی گن راجون کی استت کرکے جس گاتے ہین اسی طرح وہ بید دیہہ روپ سے چتربھجی روپ کے سامنے ہاتھ جوڑ کر جگانے کے واسطے بنے کرتے ہین۔

دوہا	تیا گو نِدرا جگ کی جاگو ہری مُرار		تج مایا بستار کے سرجو پُن سنسار	

اے پرپرم ابناشی پرش تم جنم لینے اور مرنے اور سونے اور جاگنے سے رہت اور نردوش رہ کر آٹھون پہر چیتن بنے رہتے ہو اور چودھون لوگ تمھاری مایا سے پیدا ہو کر وہ مایا تمکو نہین بیاپتی ہی تمھارا پرکاش آد اور مدھیہ اور انت مین رہ کر تمھاری مہما کو کوئی نہین جان سکتا اور تینون لوگ مین تمھارے برابر کوئی سُندر نہین ہی اور تم سدا آنند روپ رہتے ہو اور سب جیوؤن کی اُتپت اور پالن اور ناش تمھاری اچھا سے ہوتا ہی اور جتنی دیا تم اپنے بھکتون پر رکھتے ہو اتنی دیا اور رچھا کوئی دیوتا اپنے بھکت کی نہین کر سکتا اور تم سب مین ملے ہوے اور سب سے الگ رہکر رجوگن اور تموگن اور ستوگن سے کچھ کام نہین رکھتے کیول تمھارے اسمرن اور دھیان کرنے سے سنساری جیو مکت پدوی پر پہونچتے ہین اور تمھارا نام جپنے کے برابر جگیہ اور تیرتھ اور دان اور تپ اور جپ اور آچار کوئی دھرم نہین اور برہما اور مہادیو آدک سب دیوتا تمھارے کمل روپی چرنون کے دھیان مین آٹھون پہر لین رہتے ہین اسی سے اُنھون نے ایسی پدوی پائی ہی چودھون لوک مین تمھارے برابر کوئی نہین ہی اور تمھاری کرپا کے بغیر کوئی سنساری مایا جال سے نہین چھوٹ سکتا جب بڑے بڑے جوگی اور رکھیشور سب اندریون کو اپنے بس رکھکر تمھارا اسمرن اور دھیان سچے من سے کرتے ہین تب تمھاری دیا سے اُنکی مکت ہوتی ہی۔

دوہا

آدِ انت سب جگت کے تم ہی پُرش آننت
سدا ایک رس رہت ہو ماکھن پرچھ بھگونت

اے دینا ناتھ شِشپال اور کنس اور راون اور ہرنیہ کشپ آدک بہت جیوؤن نے تمھارے ساتھ دشمنی کی تھی وہ لوگ بھی اپنے پران کے ڈر سے تمھارا دھیان کرنے مین بھوساگر پار اُتر گئے اور بہت جیو تمھاری کتھا اور کیرتن کا چرچا آپس مین رکھ کے اپنا جنم سوارتھ کرتے ہین اُنھین اُتم بھاگ اُسیکا سمجھنا چاہیے جو آٹھون پہر تمھارے چرن کمل کا دھیان رکھکر سنساری مایا سے برکت رہتا ہی اور سوائے بھکت کے مکت کی بھی اچھا نہین رکھتے اور ست سنگ کے برابر دوسری چیز اچھی نہین سمجھتے اور سادھو اور بشنو کی سیوا اور ست سنگ پریم کے ساتھ کرتے ہین وہ آدمی تمھاری مایا کا کچھ ڈر نہ مانکر سیدھے بیکنٹھ مین جہان سورج اور چندرما کا پرکاش نہین ہوتا بمان پر بیٹھ کر چلے جاتے ہین۔

دوہا

وہ جن پرم پُنیت ہی پاوت پد نربان
انت کال تمکو ملت ماکھن پربھو بھگوان

اے بیکنٹھ ناتھ جو آدمی اپنے اگیان سے تمھارا اسمرن اور دھیان چھوڑ کر دوسرے دیوتا کو پوجتا ہی وہ آواگون مین پھنسا رہ کر مکت پدوی نہین پاتا اور تمھارے رومین رومین مین ہزارون برہمانڈ بندھے رہکر کسی جیو کا حال تم سے چھپا نہین رہتا جسطرح سونے کا گہنا بنانے سے الگ الگ نام ہو کر سب گہنا گلانے پر کیول سونا رہ جاتا ہی اُسیطرح تمھارا پرکاش سب کے بدن مین رہکر دیوتا آدک کو پوجتے ہین وہ پوجا بھی آپ ہی کو پہونچتی ہی اسلیے جو لوگ گیان کی درشٹ سے جڑ اور چیتن مین تمھارا روپ برابر دیکھ کر سنساری ترشنا چھوڑ دیتے ہین اُنھین کا کلیان ہوتا ہی۔

دوہا

جلد پ گیان پرکاش تے بھیہ بدھ کرے بکھان
بھکتِ بنا پاوے نہین کہون پد نربان

اے دینا ناتھ برہما جی بنا شکت اور اگیا تمھاری کے سنسار رچنے کی سامرتھ نہین رکھتے جگت کا سب بیوہار جھوٹھا ہو کر کیول تمھارا نام سچا ہی جسطرح آگ کا ڈھیر ایک جگہ رہکر اُس مین سے چنگاریان اُڑتی ہین اُسی طرح اگن روپی ڈھیر آپ ہو کر سب جیوؤن کو چنگاری کے برابر سمجھنا چاہیے جیسے آگ کی چنگاری سلگانے سے بہت آگ ہو جاتی ہی ویسے چنگاری روپی جیو آپ کی بھکت

کرنے سے آپ کے برابر ہوجاتا ہے۔

چوپائی

جوگیشور جو تم کو دھیاوین / سوانس روک برہمانڈ چڑھاوین
بھگت تمہارے پہت پرانا / وہ تم کو پاوت بھگوانا
ہردے کمل مین تم کو دیکھین / او بھگت روپ انوپم پیکھین
تھری بھگت دھرین من ماہین / چار پدارتھ چاہت ناہین

دوہا

ہنست تمہارے دھیان مین روم روم ہرکھاے / دیکھ وسا سنسار کی رووں کر چھپاے

چوپائی

جو تم کہو سنت ہتکاری / ہمنے اُتپت بھی تمہاری
اہونا تھ یہ کرپا تمہاری / نا تو کیتک بدھ ہماری
تھرو روپ نہ دیکھو جاے / پلتھ تمہار ودیت بتاے
جو جن بشے بھوگ پر ہرے / گیان جوگ نج من مین دھرے
تم ہم کو کیسی بدھ جانو / جو اسنت یہ بھانت بکھانو
ہم ہون جڈ پ بید کماوین / انت پ تھرو بھید نہ پاوین
گیان بھگت براگ جو ہوئی / انت تم کو پہچانت کوئی

دوہا

تم چرنن کے دھیان مین مگن رہے دن رین / تھری امرت کتھا سُن لے سدا سکھ چین

اہو بیکنٹھ ناتھ جو آدمی سنسار مین منکھ کا تن پاکر اندریون کے بس رہتا ہے اور استری اور پتر کے پریم مین لپٹ کر تمہاری بھگت نہین کرتا اُسکو ابھاگی اور مردے کے برابر سمجھنا چاہیئے وہ آدمی چوراسی لاکھ جون مین جنم پاکر بڑا دکھ پاتا ہے اور سب جیو پرانے ہوکر اپنے کرم کے موافق بہت جون مین جنم پاکر دکھ اور سکھ بھوگتے ہین جسطرح تالاب کا پانی ہر روز کم ہوتا جاتا ہے اسی طرح گرہستی کرنے والے کی بدھ اور سامرتھ ہر روز گھٹتی جاتی ہے۔

دوہا

یاہی بدھ بیرانی سبے بورت مایا مانہہ / ناہین تو وہ آپ سے کاہو بیاپت نانہہ

چوپائی

منکھ جنم درلبھ جگ ماہین / دیون ہوکر بیاپت ناہین
نرسریر نوکا سم جانو / بید پران ڈانڈ ہے مانو
جبتک بھگت کرے نہین کوئی / بھوساگر سے پار نہ ہوئی
سکل دیوتا نسا کرین / مانگہہ ہوت بھوساگر ترین
کیوٹ روپ گرو ہے سوئی / نوکا پار لگاوت جوئی

دوہا

یاتے کیجیے کرم شبھ یہی دھرم کی ریت / ماکھن پر بھو کرتار سون جب لون اُپجے پریت
انشٹ سدھو کو دیکھ کے لوبھ کرے جو کوے / تاہ پدارتھ بھگت کو کیسے بیاپت ہوے
یہ اسُتت بیدن کہی اپنی بدھ پرمان / نرگن روپ انوپ کو کیسے کرون بکھان

اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی نے کہا کہ اے راجہ پریچھت یہی استت کہکر چارون بید چتر بھجی روپ بھگوان کو سرشٹ رچنے کے واسطے جگاتے ہین اور سنکادک آٹھون پہر یہ چرچا آپس مین رکھتے ہین اور یہی بات نرنارائن نے نارد جی سے کہی تھی اور نارد مُن نے بید بیاس

ہمارے باپ سے کہی اور اُنھون نے بستار پوربک مجھکو پڑھائی اور مین نے وہی کتھا جو سب بید اور شاستر کا سار ہی تمکو سُنائی اور یہی گیان شیام سندر نے راجا بھولاشو اور شُرت دیو براہمن کو بتلایا تھا۔

دوہا	یہ اشت جو رین دن کہے سنے چت لاے		تاکو پاپ رہے نہین لشن لوک کو جاے

ادھیاے اٹھاسی کتھا بھسماسُر دیتیہ کی

راجا پرچھیت نے اتنی کتھا سُنکر شکدیو جی سے کہا کہ اے مُن ناتھ مجھکو سنسار مین یہ بات بہت اُلٹی دکھلائی دیتی ہو کہ نارائن بیکُنٹھ ناتھ لچھمی پت ہوکر اپنے بھکتون کو ایسا کنگال رکھتے ہین کہ اُنکو اچھی طرح کھانا اور کپڑا بھی نہین ملتا اور شری مہادیو جی اوگھڑون کی طرح اپنا بھیس رکھکر سانپون کی سیلی اور منڈون کی مالا گلے مین پہنے رہتے ہین اور اُنکے بھکت لے ورسیوک دھنوان ہوکر بڑے آنند سے اپنا جنم بتاتے ہین اسکا کیا کارن ہے یہ سندیہہ میرا چھڑا دیجیے یہ بات سُنکر شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرچھیت تمنے بہت اچھی بات پوچھی اسکا حال ہم کہتے ہین سُنو

دوہا	سدا تین گن بست ہین شو کی مورت مانھ		سکل کامنا دیت ہین ایک نکت کو ناتھ

اے راجا پرچھیت پرمیشور تربھون پت سنساری سُکھ سے الگ رہکر کسی چیز کی چاہنا نہین رکھتے اسی سے اُنکے بھکت لوگ بھی ناش ہونیوالی سنساری چیز کو نہین چاہتے اور لچھمی پت بھگوان ایسا اچھا نہین کرتے کہ ہمارے بھکت سنساری مایا مین لپٹ کر خراب ہووین تم نے سُنا ہوگا کہ کئی آدمی شری شو جی کے بھکتون نے اُنسے بردان پاکر اُنھین کے ساتھ دشمنی کی تھی اسی کارن یہ پرمیشور مایا روپی دھن جسکے نشے مین آدمی اندھا ہو کر بہت لکرم کرتا ہو اپنے بھکتون کو نہین دیتے ہین اے راجا جو بات تمنے ہمسے پوچھی ہو یہی بات ایکبر تبہ راجا جدھشٹر تمھارے دادا نے شری کرشن مہاراج سے پوچھی تھی تب شری کرشن مہاراج نے کہا تھا کہ اے راجا جدھشٹر مایا روپی لچھمی ملنے سے جس مین بہت سی بُرائیان بھری ہین آدمی سنساری سُکھ مین لپٹ جاتے ہین اور جبتک مجھکو یاد نہین کرتے تب تک آواگون سے نہین چھوٹتے اسلیے مین اپنے بھکتون کو دھن دولت نہین دیتا جس مین وہ لوگ سنساری سُکھ مین لپٹ کر پرلوک کا سوچ بچھول نہ جاوین اسواسطے جو آدمی میری شرن پکڑتا ہی اُسکا دھن اور ابھمان کرپا کی راہ سے مین ہر لیتا ہون جبکہ نردھن ہونے سے استری اور پتر اور بھائی آدک سب پریوار والے اُسکا نرادر کرتے ہین تب وہ اُنکا پریم چھوڑکر آنند سے سادھو اور بیشنو کا ست سنگ کرتا ہی جبکہ مہاپرشون کے ست سنگ سے گیان پاکر میرے بھجن اور سمرن اور دھیان مین چیت لگاتا ہی تب مین اُسکو مُکت پدوی دیتا ہون اور برہما دک دوسرے دیوتون کی پوجا کرنے سے جو لوگ سورگ آدک مین جاتے ہین وہ سُکھ سدا استھر نہین رہتا اور میری بھکت اور پوجا کرنے والے بھبکھن اور ارجن اور سگریو اور پرہلاد اور امبرکھہ آدک سنساری سُکھ بھوگ کر اٹل پدوی کو پاتے ہین۔ اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرچھیت شری مہادیو جی آدک دوسرے دیوتا اپنی پوجا پانے سے خوش ہوکر چھوڑ دینے مین دُکھ مانتے ہین اور بیکنٹھ ناتھ سدا سے ساتوکی سبھاو رہکر کسی کو شاپ نہین دیتے۔

دوہا	بہہ اسُرن کو رُدرجی دیو برت بردان		تن سنتن سون آپ ہی پاو کشٹ ندان

اے راجا پرچھیت باناسُر کی کتھا تم سُن چکے ہو جو شری شیو جی سے بردان پاکر اُنھین کے ساتھ لڑنے آیا تھا اب ہم دوسرے دیتیہ کا حال کہتے ہین سُنو کہ ایک دن برکاسُر دیتیہ مہامورکھ شکنی کا بیٹا تپ کرنے کی اِچھا کر کے گھر سے باہر نکلا جب اُسنے راہ مین نارد مُن کو

آتے دیکھا تب ونڈوت کرکے پوچھا کہ اے منی ناتھ مجھ کو تپ کرنے کی اچھّا ہی تم دیال ہوکر بتلاؤ برہما اور بشن اور مہادیو جی تینون دیوتاؤن مین کون جلدی خوش ہوکر بردان دیتا ہی کہ مین اُسی کا تپ کرون یہ بات سُنکر نارد منی بولے کہ اے برکاسُر ان تینون دیوتون مین شری مہادیو بھولے ناتھ جلدی خوش ہوکر بردان دیتے ہین اور تھوڑا سا اپرادھ کرنے مین اپنا کرودھ جھاکرتے ہین دیکھو اُنھون نے سہسرارجن کو تپ کرنے سے خوش ہوکر ہزار ہاتھ دیے تھے اسلیے تم شری مہادیو جی کا تپ کرو تو جلدی پھل ملے گا جب نارد منی یہ بات کہکر چلے گئے تب برکاسُر اُسی وقت کیداریشور کی طرف چلاگیا۔

دوہا	رشو مورت استھاپ کر اگن کنڈ کے تیر		بیٹھو آسن مار کر ہومن لگیو شریر	

جب سات دن رات مین اُسنے اپنے بدن کا سب مانس چھُری سے کاٹ کاٹ کر ہوم کردیا اور آٹھوین دن اسنان کرکے اپنا سر کاٹنا چاہا تب بھولا ناتھ نے اگن کنڈ سے نکلکر اُسکا ہاتھ پکڑ لیا اور اپنے کمنڈل کا جل اُسپر چھڑک دیا جبکہ اُسکے پرتاپ سے برکاسر کا بدن دیبیہ روپ ہوکر کُندن کی طرح چمکنے لگا تب مہادیو جی بولے کہ اے برکاسُر ہم تیری پوجا سے بہت خوش ہوے اب تجھکو جو اچھّا ہو بردان مانگ یہ بات سنتے ہی برکاسُر نے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے مہاپربھو مجھکو ایسا بردان دیجیے کہ جسکے سر پر اپنا ہاتھ رکھدون وہ اُسی وقت جلکر راکھ ہو جائے یہ سُنکر شری مہادیو جی نے بچار کیا کہ یہ آدھرمی دیتیہ ایسا بردان مانگ کر سنساری جیوؤن کو دُکھ دینا چاہتا ہی کیا کرون بچن دے چکا یہ سمجھکر شری مہادیو جی بولے کہ اچھا ہمنے منھ مانگا بردان تجھ کو دیا جب وہ دیتیہ یہ بردان پاکر خوش ہوا تب اُس آدھرمی نے شری پاربتی جی کی سندرتائی دیکھ کر بچار کیا کہ اس سے اُتم دوسری بات نہین ہی کہ مین اپنا ہاتھ مہادیو جی کے سر پر رکھکر اُن کو جلادون اور پاربتی کو اپنے گھر لیجاؤن جبکہ وہ پاپی ایسا بچار کر شری مہادیو جی کے مستک پر ہاتھ رکھنے کے واسطے چلا تب شری شِوانترجامی وہان سے بھاگ کر سب لوک اور دسو دسا مین بھاگتے پھرے لیکن اُس دیت نے اُنکا پیچھا نہین چھوڑا برہما جی آدک کوئی دیوتا اُنکی رچھیا نہ کرسکے تب وہ بیاکل ہوکر بیکنٹھ ناتھ کے سامنے دوڑے چلے گئے اور ڈنڈوت کرکے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے تربھون پت مین نے یہ دُکھ اپنے اوپر آپ اُٹھایا ہی جس مین دیتیہ پاپی کے ہاتھ سے میرا پران بچے وہ اُپاے کیجیے یہ دین بچن سنتے ہی نارائن جی بھکت ہتکاری نے شری مہادیو جی سے کہا کہ تم دھیرج رکھو مین اسکی تدبیر کرتا ہون ایسا کہکر بیکنٹھ ناتھ نے اُسی وقت اپنے کو براہمن بنالیا اور رکھیشورون کی طرح کمنڈل اور مرگ چھالا لیے ہوے جہان برکاسر دوڑا چلا آتا تھا وہان آکر اُس سے کہا کہ اے برکاسر تو اتنا گھبرایا ہوا کہان بھاگا جاتا ہی اپنا حال تو ہمسے بتاؤ جب کہ اُس دیتیہ نے بردان پانے اور اپنی اِچھّا کا حال شری بیکنٹھ ناتھ سے کہا تب بیکنٹھ ناتھ رکھیشور روپ بولے کہ تو بڑا اگیان ہی جو مہادیو جی کی بات جو زہر اور دھتورا کھاتے اور بھوتون کو ساتھ لیے ننگے پھرا کرتے ہین اور منڈون کی مالا اور سانپون کا ہار گلے مین پہنکر شاستر کے موافق نہین چلتے اور مسان پہ بیٹھے ہوے بوروں کی طرح ہنستے اور ناچتے ہین سچ مانکر اتنا دُکھ اُٹھاتا ہی جب سے دچّھ پرجاپت نے مہادیو جی کو شاپ دیا تب سے سب بات اُن کی سچ نہین ہوتی اسلیے تو اپنے سر پر ہاتھ رکھکر پہلے اس بردان کی پریچھا کرلے جب کہ تیرے نزدیک اُن کی بات سچ ٹھہر جائے تب جو چاہنا سو اُن کے ساتھ کرنا یہ سنتے ہی برکاسر نے پرمیشور کی مایا سے یہ بات سچ مان کر جیسے اپنے سر پر ہاتھ رکھا ویسے وہ آپ جلکر راکھ کا ڈھیر ہوگیا یہ چرتر دیکھتے ہی بھولا ناتھ جی خوش ہوکر ناچنے لگے اور دیوتون نے آکاش سے تربھون پت پر پھول برسائے اور اپسراؤن نے ناچ کر گندھربون نے گانا سنایا اُس وقت آدپرش بھگوان نے مہادیو جی سے کہا کہ

ایسے آدھرمی دیتیہ کو اسطرح کا بردان دینا چاہیے جگت گرو کا اپرادھ کرنے سے وہ دیتیہ اپنے دنڈ کو پہونچا یہ بات سنکر شوجی نے بے کیا کہ
اے مہاپربھو تم ہماری رچھا کرنے والے بنے ہو اسلیے ہم سے اپرادھ بھی ہو جاتا ہے جبکہ بھولاناتھ بہت استت بیکنٹھ ناتھ کی کرچکے تب
تربھون پت نے انکو دھیرج دیکر بدا کیا اتنی کتھا سناکر شکدیو جی بولے۔

چھپائی

رُدّر موکش لیلا سکھدائی | جو جن کہے سُنے چت لائی

دوہا | رہے سدا سکھ چین سے دُکھ پاوے وہ ناہہ | سب پاپن سے چھوٹ کے مکت ہوے چھن ماہہ

ادھیائے نواسی۔ لات مارنا بھرگُ رکھیشور کا لچھمی پت کی چھاتی پہ

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت ایک سمے بھرگُ آدک ساتوں رکھیشور سرسوتی کنارے بیٹھے ہوے آپس مین گیان چرچا کر رہے تھے اسوقت
کئی رکھیشوروں نے بھرگُ جی سے پوچھا کہ برھما اور بشن اور مہادیو جی تینوں دیوتاؤن مین کون بڑا ہے جبکہ یہ بات سُنکر کسی نے مہادیو جی کو اور کسی نے
بشن جی کو اور کسی نے برھما جی کو بڑا بتلایا تب بھرگُ رکھیشور نے کہا کہ ان تینوں دیوتاؤن مین جو دیوتا کرودھا اپنا چھما کرکے برائی کے بدلے
بھلائی کرے اُسی کو اُتم سمجھنا چاہیے مین جاکر سب کی پریچھا لیتا ہون یہ کہکر بھرگُ رکھیشور وہان سے اُٹھکر برھما جی کی سبھا مین چلے گئے
اور بنا ڈنڈوت کیے اُنکے سامنے جا بیٹھے یہ دیکھکر سب رکھیشور اور برہمنون نے جو وہان بیٹھے تھے اچنبھا مانا اور برھما جی نے کرودھ
مین بھرگُ جی کی طرف دیکھکر شاپ دینا چاہا لیکن اپنا بیٹا سمجھکر نہین بولے۔

دوہا | پرتھم پریچھا پتا کی سُت لینی یہ بھانت | پُتر آپنو جان کے بھیجے کوپ تے شانت

جب بھرگُ رکھیشور نے برھما جی کو رجوگُن کے بس اپنے اوپر کرودھ کرتے دیکھا تب وہان سے اُٹھکر کیلاس پربت پر جہان شری
گوری شنکر براجتے تھے گیا جیسے بھولاناتھ نے بھرگُ رکھیشور کو آتے ہوے دیکھا ویسے کھڑے ہوگئے اور ہاتھ پھیلا کر گلے ملنا چاہا تب رکھیشور نے
شوجی سے کہا کہ تم اپنا کرم دھرم چھوڑکر مسان مین بیٹھے رہتے ہو اسلیے مجھکو مت چھوؤ یہ ابھمان کی بات سنتے ہی گوری پت نے کرودھ سے
ترشول اُٹھاکر بھرگُ رکھیشور کو مارنا چاہا تب شری پاربتی جی نے ہاتھ جوڑکر مہادیو جی سے بنے کیا کہ اے مہاراج یہ رکھیشور تمہارا چھوٹا بھائی ہے اسکا اپرادھ
چھما کیجے جب شری پاربتی جی کے کہنے سے بھرگُ رکھیشور کا پران بچا تب وہ بھولاناتھ کو تموگُن کے بس دیکھکر وہان سے بشن بھگوان کی
پریچھا لینے کے واسطے بیکنٹھ کو گئے وہ بیکنٹھ کیسا ہے جہان سورج اور چندرمان کا پرکاش نہ ہونے پر بھی دن رات برابر اُجیالا بنا
رہتا ہے اور وہان کی سب زمین سونے کی رتنون سے جڑی ہوئی ہے اور بارہون مہینے اُتم اُتم پھل اور خوشبودار پھول اور تلسی کے
برچھ لگے رہتے ہین اور اچھے اچھے تالاب اور باولی آدک بنے ہوکر اُس کے کنارے بہت طرح کے پنچھی بولتے ہین جب
بھرگُ رکھیشور نے بیدھڑک محل مین جہان بشن بھگوان جڑاؤ پلنگ پر سو رہے تھے اور لچھمی جی اُن کے پانوُن داب
رہی تھین جاکر ایک لات بشن بھگوان کے بائین طرف چھاتی مین ماری تب بیکنٹھ ناتھ چونک کر رکھیشور کو دیکھتے ہی اُنکا پانوُن
دابنے لگے اور چرنون پر گرکر بنے پوربک بولے کہ اے دُج راج میرا اپرادھ چھما کیجیے میری چھاتی بڑی کڑی ہے اِس سے
آپ کے کومل چرن مین ضرور دُکھ پہونچا ہوگا مجھکو آپ کے آنے کا حال جو معلوم ہوتا تو آگے سے

پھونچتا اور آپ نے دیا کی راہ سے میرا لوک پوتر کرکے یہ جو لات ماری ہی اس چرن کا چنہ سدا مین اپنی چھاتی پر بنا رہنے دونگا اسمین مجھکو کچھ لاج نہین ہی جب بھرگ رکھیشور نے ایسی چھما ترجھون پت کی دیکھی اور میٹھا بچن سنا تب بجث ہوکر اُنکی استت کرنے لگے اور لچھمی جی نے لات مارتے وقت من مین کرودھ کیا تھا لیکن بکنیٹھ ناتھ کے ڈر سے رکھیشور کو کچھ شاپ نہین دیا جبکہ ترجھون پت نے بھرگ رکھیشور کا پوجن کرکے اُنکو بدا کیا تب اُنھون نے سرسوتی کنارے جاکر تینون دیوتون کا حال اپنے ساتھیون سے کہدیا یہ حال سُنکر سب رکھیشور دوسرے دیوتون کا پوجن چھوڑکر بشن بھگوان کا اسمرن اور دھیان سچے من سے کرنے لگے اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھت ایک دوسری مہاتری کرشن مہاراج کی کہتے ہین سنو۔ دوارکا پوری مین ایک براہمن بہت شکتوان اپنے دھرم کرم سے رہتا تھا جبکہ اُس براہمن کے یہان ایک بیٹا پیدا ہوکر مرگیا تب وہ براہمن اپنے بیٹے کی لاش راجا اُگرسین کے پاس لیجاکر کہنے لگا کہ تمھارے آدھرم کرنے سے میرا بیٹا باپ کے سامنے مرگیا اور پرجا لوگ دُکھ پاتے ہین دواپر جُگ مین کلجگ کے لچھن راجا کے پاپ سے ہوتے ہین اسیطرح بہت دربچن کہکر وہ براہمن مرا ہوا بیٹا راجا اُگرسین کے دروازے پر رکھکر اپنے گھر چلا گیا اسیطرح سات لڑکے اور اُس براہمن کے گھر پیدا ہوکر مرمر گئے وہ براہمن اُنکی لاش بھی اسیطرح راجا اُگرسین کے دروازے پر رکھ گیا جب نوین مرتبہ اُسکی استری کے گربھ رہا تب اُس براہمن نے راج سبھا مین جاکر شیام اور بلرام کے سامنے بہت بلاپ کرکے کہا کہ اے دینا ناتھ پہلے راجہ اُگرسین پاپی کو دھکار ہی جسکے راج مین پرجا دُکھ پاتی ہی دوسرے اُن لوگون کو دھکار ہی جو اس ادھرمی کی سیوا مین رہتے ہین تیسرے مجھے دھکار ہی جو ایسے پاپیون کے دیش مین رہتا ہون جنکے ادھرم سے میرے بیٹے نہین جیتے اور تم چھتری ہوکر براہمن کا دُکھ نہین چھڑاتے جب اُس براہمن نے راج سبھا مین کھڑے ہوکر بہت باتین اُسی طرح پر کہین اور شیام اور بلرام اور پردمن آدک کسی جدبنشی نے اسکا جواب نہین دیا تب ارجن جو اُسوقت وہان بیٹھے تھے بان بدیا کا گھمنڈ رکھکر غرور سے بولے کہ بڑے شرم کی بات ہی جو اگرسین راجا مہاراجا کہلا کر براہمن کا دُکھ دور نہین کرسکتے جس راجا کے راج مین گئو اور براہمن دُکھ پاتے ہین اُسکا جس اور دھرم نہین رہتا یہ کہکر ارجن اُس براہمن سے بولے کہ اے دوج راج تم کسواسطے اتنا روکر دُکھ اُٹھاتے ہو آجکل کے راجا آپ سوارتھی ہوکر گئو اور براہمن کی رچھا نہین کرتے ۔

چوپائی

تمھرے پُتر جنتے مرین	پُر کے لوگ جتن نہین کرین

دوہا	جدپ بہُہ جودھا بسین نگر دوارکا ناتھ	تدپ بدیا دھنکھ کی کو جانت نا نہہ

اے براہمن دیوتا اب تم دھیرج دھرکر اپنے گھر بیٹھو جب تمھاری استری کے لڑکا پیدا ہونیکا سمے آوے تب تم ہمسے آکر کہدینا ہم اُس بالک کی رچھا کرینگے یہ سُنکر اُس براہمن نے ارجن سے کہا کہ جہان شیام اور بلرام اور پردمن ایسے شورویر بیٹھے ہوکر کچھ نہین بولتے وہان تم کیا ایسی غرور کی بات کہتے ہو تمھارے سامرتھ ہی جو تم میرے بالک کو مرنے سے بچاؤگے یہ بات سُنکر ارجن بولے کہ مجھکو شری کرشن اور بلبھدر اور پردمن مت سمجھنا مین ارجن گانڈیو دھنکھ کا باندھنے والا ہون میرے سامنے موت کی یہ طاقت نہین ہی کہ تیرے بیٹے کو مار سکے ۔

چوپائی

شوسے مجدھ کیو اک باری	مہا پرسن کھیئے ترپُراری	میر وچن ساچ تم جانو	کچھ سندیہہ نہ من مین آنو
تمھرے سُت کی رچھا کرہون	ناتر اگن مانہہ مین جر ہون		

یہ بات سُنکر براہمن اپنے گھر چلا گیا جب اُس براہمن کی استری کے لڑکا پیدا ہونیکا وقت نزدیک آیا اور اُسنے ارجُن کے پاس جاکر یہ حال کہا تب ارجُن شری مہادیوجی کو نمسکار کرکے دھنکھ بان لیکر اُس براہمن کے گھر پہونچے اور بانون کا قلعہ چارون طرف ایسا بنادیا کہ جسمین ہوا بھی براہمن کے گھر مین نہ جاسکے اور آپ دھنکھ بان لیکر اُس لڑکے کا پران بچانے کے واسطے چارون طرف پھرنے لگے جب اُس براہمن کے گھر لڑکا پیدا ہوکر بغیر روئے نہ معلوم کہان غائب ہوگیا تب اُسکی استری اپنے سوامی سے بولی کہ اے مہاراج تمنے ارجُن کی بہت تعریف کی تھی کہ وہ بالک کی رچھیا کرینگے سو اُسکا یہ حال ہوا کہ پہلے تو مین ساعت دو ساعت لڑکے کو روتے بھی دیکھتی تھی اس مرتبہ تو مین نے اُس کو اچھی طرح آنکھون سے دیکھا بھی نہین نہ معلوم کہان لاش تک اُسکی غائب ہوگئی یہ بات اپنی استری کی سنتے ہی اُس براہمن نے ارجُن کے پاس جاکر ایسا دُربچن ارجُن کو کہا کہ وہ بہت شرمندہ ہوکر راجا اُگرسین کی سبھا مین چلے گئے اور ارجُن کے پیچھے پیچھے براہمن نے بھی وہان پہونچکر سبھا والون کے سامنے کہا کہ اے ارجُن تو نے میرے پتر بچانے کا پرن کیا تھا سو وہ ابھمان تیرا کیا ہوا جو تو میرے بالک کا پران نہ بچا سکا اسلیئے تجھکو دھرکار ہے جو کچھ شرم و غیرت رکھتا ہو تو چلو بھر پانی مین ڈوب مر اور کسی کو اپنا منھ نہ دکھا اور آج سے دھنکھ بان رکھنا اور جھوٹھ بولنا چھوڑکر بن مین چلا جا تو نے راجا براٹ کے یہان ہجڑا بنکر برس دن تک اپنے دن کاٹے تجھ سے کیا شورتائی ہوگی جب اسیطرح اس براہمن نے بہت سے دُربچن راج سبھا مین ارجُن کو کہے تب ارجُن بہت شرمندہ ہوکر بولے کہ اے دوج راج تم یہ سب بات سچ کہتے ہو اب مین تم سے یہ پرتگیا کرتا ہون کہ تینون لوک مین سے تمھارے مرے ہوئے بالک ڈھونڈھ کر لادونگا نہین تو دھنکھ بان سمیت آگ مین جلکر مرجاؤنگا یہ بات براہمن سے کہکر ارجُن نے اسنان کیا اور دھنکھ بان اُٹھاکر اُن لڑکون کو ڈھونڈھنے کے واسطے سورگ لوک اور پاتال لوک مین گئے جب چودھون لوک اور جم پُری اور دھرم راج کا استھان اور آٹھون لوکپال کے یہان ڈھونڈھنے پر بھی اُن لڑکون کا پتا نہین پایا تب سوچ کرتے ہوئے دوارکا پُری مین آکر اپنے سیوکون سے بولے ۔

چوپائی

بہت کاٹھ لاؤ یہ ٹھائین	اگن لگاے دیو جیو گھائین

دوہا	کرہون اگن پرویش مین جرہون دھنکھ سمیت	بچن ہار سنسار مین پت دھرہون کہ ہیت

جب ارجُن چِتا بناکر آگ مین کودنے لگے تب شری برندابن بہاری گربر دھاری بھگت ہتکاری نے ارجُن کے پاس جاکر کہا کہ اے بھائی تمھاری بہادری مین کچھ شُبہ نہین ہے ابھی تم کسواسطے جلتے ہو تم ہمارے ساتھ چلو جہان براہمن کے لڑکے ہونگے وہان سے ڈھونڈھ لاکر تمھاری پرتگیا پوری کرونگا یہ کہکر شری کرشن مہاراج ارجُن سمیت اپنے رتھ پر چڑھے اور پورب طرف ساتون دیپ اور ساتون سمدر اور لوکا لوک پربت جو دنیا کے سرے پر ہے اُس کے اُس پار جاکر ایسی جگہ پہونچے جہان سواے اندھیرے کے کچھ دکھلائی نہین دیتا تھا تب شری کرشن جی نے سُدرشن چکر کو آگیا دی کہ تم اپنے پرکاش سے راستہ دکھلاتے چلو یہ بات سُنتے ہی سُدرشن چکر ہزار سورج سے زیادہ اپنا تیج بڑھاکر آگے آگے چلا ۔

دوہا	تیج سُدرشن چکر کو رہیو چھو ندس چھاے	ارجُن دیکھ سکے نہین رکھیو نین چھپاے

جب اسیطرح بہت دور تک وہ رتھ چلا گیا تب وہان پر اس زور سے پانی لہر مارتا ہوا دکھلائی دیا کہ جسطرح دو پہاڑ آپس مین لڑتے ہون ۔
جب شری کرشن جی نے اپنا رتھ پانی مین ڈالدیا تب ارجُن نے اپنی آنکھ کھولی تو اُن کو وہان پر ایک مندر رتنون سے جڑا ہوا بہت لمبا اور

چوڑا چمکتا ہوا دکھائی دیا جبکہ رتھ سے اتر کر دونون بھیتر گئے تب اُس مکان مین کیا دیکھا کہ شیش ناگ جی اپنے کومل انگ پر نیلا مبر پہنے اور ہزار مکٹ اور دو ہزار کنڈل جٹا دھارن کیے ہوے لیٹے ہین اور سواے لینے نئے نئے نام پرمیشور کے دونون ہزار زبان سے دوسری کچھ بات نہین کرتے اور شیش ناگ کی چھاتی پر بشن بھگوان موہنی مورت کمل نین اشٹ بھجی روپ سے مکٹ اور کنڈل اور جڑاؤ گہنا انگ انگ پر ساجے جنیو کا جوڑا بجینتی مالا اور کوستبھ من گلے مین ڈالے پیتامبر پہنے ابر ناریشمی اوڑھے اس سُندرتائی سے براجتے ہین کہ جنکا روپ دیکھکر ایک ایک انگ مہا سندر پر تینون لوک کے جیو موہت ہو جاوین اور شنکھ چکر گدا پدم چارون ہتھیار اپنا اپنا روپ دھارن کیے سنند اور سنندن اور بتیہ اور شیل اور سیشل اور بشنک اور گرڑ اور بشین اور سناہو تو منتری اُن کے چارون طرف بیٹھے ہین اور برہما جی اور مہادیو جی آدک دیوتا سامنے کھڑے ہوے استت کرتے ہین جبکہ ارجن یہ چرتر دیکھکر سب ابھمان اپنا بھول گئے تب شری کرشن جی نے ارجن سمیت اشٹ بھجی روپ کے سامنے جا کر اس طرح اُن کو نمسکار کیا کہ جس طرح کوئی اپنی پرچھائین کو ڈنڈوت کرے اُس روپ نے شری کرشن جی کو دیکھتے ہی ہنسکر کہا کہ تم نے ایک سو پچیس [۱۲۵] برس مرت لوک مین رہکر پرتھوی کا بوجھ اُتارا اور میری شکت سے اوتار لیکر بہت دیتیہ اور آدمیون کو مارا اور دیوتا اور براہمن اور سب بھکتون کو سکھ دیکر مجھکو خوش کیا ان دنون میرا من تمھارے دیکھنے کو بہت چاہتا تھا اسلیے مین نے براہمن کے لڑکے یہان منگا کر ارجن سے ابھمان کی بات کہلادی کہ اُسکی پرتگیا رکھنے کے واسطے تم ضرور یہان آؤگے وہ سب بالک یہان پر ہین اُنکو لیجاؤ یہ کہکر جب اشٹ بھجی روپ بھگوان نے شری کرشن جی کو بدا کیا تب وہ واپس مین نمسکار کرکے اور براہمن کے لڑکون کو لے کر ارجن سمیت دوارکا پری مین آئے اور ارجن نے وہ سب لڑکے اُس براہمن کو دے کر اپنی شرمندگی مٹائی اور اپنا سر شری کرشن جی کے چرنون پر رکھکر سمجھا کہ انھین کی دیا سے مین نے مہابھارت کیا تھا نہین تو مجھکو کیا سامرتھ تھی جو کرن اور بھیشم پتامہ آدک بیردن کو جیت سکتا اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی نے کہا۔

	چوپائی	
جو یہ کتھا سُنے دھر دھیان		تاکے ہین کلیان

ادھیاے نوّے کتھا شری کرشن جی کے سنتان کی

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت کوئی ایسی سامرتھ نہین دیکھتا جو شری کرشن بیکنٹھ ناتھ کے سب گُن برنن کر سکے لیکن مین اُن جوت سوروپ کو ہزارون ڈنڈوت کرتا ہون جن کی دیا سے ہم اور تم اس امرت روپی کتھا کہنے اور سننے سے مکت پدوی پاوینگے اسلیے تھوڑی سی مہما اُنکی اور کہتا ہون سُنو کہ بیکنٹھ ناتھ نے کیول پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے جدکُل مین سگن اوتار لیکر یہ سب لیلا کی تھی اور اُنکی اِچھا سے سونے کی دوارکا پری مین سب مکان جڑاؤ ہو کر باغون مین بہت طرح کے خوشبودار پھول اور پھل بارہون مہینے لگے رہتے تھے اور تالاب اور باؤلی کے کنارے بہت طرح کے پنچھی میٹھی میٹھی بولیون مین دوارکا ناتھ کی استت کرتے تھے اور کئی ہزار ہاتھی دروازے پر بندھے ہو کر بہت سے پہلوان چانڈر اور مشٹک ایسے مل جدھ کرنے کے واسطے ہمیشہ وہان بنے رہتے تھے اور سب سڑک اور گلی اور چوراہون پر چندن اور گلاب کا چھڑکاؤ ہو کر بہت دیش کے بیوپاری سب طرح کا اسباب وہان بیچنے کے واسطے لے آتے تھے اور جدبنسیون کے گھر مین ردھ اور سدھ بنی رہ کر اُنکی استریان جڑاؤ گہنا اور اچھا کپڑا

پہنے عطر اور پھلیل لگائے ہوئے ہمیشہ خوشی سے رہا کرتی تھین اور سب چھوٹے بڑے دوارکا باسی ہر کتھا سننے اور سادھو اور براہمن کی سیوا کرنے مین پریت رکھکر اپنے دھرم کرم سے رہتے تھے۔

دوہا
تہان نار جادون کی اتِ سُندر سکمار ۔ جنکو روپ نہار کے سکچا وُئین سُر نار

اور سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریان شیام سندر کی اپنے اپنے جڑاؤ محل اور باغون مین الگ الگ تربھون پت کے ساتھ بھوگ اور بلاس کرکے اپنا اپنا جنم سوارتھ کرتی تھین اور اندر پُری سے اپسرا لوگ اپنا ناچ دکھلانے کیواسطے دوارکا مین آکر گندھرب لوگ گانا سُناتے سےتھے اور شیام سندر اپنے سولہ ہزار ایکسو آٹھ روپ سے سب استریون کے پاس رہکر اُنکی اچھّا پوری کرتے تھے اور وہ استریان آٹھون پہر دوارکا ناتھ کی سیوا مین رہ کر ایسا اُنپر موہت تھین کہ ایک ساعت اُنکو بنا دیکھے شیام سندر کے چین نہین پڑتا تھا کسی وقت موہن پیارے کے رہنے پر بھی بیاکل ہوکر پنچھیون سے پوچھتی تھین کہ ہمارے پران ناتھ کہان چلے گئے پھر چیتن ہوکر اُنکے درشن سے اپنے برابر کسی دوسرے کا بھاگ نہین سمجھتی تھین ایکدن موہن پیارے نے سب استریون کے ساتھ جل بہار کرنا بچار کر جیسے سمدر کو اگیا دی ویسے گھٹنے بھر پانی وہان رہ گیا۔

دوہا
پورنماشی رات کو سب نارن کے ساتھ ۔ جل بہار لاگے کرن ماکھن پربھُو جدناتھ

جسوقت شیام سندر نے چاندنی رات مین سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریون کے ساتھ الگ الگ روپ دھر کر جل بہار کیا اسوقت سمدر مین ایسی شوبھا معلوم ہوتی تھی جسکا حال برنن نہین ہوسکتا۔

چوپائی

کبھی ٹھُہری بولی بانی
چلئی بول اُٹھی تہہ کالا
کیون ہر کاج شبد تو کرے
ایک کہی شری کرشن مراری
پھر اُن دیکھ چندر کی کانت
ریوت گِر دیکھا تہہ کالا

تاسون کہن لگی اک رانی
ایسی بدھ بولی اک بالا
سگری رین چین نہین پڑے
شین کرت ہین سندھ منجھاری
سکھی ایک بولی یہ بھانت
یا بدھ بول اُٹھی ایک بالا
راجن ایسی بدھ سب بالا

کارن کون شبد تو کرے
تیرو بھید جان ہم لینھا
پھر اُن سُنی سندھ کی بانی
تیہی کاج شبدات کرے
تو نہہ کرشن کو درشن بھیو
تو دن رین تپسیا کرے
کہین منوہر بچن رسالا

ہر سنجوگ بجوگ من دھرے
پت بجوگ تے اتِ دُکھ کینھا
تہہ اوسر بولی اک انی
شری برج راج پریت اُر دھرے
تیرو جیھئی روگ سب گئو
من مین دھیان کرشن کو دھرے

دوہا
اشٹ نایکا آدِ سب نارن کے ساتھ ۔ ایسی بدھ کریڑا کرین ماکھن پربھُو جدناتھ

شری کرشن جی کی اتنی سنتان بڑھی تھی کہ تین کروڑ اٹھالیس ہزار تین سو براہمن اُن لڑکون کے پڑھانیکے واسطے رہتے تھے اسلیے جدبنشیونکی گنتی نہین ہوسکتی دیکھو جو شیام سندر اپنے بنس کی رچھا کیواسطے نت سنکھہ پدم اور گئو براہمنونکو دان دیا کرتے تھے وہی تربھون پت اتنا پریم رکھنے پر بھی بھُو بھار اُتار کھیشور کے شاپ سے سب جدبنشیونکا ناش کرکے بیکنٹھ کو چلے گئے شری کرشن جی کے بنس مین کیول بجر نابھ انرُدھ کا بیٹا جیتا بچا تھا وہ متھرا اور اندر پرستھ کا راجا ہوا اسکے کل مین برت باہو اور ست سین آدک راجا بڑے پرتاپی اور ہر بھگت اور دھرماتما ہوئے اتنی کتھا سناکر شکدیو جی نے کہا اے پریچھت جو آدمی دسم اسکندھ کی کتھا سچے من سے کہتا اور سُنتا ہی اُسکو بڑا بھاگوان سمجھنا چاہیئے وہ آدمی سنسار مین کامنا یا کرانت سے مکت ہوتا ہی

گیارھوان اسکندھ

گیان سمجھانا نارد مُنی کا بسدیوجی کو

ادھیاے پہلا

آنا دُرباسا آدک رکھیشورون کا دوارکا مین

راجہ پریچھت نے دشم اسکندھ کی کتھا سنکر شکدیوجی سے پوچھا کہ اے مُنی ناتھ جدبنشی لوگ دھرماتما اور ہر بھگت تھے اُنکو دُرباسا
رکھیشورنے کسواسطے شاپ دیا تھا یہ سنکر شکدیوجی بولے کہ اے راجا اسکا حال اسطرح ہی کہ ایکدن شیام سندر نے اپنے من مین بچار کیا کہ
ہمنے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور دُشٹون کے مارنے کیواسطے اوتار لیا تھا جس مین سنساری لوگ ہماری لیلا اور کتھا کہ سنکر بھوساگر پار اُتر
جاوین اور بڑے بڑے دیتیہ کنس اور جراسندھ آدک ادھرمی راجون کو مارا اور کورون اور پانڈون سے مہابھارت کراکے پرتھوی کا
بھار اُتارا لیکن چھپن ۵٦ کروڑ جدبنشی جو بڑے زبردست اور دولتمند ہین اُنکا بھار ابھی بنا ہی اور یہ سب میرے سنتان اور بھائی بندھ
ہو کر مجھسے پالن ہوے ہین اسواسطے اُنکو اپنے ہاتھ سے مارنے مین پاپ ہوگا کسی براہمن سے شاپ دلوا کر مروا ڈالنا چاہیے ایسا
بچارتے ہی اُن کی اچھّا سے دُرباسا اور بسشٹھ آدک بہت سے رکھیشور تیرتھ جاترا جاتے ہوے دوارکاپری مین آئے تب جگت اِشور
نے اُنکا پوجن اور آدر بھاؤ کرکے ہاتھ جوڑکر بنے کیا کہ جسطرح آپ لوگون نے دیال ہوکر اپنا درشن دیا اُسی طرح تھوڑے دن یہان رہکر میری
اچھّا پوری کیجیے یہ بات سنکر رکھیشورون نے کہا کہ اے مہاراج ہمارا تپ اور جپ بدھ کے موافق نہین بن پڑتا ہی شری کرشن جی
بولے کہ تم لوگ پنڈارک چھیتر مین جو یہان سے نزدیک ہی رہ کر اسمرن اور دھیان کرو یہ بات مان کر سب رکھیشور پنڈارک چھیتر
مین چلے گئے اور بدھ پوربک پرمیشور کا تپ کرنے لگے ایک دن کرشن بھگوان کی مایا سے پردمن اور شامب آدک اُسی طرف
شکار کھیلنے کے واسطے گئے تب اُنھون نے رکھیشورون کو تپ اور اسمرن کرتے ہوے دیکھکر آپس مین کہا کہ یہ سب براہمن
سنساری لوگون کو ٹھگنے کے واسطے جھوٹھی سمادھ لگائے بیٹھے ہین جو یہ لوگ سچے مہاپرش ہو گئے تو انکو بھوت بھوشیہ برتمان یعنے
ماضی و حال و مستقبل تینون کا حال معلوم ہوگا یہ بات سنکر شامب نے پردمن آدک اپنے ساتھیون سے کہا کہ تم مجھکو جو مونچھ اور داڑھی
نہین رکھتا ہون استریون کا کپڑا پہنا کر کچھ کپڑا پیٹ مین باندھ دیو اور مجھکو ان رکھیشورون کے پاس لیجاکر پوچھو کہ اس گربھوتی استری
کے بیٹا پیدا ہوگا یا بیٹی دیکھو یہ لوگ کیا کہتے ہین جب ہونہار کے بس ہوکر پردمن آدک نے اسی طرح رکھیشورون سے پوچھا تب اُنھون نے
کہا کہ تم لوگون کو شیام سندر کے بیٹے اور پوتے ہوکر براہمنون سے ٹھٹھا کرنا نہ چاہیے جب کہ اُن لڑکون نے رکھیشورون کے
منع کرنے پر بھی اس بات کے جواب دینے کے واسطے بہت ہٹھ کی تب ہر اچھّا سے دُرباسا رکھیشور نے کرودھ کر کے یہ شاپ
دیا کہ اس کے پیٹ سے ایک موسل پیدا ہوکر سواے شیام اور بلرام کے تمھارے سب کُل کی ناش کرے گا یہ بات
سنتے ہی پردمن آدک اُداس ہوکر آپس مین کہنے لگے کہ دیکھو ہم لوگون نے بہت بُرا کام کیا جو براہمنون کو دُکھ
دے کر اُن کا شاپ اپنے اوپر لیا جب یہ کہ کر پردمن نے شامب کے پیٹ سے جو کپڑا باندھا تھا کھولا تب

اُس کپڑے کے اندر سے ایک موسل لوہے کا چھوٹا سا نکلا یہ اچنبھا دیکھتے ہی وہ سب گھبرا کر چلے آئے اور راجا اگر سین کی سبھا مین جہان شیام اور بلرام اور جدبنسی لوگ بیٹھے تھے گئے اور وہ موسل دکھلا کر شاپ ہونے کا سب حال کہدیا یہ بات سنتے ہی راجا اگرسین نے سب جدبنسیون سمیت سوچ کرکے آپس مین یہ صلاح کی کہ یہ موسل لوہارسے سوہن کراکے اسکی چور سمدر مین ڈالدینا چاہیے جس مین اس شاپ کی جڑ نہ رہے یہ بات ٹھہرا کر راجا اگرسین نے شیام سندر سے پوچھا کہ اس مین تم کیا کہتے ہو جگت پت انگم جانی نے شاپ کا حال سنتے ہی من مین خوش ہو کر کہا کہ بہت اچھا جیسا جدبنسی لوگ کہتے ہین ویسا کیجیے۔ اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت شری کرشن ترلوکی ناتھ کو وہ شاپ چھڑادینا کچھ کٹھن نہ تھا لیکن اُنکی اچھا سے یہ بات ہوئی تھی اسلیے اُنھون نے کچھ تدبیر اسکی نہین کی اور جدبنسیون نے اس موسل کو سمدر کے کنارے لیجا کر سوہن سے رتوا کر چورا اُسکی سمدر مین ڈالدی اور ایک ٹکڑا جو سوہن کرتے وقت چھوٹا سا بچ گیا تھا اُسکو بھی سمدر مین پھینک کر اپنے گھر چلے آئے اور شری کرشن جی کی اچھا سے وہ ٹکڑا ایک مچھلی نگل گئی اور اُس مچھلی کو ایک کیوٹ نے جال مین پھنسا کر جب اُسکا پیٹ چیرتے وقت وہ ٹکڑا پایا تب اُسنے اُسکو تیر کی گانسی بنا کر اپنے پاس رکھا اور جس جگہ اُس موسل کو لوہار نے سوہن کیا تھا وہان پہ سمدر کے کنارے ایک گھاس سرپت جسکی چٹائی بُناتے ہین پیدا ہوئی ۔

ادھیاے دوسرا۔ گیان سکھلانا نارد مُنِ کا بسدیو جی کو

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب دُربار سا رکھیشور کے شاپ دینے سے دوارکا پُری مین بہت اسگن ہونے لگے تب شری کرشن جی نے بچار کیا کہ یہ سب جدبنسی دربا سارکھیشور کے شاپ دینے سے تھوڑے دن مین مارے جائینگے اسلیے اُچت ہو کہ بسدیو اور دیوکی اپنے پتا اور ماتا کو گیان سمجھا کر مُکت کرون لیکن وہ لوگ مجھکو اپنا بیٹا جانکر میرے کہنے پر بشواس نہین کرینگے نارد جی اگر اُپدیش کرتے تو اُن کے واسطے اچھا ہوتا جب ایسا بچار کر تربھون پت نے نارد مُن کو یاد کیا اور وہ اُسیوقت اُن کے پاس آئے تب دوارکا ناتھ نے ڈنڈوت کرکے کہا کہ اے مُن ناتھ تم تھوڑے دن یہان رہتے تو بہت اچھا تھا نارد مُن نے کہا کہ اے دینا ناتھ آپکو معلوم ہے کہ دچھ پرجاپت کے شاپ دینے سے مین دو گھڑی سے زیادہ ایک جگہ نہین ٹھہر سکتا یہ سُنکر شری کرشن جی نے کہا کہ تم دوارکا مین بے کھٹکے ہو کر رہو یہان شاپ نہین بیاپے گا یہ بردان پا کر نارد جی بڑی خوشی سے وہان رہے جب ایک دن نارد مُن بین بجاتے ہر گُن گاتے بسدیو جی کو دیکھنے کے واسطے گئے تب بسدیو جی نے آدر کرکے اُن کو بٹھالا اور بید کے موافق پوجا کرکے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے مُن ناتھ میرا بڑا بھاگ ہی جو آپ کے چرن یہان آئے اور ہم لوگ سنساری آدمی مایا روپی اندھیارے کنوئین استری لڑکون مین پڑے رہتے ہین سواے ملنے گیان روپی رسّی کے اس کنوئین سے باہر نکلنا کٹھن ہے جو آپ یہ کہین کہ تم بڑے بھاگمان ہو کہ پر برہم پریشور نے تمھارے گھر اوتار لیا ہی سواے نارد مُن مجھ سے بڑی بھول ہوئی جو مین نے پورب جنم مین تپ کرتے وقت پریشور کا درشن پا کر اُنسے یہ بردان مانگا کہ تم میرے بیٹے ہو مجھکو اپنی مُکت مانگنا اُچت تھا اس لیے اب مین چاہتا ہون کہ آپ کے مُنھ سے بھاگوت دھرم سُنکر بھوساگر پار اُتر جاؤن یہ سُنکر نارد مُن نے کہا کہ اے بسدیو جی جو بھاگوت دھرم نو جوگیشورون نے راجا جنک کو سنایا تھا وہی پُرانا اتہاس ہم کہتے ہین سنو۔ رکھبھ دیو کے سو بیٹے جینتی نام استری سے

پیدا ہوکر اُن مین سے نو بیٹے نوکھنڈ کے راجا ہوے اور اکیاسی بیٹون نے بید اور شاستر پڑھا بھرت نام بڑا بیٹا اُن کا اپنے باپ کی جگہ راج سنگھاسن پر بیٹھا اور نو بیٹے اُنکے جو نو جوگیشور کہلاتے ہین پرم گیانی اور بال جتی مہاتما ہوے جہان اُنکا من چاہتا تھا وہان پھرا کرتے تھے اور ہر بھجن کے پرتاپ سے اُنکو ایسی سامرتھ تھی کہ جہان جاہین وہان ساعت بھر مین چلے جاوین ایک دن دونون جوگیشور لکھو تے ہوے راجا جنک کی سبھا مین جہان پر بہت سے پنڈت اور گیانی لوگ بیٹھے تھے گئے اُن کے مکھار بند کا پرکاش جو سورج سے زیادہ چمکتا تھا دیکھتے ہی راجا جنک نے سبھا والون سمیت اُٹھکر ایک ساتھ نو دن جوگیشورون کو ڈنڈوت کی اور پرکرما کرکے ہاتھ جوڑکر بولے کہ آپ لوگ بیکنٹھ سے آتے ہین اس لیے مین آپ کو بشن بھگوان کا پارکھد سمجھتا ہون میرے پورب جنم کے پُنیہ سہاے ہوے جو آپ کا درشن پایا اور سنساری آدمی کی زندگانی کا اعتبار نہین ہوتا یہی سمجھکر مین نے آپ کو ایک ساتھ ڈنڈوت کی جسطرح آپ نے دیال ہوکر اپنے چرنون سے میرا گھر پوتر کیا ہے اُسی طرح جو بات مین پوچھون اُسکا جواب دیکر میرا سندیہ چھڑا دیجیے یہ سُنکر وہ جوگیشور بولے کہ اے راجا جو کچھ تمھاری اِچّھا ہو وہ پوچھو تب راجا جنک نے کہا کہ مہاراج سنسار مین کون ایسی بست ہے جو سدا استھر رہ کر اُسکا بجوگ کبھی نہین ہوتا جو یہ کہا جاوے کہ جو کوئی اپنے گھر مین بہت دھن دولت اور استری اور پتر آگیا کاری رکھتا ہے اُسکو کچھ دُکھ نہین ہوتا میری جان مین اُسکو بھی وہ سُکھ سدا بنا نہین رہتا کس واسطے کہ جب وہ دھن جاتا رہتا ہے اور استری اور پتر بھی مرجاتے ہین تب وہ بہت دُکھ پاتا ہے سُکھ اُسکو کہنا چاہیے جو ہمیشہ بنا رہے اور ہر روز زیادہ ہوکر کبھی گھٹے نہین آپ لوگ بتلایئے کہ وہ کون بست ہے جس کا ناش کبھی نہین ہوتا یہ سُنکر اُن نو دن جوگیشورون مین سے کشپ نام بڑے بھائی نے کہا کہ اے راجا وہ سُکھ اُنھین کو ملتا ہے جو آٹھون پہر من اپنا آدیپرش بھگوان کے دھیان اور اسمرن مین لگائے رہتے ہین اور دھن اور استری اور پتر آدک ناش ہونے والی چیز سے کچھ پریت نہین رکھتے لیکن سنساری جیوون کا یہ سبھاؤ ہے کہ دھن ملنے اور استری اور پتر آگیاکاری ہونے سے یہ سمجھتے ہین کہ ہمارے برابر کوئی دوسرا سُکھی نہ ہوگا اور جب اُنکا دھن ناش ہوجاتا ہے یا گھر کا کوئی آدمی مرجاتا ہے تب اُس کے سوچ مین ایسے بیاکل ہوجاتے ہین کہ اُنکا چت ٹھکانے نہین رہتا اس لیے سنساری آدمی سے جو کوئی پوچھے کہ تم سُکھی ہو یا نہین تو اُن دونون کو مورکھ سمجھنا چاہیئے کس واسطے کہ جو سُکھ ہمیشہ بنا نہین رہتا اُسکا ہونا اور نہ ہونا دونون برابر ہین اے راجا تم اس بات کا بشواس مانو کہ جو آدمی پرمیشور سے بمکھ رہکر اپنے پرلوک کا سوچ نہین کرتا اُسکو کبھی سُکھ نہین ملتا اور دھرم وہی سمجھنا چاہیئے جو شری کرشن جی نے اپنے مکھار بند سے گیتا مین ارجن سے کہا ہے اُس گیان کا سارانش یہ ہے کہ آدمی آٹھون پہر من اپنا نارائن جی کے اسمرن اور دھیان مین لگائے رہے اور کسی کام کو ایسا نہ سمجھے کہ مین نے کیا اور دن رات یہ جانتا رہے کہ سب کام پرمیشور کی اِچّھا سے ہوتا ہے اور پرمیشور بغیر تپ اور اسمرن اور بھجن کیے جسکو بھکت کہتے ہین نہین مل سکتے اسلیے اُن کی بھکت اور پریم پیدا ہونے کے لیے پہلی راہ جو سہج بتاتے ہین سُنو جس مین سنساری جیو اُسی راہ پر چلکر اپنے سُکھ کے استھان پر پہونچ جاوین جس طرح پر برہم پرمیشور نے کرشن اوتار لے کر گوبردھن پہاڑ اپنی اُنگلی پر اُٹھایا اور کنس اور جراسندھ آدک ادھرمی راجون کو مارکر اور برج کو راس لیلا کرکے سُکھ دیا اور شری رام چندر اور باون آدک بہت سے اوتار لیکر جو لیلا اسنا مین کی ہین وہ کتھا سچے من سے کہہ اور سُنکر اس بات کا ابھیمان نہ رکھے کہ ایک بار وہ کتھا سُن چکے پھر سُنکر کیا کرینگے وہ آدمی ہر چرتر کے کہنے اور سننے کے پرتاپ سے برکت ہوکر انت سمے پرمیشور کے چرنون مین پہونچتا ہے اور گیانی کو

چاہیئے کہ سب استھان مین پرمیشور کو برابر سدا دیکھ کر یہ سمجھتا رہے کہ آدپرمش بھگوان کیول اسی واسطے اوتار لیتے ہین کہ جس سے سنساری آدمی اُنکی لیلا اور کتھا سنکر بھوساگر پار اُتر جاوین اسلیے آدمی کا تن پاکر اُنکے دھیان اور اسمرن سے ایک ساعت بھی الگ رہنا نہ چاہیئے جو من چنچل آدمی کا ایک مرتبہ پرمیشور کے چرنون مین نہ لگے تو تھوڑا تھوڑا پریم اُنسے ہر روز بڑھاوے جس طرح سنساری آدمی کسی نگر اور دیش کے جانے کی اچھا رکھ کر ہر روز ایک ایک قدم بھی اُس راہ پر چلتا رہے تو کچھ دنون مین اُس استھان پر پہونچ ہی جاویگا اسی طرح سوبچ روپی ہو چرنون کا دھیان اور پریم دھیرے دھیرے بڑھانے سے اُسکے ہردے مین گیان کا دیپک روشن ہوکر اگیان کا اندھیارا چھوٹ جاتا ہی اور جو کوئی اپنے گھر سے نہین چلتا اُسکو دوسرے استھان پر پہونچنا بہت کٹھن ہی جس طرح تین دن کے بھوکھے آدمی کو بھوجن دیکھنے سے دھیرج ہوکر جیون جیون وہ لقمہ اُٹھا کر کھاتا ہے تیون تیون اُسکو سامرتھ ہوتی جاتی ہے اُسی طرح پرمیشور کا دھیان اور اسمرن کرتے کرتے آدمی کے من سے ہر روز سنساری مایا چھوٹ کر ہر چرنون مین ادھک پریم بڑھتا جاتا ہی۔

جب وہ جوگیشور یہ سب گیان کہہ چکے تب راجا جنک اُٹھ کھڑے ہوے اور پھر ڈنڈوت کرکے اُنسے پوچھا کہ ای مہاراج جو آدمی بھاگوت دھرم سے رہ کر اُسی طرح سب کرم کرتے ہین اُنکا روپ کس طرح کا ہوتا ہی اور کون لچھن سے اُنکو پہچاننا چاہیئے یہ سُنکر ہرنام دوسرے بھائی نے کہا کہ اے راجا پرم دھرم رکھنے والے آدمی کبھی ہنسکر رو دیتے ہین اُنکے ہنسنے کا یہ کارن ہی کہ کسی وقت خوش ہوکر کہتے ہین کہ اے پرمیشور تمھارا نرنکار روپ کسی کو دکھلائی نہین دیتا اسلیے تم اپنے بھکتون پر دیال ہوکر سگن اوتار دھارن کرتے ہو جس مین سنساری جیو تمھارا اسمرن اور دھیان کرکے مکت پدوی پاوین اور یہ بات سمجھکر رو دیتے ہین کہ اتنی عمر ہماری بنا چرچا اور جپ پرمیشور کے بے کام بیت گئی اور بھکت نارائن جی کے تین طرح پر ہین۔ اُتم۔ مدھم۔ نکرشٹ۔ اُتم بھکت کا یہ لچھن ہی کہ وہ جڑ اور چیتن سب جیوون مین پرمیشور کی شکت برابر سمجھکر کسی سے دشمنی یا دوستی نہین رکھتے اور آٹھون پہر چرنون کے دھیان اور اسمرن مین لین اور مگن رہتے ہین اور جس طرح نشہ پیئے ہوے آدمی بیہوش ہوکر اپنے بدن اور کپڑے کی سدھ نہین رکھتے اُسی طرح اُتم بھکت رکھنے والے اپنے بدن کی سدھ نہ رکھکر پرمیشور کے دھیان مین مگن رہتے ہین اور پرمیشور کے براٹ روپ مین سب سنساری جیوون کو ہمیشہ برابر دیکھ کر ہر بھکت اور مہاتما لوگون سے پریت رکھتے ہین اور اپنے اور دوسرے مین کچھ بھید نہ جان کر استری اور پتر اور دھن آدک سنساری سُکھ سے کچھ پریت نہین رکھتے اور تین لوک کا راج ست سنگ اور بھگت کے برابر نہین سمجھتے۔

اور مدھم بھکت کا یہ لچھن ہی کہ وہ لوگ سادھو اور مہاتما سے پریت رکھکر بُری سنگت مین نہین بیٹھتے اور کسی کا بُرا نہ چاہ کر سب سنساری جیوون پر دیا رکھتے ہین لیکن گیانی ہونے سے پرمیشور کی شکت سب جیوون مین برابر سمجھتے ہین۔

اور نکرشٹ بھکت کا لچھن یہ ہی کہ وہ لوگ سنساری مایا موہ مین پھنسے رہ کر کسی وقت پوجا اور جپ پرمیشور کا بھی کر لیتے ہین جب تک آدمی کا من سنسار ترشنا یعنی دنیاوی ہوس کو نہین چھوڑتا ہی تب تک اُس کا من سنساری مایا سے برکت یعنے الگ نہین ہوتا ہے۔

ادھیائے تیسرا۔ گیان اُپدیش کرنا تین جوگیشورون کا راجا جنک کو

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت راجا جنک نے تینون طرح کی بھگت کا حال سُنکر اُن جوگیشورون سے پوچھا کہ اے مہاراج مایا پرمیشور سے الگ ہی یا پرمیشر مین ملی ہوئی ہی سو برن کیجیئے یہ سُنکر انترکش نام تیسرے بھائی نے کہا کہ اے راجا پیدا ہونا اور مرنا سب جیوؤن کا پرمیشور کی مایا سے ہوتا ہی اور اُس مایا کو ہر اِچھا سمجھنا چاہیئے اور مایا کے تین گُن ساتوک اور راجس اور تامس سے اتپت اور پالن اور ناش سنساری جیوؤن کا ہوکر اپنے کرم کے موافق سب جیو پھل پاتے ہین اور سنساری آدمی مایا کے بس ہوکر ہمیشہ کام کرودھ لوبھ موہ مین پھنسا رہتا ہی اور پرمیشور کا سمرن اور دھیان نہین کرتا جس مین اواگون سے چھوٹ کر بھوساگر پار اُتر جاوے بنا دیا اور کرپا نارائن جی کے کوئی آدمی مایا روپی جال سے نہین چھوٹ سکتا جب آدپرش بھگوان کو مہاپرلے ہونے کے پیچھے پھر سنسار رچنے کی اِچھا ہوتی ہی تب وہ مایا کی طرف آنکھ اُٹھا کر دیکھتے ہین اُسی وقت مایا سے مہاتو پرگٹ ہوکر ایسا موسلادھار پانی برستا ہے کہ سوائے پانی کے زمین پر اور کچھ نہین ہوتا اسلیے گیانی آدمی کو جگت کا پیدا اور ناش ہونا مایا روپی کھلونا سمجھکر آٹھون پہر اپنے بھوساگر پار اُترنے کی تدبیر کرنا چاہیئے یہ سُنکر راجا جنک نے پوچھا کہ جب آپ لوگ مایا کو پرمیشور کی اِچھا بتاتے ہین تب سنساری آدمی اُس مایا جال سے کس طرح چھوٹ سکتا ہی کوئی تدبیر اسکی بتایئے یہ بات سُنکر پربدھ نام چوتھے جوگیشور نے کہا کہ اے راجا جب اِس بات کا بشواس ہوا کہ مایا پرمیشور کی اِچھا ہی اور بنا اُگیا پرمیشر کے کوئی کام پورا نہین ہوتا تب آدمی کو اُچت ہی کہ سب کام پرمیشور کو کرتا اور دھرتا جان کر اپنے کو مایا کا کھلونا سمجھے اور جو کام شروع کرے اُسکو پرمیشور کی اِچھا پر چھوڑ کر من مین یہ بشواس رکھے کہ بیکنٹھ ناتھ چاہینگے تو یہ کام پورا ہوگا اپنے کو وہ کام کرنے والا نہ جانے اور کسی کے گالی دینے سے بُرا نہ مان کر بنا پریوجن بہت نہ بولے اور سب جیو جڑ اور چیتن مین پرمیشور کا چمتکار برابر سمجھکر اُن پر دیا رکھے اور کسی جیو کو دُکھ نہ دے اور دوسرے کی استری ماتا کے برابر جان کر تھوڑا یا بہت جو کچھ اپنے بھاگ سے ملے اُسپر سنتوکھ رکھ کر بہت ملنے کی چاہ نہ کرے اور اکیلے مین بیٹھ کر ہر چرنون کا سمرن اور دھیان کرتا رہے اور جب دوسرے کے پاس بیٹھے تب سوائے چرچا اور کتھا پرمیشور کے بر تھا بات نہ کرے اس طرح ابھیاس رکھنے سے سنساری مایا چھوٹ کر من اُس کا ہر چرنون مین لگ جاتا ہے جو کوئی یہ کہے کہ بہت آدمی تدبیر اور اُدیم کرنے والے اپنی کامنا کو پہونچ کر ہمیشہ خوش رہتے ہین سوائے راجا تم اس بات کا بشواس مانو کہ بنا اِچھا پرمیشور کے کسی کا منورتھ نہین ملتا ہی اور سب طرح ہان اور لابھ پرمیشور کی اِچھا سے ہوتی ہے دیکھو جو سنسار مین پیدا ہوا ہے وہ ایک دن ضرور مریگا اور مرتے وقت کوئی اُس سے یہ بات نہین کہے گا کہ تم استری اور پتر اور ہاتھی اور گھوڑے وغیرہ کا نام لیو سب اِشٹ اور متر یہی کہینگے کہ اس وقت پرمیشر کا نام لیکر اُن کا سمرن کرو جس مین تمھارا پرلوک بنے پھر کسواسطے پہلے سے اُس پرمیشور کو یاد نہین کرتا کہ انت سمے اُسی سے کام پڑتا ہے اور دوسرا کوئی نہین سہایتا کر سکتا جو تم ایسا کہو کہ اب تو سنساری سکھ اُٹھالین مرتے وقت پرمیشور کو یاد کر لینگے سو تم بشواس کر کے جانو کہ جب من تمھارا پہلے سے استری اور پتر اور درب آدک کے پریم مین لگا رہیگا تب مرتے وقت پرمیشور مین لگنا بہت کٹھن ہی اسلیے آدمی کا تن پاکر پہلے سے اُن کے سمرن اور دھیان مین چت لگانا چاہیئے جو انت سمے کام آوے جس طرح درب گاڑ رکھنے سے آٹھون پہر اُس جگہ کا دھیان من مین بنا رہتا ہے اور چور آدک کے ڈر سے کبھی کبھی جا کر اُس استھان کو دیکھ آتا ہی اور کسی

دوسرے سے درب گاڑنے کا حال نہین کہتا اسی طرح بیکنٹھ ناتھ کو دن رات یاد رکھکر اُنسے پریم رکھنے کا حال کسی سے کہنا نہ چاہیئے
یہ گیان سنکر راجہ جنک نے بنے کیا کہ آپ نے جو کہا کہ پرمیشور کی لیلا اور کتھا سننے اور دھیان کرنے سے سنساری مایا چھوٹ جاتی ہی اسلیئے
تھوڑی استت نارائن جی کی سُنا چاہتا ہون دیال ہوکر کہیے یہ سنکر پپلائن نام پانچوین بھائی نے کہا کہ اے راجا پیدا اور پالن اور ناش
کرنے والے تینون لوک کے وہی بیکنٹھ ناتھ ہین اور انھین کا پرکاش چوراسی لاکھ جون مین رہتا ہی لیکن کسی جیو کے مرنے سے اُنکا ناش نہین
ہوتا اور کسی جیو کے پیدا ہونے سے وہ پیدا بھی نہین ہوتے وہ ابناشی پرش اپنے تیج سے پرکاشت رہ کر سدا ایک طرح پر سب
بست مین ملے اور سب سے الگ رہتے ہین اور سب جیوون مین چلنے اور پھرنے کی سامرتھ اور آدمی کو بھلی اور بری بات کا گیان
انھین کی شکت سے ہوتا ہی اور اُنکا پرکاش کسی کو دکھلائی نہین دیتا اور ہاتھ سے بھی پکڑائی نہین دیتا اور اسطرح ہر دے مین چھپا رہتا
ہے جسطرح پتھر اور لکڑی مین آگ چھپی رہکر دکھلائی نہین دیتی جسطرح تدبیر کرکے پتھر اور لکڑی مین سے آگ نکالتے ہین اُسی طرح گیان کی
راہ سے اُنکی شکت کو بھی شریر مین دیکھنا چاہیئے جسطرح گولر کے درخت مین ہزارون پھل لگے ہوکر اُنکے بھیتر مچھر بھرے رہتے ہین اسی طرح
کرورون برہمانڈ پرمیشور کے روئین مین بندھے رہتے ہین اور سب جیوون کا پالن وہی کرتے ہین ایسے ترلوکی پت کا پہچاننا بہت مشکل
ہے اور جب اُن کی بھکت اور پریت سچے من سے کرے تب اُن کی مہما کو جان سکتا ہی اور آدمی کی دشا چار طرح پر ہے جاگرت
سوپن سکھپت تُریا یہ جاگرت جاگنے اور سوپن سو جانے کو کہتے ہین اور سکھپت اُسکو سمجھنا چاہیئے جس طرح کسی وقت آدمی نیند
سے اُٹھکر کہتا ہی کہ ہم ایسا سوئے کہ نہ جگتے تھے نہ نیند مین بیہوش ہوکر سوتے تھے اور تُریا اُس کو کہتے ہین جیسے پرمیشر کے دھیان
مین لین ہوکر بیٹھا رہے اور اپنے تن اور بستر کی کچھ سدھ نہ رکھے اور چارون اوستھا مین پرمیشور کا پرکاش شریر مین رہتا ہی اور
اُنھین کی شکت سے سب اچھے بُرے کام آدمی کرتا ہی اور یہ بات اس طرح سمجھنا چاہیئے کہ جب پرمیشور اپنا پرکاش بدن سے
کھینچ لیتے ہین تب وہ مرجاتا ہی اور اُس سے کوئی کام نہین ہوسکتا اور جو کوئی یہ کہے کہ پرمیشور سب جگہ موجود ہی تو دکھائی کیون نہین دیتا
اُسکو یہ جواب دینا چاہیئے کہ مُورکھ کو دکھائی نہین دیتا اور گیانی سے وہ چھپا نہین رہتا۔

ادھیائے چوتھا۔ کتھا اوتارون کی

نارد مُن نے کہا کہ اے بسدیو جی اتنی کتھا سُنکر راجا جنک بولے کہ اے رکھراج جن دنون مین بالک تھا اُن دنون ایکبر تبہ سنکادک میرے
پتا کے پاس آئے تھے مین نے ہاتھ جوڑکر اُنسے پوچھا کہ ای مہاراج پرمیشور کی بھکت اور تپسیا کس طرح کرنا چاہیئے تب اُنھون نے کچھ جواب
نہ دے کر ہنس دیا اور مجھکو وہ گیان سننے کے لائق نہین سمجھا یہ بات راجا جنک کی سُنکر آپ برہوتر نام چھٹوین جوگیشور نے کہا کہ اے
راجا تم گیان سننے کے جوگ ہو لیکن ان دنون تم اگیان بالک تھے اس سے سنت کمار آدک نے کچھ گیان تم سے نہین بتلایا اب
ہم کہتے ہین سُنو کہ کرم تین طرح کا ہوتا ہی کرم بکرم اکرم - کرم اُسکو کہنا چاہیئے کہ برہمن اور چھتری اور بیش اور شودر چارون برن اپنے
اپنے دھرم پر جیسا اُنکے واسطے بید اور شاستر مین لکھا ہی استھر رہین - اور بکرم وہ ہی کہ ایک برن کا دھرم دوسرا برن کرے اور اکرم
اُسکو سمجھنا چاہیئے کہ جان بوجھ کر چوری آدک بُرے کرم کرکے سنساری جیوون کو دُکھ دیوے اسلیے آدمی کو اُچت ہے کہ نت
پوجا اور دھیان شری رام چندر جی یا شری نرسنگھ جی آدک کسی اوتار کا اپنے گُرو کے اُپدیش کے موافق کرے اور اسمرن

اور دھیان کرنا پرمیشور کا کیول ایک ہی اوتار پر منحصر نہین ہی چوبیس اوتارون مین سے جسپر من اُسکا چاہے اُسی روپ کی پوجا اور بھکت کیا کرے یہ سُنکر راجا جنک نے کہا کہ مہاراج جسطرح آپ نے دیا کرکے پوجا کرنے کے واسطے کہا اُسی طرح دیال ہوکر اوتارون کی کتھا کہیے یہ سُنکر دُرمل نام ساتوین جوگیشور نے کہا کہ اے راجا کوئی ایسی سامرتھ نہین رکھتا جو پرمیشور کے سب اوتارون کا حال کہہ سکے اور جو کوئی ایسا بچار کرے اُسکو مورکھ سمجھنا چاہیے تو آکاش کے تارے اور بالو کی کنکا اور پانی برسنے کی بوندین گن لے لیکن بیکنٹھ ناتھ کے اوتارون کو نہین گن سکتا پرتھوی اور آکاش اور سورج اور چندرما اور دسون دِشا اور چودھون بھون اور چوراسی لاکھ جون آدک پرمیشور کے براٹ روپ مین ہوکر سب سنساری بستُ کے مالک اور پیدا کرنے والے وہی ہین جب براٹ روپ کی نابھ سے کمل کا پھول نکلتا ہی تب اُس پھول سے برھما جی پیدا ہوکر تینون لوک کو پیدا کرتے ہین اور پرمیشور نرنارائن کا اوتار لیکر بدری کیدار مین بیٹھے ہوے کیول اسیواسطے تپسیا کرتے ہین جس مین سنساری لوگ اُنکو دیکھکر پرمیشور کا اسمرن اور دھیان کرکے بھوساگر پار اُتر جاوین جب راجا اندر کو تربھون پت کی مہانہ جاننے سے یہ ڈر پیدا ہوا کہ یہ میرا اندراسن لینے کے واسطے تپسیا کرتے ہین تب اُسنے اُن کا تپ بھنگ کرنے کی اِچھا سے کامدیو اور بسنت رِتُ اور مند سگندھ ہوا اور دس اپسرا کو وہان بھیجا جیسے وہ سب نرنارائن کے تپسیا کرنے کے استھان مین پہونچے ویسے بسنت رت نے ایک باغچہ بہت اچھے اچھے پھل اور پھولون اور بھوگ بلاس کے سب سامان سمیت وہان پرکٹ کردیا اور مند سگندھ سیتل پون چلکر اُس باغ مین اپسرا ناچنے لگین اور کامدیو کو کلا روپ بنکر ایک درخت پر بیٹھکر جب کام بڑھانے والی بولی بولنے لگا تب نرنارائن نے جنکا نکھار بند سورج سے زیادہ چمکتا تھا جیسے آنکھ اُٹھا کر اُن لوگون کی طرف دیکھا ویسے کامدیو آدک مارے ڈر کے سُوکھ گئے اور من مین کہنے لگے کہ ایسا نہو کہ یہ مہاتما پُرش ہم کو شاپ دے کر بھسم کر ڈالین یہ حال اُنکا دیکھتے ہی تربھون پت انترجامی نے ہنسکر کامدیو آدک سے کہا کہ تم لوگ مت ڈرو اس مین تمھارا کچھ اپرادھ نہوکر اندر نے تم کو اپنا راج چھوٹنے کے ڈر سے یہان بھیجا ہی سو مین اندرلوک کی کچھ چاہنا نہین رکھتا یہ سُنکر کامدیو اور بسنت رِتُ آدک نے نرنارائن جی کے سامنے ہاتھ جوڑکر بنے کیا کہ اے بیکنٹھ ناتھ سنساری جیو کوئی ایسی سامرتھ نہین رکھتا ہی جو ہمارے پھندے مین نہ پھنسے لیکن ہم لوگ آپ کو جو آدپُرش بھگوان کا اوتار ہین کچھ دُکھ نہین دے سکے جب آپکا بھجن اور اسمرن کرنے والے اپنے بل سے ہمارے سر پر لات دھر کے سیدھے بیکنٹھ کو چلے جاتے ہین تب آپ پر کسکا بس چل سکتا ہی سنسار مین بہت آدمی بھوکھ اور پیاس اور کامدیو آدک کو اپنے بس رکھکر سنساری سُکھ کی چاہ نہین کرتے لیکن کرودھ ایسا بلوان ہی کہ اُس کے بس مین ہوکر وہ لوگ بھی اپنے شُبھ کرم اور تپسیا کا پھل ساعت بھر مین کھو دیتے ہین آپ مین کرودھ کا لگاؤ نہوکر آپکی بھکت اور پریت کرنے والے بھی کام اور کرودھ کے بس نہین ہوتے اسلیے آپ کو ہماری ہزارون ونڈوت پہونچے یہ بات سنتے ہی نرنارائن نے اپنی مایا سے اُسیوقت ہزار سندر استریان جنکے سامنے رمبھا آدِک اپسرا کچھ مال نہین ہین اور کوسون تک اُن کے بدن کی خوشبو اُڑتی تھی وہان پرگٹ کردین اور وہ سب لچھمی پت کی سیوا کرنے کے واسطے ہاتھ جوڑکر چارون طرف کھڑی ہوگئین اُن کا روپ دیکھتے ہی کامدیو آدک بِچت ہوکر اپنا اپنا بھان بھول گئے اور اُن استریون پر موہت ہوکر آپس مین کہنے لگے کہ ہم لوگون نے ایسی روپ والی استری کبھی اندرلوک مین بھی نہین دیکھی تھین یہ سُنکر تربھون پت نے کامدیو آدک سے کہا کہ تم لوگ ان سب استریونکو اِندرپُری مین لے جاؤ کامدیو نے کہا کہ مہاراج اِن کو یہان ہی رہنے دیجیے نہین تو وہان لیجانے مین سب دیوتا

آپس مین لڑکر مرجاوینگے یہ بات سُنکر شری نرنارائن نے کہا کہ ان سب مین تمھارے نزدیک جو بدصورت ہو اُسکو لیجاؤ جب کامدیو اُرسی نام استری کو شری نرنارائن جی کی آگیا سے اپنے ساتھ لیکر وہان سے بدا ہوے اور اُنھون نے اِندر لوک مین پہونچ کر سب مہاشری نرنارائن جی کی کہی تب اِندر اُنکو پورن برہم جان کر اُنکی استت کرنے لگا اور اُربسی کا رنگ اور روپ دیکھتے ہی بہت خوش ہوکر اُسکو سب اپسراؤن کا مالک بنایا پھر پرمیشور نے ہنس روپی پنچھی کا اوتار لیکر سنت کمار کو اُتر دیا۔ اور ہیگریو اوتار دھر کے مدھو کیٹبھ دیتیہ کا بدھ کیا اور پاتال سے بید لاکر برہما جی کو دیا۔ اور مَسں اوتار لیکر راجا ست برت کو گیان سکھلایا۔ اور کچھپ اوتار لیکر مندراچل پہاڑ اپنی پیٹھ پر اُٹھایا۔ اور موہنی اوتار لیکر دیوتون کو امرت پلایا۔ اور باراہ اوتار دھر کر پرتھوی کو پاتال سے نکال لائے اور باون اوتار دھر کر راجا بل سے پرتھوی کا دان لیا۔ اور کپل دیو اوتار دھر کر دیوہوتی نام اپنی ماتا کو سانکھیہ جوگ کا گیان اُپدیش کیا اور پرشرام اوتار ہوکر سہسرباہ آدک بہت چھتریون کو مار ڈالا۔ اور شری رام چندر اوتار لیکر لنکاپت راون کو مارا۔ اور نرسنگھ اوتار ہوکر پرہلاد بھگت کی رچھا کی۔ اور شری کرشن اوتار دھر کر کنس آدک راجا اور آدھرمی دیتّون کو مار ڈالا اور کورو اور پانڈو سے مہابھارت کرا کے پرتھوی کا بوجھ اُتارا۔ اور بودھ اوتار دھر کر دیتون کو جگیہ کرنے سے منع کیا۔ اور جب کلجگ کے انت مین کچھ دھرم نہین رہیگا تب کلنکی اوتار لیکر ست جگ کا دھرم اور کرم چلاوینگے ان اوتارون مین سے جس اوتار پر من چاہے اُسی کے روپ کا پوجن اور دھیان کرنے سے منو کامنا ملکر انت سمے مُکت ملتی ہے۔

ادھیاے پانچوان۔ گیان کہنا آٹھوین اور نوین جوگیشور کا

راجا جنک نے اتنی کتھا سُنکر پوچھا کہ اے مہاراج جو لوگ پرمیشر کے اسمرن اور دھیان سے بیمکھ رہتے ہین اُنکا حال مرنے کے پیچھے کیا ہوتا ہے یہ سُنکر چمس نام آٹھوین جوگیشور نے کہا کہ اے راجا چوراسی لاکھ طرح کے جیو جنتو اور جتنے سب پرمیشور کی اِچھا سے پیدا ہوکر مرنے کے پیچھے جیو آتما سب کسی کا پھر پرمیشور کے روپ مین ملجاتا ہے اور سب جیوؤن کا پالن کرنے اور سُکھ دینے والے وہی آدپُرش بھگوان ہین جو کوئی اُن کو جیوؤن کا پیدا اور پالن اور ناش کرنے والا جان کر دن رات اُن کے اسمرن اور دھیان مین لین رہکر کہتا ہے کہ اے بیکنٹھ ناتھ شری مہادیو جی اور شری برہما جی آدک دیوتا تمھارے بھجن اور اسمرن کے پرتاپ سے جو کچھ آشیرباد یا شاپ کسی کو دیتے ہین وہ سچ ہوکر پھر بھکتون کا دُکھ آپ کی دیا سے چھوٹ جاتا ہے اس لیے سنسار روپی سمدر پار اُترنے کے واسطے آپ کے چرنون کا دھیان جہاز کے برابر سمجھنا چاہیئے اے راجا اس طرح کا گیان اور دھیان رکھنے کے واسطے آدمی مُکت پدوی پر پہونچتے ہین اور جو لوگ آدمی کا تن پاکر چارون برن اور چارون آشرم مین پرمیشور کا بھجن اور اسمرن نہین کرتے اور کتھا سننے مین پریت نہ رکھکر سنساری مایا مین پھنسے رہتے ہین اور دھرم کی کمائی سے کُٹمب اور شریر پالن کرکے پرمیشور کا چمتکار سب جیوؤن مین برابر نہین سمجھتے اور بنا مطلب دوسرون کے ساتھ دشمنی کرتے ہین اور پرائی استری اور پرایا دھن لینے کی اِچّھا رکھکر جیوؤن کو مار ڈالتے ہین اُن کا کبھی بھلا نہین ہوتا وہ آدمی بہت دنون تک نرک بھوگ کر چوراسی لاکھ جون مین جنم پاکر بہت طرح کا دُکھ پاتا ہے اور جو آدمی اپنے پیدا اور ناش کرنے والے کو نہین جانتا ہے اُس کو آدھرمی جاننا چاہیئے جس طرح مل اور موتر پیٹ سے الگ ہوجانے پر اشُدھ ہوجاتا ہے اُسی طرح پرمیشور سے الگ رہنے والے آدمی بھی

اشٹھ ہوکر نرک مین جاتے ہین اور جو براہمن اپنے فائدے کے واسطے دوسرون کو بسی کرن اور مارن اور اُچاٹن بتاکر مُکت ہونے کی راہ نہین سکھاتے اُنکو پاکھنڈی اور ادھرمی سمجھنا اُچت ہی اور جو لوگ سنت اور مہاتما اور ہر بھکتون کو تُچھ جانکر سب جیوون مین پرمیشور کا روپ برابر نہین دیکھتے اور بید کے موافق نہ چلکر کیول اپنا سوارتھ سمجھتے ہین اور دھن پاکر دھرم نہین کرتے اُن کو ابھاگی اور پاپی سمجھنا چاہیئے کسواسطے کہ دھرم کرنے سے گیان پراپت ہوکر ترشنا چھوٹ جاتی ہی اور برکت ہونے سے مُکت پدوی پاتے ہین دیکھو جب مرتے وقت اپنا شریر اور استری اور پُتر اور سیوک آدک کوئی رچھا نہین کرسکتا تب اُنکے پریم مین پھنسکر خراب ہونا بے فائدہ ہی جس طرح آدمی اپنا بدن پالنے کے واسطے پسُ اور پنچھی آدک کو مار کر کھاتا ہی اُسی طرح وہ پسُ اور پنچھی بھی دوسرے جنم مین اُسکو مارکر اپنا بدلا لیتے ہین اور مدرا پینے والے اور سادھو اور براہمن اور پرمیشور سے بیمکھ رہنے والون کو جم دوت زبردستی نرک مین ڈالکر بڑا دکھ دیتے ہین اتنی کتھا سُنکر راجا جنک نے پوچھا کہ اے مہاراج سب جگون مین آدپرش بھگوان کا اوتار کس طرح پر تھا یہ سُنکر بھاجن نام نوین جوگیشور نے کہا کہ ست جگ مین اوتار پرمیشور کا چترُبھجی روپ چندرما کے برابر سفید ہوکر اُس جگ مین سب آدمی دھرماتما اور سچے اور ہر بھگت تھے اور دھرم کے چارون پیر بنے رہکر انت سمے سب کو بیکنٹھ دھام ملتا تھا اور تریتا جگ مین اوتار پرمیشور کا آگ کی طرح لال ہوکر جلن اپنا بوہم جاری کے برابر رکھتے تھے اور دھرم کے تین پیر رہکر ہاسد یونام کا چرچا رہتا اور دواپر جگ مین پرمیشور کا اوتار شیام رنگ نیل من کے برابر چمکتا ہوکر دھرم کے دو پانون تھے اور مُکٹ جڑاؤ سرپر رکھے ہوے پرمیشور کی پوجا ہوتی تھی اور کلجگ مین اوتار پرمیشور کا شیام رنگ سورج کے برابر چمکتا ہوکر دھرم کا ایک ہی چرن رہجاتا ہے اور کلجگ کے آدمی نردھن رہتے ہین اور دھن وان آدمی بھی سوم ہوکر جیسا دان اور دھرم کرنا چاہیئے ویسا نہین کرتے اسواسطے کلجگ کے آدمی کیول پرمیشور کا نام جپنے اور ہر چرن مین دھیان لگانے اور اُن کی کتھا اور لیلا سننے سے بھوساگر پار اُتر جاتے ہین اور پرمیشور کی شرن جانے والے کسی دیوتا کا ڈر نہ رکھکر دیورن اور پترن اور رکھورن سے چھوٹ جاتے ہین اور ہر بھکتون پر پرمیشور کی چھایا رہنے سے کوئی اُن کو کچھ دکھ نہین دے سکتا اور نارائن جی اپنے بھکتون پر دیال ہوکر اُن کو کُکرم کرنے سے بچاتے رہتے ہین اور اے راجا کلجگ مین جو کوئی یہ اشلوک پڑھکر پرمیشور کو ڈنڈوت کریگا اُسکو نارائن جی باچھت پھل دیکر انت سمے اُدّھار کرینگے اور ارتھ اس اشلوک کا یہ ہی کہ اے شری نارائن جی مہاراج مین تمھارے کمل روپی چرنون کا دھیان جو پھول سے بھی زیادہ کومل ہی اپنے ہردے مین رکھتا ہون آپ کا چرن چھوڑکر دوسرا کوئی دھیان کرنے جوگ نہین ہی جو کوئی ان چرنون کا اسمرن کرتا ہی وہ بھاگمان ہوکر اُسکو کسی دیوتا اور دیتیہ اور منکھ اور رکشش آدک کا کچھ ڈر نہین رہتا اور آپ کے چرنون کا دھیان کرنے کے پرتاپ سے میرا من کام کرودھ لوبھ موہ مین کہ یہ سب ادھرم کی جڑ ہین نہین پھنستا جس وقت مین آپکے کمل روپی چرنون کا دھیان کرتا ہون اُس وقت میرا سب منورتھ پورا ہوکر کوئی اِچھا نہین رہتی اور گنگا اور جمنا اور نربدا اور سرسوتی آدک سب تیرتھ آپکے چرنون مین رہ کر وہ چرن آپ کا سب دکھ اپنے بھکتون کا دور کرتا ہے مین آپکو پیدا اور پالن اور ناش کرنے والا تینون لوک کا جان کر ڈنڈوت کرتا ہون یہ سُنکر نوین جوگیشور نے کہا کہ اے راجا ست جگ مین دس ہزار برس تک تپ کرنے سے پرمیشور خوش ہوتے تھے اور تریتا جگ مین ہزار برس تپ کرنے سے آدمی پھل پاتا تھا اور کلجگ مین ایک دن رات پرمیشور کو سچے من سے ایک چت ہوکر اگر یاد اور دھیان کرے تو پرمیشور پرسن ہوکر اُسکی اِچھا

پوری کر دیتے ہین اسلیے سب جوگی اور مُن تپ اور جپ کرنے والون کو یہ اِچّھا رہتی ہی کہ ایکبر تبہ ہمارا جنم بھی کلجگ مین بھرت کھنڈ مین
ہوتا تو تھوڑی محنت کرنے سے ہم پرمیشور کا درشن پاتے اے راجا ہمکو اس بات کا بڑا پچھتاوا ہی کہ کلجگ کے آدمی ایسے سہج مین ملنے
والے پرمیشور کو یاد نہین کرتے اور بیکنٹھ ناتھ نے گیتا مین اپنے مُکھار بند سے کہا ہی کہ جو کوئی منسا باچا کرمنا سے اپنے کو مجھے سونپ دے
اُسکو جگت مین کسی طرح کا ڈر اور دُکھ نہین ہوتا اتنی کتھا سُنا کر نارد مُن نے کہا کہ اے بسدیو جی جوگیشورون نے یہ سب گیان راجا جنک
سے کہا تب راجا نے بدھ پوربک پوجا اور پرکرما ان جوگیشورون کی کر کے اُنکو بدا کیا اور اپنے من سے راجا اور پرجا اور پرِوار اور دھن
کی پریت چھوڑ کر اسی گیان کے پرتاپ سے سیدھے بیکنٹھ مین گئے سو تم بھی اسی گیان پر بشواس کر کے ہر چرنون کا دھیان کرو تمھاری
مکت ہو جائیگی اے بسدیو جی جب بیکنٹھ ناتھ نے تمھارے گھر پُتر ہو کر اوتار لیا اور تم اُن کو اپنے پران سے زیادہ چاہتے ہو تو تمھارے
بھوساگر پار اُترنے مین کیا سندیہ ہی لیکن اُنکو اپنا بیٹا جاننا چھوڑ کر آدپرش بھگوان سمجھو اُنھون نے کیول پرتھوی کا بھار اُتارنے
اور بھکتون کو سکھ دینے کے واسطے سنسار مین اوتار لیا ہی اور مین اُنھین کا درشن کرنے کے لیے سدا یہان آتا ہون جبکہ یہ گیان
نارد مُن سے سُنکر بسدیو اور دیوکی جی کو بشواس ہوا کہ شری کرشن جی پربرہم پرمیشور کا اوتار ہین تب دونون آدمی اُنکے چرنون پر
گر پڑے اور پُتر بھاؤ چھوڑ کر پرمیشور کے برابر اُنکو سمجھنے لگے اور نارد مُن بیکنٹھ ناتھ سے بدا ہو کر برہم لوک کو چلے گئے سُکدیو جی
بولے کہ اے راجا پرچھیت جو کوئی اس ادھیاے کو بدھ پوربک کہے اور سُنے گا وہ سب پاپون سے چھوٹ کر انت کے
مکت پدوی پر پہونچے گا۔

ادھیاے چھٹھوان۔ آنا برھما جی آدک دیوتونکا شری کرشن جی کے پاس

سُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرچھیت نارد مُن کے جانے کے پیچھے ایکدن شری کرشن مہاراج سُدھرما سبھا مین بیٹھے تھے اُس وقت
شری برھما جی اور شری مہادیو جی اور اِندر اور برُن اور کُبیر اور وچھ پرجاپت آدک دیوتا اور رکھیشور لوگ شری کرشن جی بیکنٹھ ناتھ کا درشن
کرنے کے واسطے آکاش مارگ سے دوارکا پُری مین آئے اور نندن باغ کے پھول شری کرشن مہاراج پر برسائے اور ڈنڈوت کر کے
ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا اے مہاپربھو جن چرنون کا دھیان بڑے بڑے جوگیشور اور رکھیشور لوگ آٹھون پہر اپنے ہردے مین رکھکر
مکت پدوی پاتے ہین اُنھین پَتر روپی چرنون کے درشن کرنے کے واسطے ہم لوگ یہان آکر بھوساگر پار اُترنا چاہتے ہین
اے نرگن نرنکار آپ سب جگت کے پیدا اور پالن اور ناش کرنے والے ہین اور سنساری لوگ جگیہ اور تپ اور دھیان اور
تیرتھ کرنے پر بھی ہر چرنون کی بھکت بنا سنسار اور پرلوک کا سُکھ نہین پاتے اور جب تک آپکی دیا سے پورب جنم کا
پُن سہاے نہین ہوتا تب تک آپکے چرنون مین پریت نہ ہو کر ہرکتھا مین چت نہین لگتا اور ہم لوگون کے بنتے کرنے
سے آپنے مرت لوک مین سگن اوتار لیکر پرتھوی کا بھار اُتارا اور ایک سو بتیس برس تک سنسار مین
رہ کر سادھو اور بشنوون کو سُکھ دیا اور ادھرمی اور دُکھدائی راجون کو مار کر دھرم کی رچھا کی اے تربھون پت اب برہما
رکھیشور کے شاپ سے چھپن کروڑ جدبنسی اس طرح جل رہے ہین جس طرح درخت سوکھ کر بھیتر سے کھوکھلا ہو جاتا ہی
آپ سب جیوون کے مالک ہین جیسا اُچت ہو ویسا کیجیے یہ سُنکر شری کرشن جگت پت بولے کہ اے برہما مین نے تمھاری

اِچّھا جان لی کنس اور جراسندھ اور کال جمن ادھرمی راجا اور دیتّون کو مار کر کورو اور پانڈو سے مہابھارت کرا کے پرتھوی کا بھار اُتار چکا ہون کیول جدبنسیون کا ناش کرنا باقی ہو تھوڑے دن مین اُنکا بھی ناش کر کے بیکنٹھ مین آیہو نچتا ہون تم لوگ اپنے اپنے استھان پر چلو یہ سُنکر برہمادک دیوتا بدا ہو کر اپنے اپنے لوک کو چلے گئے اور تربھون پت نے گولوک کا جانا بچار کر ایک دن راجا اگرسین کی سبھا مین جدبنسیون سے کہا کہ اِن دونون براہمن کے شاپ دینے سے دوارکاپُری مین ہر روز نئے نئے اسگُن ہوتے ہین اسلیئے سب کسی کو پربھاس چھیتر مین چلکر اسنان اور دان اور جگیہ اور ہوم وہان پر کر کے یہ دوش مٹانا چاہیے جس طرح سمدر مین رہنے سے چندرما کا چھیٔ روگ چھوٹ گیا تھا اُسی طرح پربھاس چھیتر مین نہانے اور دان کرنے سے تمھارا دوش بھی چھوٹ جائیگا جب کہ راجا اگرسین آدک سب جدبنسی شیام سندر کی آگیا سے پربھاس چھیتر مین جانے کے واسطے تیاری کرنے لگے تب اودھو بھگت نے جو لڑکپن سے نندلال جی کے متر اور سیوک تھے ڈنڈوت اور پرکرما کر کے آنکھون مین آنسو بھر کر ہاتھ جوڑ کر تربھون پت سے کہا کہ اے مہاپربھو جدبنسیون کو پربھاس چھیتر مین بھیجنے سے مین جانتا ہون کہ آپ اُن کا ناش وہان کرا کے بیکنٹھ کو پدھارینگے نہین تو آپکے تیرتھ روپی چرنون کا دھیان کرنے سے ہزارون شاپ چھوٹ جاتے ہین اُنکو وہان بھیجنے کا کیا کام ہو جس طرح لڑکپن سے آج تک مین آپ کی سیوا مین رہا اُسی طرح آپ مجھکو اپنے چرنون سے الگ نہ کر کے اپنے ساتھ لے چلیے اور ایسا بردان دیجیے کہ اگر کسی جون مین میرا جنم ہو تو وہان بھی آپ کے کمل روپی چرنون کی بھگت اور پریت میرے ہردے مین بنی رہے -

ادھیاے ساتوان - گیان کہنا شیام سندر کا اودھو جی سے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا جب اودھو جی نے شری کرشن مہاراج کے ساتھ چلنے کے واسطے بہت منتی کی تب جگت پت نے اُنکو اپنا بھگت اور متر جانکر کہا کہ اے اودھو سچ ہو جدبنسی لوگ دُرباسا رکھیشور کے شاپ سے جل رہے ہین آج کے ساتوین دن سب جدبنسیون کا ناش ہو کر دوارکا سمدر مین ڈوب جائیگی اور برہمادک دیوتا مجھے بلانے آئے تھے اسلیئے مین بھی جوگ ابھیاس کے ساتھ تن اپنا تیاگ کر بیکنٹھ کو چلا جاؤنگا اسلیئے تمکو بھی اُچت ہو کہ پہلے سے برکت ہو کر میرے چرنون مین دھیان لگاؤ مین نے براہمن کے شاپ سے تمکو چھڑا دیا اور اے اودھو میرے چلے جانے کے بعد دھرم سنسار سے اُٹھ جائیگا یہ بات سنتے ہی اودھو رو کر بولے کہ اے تربھون پت مین نے بنا گیان پائے سنساری موہ چھوڑ دیا تو برکت ہونے سے کیا فائدہ ہوگا اسلیئے دیال ہو کر ایسا گیان اُپدیش کیجیے جو مرتے وقت نہ بھولے یہ بات سُنکر دوارکاناتھ نے کہا کہ اے اودھو سنسار مین جو کچھ تم دیکھتے اور سنتے ہو سب کو جھوٹھا بیوہار سمجھکر اپنا من ہمارے چرنون مین لگاؤ جب تم سنساری چیز ناش ہونے والی سے پریم توڑکر میرے اِبناشی روپ کا دھیان سچے من سے کروگے تب تمکو میری مایا نہین بیاپے گی اور تم مجھکو آٹھون پہر اپنے پاس دیکھوگے جس طرح پوسالے پر بہت آدمی اکٹھا ہو کر اور پانی پی کر الگ ہو جاتے ہین اُسی طرح ماتا اور پتا اور استری اور پُتر تھوڑے دن ساتھ رہکر انت سمے چار قدم بھی مرنے والے کے ساتھ نہین جاتے اپنے مطلب اور دنیا کے لوگون کو دکھلانے کے واسطے چارون

روتے ہین اسلیئے اُنکا پریم سپنے کے برابر جھوٹھا سمجھنا چاہیئے کیونکہ گیان اور بیراگ اور پاپ اور پُن اپنے ساتھ جاکر اُسی سے دُکھ اور
سُکھ ملتا ہی اسلیئے آدمی کو چاہیئے کہ اپنا مرنا آٹھون پہر یاد رکھکر بُرے کرمون سے بچا رہے اور سب جڑ اور چیتن مین میرا پرکاش برابر
سمجھکر کسی جیو کو دُکھ نہ دے جس طرح دن رات بدلا کرتے ہین اُسی طرح سنسار مین پیدا ہونے اور مرنے کی گت ہوکر یہ بات کوئی نہین
جانتا کہ میرے مرنیکے پیچھے کون جون مین میرا جنم ہوگا یہ گیان سُنکر اودھو نے کہا کہ اے بیکنٹھ ناتھ انترجامی استری اور پُتر کا
موہ چھوڑکر بیرکت ہونا بہت کٹھن ہی مجھ اگیان پر دیال ہوکر کوئی سہج تدبیر ایسی بتا دیجیئے کہ جس مین سنساری مایا چھوٹ کر آپ کے
چرنون مین بھگت پیدا ہو اور مجھکو گیان روپی ناؤ پر بیٹھا کر بھوساگر پار اُتار دیجیئے یہ سُنکر شری کرشن مہاراج بولے کہ اے اودھو جس طرح
ہوا کسی چیز سے ملاوٹ نہ رکھکر الگ رہتی ہی اُسی طرح تم بھی سب چیز بھلی اور بُری کو اُس بدن سے الگ سمجھکر سنساری مایا کو
چھوڑ دو دیکھو جس طرح چندرما کی کلا ہر روز گھٹتی بڑھتی ہی اُسی طرح یہ بدن لڑکپن اور جوانی اور بڑھاپا بھوگ کر ہمیشہ ایک طرح نہین رہتا
جسطرح سورج دیوتا اپنا پرکاش زمین اور پہاڑ اور پانی پر برابر رکھکر کسی کے ساتھ کچھ پریم نہین رکھتے اُسی طرح پر تم بھی سب کی
بھید بُدھ چھوڑکر مجھ مین اپنا پرکاش کر لیو جیسے کبوتر اور کبوتری اپنے بچون کی پریت مین پھنسکر خراب ہوے تھے ویسے ہی سنساری
آدمی بھی استری اور پُتر کا پریم رکھنے سے دُکھ اُٹھاتے ہین یہ سُنکر اودھو جی نے کہا کہ مہاراج اُن دونون کبوترون کی کتھا بستار کے
ساتھ کہیے شری کرشن مہاراج نے کہا کہ اے اودھو ایک کبوتر اپنی مادہ اور بچون سمیت ایک درخت پر رہ کر جسطرح اندر اندرانی کے
ساتھ بھوگ بلاس کرتا ہی اسی طرح وہ بھی اپنی مادہ سے گھونسلے مین بھوگ کر کے سُکھ اُٹھاتا تھا جبکہ ایک دن وہ کبوتر اپنے بچے اکیلے چھوڑکر
مادہ سمیت چارا لینے کے واسطے چلا گیا تب ایک بہیلیئے نے وہان آکر اُن بچون کو جال مین پھنسا لیا جب وہ کبوتر اور کبوتری یہ
حال اپنے بچون کا دیکھ کر مارے پریم کے آپ بھی اُس جال مین کود پڑے تب وہ بہیلیا سب کو پھنسا کر اپنے گھر لے گیا دیکھو جسطرح
اُن دونون پنچھیون نے بچون کی پریت سے جال مین کود کر اپنا پران دیا اور بچون نے اُنکی کچھ سہایتا نہین کی اسیطرح سنساری لوگ
بھی استری اور پُتر کے موہ مین پھنسکر نرک بھوگتے ہین تب وہان پر کوئی اُنکی سہایتا نہین کرتا اسلیئے اُن لوگون کے واسطے جو دُکھ مین
کبھی کچھ کام نہین آتے دُکھ اُٹھانا اور اپنا پرلوک بگاڑنا اُچت نہین ہی۔ اے اودھو پچھلے جُگ مین جدُ نام راجا گیان سیکھنے کی ابھلاکھا
رکھکر بہت سے جوگی اور رکھیشورون کے پاس اسی اِچّھا سے جایا کرتا تھا ایک دن اسی چاہنا مین گوداوری کنارے چلا گیا وہان
پر دتاتریے نام براہمن اَت تیجوان سروپ کو بیٹھے دیکھکر سُکھپال پر سے اُتر پڑا اور دنڈوت اور پرکرما کر کے ہاتھ جوڑکر بنے
کیا کہ اے مہاپُرش ایشور کو پہونچے ہوے اس جوانی مین اتنی پدوی تمنے کہان پائی تمھارا تیج دیکھنے سے معلوم ہوتا ہی کہ تم بڑے
گیانی ہوکر گُن کو چھپائے ہوے ہو اور سنسار مین رہنے پر بھی کچھ چیز اپنے پاس نہ رکھکر اس طرح سنسار سے بیرکت دکھلائی
دیتے ہو جس طرح کمل کا پھول پانی مین پیدا ہوکر پانی سے الگ رہتا ہی اور سنساری آدمیون کو مین دیکھتا ہون کہ کام کرودھ
لوبھ موہ کی آگ مین جلکر ایک ساعت سُکھ سے نہین رہتے اور تم اس طرح آنند مورت دکھلائی دیتے ہو جس طرح ہاتھی جیٹھ کے
مہینے کی دھوپ کا مارا ہوا پانی مین جاکر ٹھنڈا اور مگن ہو جاتا ہے اسلیئے تم سے بنے کرتا ہون کہ جو کچھ گیان اور پرمیشور
کی مہما تمکو معلوم ہو دیال ہوکر مجھکو بتاؤ یہ بات سنتے ہی دتاتریے جی نے اُس کی طرف دیکھا اور ہنس کر کہا کہ اے
راجا مین نے چوبیس گُرو اپنے سمجھکر جو کچھ گیان اُن سے سیکھا ہی وہ کہتا ہون سُنو اور پہچان گُرو میرا یہ بدن ہے جب

مین نے اپنے تن کو بچار کر دیکھا تب معلوم ہوا کہ اس تن مین مل اور موتر اور لہو اور ماس استھہ بست بھری ہو کر سوا ے پرمیشور کے
نام لینے اور اچھے کرم کرنے کے دوسری اچھی چیز نہین ہی پھر کسواسطے سنساری مایا مین پھنسکر اپنا جنم برتھا کھوؤن جب مین یہ سمجھکر
پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرنیکے واسطے اکیلا اپنے گھر سے باہر نکلا اور بورہون کی طرح چارون طرف پھرنے لگا تب لڑکون نے مجھکو
بورہا سمجھکر پیچھے پیچھے پھرنا اور پتھر مارنا اور گالی دینا شروع کیا اور سوا ے چوبیس گرُو کے ایک گرو جسنے مجھکو گایتری منتر اُپدیش
کیا تھا وہ الگ ہی۔ پہلا گرُو میرا پرتھوی ہی اس سے تین باتین مین نے سیکھی ہین ایک تو مین نے پہاڑ کو دیکھا کہ وہ زمین سے بہت
اونچا رہکر بہت سے آدمی اور پشو اور پنچھی آدک جیوؤن کو اپنے اوپر رہنے اور آندھی چلنے اور پانی برسنے سے وہ اپنے استھان
سے نہین ہلتا تب مین نے بچار کیا کہ گیانی کو بھی سنساری مایا اور چاہنا مین جو ہوا اور پانی کی طرح ہی لپیٹ کر اپنی جگہ سے ہلنا نہ چاہیئے
کس واسطے کہ آدمی کا تن مٹھی بھر مٹی سے بنکر عمر ہوا کی طرح گذرتی چلی جاتی ہی دوسرے مین نے درختون کو دیکھا کہ وہ زمین مین پیدا
ہو کر اپنی چھایا اور پھل اور پھول سے سب جیوؤن کو سُکھ دیتے ہین اور ایک پیر سے کھڑے رہکر برسات اور گرمی اور سردی کا
دُکھ اُٹھا کر اپنے استھان سے نہین ہلتے ایک دن مین نے گھر سے نکل کر کیا دیکھا کہ بہت سے آدمی ایک درخت کے سایہ مین
بیٹھے تھے جب ٹھنڈے ہو کر وہان سے چلنے لگے تب کسی نے اُسکی ڈالی اور کسی نے پتے اور کسی نے پھل توڑ لیے لیکن وہ
درخت کچھ نہین بولا یہ حال اُس کا دیکھکر مین نے اپنے من سے کہا کہ اسی طرح گیانی آدمی کو اپنا تن اور دھن سب پر
اُپکار کے واسطے سمجھکر اپنا پران تک دینے مین انکار کرنا نہ چاہیئے کس واسطے کہ یہ بدن مٹی کا پتلا ہمیشہ بنتا اور بگڑتا رہتا
ہے اس سے کیا اُتم ہی جو دوسرے کے کام آوے تیسرے مین نے پرتھوی کو دیکھا کہ سنساری لوگ اُسکی چھاتی پر
لات رکھتے ہین مل موتر کرتے ہین لیکن وہ کسی کو کچھ بھلا بُرا نہین کہتی مین نے بچار کیا کہ گیانی آدمی کو بھی کسی کے تعریف کرنے
سے خوش ہونا اور بُری بات کہنے سے بُرا ماننا نہ چاہیئے۔ دوسرا گرُو میرا ہوا ہی کہ مین نے ہوا کو خوشبودار پھول اور لہسن وغیرہ
بدبو کی چیزون مین بہتے ہوے دیکھکر اپنے من سے کہا کہ گیانی آدمی بھی جو کچھ میٹھا یا کڑوا کرم کے موافق ملے اُسکو خوشی سے کھاکر
پرمیشور کا اسمرن اور دھیان کیا کرے اور کسی کی استت اور نندا نہ کرے۔ تیسرا گرُو میرا آکاش ہی جس طرح گولر کا پھل بھیتر سے
کھوکھلا ہو کر اُسمین چھوٹے چھوٹے مچھر بھرے رہتے ہین اسی طرح پرتھوی اور آکاش گول ہو کر اُس کے بھیتر سب جیو جڑ اور چیتن
رہا کرتے ہین مین نے اس برہمانڈ مین کیا دیکھا کہ سورج کا پرکاش چاندی اور سونے اور مٹی کے پانی بھرے ہوے برتنون مین
برابر پڑ کر اُسکو کسی سے لگاؤ نہین رہتا اور برتن ٹوٹنے اور پانی گر جانے سے وہ پرکاش پھر سورج مین ملجاتا ہی اور برتنون مین چھایا پڑنے
سے کچھ تیج سورج کا گھٹ نہین جاتا یہ حال دیکھکر مین نے جانا کہ پرماتما پرش کو جنکی شکت چوراسی لاکھ جون مین رہتی ہی آکاش
کے سمان سمجھنا چاہیئے اسلیے جیوؤن کے مرنے سے اُنکی کچھ ہان نہ ہو کر وہ اپنے تیج سے ایک جگہ پرکاشت رہتے ہین اور انکی
شکت سب جیوؤن مین رہنے سے کچھ اُنکا تیج کم نہین ہو جاتا۔ چوتھا گرُو میرا پانی ہے کہ وہ موتی کی طرح اُجل ہو کر کسی جگہ جو میلا
دکھائی دیتا ہی وہ کارن مٹی اور راکھ آدک ملنے کا سمجھنا چاہیئے نہین تو وہ اُجل اور پوتر ہو کر سب جگت کو شدھ کر دیتا ہی
اسکو مین نے کہا کہ گیانی کو بھی پانی کی طرح شدھ رہ کر اپنے پاس بیٹھنے والے کو گیان اُپدیش کر کے پوتر کر دینا چاہیئے جس
مین سب چھوٹے اور بڑے اُسکو اچھا کہین۔ پانچوان گرُو میرا اگن ہی کہ جس مین سب چیز ڈالنے سے جلجاتی ہی اور دوسرے دن کے

واسطے کچھ نہین رہتی اور جو لوگ اگن مین جگیہ اور ہوم کرتے ہین اُنکا پاپ جلکر چھوٹ جاتا ہی اُسی طرح گیانی کو بھی چاہیئے کہ جو کچھ اُسکو ملے اُسی دن سب خرچ کرڈالے دوسرے دن کے واسطے کچھ نہ رکھے اور جو کوئی اُسکو کھلاوے وہ کھا کر آشیرباد سے کھلانے والے کا پاپ چھڑاوے چھٹھوان گرو میرا چندرما ہی جس طرح چندرما سدا ایک روپ رہکر سورج کے پاس اور دور ہونے سے اُسکا تیج گھٹتا اور بڑھتا ہی اسی طرح جنم لینا اور مرنا سنسار مین ہوکر وہ پرماتما پُرش جسکا پرکاش چوراسی لاکھ جون مین رہتا ہی سب سے الگ اور سدا ایک رس رہتے ہین اسلیے ہمنے اپنا گرو پرماتما کو بھی سمجھا۔ ساتوان گرو اپنا سورج کو مانکر اُن سے دو چیزین مین نے پائین ایک تو یہ کہ جس طرح آٹھ مہینے تک سورج دیوتا سمدر اور ندی آدک کا پانی سوکھکر چار مہینے برکھا رت مین وہ پانی برستے ہین اسطرح گیانی کو چاہیئے کہ جو کچھ ملے اُسکا لالچ نہ کرکے کسی کو دے ڈالے دوسرے یہ کہ بہت سے برتن پانی بھر کر دھوپ مین رکھدو تو سورج روپی پرچھائین اُن برتنون مین دکھائی دیتی ہی لیکن بہت سورج دکھائے دینے سے سورج دیوتا بہت نہین ہو جاتے اس سے مین نے جانا کہ پرماتما پُرش ایک ہوکر کیول اُن کی چھایا سب جیوؤن مین رہتی ہی۔ آٹھوان گرو میرا کبوتر ہی جب کہ وہ اپنے بچون کے پالنے کے واسطے جال مین دانہ چگنے گیا اور بہیلیا وہ جال اُٹھا کر اپنے گھر چلا آیا تب مین نے اپنے من مین کہا کہ دیکھو جس طرح یہ پنچھی اپنے بچون کے واسطے جال مین پھنس کر خراب ہوا اُسی طرح گیانی آدمی دنیا کی محبت رکھنے سے دُکھ پاوے گا جتنا دُکھ اُس پنچھی نے سنسار مین پایا اُتنا سُکھ ہزار برس مین بھی اُسکو نہین ملتا اس لیے مین استری اور پتر کا پریم چھوڑکر اکیلا ہی بہت خوش رہتا ہون۔

ادھیاے آٹھوان۔ گیان کہنا دتاترے جی کا راجا جدو سے

دتاترے جی نے کہا کہ اے راجا نوان گرو میرا اجگر سرپ ہی کہ جب سے اُسنے جنم پایا تب سے اُسی جگہ رہکر کہین بھوجن ڈھونڈھنے نہین گیا جبکہ ہرن آدک پشو اپنا سینگ اُسکے بدن مین چبھوتے تھے تب وہ ایک دو کو اُٹھا کر نگلجاتا تھا اُسی طرح نت بشن بھگوان اُس کا پالن کرتے تھے اور وہ اژدہا کسی دن بھوکھے رہجانے پر بھی سنتوکھ رکھتا تھا اُسکو دیکھکر مین نے سمجھا کہ گیانی کو بھی گرہستھون کے دروازے پر مانگنے جانا نہ چاہیئے اُسی دن سے مین کسی کے گھر پر بھوجن مانگنے کے واسطے نہین جاتا جو کچھ پرمیشور بنا مانگے بھیجدیتے ہین اُسی کو کھا کر خوش رہتا ہون اور اچھے بُرے کھانے کا مزہ زبان ہی تک رہ کر پیٹ مین جانے سے سب غلیظ ہی ہو جاتا ہے۔ دسوان گرو میرا سمدر ہے جو برسات مین بہت ندیون کا پانی ملنے سے کچھ نہین بڑھتا ہی اور نہ گرمی اور جاڑے مین سوکھ ہی جاتا ہے۔ ہمیشہ ایک طرح پر رہکر اُسکے آد اور انت کو کوئی نہین دیکھتا اُسکو اس طرح دیکھکر مین نے بچارا کہ گیانی کو بھی سمدر کی طرح بے فکر رہنا اُچت ہے لابھ اور ہان ہونے مین سُکھ دُکھ کرنا نہ چاہیئے۔ گیارھوان گرو میرا پتنگا ہی جس طرح وہ دیپک پر موہت ہوکر اس سے ملنے کے واسطے بیدھڑک جل مرتا ہی اُسی طرح سنساری جیو اپنی استری اور پتر آدک کے موہ مین پھنس کر انت سے نرک بھوگتے ہین اسلیے گیانی کو استری سے پریت نہ رکھکر پتنگے کی طرح پرمیشور سے پریم کرکے اپنا پران دینا چاہیئے جس مین مکت پداتھ ملے جب استری سے پریت کرنے مین دونون پنکھ گیان اور بیراگ کے جل جاتے ہین تب وہ لنگڑا ہو جانے سے بیکنٹھ مین نہین پہونچ سکتا نرک مین پڑکر بہت دُکھ پاتا ہے اس واسطے مایا روپی استری سے علیحدہ رہ کر کبھی

اُسکے پاس کبھی بھی نہیں بیٹھنا نہ چاہیئے استری اور دھن سے سُکھ چاہنے والے لوگ تینگے کی طرح جلکر خراب ہوجاتے ہین اور استری کے
پاس بیٹھنے سے گیانی آدمی بھی ایسے اندھے اور بہرے ہوجاتے ہین کہ اُنکو اپنا بھلا اور بُرا نہ سُوجھ کر کسی کی لاج نہین رہتی یہی بات سمجھکر
مین نے استری کی سنگت چھوڑدی۔ بارھوان گُرو میرا شہد کی مکھیان ہین ایکمرتبہ مین نے کیا دیکھا کہ مکھیون نے بڑی محنت کرکے جو شہد
چھتے مین اکٹھا کیا اور مارے کنجوسی کے آپ نہ کھاکر کسی دوسرے کو بھی نہین دیا وہ شہد ایک آدمی سب مکھیون کو جلاکر چھتے سے نکال
لے گیا یہ حال دیکھکر مین نے بچار کیا کہ روپیہ جمع کرنے والے کی بھی یہی دشا ہوتی ہے اُس دن سے دوسرے روز کے واسطے کچھ نہ رکھکر
سب خرچ کرڈالتا ہون گیانی آدمی کو اپنے کھانے بھر کو مانگ کر زیادہ نہ لینا چاہیئے روپیہ جمع کرنے سے مکھیون کی طرح دُکھ پاتا ہی۔ تیرھوان گرو
میرا ہاتھی ہی مین نے دیکھا کہ ہاتھی پھنسانے والون نے جنگل مین گڑھا کھودکر ہری گھاس سے پاٹ کر کالے کاغذ کا ہاتھی اور ہتھنی بناکر
اُسپر کھڑا کردیا جب ایک جنگلی ہاتھی اُسکو سچی ہتھنی سمجھکر کام کے بس ہوکر دوڑا ہوا جاکر اُسی گڑھے مین گر پڑا تب ہاتھی پھنسانے والون نے اُسکو
رسون سے باندھ کر پکڑ لیا یہ حال ہاتھی کا مین نے دیکھکر بچار کیا کہ گیانی کو استری کی چاہنا اُچت نہ ہوکر کٹھ پُتلی سے بھی پریت نہ رکھنا
چاہیئے جس طرح ہاتھی نے ہتھنی کے واسطے گڑھے مین گرکر دُکھ اُٹھایا تھا اُسی طرح پر استری گمن کرنے والے نرک مین پڑکر بہت دُکھ پاتے
ہین۔ چودھوان گُرو میرا مدھوا لکھی کے چھتے سے شہد نکال لینے والا ہی جو شہد بھونرے بہت دنون مین اکٹھا کرتے ہین اُسکو وہ ایک مرتبہ
نکال لے جاتا ہے اُسکو دیکھکر مین نے بچارا کہ جو بھونرے اُس شہد کو کھاجاتے تو وہ کس طرح لینے پاتا جمع کرنے والون کو سواے
دُکھ کے سُکھ نہین ہوتا اسلیے گیانی کو چاہیئے کہ جس گرہستھ نے بہت لڑکے بالے رکھکر اپنے یہان روپیہ جمع کیا ہو اُس کے یہان سے
اپنے مطلب بھر کو مانگ کر بھوجن کرے جھولی باندھکر ے چلنے سے راہ مین کوئی چھین لے گا۔ پندرھوان گرو میرا ہرن ہے جسطرح وہ
راگ سننے کے واسطے جاکر بان لگنے سے گھائل ہوجاتا ہے اسی طرح سنساری آدمی مایا روپی استری کا گانا اور بچن سُنکر اُس کے
بس ہوجاتا ہے اسلیے گیانی کو اپنے استھان سے اُٹھ کر دوسری جگہ جانا اور استری کا گانا سننا اُچت نہین ہے۔ سولھوان گُرو میرا
مچھلی ہے کسواسطے کہ تھوڑے مانس آدک کے لالچ سے جو کٹیا مین لگاکر شکار کھیلتے ہین اپنا پران کھوتی ہی ایک مچھلی کو کٹیا مین پھنسی ہوئی
دیکھکر مین نے سمجھا کہ گیانی آدمی کو بھی اچھا بھوجن ڈھونڈھنا اُچت نہ ہوکر جو کچھ بھلا بُرا ایشور کی اِچھا سے مل جائے اُسی کو کھاکر پنچ بھوت
آتما اور اپنی زبان کو قابو مین رکھے جس مین اُسکو بڑائی ملے۔ سترھوان گُرو میرا پنگلا نام طوائف ہے ایک دن مین نے راجا جنک
کے شہر مین جاکر کیا دیکھا کہ پنگلا نام چبر یا سولھوان سنگار کرکے شام سے کسی تماش بین کے آنے کے انتظار مین آدھی رات تک
اپنے دروازے پر بیٹھی رہی لیکن کوئی چاہنے والا اُسکا نہین آیا تب وہ بہت اُداس ہوکر اپنے بستر جاکر پلنگ پر لیٹ رہی لیکن
کام روپی مد مین اُسکو رات بھر نیند نہ آکر ایسا گیان پیدا ہوا کہ جیسا کسی کو دس ہزار برس تک تپ اور دھیان کرنے سے بھی نہین
ملتا اُس طوائف نے اپنے من مین یہ کہا کہ بڑے سوچ کی بات ہے کہ مین نے اپنا جنم برتھا کھوکر اسمرن اور دھیان تربھون پت
جگت پالک کا نہین کیا اور پرماتما پُرش سچے متر کا پریم چھوڑکر سنساری آدمی جھوٹھے چاہنے والون سے پریت لگائی میرے برابر
کوئی دوسرا مورکھ نہ ہوگا جیسا مین نے اپنے ساتھ کیا ویسا کوئی اندھا بھی نہین کرتا اپنے مالک کو جو بدن مین موجود ہے بھول کر بھی نہین
دیکھا جسطرح یہ بدن ہوا اور پانی اور مٹی اور ہڈی اور مانس سے بنکر نس روپی رسیون سے بندھا ہے اسی طرح کاٹھ کا چرخا
دوڑی سے بندھا رہکر گھومتا ہے جیسے مکان مین بہت دروازے ہوتے ہین ویسے بدن مین بھی نو دروازے ناک کان آدک

ہوکر ہر ایک دروازے سے اشنداللہ بست نکلتی ہی مین چاہتی تھی کہ اس گھر مین خوش رہون لیکن اب مین نے جانا کہ اس جھوٹے سنسار
مین سواے دُکھ کے کچھ نہین ملتا اور کیول پرمیشور کا دھیان اور اسمرن کرنے اور کتھا سننے سے لوک اور پرلوک بنتا ہے جتنا مین روپیہ
لینے کے واسطے جو کہ مرنیکے بعد کچھ کام نہین آتا اپنے تماش بین کو رجھاتی تھی اُتنا سنگار کر کے تربھون پت کو لبھاتی تو میرا پرلوک بنتا دیکھو
جو لوگ مایا روپی رسی سے بندھے ہوکر اپنے دُکھ مین آپ بیاکل ہین اُنسے مور کھتائی کی راہ سے اپنا سُکھ چاہ کر گیان اور براگ سنساری
بندھن کاٹنے والون سے پریت نہین لگائی اسلیے آج مین نے سنساری مایا چھوڑ کر یہ پرن کیا کہ آدپرش بھگوان سے جو بیکنٹھ کا سُکھ
دینے والے ہین پریت لگا کر اُنکے ساتھ بہار کرون اور سنساری آدمی کی طرف جو دُکھ مین کام نہین آتے آنکھ اُٹھا کر نہ دیکھون اور سواے
پرمیشور کے اور کسی سے کچھ چیز نہ مانگون کس واسطے کہ مہاتما لوگون نے ایسا کہا ہے کہ آدمی جس چیز کی اِچّھا رکھتا ہو پرمیشور سے مانگے
دوسرے کسی سے کچھ نہ چاہے پرمیشور اپنے پاس سب چیز رکھکر یہ چاہتے ہین کہ کوئی ہم سے کچھ مانگے اور سنساری آدمی ایسی
سامرتھ نہین رکھتے جو سب کی اِچّھا پوری کر سکین جو مین ایسا کہون کہ کوئی تماش بین نہ آئے اور روپیہ نہ ملنے سے یہ گیان مجھکو ملا تو
اسطرح کئی مرتبہ میرے گھر پر تماش بین نہ آنے سے مجھکو اُپاس ہو گیا تھا نہ معلوم کون جنم کا پُن سہاے ہونے سے آج یہ گیان
مجھکو ملا پھر رات گئے تک گیان کی باتین بچار کرتی ہوئی پلنگ پر سو رہی اور اُسی دن سے اپنا ادّم چھوڑ کر ہر چرنون کا اسمرن
اور دھیان کرنے لگی- اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرچھیت یہ سب گیان اُس طوائف کو دتّاترے جی کے درشن
ملنے سے پیدا ہوا تھا لیکن وہ یہ بات نہین جانتی تھی- دتّاترے جی نے کہا کہ اے راجا یہ حال اُس پنگلا پتریا کا دیکھتے ہی مین
بھی اُسی دن سے سنساری مایا چھوڑ کر پرمیشور کے دھیان اور اسمرن مین مگن رہتا ہون سنساری چیز کی چاہنا رکھنے سے بڑا
دُکھ ملتا ہے اور ترشنا چھوڑ دیے اور بھجن کرنے سے ایسا سُکھ اور مُکت پدارتھ ملتا ہے کہ جیسے وہ بیشیا یعنے پتریا اپنے تماش بین کی پریت
چھوڑ کر بھوساگر پار اُتر گئی -

ادھیاے نوان- گیان کہنا دتّاترے جی کا راجا جدُ سے

دتّاترے جی نے کہا کہ اٹھارھوان گرو میرا چیلھ ہی ایک دن مین نے دیکھا کہ ایک چیلھ مانس کا ٹکڑا اپنے چنگل مین لیے اُڑی جاتی ہی جب
اور چیلھین وہ مانس کا ٹکڑا چھین لینے کے واسطے اُس کو چونچ اور چنگل سے مارنے لگین تب چیلھ نے اپنے من مین کہا کہ دیکھو مجھکو ان چیلھون
سے کچھ دشمنی نہین ہے کیول مانس کے ٹکڑے کے واسطے یہ سب مجھکو مارتی ہین جب یہ سمجھ کر اُس نے وہ ٹکڑا مانس کا گرا دیا
تب دوسری چیلھین جو مارتی تھین چلی گئین اور وہ چیلھ آنند سے ایک برچھ پر بیٹھی رہی اُس کو دیکھکر مین نے بچار کیا کہ دھن رکھنے
سے پدوار والے اور چور اور ٹھگ میرے ساتھ شترتا کرین گے اس لیئے کوئی چیز اپنے پاس نہ رکھکر آنند سے پرمیشور کا
بھجن کرتا ہون اور اُنیسوان گرو میرا گیان بالک ہے جو کام کرودھ لوبھ موہ کے بس مین نہ ہو کر اتنا مگن رہتا ہے کہ جو وہ
من بھی اپنے ہاتھ مین رکھتا ہو اور کوئی آدمی میوا اور مٹھائی کے بدلے اُس سے وہ رتن مانگے تو وہ دے ڈالتا ہے اور سواے
کھیلنے کے دوسرا کام نہین رکھتا اور اپنے گھر بار سے کچھ پریت نہ رکھکر گیانیون کی طرح مگن رہتا ہے اُس کو

دیکھکر مین نے بچار اکہ گیانی کو بھی اسیطرح نربوبھ رہکر کچھ ترشنا نہ رکھنا چاہیے سنسار مین دو ہی آدمی ایک اگیان بالک اور دوسرا
برہم گیانی خوش رہتے ہین اور سب کوئی دُکھ اور سُکھ مین پھنسے رہتے ہین بیسوان گرو میری کنواری کنیا ہے ایک دن مین نے
ایک گرہستھ براہمن کے گھر بھیکھ مانگنے کے واسطے جاکر کیا دیکھا کہ اکیلی ایک کنواری کنیا وہان ہوکر اور سب گھر والے کہین باہر
گئے تھے اُسوقت تین آدمی دوسرے شہر سے اُسکے بیاہ کا سندیسا لیکر وہان آئے اُس لڑکی نے سب کو بڑے آدر سے بٹھالا
اور چاول تیار نہ رہنے سے آپ کوٹھری مین جاکر مہمانون کے واسطے دھان کوٹنے لگی جب دھان کوٹنے سے اُس کے
ہاتھ کی چوڑیان بولنے لگین تب اُس نے بچارا کہ یہ لوگ چوڑیون کا بولنا سُنکر کہین گے کہ ان کے گھر ایک دن کے کھانے کے واسطے
بھی چاول نہین ہین اس بات کی شرم سمجھکر اُس نے دو دو چوڑیان ہاتھ مین رکھ لین اور سب چوڑیان ایک ایک کرکے
توڑ ڈالین تسپر بھی اُنکا بولنا بند نہ ہوا جب اُس نے ایک ایک اور توڑکر اکیلی چوڑی رہنے دی تب بولنا چوڑیون کا بند
ہونے سے دھان کوٹ کر مہمانون کو بھوجن کرایا یہ حال دیکھکر مین نے سمجھا کہ بہت لوگون کی سنگت کرنے سے آپس مین
جھگڑا ہوتا ہے دو آدمی ساتھ رہنے سے بھی بہت باتین ہوکر ہر بھجن نہین بن پڑتا اسلیئے گیانی کو کسی سے سنگت اور پریت
کرنا اُچت نہ ہوکر اکیلے ہی ہر بھجن کرنا چاہیئے۔ اکیسوان گرو میرا تیر بنانے والا ہے ایک دن مین نے بازار مین تیر بنانے والے
کی دوکان پر کھڑے ہوکر کیا دیکھا کہ وہ تیر بنا رہا ہے اُسی وقت راجا کی سواری بڑی دھوم سے اُس دوکان کے پاس
ہوکر دوسری طرف چلی گئی تھوڑی دیر کے بعد راجا کے ایک نوکر نے جو پیچھے رہگیا تھا اگر اُس تیر بنانے والے سے
پوچھا کہ راجا کی سواری کدھر گئی ہے اُس نے جواب دیا کہ مین نے راجا کی سواری نہین دیکھی یہ بات سُنکر مین نے
تیر بنانے والے سے کہا کہ ابھی سواری راجا کی بڑی دھوم سے تمھارے سامنے ہوکر چلی گئی ہے تم کیون جھوٹھ
بولتے ہو تب وہ بولا کہ مین تیر بنانے مین لگا تھا اس سے کچھ دھیان سواری کا نہین کیا اُسوقت مین نے اپنے من سے
کہا کہ اے من تجھکو بھی سب اندریون کو بس رکھکر اسی طرح پرمیشور کا دھیان کرنا چاہیئے۔ بائیسوان گرو میرا سانپ ہی جو اپنے
رہنے کے واسطے گھر نہ بناکر چوہون کے بل مین رہجاتا ہی اُس کو دیکھکر مین نے بچار کیا کہ گیانی سادھو کو بھی گھر بنانا اُچت نہوکر
جہان رات ہوجائے وہان ہی اپنا گھر سمجھنا چاہیئے۔ تیئسوان گرو میرا مکڑی ہی جو سوت کی طرح تار اپنے مُنھ سے نکال کر پھر اُسکو
کھا جاتی ہی اُسکو دیکھکر مین نے بچار کیا کہ پرمیشور کو بھی اُسی طرح جاننا چاہیئے کہ چوراسی لاکھ طرح کے جیو اُن سے پیدا
اور پالن ہوکر انت سے سب کا جیو آتما اُنکے روپ مین سما جاتا ہے اسلیئے گیانی کو سنسار کا جاکر منا سے گھٹ گھٹ بیاپک
بھگوان کے اسمرن اور دھیان مین لین رہنا اُچت ہی۔ چوبیسوان گرو میرا بھرنگی کیڑا ہے جسکے ڈر سے دوسرے کیڑے
بھی اُسی کا روپ ہوجاتے ہین اُس کو دیکھکر مین نے بچارا کہ گیانی کو چاہیئے کہ اُسی طرح پرمیشور مین من لگا دے جس مین
اُنھین کا روپ ہوجاوے یہ سب گیان کہکر دتاترے جی بولے کہ اے راجا جو کچھ گیان مین نے ان چوبیسون گرو سے
سیکھا تھا وہ تمکو سُنا دیا اسی گیان کو تم سمجھکر پرمیشور کا اسمرن اور دھیان کیا کرو تمھاری مکت ہوجائیگی
اے راجا چوراسی لاکھ جون مین جنم پاکر بہت سوچ اور دُکھ اُٹھاکر بڑی مشکل سے آدمی کا تن پاکر سنساری
مایا موہ مین پھنسنا اُچت نہین ہی کیول پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے کے واسطے آدمی کا تن ملتا ہی سوا اسے اُس

جوے کے دوسری جون مین پرمیشور نہین مل سکتے جوکوئی آدمی کا تن پاکر ہر بھجن نہین کرتا وہ پھر چوراسی لاکھ جون مین جنم پاکر بڑا دکھ اُٹھاتا ہے جب اس جیونے آدمی کا تن پایا تو یہ سمجھنا اُچت ہے کہ وہ ایک پیر اپنا بھوساگر پار اُترنے کی ناؤ پر رکھ چکا جسنے اس سرپر مین شُبھ کرم کیا وہ دوسرا پاؤن بھی اُس ناؤ پر رکھکر بھوساگر پار اُتر گیا نہین تو اس ناؤ سے پھر چوراسی لاکھ جون مین گرکر دکھ بہت سا پاویگا یہ بدن کبھی دُبلا ہوکر کبھی موٹا ہوجاتا ہو اسلیئے ناش ہوجانے والے بدن کا موہ کرنا نہ چاہیئے جو لوگ استری اور پتر اور روپ اور ہاتھی اور گھوڑا آدک کو اپنا جان کر یہ سمجھتے ہین کہ یہ سب انت سمے میری سہائتا کرینگے اُن کو ضرور نرک بھوگنا پڑتا ہی یہ من چنچل جو اپنے بس مین نہین رہتا اُسکو ضرور اپنے قابو مین رکھنا چاہیئے نہین تو جس طرح چھ چورون نے ایک رتن چرا کر حصہ نہ لگنے سے آپس مین جھگڑا کرکے پھانسی پائی اُسی طرح سب اِندریان اپنا اپنا سُکھ بھوگنے کے واسطے من کو اپنی طرف کھینچ کر اُسے نرک مین ڈال دیتی ہین اور اگیان آدمی اُنکے بس مین آکر بہت دُکھ پاتا ہی جس طرح سنسار مین کئی استری رکھنے والے آدمی خراب ہوتے ہین اُسی طرح یہ من چنچل ناک اور کان اور زبان اور لنگ آدک اِندریون کے بس ہوکر دُکھ پاتا ہی پہلے پرمیشور نے پشُن اور پنچھی اور برچھ آدک کو پیدا کرنے سے خوش نہ ہوکر جب آدمی کا تن بنایا تب خوش ہوکر کہا کہ اس بدن مین گیان پراپت ہونے سے جیو مکت پدوی کو پاوے گا اسلیئے آدمی کا تن کیول بھگوت بھجن کرنے کے واسطے ہی آدمی کو سنساری مایا موہ مین لپٹنا نہ چاہیئے پیٹ بھرنا اور بھوگ کرنا دوسری جون مین بھی ملتا ہی پہلے سے پانی بھرا ہوا آگ بُجھانے کے کام آتا ہے اور آگ لگتے وقت کنوان کھودنے اور پانی بھرنے سے وہ آگ نہین بُجھ سکتی اے راجا مین پرمیشور کا چمتکار سب جیوؤن مین برابر دیکھ کر خوش رہتا ہون تمکو اور سنساری جیوؤن کو اس تن مین مکت ملنے کے واسطے تدبیر کرنا اُچت ہی نہین تو پیچھے سواے پچھتانے کے اور کچھ ہاتھ نہین لگیگا ۔ اے اودھو تاترے یہ سب گیان راجا جدسے کہکر تیرتھ جاترا کرنے چلے گئے اور راجا جد اُسی گیان کے پرتاپ سے مکت پدوی پر پہونچا اس سے تم بھی یہی گیان اپنے من مین درڑھ رکھکر سنساری مایا موہ کو چھوڑ دو ۔

ادھیاے دسوان ۔ گیان اُپدیش کرنا شری کرشن جی کا اودھو جی کو

شری کرشن جی نے کہا کہ اے اودھو سنساری آدمی کو چاہیئے کہ اپنے برن اور آشرم کا دھرم شاستر کے موافق رکھکر کسی بات کی چاہ نہ رکھے جگیہ ورشرادھ آدک دیوکرم اور پترکرم کرکے گُرو کی سُشیوا مین پریت رکھکر گُرو کی بات سچ مانے جب تم من اپنا سنساری مایا سے الگ کرکے ایک چت ہوجاؤگے تب گُرو کا اُپدیش تمھارے ہردے مین پرویش کریگا یہ بدن شُبھ اور اشُبھ کرم کرکے بہت جنم پاتا ہی اسلیئے منکھیہ تن مین آتما کو بدن سے الگ سمجھکر سنساری سُکھ اور بیوہار کو جھوٹھا سمجھنا چاہیئے بنا ہر بھگت کیے اور آتما کو بدن سے الگ جانے مکت نہین مل سکتی لڑکپن اور جوانی اور بڑھاپا تینون حالتین اس بدن پر گذرتی ہین مگر آتما سدا ایک روپ رہتا ہی اور آدمی اپنے اگیان سے دُکھ مانکر سُکھ ملنے کی تدبیر نہین کرتا جگیہ اور تیرتھ آدک اچھے کرم کرنے کے پھل سے سنساری جیو دیولوک مین جاکر سُکھ بھوگتے ہین مگر مدت پوری ہوجانے کے بعد پھر مرت لوک مین جنم پاکر ادھرم کرنے کے بدلے نرک بھوگنا پڑتا ہی جب تک مکت نہین ملتی ہی تب تک یہ جیو آواگون مین پھنسا رہ کر بہت طرح کا

دکھ پاتا ہی اسلیے بھوساگر پار اُترنے کے واسطے سوائے ہر بھجن اور ست سنگ کے دوسرا اُپائے نہین ہی اور جو تم کہتے ہو کہ ہمکو اپنے
ساتھ لے چلو جس مین تم سے الگ نہ ہون سوائے اودھو گیان پراپت ہونے سے بجوگ کا دُکھ نہین ہوتا اور تم سنسار مین جتنے جیوؤن
کو دیکھتے ہو وہ سب برہما سے لیکر چینٹی تک موت کا لقمہ ہین اور مین جنم مرن سے رہت ہو کر جب پرتھوی کا بھار اُتارنے کے واسطے
اوتار لیتا ہون تب مجھکو بھی سگن روپ چھوڑنا پڑتا ہی اسلیے تمکو چاہیے کہ سدا من اپنا میرے بھجن اور اسمرن مین لگائے رہکر
میرے چرنون کے دھیان مین لین رہو تو بجوگ (جُدائی) کا دُکھ تمہارے ہردے مین نہ رہیگا اے اودھو جگت مین گیان
اور اگیان وو باتین پرکٹ ہین جو لوگ گیانی ہین وہ اِس بدن کو درخت کے برابر جان کر اُسپر دو پنچھی بیٹھے ہوئے سمجھتے ہین اُن
مین ایک پنچھی تھوڑا بھوجن کرکے سامرتھ بہت رکھتا ہی اُسکو پرماتما سمجھنا چاہیے جو کام کرودھ لوبھ موہ اور اندریون کے سُکھ سے
کچھ کام نہین رکھتا اور دوسرا پنچھی بہت کھانے پر بھی دُبلا رہکر سنساری سُکھ مین خوش رہتا ہی اُسکو جیو آتما سمجھنا چاہیے اور یہ استری
اور درب اور سُکھ ملنے سے خوش ہو کر اُس کے بجوگ مین دُکھ پاتا ہی اور یہ نہین سمجھتا کہ ہان اور لابھ اور سُکھ پرمیشور کی اچھا سے
ہوتا ہی اس مین دوسرے کا کچھ بس نہین چلتا ہی اودھو سنساری آدمیون کے بھوساگر پار اُترنے کے واسطے جو تدبیر کرنا چاہیے وہ
ہم کہتے ہین سو من مین کسی بات کا ابھمان رکھنا اور دُربچن کہنا اور دوسرے کو دھنوان دیکھ کر ڈاہ کرنا اور بغیر مطلب بہت
بولنا اور استری اور بیٹون سے بہت پریت کرنا اُچت نہ ہو کر پرماتما کو بدن سے الگ نہ سمجھنا چاہیے جس طرح کاٹھ مین اگن چھپی رہکر
تدبیر کرنے سے پرکٹ ہوتی ہی اور کاٹھ جلا دینے مین وہ آگ اُس سے الگ ہو کر پھر اُس کے ساتھ نہین رہتی اسی طرح پرمیشور
کا پرکاش سب جیوؤن مین رہ کر جب وہ اپنی شکت بدن سے کھینچ لیتے ہین تب مرجاتا ہے وہ لوتھ جلادینے سے آتما کو
کچھ دُکھ نہین ہوتا اور پرماتما کا پرکاش سب جیوؤن کے بدن مین برابر دیکھنے سے کچھ ڈر نہ ہو کر بھید سمجھنے مین بہت طرح کا ڈر
لگا رہتا ہی اسلیے آتما کو سب جگہ برابر جان کر سنساری مایا سے چھوٹنے کے واسطے آٹھون پہر تدبیر کرنا چاہیے اے اودھو اسطرح
کا گیان رکھنے والا آدمی ضرور مکت ہوتا ہی۔

ادھیاے گیارھوان گیان سکھانا شیام سندر کا اودھو جی کو

شری کرشن مہاراج نے کہا کہ اے اودھو سنسار مین دُکھ اور سُکھ مایا کے گُنون سے ہوتا ہی اور وہ مایا مجھکو نہین بیاپتی جس طرح سپنے مین
کوئی آدمی بہت طرح کا دُکھ اور سُکھ دیکھکر جاگنے کے پیچھے سب جھوٹھا سمجھتا ہی اسی طرح سنساری بیوہار جھوٹھا ہو کر پرمیشور کی مایا سے
سچ معلوم ہوتا ہی اور جیو آتما سب کے بدن مین میری شکت ہو کر جبتک وہ جیو مجھکو نہین پہچانتا تب تک مجھ سے الگ رہتا ہے اور
میرا بھید جاننے والے اس طرح میرے سوروپ مین ملجاتے ہین جس طرح درپن مین اپنی پرچھائین دکھائی دے کر اُسکو اُلٹنے سے
پھر وہ روپ نہین دکھ پڑتا اور مورکھ آدمی درپن اگیان سے ہاتھ مین رکھکر اپنے کو مجھ سے الگ سمجھتے ہین اور گیانی لوگ
گرہستھ آشرم رکھنے اور سب جگت کا کام کرنے پر بھی من اپنا برکت رکھ کر سنساری جال مین نہین پھنستے گیان اور بیراگ دونون
مکت دینے والے ہین اگیان آدمی کو سوائے دُکھ کے سُکھ نہین ملتا پرمیشور کی شرن مین جانے سے گیان پراپت ہوتا ہی اور
اُن سے بمکھ رہنے والے گیان نہین پاتے جس طرح ہوا اسگندھ اور درگندھ دونون طرح کی چیزون مین ہو کر بہتی ہے لیکن

دونوں سے الگ رہکر کچھ سگندھ اور درگندھ کا پرویش اُس مین نہین ہوتا اسی طرح گیانی کو بھی کسی کے بڑائی کرنے سے خوش ہونا اور برا کہنے سے کچھ دُکھ ماننا نہ چاہیئے جو لوگ اپنی استری اور پتر اور ہاتھی اور گھوڑا آدک کا روگ دیکھکر میری مایا لپٹنے سے سوچ کرتے ہین اُنکو مورکھ سمجھنا چاہیئے کیونکہ اُنکے سوچ کرنے سے کچھ فائدہ نہین نکلتا سب کو اپنے کرم کے موافق دُکھ اور سُکھ ملتا ہے اس سے گیانی کو چاہیئے کہ ہان اور لابھ اور دُکھ اور سُکھ پرمیشور کی اچھا پر جان کر اپنے کو کسی بات مین اگوا نہ سمجھے جو کوئی بید اور شاستر پڑھ کر نارائن جی کی بھکت نہین رکھتا اسکا پڑھنا بیکار ہے بوڑھی اور بانجھ گئو کا رکھنا اور کر کسا استری اور ادھرمی سنتان کا پالن کرنا دھرم کی راہ ہے کسواسطے کہ اُس سے کچھ سُکھ نہین ملتا اور جو لوگ دھن پاکر دان اور دھرم آدک اچھے کرم مین خرچ نہین کرتے اور اُسکو اپنا سمجھکر رکھ چھوڑتے ہین اُس دولت کا ہونا اور نہ ہونا دونون برابر ہوکر اُنکو کچھ سُکھ نہین ملتا اسلیئے گیانی آدمی کو دھن پاکر جلگیہ اور تیرتھ اور دان اور دھرم مین خرچ کرکے اُس کا پھل پرمیشور کو ارپن کر دینا چاہیئے جس مین لوک اور پرلوک دونون بنجائین۔ اتنا گیان سُنکر اودھو نے بنے کیا کہ اے مہاراج آپنے تربھون پت ہوکر کیول ہر بھکتون کو بھوساگر پار اُتارنے کے واسطے نرتن دھارن کیا ہے دیال ہوکر مُکت ہونے کی تدبیر بتلا یئے یہ بات سُنکر بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ اے اودھو جو گرہستھ آدمی سنساری کام کرنے پر بھی من اپنا میری طرف لگائے رہ کر مجھکو اپنا مالک اور پیدا کرنے والا سمجھے اور کسی کا بُرا نہ چاہ کر بہت ترشنا نہ رکھے اور اپنے بدن کے برابر مجھکو پیارا جان کر گرو کا بتایا ہوا منتر جپے اور دُکھ اور سُکھ کو برابر سمجھکر کام کرودھ لوبھ موہ بھوکھ پیاس کے بس مین نہ ہووے اور سوائے ہر بھکت کے دوسری چاہنا نہ رکھکر ٹھاکر پوجا اور ہر بھجن مین پریت رکھے اور کسی کے گالی دینے سے بُرا نہ مان کر میری شکت سب جیوون مین برابر سمجھے اور اپنی سامرتھ بھر پر اُپکار کرکے پرمیشور کی لیلا اور کتھا سُننے مین خوش رہے اور سوائے اسمرن اور دھیان سگن یا نرگن روپ میرے کے دوسرا کچھ آدم نہ رکھے اور دیو استھان اُتم بناکر ٹھاکر کے پھول چڑھانے کے واسطے باغیچہ بناوے اور جو کچھ روپیہ گھر مین ہو اُس کو پرمیشور کا جان کر اپنا نہ کہے اور جو کچھ اچھی چیز کھانے کے واسطے ملے وہ پہلے ٹھاکر کو بھوگ لگا دے پھر اُس مین سے براہمن آدک چارون برن اور اپنے کُل پروار والون کو تھوڑا تھوڑا دیکر آپ کھائے اور ہر روز سورج کو ونڈوت اور اگن مین ہوم کرکے براہمن کو اچھا بھوجن کھلاوے اور اپنے سامرتھ بھر دان اور دچھنا دیا کرے اور گئو کی سیوا آپ کرکے سب جگہ جل اور پرتھوی اور آکاش مین چتربھجی سوروپ میرا دھیان مین دیکھے اور ہر روز دیوتون کے نام ہوم اور پترون کے نام ترپن کرکے تالاب اور باؤلی اور کنوان اور دھرم شالا آدک جیوون کے سکھ پانے کے واسطے بناوے اور غریب آدمی اور براہمنون کو مکان بنواکر اُنکے واسطے آپ روپیہ دے اور سادھ اور مہاتما کی سدھ کھانے اور پہرنے سے لیکن اس بات کا ابھمان اپنے من مین نہ لاوے کہ یہ اچھا کام ہم نے کیا اور دوسرون کے سامنے بھی اُسکی چرچا اور اپنی بڑائی نہ کرے جو لوگ اچھا کام کرکے اپنے منھ سے کہتے ہین تو اُن کا پُن اسوجہ سے کہ زبان مین اگن دیوتا رہتے ہین جلجاتا ہے اے اودھو اس طرح کا دھرم اور کرم رکھنے والے آدمی سے مین بہت خوش رہتا ہون لیکن بنا ست سنگ کیے یہ سب گیان نہین ملتا سادھ اور مہاتما کی سنگت کرنے اور میرا دھیان دھرنے سے آدمی گیان پاکر بھوساگر پار اُتر جاتا ہے۔

ادھیاے بارھوان ۱۲ ست سنگ کا ماہاتم کہنا بیکنٹھ ناتھ کا اودھو سے

شری کرشن جی نے کہا کہ اے اودھو مین نے جگیہ اور تپ اور دان اور دھرم اور گیان اور بیراگ آدک کا حال تمکو سُنایا اب ست سنگ کی مہما جس سے بھگتِ پیدا ہوتی ہی کہتا ہون سُنو جیسا مجھکو ست سنگ پیارا ہو کر بھگت کرنے سے مین جلدی پرسنّ ہوتا ہون ویسا بید پڑھنے اور جوگ ابھیاس ساد ھنے اور برت آدِک رکھنے والون سے خوش نہین ہوتا کیول ست سنگ کرنے سے میرے چرنون مین بھگت پیدا ہو کر سنساری جیو مجھکو پہچانتے ہین اور وہ جگت مین اپنی منو کامنا پاکر انت سمے آواگون سے چھوٹ جاتے ہین دیکھو راجا بل اور باناسُر اور سُگریو اور ہنومان اور جاموَنت اور جٹایو اور کُبجا اور برجباسی آدِک بہت جیو میری بھگت اور درشن کرنے سے بھوساگر پار اُتر گئے اور سیوری اور نکھاد آدِک بہت جیو نیچ اور اونچ ذات بھگت کرنے سے مُکت پدوی پر پہونچے اور گوپیون نے کچھ بید اور شاستر نہ پڑھنے اور تیرتھ اور برت نہ کرنے اور میری مہمانہ جاننے پر بھی مجھکو پت بھاؤ مان کر ایسی پریت میرے ساتھ کی کہ میرے بجوگ مین اُن کو ایک ساعت ایک کلپ کے برابر معلوم ہو کر میرے ساتھ راس لیلا کرتے وقت چھ مہینے کی رات ایک پل کے برابر جان پڑتی تھی اُنھون نے اُسی پریت اور بھگت کے پرتاپ سے مجھی روپ ہو کر بیکنٹھ باس پایا جسطرح کوئی آدمی جان یا انجان مین امرت پینے سے امر ہو کر اُتم اوکھد کھانے سے سدا جوان بنا رہتا ہی اُسی طرح جانے اور بنا جانے میری بھگت اور پریت رکھنے والے آدمی سنسار مین سُکھ پاکر جنم اور مرن سے چھوٹ جاتے ہین جیسے تاگے مین دانے کا ٹھ اور رُدر اکشن اور سونا آدک کے پرُو کر مالا بنتی ہے اسی طرح سنساری جیو میرے سوروپ مین رہتے ہین لیکن یہ بات بنا بتلائے گرد اور سُننے کتھا اور کرنے ست سنگ کے معلوم نہین ہوتی اسلیے سنساری آدمی کو گُرد کی سیوا اور بھگت کرنا اور گیان روپی تلوار سے مایا روپی سندیہہ کاٹ کر سب جیوؤن مین پرمیشور کی شکت برابر سمجھنا چاہیئے یہ سب گیان سُنکر اودھو نے بنے کیا کہ اے دینا ناتھ جبکہ بھگت کی اِتنی بڑی پدوی ہی تو پھر آپ نے جگیہ اور تپ آدِک بہت طرح کے دھرم کیون بنائے ہین ۔ شیام سندر نے کہا کہ اے اودھو جگیہ اور تپ آدِک کرم کرنے سے بھی گُن نکلتا ہی جس مین ہر چرنون کی بھگت پیدا ہو جسنے بھگت پدارتھ پایا اُسکو دوسرا دھرم کرم کرنا نہ چاہیئے ۔

ادھیاے تیرھوان ۱۳ ۔ گیان کہنا شیام سندر کا اودھو سے

شری کرشن جی نے کہا کہ اے اودھو ساتوک اور راجس اور تامس تین گُن مایا کے ہو کر پرماتما ان تینون سے الگ رہتے ہین جسوقت ساتوک بدن مین زیادہ ہو جاتا ہی اُس وقت دھرم اور شُبھ کرم کی طرف من آدمی کا لگتا ہی اور ساتوک سبھاؤ والے کو سنسار مین سب لوگ اچھا کہتے ہین ۔ جو آدمی کرودھ بہت رکھ کر کچھ کرم کیا کرتا ہے اُسکو تامسی سمجھنا چاہیئے اور جس کے بدن مین راجس بہت ہوتا ہے وہ سُکھ کی چاہ بہت رکھتا ہی اسلیے گیانی آدمی کو اُچت ہی کہ آٹھون پہر من اپنا ساتوکی کی طرف لگائے رہ کر ایسا کرم اور دھرم کرتا رہے جس مین میری یاد اُس کو نہ بھولے یہ سُنکر اودھو نے بنے کیا کہ اے مہاپربھو جب آدمی نے جا نا کہ

کرم برا ہی اور اسکے کرنے سے مجھکو دُکھ ملیگا پھر جان بوجھ کر وہ دُکھ دینے والا کرم کر کے گرجھ اور نرک مین پڑکر سدا دُکھ کیون اٹھاتا ہے ایسا کرم کیون نہین کرتا جس مین جنم اور مرن سے چھوٹ جائے کون آدمی گیان اسکا مٹا کر اسکو برے کرم کی طرف لگا دیتا ہی یہ سُنکر تربھون پت بولے کہ اے اودھو اسکی بدھ کو بگاڑنے والی دو چیزین ہین ایک ترشنا یعنی ہوس دوسری کرودھ یعنے غصہ۔ جب آدمی کو کسی چیز کے لینے کی ہوس ہوئی اور دوسرا کوئی اُس مین بادھک یعنی خلل انداز ہوا تب کرودھ پیدا ہوتا ہے اور یہی دونون یعنے ترشنا اور کرودھ سب جیوون سے برا کام کراتے ہین اور یہ مجھ سے بکھ رکھکر اُس کا پرلوک بننے نہین دیتے جس طرح چور اور لمپٹ ورب لینے اور پر استری گمن کرنے کے واسطے دوسرے کے گھر جاکر پکڑے جاتے ہین اسی طرح آدمی جب تک مکت پدوی پر نہین پہونچتا تب تک ترشنا اور کرودھ کے بس مین رہکر جنم اور مرن کا دُکھ اٹھاتا ہے جس نے کام کرودھ کو جیت کر مجھکو اپنا مالک اور پیدا کرنے والا جانا اسکو گیانی اور میر ابھکت سمجھنا چاہیئے۔ یہ سُنکر اودھو نے پوچھا کہ مہاراج آپ نے سب جد بنشیون کو کس واسطے مکت نہین دی ایک پر دیا کرنا اور دوسرے کو ابھاگی چھوڑنا کیا کارن ہی شیام سندر نے کہا کہ اے اودھو مین تم سے پہلے کہہ چکا ہون کہ گیان اور اگیان دو مارگ ہین جو ایک ہی مارگ ہوتا تو کسی کو کچھ سوچ اور ڈر پوجا اور بھجن اور اچھے برے کرم اور نرک اور سورگ کا نہ رہتا اے اودھو سنسار مین دو طرح کے آدمی ہین ایک آتما رام دوسری دیا رام۔ آتما رام اُسکو کہنا چاہیئے جو آٹھون پہر پرمیشور کے اسمرن اور دھیان مین لین رہکر دھن اور سنساری سُکھ ملنے مین خوشی اور اُس کے نقصان سے دُکھ نہین پاتا اور دیا رام اُس کو کہنا چاہیئے جو سنسار مین روپیہ اور سُندر استری اور پتر اگیا کاری ملنے سے خوش رہ کر ان سب کے چھوٹ جانے مین دُکھ اٹھاتے ہین اسلیئے گیانی آدمی کو چاہیئے کہ اپنے برن اور اشرم کے دھرم کے موافق چلن رکھکر اپنی کریا کبھی نہ چھوڑے اپنے دھرم سے پھرنے مین برہم ہتیا کے برابر پاپ ہوتا ہے اے اودھو ایک مرتبہ سنت کمار آدک نے گیان کا ابھمان اپنے ہردے مین رکھکر برھما سے یہ بات پوچھی کہ سنساری آدمی کا من پنچ بھوت آتما سے کیون الگ ہوتا ہی ہم نے سب تیرتھون کا اشنان کیا اور آٹھون پہر پرمیشور کی کتھا اور لیلا آپس مین کہتے اور سنتے رہتے ہین تسپر بھی من ہمارا آجتک سنساری چاہنا سے الگ نہین ہوا اسکا کیا کارن ہی جب برھما جواب اسکا نہ دے سکے اور دوسرے دیوتا لوگ جو وہان بیٹھے تھے برھما کو ہنسنے لگے تب برھما نے شرمندہ ہوکر مجھکو یاد کیا تب مین اُنکی بات رکھنے کے واسطے وہان چلا گیا اور ہنس پنچھی سفید رنگ برھما کے واہن کے بدن مین جو سبھا کے باہر بیٹھا تھا پردیش کر کے سنکادک کے پاس چلا گیا اور اُن لوگون کا ابھمان توڑنے کے واسطے بولا کہ تم کیا پوچھتے ہو یہ بات سُنکر سنت کمار نے کہا کہ تم کون ہو تب مین نے جواب دیا کہ ہم اور تم الگ نہ ہوکر بدن کے الگ رہنے پر بھی پنچ بھوت آتما جسکو پران کہتے ہین ہمارے اور تمھارے بدن مین ایک ہی اسلیے پوچھنا تمھارا بربھا ہی جب کہ تم اگیان بالک کی طرح پوچھتے ہو تب برھما جی تینون لوک کے پیدا کرنے والے تمکو کیا جواب دین اے سنت کمار جسطرح اگیان آدمی اپنے من مین منصوبہ کر کے سنسار کے سب سُکھ بھوگ لیتے ہین لیکن یہ سُکھ اُن کو نہین ملتا اسی طرح سنساری بیوہار اور یہ بدن جھوٹھا ہو کر پرمیشور کی مایا سے چار دن کے واسطے سچ معلوم ہوتا ہی جیسے اندھیرے مین پڑی ہوئی رسی دیکھکر سانپ کا سندیہ ہو جاتا ہی ویسے بہت سے تن ناش ہونے والے الگ الگ دکھائی دیکر چوراسی لاکھ جون کے جیو آتما مین میرا پرکاش رہتا ہے اس لیے بدن کو رسی رہی جھوٹھا سانپ سمجھکر اس ناش ہونے والے بدن سے پریت

رکھنا نہ چاہیے کیمیری شکست نکلجانے سے یہ بدن کچھ کام نہین آتا جسطرح بادل سمدر کا پانی سوکھ کر برساتے ہین تو پھر وہ پانی ندی
اور نالے کی راہ بہکر سمدر مین ملجاتا ہے اسیطرح جتنے جیو جڑ اور چیتن سنسار مین دکھلائی دیتے ہین وہ سب میری اچھا سے پیدا
ہوکر مرنے کے پیچھے جیو آتما سب کا پھر میرے روپ مین سماجاتا ہی جو لوگ سنساری بیوہار جھوٹھا سمجھکر مایا روپی جال مین پھنستے اور
برکت رہکر ہر چرنون مین سچی پریت کرتے ہین اُن کو جلدی میرا درشن ملکر بیکنٹھ کا سُکھ ملتا ہے جس طرح مدرا کے نشے مین آدمی
متوالا ہوکر اپنے بدن اور کپڑے کی سُدھ نہین رکھتا اسی طرح ہر بھگت لوگ بھی میرے دھیان مین لین رہ کر اپنے بدن کی خبر
نہین رکھتے اور مین جگیہ اور تپ آدک شبھ کرم کا پھل دینے والا ہوکر سب کسی کو اُسکے کرم کے موافق جنم بھر کھانا اور کپڑا دیتا ہون
اے سنت کمار مین آدمی کی کبھی چاہنا سے الگ نہین ہوتا اسواسطے مین نے تپسیہ اوتار دھارن کرکے راجا ست برت کو گیان
اُپدیش کیا تھا جس مین سنساری آدمی میری کتھا اور لیلا سُنکر اُسی گیان کے موافق اسمرن اور دھیان کرین اور سنساری ترشنا
چھوڑکر ہر چرنون مین پریت لگاوین اور جس طرح سنسار مین پورب اور پچھم آدک چارون طرف جانے کی راہ بنی ہے اسی طرح جگیہ
اور تپ اور دان اور دھرم اور تیرتھ اور برت اور ست سنگ اور بھگت آدک میرے پاس پہونچنے کے واسطے راستے بنے ہین
آدمی جس راہ پر چاہے اُس راہ پر سچے من سے چلے تو میرے پاس پہونچ جائیگا سنت کمار آدک یہ گیان سنتے ہی بہت لجت ہوکر اپنا
ابھمان بھول گئے اور اپنے من کا سندیہہ چھوڑکر ہنس روپی بھگوان کو ڈنڈوت کرکے بہت استت کی اور اُنسے بدا ہوکر اپنے استھان
پر چلے گئے اور ہم اُنکا ابھمان توڑکر بیکنٹھ مین چلے آئے۔

ادھیاے چودھوان ۔ پوچھنا اودھو جی کا حال بید اور شاستر کا شری کرشن جی سے

اودھو جی نے اتنی کتھا سُنکر شری کرشن جی ترلوکی ناتھ سے بنے کیا کہ اے بیکنٹھ ناتھ دینڈیال بہت سے مُن اور جوگیشورون نے بید اور شاستر
مین آپکے ملنے کے واسطے جگیہ اور تپ آدک بہت سی راہین لکھی ہین سو آپ کے پاس پہونچنے کا جو راستہ سہج ہو وہ بتلائیے شری کرشن
جی نے کہا کہ اے اودھو جب برہما کمل کے پھول سے پیدا ہوے تب اُنھون نے بید جو میری سوانسا ہین میری اچھا سے پاکر بھرگ
رکھیشور آدک اپنے پانچون بیٹون کو پڑھایا اور رکھیشورون نے بھید اُسکا دیوتا اور دیتیہ اور گندھرب اور بدیا دہر اور پچھ اور کنّر
آدک کو سکھلایا اُن مین جسکو جتنا گیان تھا اُسنے اُتنا سمجھکر دُنیا مین پھیلایا لیکن اُس بید کے اصل مطلب کو کوئی نہین پہونچا
بعضے آدمی کام اور کرودھ اور استری اور مِتر اور بعضے جگیہ اور تپ اور بعضے تیرتھ اور برت اور کوئی دان اور دھرم کو اچھا
جانتے ہین لیکن ان سب کرمون سے آدمی بھوساگر پار نہین اُتر سکتا اور جتنی چیزین دنیا مین دکھلائی دیتی ہین ایک دن
ان سب کا ناش ضرور ہوگا جو لوگ پرمیشور کا اسمرن اور دھیان اُتم سمجھکر اُسی مین اپنا من لگائے رہتے ہین وہ سنساری چیز کی
کچھ چاہنا نہ رکھکر اندرلوک آدک کا بھی سُکھ کچھ مال نہین سمجھتے اور سواے بھگت ہر چرنون کے مُکت پدارتھ بھی نہین چاہتے جو
آدمی بغیر کسی اچھا کے میری بھگت اور سیوا کرتے ہین اور سب کو اپنا متر جان کر کسی کے ساتھ دشمنی نہین رکھتے اُن بھگتون کے
لچھن ہم کہتے ہین سُنو۔ وہ لوگ آٹھون سِدّھ ملنے پر بھی اُنکی طرف نہ دیکھکر آٹھون پہر من اپنا میری طرف لگائے رہتے
ہین اور مین اُنکو ساتون دیپ اور تینون لوک کا راج اور مُکت پدارتھ دیتا ہون وہ بھی نہین لیتے اسلیے مین اُنسے

شرمندہ رہکر اُنکے پیچھے پیچھے پھر کریہی بچار کرتا ہون کہ کون چیز اُنکو دے کر اُنکی سیوا سے اُرن ہوجاؤن جس جگہ وہ بھکت چرن اپنا
رکھتے ہین وہان کی دھور اُٹھا کر اس کارن اپنے بدن پر مل لیتا ہون کہ جس مین کروڑون برھمانڈ کے جیو جو میرے بدن مین رہتے
ہین اُسکے لگنے سے پوتر ہوجاوین اے اودھو اُن بھکتون کے برابر مین اپنے بدن اور لچھمی جی اور مہادیو جی کو بھی پیارا نہ جانکر سب
سے اُتم اُنکو سمجھتا ہون جب میرا کوئی بھکت سنساری مایا مین لپٹ کر خراب ہونا چاہتا ہی تب مین اُسکے ہردے مین گیان کا
پرکاش کرکے کُکرم کرنے سے بچا لیتا ہون اور جو ہر بھکت کتھا بارتا سنتے وقت میرے پریم مین ڈوب کر رو دیتے ہین اُنکا پاپ
آنسوؤن کی راہ بہکر انتہ کرن شُدّھ ہوجاتا ہی پھر آدک انجان مین مرجانے کا پاپ اُنکو نہین لگتا جیسا بھکت کرنے سے مین جلد
ملتا ہون ویسی دوسری سہج راہ میرے پاس پہونچنے کے واسطے نہین ہی جسطرح آگ مین ڈال دینے سے سونے کا سب
میل چھوٹ جاتا ہی اسیطرح بھکت کرنے سے بدن مین پاپ نہین رہتا لیکن یہ سب بات چت کے آدھین ہوکر یہی من سنساری
مایا مین لپٹ کر خراب ہوجاتا ہی اور میری طرف دھیان لگانے والے آدمی سنسار مین اپنی منوکامنا پاکر انت سمے بیکنٹھ باس پاتے ہین
اسلیے آدمی کو استری اور لمپٹ پرش کی سنگت سے الگ رہکر میری طرف من لگانا چاہیے اُنکی سنگت کرنے مین آدمی کا گیان جلد
چھوٹ جاتا ہی ویسا دوسری طرح نہین بگڑتا اب ہم تمکو پرمیشور کی طرف من لگانے کی راہ بتلاتے ہین سُنو کہ اکیلے بیٹھ کر پہلے من اپنا
ایک طرف کرے پھر اپنے کمل روپی ہردے مین میرے چتربھج روپ کا دھیان لگا دے جس طرح آم کی گٹھلی بوتے تو اُس کو جھنگاڑ اور
بکری آدک کے کھاجانے کا ڈر لگا رہتا ہی جبکہ حفاظت کرنے سے وہ درخت تیار ہوجاتا ہی تب ہاتھی بھی اُسکو نہین اُکھاڑ سکتا
اسی طرح جب ہر روز میرا سمرن اور دھیان کرنے سے سنساری مایا چھوٹ کر جب برچھ روپی بھکت ہردے مین جڑ پکڑ لیتی ہی تب
پھر کم نہین ہوتی اور جوگ ابھیاس سادھنے اور اندریون کو بس کرنے سے اشٹ سدّھ ہی رہتی ہے اے اودھو تم ہر بھکتون کی
بڑی پدوی سمجھکر میری بھکت سچے من سے کیا کرو تمھارا منورتھ پورا ہوجائے گا۔

ادھیاے پندرھوان ۱۵ کہنا شری کرشن جی کا حال اشٹ سدّھ کا اودھو جی سے

اتنی کتھا سُنکر اودھو جی نے شری کرشن مہاراج سے بنے کیا کہ اے مہا پربھو آپ نے کہا کہ جوگ سادھنے اور اندریون کو بس کرنے سے اشٹ سدّھ
نی رہتی ہی سو اُن مین کیا گُن ہی شری کرشن جی بولے کہ اے اودھو آٹھ سدّھ بڑی اور دس سدّھ چھوٹی ہین اُن مین ایک سدّھ ایسا گُن
رکھتی ہی کہ بوڑھا آدمی چاہے تو آپکو لڑکا بنالے اور دوسری سدّھ چھوٹے بدن کو بڑا بنا سکتی ہی اور تیسری سدّھ یہ سامرتھ رکھتی ہے
کہ اپنا بدن روئی کی طرح ہلکا بنا کر جہان چاہے اُڑتا ہوا چلا جاوے۔ چوتھی سدّھ ہلکے سے بھاری بنانے کی سامرتھ رکھتی ہی پانچوین
سدّھ مین یہ گُن ہی کہ ہزارون کوس کا حال بیٹھا ہوا دیکھ لیوے چھٹھوین سدّھ سے ہزارون کوس کی بات سُن سکتا ہے
ساتوین سدّھ مین یہ گُن ہی کہ جو چیز جہان سے چاہے منگا لیوے۔ آٹھوین سدّھ مین سب دیوتا بس مین ہوجاتے ہین یہ
سامرتھ آٹھوین بڑی سدّھ مین ہے۔ نوین سدّھ سے بدن پر بڑھاپا نہین آتا۔ دسوین سدّھ مین یہ سامرتھ ہی کہ جس جگہ من
دوڑائے وہان چھن بھر مین پہونچ جائے۔ گیارھوین سدّھ سے دوسرے کا روپ آپ بن سکتا ہے۔ بارھوین سدّھ سے
اپنے پران کو دوسرے کے بدن مین داخل کرسکتا ہے۔ تیرھوین سدّھ سے جب چاہے تب مرے۔ چودھوین سدّھ مین

یہ سامرتھ ہو کہ جسکے ساتھ جہان جانے کے واسطے من چاہے وہان جاکر اُسکے ساتھ بہار کرے پندرھوین سدّھ مین یہ گُن ہے کہ جس
چیز کی چاہنا من مین پیدا ہو وہ اُسی وقت آکر ملجاے اور سولھوین سدّھ سے جسکو جو اگیا دے وہ مان لے اور بھوت بھوشیہ برتمان
تینون کال کا حال جان لے اور سترھوین سدّھ سے دوسرے کے من کی بات جانکر کچھ گرمی اور سردی اُسکو نہ اثر کرے اٹھارھوین
سدّھ سے جلتی ہوئی آگ اور بڑھتا ہوا پانی روک کر جسکو چاہے اُسکو زہر کی گرمی نہ اثر کرنے دے سواے ان اٹھارہ
سدّھیون کے چار اور بھی جوگ سادھنے سے مل سکتی ہین ایک جنم سدّھ دوسری اوکھد سدّھ تیسری تپ سدّھ چوتھی
منتر سدّھ ہی جنم سدّھ والا جہان چاہے وہان جنم لیوے اور اوکھد سدّھ والا جسکو جو دوا دے وہ امرت کے برابر کام کرے
اور منتر سدّھ والا منتر پڑھکر جو کچھ کہے وہ سچ ہوجاوے اور تپ سدّھ والے کا تپ کوئی بگاڑ نہین سکتا اے اودھو یہ سب
سدّھیان ایک ایک گُن رکھتی ہین اور مین سب سدّھیون کا پھل دینے والا ہون اور ان سدّھیون کے بس کرنے کا یہ اُپاے
ہے سنو کہ آگ مین گرمی اور پانی مین سردی اور زمین مین سختی اور ہوا مین اسپرش اور آکاش مین شبد یہ پانچون باتین میری
کرپا سے ہین جو کوئی ان پانچون چیزون مین میرا دھیان لگا کر سچے من سے میری مہما سمجھے اُس کو پہلی سدّھ ملتی ہے اور
پانچون بھوت آتما اور آکاش اور اگنی آدک کا جو دھیان دھرے وہ دوسری سدّھ پاوے اور میرے براٹ روپ کا
دھیان کرنے سے تیسری سدّھ ملتی ہے اور چتر بھجی چھوٹے روپ کا دھیان رکھنے سے چوتھی سدّھ اور مہاتتو روپ کا دھیان
کرنے سے پانچوین سدّھ اور آہنکار روپ کا دھیان کرنے سے چھٹوین سدّھ اور بشن روپ کا دھیان لگانے سے ساتوین
سدّھ اور باسدیو روپ کا دھیان دھرنے سے آٹھوین سدّھ ملتی ہے اور نرنکار روپ کا دھیان کرنے والے سنساری چاہنا
چھوڑکر پرم آنند سے رہتے ہین اور پرمیشور کا سفید روپ دھیان کرنے سے کبھی بوڑھا نہین ہوتا اور اپنے بدن مین پرماتما کا
دھیان کرنے سے دور کی بات سُنائی دیتی ہے اور سورج روپی پرمیشور مین دھیان لگانے سے ہزارون کوس کی چیز دکھلائی
دیتی ہے اور ہوا روپ پرمیشور کا دھیان کرنے سے جہان چاہے وہان ایک ساعت مین چلا جاوے اور جوگ ابھیاس
کرکے اگنی مین من لگادے تو اپنا روپ جیسا چاہے ویسا بنا لیوے اور اپنے ہردے مین آتما کا دھیان رکھنے سے
دوسرے بدن مین اپنا جیو پرویش کرنے کی سامرتھ ہوجاتی ہے اور ستوگُن کا دھیان کرنے سے جس کے ساتھ چاہے
اُسکے ساتھ بہار کرتا پھرے جو آدمی آٹھون پہر اپنے من مین یہ بچار کرتا ہے کہ سب بات پرمیشور کی اگیا سے ہوتی ہے اُسکو سب
چھوٹے اور بڑے مانتے ہین اور جوگ ابھیاس کے ساتھ اپنی سوا سا برھمانڈ مین چڑھانے سے بھوت بھوشیہ برتمان تینون
کال کی باتین معلوم ہوتی ہین اگنی اور جل آدک پانچون تتو کے دھیان کرنے والے جلتی ہوئی آگ اور بڑھتے ہوے پانی کو
روک سکتے ہین اور جو آدمی اندریون کو اپنے بس رکھکر سچے من سے میرے چرنون کا دھیان کرتا ہے اُس کے سامنے
اٹھارھون سدّھ ہاتھ جوڑے کھڑی رہتی ہین لیکن ان سدّھیون کے سُکھ مین پھنسنے والا آدمی خراب ہوکر مجھکو نہین پاتا اور
جو لوگ میرے چرنون مین دھیان لگائے رہکر اُس سُکھ کو کچھ مال نہین سمجھتے وہ سنسار مین اپنی منو کامنا پاکر انت سمے چتر بھجی
روپ سے بیکنٹھ باس کرتے ہین۔

ادھیائے سولھوان - کہنا شری کرشن جی کا مُکھیہ گیان بھگوت گیتا کا اودھو سے

اودھو نے اٹھارھوین سدّھیون کا حال سُنکر تربھون پت سے پوچھا کہ اے دینا ناتھ آپ دیوتا اور برچھ آدک مین کہان کہان براجتے ہین شری کرشن جی نے کہا کہ اے اودھو جس وقت مہابھارت ہونے کے واسطے اٹھارہ اچھوہنی دل کُرچھیتر مین اکٹھا ہوا اور ارجن نے درونا چارج اور بھیشم پتامہ آدک اپنے گرو اور پروار والون کو دُرجودھن کی طرف دیکھکر جُدّھ کرنا قبول نہین کیا اُسوقت مین نے تھوڑی سی مہابنی ارجن سے کہکر براٹ روپ اپنا اُسکو دکھایا اور اُسکا موہ چھُڑا کر مہابھارت کرایا تھا وہی حال تمسے کہتا ہون سُنو جو آدمی اگیان کے بس ہوکر سب جیوؤن مین میرا پرکاش نہ دیکھ سکے تو ان جگھون مین جنکا ہم نام سُناتے ہین ضرور میرا چمتکار سمجھے سب جیوؤن مین آتما ہو کر پُرش مین ہوکر آدی اور انت اور مدھیہ سب کا مجھی کو جاننا چاہیئے سورج دیوتا کی بارہ کلا ہو کر ہر مہینے مین وہ اپنے نئے روپ سے پرکاش کرتے ہین اُن مین اشن نام سورج اور اُنچاس پون مین مریچ نام پون اور تارا گنون مین چندرما اور چارون بیدون مین سام بید اور دیوتون مین برھما اور اندر اور برُن اور کُبیر اور سوام کارتک اور جمراج اور گیارھون رُدّر مین شنکر نام مہادیو اور پانچون تتّو مین اگن اور پہاڑون مین سُمیر اور گئوون مین کامدھین اور دیبہ پتّرون مین ارجما نام پتر اور پرجاپتیون مین دچھ پرجاپت اور چار برن مین براہمن اور چارون آشرم مین سنیاسی اور ندیون مین گنگا اور راگون مین دیپک اور دھاتون مین سونا اور ہاتھیون مین ایراوت ہاتھی اور گھوڑون مین اُچیہ شروا نام گھوڑا اور جگیون مین گیان جگیہ اور پروہتون مین بششٹھ اور استریون مین ست روپا اور راج رکھیتون مین سوائے بھومن اور جُگون مین ست جُگ اور سیوکون مین ہنومان اور کتھا باچنے والون مین بید بیاس اور دانیون مین راجا بل اور رتنون مین کوستبھ من اور گھاسون مین کُشا اور پنچ گبیہ مین گھی اور دسون اندریون مین گیارھوان من اور نوگرہون مین برہسپت اور رکھیشورون مین بھرگ اور منترون مین اونکار اور درختون مین پیپل اور دیو رکھیشورون مین نارد مُن اور سنت کمار اور بشنون مین کپل دیو اور ساتون سمدر مین چھیرساگر اور آدمیون مین راجا اور سانپون مین باسُک اور ناگون مین شیش ناگ اور دیتیون مین پرہلاد بھگت اور پشوؤن مین سنگھ اور پچھیون مین گُرڑ اور شوربیرون مین پرشرام اور بید شاستر مین گایتری اور بارھون مہینون مین اگھن اور رتون مین بسنت رُت اور پھولون مین گلاب اور سچ بولنے والون مین سچائی اور گندھربون مین بشوابس نام گندھرب اور اپسراؤن مین پورب چِتّی نام اپسرا اور پانچون پانڈون مین ارجن اور بدیا جاننے والون مین شکراچارج اور جدبنشیون مین باسدیو مین ہون اور وہ کام جس مین آدمی اولاد پیدا ہونے کے واسطے ارادہ کرکے اپنی استری سے بھوگ کرتا ہی مجھکو سمجھنا چاہیئے اور جو لوگ اپنی بڑائی کی چاہ نہ رکھکر گیان سے اچھا کرم کرتے ہین وہ اچھا اور گیان مین ہون اور جتنی باتین چھل کی ہین اُن مین سب سے بڑھکر جوا اور مایا ردی مجھی مین ہون اور سب جیوؤن کی جڑ مین ہی ہون میری شکت کے بغیر کوئی جیو چلنے اور ہلنے کی سامرتھ نہین رکھتا جو کوئی چاہے تو بالو کی رینکا اور آکاش کے تارے اور برسات کی بوندین گن لیوے لیکن میرے روپ کی گنتی نہین کر سکتا اے اودھو سنسار کی اُتپت اور پالن اور ناش میری بھوت سے ہوتا ہی اور تم جتنی چیزین دنیا مین دیکھتے ہو سب مین ہون اسلیے میرے بھید اور مہما کو پہونچنا بہت کٹھن ہے دیکھو سنساری

آدمی بہت اناج اور گھی آدک جو آگ مین ہوم اور جگیہ کرتے ہین اُسکے کرنے سے یہ اُتم ہی کہ اپنی چاہنا کو جو کام کرودھ لوبھ موہ کے
بس ہو کر بُرے کرمون کی طرف دوڑتی ہے گیان روپی اگن مین جلادے اور گیانی اُسکو کہنا چاہیئے جو اپنے گُن کو آدر پور بک ایک
جگہہ بیٹھا رہے اور در بدر پھر کر اپنی بیقدری نہ کراوے اور بہت روپیہ رکھنے والون کو دولتمند نہ جانکر جو میری بھگت اور پریت
رکھتا ہو اُسی کو دھن والون مین جاننا اُچت ہے اور جو لوگ استری کو اوٹ مین رکھتے ہین اُن کو لجّاوان نہ جان کر گرم سے بچے
رہنے والون کو اچھا سمجھنا چاہیئے اور جو آدمی رن بھوم مین بان اور تلوار آدک کا گھاؤ اُٹھا کر بہت جُدھ کرتے ہین اُنکو شور بیر سمجھنا
برتھا ہو کر رن دھیر اُسے جاننا چاہیئے جو اپنے کام کرودھ لوبھ موہ اور اندری اور من بڑے زبردست دشمنون کو جیت کر کے
بس نہو وے اے اودھو مین نے تمکو اپنا بھگت جانکر تھوڑا سا حال سُنادیا تم اپنے من اور اندریون کو بس مین رکھکر میرا دھیان
کیا کرو اٹھارھون سدّھ تمھارے پاس بنی رہینگی۔

ادھیاے سترھوان۔ کہنا شری کرشن جی کا حال چارون جگون کا اودھو سے

اودھو نے یہ سب مہاتم بھون پت کی سُنکر پوچھا کہ اے دینا ناتھ چارون جگون مین کون دھرم بڑا ہو کر کس طرح لوگ رہتے تھے شیام سندر
بولے کہ اے اودھو ست جگ مین سفید رنگ اور ایک بید تھا اور براہمن چھتری بیش شودر چارون برن اُسی روپ کا دھیان
اور بید کے موافق سب کام کرتے تھے اور ترپتا جگ مین جگیہ اوتار کا دھیان لگا کر جگیہ ہوتا تھا اور ایک بید سے چار بید
یعنی رگ بید یجر بید اتھربن بید سام بید تیار ہوے رگ بید اور یجر بید اور سام بید کی کریا کے موافق جگیہ کرتے تھے اور
اتھربن بید کیول منتر اور شستر بدیا جاننے کے واسطے ہو اور برھما نے اپنے مُنھ سے براہمن اور بھُجا سے چھتری اور جانگھ سے بیش
اور پانؤن سے شودر چارون برنون کو پیدا کیا ہے اور سنیاسی سر سے اور برھمچاری ہردے اور بان پرستھ پسلی اور گرہستھ جانگھ سے
پیدا ہوا ہے براہمن کا یہ دھرم ہی کہ اپنے من اور اندریون کو بس مین رکھکر آچار سے شدّھ رہے اور تھوڑا پایا بہت جو کچھ دھرم کی کمائی
سے ملے اُسپر سنتوکھ رکھکر میراتپ اور دھیان کیا کرے اور کسی کے بُرا کہنے سے دُکھ نہ مان کر بہت ترشنا نہ رکھے اور مہر بھگت
ہو کر جھوٹھ نہ بولے جس مین اتنے لچھن ہون اُسکو اپنے کرم پر استھر سمجھنا چاہیئے اور چھتری کے لچھن یہ ہین کہ مُنھ اُسکا تیجوان اور
بدن بلوان ہو کر من مین دھیرج رکھے اور شورتائی ایسی رکھتا ہو کہ گھاؤ لگنے سے گھبرا نہ جاوے اور چاکری اور زمینداری سے
اپنا کٹمب پال کر اپنے مقدور بھر دان اور دچھنا دے اور سادھ اور براہمن کی بھگت رکھکر سچے من سے اُنکی سیوا اور ٹہل کرے
اور بیش کا دھرم یہ ہی کہ بیوپار اور کھیتی اور مہاجنی کر کے اپنا پروار پالے اور روپیہ پیدا کرنے کی چاہنا آٹھون پہر اپنے من مین رکھے
اور سامرتھ بھر دان اور دچھنا دے کر سادھ اور براہمن کی سیوا کیا کرے اور شودر کا دھرم یہ ہے کہ براہمن اور چھتری اور بیش
تینون برنون کی سیوا کرنے سے جو کچھ ملے اُس مین اپنے دن کاٹ کر بہت ترشنا نہ بڑھاوے چارون برنون کو اُچت ہے کہ کسی جیو
کو مار ڈالنے اور چوری اور گرم آدک سے بچے رہکر جھوٹھ نہ بولین اور کام کرودھ لوبھ موہ کو اپنے بس رکھکر ایسا کام کرین کہ
جس مین سنساری جیو اُن سے خوش رہین اور کوئی اُن کو بُرا نہ کہے اور چارون آشرم کا یہ دھرم ہے کہ برہمچاری کو
چاہیئے کہ گرو کے گھر رہکر منسا باچا کرمنا سے اُنکی سیوا اور راگیا مین رہے اور گرو کو آدمی نہ جان کر پریشور بھاؤ سمجھے

اور استری کا بدن نہ چھوے نہ اُسکے پاس بیٹھے اور نہ حجامت بنوادے اور جو کچھ بھیکھ مانگ کر لاوے سب گرو کے سامنے رکھکر اُنکا دیا ہوا کھاوے جو گرو بھوجن نہ دیوین تو مانگنا اُچت نہیں ہے اور کامدیو کو ایسا اپنے بس مین رکھے کہ بیج نہ گرنے پاوے اور جو کبھی سپنے مین بیج گرجائے تو اسنان کرکے دس ہزار گایتری منتر جپے اور اپنا تن من دھن گرو پر نچھاور سمجھے اور کوئی اشُدھ چیز نہ کھاوے بدیا پڑھنے اور گرودچھنا دینے کے پیچھے گرو سے بدا ہووے اور جو گرہستھی کرنا چاہے تو اپنے سے چھوٹی عمر والی لڑکی سے بیاہ کرے اور جب وہ مہینے کے پیچھے استری دھرم (یعنی حیض) سے ہووے تب چوتھے دن ایک مرتبہ اُس سے استری پرسنگ کرے اور گرہستھ دھرم رکھکر اُسکے دروازے پر جو ابھیاگت اور سنیاسی آوے اُسکو کچھ بھوجن اور کپڑا دیکر خوش کرے خالی پھیر دینا اچھا نہین ہوتا اب گرہستھ آشرم مین براہمن کا اُتّم دھرم سُنو کہ جو دانہ اناج کا کاٹنے کے پیچھے کھیت مین پڑا رہجاتا ہے اُسی کو چُنکر بھوجن کرے یا دو دھرم یعنی جو کوئی خوشی سے دے اُسکو مانگ لاکر اپنا کٹمب پالے اور مدھم دھرم یہ ہے کہ بدیا پڑھانے اور کتھا باچنے اور جگیہ کرانے سے اپنی جیوکا رکھے اور جب اُسپر کچھ بپت پڑے تب لاچاری سے کھیتی اور بیوپار اور چاکری کرکے اپنا کٹمب پالے اور براہمن کو اپنے سے چھوٹے برن کی سیوا کرنا نہ چاہیئے۔ اور برہمچاری کو بدیا پڑھنے کے پیچھے گرہستھی کی چاہنا نہ ہو تو بن مین جاکر پرمیشور کا تپ اور بھجن کرے جو چھتری یا بیش میرے پران روپی غریب براہمن کو کھانا اور کپڑا دے کر سیچے من سے اُنکی سیوا کرتے ہین اُنپر مین بہت پرسن ہوکر مُنھ مانگی دولت اور سنتان دیتا ہون اور چھتری راجا اپنی پرجا کو پتر کی طرح پالن کرنے اور اُنکا دُکھ دُور کرنے سے سنسار مین جس پاکر مرنے کے پیچھے بھوساگر پار اُترجاتے ہین جب چھتری پر بپت پڑے تب وہ بیوپار کرکے یا جنگل مین شکار کھیل کر اپنی اوقات بسر کرے اور لاچاری کو بھیکھ مانگ کر اپنا پیٹ پالے اور بیش برن بپت پڑے پر شودر کا کام کرے اور شودر کو بپت پڑے تو چٹائی آدک بناکر اپنے دن کاٹے۔ براہمن کو بید کے موافق اپنے دھرم سے رہکر ہر روز سندھیا اور ترپن اور ٹھاکر جی کی پوجا اور شرادھ کرنا اور راتھ اور سنیاسی کو کھانا اور کپڑا دینا اُچت ہے اور استری اور پتروں سے بہت پریت نہ رکھے اور میرے چرنون کا دھیان کرتا رہے اسطرح کرم اور دھرم رکھنے والے چارون برن اور چارون آشرم کو مین اُدھار کر دیتا ہون اور جو لوگ سنساری مایا مین لپٹ کر دھرم اور ادھرم کا بچار نہین کرتے اُنکو ضرور نرک بھوگنا پڑتا ہے۔

ادھیائے اٹھارھوان کہنا شریکرشن جی کا دھرم بان پرستھ آدک کا اودھو سے

شیام سندر نے کہا کہ اے اودھو بان پرستھ کا دھرم یہ ہے کہ جب پچاس برس سے زیادہ عمر ہو کر من اُسکا بیراگ رکھنے کے واسطے چاہے تو اپنی استری سمیت یا اکیلا بن مین جاکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرے اور سر پر جٹا بڑھاکر کیلے کے پتے کی کوپین (لنگوٹ) پہنے اور صبح اور دوپہر اور شام تینون وقت اسنان کرکے زمین پر سووے اور گرمی مین پنچ اگن تاپے اور جاڑے مین گلے بھر پانی مین کھڑا رہے اور برسات مین میدان مین بیٹھکر تپ کرے اور زمین کا بویا ہوا اناج نہ کھاوے جب اس طرح تپ کرنے سے بدن دُبلا ہوکر بڑھاپا آجاوے تب سنیاس لیکر سواے ڈنڈا اور کمنڈل اور کوپین کے اور کچھ اپنے پاس نہ رکھے اور سات گھر سے اپنے کھانے بھر کو بھوجن مانگ لاوے اور راہ چلتے وقت زمین کو دیکھتا رہے جس مین چیونٹی آدک کوئی چھوٹا جیو پانون کے نیچے دب نہ جائے اور اپنے من اور اندریون کو بس مین رکھکر چت اپنا کسی استری اور اچھی چیز کی طرف نہ دوڑانے

اور سواد والے بھوجن کی چاہ نہ رکھکر جہان سے اچھا بھوجن ملے وہان پھر نہ جاوے اور کبھی جھوٹھ نہ بولے اور سنساری سُکھ کو سپنے کے برابر جھوٹھا سمجھے اور آٹھون پہر اکیلے مین پرماتما کا دھیان کرتا رہے اور ایک جگہہ زیادہ نہ رہکر تیرتھون مین پھرا کرے اور پاکھنڈی آدمی کی سنگت نہ رکھکر کسی کا ڈر نہ مانے اور سدا پرسّن چِتّ رہے اور اپنے سُکھ کے واسطے کسی کے ساتھ دوستی اور دشمنی نہ رکھے اور اپنا سوبھاؤ نرم بنائے رہکر ایسا میٹھا بچن بولے کہ جس مین کوئی دوسرا اُس سے نہ ڈرے اور ہان اور لابھ ہونے مین کچھ دُکھ اور سُکھ نہ کرے کیول بھچھا لینے کے واسطے گانون اور شہر مین جائے اور بستی سے باہر رہکر جسطرح گرد نے بتایا ہو اُسی طرح آٹھون پہر پرمیشور کا اسمرن اور دھیان کرتا رہے جبتک میرے نرگن روپ کا دھیان اُسکے ہردے مین نہ آوے تب تک روپ کی اُپاسنا کیا کرے جب نرگن روپ دھیان مین آجاوے تب سگن روپ کا اسمرن چھوڑکر سب جیوؤن مین میرا پرکاش برابر سمجھے اس طرح کے دھرم اور کرم رکھنے والے کو سنیاسی جاننا چاہیئے کیول ڈنڈا اور کمنڈل دھارن کرنے سے سنیاسی دھرم کا پھل نہین ملتا ہے ہر بھجن کرنے مین اِندر آدک دیوتا بگھن کرتے ہین اس لیے تپ اور جپ کرتے وقت من کو استھر رکھنا اُچت ہے جو لوگ دھرم اور کرم سے رہتے ہین اُن کو نہہ سندیہہ مُکت ملتی ہے اور اپنا دھرم چھوڑ دینے والے کو چور اور ٹھگ کی طرح نرک مین ڈنڈ ملتا ہی اسلیے میری بھکتِ چارون آشرم کو کرنا چاہیئے۔

ادھیاے اُنیسوان

کہنا شری کرشن جی کا چار طرح کی بھگت کی کتھا اودھو سے

اودھو نے اتنا گیان سُنکر پوچھا کہ اے دینا ناتھ جسطرح سنساری آدمی کال روپی سانپ کے مُنھ مین پڑے رہکر ہر روز اپنا سُکھ چاہتے ہین اسی طرح مجھکو بھی سمجھکر کوئی سہج راہ بھوساگر پار اُترنے کے واسطے برنن کیجئے یہ سُنکر شیام سندر نے کہا کہ اے اودھو جو گیان بھیشم پتامہ نے راجا جدھشٹھر سے کہا تھا وہی ہم تم سے کہتے ہین سُنو کہ سنساری آدمی کو چار طرح پر ایک کتھا پُران سُننے اور دوسرے لوگون کا مرنا دیکھکر اپنی موت بچارنے اور تیسرے سادھو اور مہاتما لوگ برگت پُرشون کی سنگت کرنے اور چوتھے سنساری بیوہار جھوٹھا سمجھنے سے گیان پراپت ہوتا ہی لیکن کتھا کو پریم پوربک سُنکر اُس مین بشواش رکھنا چاہیئے اے اودھو میرے نرگن روپ سے دھیان کرنے والون کو جیون مُکت سمجھو اور اُنکا لچھن سُنو کہ وہ لوگ جس دھرم کرنے سے مجھکو پاتے ہین اُس کرم کا پھل مجھے دیکر کچھ چاہنا نہین رکھتے اور سنسار مین چار طرح کے بھگت ہوتے ہین۔ ایک بپت پڑنے یا روگی ہونے سے میری بھگت کرتا ہی اور دوسرے گیان ملنے اور بھوساگر پار اُترنے کی اِچّھا رکھکر اور تیسرے درب اور سنتان اور سنساری سُکھ ملنے کیواسطے میرا دھیان کرتے ہین۔ چوتھے گیانی جو مجھکو پرمیشور جان کر بھگت کرتا ہے اور اُس کے بدلے کچھ اِچّھا نہین رکھتا اُس کو مین اُن تینون سے بہت پیارا جانتا ہون اے اودھو جگیہ اور تپ اور دان اور دھرم اور تیرتھ اور برت آدک شُبھ کرم اچھے ہوتے ہین لیکن بھگت اور گیان کے برابر جس سے مجھے پیدا کرنے والا اور مالک جانتا ہی جگیہ آدک نہین ہوتے تم بھی گیان کی راہ سے سنساری چاہنا چھوڑکر میری بھگت رکھتے ہو اسلیئے اپنی مُکت ہونے مین کچھ سندیہہ مت سمجھو سوائے اسکے تھوڑا سا گیان سمجھیئے اور کہتے ہین سُنو۔ آدمی کو اپنی بڑائی کرنا اُچت نہ ہوکر اہنکار چھوڑ دینا چاہیئے دیکھو ناک اور کان اور زبان اور آنکھ اور کھال

پانچ گیان اندری اور ہاتھ اور پانون اور باکیہ اور لنگ اور گدا پانچ کرم اندری اور گیارھوان من ہوکر جو آدمی اُن کو سنساری سُکھ کی طرف لگاتا ہے اُس کو اگیان سمجھنا چاہیئے اور گیانی کو اُچت ہے کہ اپنے من اور اندریون کو سنساری مایا سے برکت رکھکر میری طرف اور بُھکا کر پوجنے مین لگاوے اور سنسار کے آد اور مدھ اور انت مین پرمیشور کا جر تر جان کر میری کتھا اور لیلا پریم سے سنے اور جو چیز کھانے اور پہننے کے واسطے کسی طرح کی ملے اُسکو پہلے میرے نام برارپن کر کے پیچھے آپ کھائے اور پہنے اور جو تالاب اور باؤلی اور کنوان اور باغ وغیرہ دھرم کی راہ پر بناوے سب کا پھل مجھکو دے کر اپنے من مین اس بات کا ابھمان نکرے کہ یہ سب شبھ کرم مین نے کیا ہی۔ اتنی کتھا سنکر اودھو نے پوچھا کہ اے بیکنٹھ ناتھ تپ اور دان اور نیم اور سنجم کا حال برنن کیجے اور گیانی کسکو کہتے ہین اور مورکھ کون کہلاتا ہی اور شبھ اور اشبھ کرم کرنے والے اور سورگ اور نرک جانے والے اور دھن وان اور کنگال اور داتا اور سوم کا حال بتلائیے یہ سنکر شری کرشن بیکنٹھ ناتھ بولے کہ اے اودھو جیو ہنسا اور چوری آدک بُرے کرمون سے بچے رہکر سچ بولنا اور گرو اور بھگوان مین پریت رکھکر بید اور شاستر کی بات سچ ماننا اور بغیر مطلب کے بہت نہ بولنا اور سب جیوؤن پر دیا رکھنا یہ سنجم ہے اور ہاتھ اور پانون مٹی سے ملکر دھونا اور اسنان اور سندھیا اور پوجا اور جگیہ اور جپ اور شرادھ اور تیرتھ اور برت کرنا یہ نیم کہلاتا ہی اور دان اسکا نام ہے کہ برکت آدمی لگرم چھوڑکر منسا باچا کرمنا سے کسی کا بُرا نہ چاہے اور گرہستھ آدمی کھانا اور کپڑا اور زمین اور سونا آدک چیز براہمنون کو دان کرے اور تپ یہ ہی کہ استری بھوگ کا سُکھ چھوڑ دے اور گیانی وہ ہی کہ جو شاستر کے موافق راہ چل کر اپنی مکت کا سوچ سکھے اور جو کوئی پرمیشور کو بھول کر اپنا تن پالن کرتا ہی اُسکو مورکھ سمجھنا چاہیئے اور میرے بچن کے موافق سب کام کرنا اُتم راہ ہو کر اُسکے برخلاف چلنا کُمارگ جانو اور جو آدمی سنسار مین کسی چیز کی چاہ نہ رکھکر میرے چرنون کا دھیان پریم کے ساتھ کرتے ہین اُنکو سورگ مین پہونچنے والے سمجھو اور سنساری پریت رکھنے والے اور لوبھی اور جھوٹھے آدمی کو نرک کا جانے والا سمجھو اور جو لوگ گیانی ہو کر میری بھکت سچے من سے کرتے ہین اُنکو دھن وان اور جسکو سنتوکھ نہ ہو اُسکو درری جاننا چاہیئے اور جو کوئی مورکھ آدمی کو اُپدیش کر کے اُسکے بھوساگر پار اُترنے کا سوچ رکھتا ہی اُسکو داتا سمجھو اور جو لوگ اپنے من اور اندریون کو نہین جیت کر اُن کے بس ہو رہے ہین اُنکو سوم سمجھنا چاہیئے اے اودھو جو جو بات تم نے پوچھی اُسکا جواب ہمنے کہدیا جو کوئی ہمارا بچن سچ مانکر اُسیکا پرمان کریگا اُسکے واسطے سنسار اور پرلوک دونون جگہ مین اچھا ہی۔

ادھیاے بیسوان

کہنا شری کرشن جی کا مایا چھوٹنے کی تدبیر اودھو سے

اودھو نے کہا کہ اے جگناتھ مین نے آپ سے سب گیان سنکر اُسکا رتھ یہ سمجھا کہ سنساری مایا مین پھنسنا بُرا ہو کر برکت رہنا اُتم ہے اس سے اُسکی کوئی تدبیر ایسی بتلائیے کہ جس مین آدمی سنساری مایا مین نہ پھنسے یہ بات سنتے ہی بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ اے اودھو ہمنے تین طرح کی راہ سنساری جیوؤن کے بھوساگر پار اُترنے کے واسطے تم کو بتلائی یعنی ایک گیان دوسرا کرم تیسری بھکت جس کو گیان علاوہ سنساری کے مین نہین لپٹتا اور جو سنسار کی پریت مین پھنسا ہے اُسکو شبھ کرم کرنا چاہیئے اور جو لوگ من اپنا گیان کی طرف کچھ لگائے رہ کر سنساری مایا مین لپٹے ہین اُن کو بھکت کرنا اُچت ہے جب تک میری کتھا سننے مین پریت نہ ہو کر من اُسکا سنساری مایا سے

الگ نہووے تب تک شاستر کے موافق کرم کرتا ہے اور جو دھرم کرم سورگ جانے کے واسطے شاستر مین لکھے ہین وہ کرم کرتا ہے اور سنساری سُکھ اور سورگ جانیکی کچھ اچّھا نہ رکھے اُس کرم کرنے سے بنا اچھا بھی وہ سُکھ ملیگا اسلیے آدمی کو چاہیے کہ آٹھون پہر پرمیشور کا دھیان رکھکر شبھ کرم پہلے سے کرتا رہے جبتک ہاتھ اور پانون اور ناک اور کان آنکھ آدک سب اِندریون مین سامرتھ رہتی ہے تب تک سب کرم اچھی طرح بن پڑتے ہین اور بڑھاپے مین اندریون کی طاقت گھٹ جانے سے کوئی کرم بدھ کے موافق بن نہین پڑتا اسلیے کبھی ایسا بچار کرنا نہ چاہیے کہ ابھی جوانی مین دنیا کے سُکھ کرلین بڑھاپے مین پرلوک کا سوچ کرینگے اسواسطے کہ بدن آدمی کا درخت کی طرح ہے اور کال روپی لوہار وہ درخت کاٹنے کے واسطے دن رات اُسپر کلھاڑا چلاتا ہے نہ معلوم کس وقت یہ درخت روپی بدن گر پڑیگا اسیلیے آدمی کو دُنیا کی محبت سے الگ رہکر دن رات اپنی موت کو یاد رکھنا اور میرے چرنون کا دھیان کرنا اُچت ہے جس مین اسکی مُکت ہو۔ اب دوسرا گیان سُنو۔ کہ ایک درخت پر دو پنچھی جھونجھ لگا کر رہتے تھے جب اُس درخت کو لوہار کاٹنے لگا تب ایک پنچھی نے کہا کہ یہان سے اُڑ چلو دوسرا پنچھی بولا کہ بیٹھے رہو جسطرح اُڑجانے والا پنچھی جیتا بچکر بیٹھے رہنے سے دُکھ پاتا ہے اُسی طرح آدمی سنساری مایا چھوڑ دینے سے مُکت اور اُسکے ساتھ لپٹے رہنے سے آواگون سے نہین چھوٹتا۔ تیسرا گیان یہ ہے کہ آدمی کا تن ناو روپی جانکر گرو کو ملاح کے برابر سمجھنا چاہیے وہ ناو سمدر مین پڑی ہوکر ہوا روپی میرے چرنون کا دھیان اُسکو کنارے پہونچانے والا ہے جو کوئی ناو روپی آدمی کا تن پاکر بھوساگر پار اُترنے کی تدبیر نہین کرتا اُسکو بڑا مورکھ اور آتم گھاتی جاننا چاہیے جب تک آدمی گیان کی راہ سے اپنے من کو کمارگ چلنے سے نہین روکتا تب تک اُسکو بہت طرح کے دُکھ ملتے ہین اسلیے من چنچل کو لگرم کرنے سے دھیرے دھیرے روکے تو کچھ دن ایسا سادھن کرنے سے چت اُسکا برکت ہوجاتا ہے جب من آدمی کا برکت ہوکر میری طرف لگجاتا ہے تب پھر وہ سنساری مایا مین نہین لپٹتا اور ہر روز اُسکو میری بھکت زیادہ ہوتی جاتی ہے جو کوئی اپنے برن اور آشرم کا دھرم اور میرے چرنون مین پریت رکھکر من مین اس بات کا بشواس رکھتا ہے کہ ہر چرنون کا دھیان دھرنے کے پرتاپ سے سنساری مایا چھوٹ جائیگی وہ آدمی ضرور مُکت پاتا ہے اے اودھو بھوساگر پار اُترنے کے واسطے بھکت کے برابر دوسری تدبیر اُتّم نہین ہے اور میرے بھکت مُکت کی بھی چاہ نہین رکھتے اور چارون طرح مُکت مجھ سے نہ لیکر بھکت کو اُس سے اچھا جانتے ہین جسپر مین کہ بیا کرتا ہون اُسی کو بھکت ملتی ہے اور برہما دک دیوتا اُسکے درشن کی چاہنا رکھتے ہین۔

ادھیاے اکیسوان ۲۱

بھکت پیدا ہونے کا گیان کہنا شیام سندر کا اودھو سے

شیام سندر نے کہا کہ اے اودھو جو آدمی یہ مارگ بھکت اور گیان کا جو ہمنے تم سے کہا ہے چھوڑ کر دوسری طرف من اپنا لگاتے ہین وہ لگرم کرنے سے چوراسی لاکھ جون اور نرک مین بہت دُکھ پاکر آواگون سے نہین چھوٹتے جو لوگ آدمی کا تن پاکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن نہین کرتے اُنکو بڑا مورکھ اور ابھاگی سمجھنا چاہیے اور جو آدمی آٹھون پہر اپنا مرنا یاد رکھکر شاستر کے موافق اپنے برن کا دھرم رکھتے ہین سنسار مین اُنھین کا جنم لینا سپھل ہے اور اپنا دھرم چھوڑ دینے کے برابر دوسرا پاپ آدھک نہین ہے جیسا دھرم چارون برن اور چارون آشرم کے واسطے بید مین لکھا ہے ویسا کرم کرکے اپنے اچار اور چلن سے

رہے تو ہر روز گیان اور دھرم بڑھکر اُسکو میرے ملنے کی راہ دکھائی دیتی ہی اور نیم اور آچار دھنی اور کنگال دونون سے نبھ سکتا ہے
مقدور والا مل اور موتر کرکے دوسری دھوتی پہن لے اور کنگال آدمی جسکے پاس دوسرا کپڑا نہ ہو وہ گیلی دھوتی پہنکر اپنا نیم رکھے اور سوکھا
اناج ہوا لگنے سے پوتر رہتا ہی چانڈال کے چھونے سے بھی اشدّھ نہین ہوتا اور سوتی کپڑا دھونے سے پوتر ہوکر ریشمی کپڑے کو جبتک
پہنکر دِشا پھرنے نہ جائے اور بھوجن کرتے وقت اور سوتک مین نہ پہنے تب تک وہ شُدّھ رہتا ہی اُسکو دھونے کی ضرورت
نہین اور تانبے اور پیتل کا برتن کھٹائی اور راکھ کے مانجنے اور چاندی دھونے اور سونا ہوا لگنے سے پوتر ہوتا ہی جو کسی برتن یا کپڑے
مین مل اور موتر لگ جائے تو جب تک اُسکی دُرگندھ اور رنگ نہ چھوٹے تب تک وہ پوتر نہین ہوتا اور بدن آدمی کا ہر روز اشنان
اور سندھیا اور ترپن اور ہوم کرنے سے شُدھ رہتا ہی اور گیانی آدمی کو سب چیز ٹھاکر جی کو بھوگ لگاکر بھوجن کرنا چاہیے بغیر بھوگ
لگائے کوئی چیز کھانا اپنے مانس کے برابر ہوتا ہی اور آدمی کو بھوجن بناتے وقت اپنا نام لینا اُچت نہ ہوکر یہ بات کہنا چاہیے کہ
ٹھاکر جی کے بھوگ لگانے کے واسطے رسوئی تیار کرو اس طرح کا ابھیاس رکھنے سے سب پاپون کی جڑ اہنکار چھوٹ جاتا ہی اور
اگیان بالک کو نیم اور آچار رکھنا اُچت نہ ہوکر پانچ برس کی عمر تک کچھ پاپ ورنیتہ کسی بات کا اُسکو نہین لگتا اور چھٹھوین برس سے
لیکر بارہ برس کی عمر تک کچھ ہتیا ہو جائے تو اُس کا پرایشچت ماتا اور پتا کو کرنا چاہیے اُسکے بعد جو کچھ پاپ کرے تو اُس کا پرایشچت
آپ کرنا چاہیے اور بپت پڑنے سے کوئی اَدھرم کرکے بھی اپنا پیٹ پالے تو دوش نہین لگتا اور سامرتھ رکھکر دھرم چھوڑ دینے مین
پاپ ہوتا ہی جسطرح سب دھرمون کا بچار رکھنا برہمن اور چھتری اور بیش اُتّم برن کو اُچت ہوکر نیچ ذات کے واسطے کچھ آچار اور بچار نہین
رہتا اُسی طرح کوٹھے پر سونے والے آدمی کو نیچے گرنیکا ڈر ہوکر زمین پر سونے والا گرنے سے نہین ڈرتا اسلیے جہانتک ہوسکے اپنے کو اَدھرم کرنے
سے بچائے رہے جتنا پاپ کم کریگا اُتنا اُسکے واسطے ہر روز اچھا ہوگا جو لوگ سندر استری دیکھنے اور عطر وغیرہ سونگھنے اور اچھا بھوجن کھانے
اور کومل بچھاؤ پر سونے سے خوش ہوکر سب طرح کا سُکھ چاہتے ہین اُنکو سوائے دُکھ کے کچھ سُکھ نہین ملتا اور سنساری چاہنا جو سب
دُکھون کی جڑ ہی چھوڑ دینے والے بہت خوش رہتے ہین جسطرح سنسار مین چاہنا سب کو دُکھ دیتی ہی اسیطرح سورگ مین بھی تین چیزین دُکھ
دینے والی ہین ایک تو یہ کہ دوسرونکو اپنے سے اونچے سنگھاسن پر بیٹھے دیکھکر ڈاہ پیدا ہوتا ہی دوسرے اپنے برابر بیٹھنے والے سے جھگڑا ہوتا ہی
تیسرے نیچے بیٹھنے والون کو ابھمان کی راہ سے چھوٹا سمجھنا۔ اسلیے سورگ کی بھی اچّھا رکھنا نہ چاہیے جو آدمی سنساری سُکھ اور سورگ کی
چاہ نہ رکھکر ہر چرنون مین دھیان لگائے رہتے ہین وہ مہاپرلے تک میرے بیکنٹھ استھان مین سُکھ بھوگ کر دوسرا جنم نہین پاتے اے
اودھو جو لوگ مجھکو پرمیشر جانکر ایک مرتبہ بھی سچے من سے میرا اسمرن اور دھیان کرتے ہین اُنکو مین نہین بھولتا اِسلیے آدمی کو اُچت
ہے کہ شاستر کے موافق اپنا دھرم رکھکر میرے چرنون مین پریت لگائے رہے۔

ادھیاے بائیسوان ۲۲

شری کرشن جی کا تتّون کا حال بیان کرنا

اودھو نے اتنی کتھا سُنکر پوچھا کہ اے بیکنٹھ ناتھ مین نے چوبیس تتّون کا حال سُنا لیکن بعضے رکھیشور تین اور کوئی چھ اور بعضے
نو اور کوئی گیارہ تتّو کہتے ہین اس کا بھید برنن کیجیے جس مین میرا سندیہ چھوٹ جائے شیام سندر نے کہا کہ اے اودھو

سنساری مایا سے جوگی اور رکھیشور کوئی نہین بچکر جو بات کہتے ہین وہ سچ مانو میری مایا بیاپنے سے جوگی اور رکھیشور کو بھی بہت راہ دکھلائی
دیکر جب تک وہ میرے بھید کو نہین پہونچتے تب تک من اُنکا ایک بات پر استھر نہین رہتا جس نے گیان کی راہ سے مجھ کو پہچانا اُسکے
من سے سب بھید چھوٹ جاتے ہین جب تک میری مایا کے تین گُن ستوگُن اور رجوگُن اور تموگُن برابر رہتے ہین تب تک سنسار
کی رچنا نہین ہوتی ان تینون کے گھٹنے اور بڑھنے سے جگت کی اُتپت ہوتی ہے اور نو تتو جو تم نے سُنے تھے اُن کے نام یہ ہین
پرش مہت تتو اہنکار آکاش بایو اگن جل پرتھوی مایا اور گیارہ تتو جو سنے ہین اُن کو کھال آنکھ ناک کان زبان پانچ گیان اندری
اور پانؤن اور ہاتھ اور لنگ اور گدا اور باک پانچ کرم اندری اور گیارھوان من سمجھنا چاہیئے بدن کی کھال سے ٹھنڈا اور
گرم اور سخت اور نرم معلوم کرنا اور آنکھون سے دیکھنا اور ناک سے سونگھنا اور کان سے سننا اور زبان سے کھٹے میٹھے کا مزہ
پانا اور ہاتھ سے سنجھ اُستھبہ کرم کرنا اور پانؤن سے چلنا اور لنگ سے استری کا سُکھ بھوگنا اور گدا سے مل کا نکالنا اور باک
سے بولنا اور من کی اچھا سے سب کام ہوتے ہین ۔ اے اودھو سب اندریون اور اہنکار اور مہت تتو سے سنسار پیدا ہوتا ہے
اور چھ تتو جو کہتے ہین اُن مین پرتھوی جل اگن بایو آکاش پانچ بھوت آتما اور چھٹوان پرماتما پُرش کو جانو جب تک آدمی میری
مایا مین پھنسا ہے تب تک اُسکو لاکھون طرح کے بھرم لگے رہتے ہین اور جب اُس نے میری مایا سے الگ ہوکر مجھ کو اپنا
مالک جان لیا تب پھر من اُسکا دوسری طرف نہین لگتا وہ سب جیوؤن مین میرا پرکاش برابر دیکھتا ہے یہ سب بکھیڑا من کا
ہے کر آدمی سنساری مایا مین لپٹنے سے مجھ کو نہین پہچانتا اور اپنے من کو میری طرف لگانے سے بھوساگر پار اُتر جاتا ہے اے
اودھو آدمی مرتے وقت جس طرف من اپنا لگاتا ہے مرنے کے پیچھے وہی تن اُسکو ملتا ہے اور ہر چیزون کا دھیان کرنے
سے انت کرن شدھ ہو کر بیکنٹھ مین پہونچتا ہے جو لوگ اپنا بدن موٹا کرنے کے واسطے جیوؤن کو مار کر کھاتے ہین اُنکو ضرور
نرک باس ہو کر چوراسی لاکھ جون بھوگنا پڑتا ہے دیکھو سوتے وقت بدن ایک جگہ پڑا رہ کر من کئی جگہ گھومنے سے بہت
طرح کا سپنا دیکھتا ہے اور جاگنے مین بھی من ہزارون کوس دوڑ جاتا ہے اس لیئے من کو بدن سے الگ سمجھنا چاہیئے
جس نے مایا روپی برھمانڈ بنایا ہوا سمجھ کر من بس مین کر لیا اُس نے اندری آدک سب کو جیت لیا اور اپنے من کے بس مین
رہنے والے آدمی سنساری مایا مین لپٹ کر خراب ہوتے ہین اور آتما مین میرا پرکاش شدھ رہکر کچھ نہین کرتا لیکن اُسکو بھی
مایا کے ساتھ پھنسکر سنسار پیدا کرنا پڑتا ہے اور مین ستوگُن سے ملکر رکھیشور اور دیوتا اور رجوگُن سے ملکر دیتیہ اور آدمی اور تموگُن
کے ساتھ ملکر بھوت پریت اور پشُ آدک کو پیدا کرتا ہون جس طرح مکڑی اپنے مُنھ سے جالا نکال کر کھا لیتی ہے اسی طرح مین
بھی اپنی شکت سے سب جیوؤن مین رہکر مرنے کے پیچھے کھینچ لیتا ہون جیسے بہتی ہوئی ناؤ پر چڑھنے سے کنارے کے
درخت چلتے ہوئے دکھلائی دیتے ہین اور گھومتے وقت پرتھوی اور آکاش گھومتا ہوا معلوم پڑتا ہے ویسے سب کرم شبھ
اور اشُبھ سنسار کے میری مایا اور اچھا سے ہوکر آدمی ایسا جانتے اور کہتے ہین کہ یہ کام ہم نے کیا اسلیئے گیانی آدمی کو
اپنا پرلوک بنانے کے واسطے کام اور کرودھ اور من آدک کو اپنے بس رکھ کر کسی کے گالی دینے سے بُرا ماننا
نہ چاہیئے ۔

ادھیاے تیئیسوان

برنن کرنا شری کرشن جی کا اتہاس ایک براہمن کا اودھو سے

اودھو نے یہ سب گیان سُنکر شری کرشن جی سے کہا کہ اے مہاپربھو یہ بات بہت کٹھن ہے کہ گالی اور کٹھور بچن سُنکر چھما کرے
شری کرشن جی نے کہا کہ اے اودھو تم سچ کہتے ہو تیر اور تلوار کا گھاؤ مرہم لگانے سے اچھا ہو جاتا ہے لیکن کٹھور بات کہنے سے جو
گھاؤ کلیجے مین پڑ جاتا ہے وہ کسی طرح نہین مٹتا لیکن یہ سب بات من کے کارن سے ہوتی ہے جسنے اپنے من اور اہنکار کو بس مین کر لیا
اُسکو ان باتون کا دُکھ نہین ہوتا وہ سب جیوون مین پرمیشور کا چمتکار برابر دیکھ کر سب باتون کا پرمیشور کی اچھا پر سمجھتا ہے اور جو لوگ
اپنی اندری اور من کے بس ہو رہے ہین اُنکو دربچن کہنے سے کرودھ پیدا ہوتا ہے اس بات پر ایک اتہاس کہتے ہین من لگا کر سنو
اُجین شہر مین ایک براہمن بڑا دھن والا بیاپار کرنے والا رہتا تھا وہ ایسا سوم اور لوبھی اور کامی اور کرودھی تھا کہ
اُسنے کبھی اپنے ذات بھائی اور سادھ اور براہمن آدک کو اپنے مُنھ سے بھوجن کرنے کے واسطے نہین کہا اور ایک کوڑی کے واسطے
دوست کا بھی دشمن ہو جاتا تھا اور اپنے کھانے اور پہرنے مین بھی سوم پن رکھتا تھا اس لیے اُسنے بہت روپیہ جمع کیا لیکن سوم
ہونے سے سب پروار والے اور استری اور پتر بھی اُس سے دشمنی رکھتے تھے سنساری آدمی کے پاس روپیہ ہونے سے آتما
اور پروار اور دیوتا اور پتر اور اتتھ کو سُکھ ملتا ہے یہ پانچون اُس براہمن کے دشمن تھے جب وہ بوڑھا ہو گیا اور بیاپار کرنے کی
سامرتھ اُس مین نہ رہی تب اُنھین پانچون کے شاپ سے آگ لگنے اور چور کے چرا لیجانے اور راجا کے لوٹنے اور قرضدارون
کے ہضم کر لینے سے سب مال اُسکا جاتا رہا اور جو دولت زمین مین گاڑی تھی وہ بھی ٹل گئی جب وہ براہمن سب دھن اپنا کھو کر
بنا بھوجن کے دُکھی ہوا اور ذات بھائی والے لوگ اُسکو بے آدر کرنے لگے تب ایک دن بیٹھے بیٹھے اُسنے اپنے من مین بچار کیا کہ
دیکھو مین نے اتنا روپیہ اکٹھا کر کے کوئی دھرم اور کرم پرلوک بنانے کے واسطے نہین کیا اور نہ خرچ کر کے سنساری سُکھ اُٹھایا سوم کا
مال اسیطرح اکارتھ جاتا ہے اور ترشنا رکھنے سے سب گُن آدمی کا ناس ہو کر جس نہین رہتا جسطرح خوبصورت آدمی کے مُنھ پر کوڑھ
کا داغ ہونے سے سب خوبصورتی اُسکی خراب ہو جاتی ہے اسیطرح لوبھی آدمی تیج سے رہت ہو کر کوئی اُس کو اچھا نہین کہتا دیکھو
جس دھن کو لوگ اچھا جانتے ہین وہ ایسا بُرا ہوتا ہے کہ پہلے بیاپار کرتے وقت اپنے اور بیگانے کے ساتھ دشمنی کرنے اور جھوٹھ بولنے
سے ملتا ہے اور رات اور دن اُسکی رچھا کرنے مین چور اور ڈاکو اور راجا اور ذات بھائی کا ڈر لگا رہنے سے اچھی طرح نیند نہین آتی
جس مین کوئی لے نہ جاوے اور روپیہ ملنے سے بیشیاگمن یعنی تماش بینی اور جُوا اور جیو ہنسا اور ذات بھائیون سے ابھمان پیدا
ہو کر بہت طرح کے پاپ کرنے مین آتے ہین جس کارن دنیا مین بدنامی اُٹھا کر مرنے کے پیچھے نرک بھوگنا پڑتا ہے پرمیشور نے
بہت اچھا کیا جو میرا سب دھن جاتا رہا جس دولت مین اتنے اوگُن بھرے ہین اُسکو پا کر اچھے کام مین خرچ کر ڈالنا چاہیے
روپیہ اکٹھا کرنے سے سوائے دُکھ کے سُکھ نہین ملتا ہے چار دن کی زندگی مین مایا روپی درب اور استری کے واسطے بہت
آدمیون سے دشمنی کرنا نہ چاہیے جو لوگ بھرت کھنڈ مین آدمی کا تن پا کر درب اور استری اور پترون کی پریت مین پھنسکر
خراب ہوتے ہین اُن کا سنسار مین جنم لینا بیکار ہے اور اُن کو بڑا مورکھ سمجھنا چاہیے دیوتا لوگ یہ اچھا رکھتے ہین کہ

بھرت کھنڈ مین ہمارا جنم آدمی کے تن مین ہوتا تو اُس بدن سے جتنی بڑی پدوی کو چاہیتے پہونچ جاتے اور اب بڑھاپا آنے اور اندریون کی طاقت گھٹ جانے سے مین کچھ شُبھ کرم نہین کرسکتا اسلیے اب جتنے دن میرے جینے مین باقی ہین اُتنے دن اپنی آتما کو کچھ دُکھ دے کر پرمیشور کے اسمرن اور دھیان مین خوش رہون ایسا بچارتے ہی اُسنے برگت ہوکر سنیاس لے لیا اور ایک جگہ بیٹھ کر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرنے لگا جب وہ براہمن شہر مین بھیکھ مانگنے جاتا تھا تب شہر کے لوگ اُسکو پہچان کر پچھلی بات یاد کرکے بہت دکھ دیتے تھے کوئی گالی دیکر اُسپر تھوک دیتا تھا اور کوئی ڈنڈ کمنڈل چھین کر اور اُسکو رسی سے باندھ کر کہتا تھا کہ یہ بڑا سوم اور کپٹی ہو کر اب بگلا بھگت بنا ہی اے اودھو اسیطرح وہ براہمن بہت دُکھ پانے پر بھی کسی سے کچھ بُرا نہ مانکر اپنے من مین سمجھتا تھا کہ مجھے کوئی دیوتا اور آدمی اور نوگرہ اور جاڑا اور گرمی اور برسات کچھ دُکھ نہین دیتے سب دُکھ اپنی قسمت اور اپنے من سے ہوتا ہی جیسے سنساری آدمی اپنا من چلائمان ہونے سے اچھا اور بُرا کرم کرتے ہین ویسا دکھ اور سُکھ اُنکو بھوگنا پڑتا ہی جسنے اپنا من بس مین کر لیا اُسکو کوئی دُکھ نہین ہوتا اور یہ جگیہ اور تپ آدک کرنے کا کام نہین رہتا لیکن یہ من چنچل زبردست دشمن جلدی بس مین نہین آتا من کے کارن ہمیشہ سے دوست اور دشمن ہوتے آئے ہین اور من کے روک لینے سے کوئی دوستی اور دشمنی نہین رکھتا من کا بچارا ہوا ست ہوتا ہی اور بدن کا کیا کچھ نہین ہوسکتا کسواسطے کہ آدمی اپنی استری کو بدن سے لپٹاتا ہو اور اپنی بیٹی کو بھی گلے لگاتا ہی لیکن من کے کارن استری کو لپٹاتے وقت کامدیو ستاتا ہی اور اپنی بیٹی کے گلے لگاتے وقت کامدیو نہین جاگتا جسنے اپنا من بس مین نہین کیا اُسکا دھرم اور کرم کرنا برتھا ہے اس لیے من کو سنساری مایا سے روک کر ہر چرنون مین لگانا اُچت ہی۔

دوہا

من کے ہارے ہار ہی من کے جیتے جیت | پر برہم کو پایئے من ہی کی پرتیت

اے اودھو وہ براہمن اپنے من کو روک کر ایسا گیانی ہوگیا کہ دوست اور دشمن کو برابر سمجھ کر کسی کے گالی دینے اور مار پیٹ کرنے سے کرودھ نہین کرتا تھا اسی طرح کا گیان من مین رکھکر مرنے کے پیچھے مکت پدوی پر پہونچا۔ اس ادھیاے کو سچے من سے کہنے اور سننے والے اپنے من اور کام اور کرودھ آدک کے بس نہ ہوکر بھوساگر پار اُتر جاوینگے۔

ادھیاے چوبیسوان

کہنا شری کرشن جی کا حال آدپُرش اور مایا کا

شری کرشن جی نے کہا کہ اے اودھو آتما پُرش اور مایا کا حال الگ کرکے کہتا ہون سُنو۔ جہان آتما پُرش نرنکار روپ ہی وہان بانی اور من پہونچنے کی سامرتھ نہین رکھتے جب اُس پُرش کو سنسار پیدا کرنے کی اچھا ہوتی ہی تب وہ پہلے اپنی مایا کو جسکو پرکرت بھی کہتے ہین پیدا کرتے ہین اُسی مایا سے ساتوک اور راجس اور تامس تین گُن پرگٹ ہوتے ہین جبتک تینون گُن برابر رہتے ہین تب تک کوئی جیو پیدا نہین ہوتا اور اُنکے گھٹنے اور بڑھنے سے سنسار کی رچنا ہوتی ہی اور میرا پرکاش مایا مین ملا رہنے سے مہت تتو پرگٹ ہوکر اُس سے آہنکار پیدا ہوتا ہے اور اہنکار سے بیکارک اور تامس اور تیجس پرگٹ ہوتے ہین بیکارک سے پنچ بھوت اور تامس سے گیارہ اندری اور تیجس سے گیارہ دیوتا اندریون کے مالک پیدا ہوکر جب تک یہ سب الگ رہتے ہین

تب تک برھمانڈ پُرش پرکٹ نہین ہوتا جبکہ میری شکتی سے یہ سب چیزین اکٹھا ہو جاتی ہین تب برھمانڈ پُرش پیدا ہو کر بہت مدت تک پانی مین شیش ناگ پر شین کرتے ہین اور وہ برھمانڈ روپ میرا ہو کر اُس روپ کی نابھ سے ایک پھول کمل کا نکلتا ہے اُسکی ذات سے برھما پیدا ہو کر تپ کر کے رجوگن سے سب جیو پیدا کر کے تینون لوک کی رچنا کرتے ہین دیوتا لوگ سورگ لوک مین اور دیتیہ اور دانو آدک پاتال لوک مین اور منکھ آدک مرت لوک مین رہکر اپنے کرم کے موافق سورگ اور نرک کا دُکھ سُکھ بھوگتے ہین اور برھما کے ایک دن مین چودہ اِندر بدل جاتے ہین جب برھما دن کے آخر ہو جانے پر شام کے وقت سو جاتے ہین تب کوئی لوک نہین رہتا جب برھما صبح کے وقت اُٹھ کر رچنا کرتے ہین تب پھر سب لوک اور سنسار پرکٹ ہو جاتا ہے اور برھما کے مرنے کے پیچھے سواے پانی کے اور کچھ نہین رہتا پرتھوی پانی مین اور پانی اگن مین اور اگن بایو مین اور بایو آکاش مین اور آکاش اہنکار مین اور اہنکار مہت تتو مین اور مہت تتو مایا مین ملکر وہ سب میرے نرنکار روپ مین ملجاتے ہین -

ادھیاے پچیسوان [۲۵]

رجوگن اور ستوگن اور تموگن کا لچھن برنن کرنا شری کرشن جی کا اودھو سے

شری کرشن جی نے کہا کہ اے اودھو اب ہم ستوگن اور رجوگن اور تموگن کا لچھن کہتے ہین سُنو کہ جو آدمی من ہین دیا رکھکر اپنی اِندریون کے بس مین ہووے اور اچھا اور بُرا کرم کرنے کا بچار کیا کرے - اور کسی کے گالی دینے سے بُرا نہ مانکر پرمیشور کا اسمرن اور دھیان کرتا رہے اور سچ بول کر سمجھاؤ مین دھیرج رکھے اور سب باتون کو یاد اور من مین سنتوکھ رکھکر کسی چیز کی چاہنا نہ کرے اور ٹھاکر پوجا اور سیوا مین من لگاے رہے یہ لچھن ستوگن کے ہین - اور جو کوئی سندر استری اور اچھا گہنا اور کپڑا اور مکان اور باغ وغیرہ سنساری سُکھ کی چاہنا رکھکر ابھمان سے کسی کا کہنا نہ مانے اور جو اچھا کرم کرے اُس مین اپنا نام چاہے اور ہمیشہ طاقت اور دولت بڑھانے کی تدبیر کرتا رہے اسکو رجوگن سمجھنا چاہیئے اور جو آدمی کرودھ اور لوبھ بہت رکھے اور جھوٹھ بولا کرے اور جیو ہنسا کرے اور اُگر کرم کرے اور مانگنے مین بے شرم ہو کر لوگون کے ساتھ جھگڑا کرتا رہے اور آٹھون پہر آلس مین بھرا رہکر بہت سووے یہ لچھن تموگن کے ہین اور سب چیز کو اپنی سمجھنا اور میرا تیرا بچارنا اور اپنے کو جاننا یہ بات تینون گُن ملنے سے ہوتی ہے لیکن میرا بھجن اور دھیان کرنے والے کو ستوگن سے پرتاپ سے کچھ چاہنا نہین رہتی اور تینون گُن آٹھون پہر برابر نہ رہکر گھٹا بڑھا کرتے ہین ستوگن بہت ہونے سے من مین خوشی اور گیان پیدا ہوتا ہے اور رجوگن بڑھنے سے سنساری سُکھ کی چاہنا ہوتی ہے اور تموگن بہت ہونے سے چنتا اور کرودھ اور نیند اور آلس بڑھکر جیو ہنسا اور آدھرم کرنے کو من چاہتا ہے جاگنا ستوگن اور سونا اور سپنا دیکھنا رجوگن اور اُداس ہو کر چپتا مین بیٹھے رہنا تموگن کے لچھن ہین تھوڑا کھانا ساتوکی اور اچھا پدارتھ بھوجن کرنے کے واسطے ڈھونڈھنا راجسی اور بھوکھ سے بہت کھانا جس مین اجیرن ہو جاے تامسی جاننا چاہیئے اور آتما تینون گُنون سے ملا اور سب سے الگ رہتا ہے اور ستوگن سوبھاؤ والے سورگ کا سُکھ بھوگتے ہین اور رجوگنی آدمی اپنے کرم کے موافق دُکھ اور سُکھ بھوگ کر جنم اور مرن سے نہین چھوٹتے اور تموگنی لوگ پشو آدک چوراسی لاکھ جون مین پیدا ہو کر اپنے کرم کے موافق نرک مین دُکھ پاتے ہین اور سنسار سے برکت ہونے اور میرے چرنون کا دھیان اور بھکتی کرنے والے ہمارے پاس بیکنٹھ مین پہونچتے ہین اور

گرہستھی چھوڑ کر بن مین رہنا ستوگن اور شہر اور گرہستھی مین رہکر سنساری سکھ کی چاہ رکھنا اور مدرا پینا اور جوا کھیلنا اور پر استری گمن کرنا اور بُری سنگت مین بیٹھنا تموگن اور دیوا ستھان یو جکر تیرتھ جاترا مین رہنا نرگن کے لچھن مین اور گیان جر چار رکھنا ساتوکی اور شرادھ آدک سنساری کرم کرنا راجسی اور جیو ہنسا اور پاپ آدک کرنا تامسی اور میری پوجا اور جپ مین لگے رہنا نرگن دھرم سمجھنا چاہیئے اے اودھو اسیطرح سب باتون مین ستوگن اور رجوگن اور تموگن کے لچھن ہوکر کوئی جیو ان تینون گنون سے باہر نہین ہے ان تینون سے الگ ہوکر میری پوجا اور نرگن بھگت کرنے والے میرے پاس پہونچتے ہین۔

ادھیاے چھبیسوان ۲۶

کہنا شری کرشن جی کا وہ گیان اودھو سے جو راجا پرورواکو گندھرب لوک مین ہوا تھا۔

شیام سندر نے کہا کہ اے اودھو جسکو میرے ملنے کی چاہ ہو وہ آدمی کبھی لمپٹ اور لوبھی اور جواری اور سنساری پریت رکھنے والے اور اپنا بدن پالنے والے اور آدھرمیون کی سنگت اور پریت نہ رکھے ایسے لوگون کی سنگت کرنے سے بھی نرک بھوگنا پڑتا ہے ایسے سادھو اور مہاتماؤن کا ست سنگ کرنا چاہیئے جس سے ہر چرنون مین پریت پیدا ہو جسطرح راجا پرورواُربسی اپسرا کی پریت مین پھنسکر خراب ہوا تھا اُسی طرح سنساری لوگ استری اور لمپٹ کے پاس بیٹھکر اپنا پرلوک بگاڑ دیتے ہین اے اودھو اُن لوگون کی سنگت کبھی مت کرنا اتنی کتھا سنکر اودھو نے پوچھا کہ اے تربھون پت راجا پرورواکا حال کسطرح پر ہے یہ بچن سنکر مُرلی منوہر نے کہا کہ اے اودھو جس طرح راجا پرورواالانام استری سے پیدا ہوکر اُربسی اپسرا کے واسطے گندھرب لوک مین جا بسا تھا وہ سب کتھا نوین اسکندھ مین لکھی ہے اب اُسکے گیان ملنے کا حال سُنو کہ جب راجا پُروروانے گندھرب لوک مین رہکر ہزارون برس اُربسی کے ساتھ بھوگ اور بلاس کیا اور من اُسکا نہین بھرا تب میری اچھا سے ایک دن اُسنے گیان کی راہ سے اپنے من مین بچار کیا کہ اتنے دن کامدیو کے بس ہوکر مین نے سنساری سُکھ اُٹھایا لیکن میری اندریون کی اچھا پوری نہ ہوئی جسطرح آگ مین گھی ڈالنے سے آگ کی لپٹ بڑھتی جاتی ہے اسی طرح اندریون کو جتنا بہت سُکھ دیوا اتنی چاہنا بڑھکر کبھی سنتوکھ نہین ہوتا دیکھو مین بدھ کا بیٹا ایسا گیانی اور پرتاپی راجا ہوکر اُربسی کے جاتے وقت اُسکے پیچھے اسطرح ننگا اُٹھ دوڑا جسطرح گدھا کام کے بس ہوکر گدھی کو کھدیرے جاتا ہے اور اُسنے مجھ کو ایسا بس مین کرلیا کہ جیسے نٹ لوگ بندر کو اپنے بس کرلیتے ہین اور مین اُسکے بھوگ اور بلاس مین لپٹ کر ایسا اندھا ہو گیا کہ مجھ کو کسی چھوٹے بڑے کی شرم نہ رہکر دن رات گذرنے کی بھی کچھ خبر نہ رہی اور ساتون دیپ کے ہزارون راجا جو میرے آدھین تھے اس میرے اگیان پر ہنسنے لگے سچ ہے کامی پُرش استری کے بس ہوجاتے ہین اُن کو اپنا بھلا اور بُرا دکھلائی نہ دے کر اُن کا تیج اور بل اور گیان اور دھرم کچھ نہین رہتا دیکھو مانس کی پُتلی پر جس مین مل اور موتر اور لہو آدک بھرا رہ کر سب دروازون سے اُشُدھ بستُ نکلتی ہے مین ایسا دیوانہ ہو گیا کہ جہان اندر آدک دیوتا میرے ساتھ لڑنے کی سامرتھ نہین رکھتے تھے وہان ایک استری نے جیت کر میرا ابھمان توڑ دیا اور مین اُسکی پریت مین پھنس کر ایسا اپنے کو بھول گیا کہ اُربسی کے سمجھانے پر بھی مجھ کو کچھ گیان نہ ہوا دیکھو جس بدن کو ماتا اور پتا اور استری اور بھوجن دینے والا مالک اور کال جگر موت اپنا سمجھتے ہین وہ بدن مرنے کے پیچھے کچھ کام نہین آتا اور پھر اُسکو کوئی ایک دن گھر مین نہین رکھتا اسلیئے آدمی کو چاہیئے

کہ پہلے سے سنساری مایا چھوڑکر ہر چرنون مین دھیان لگاکر مکت پدوی پاوے اے اودھو استری مین من لگائے رہنے سے جگیہ اور
تپ اور تیرتھ اور برت اور دان اور دھرم وغیرہ کا کرنا کچھ فائدہ نہین دیتا اور بغیر ست سنگ کے گیان نہین ملتا اور جو لوگ اپنے اگیان
سے سنسار روپی سمدر مین غوطہ کھا رہے ہین انکو بھو ساگر پار اترنے کیواسطے ست سنگ ناؤ روپی سمجھنا چاہیئے اگیانی اندھے کو ست سنگ
آنکھ کے برابر ہی جسطرح ماتا پتا اپنے بیٹے کا بھلا چاہتے ہین اسی طرح سنساری آدمی کے بھلے کیواسطے ست سنگ ہوتا ہی جب ست سنگ
کرنے سے آدمی کو گیان پراپت ہوکر اپنے بدن اور استری آدک کی پریت چھوٹ جاتی ہی تب وہ برکت ہوکر ہر چرنون مین دھیان لگانے
سے مکت ہوتا ہی جبتک مایا روپی ورب اور استری کی ترشنا نہین چھوٹتی تب تک سپنے مین بھی گیان نہین ملتا سنساری آدمی کو دکھ سے
چھڑانے والی کیول میری بھگت اور میری شرن ہی اس سے اتم دوسری تدبیر نہین ہی اسلیے دھن چاہنے والے کو دھرم کرنا اچت ہی اور جو
نرک جانے سے ڈرتا ہو وہ ست سنگ مین بیٹھے تو اسکو گیان ملکر مکت ملیگی پرکرت پرش اور سنت مہاتما کو میرا ہی روپ سمجھنا چاہیئے۔

ادھیاے ستائیسوان

کہنا شری کرشن جی کا اودھو سے بدھ پوجا آدک کی

اودھو نے اتنی کتھا سنکر پھر کہا کہ اے دینا ناتھ برہم چاری اور بان پرستھ کا دھرم اور جوگ اور تپ آدک بہت کٹھن ہی اور بنا تمھاری
پوجا کے بدن پوتر نہین ہوتا اور برہما اور نارد اور برہسپت اور بیاس جی نے بید اور شاستر مین بہت سی تدبیرین لکھی ہین سو دیا کرکے اپنی پوجا
کی بدھ جسکے کرنے سے سنساری لوگ بھو ساگر پار اتر جاتے ہین برنن کیجیے یہ سنکر شری کرشن مہاراج بولے کہ اے اودھو میری پوجا
کا انت نہین ہے لیکن مین تھوڑا سا حال اسکا کہتا ہون سنو کہ ایک بدھ میری پوجا کی بید مین اور دوسری تنتر شاستر مین
لکھی ہے آدمی کو چاہیئے کہ پرات سمے اٹھ کر میرے اور گرو کے چرنون کا دھیان کرے پھر اسکو ڈنڈوت اور داتون اور اسنان اور
سندھیا اور ترپن اور جپ کرنے سے نچنت ہوکر میرا اسگن روپ پوجنا چاہیئے اور میری آٹھ مورت اس طرح سے کہ ایک پتھر
اور دوسری کاٹھ اور تیسری سونا اور چوتھی چاندی اور پانچوین پیتل اور چھٹھوین تانبا اور ساتوین زمین پر چبوترہ وغیرہ اور آٹھوین
مٹی کا سو روپ بناکر پوجا اور دھیان کرے اور سوائے اسکے رتن اور کاغذ اور دیوار شیشہ پر تصویر کھینچ کر جس طرح ہو سکے میری
پوجا کرنا اچت ہے اور دو طرح کی مورت میری ہوتی ہے ایک چل مورت اور دوسری اچل مورت۔ ٹھاکر جی کی مورت
جو سنگھاسن پر سے اٹھا کر اشنان کراکے پھر سنگھاسن پر بیٹھال کے پوجتے ہین اُس کو چل مورت سمجھنا چاہیئے اور جو
مورت ٹھاکر دوارے اور شوالے آدک مندرون مین استھاپن کر دیتے ہین اور پھر وہ اٹھ نہین سکتی اُس کو اچل مورت سمجھنا
چاہیئے چل اور اچل دونون مورت کو اسنان کرانے اور چندن لگانے کے پیچھے گہنا اور کپڑا پہناکر دھوپ دیپ پھول مالا اور تلسی
دل اور نیبید سے پوجا کرے عطر لگانا اور درپن دکھلانا چاہیے اور تصویر کی مورت کو اسنان کرانا اچت نہ ہو کر کپڑے سے
پونچھ کر پوجن کرنا اچت ہے اور پرتھوی پر چبوترہ آدک بناکر اُس مین پہلے میرا دھیان کرکے بدھ پوربک پوجنا چاہیئے اور جو کوئی مانسی
پوجا کیا چاہے وہ اپنے من مین میرے روپ کا دھیان کرکے جس طرح مورت کو پوجتے ہین اُسی طرح دھوپ دیپ نیبید
آدک سے دھیان مین پوجا کرے اور میری پوجا کرتے وقت دھیان سدرشن چکر اور گدا اور پدم اور پانچ جنیہ شنکھ اور کھڑگ

اور دھنکھ اور بان اور ہل اور موسل میرے ہتھیار اور بیجنتی مالا اور نند اور سنند اور جن اور شیل اور سشیل اور گرڑ اور لشوک سین اور سنا بند
نوپارکھد اور درگا دیبی اور گنیش اور بید بیاس اور اندر آدک دیوتون کا کرنا چاہیے اور جتنی چیزین بھوجن کی اپنے کو بہت پیاری ہون انکو
بنوا کر ٹھاکر جی کا بھوگ لگاوے جو ہر روز سب طرح کا بھوجن تیار نہ ہو سکے تو ان کوٹ وغیرہ پرب کے دن ضرور چھتیس ۳۶ بنجن ٹھاکر جی کے
بھوگ کے واسطے بنانا اچت ہو اور جو آدمی ہر روز مٹی کی مورت بنا کر پوجا کرے اُسکو آواہن اور بسرجن کا منتر ضرور پڑھنا چاہیے اور
ٹھاکر پوجنے والے کو آواہن اور بسرجن کا منتر پڑھنا نہ چاہیے اور ہوم کرنے والے کو اگن مین میرا دھیان لگانا اور جل اور سورج کو بھی میرا
روپ سمجھنا اچت ہو اور پوجا کرتے وقت میرے چرنون مین من لگائے رہے اور پوجا کرکے ساشٹانگ ڈنڈوت کرکے ہاتھ جوڑ کر
کہے کہ اے مہاپربھو مین تمھاری شرن پڑتا ہون مجھ کو اپنا داس جانکر اُدّھار کیجیے اس طرح ہر روز پوجا کرکے چرنامرت لیکر پرساد
ٹھاکر جی کا بھوجن کرے اور بشن سہسر نام کا پاٹھ کرکے میری کتھا اور لیلا سُنے اور بھجن اور اسمرن کرنے مین دن رات لین رہے
جسکو پرمیشور روپیہ دے وہ ٹھاکر مندر کے خرچ کے واسطے گانون اور جاگیر دیکر باغ لگا دے جس مین اچھی طرح ٹھاکر پوجا ہوا کرے اور بہت
طرح کے خوشبودار پھول انکو چڑھا کرین لیکن اُس باغ اور گانون کے بیچنے یا پوت یا کرایہ لینے کی اچھا نہ رکھے اے اودھو مین بھگت اور
پریت کی راہ سے جتنا کیول پانی چڑھانے سے خوش ہوتا ہون اتنا بنا بھگت کروڑون روپیہ ہر مندر مین لگانے اور دان دینے سے
خوش نہین ہوتا جو آدمی سچے من سے ہر روز اسطرح میری پوجا اور سیوا کرتا ہو اُسکے سامنے اٹھارہون سدھی رہتی ہین اور جتنا پھل
پوجا کرنے اور دیواستھان بنانیوالے کو ہوتا ہے اُتنا ہی اُنکو بھی سمجھنا چاہیے جو لوگ پوجا کرانے اور دیواستھان بنانیکی صلاح دیکر اُس کام مین
ساتھ دیتے ہین اور جو لوگ اپنی یا دوسرے کی دان دی ہوئی پرتھوی براہمن سے یا دیواستھان آدک کا چڑھایا ہوا گانون زبردستی چھین لیتے
ہین ایسی صلاح دینے والون کو ساٹھ ہزار برس تک کیڑا ہوکر بشٹھا (یعنی غلیظ) مین رہنا پڑتا ہے۔

ادھیاے اٹھائیسوان ۲۸

کہنا شری کرشن جی کا گیان برکت ہونیکا اودھو سے

شیام سندر نے کہا کہ اے اودھو گیانی کو کسی کی استت اور نندا کرنا اُچت نہ ہو کر سب جیوون مین پرمیشور کا چمتکار برابر سمجھنا چاہیے
دوسرے کی نندا کرنیوالے ضرور نرک بھوگتے ہین اسلیے آدمی کو اچت ہو کہ من اپنا ایک طرف لگائے رہکر ٹھاکر کی پوجا کرتے وقت دوسری
طرف دھیان نہ لگاوے اور بدن مین ایک آتما جو شدھ ہو اُسکا دھیان آٹھون پہر کرتا رہے اور یہ بات اپنے من مین بشواس کرکے
جانے رہے کہ پرمیشور مایا کے گنون کو ساتھ لیکر سب سنسار کو پیدا اور پالن اور ناش کرتے ہین جب آدمی ایسا بچار کرکے پرمیشور کو سچا
اور سنساری بیوہار کو جھوٹھا سمجھتا ہے تب من اُسکا برکت ہو کر میری طرف لگ جاتا ہے اور جب آتما من اور اندریون کے ساتھ ملجاتا
ہے تب وہ سنساری پریت مین پھنسکر مایا جال سے نہین چھوٹتا جسطرح آدمی سپنے مین بہت چیزین دیکھ کر جاگنے پر انکو جھوٹھا سمجھتا
ہے اُسیطرح سنساری بیوہار جھوٹھا ہو کر کیول پرمیشور کا نام سچا جاننا چاہیے خوشی اور رنج اور سوچ اور ڈر اور غصہ اور لالچ اور
غرور اور دوستی اور دشمنی اور جنم اور مرن یہ سب گن مایا کے ہوکر آتما اُس سے الگ رہتا ہے اور یہ سنسار نٹ اور بھان متی
کے کھیل کے برابر جھوٹھا ہو کر نہ آدمین تھا نہ مہاپرلے مین رہیگا اس لیے آدمی کو گیان روپی تلوار سے سنساری پریت اور من

اندریون کی ترشنا کاٹ ڈالنا چاہیئے جب آدمی نے سنساری مایا چھوڑ کر اپنے من اور اِندریون کو بس مین کر لیا تب اُسکو گھر اور بن کا
رہنا دونون برابر ہین جسطرح سونے کا بہت گہنا بنانے سے نام اُنکا الگ الگ ہوتا ہے اور وہ سب گہنا گلا ڈالو تو کیول سونا کہلاتا ہی
اسی طرح سنسار کے آد اور انت مین سونا روپی نارائن ہی رہتے ہین اور اُنکی اِچھا سے بہت جیو پیدا ہو کر الگ الگ نام اُنکا ہوتا ہی
اور مہا پر لے ہونے مین سب جگت کا ناش ہو کر جیو آتما سب جڑ اور چیتن کا پرمیشور کے روپ مین سما جاتا ہے جیسے سڑک مین
سیپ کا ٹکڑا چاندی کی طرح چمکتا ہوا دیکھ کر کوئی لو بھی اُٹھالے اور اُٹھاتے وقت سیپ سمجھ کر شرمندہ ہو جائے ویسے سنسار کی گت
جھوٹھی سمجھنا چاہیئے جیسے اُڑتے ہوئے بادل سے آکاش کچھ ملاوٹ نہین رکھتا اُسی طرح آتما چر اسی لاکھ جون مین رہا ایک رہنے پر
بھی سب سے الگ رہتا ہی اسلیئے آدمی کو چاہیئے کہ من اپنا مایا کے گنون سے برگت رکھکر ایسا دھیان ہر چرنون مین لگا دے
کہ سنساری چیز کی کچھ چاہنا اور پریت نہ رہے جسطرح علاج کرنے سے بدن مین روگ نہین رہتا اُسی طرح من اور اِندریون کو بس مین
رکھنے سے سنساری ترشنا اور پریت چھوٹ جاتی ہی جسنے من اور اِندریون کو اپنے بس نہین کیا اُس کا تپ اور جپ کرنا بر تھا ہی
جبکہ من آدمی کا بیچ دھیان چرن پرمیشور کے لین ہو جاتا ہی تب اُسکو اپنے بدن اور سنسار کی پریت نہین رہتی اسلیئے آدمی چلتے
پھرتے سوتے جاگتے کھاتے پیتے من اپنا آٹھون پہر نارائن جی کی طرف لگائے رہے جس طرح سورج نکلنے سے رات کا اندھیالا
نہین رہتا اُسی طرح میری بھگت رکھنے سے اگیان نہین رہتا جوگ اور تپ بھنگ ہو جانے سے جلدی گت نہین ہوتی اور میرے
بھگت سے جو اپرادھ بھی ہو جاتا ہی تو مین دوسرے جنم مین اُس کا اُدھار کر دیتا ہون اور آتما کے بدن مین رہتے سب اِندریون کو
چلنے اور پھرنے اور بولنے کی سامرتھ رہتی ہی اور جتنے دیوتا اپنا پرکاش اِندریون مین رکھتے ہین ان سب دیوتون کو بھی آتما ہی
سامرتھ دے کر آپ اُن سے الگ رہتا ہی اسواسطے گیانی اور جوگیون کو چاہیے کہ آتما کی طرف دھیان لگا کر سنساری مایا اور موہ مین
نہ پھنسین ایسے آدمی پر پچھلے جنم کے آدھرم کرنے سے کوئی دُکھ بھی پڑ جاتا ہی تو مین اُنکا دُکھ دور کر دیتا ہون یہ بات میری سچ مانکر ناش
ہونے والے بدن سے پریت رکھنا اور اِندریون کو سُکھ دینا اُچت نہین ہے۔

ادھیائے اُنتیسوان

من روکنے کا گیان کہنا شری کرشن جی کا اودھو سے

اودھو نے اتنی کتھا سُنکر کہا کہ اے دینا ناتھ آپ نے کہا کہ من کو روکنا چاہیئے سو ہوا سے بھی زیادہ تیزی رکھنے والے من کو روکنا
بہت کٹھن ہی کوئی ایسی تدبیر بتلایئے جس مین من رو کا جائے اور ہر چرنون مین پریت پیدا ہو سوائے آپ کے کوئی دوسرا اسکی تدبیر
نہین بتا سکتا اور آپ کی مایا نے سنساری جیوون کو ایسا بھلا رکھا ہے کہ بغیر آپ کی کرپا اور دیا کے کوئی اس مایا روپی جال سے
نہین چھوٹ سکتا جہان برہما دک دیوتون کو آپ کا بھید جاننا کٹھن ہے وہان سنساری آدمی ہر چند تر سمجھنے کی کہان سامرتھ
رکھتا ہی یہ بات سُنکر شیام سندر نے کہا کہ اے اودھو جو کوئی سنسار مین جنم لے کر میرے چرنون کا دھیان اور اسمرن کرتا
ہے تو اس کو دھیرے دھیرے سنساری پریت چھوٹ کر ہر روز ہر چرنون مین پریم پڑھتا ہے جہان تیرتھ پر میرے
بھگت اور گیانی لوگ رہتے ہین وہان اُن کی سنگت مین رہ کر میرا بھجن اور اسمرن کیا کرے اور سب جیوون پر دیا

دیا رکھکر چوراسی لاکھ جون مین میرا پرکاش برابر سمجھے اور کسی جیو کو دُکھ نہ دے کر جہانتک بن پڑے وہان تک منسا باچا کرمنا سے دوسرے کا اُپکار کرے اور اپنے من مین یہ ابھمان نہ رکھے کہ مین اُتم ذات اور بڑا آدمی ہوکر کنگال اور شودر کو کس طرح پانی پلاؤن اور اُس کو چھوکر کھانا کھلاؤن جب تک آدمی پرمیشور کا پرکاش براہمن اور چانڈال کے تن مین برابر نہین سمجھتا تب تک وہ اگیان ہے اور جس نے دیوتا اور دیتیہ اور آدمی اور پشُو اور پنچھی آدک چوراسی لاکھ جون مین پرمیشور کا روپ برابر جانا اُس کو کوئی دُکھ دینے کی سامرتھ نہین رکھتا وہ جیون مکت ہوتا ہے اے اودھو یہ سب گپت گیان ہے آج تک مین نے کسی سے نہین کہا تھا آج اس کا ادھکاری جان کر سُنایا ہے اس کو یاد رکھنے سے تمھاری مُکت ہو جاوے گی اور تم بھی یہ گیان ہر بھگت اور سادھو اور مہاتما لوگون کو سُنانا اور جو آدمی چور اور لمپٹ اور پاکھنڈی اور لوبھی اور جواری اور مدرا پینے والے اور جیو ہنسا (یعنی جان کُشی) کرنے والے اور ہریا اُپکار نہ ماننے والے ہون ایسے لوگون سے مت کہنا جس طرح امرت پینے والے کو پھر کسی دوا کے کھانے کا کام نہین رہتا اسی طرح یہ گیان سمجھنے والے کو اپنے بھوساگر پار اُترنے کے واسطے دوسری کوئی تدبیر کرنا نہ چاہیے جو کوئی ہرکتھا اور جگیہ گیان سچے من سے سُنکر دوسرے کو اُپدیش کرے گا اُس کو ہم جمراج کی پھانسی سے چھُڑا کر پرم پد دینگے اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت اودھو نے یہ سب گیان سُنکر آنکھون مین آنسو بھر لیے اور شری کرشن جی کے سامنے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے مہاپربھو آپ نے دیا کی راہ سے گیان کا دیپک میرے ہردے مین روشن کرکے اس طرح مایا روپی اندھیارا چھُڑا دیا کہ جس طرح سورج نکلنے سے کُہر انہین رہتا اور آپ کی کرپا سے من میرا پرکت ہوکر استری اور پُتر کا پریم چھوٹ گیا آپ کی دیا کا بدلا اگر کوئی دیا چاہے تو کسی طرح اُرن نہین ہوسکتا اس لیے آپ کے کمل روپی چرنون کو بار بار ڈنڈوت کرکے یہ بردان مانگتا ہون کہ آپ کا چرن چھوڑ کر دوسری طرف من میرا نہ جاوے یہ بات سُنکر شری کرشن بیکنٹھ ناتھ نے اپنی کھڑاؤن دے کر کہا کہ اے اودھو تم یہان سے بدری کیدار جا کر ہر روز اسنان کرکے کند مول پھل آدک کھاکر میرے چرنون کا دھیان لگاؤ تمھاری مُکت ہو جاوے گی اور مین بھی کلجگ کے لوگون کے اُدّھار اُدھار ہونے کے واسطے بھاگوت روپی مورت اپنی سنسار مین چھوڑ کر گولوک کو جاؤن گا اس کتھا کے پڑھنے اور سننے سے سنساری آدمی بھوساگر پار اُتر جاوینگے اودھو جی یہ بات سنتے ہی شری کرشن مہاراج کا بجوگ سمجھ کر بہت دُکھی ہو گئے لیکن اُنکی آگیا ٹالنا اُچت نہ جان کر کھڑاؤن کی جوڑی اپنے سر پر رکھ لی اور ڈنڈوت اور پرکرما کرکے موہنی مورت کا سوروپ آنکھون کی راہ سے اپنے ہردے مین رکھ کر اُن سے بدا ہوئے اور بدری کاشرم مین جا کر تربھون پت کی آگیا کے موافق اسنان اور دھیان کرنے لگے اُسی گیان کے پرتاپ سے کچھ دن کے پیچھے تن اپنا جوگ ابھیاس کے ساتھ چھوڑ کر مکت پدوی پر پہونچے اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی نے شری کرشن تریلوکی ناتھ کو دھیان مین ڈنڈوت کی اور راجا پریچھت سے بولے کہ اے راجا دیکھو تربھون پت نے سب بیدون کا سار امرت روپی گیان اور بھگت نکال کر گیارھوین اسکندھ مین اودھو کو پلا دیا جسطرح دیوتا اور دیتیون نے سمدر متھن کرکے چودہ رتن نکالے تھے اُسی طرح بیدبیاس جی نے سب بید اور شاستر دیکھ کر اس کا سار شری مدبھاگوت بنایا ہے۔

ادھیاے تیسواں

ناش ہونا سب جدبنشیون کا آپسمین لڑکر اور بان مارنا جرانام کیوٹ کا شری کرشن جی کے پانوں مین

راجا پرجھیت نے اتنی کتھا سنکر پوچھا کہ اے مُن ناتھ شری کرشن تربھون پت کو شاپ چُھڑا دینے کی سامرتھ تھی پھر کس واسطے انھون نے جدبنشی لوگون کے اوپر دیا نہین کی شکدیوجی بولے کہ اے راجا پرجھیت بسدیو نندن پربرہم پرمیشور کے اوتار کو جو سنساری مایا سے رہت تھے جدبنشیون کا ناش کرنا منظور تھا لیکن آپ نے اُن لوگون کا پالن کیا تھا اسلیے اپنے ہاتھ سے مارنا اُچت نہ جانکر براہمنون سے شاپ دلوایا جبکہ اودھوجی بدری کیدار کی طرف چلے گئے تب شری کرشن جی نے بچارا کہ دوارکا پُری مین شاپ نہین بیاپیگا اس وجہ سے سب جدبنشیون کو پربھاس چھیتر چلنے کے واسطے کہا تب شری کرشن جی کی آگیا سے سواے راجا اگرسین اور بسدیوجی کے سب جدبنشی ہاتھی اور گھوڑے اور رتھون پر چڑھکر پربھاس چھیتر مین پہونچے اور اسنان دان کرکے اس دن تیرتھ برت رکھکر وہان ٹک رہے دوسرے دن پرمیشور کی اچھا سے سب جدبنشی مدرا پی کر متوالے ہوگئے اور سمدر کنارے بیٹھکر اپنی اپنی بڑائی کرنے لگے اور اسی بات پر اسنان کرتے وقت پہلے پانی کے چھینٹون سے لڑنے لگے پھر آپس مین تیر اور تلوار اور گدا آدک بہت ہتھیار چلنے لگے جسطرح ادھرم کرنے والے بید اور شاستر کا بچن جھوٹھا جان کر اپنے من مانا پاپ کرتے ہین اسی طرح براہمن کے شاپ سے جدبنشی لوگ شیام اور بلرام کا سمجھانا نہ مان کر جب بلدیوجی سے لڑنے کے واسطے دوڑے تب دونون بھائی الگ بیٹھکر انکا تماشا دیکھنے لگے جب لڑتے لڑتے ہتھیار سب کے ٹوٹ گئے اور ہاتھی گھوڑے مارے گئے تب اُسی پتاور کو جو موسل کی چور سے سمدر کنارے جمی تھی اُکھاڑکر ایک دوسرے کو مارنے لگے دُرباسا رکھیشور کے شاپ سے اُس پتاور سے مارتے وقت تلوار کی طرح گھاؤ ہوکر سب جدبنشی مرنے لگے جیسے کُل ونتی استری دوسرے پُرش کو دیکھکر چھپ جاتی ہے ویسے کرودھ پیدا ہونے سے سب جدبنشیون کا ستوگن اور گیان شریر سے جاتا رہا جس طرح بانس کا بن آگ لگنے سے جل جاتا ہے اُسیطرح دُربُدھ پیدا ہونے سے سب باپ بیٹا اور بھائی بھائی آپس مین لڑکر چھپن کروڑ جدبنشی ناش ہوگئے جب سواے شیام اور بلرام کے اور کوئی زندہ نہین بچا تب شیام سندر نے بلبھدر جی سے کہا کہ اب پرتھوی کا بھار اُتر گیا اس لیے ہم اور تم دونون بھائیون کو بھی بیکنٹھ مین چلنا چاہیے یہ بات سُنتے ہی بلبھدر جی نے اپنے سب کپڑے اُتار ڈالے اور کوپین باندھکر سمدر کے کنارے بیٹھکر جوگ ابھیاس کے ساتھ انتردھیان ہوگئے تب شیام سندر چتربھجی روپ دھارن کرکے شنکھ چکر گدا پدم سمیت سمدر کے کنارے ایک پیپل کے درخت کے نیچے جا بیٹھے جس وقت تربھون پت درخت سے اُٹھنگے ہوکر دہنا پانون اپنا بائین گھٹنے پر رکھکر بیکنٹھ جانے کی اچھا رکھتے تھے اُسی وقت بسدیو نندن کی اچھا سے جرانام کیوٹ جو بال بندر کا اوتار تھا دھنکھ بان لے کر وہان آپہونچا اور اُس نے دور سے مُرلی منوہر کا چمکتا ہوا پانون دیکھ کر ہرن کے دھوکھے سے ایک بان مارا تو وہ بان یعنی تیر جس مین مچھلی کے پیٹ سے نکلے ہوئے لوہے کا پھل لگا تھا تربھون پت کے چرن پر آکر لگا جب وہ کیوٹ اپنا تیر اُٹھانے کے واسطے نزدیک آیا تب شیام سندر کے پانون مین گھاؤ دیکھ کر زرد ہوگیا اور ڈر کے مارے کانپتا ہوا ہاتھ جوڑکر بولا کہ اے دینا ناتھ میرے برابر دوسرا کوئی اپرادھی تمام جگت مین نہ ہوگا جسنے تجھی پت کو تیر مار کر دُکھ دیا اس

پاپ کرنے سے میرا اُدّھار کسی طرح نہین ہو سکتا اس لیے آپ مجھ کو اپنے ہاتھ سے مار ڈالیے جس مین میرے سزا پانے کا حال سُنکر
کوئی دوسرا سنت اور مہاتما کا اپرادھ نہ کرے اور اے مہاپربھو جب آپ کی مایا کو برھما دک دیوتا نہین جان سکتے تب مجھ ادھرمی اور
اگیانی کو کیا سامرتھ ہی جو آپ کی مہما کو پہونچ سکون جب وہ کیوٹ بہت بلاپ کر کے مُرلی منوہر کے چرنون پر لوٹنے لگا تب شیام سندر
نے ہنسکر کہا کہ تو کچھ اُداس مت ہو میری اِچھا کے موافق تجھ سے انجان مین یہ بڑا اپرادھ ہوا ہی جس مین براہمن کا شاپ جھوٹھا نہ ہو تو
دھیرج رکھ تیرے واسطے بیکنٹھ سے یہان آتا ہی یہ بات شیام سندر کے مُنھ سے نکلتے ہی یہان جہاز وہان پر آپہونچا بیکنٹھ ناتھ کی آگیا سے
وہ کیوٹ دیبیہ روپ ہوکر اور یہان پر بیٹھ کر بیکنٹھ مین چلا گیا۔ اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت دیکھو جو کوئی ایسے
دینبندیال پرمیشور کی شرن چھوڑ کر دوسرے کا بھروسا کرتا ہے اُس کو بڑا مورکھ سمجھنا چاہیے اُس کیوٹ کے چلے جانے کے
پیچھے دارک نام سارتھی نے وہان پہونچکر جیسے مُرلی منوہر کو ڈنڈوت کی ویسے تربھون پت کی اِچھا سے وہ رتھ گھوڑون سمیت
اُڑکر آکاش مین چلا گیا اور شری کرشن جی نے دارک نام سارتھی سے کہا کہ تم دوارکا مین جاکر بسدیو آدک سے جدبنسیون کا حال
کہکر اُنکو سمجھا دیو کہ اب دوارکا پُری سمدر مین ڈوب جاے گی اسلیے سب لوگ اپنے اپنے مال سمیت ارجن کے ساتھ ہستناپور کو
چلے جاوین اور ہماری طرف سے اُن سے کہدینا کہ ہمارے بیکنٹھ جانے کا کچھ سوچ نہ مانکر سب استریون اور بوڑھون اور لڑکون کو
اپنے ساتھ لے جاوین اور جو گیان ہمنے گیتا مین اُن کو سمجھایا ہی وہی بات سچ مانکر ہمارے چرنون کا دھیان کرتے رہین اور اے دارک
میرا بھجن اور اسمرن کرنے اور اپنا دھرم رکھنے سے تیری بھی گت ہو جاے گی یہ بات سنتے ہی دارک سارتھی اُن سے بدا ہوکر روتا
پیٹتا ہوا دوارکا کی طرف چلا۔

ادھیاے اکتیسوان ۳۱

جانا شیام سندر کا بیکنٹھ دھام کو اور مرنا بسدیو آدک کا اُنکے سوچ مین

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب دیوتون نے اُس کیوٹ کو یہان پر چڑھے بیکنٹھ کی طرف جاتے دیکھا تب برھما اور رُدّر
اور کُبیر اور ریشن اور گندھرب اور بدیادھر اور چارن اور کنّر آدک سب دیوتا اپسراؤن کو ساتھ لیکر اپنے اپنے بمانون پر گاتے اور بجاتے
اور پھول برساتے ہوے جہان شری کرشن بیکنٹھ ناتھ بیٹھے تھے وہان آکاش مین آکر اس اِچھا سے اکٹھا ہوے کہ اب تربھون پت
بیکنٹھ مین آتے ہین چلکر موہنی مورت کی چھب دیکھ لیوین نہین تو پھر اُس ادبھت روپ کا درشن کہان ملے گا ہم لوگ بھی اُنکو
اپنے استھان پر لے جاکر دو چار دن اُن کی سیوا کرینگے ایسا بچار کر وہ لوگ شری کرشن جی کے چڑھنے کے واسطے اپنے اپنے
لوک سے مہا اُتم بمان لے آے تھے جب شیام سندر نے دیوتون کو آکاش مین دیکھا تب اپنے بدن مین اپنی آتما کا دھیان
لگا کر آنکھ بند کر لی اور اسی بدن سے بجلی کی طرح چمک کر اس طرح بیکنٹھ کو چلے گئے کہ برھما دک دیوتون کو بھی اچھی طرح اُن کا
سو روپ دکھلائی نہین دیا۔ اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت بیکنٹھ ناتھ کی مہما اور بھید کو پہونچنا بہت کٹھن ہے
لیکن سب کوئی اپنی سامرتھ بھر اُن کا گُن گاتے ہین دیکھو جو آدپرش بھگوان کیسے بیرون کو مار کر گرو کے مرے
ہوے لڑکے جم پُری سے لے آے وہی تربھون پت آدمی کا تن دھرنے کے کارن جرا نام کیوٹ کے بان مارنے سے بیکنٹھ کو

چلے گئے جبکہ شری کرشن جی کا بنش سنسار مین نہین رہا تب سنسار مین جنم پاکر کوئی جیتا نہ رہیگا۔ اتنی کتھا سُناکر سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ جب داڑک سارتھی نے دوارکا مین پہونچکر سب جدبنشیون کے مرنے اور شیام اور بلرام کے بیکنٹھ دھام چلے جانے کا حال بسدیو اور اگرسین سے کہا تب سب لوگ چھوٹے اور بڑے جو وہان پر تھے روتے روتے بیاکل ہوکر پربھاس چھیتر کو دوڑے جبکہ اُنھون نے رن بھوم مین پہونچکر سمدر کے کنارے سب جدبنشیون کی لاش پڑی ہوئی دیکھی اور شیام اور بلرام کا درشن نہ پایا تب بسدیو اور دیوکی اور راجا اگرسین ہاے مارکر اُسی جگہ مرگئے اور رُکمنی اور ست بھاما آدک آٹھون پٹ رانیان مُرلی منوہر اور ریوتی بلرام جی کی استری چتا بناکر جل مرین اور پردمن آدک سب بیرون کی استریان اپنے اپنے پت کے ساتھ ستی ہوگئین جب اُسوقت ارجن نے بھی وہان پہونچکر یہ حال دیکھا اور دارک کے مُنھ سے شیام سندر کا اُپدیش سُنا تب ارجن نے ایسا سوچ کیا کہ جسکا حال برنن نہین ہوسکتا لیکن شیام سندر نے جو گیان گیتا مین کہا تھا وہ سمجھکر اپنے من کو دھیرج دیا اور سب کسی نے اپنے اپنے گھر والون کی لوتھ جلاکر شاستر کے موافق کریاکرم کیا اور جنکے کُل مین کوئی نہین بچا تھا اُنکو ارجن نے داہ دیا جبکہ تین راتین وہان ہو چکین تب ارجن بجر نابھ انرودھ کے بیٹے اور استریون اور بوڑھے اور لڑکون کو جو بچ گئے تھے اپنے ساتھ لیکر ہستنا پور کو چلے اُسوقت سواے رہنے مکان شری کرشن جی کے اور سب دوارکا سمدر مین ڈوب گئی ابتک کبھی کبھی مندر شری کرشن جی کا بجلی کی طرح چمکتا ہوا دکھائی دے جاتا ہے جب ارجن نے ہستنا پور پہونچکر یہ سب حال کہا تب جدھشٹھر آدک پانچون بھائیون نے راجگدی ہستنا پور کی پریچھت کو اور راند پرستھ اور متھرا کا راج بجر نابھ کو جو شری کرشن جی کے کُل مین بچا تھا دے دیا اور آپ پانچون بھائی برکت ہوکر اُتر دشا مین چلے گئے اور ہمالے مین گلکر مکت پدوی پر پہونچے۔ اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا جس دن شری کرشن جی بیکنٹھ کو پدھارے اُسی دن سے ست اور دھرم سنسار سے اُٹھ کر اُن کے ساتھ چلا گیا لیکن جو کوئی اس اسکندھ کو من لگاکر پڑھے اور سُنے گا وہ بہت جنم کے پاپون سے چھوٹ کر مکت پاوے گا۔

بارھوان اسکندھ

حال کلجگ کے آدمیون اور راجون کا اور کاٹنا تچھک سانپ کا راجا پریچھت کو اور کتھا مارکنڈے رکھیشور کی

ادھیاے پہلا۔ برنن کرنا شکدیو جی کا راجا پریچھت سے حال کلجگ کے راجون کا

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سُنکر بنے کیا کہ اے من ناتھ آپ نے کہا جسدن شری کرشن جی بیکنٹھ کو گئے اُسی دن سے ست اور دھرم سنسار سے اُٹھ گیا اُنکے پیچھے کوئی راجا ایسا دھرماتما نہین ہوا جو دھرم کو قائم رکھتا اب یہ برنن کیجیے کہ پھر کس کے بنش مین راجگدی رہی تھی شکدیو جی نے کہا کہ اے پریچھت شیام سندر کے رہنے تک دواپر جگ تھا اُنکے پیچھے کلجگ مین جو راجا ہوے اُنھون نے سچائی اور دھرم کو چھوڑ دیا اور تھوڑی عمر رہنے سے کچھ اچھا کرم بھی نہین کر سکتے تھے جب شری کرشن مہاراج اپنے بیکنٹھ دھام کو گئے

تب پانڈون کے بنش مین تم چکرورتی راجا ہوئے اور تمھارے پیچھے بجر نابھ اور جنمیجے چکرورتی راجا ہونگے اور جرا سندھ کا بیٹا جو سہدیو تھا اُسکے بنش مین پُرجیت نام راجا ہوگا اُسکو سونک منتری مار کر پردیوت اپنے بیٹے کو راج دیگا اُسکے بنش مین تین سو اڑتیس برس تک راجگدی رہیگی پھر ششن ناگ نام راجا ہوگا اُسکے کُل مین کاکورن اور چھیم وغیرہ پیدا ہوکر تین سو ساٹھ برس تک راج کرینگے پھر مہانندی نام راجا کے بند بیٹا شودری سے پیدا ہوکر زبردستی سے سب چھتریون کا دھرم بگاڑدیگا اور اُسکے ڈر سے سب گلین چھتری بھاگ کر پنجاب مین جا بسینگے اور پورب کے رہنے والے چھتری شودر دھرم رکھینگے اور راجا بند کے آٹھ بیٹے راج کرینگے اور اُن آٹھون کو چندر گپت نام داس مار کر آپ راجگدی پر بیٹھ جائیگا اور اُسکے بنش مین باری چری اور دیو ہوتی آدک پیدا ہوکر ہزار برس تک وہ راجا رہینگے پھر کنو نام منتری دیوہوتی کا اپنے راجا کو استری کے سُکھ مین پھنسے رہنے سے مار کر آپ راج کرے گا اُسی کُل مین بسدیو اور بھومتر اور نارائن نام وغیرہ پیدا ہوکر اُنکے بنش مین تین سو پینتالیس برس تک راج رہیگا پھر کنل نام شودر نارائن نام اپنے راجا کو مار کر آپ راجگدی پر بیٹھ جائیگا اُسکے بنش مین کرشن اور پورناس آدک پیدا ہوکر تیس پیڑھی ساڑھے آٹھ سو برس تک راج کرینگے پھر ابھرتی شہر کے رہنے والے سات امیر راجا ہوکر اور اُنکو مار کر کاکون کا راج ہوگا اور اُنکے پیچھے چودہ پیڑھی تک مسلمان راجا ہوکر بادشاہ کہلاوینگے اور ایک ہزار ننانوے برس تک مسلمانون کا راج رہیگا اور مسلمانون کو جیت کر دس پیڑھی تک گورانڈی راج کرینگے اُنکے پیچھے گیارہ پیڑھی ننانوے برس تک مون کا راج ہوگا۔

اتنے لوگ کلجگ مین نامی راجا ہوکر پھر اہیر اور شودر اور ملیچھ راجا ہونگے اور کلجگ کے راجا اپنا دھرم کرم چھوڑ کر استری اور بالک اور گئو کا بدھ کرینگے اور دوسرے کی دولت اور عورت اور زمین زبردستی چھینکر کام اور کرودھ اور لوبھ بہت رکھین گے اُنکا حال دیکھکر پرجا لوگ بھی اپنے دھرم اور کرم سے نہ رہکر بہت پاپ کرینگے۔

ادھیائے دوسرا۔ کہنا سُکدیو جی کا لچّھن کلجگ کے آدمیون کا

سُکدیو جی نے کہا کہ اے راجہ پریچھت کلجگ مین سنساری آدمی ہر روز دیا اور سچائی چھوڑدینے سے کم طاقت ہو جاوینگے۔ اور عمر تھوڑی ہونے سے کچھ اچھا کرم اُنسے نہین بن پڑے گا اور راجا لوگ پرجا کو دُکھ دیکر چارون حصہ لے لیوینگے اور برسات تھوڑی ہوکر اناج کم پیدا ہوگا اور مہنگی پڑنے سے پرجا لوگ بھوجن بنا دُکھ پاکر اپنے اپنے برن اور آشرم کا دھرم چھوڑدینگے اور کلجگ مین عمر آدمی کی ایکسو بیس برس کی لکھی ہے لیکن اَدھرم کرنے سے وہ پوری عمر کو نہ پہنچکر اسکے بھیتر ہی مر جاوینگے اور کلجگ کے اخیر مین بہت ادھرم کرنیکے سبب سے بیس یا بائیس برس سے زیادہ کوئی نہ جیےگا اور ایسا چکرورتی اور پرتاپی راجا بھی کوئی نہوگا جسکا حکم ساتون دیپ کے راجا ؤن مین جنکے پاس تھوڑا بھی راج اور دیش ہوگا وہ اپنے کو بڑا پرتاپی سمجھین گے اور تھوڑی عمر ہونے پر بھی پرتھوی اور دھن لینے کیواسطے آپسمین جھگڑا کرینگے اور اپنا دھرم اور بنا چھوڑ کر جو آدمی اُن کو روپیہ دیگا اُسکی حمایت کرینگے اور پاپ اور پُنیہ کا بچار نرکھین گے اور چوری اور کُکرم کرنے اور جھوٹھ بولنے مین اپنی عمر گذران کر دمڑی کی کوڑی کے واسطے دشمن ہو جائین گے اور گئوون کا دودھ بکری کے برابر تھوڑا ہو جائیگا اور براہمنون مین کوئی ایسا لچھن نہین رہے گا جسے دیکھ کر آدمی پہچان سکے کہ یہ براہمن ہے پوچھنے سے اُن کی ذات معلوم ہوگی اور دولتمند کی خدمت سب لوگ کرین گے کچھ اونچ نیچ ذات کا

بچار نہ رہیگا اور بیاپار مین چھل بہت ہوگا اور استری اور پرش کا چت ملنے سے اونچ نیچ ذات آپس مین بھوگ اور بلاس کرینگے
اور براہمن لوگ اپنا دھرم کرم چھوڑ دینگے صرف جنیو پہرنے سے براہمن کہلاوینگے اور برہم چاری اور بان پرستھ صرف جٹا سر پر بڑھا لینگے
اور آچار اور بچار اپنے آشرم کا چھوڑ دینگے اور کنگال اُتم ذات سے دھن وان نیچ ذات کو اچھا سمجھینگے اور مورکھ آدمی جھوٹھی
بات بنانے والا سچا اور گیانی کہلاوے گا اور تینون برن کے آدمی جپ اور تپ اور سندھیا اور ترپن کرنا چھوڑ کر صرف نہا کر بھوجن
کر لینگے اور کیول اسنان کرنا بڑا آچار سمجھ کر وہ بات کرینگے جس مین سنسار مین جس ہو اور اپنی خوبصورتی کے واسطے سر پر بال
رکھکر پرلوک کا کچھ سوچ نہ کرینگے اور چور اور ڈاکو بہت پیدا ہو کر سب کو دکھ دینگے اور راجا لوگ چور اور ڈاکو سے ملکر پرجا کا دھن
چرا لینگے اور دس برس کی لڑکی کے لڑکا پیدا ہوگا اور کلجُگ مین استریان دوسرے پرش کی چاہ رکھینگی اور اپنا کٹمب پالنے والے کو
سب لوگ اچھا جان کر کیول اپنے پیٹ بھرنے سے سب چھوٹے بڑے خوش رہینگے اور بہت لوگ اناج اور کپڑے کا دکھ اٹھاوینگے
اور درخت چھوٹے ہو جائینگے اور دوا دُن مین اثر نہ رہے گا اور شودر کے برابر چارون برن کا دھرم ہو کر راجا لوگ تھوڑی سامرتھ
رکھنے پر بھی زمین لینے کی اچھا رکھینگے اور گرہستھ لوگ اپنے ماتا اور پتا کو چھوڑ کر سسر اور سالے اور استری کی آگیا مین
رہینگے اور نزدیک کے تیرتھون پر بشواش نہ رکھکر دور کے تیرتھون پر جائینگے لیکن تیرتھ نہانے اور درشن
کرنے سے جو پھل ملتے ہین اُسپر ان کو یقین نہ ہوگا اور جگیہ اور ہوم آدک سنسار مین کم ہو کر گرہستھ لوگ دو چار
براہمن کھلا دینے ہی کو بڑا دھرم سمجھینگے اور سب لوگ دیا اور دھرم چھوڑ کر ایسے سوم ہو جائینگے کہ اُن سے اتتھ کو بھی کھانا
اور کپڑا نہین دیا جائیگا اور سنیاسی لوگ اپنا دھرم اور کرم چھوڑ کر گیرو کپڑا پہن لینے ہی سے ڈنڈی کہلا دینگے اتنی کتھا سُنا کر
شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب آخیر کلجگ مین اسی طرح بڑا پاپ ہوگا تب پرمیشور دھرم کی رچھا کرنیکے واسطے
سنبھل دیش مین گوڑ براہمن کے گھر کلنکی اوتار لینگے اور نیلے گھوڑے پر چڑھکر ہزارون راجا اور ادھرمی اور پاپیون کو تلوار سے
مار ڈالینگے جبکہ اُن کے درشن ملنے سے بچے ہوئے آدمیون کو گیان ملجائے گا تب وہ لوگ پاپ کرنا چھوڑ کر اپنے دھرم سے چلینگے
اسکے آٹھ سو برس بعد ست جگ ہو کر سب چھوٹے اور بڑے اپنا دھرم کرینگے اے راجا اسی طرح سب براہمن اور چھتری اور بیش اور
شودر چارون کا بنش برابر چلا آتا ہے ست جگ کے شروع مین راجا دیوا پی چندر بنشی جو بدر کا آشرم مین اور راجا مُرو سورج بنشی جو
مندراچل پربت پر بیٹھے ہوئے تپ کر رہے ہین چندر بنشی اور سورج بنشی کل کو پیدا کرینگے اور ست جگ کے آنے سے کلجگ
کا دھرم جاتا رہے گا دیکھو اتنے بڑے بڑے راجا پرتھوی پر ہو کر مٹی مین مل گئے اور سوائے بھلائی اور برائی کے کچھ اُن کے ساتھ
نہین گیا اور یہ بدن مرنے کے پیچھے کچھ کام نہ آکر پڑا رہنے سے راکھ ہو جاتا ہے جو لوگ اس ناش ہو جانے والے بدن کو موٹا کرنے
کے واسطے پرایا جیو مارتے ہین اُنکو بڑا مورکھ سمجھنا چاہیئے جبکہ ایسے پرتاپی راجا ناش ہو کر کیول جس اور اجس اُنکا رہ گیا تب
یہ بدن لاکھون تدبیر کرنے پر بھی کسی طرح قائم نہین رہتا اسلیے آدمی کو چاہیئے کہ اپنے بدن اور سنسار کی پریت اور آہنکار
کو چھوڑ کر ہر چرنون مین دھیان لگاوے اور پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرکے بھوساگر پار اُتر جائے آدمی کا تن پانے کا یہی
پھل ہے نہین تو پیچھے سے پچھتاوے گا اے راجا پریچھت تم بڑے بھاگمان ہو جو انت سمے پرمیشور کی کتھا اور لیلا سننے
مین تمھارا من لگا ہے۔

ادھیاے تیسرا۔ کہنا شکدیوجی کا حال پچھلے راجون کا پرچھیت سے

شکدیوجی نے کہا کہ اے پرچھیت جو راجا دوسرے کا راج اور دھن لینے کے واسطے اچھا رکھ کر بیٹا اور بیٹرا اور بھائی بھائی مین لڑمرتے ہین ایسے راجون کو پرتھوی ہنسکر کہتی ہے کہ دیکھو یہ سب موت کے کلیوا ہو کر میرے مالک ہوا چاہتے ہین اور اپنے باپ دادے کا مرنا دیکھے پر بھی سنساری ترشنا نہین چھوڑتے اور جتنی محنت دوسرے کی پرتھوی اور درب اور استری لینے والے اٹھا کر اپنے اور بیگانے کو مار ڈالتے ہین اتنی تدبیر کام اور کرودھ اور لوبھ اور موہ زبردست دشمنون کو جیتنے اور اپنا پرلوک بنانے کے واسطے نہین کرتے جب کہ راجا پرتھو اور پرورا اور گادھ اور نہکھ اور سہسرارجن اور ماندھاتا اور سگر اور کھٹوانگ اور دھندھمار اور رگھو اور ترن بندو اور ججات اور سرجات اور کبلیا شو اور بل اور رنرگ اور ہرن کشپ اور ہرنیاکش اور برترا سر اور راون اور بھوماسر آدک ایسے ایسے پرتاپی اور شور بیر راجا ست گن اور جوگ ابھیاس جاننے والے میرے اوپر رہکر مجھکو اپنا کہتے کہتے مرگئے لیکن مین کسی کے ساتھ نہین گئی اب کیول اُن لوگون کی کہانی رہ گئی تب کلجگ کے چھوٹے چھوٹے راجا جو کچھ دھرم کرم نہین رکھتے ہرطرح مجھکو اپنا جان کر آپس مین لڑمرتے ہین اس لیے آدمی کا ٹن پاک یہ چاہیے کہ اپنا من سنسار سے پرکت رکھکر پرمیشور کی لیلا اور کتھا سُننے اور ہرچرنون مین پریت پیدا کرے۔ اے راجا اگر تجھکو کچھ سنساری چاہنا رہ گئی ہو تو ان راجون کی گت سمجھ کر برکت ہوجا اور ہرچرنون مین دھیان لگا اور سنساری بیوہار جھوٹھا ہو کر سواے پھل ہربھجن کے اور کچھ ساتھ نہین جاتا اتنی کتھا سُنکر راجا پرچھیت نے پوچھا کہ اے من ناتھ چار جگ کے کون کون دھرم ہین اور کلجگ مین کون تدبیر کرنے سے ہرچرنون مین پریت پیدا ہوتی ہے شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا ست جگ مین دھرم کے چارون پانون ست اور دیا اور تپ اور دان بنے تھے اور سب چھوٹے اور بڑے اپنے اپنے دھرم اور کرم سے رہتے تھے اور سب لوگ آپس مین محبت رکھ کر کوئی کسی سے دشمنی نہین رکھتا تھا اور تریتا مین براہمن اور چھتری اور بیش اور شودر اپنا اپنا دھرم رکھکر جگیہ آدک کرتے تھے لیکن پرائی استری کے ساتھ بھوگ کرنے سے دھرم کا ایک پانون ٹوٹ گیا تھا اور دواپر مین سنساری آدمی اپنا جس ملنے کیواسطے جگیہ اور پوجا کرتے تھے لیکن دوسرے کا دھن لینے اور پراستری گمن کرنے سے دھرم کے دو چرن ٹوٹ گئے تھے اور کلجگ مین تین حصہ پاپ اور ایک حصہ پُنیہ ہونے سے دھرم کا ایک چرن رہکر تین پیر ٹوٹ جاتے ہین اور کلجگ کے آدمی کیول تھوڑا دان دینا اور کچھ سچائی رکھ کر اخیر کلجگ مین وہ بھی چھوڑ دینگے اس لیے کلجگ مین سنساری لوگ لوبھی اور کروپ اور ابھاگی بہت پیدا ہو کر ایک دو روپیہ کے واسطے آدمی کی جان مار ڈالینگے اور کلجگ مین استریان اپنے پت کی پریت چھوڑ کر دوسرے پرش سے پریم رکھین گی اور جب تک استری کے پت کے پاس دولت رہیگی تب تک استری اپنے پت کی اگیا مین رہے گی اور بپت پڑنے سے دوسرے پرش کے پاس چلی جائیگی اور سب لوگ اچھے بھوجن اور سندر استری کی چاہ رکھین گے اور سنیاسی وغیرہ گرہستھ ہوجائینگے اور بپت پڑنے سے سیوک اپنے سوامی کو چھوڑ کر دوسری جگہ چاکری کرے گا اور سب لوگ اپنے مطلب کی دوستی رکھکر بڑھاپے کے وقت راجا لوگ اپنے نوکرون کو چھڑا دینگے اور بہت آدمی دولت اور سنتان کی بہت چاہنا رکھ کر بھوت اور پرتیون کو پوجین گے اور دھن لینے کے واسطے بیٹا ماں اور باپ کو دُکھ دے گا ماتا اور پتا بھی کھانے کے لالچ سے اپنا بیٹا

بیچ ڈالینگے اور شودر لوگ بیراگی اور سنیاسی آدک کا بھیس بنا کر دان لیکر براہمنون کو منتر اُپدیش کرینگے اور آپ کتھا بانچنے کے واسطے اونچے سنگھاسن پر بیٹھ کر براہمنون کو نیچے بٹھا لینگے اور اسی طرح بہت پاپ سنسار مین ہو کر ہر بھجن اور اسمرن کم ہو جائے گا اور چارون جگ کا پھل ہر روز آدمی کے بدن مین پرگٹ ہوتا ہے جسوقت من جپ اور گیان اور دھرم کی طرف لگے اُسوقت ست جگ کا دھرم جاننا چاہیئے اور جسوقت لوبھ اور ترشنا من مین بہت پیدا ہو تب ترتیا جگ کا دھرم جانو اور جس وقت ابھمان اور کام مد پیدا ہو اور برہم من مین پرگٹ ہو اُسوقت دواپر جگ کا دھرم جانو اور جب جھوٹھ اور جیوہنسا کرودھ من مین بہت پیدا ہو اُس وقت کلجگ کا دھرم جانو۔ راجا پریچھت نے کلجگ کا لچھن سنتے ہی بہت ڈر کر پوچھا کہ اے مہاتما جبکہ کلجگ کا ایسا دھرم ہے تو سنساری جیو کس طرح اُدھار ہونگے سُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا کلجگ مین جگیہ اور تپ اور جوگ ابھیاس آدک کچھ نہیں بن پڑتا لیکن ایک بات اچھی ہی کہ دوسرے جگ مین سنساری آدمی سچے اور دھرماتما اور دیاوان ہونے پر بھی بہت دنون تک جگیہ اور تپ اور پرمیشور کی پوجا اور تیرتھ اسنان کرنے سے مُکت ہوتے تھے سو کلجگ مین پرمیشور کا نام جپنے اور اُن کی لیلا اور کتھا سُننے اور گنگا جی کے اسنان کرنے سے بھوساگر پار اتر جاتے ہین جس طرح اجامیل براہمن بڑا پاپی مرتے وقت نارائن نام اپنے بیٹے کو پکارنے سے بیکنٹھ مین چلا گیا تھا اُسیطرح کلجگ کے آدمی پرمیشور کا نام لیتے ہی سب پاپون سے چھوٹ کر پوتر ہو جاتے ہین دوسرے جگ مین ادھرم کم تھا جب کسی سے کچھ پاپ ہو جاتا تھا تب وہ لوگ پرایشچت سکا کر ڈالتے تھے کلجگ مین بہت ادھرم ہونے سے کوئی پرایشچت نہیں کر سکتا اسلیے دینِدیال بھگوان اپنے نام لینے والے کو سب پاپون سے چھڑا کر سہج مین مُکت کر دیتے ہین تسپر بھی کلجگ کے اگیان آدمی دن رات سنساری سکھ مین لپٹے رہکر ایک ساعت پرمیشور کو یاد نہیں کرتے اور زبان سے بیہودہ بکا کرتے ہین مگر پرمیشور کا نام نہیں لیتے کلجگ مین کیول پرمیشور کا نام لینے اور پوجا اور دھیان اور ہر بھجن کرنے اور اُنکی کتھا اور لیلا سننے اور ہر بھگت کے درشن سے سنساری لوگون کا سب دُکھ اور پاپ اور اگیان چھوٹ جاتا ہی اور جب اُنکے ہردے مین نارائن جی کی کرپا سے گیان روپی دیپک روشن ہوتا ہی تب وہ مایا روپی اندھیارے سے باہر نکل کر مُکت پاتے ہین اور آدمی ست جگ مین تپ اور ترتیا مین جگیہ اور دواپر مین پوجا اور کلجگ مین بھجن اور اسمرن کرنے سے کرتارتھ ہوتا ہی اے راجا تم بھی شری کرشن جی کی سانولی صورت کا دھیان اپنے ہردے مین لگاؤ تو چتر بھجی روپ ہو جاؤگے اور تم نے کلجگ کے لوگون کے اُدھار ہونے کا جو دھرم پوچھا تھا وہ یہ ہے کہ سنسار روپی سمدر سے پار اُترنے کے واسطے پرمیشور کی لیلا اور کتھا سننا اور پڑھنا جہاز سمجھنا چاہیئے اس سے اُتم کوئی دوسری تدبیر نہین ہے اور یہ شری مدبھاگوت پران جو برہما جی سے نارد مُن نے سُنکر بید بیاس جی کو بتلایا اور مین نے اُن سے پڑھکر تمکو سُنایا جب کہ یہی کتھا سوت جی نیم سار مشرکھ مین سونک آدک اٹھاسی ہزار رکھیشورون کو سُناوینگے تب یہ امرت روپی کتھا کلجگ مین پرگٹ ہو کر سنساری لوگون کو بھوساگر پار اُتارے گی۔

ادھیاے چوتھا

برنن کرنا شکدیو جی کا حال اگن اور جل اور بایو آدک کا راجا پریچھت سے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت برھما جی کے ایک دن مین چودہ اِندر راج کرتے ہین سندھیا سمے پرلے ہونے سے تینون لوک کے سب جیوون کا ناش ہو جاتا ہے اور اسی دن کے برابر برھما جی کی رات بھی ہوتی ہی رات کے وقت برھما جی سو رہتے ہین اور جب برھما جی کی عمر پوری ہونے پر مہا پرلے ہوتی ہے تب سیکڑون برس پہلے سے ابرکھن یعنی سوکھا پڑتا ہے اور اناج نہ پیدا ہونے سے سب جیو مارے بھوکھ کے مر جاتے ہین اور پاتال مین شیش ناگ جی زہر اُگل کر آکاش مین سورج اپنا تیج پرگٹ کر کے چودھون لوک کو جلا دیتے ہین پھر میگھ راجا کے پانی برسانے سے زمین پر سوائے پانی کے اور کچھ دکھلائی نہین دیتا اور جل اگن مین اور اگن بایو مین اور بایو آکاش مین اور آکاش شبد مین اور یہ پانچون تتو اہنکار مین اور آہنکار مہت تتو مین اور مہت تتو مایا مین اور مایا پرمیشور کے روپ مین سما جاتی ہی کیول نارائن اِبناشی پرکھ جنکا آدِ اور انت کوئی نہین جانتا ہے اور اُن کے پاس من اور شبد اور ستوگن اور رجوگن اور تموگن آدک نہین پہونچ سکتے باقی رہجاتے ہین یہ لچھن مہا پرلے کے ہین اور جاگنا اور سونا سُکھ پت اور سنساری اُتپت مایا کے گنون سے جاننا چاہیئے اور آدِ پرش بھگوان کو گیان روپی آنکھ سے دیکھنے سے مایا روپی سنسار جھوٹھا معلوم ہوتا ہے جس طرح کپڑے مین سوت کے تار ہوتے ہین اُسی طرح سب جیوون مین پرمیشور کی شکت موجود رہتی ہی جس نے یہ سورج روپی گیان سمجھا اُسکے ہردے مین کام اور کرودھ اور لوبھ کا اندھیارا نہین رہتا اور وہ دیوتا اور دیتیہ اور آدمی اور پس آدک چوراسی لاکھ جون کو برابر سمجھ کر کسی کے ساتھ دشمنی اور دوستی نہین رکھتا جس طرح بتی جلنے سے چراغ کا تیل کم ہو کر تیل چُک جانے پر چراغ بجھ جاتا ہے اور تیل کا جلنا کچھ معلوم نہین ہوتا اسی طرح کال پرش ہر روز تیج اور بل اور عمر گھٹاتے گھٹاتے موت پہونچنے سے سب جیوون کو مار ڈالتا ہے اور اگیانی آدمی اپنا مرنا یاد نہین رکھتا اسلیے جو کوئی کال روپی مُنھ سے چھوٹنا چاہے وہ ہر بھجن اور اسمرن کر کے بھو ساگر پار اُتر جاوے۔

ادھیاے پانچوان

برنن کرنا شکدیو جی کا استُت پرمیشور کی راجا پریچھت سے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت شری مدبھاگوت مین سب لیلا اور چرتر پرمیشور کے لکھے ہین اور شری مدبھاگوت پران کو اُن پربرہم پرمیشور کا روپ سمجھنا چاہیئے جنکی نابھ سے کمل کا پھول نکلنے سے برھما جی پیدا ہوے اور اُنھون نے شری مہادیو جی کو پیدا کیا تھا تم تچھک سانپ کے کاٹنے اور اپنے مرنے کا کچھ ڈر نہ رکھ کر سب جگہ پرماتما پرش کو موجود دیکھ کر اور آدِ اور مدھیا اور انت مین کیول پربرہم اِبناشی پرش کو جو پیدا ہونے اور مرنے سے رہت ہین سچ جانو اور سب بیوہار سنسار کا جھوٹھا سمجھو تب تم کو معلوم ہوگا کہ کون کسی کو کاٹتا ہی اپنے اگیان اور پرمیشور کی مایا سے سنساری لوگ پیدا ہونا اور مرنا آدمی کا معلوم کرتے ہین سچ پوچھو تو آتما سدا امر رہکر کبھی نہین مرتا اور یہ تن مایا کے گنون سے بنتا اور بگڑتا رہتا ہے جس طرح

پانی بھرے ہوے برتن مین چھایا پڑنے سے دوسرے سورج دکھلائی دیتے ہین اور برتن ٹوٹ جانے سے سورج کا ناش نہین ہوتا-
اسی طرح تن پیدا ہونے سے پیدا ہونا اور اُسکے ناش ہونے سے مرنا کہا جاتا ہے اسلیے پرماتما کو سورج روپی جانکر بدن برتن کی طرح
سمجھنا چاہیئے اور یہ بدن پانچ کرم اندری اور پانچ گیان اندری اور پانچ تتّو اور سورج من اور بُدّھ سترہ ملکر تیار ہوتا ہے بُدّھ کو
رتھ روپی اور من کو اُس رتھ کا گھوڑا جاننا چاہیئے اور اُس مین پرم پریشور کا پرکاش ملنے سے بدن کو چلنے پھرنے بولنے کھانے
پھرنے کی سامرتھ ہوتی ہے جبکہ وہ پرکاش بدن سے نکل کر الگ ہوجاتا ہے تب بدن مُردہ ہوکر سواے گلنے اور سڑجانے کے
کچھ کام نہین آتا اور چوراسی لاکھ جون مین نارائن جی کی شکت ہوکر باہر بھی وہی پریشور کال روپ سے رہتے ہین سو تم اپنا بدن مایا
کا بنا ہوا سمجھ کر پرماتما کو بدن سے الگ جانو براہمن کے شاپ کے موافق تچھک سانپ کے کاٹنے سے آج تمھارے
بدن کا ناش ہوجائے گا اور جیوآتما جو بدن سے الگ رہتا ہے وہ نہین مرے گا اور اب تمھارے مرنے کا وقت نزدیک آپہونچا
اس لیے پریشور کے چرنون کے دھیان اور اسمرن مین من لگا کر اس بات کا بشواش جانو کہ بہت جنمون کے پاپ نارائن نام
لینے سے چھوٹ جاتے ہین اور بھاگوت پران سننے سے اب تمھاری مکت ہونے مین سندیہ نہین رہا جب تم شیام سندر کا دھیان جنکی
کتھا ہم نے تم کو سُنائی ہی کروگے تب اُنکی جوت مین لین ہوجانے سے اس تن چھوٹنے کا گیان تم کو یاد نہین رہیگا ایسا مول منتر
جس مین سب گُن پریشور کے لکھے ہین ہم نے تم کو سُنایا اس سے زیادہ تم کون بستو چاہتے ہو اس امرت روپی کتھا کو سچے من سے
پڑھنے اور سننے والے ضرور مکت پدوی پر پہونچتے ہین-

ادھیاے چھٹوان

کاٹنا تچھک سانپ کا راجا پریچھت کو

سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ جب شری مدبھاگوت سات دن مین سُنکر راجا پریچھت کا گیان جاتا رہا اور
پرماتما کو بدن سے الگ اور سب جگہ موجود دیکھنے مین بدن کی پریت چھوٹ گئی تب راجا نے شکدیوجی کی پوجا بدھ پوربک کرکے
اور چرنون پر گر کر اور ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے مُن ناتھ آپ نے میرا سندیہ اور سوچ چھڑا کر مجھے اُدّھار کیا مہاتما اور اُپکاری لوگ سدا
سے اگیان آدمی کو جو بیچ اندھیارے کنوئین مایا موہ استری اور لڑکون کے پڑا رہتا ہو گیان روپی رسی سے نکال کر بھوساگر پار اُتار
دیتے ہین اور یہ بھاگوت پران جسکے ادّھ مدّھ اور انت مین شری کرشن جی کا مہاتم لکھا ہے سُنکر میرا من ہر چرنون مین لین ہوگیا
اسلیے اب مجھکو تچھک سانپ کے کاٹنے کا اور اپنے مرنے کا کچھ ڈر نہین رہا آج ساتوین دن تچھک سانپ کے کاٹنے سے
مین یہ تن چھوڑ دونگا آپ اگیا دیوین تو مین بولنا چھوڑ کر شیام سندر کے سوروپ کا دھیان لگاؤن شکدیوجی نے کہا کہ اسوقت
تم کو ہر چرنون کا دھیان کرنا ضرور چاہیئے جب یہ بات سُنکر راجا پریچھت آنکھ بند کرکے شری کرشن جی کا دھیان کرنے
لگے اور شکدیوجی اور سب رکھیشور وہان سے اُٹھکر اپنے اپنے استھان پر چلے گئے تب تچھک سانپ پہر دن رہے
اپنے استھان سے براہمن روپ دھر کر پریچھت کو کاٹنے چلا اُسی وقت کشپ جی کی اگیا سے دھنونتر بید
تو مڑی آدک ادکھد جھولی مین لے کر راجا پریچھت کو اچھا کرنے کے واسطے گھر سے نکلے جب راہ مین براہمن

روپ تچھک نے دھنونتر بید کو دیکھ کر پوچھا کہ تم کہان جاتے ہو تب دھنونتر بید نے جواب دیا کہ آج ہستناپور مین تچھک سانپ
راجا پرچھیت کو کاٹیگا اسلیے مین اُسکا زہر اُتارنے جاتا ہون یہ بات سُنکر مایا روپ براہمن نے کہا کہ تم تچھک سانپ کے کاٹے
ہوئے کو اچھا کر سکتے ہو دھنونتر بید بولے کہ تچھک کیا مال ہے کسی طرح کا سانپ کاٹے تو مین اچھا کر سکتا ہون یہ بات سُنکر اُسنے
کہا کہ تچھک سانپ مین ہی ہون یہان ایک درخت کو کاٹتا ہون تم اُسکو پھر ہرا کر دو تو مین جانون کہ تم پرچھیت کا زہر اُتار سکوگے
دھنونتر نے کہا اچھا جیسے تچھک نے اُسی جگہ ایک برگد کے درخت مین کاٹا ویسے وہ درخت ایک لوہار سمیت جو اُسپر چڑھا ہوا لکڑی
کاٹتا تھا تچھک کے زہر سے جلکر راکھ ہوگیا دھنونتر بید نے آچمن کرکے اور سنجیونی منتر پڑھکر جیسے راکھ پر پانی کا چھینٹا مارا ویسے راکھ
سے ڈالی اور پتے نکلکر دو گھڑی مین پھر وہ درخت جیون کا تیون تیار ہوگیا اور لوہا لکڑی کاٹنے والا بھی جی اُٹھا یہ حال دیکھتے
ہی تچھک سانپ گھبراکر دھنونتر سے بولا کہ اے مہاراج تم کس چیز کی چاہ رکھکر پرچھیت کا زہر اُتارنے کے واسطے جاتے ہو دھنونتر
نے جواب دیا کہ ایسے دھرماتما راجا کو جس سے بہت لوگون کا بھلا ہوتا ہے جلا کر مُنھ مانگا درب پاوینگے تچھک بولا کہ اے
مہاراج تم صرف زہر اُتارنے ہی کا منتر جانتے ہو یا اور بھی کچھ گیان رکھتے ہو تب دھنونتر نے کہا کہ مین ماضی و حال و استقبال تینون
وقت کی بات جان سکتا ہون یہ بات سُنکر تچھک نے کہا کہ اسے وج راج پہلے تم یہ بچارو کہ راجا پرچھیت کی عمر پوری ہو چکی یا اور
بھی کچھ باقی ہے دھنونتر نے اپنی بدیا سے بچار کر کہا کہ پرچھیت کی عمر پوری ہوکر اب تھوڑی دیر اُسکے مرنے مین رہ گئی ہے یہ بات سُنکر
تچھک بولا کہ اے مہاراج جب ایسا ہے تب تمھارا منتر اُسکو فائدہ نہین کریگا اگر اُسکی عمر کچھ اور ہوتی تو تم اُسکو ضرور جلا دیتے اور
جو تم کو درب کی چاہ ہو تو مجھ سے لیکر اپنے گھر چلے جاؤ دھنونتر نے کہا کہ بہت اچھا تب تچھک نے ایک درخت کے نیچے گڑی
ہوئی درب دکھادی دھنونتر اُسکو کھود کر جتنا اُس سے اُٹھ سکا اُتنا روپیہ لے کر وہان سے اپنے گھر کو چلا گیا اور تچھک ہستناپور
مین ایک کیڑے کا روپ بنکر ایک پھول مین بیٹھ رہا جب کہ براہمن نے وہ پھول اُٹھا کر راجا پرچھیت کو دیا تب کیڑا روپی تچھک
نے پھول سے نکل کر جیسے پرچھیت کو کاٹا ویسے بدن راجا پر تچھک کا جلکر راکھ ہوگیا اور جیتین آتما دبیہ بمان پر بیٹھکر بکنٹھ مین
پہونچا اور تچھک سانپ وہان سے اُڑکر اندر لوک کو چلا گیا یہ حال دیکھ کر جتنے لوگ اس جگہ بیٹھے تھے رونے لگے اور شہر کے
سب استری اور پُرش یہ حال سنکر بڑا سوچ کرنے لگے اور جنمیجے نے پرچھیت اپنے باپ کو داہ دے کر شاستر کے موافق اُسکا
کریا کرم کیا اور منتریون کی اچھا سے راج سنگھاسن پر بیٹھا اور جو لوہار درخت کے ساتھ جلکر پھر جی اُٹھا تھا اُس نے ہستناپور
مین آکر جو باتین تچھک سانپ اور دھنونتر بید سے ہوئی تھین جیون کی تیون سب لوگون سے کہدین یہ حال پرچھیت کے
منتریون نے سُنکر تچھک سانپ سے بہت بُرا مانا جب کہ جنمیجے کو بارہ برس گدی پر بیٹھے ہو چکے تب اُس نے بھی منتریون سے
حال مرنے اپنے باپ اور بھینٹ ہونے تچھک اور دھنونتر کا سُنکر بہت کرودھ کیا اور کہا کہ دیکھو تچھک نے شرنگی رکھ کے
شاپ دینے سے میرے باپ کو کاٹا تو اُس کا قصور نہین تھا لیکن اُسنے دھنونتر بید کو راہ مین درب دے کر ہستناپور آنے
سے منع کیا اسلیے مین اُسکو اپنا دشمن جانکر اس طرح سب سانپون کو اپنے باپ کے بدلے جلا دونگا کہ جسمین سانپون کا بیج دنیا
مین نہ رہے یہ بات بچارتے ہی جنمیجے نے براہمن اور رکھیشورون کو بلا کر کہا کہ آپ لوگ کوئی ایسی جگیہ کرائیے جس مین سب
سانپ جل کر مر جاوین براہمنون نے کہا بہت اچھا سرپ ستر جگیہ کرلے سے سب سانپ آپ سے آپ آکر جل جاتے ہین

وہی کرو جنمیجے نے سارسوت براہمن کو اچارج بنا کرد جگیہ کرانا شروع کیا تب منتر کے پربھاؤ سے ہزارون سانپ اپنی جگہ چھوڑ کر دوڑتے ہوے وہان چلے آئے اور اپنی اچھا سے منتروا مین بیٹھکر آہُت دیتے وقت اگن کنڈ مین گرنے اور جلنے لگے جبکہ اسی طرح کروڑون سانپ اُس جگیہ مین جلکر مر گئے اور تچھک اپنے پران کے ڈر سے راجا اندر کی شرن مین جا چھپا اسلیئے جگیہ شالا مین نہین پہونچا تب جنمیجے نے براہمنون سے پوچھا کہ مہاراج سب سانپ جلکر مرے جاتے ہین لیکن تچھک میرا دشمن ابھی تک کیون نہین آیا براہمنون نے جواب دیا کہ تچھک سانپ راجا اندر کی رچھا کرنے سے ابتک یہان آکر نہین جلا یہ بات سُنکر جنمیجے نے جگیہ کرانے والے براہمنون سے کہا کہ اے مہاراج ہمارے دشمن کی رچھا کرنے سے اندر بھی ہمارا دشمن ٹھہرا تمھارا منتر ایسی سامرتھ نہین رکھتا جس مین تچھک اندر سمیت آکر جل جاوے رکھیشورون نے جواب دیا کہ پرمیشور کی دیا سے منتر مین سب سامرتھ ہے اب ہم لوگ تمھارے کہنے سے ایسا ہی منتر پڑھینگے جیسے براہمنون نے وہی منتر پڑھکر اگن کنڈ مین آہُت ڈالی ویسے سنگھاسن راجا اندر کا جسکے نیچے وہ سانپ چھپا تھا تچھک سمیت اُڑا یہ حال دیکھکر باسُک ناگ کے ناتی آستیک نے برہسپت پروہت سے کہا کہ جو اُسوقت آپ کچھ سمجھاتیا اندر اور تچھک کی نہین کرینگے تو وہ دونون اگن کنڈ مین جلکر مر جاوینگے تب برہسپت گرو نے آستیک کو ساتھ لیے ہوے جگیہ شالا مین جا کر انگرس گوتری براہمن جگیہ کرانے والے سے جو اُنکے کل مین تھا کہا کہ تم لوگ آہُت دینے مین تھوڑی دیر لگا کر یہی دچھنا پورن آہُت کی جنمیجے سے مانگ لیو جس مین اندر اور تچھک کا پران بچے جب کہ منتر کے پربھاؤ سے اندر کا سنگھاسن تچھک سانپ سمیت اُڑتا ہوا جگیہ شالا مین آپہونچا تب برہسپت اور آستیک نے بہت استت کر کے جنمیجے سے کہا کہ اے راجا جنمیجے راجا پریچھت کو براہمن کے شاپ سے مرنا لکھا تھا اس مین تچھک کا کچھ قصور نہین ہے اور تچھک سب سانپون کا راجا ہو کر امرت پینے سے وہ نہین مرسکتا اور تم جو یہ سمجھتے ہو کہ تچھک کے کاٹنے سے ہمارا باپ مرا سو یہ بات گیان کے باہر ہے مرنا اور جینا اور دکھ اور سکھ اور ہان اور لابھ پرمیشور کی اچھا اور اپنے نصیب سے ہوتا ہے دیکھو جس طرح سنساری لوگ آگ سے جلنے اور پانی مین ڈوبنے اور ہتھیار سے مارنے اور سانپ کے کاٹنے اور گھاؤ کے لگنے اور مکان کے گرنے اور زہر کے دینے اور بہت طرح کے روگ آدک سے جیسا جسکے نصیب مین لکھا رہتا ہے مر جاتے ہین لیکن ایک بہانہ ہو کر موت کا نام کوئی نہین لیتا اسی طرح تمھارا باپ بھی اپنی پراربدھ کے موافق تچھک سانپ کے کاٹنے سے مر کر مکت پدوی پر پہونچا اور تم نے ایک تچھک کے بدلے کروڑون سانپ بناپرادھ جلا کر مار ڈالے گیانی اور دھرماتما کو ایسا نہ چاہیئے آپ کرودھ اپنا چھما کر کے یہ جگیہ مت کرو اور پریچھت کا مرنا اپنی پراربدھ سے سمجھ کر اور سانپون کو نہ جلاؤ کسی کے مارنے سے کوئی نہین مرتا اور اُن پرمیشور کو دنڈوت کرنا چاہیے جنکی مایا سے لوگون کو یہ ابھمان پیدا ہوتا ہے کہ ہم نے اپنے دشمن کو مار کر جیت لیا نارائن جی کیول یہ بات کہنے کے واسطے بنا کر مارنا اور جلانا سب کا اپنے آدھین رکھتے ہین دوسرے کو یہ سامرتھ نہین ہے کہ اُس مین دم مار سکے جب یہ بات برہسپت گرو اور آستیک ناگ سے سُنکر راجا جنمیجے کو گیان پیدا ہوا تب اُس نے براہمنون سے کہا کہ پورن آہُت اگن مین ڈالو اُس وقت تچھک نے یہ بردان راجا جنمیجے کو دیا کہ جو کوئی ہمارا اور تمھارا نام اسمرن کرے گا اُس کو کوئی سانپ کاٹے گا جب جنمیجے نے رکھیشورون اور براہمنون کو دچھنا دے کر بدا کیا تب برہسپت گرو جنکی دیا سے اندر اور تچھک کا پران بچا تھا اُن کو اپنے ساتھ لے کر چلے گئے۔

اتنی کتھا سُنا کر سوت جی نے شیام سندر کو دھیان مین ڈنڈوت کرکے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ یہ نے امرت روپی بھاگوت پُران تم لوگون کو سُنایا جسکے پرتاپ سے سب پاپون سے چھوٹ کر تمھاری مُکت ہوجاوے گی۔

ادھیائے ساتوان

کہنا سوت جی کا سونکادک رکھیشورون سے پھل سُنبھ اور اسُبھ کرمونکا

سوت جی نے سونکادک رکھیشورون سے کہا کہ اندرآدک دیوتون کو پرمیشور کی یہ اگیا ہے کہ جو آدمی جپ اور یگیہ اور جگیہ اور تپ آدک کرے دلیا اُس کو سورگ دیا کرو اور پاپ کرنے والون کو دھرم راج اُن کے کرم کے موافق نرک مین بھیجدیا کرین جو لوگ کیول پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرتے ہین اُن کو اندر پُری سے اوپر براہم لوک مین جگہ ملتی ہے اور پرمیشور کی نرگُن پوجا اور بھجن کرنے والے بیکنٹھ مین جاکر مہا پرلے تک وہان کا سکھ اُٹھاتے ہین راجا پریچھت بھی بھاگوت پُران سُننے سے شیام سندر کے پریم مین مگن ہوکر بیکنٹھ کو چلے گئے جتنا جگیہ اور تپ اور بھجن اور اسمرن سنساری لوگ کرتے ہین اُس مین ایک تو کسی منورتھ پُورا ہونے کے واسطے ہوتا ہے اور دوسرا بغیر کسی اچھا کے ہوتا ہے ہم نے دونون طرح کا حال تم کو اس بھاگوت مین سُنا دیا اٹھارھون پُرانون مین شری مدبھاگوت پُران سب سے زیادہ اُتم ہے یہ بات سُنکر سونکادک رکھیشورون نے نام اٹھارھون پُرانون کا پوچھا تب سوت جی نے کہا کہ اٹھارہ پُران یہ ہین۔ برہم[1] پران۔ پدم[2] پران۔ بشن[3] پران۔ شو[4] پُران۔ لنگ[5] پُران۔ گرڑ[6] پُران۔ نارد[7] پُران۔ اگن[8] پُران۔ اسکند[9] پُران۔ بھوشیہ[10] پُران۔ برہم بیورت[11] پُران۔ مارکنڈے[12] پُران۔ باراہ[13] پُران۔ متس[14] پُران۔ کورم[15] پُران۔ برھمانڈ[16] پُران۔ نرسنگھ[17] پُران۔ بھاگوت[18] پُران۔ ان سب پُرانون مین پرمیشور کا گُن اور چرتر برنن کیا ہے اور کسی پُران مین راجسی اور کسی مین تامسی دھرم لکھا ہے اور شری مدبھاگوت مین کیول ساتوکی دھرم اور بھگوت گُن بید بیاس جی نے برنن کیا ہے سو سب ہمنے تم کو سُنایا اب اور کیا سُننا چاہتے ہو۔

ادھیائے آٹھوان

کہنا سوت جی کا اُستت مارکنڈے رکھیشور کی

سونکادک رکھیشورون نے اتنی کتھا سُنکر پوچھا کہ اے سوت جی آپ نے پرمیشور کا گُن اور چرتر ہم لوگون کو سُنا کر کرتارتھ کیا اب بہت دنون تک جیتے رہین۔ اب ہم لوگ یہ سُننا چاہتے ہین کہ ہمارے کُل مین مارکنڈے رکھیشور نے پرمیشور کی مایا کس طرح دیکھ کر بیکنٹھ ناتھ کا درشن پایا اور بیاس جی نے سب بیدون کو کس طرح الگ برنن کیا سوت پورانک نے کہا کہ جب برھما جی نے دیکھا کہ کلجگ کے آدمی تھوڑی عمر ہونے سے سب بید نہین پڑھ سکین گے تب برھما جی کے بنتی کرنے سے نارائن جی نے بید بیاس کا اوتار دھارن کرکے بیدون کا سار نکال لیا اور اُنکا نام الگ الگ رکھکر وہ سب اپنے چیلون کو پڑھایا اور جو پُران بیدون مین سے نکالا تھا اُس کا نام مارکنڈے پُران رکھا یہ سُنکر رکھیشورون نے پوچھا

کر پہلے یہ بتایئے کہ مارکنڈے جی نے اتنی بڑی عمر کسطرح پائی تھی سوت جی نے کہا کہ مرکنڈ نام ایک رکھیشور تھے اُن کے کوئی بیٹا نہ تھا
جب مرکنڈ رکھیشور نے سنتان پیدا ہونے کے واسطے دیوتون کے نام پر بہت تپ اور ہوم کیا تب دیوتون نے درشن دیکر
کہا کہ اے رکھیشور تیرے بھاگ مین بیٹا نہین لکھا ہے لیکن تپ اور ہوم کرنے کے پرتاپ سے تیرے ایک بیٹا ہوکر بارہ برس کی
عمر مین مرجائے گا یہ سُنکر رکھیشور نے بنے کیا کہ مین سنتان پیدا ہونے کی اِچھا رکھتا ہون بارہ برس کا ہوکر مرجائے گا
تو مین صبر کر لونگا جب دیوتون کے آشیرباد سے مرکنڈ کے بیٹا پیدا ہوا تب مرکنڈ رکھیشور نے اُس کا نام مارکنڈے رکھکر
بڑی خوشی منائی جب وہ لڑکا بارہ برس کا ہوا تب اُس کے ماتا پتا رونے لگے مارکنڈے نے اُن کو روتے ہوے دیکھکر
پوچھا کہ تم لوگ کس واسطے اتنا بلاپ کرتے ہو اُنھون نے کہا کہ اے بیٹا اب تمھارے مرنے کا دن نزدیک آپہونچا یہی سمجھکر
ہم لوگ روتے ہین یہ سنکر مارکنڈے بولے کہ سنسار مین کوئی ایسا اُپاے بھی ہے جسکے کرنے سے ہم جیتے رہین اسکے ماتا
اور پتا نے کہا کہ اے بیٹا نارائن جی کی دیا سے سب کام آدمی کے پورے ہوتے ہین یہ بات سُنتے ہی مارکنڈے بن مین جاکر
پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے لگے جب اُن کو چھ منونتر تپ کرتے کرتے بیت گئے تب راجا اِندر نے ڈرکر بچارا کہ یہ براہمن تپ
کرکے میرا اِندراسن چھین لیگا ایسا بچارتے ہی اِندر نے کامدیو اور بسنت رت اور گندھرب اور اپسرا اُن کو مارکنڈے کی تپسیا
بھنگ کرنے کے واسطے بھیجا اُنھون نے ہماچل پہاڑ سے اُتر کی طرف بھدرا ندی کے کنارے جہان مارکنڈے شلا پر
بیٹھے ہوے تپ کرتے تھے پہونچکر کیا دیکھا کہ وہان گھنے گھنے درختون کی چھایا ہوکر بہت طرح کے خوشبودار پھول اور پھل
لگے ہوے ہین اور کوکلا اور مور آدک بہت پنچھی وہان بیٹھے ہوے اپنی سُہاونی بولیان بول رہے ہین یہ شوبھا دیکھکر
موہت ہو گئے جب پراتہ کال مارکنڈے اگن ہوتر کرکے وہان پر بیٹھے اُسی وقت سب اپسرا اُسکے سامنے ناچ کر بھاو بتانے
لگین اور گندھربون نے بہت باجا بجا کر چھ راگ اور چھتیس ۳۶ راگنی گائے اور کامدیو نے کو کلا روپ بنکر کام روپی بان
چلایا اور بسنت رت کی مہما سے اچھے اچھے باغ وہان تیار ہو کر شیتل مند سُگندھ ہوا بہنے لگی جب ناچتے وقت ایک
اپسرا کا کپڑا ہوا سے اُڑ گیا تب وہ ننگے بدن گیند اُچھالتی ہوئی مارکنڈے کے پاس چلی آئی لیکن مارکنڈے کا چت کچھ
چلائمان نہین ہوا جب بہت تدبیر کرنے پر بھی کامدیو اور اپسرا آدک کا کچھ زور اثر نہین چلا تب وہ لوگ شاپ دینے کے
ڈر سے بھاگ کر کانپتے ہوے اِندر کے پاس پھر آئے اور بہت شرمندہ ہوکر کہا کہ ہمارا کچھ زور مارکنڈے پر نہین چلا یہ سُنکر
اِندر آدک دیوتون نے بہت تعجب مانا اور دیوتا لوگ مارکنڈے جی کے درشن کے واسطے آپ وہان جاکر اُن کی
استت کرکے چلے آئے جب اسی طرح کچھ دن مارکنڈے جی کو تپ کرتے بیتے تب نارائن جی آپ گرڑ پر سوار
ہوکر وہان گئے اور اپنے چتربھجی روپ کا درشن مارکنڈے جی کو دے کر کہا کہ جو کچھ تمھاری اِچھا ہو سو بردان مانگو
مارکنڈے جی نے بیکنٹھ ناتھ کو دیکھتے ہی ڈنڈوت کی اور پرکرما اور استت کرنے کے پیچھے ہاتھ جوڑکر بولے کہ اے
دینا ناتھ مین اپنی عمر بڑی چاہتا ہون تربھون پت نے کہا کہ تم ایک کلپ تک جیتے رہو گے یہ کہکر لچھمی پت بیکنٹھ کو
چلے گئے۔

ادھیاے نوان

مہا پرلے کا تماشا دکھلانا نارائن جی کا مارکنڈے رکھیشور کو

سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ جب مارکنڈے جی برھما جی کے ایک دن کے برابر عمر ہو جانے پر بھی اسی طرح تپ اور دھیان کرتے رہے تب کچھ دن کے پیچھے نارائن جی نے مارکنڈے جی کو پھر درشن دیکر کہا کہ اب تم کیا چاہتے ہو مارکنڈے جی ہاتھ جوڑکر بولے کہ اے مہا پربھو اب مجھ کو کسی چیز کی چاہ نہین ہے لیکن آپ کی مایا کا تھوڑا سا تماشا دیکھا چاہتا ہون جس مایا سے آپ سب جیوون کو پیدا کر کے پھر ناش کر دیتے ہین بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ بہت اچھا آج کے ساتوین دن ہم تم کو اپنی مایا دکھلاوینگے لیکن تم ہوشیار رہکر ہم کو مت بھول جانا بھولنے سے تمھارا پتہ نہین لگیگا۔ مارکنڈے جی نے کہا کہ اے تربھون پت مین آپ کو کبھی نہین بھولونگا جب یہ بات سنکر نارائن جی بیکنٹھ کو چلے گئے تب مارکنڈے جی بھی وہان سے اپنے استھان پر چلے آئے جب ساتوین دن مارکنڈے جی نے ندی کے کنارے بیٹھکر تپ کرتے وقت مہا پرلے کا تماشا دیکھنا چاہا تب کیا دکھائی دیا کہ ایک طرف سے بڑی آندھی اُٹھکر مارے دھول کے اندھیالا چھا گیا یہ حال دیکھ کر مارکنڈے جی نے اپنے من مین کہا کہ مین نے آجتک ایسی آندھی کبھی نہین دیکھی تھی پھر چارون طرف سے پانی اُمنڈتا ہوا آکر جہان وہ بیٹھے تھے وہان اتھاہ پانی ہو گیا اور وہ اُس پانی مین غوطہ کھانے لگے کبھی غوطہ کھا کر پانی مین ڈوب جاتے تھے کبھی پانی کے زور سے اوپر نکل آتے تھے اور کبھی گھڑیال وغیرہ پانی کے جانور اُن کو نگل جاتے تھے اور کبھی اُن کو اپنے مُنھ سے اُگل دیتے تھے جبکہ مارکنڈے جی کی سمجھ مین ہزارون برس تک اُن کا یہی حال رہا تب وہ اپنے من مین بہت شرمندہ ہو کر کہنے لگے کہ دیکھو مجھ سے بڑی چوک ہوئی جو ایسا بردان مانگ کر اس حال کو پہونچا اب پرمیشور سے یہ اچھا رکھتا ہون کہ وہ دیا کر کے مجھ کو اس پانی سے جیتا باہر نکال لین مارکنڈے جی کو بھگوان کا دھیان کرتے ہی جب اُس مایا روپی جل مین ایک ٹاپو اور برگد کا درخت دکھائی دیا تب انھون نے خوش ہو کر من مین کہا کہ اے پرمیشور مجھ کو کسی طرح اس ٹاپو تک پہونچا دو تو مین برگد کی ڈالی پکڑکر اپنا پران بچا لون جب مارکنڈے جی بھگوان کی دیا سے اُس درخت کے پاس پہونچ گئے تب اُنھون نے کیا دیکھا کہ ایک پتا برگد کا دونے کی طرح بنا ہو کر اُس مین ایک لڑکا بارہ تیرہ دن کی عمر کا شیام رنگ چندر مکھ کمل نین بہت سُندر لیٹا ہوا اپنے پائون کا انگوٹھا ہاتھ سے پکڑے مُنھ مین ڈالے چوس رہا ہے جب کہ مارکنڈے جی پاس پہونچکر اُس لڑکے کی چھب دیکھنے لگے تب بالک روپ بھگوان نے سانس کھینچی تب مارکنڈے جی مچھڑ کی طرح اُن کی ناک مین گھس گئے اور وہان پرتھوی اور آکاش اور سورج اور چندرا اور ساتون دیپ اور نوکھنڈ اور دسون دسا اور آٹھون لوکپال اور تالاب اور درخت اور شہر اور گانون اور سمدر اور پہاڑ اور چاندی اور سونے کی کھان اور رکھیشورون اور مُنیشورون کی کٹی اور اپنا استھان وغیرہ دنیا بھر کی چیزین اُس روپ مین دیکھ کر آشچرج مانا جب سانس چھوڑتے وقت ناک کے باہر نکل آئے تب مارکنڈے نے اُس لڑکے کو اُسی طرح دیکھ کر چاہا کہ اُس کو گود مین اُٹھا کے پیار کرین ایسا بچار کر مارکنڈے جی نے جیسے اُس لڑکے کو اُٹھانا چاہا ویسے بالک روپ بھگوان اور مایا روپ

پانی اور درخت سب انتردھیان ہوگئے اور مارکنڈے اپنی سمجھ مین کروڑون برس تک مایا کا تماشا دیکھ کر جب چیتن ہوے تب اُنھون نے اپنے کو جیون کا تیون ندی کے کنارے بیٹھے پایا اور بچار کر دو گھڑی سے زیادہ عرصہ نہین ہوا تھا۔

ادھیاے دسوان

آنا شری پاربتی اور مہادیوجی کا مارکنڈے جی کے پاس

سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ مارکنڈے جی نے مایا روپی مہاپربھو کا تماشا دیکھ کر دھیان مین نارائن جی سے بنے کیا کہ اے تربھون پت مجھ سے اپرادھ ہوا جو آپ کی مایا دیکھنے کے واسطے بردان مانگا جہان آپ کی مایا کو برہما آدک دیوتا نہ جانکر بڑے بڑے رکھیشور اور منیشور اور گیانی لوگ اس مایا مین پھنسے رہتے ہین وہان میری کیا سامرتھ ہے جو آپ کی مایا کا بھید جان سکون جسطرح مچھر پہاڑ اُٹھانے کی اچھا کر کے وہ کام نہین کر سکتا اسی طرح مین بردان مانگ کر لجت ہوا مجھ کو اپنی شرناگت جان کر میرا اپرادھ چھما کیجیے مارکنڈے جی یہ کہکر پرمیشور کے دھیان مین مگن ہوگئے۔ اتنی کتھا سُنا کر سوت جی بولے کہ اے رکھیشورو پرمیشور کی مہما جاننے کے واسطے سب چھوٹے بڑے اپنی سامرتھ بھر محنت کرتے لیکن اُن کے بھید کو نہین پہونچ سکتے جس نے اُن کا بھید جاننے کے واسطے غوطہ مارا آجتک اُس کا پتہ نہین لگا اب ہم مارکنڈے رکھیشور کا ایک حال اور کہتے ہین سُنو کہ ایک دن شری مہادیوا اور پاربتی جی بیل پر چڑھے ہوے بہت گنون کو ساتھ لیے ہوے چلے جاتے تھے راہ مین شری پاربتی جی نے مارکنڈے جی کو اسطرح پرمیشور کے دھیان مین لین دیکھا کہ جس طرح سمدر کا پانی ہوا نہ چلنے سے چپ چاپ رہکر ہلتا ڈلتا نہین ہے تب شری پاربتی جی نے شری مہادیو سوامی سے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے مہاپربھو اس رکھیشور کو تپسیا کا کچھ پھل دیجیے شری مہادیو جی نے کہا اُسکو کسی چیز کی چاہ نہین ہے ہم اُسکو کیا دین سواے بھگت اور دھیان ہر چرنون کے مجھ کو بھی کچھ مال نہین سمجھتا لیکن تمھارے کہنے سے مین جاکر اس سے دو باتین کرتا ہون سادھو اور مہاتما کی سنگت کرنے مین بڑا فائدہ ہوتا ہے جب مہادیو جی شری پاربتی جی سمیت مارکنڈے جی کے پاس گئے تب اُنکو پرمیشور کے دھیان مین ایسا لین دیکھا کہ اُنکے آنے کا حال بھی کچھ مارکنڈے جی کو معلوم نہ ہوا اسلیے شری شیوجی نے مارکنڈے جی کے ہردے مین پرویش کر کے جس چتر بھج مورت شیام سندر کا دھیان وہ کر رہے تھے اُس روپ کو وہان سے انتردھیان کر کے اپنا پرکاش اُس جگہ پر کٹ کیا جبکہ مارکنڈے جی کو اپنے ہردے مین چتربھجی روپ دکھلائی نہ دے کر ایک پُرش سفید رنگ دس بھجا اور تین آنکھ والا شیر کی کھال اور منڈمال پہنے اور ترسول اور ڈمرو ہاتھ مین لیے ہوے دھیان مین دکھ پڑا تب مارکنڈے جی نے گھبرا کر آنکھ اپنی کھولدی اُس وقت شری مہادیو جی کو اُسی روپ سے شری پاربتی جی سمیت بہت گن ساتھ لیے ہوے جیسے اپنے سامنے کھڑے دیکھا ویسے اُٹھ کھڑے ہوے اور ڈنڈوت اور پیر کرما کر کے اُن کو بڑے آدر بھاو سے آسن پر بیٹھالا اور بدھ کے ساتھ اُن کی پوجا کر کے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے دینا ناتھ آپ سب دیوتون کے مالک ہو کر سب گنون سے بھرے ہین

مین ایسی سامرتھ نہین رکھتا جو آپ کی استت کر سکون جسطرح آپ نے دیال ہوکر مجھکو اپنا درشن دیا اسی طرح میری ہزار دن
ڈنڈوت لیجیے اور اپنے آنے کا کارن بتلایئے یہ بات سنتے ہی شری بھولاناتھ نے ہنسکر کہا کہ اے رکھیشور جس مہاپرلے مین
چودھون لوک ناش ہوکر کوئی جیو نہین رہتا اُس مہاپرلے کو تم نے دیکھا اسلیے مین تمھارا درشن کرنے آیا ہون اور جتنے براہمن
اور بھکت اور سادھو مجھکو پیارے ہین اُتنی اندر آدک دیوتون سے پریت نہین رکھتا جسطرح مجھکو اپنا بھکت پیارا معلوم ہوتا ہے
اُسی طرح نارائن جی کے سیوک بھی جانتا ہون گیانی آدمی کو ہمارے اور شن بھگوان کے بیچ مین کچھ بھید نہ سمجھنا چاہیے جبتک تم ایسے
ہر بھکتون کا درشن پاکر سنساری آدمی شُدھ ہو جاتے ہین اتنا تیرتھ اشنان کرنے اور دیوتون کے درشن سے پوتر نہین
ہوتے تم کو جو کچھ اچھا ہو وہ بردان ہم سے مانگ لو ہمارا درشن نہ پھل نہین ہوتا یہ بات سُنکر مارکنڈے رکھیشور نے شری
مہادیو اور پاربتی جی کی ڈنڈوت کرکے بنے کیا کہ اے مہاپربھو آپ شاکشات ایشور ہوکر مجھ اگیان کو اتنی بڑائی دیتے مین جسطرح
کلپ برچھ کے نیچے جاکر آدمی کا سب منورتھ پورا ہو جاتا ہے اُسی طرح آپ کا درشن پانے سے کچھ اچھا نہ رہکر کیول یہی بردان مانگتا
ہون کہ بیکنٹھ ناتھ اور آپ کے چرنون مین میری پریت ہمیشہ بنی رہے یہ بات سُنکر شری شوجی نے کہا کہ تم ایک کلپ تک
چرنجیو رہ کر کبھی بوڑھے نہ ہوگے اور تم کو سدا میری اور نارائن جی کی بھکت بنی رہے گی اور اٹھارھون پرانون مین سے
ایک پران تمھارے نام سے پرکٹ ہوگا یہ بردان دے کر شوجی مہاراج وہان سے انتردھیان ہوکر کیلاس پربت پر
چلے گئے اور سب حال پیدا ہونے اور تپسیا کرنے اور بردان پانے مارکنڈے رکھیشور کا شری پاربتی جی سے
برنن کیا اتنی کتھا سُناکر سوت جی نے سونکادک رکھیشورون سے کہا کہ تم نے مارکنڈے رکھیشور کا جو حال پوچھا تھا
وہ ہم نے تم کو سُنا دیا۔

ادھیاے گیارھوان

پوچھنا سونکادِک رکھیشورون کا حال شنکھ چکر گدا پدم آدک کا سوت جی سے

سونکادک رکھیشورون نے اتنی کتھا سُنکر پوچھا کہ اے سوت جی پرمیشور کی پوجا کرنے کی بدھ کیا ہے سو کہیے اور یہ بھی کہیے کہ
شنکھ اور چکر اور گدا اور پدم ششتر اور بیجنتی مالا اور پیتامبر جو آٹھون پہر نارائن جی دھارن کیے رہتے ہین یہ سب کون چیزین
ہین سوت جی نے کہا کہ تم لوگ بڑی گپت بات پوچھتے ہو اسلیے مین بیدبیاس اپنے گرو کو ڈنڈوت کرکے کہتا ہون سُنو کہ یہ
برھمانڈ بھگوان کا روپ ہے پرتھوی پانون آکاش سر سورج آنکھین بایو ناک دسون دساکان لوکپال بھجا چندرما من جمراج
دانت درخت بدن کے روئین بادل سر کے بال پہاڑ بدن کی ہڈیان سمدر پیٹ ندیان بدن کی نسین ہوکر سب بیوہار سنسار
کا اسی براٹ روپ مین سمجھنا چاہیے جو آدمی اس براٹ روپ کا دھیان لگاکر سب جیوون مین پرمیشور کی شکت برابر دیکھتے
ہین وہ کام کرودھ لوبھ اور موہ آدک کے بس نہ ہوکر کسی سے دشمنی یا دوستی نہین رکھتے اور کوستبھ منی نارائن جی کی جوت
اور بیجنتی مالا مایا اور پیتامبر چارون بید اور جنیو کا جوڑا اُنکار اور کانون کے کنڈل ساکھیہ شاستر اور جوگ شاستر اور

مکٹ برھم لوک اور شیش ناگ اُنکے بیٹھنے کا سنگھاسن اور پدم ستوگن اور گدا پراکرم اور شنکھ جل تتو اور سدرشن چکر اگن تتو اور کھڑگ آکاش تتو اور سارنگ دھنکھ کال روپ ہوکر پرمیشور کے ترکس مین سب جیوون کا کرم بھرا رہتا ہے اور بیکنٹھ پرمیشور کا چھتر اور گرڑ بید روپ اور لچھمی جی شکت اور نند سنند آدک پارکھد اُنکی بھبوت ہین اس لیے نارائن جی اپنے بھکتون پر خوش ہوکر اپنا گہنا اور کپڑا لیے ہوے درشن دیتے ہین اور اُنکا چرتر کوئی نہین جان سکتا ہم نے گرو کی کرپا سے یہ سب کتھا تمکو سنائی جو آدمی پراتہ کال اُٹھکر نارائن جی کا دھیان شنکھ چکر گدا آدک سمیت کرتا ہے تو وہ جلدی اُسپر خوش ہوکر اُسکو کرتارتھ کردیتے ہین اتنی کتھا سنکر رکھیشورون نے پوچھا کہ بارھون مہینے مین سورج بھگوان نئے نئے روپ الگ الگ نام سے جو پرکاش کرتے ہین اسکا کیا کارن ہے سوت جی بولے کہ سورج دیوتا بھی ایک سوروپ بھگوان کا ہے ساعت اور گھڑی اور پہر پہچاننے کا گیان اُنکے پرکاش سے معلوم ہوتا ہے۔

چیت کے مہینے مین سورج دھاتا نام سے پرکاشت ہین اور کرتستھلی نام اپسرا اُنکے آگے ناچ کر تمبرو نام گندھرب اُنکو گانا سناتے ہین اور ہیتی نام راچھس اُنکا رتھ پیچھے سے ڈھکیلتا ہے اور باسک ناگ اُس رتھ مین سانپون کی رسی باندھنے اور کرت جچھ اُسکی مرمت کرنے کے واسطے بنے رہتے ہین اور پلست نام رکھیشور اُنکے ساتھ رہکر استُت کرتے جاتے ہین۔

بساکھ مین سورج کا نام ارجما ہوکر پُلہہ نام رکھیشور اور اُرجا نام جچھ اور بہیتی نام راچھس اور پنچ کستھلی نام اپسرا اور نارد گندھرب اور کچھنیر نام ناگ۔

اور جیٹھ مہینے مین سورج کا نام متر ہوکر اتر نام رکھیشور اور پورکھیئے نام راچھس اور تچھک ناگ اور مینکا اپسرا اور ہاہا نام گندھرب اور رتھسو نام جچھ۔

اور اساڑھ مین برن نام سورج کا ہوکر بشسٹھ رکھیشور اور رمبھا نام اپسرا اور ہوہو نام گندھرب اور سہجنیہ نام جچھ اور سکرنبکیہ نام ناگ اور چتر سین نام راچھس۔

اور ساون مین اندر نام سورج کا ہوکر بشواسُن گندھرب پرم لوچا اپسرا شروتا جچھ بیرج نام راچھس۔

اور بھادون مین بوسوان نام سورج کا ہوکر اگرسین گندھرب اور بیاگھر نام راچھس اور اسارن نام جچھ اور بھرگ نام رکھیشور اور نم لوچا نام اپسرا اور سنکھ پال ناگ۔

اور کنوار مین توشٹا نام سورج کا ہوکر جمدگن رکھیشور اور کامل ناگ اور تلوتما اپسرا اور دھرتراشٹر گندھرب اور برہدوتی نام راچھس اور ست جت نام جچھ۔

اور کاتک مین بشن نام سورج کا ہوکر اسوتر نام ناگ اور رمبھا اپسرا اور سُربرچا گندھرب اور ست جت نام جچھ اور بشوامتر رکھیشور اور مکھ تاپی نام راچھس۔

اور اگھن مین انش مان نام سورج کا ہوکر کشپ نام رکھیشور اور تارچھ نام جچھ اور رت سین گندھرب اور اُربسی نام اپسرا اور بنداچھر نام راچھس اور مہاشنکھ نام ناگ۔

اور پوس مین بھگ نام سورج کا ہوکر بسپھرج نام راچھس اور ارشٹ نیم گندھرب اور اُرن جچھ نام رکھیشور اور کرکوٹک نام

ناگ اور پوربچتی نام اپسرا-
اور ماگھ مین پُرش نام سورج کا ہوکر دھننجے نام ناگ اور بات نام راچھس اور سنکھین نام گندھرب اور سُرچ نام جچھ اور گھرتاچی نام اپسرا اور گوتم رکھیشور-
اور پھاگن مین پرجنیہ نام سورج کا ہوکر کرت نام جچھ اور سُبرچا نام راچھس اور بشو گندھرب اور ایراوت ناگ اور سین جتا اپسرا سورج کے ساتھ رہکر سب مہینون مین اپنا اپنا کام کرتے ہین-
اتنی کتھا سُناکر سوت جی نے کہا کہ اے رکھیشورو جو آدمی پراتہ کال اور سندھیا سمے سورج بھگوان کا اسمرن کرکے ان سب رکھیشور آدِک کا نام لیتا ہی وہ بہت جنمون کے پاپون سے چھوٹ کر پرم پد کو پاتا ہے-

ادھیاے بارھوان[12]

کہنا سوت جی کا سمپورن کتھا شری مدبھاگوت کی

سوت جی نے سونک آدِک رکھیشورون سے کہا کہ جو کتھا شری مدبھاگوت اہت روپی ہم نے تم کو سُنائی اُس مین آدِ سے انت تک سب لیلا اور چرتر پرمیشور کا لکھا ہے پہلے بیاس جی اور نارد جی کا سمباد پھر راجا پرچھیت کی کتھا جس طرح اُن کو شرنگی رکھ نے شاپ دیا تھا اور حال آنے شکدیو جی کا راجا پرچھیت کے پاس اور پھر بات چیت ہونا نارد مُن اور برھما جی سے اور کتھا اوتارون کی اور بھینٹ ہونا بدُر جی اور اودھو جی سے اور بھگیان سنانا میترے جی کا بدُر جی کو اور برنن کرنا اُتپت برھمانڈ کی اور پرمیشور کا باراہ اوتار دھر کر مارنا ہرنیاکش کا اور کپل دیو اوتار لے کر سانکھیہ گیان جوگ سکھانا دیوہوتی اپنی ماتا کو اور حال تن تیاگ کرنے ستی جی کا اور جگیہ بدھونس ہونا دچھ پرجاپت کا اور کتھا دھرو اور پرتھا اور پراچین برہکھ اور پرینجن اور پریہ برت کی اور حال ساتون دیپ اور ساتون سمدر اور نوون کھنڈ کا اور مرنا برتراسُر دیتیہ کا اور نرسنگھ اوتار لے کر پرہلاد بھگت کی رچھا کرنا اور کتھا گجیندر موکش کی اور کچھپ اوتار لے کر نکالنا چودہ رتن کا سمدر متھنے سے اور کتھا راجا بل اور باون اوتار کی اور حال راجا پرورواا اور اُربسی اپسرا اور سورج بنشی اور چندر بنشی راجون کا اور کتھا پرسرام اور شری رام چندر اوتار اور راجا دُکھنیت اور رانی شکنتلا اور راجا چات اور دیوجانی اور راجا جُدگی جنکے بنش مین شری شیام سندر تربھون پت نے بسدیو جی کے گھر اوتار لیا اور جانا شیام سندر کا گوکل مین اور بہت لیلا کرکے سُکھ دینا نند اور جسودا آدِک سب برجباسیون کو اور پھر متھرا مین آکر مارنا راجا کنس کو اور جدھ کرنا جراسندھ آدِک سے اور بسانا دوارکا پُری کا اور حال بواہنے رکمنی آدِک آٹھ پٹ رانیون کا اور بھوما سُر کو مار کر سولہ ہزار ایک سو راج کنیا وہان سے لاکر اُن کے ساتھ اپنا بواہ کرنا اور مارنا بڑے بڑے دیتیہ اور آدھرمی راجون کو اور کورو اور پانڈو سے مہابھارت کرا کے بھار اُتارنا پرتھوی کا اور ناش کرنا چھپن۵۶ کروڑ جدبنشیون کا دریا سا رکھ کے شاپ سے اور چلے جانا بیکُنٹھ دھام مین- اے رکھیشورو ہم نے سب کتھا شری مدبھاگوت اور سورج بھگوان اور مارکنڈے

رکھیشور کی تم کو سُنائی سنساری آدمی کو اُچت ہے کہ زبان سے آٹھون پہر پرمیشور کا نام لے کر کانون سے اُنکی کتھا اور لیلا سُنے اور نارائن جی کے گن اور مہما کی چرچا آپس مین رکھکر تھوڑا یا بہت جہان تک بن پڑے ہر چرنون مین دھیان لگا دے اور سب جیوون پر دیا رکھکر اپنے مقدور بھر منسا باچا کرمنا سے اُپکار کرتا رہے آدمی کے تن پانے کا یہی پھل سمجھنا چاہیئے جیسا شری مد بھاگوت پُران مین بیاس جی نے پرمیشور کا نرمل جس لکھا ہے ایسا دوسرے پُران مین نہین لکھا جن سشکدیو جی مہاراج کی دیا سے یہ امرت روپی کتھا تم کو سُنائی اُنکو مین بار بار دنڈوت کرتا ہون جتنا پھل برہمن کو چارون بید پڑھنے سے ملتا ہے اُتنا ہی پھل شری مد بھاگوت کے پڑھنے اور سننے مین جاننا چاہیئے چھتری کو اسکے پڑھنے اور سننے سے بیئے اور بیش کو بیاپار مین لابھ ہو کر مرنے کے پیچھے مکت پدوی ملتی ہے اور شودر سب پاپون سے چھوٹ جاتے ہین۔

ادھیائے تیرھوان

حال اٹھارھون پُرانون کا

سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ جن بھگوان کے چرنون کا دھیان شری برھما جی اور شری مہادیو جی اور اِندر اور اُنچاس مرت گن یعنی پون اور کبیر آدک دیوتا اور رکھیشور اور جوگی اور مُن لوگ اپنے ہردے مین رکھکر دن رات اُنکا اسمرن اور بھجن کرتے ہین اور اُنکے آدِ اور انت کو کسی نے نہین پایا اُنکو بار بار نمسکار کرتا ہون جنھون نے واسطے رچھیا کرنے دیوتا اور نکالنے امرت آدک چودہ رتن کے کچھپ روپ دھارن کیا تھا اُنکو میری ہزارون دنڈوت پہونچے اے رکھیشورو اٹھارہون پُرانون مین جتنے جتنے اشلوک لکھے اُنکا حال سُنو۔

برہم پُران دس ہزار اشلوک (١٠٠٠٠)
پدم پُران پچپن ہزار اشلوک (٥٥٠٠٠)
بشن پُران تیس ہزار اشلوک (٣٠٠٠٠)
شو پُران چوبیس ہزار اشلوک (٢٤٠٠٠)
شری مد بھاگوت اٹھارہ ہزار اشلوک (١٨٠٠٠)
نارد پُران پچیس ہزار اشلوک (٢٥٠٠٠)
مارکنڈے پُران نو ہزار اشلوک (٩٠٠٠)
اگن پُران پندرہ ہزار چار سو اشلوک (١٥٤٠٠)
بھوشیہ پُران چودہ ہزار پانچ سو اشلوک (١٤٥٠٠)
برہم بیورت پُران اٹھارہ ہزار اشلوک (١٨٠٠٠)
لنگ پُران گیارہ ہزار اشلوک (١١٠٠٠)
باراہ پُران چوبیس ہزار اشلوک (٢٤٠٠٠)
اسکند پُران اکیاسی ہزار ایک سو اٹھ اشلوک (٨١١٠٠)
بامن پُران دس ہزار اشلوک (١٠٠٠٠)
کورم پُران سترہ ہزار اشلوک (١٧٠٠٠)
متسں پُران چودہ ہزار اشلوک (١٤٠٠٠)
گرڑ پُران اُنیس ہزار اشلوک (١٩٠٠٠)
برھمانڈ پُران بارہ ہزار اشلوک (١٢٠٠٠)

اور شری مد بھاگوت کا سار چار اشلوک نارائین جی نے برھما جی سے کہے اور برھما جی نے اُسے نارد جی کو سکھایا اور نارد جی نے بیاس جی کو اُپدیش کیا اور بید بیاس نے اٹھارہ ہزار اشلوک مین وہ سب حال بستار پوربک لکھکر شری مد بھاگوت

پران نام اُسکا رکھا اُس پران کے آد اور مدّھیہ اور انت مین سب نارائن جی کا چرتر برنن کیا ہے جو لوگ۔ اس پران کو بھادون سُدی پورنماشی کے دن سنہلے سنگھاسن پر رکھکر بید اور پران جاننے والے براہمن کو دان کرتے ہین اُن کو پرم پد ملتا ہے شری مد بھاگوت مہاپران سترھون پرانون سے اُتّم ہو کر چارون بیدون کا سار اس مین لکھا ہے جس طرح ندیون مین گنگا اور دیوتون مین نارائن جی اور تپسیا کرنے والون مین شری مہادیو جی بڑے ہین اُسی طرح سب پرانون مین بھاگوت پران اُتّم ہے اس پران کے پڑھنے اور سننے سے ہماری اور تمھاری دونون کی مکت ہو جاویگی جنکے نام لینے اور دنڈوت کرنے سے سب پاپ اور دُکھ چھوٹ جاتے ہین اُن پرمیشور اور بید بیاس اور شکدیو جی مہاراج کو مین دنڈوت کرتا ہون جس طرح دیوتا لوگ سورگ مین رہ کر امرت پینے سے نہین مرتے اسی طرح سنسار مین جو لوگ امرت روپی بھاگوت پران کو سچے من سے پڑھ اور سنکر اُسپر بشواس کرینگے اُن کو سنساری روگ آدک کا دُکھ نہ ہوگا اور بھوت اور پریت آدک کا ڈر چھوٹکر بُرے گرہون کا پھل اُسکو نہ ہوگا۔

دوہا

چوہا نل سُت بمل مت گنجن لال لگار	اگروبراہمن ہر چرن رت ماکھن لال اُدار	

سورٹھہ

بر چیو ماکھن لال شری مد بھاکھا بھاگوت بجے جن پرم سجان بھولیو سدھار م	سُنت کٹے بھوجال انت سمے ہر پربسین بال بُدّھ اگیان بید شاستر جانون نہین	

اِت شری چھتری بنش اوتنس کاشی باسی شری کرشن داس

مکھن لال کرت شری مد بھاگوت بھاکھا سکھ ساگرے

دوادش اسکندھ سماپت

پہلے ترجمہ اس پوتھی کا سمبت ۱۹۱۱ مین شری کرشن داس مکھن لال نے کاشی پُری مین بناکر چھپوایا لیکن اُس ترجمہ مین فارسی الفاظ بہت لکھے گئے تھے اس سبب سے سادھ اور مہاتما لوگ اُسکو اچھی طرح نہین پڑھ سکتے تھے اس لیے پھر سے اُس پوتھی کو پنڈت جوکھو رام رہنے والے دربانسی اور جگنّاتھ پر سادکھتری رہنے والے کاشی پُری نے فارسی الفاظ نکال کر اس دیش کی بولی میں جو سب سمجھتے ہین لکھی۔

چند دوہا و چوپائی از منشی رگھبر دیال صاحب مترجم شریمد بھاگوت بخط اُردو

دوہا

نارائن شری پت ہری پورن برہم پرکاس
بشن سکل گن دھام جو پر بیکنٹھ نواس

چوپائی

مہامنتر برے تاپ نساون
گپت چرت کچھ دن اُدر اکھے
برہما نارد کا سے سُنائی
شری شکدیو جگت ہتکاری
تاس آس دھر رکھ من گیانا

کرشن چرت پاون اَت پاون
پائے سمے برہما سون بھاکھے
پھر بیاس نارد سون پائی
کہیو پریچھت سون بستاری
ہر جش گایو جگت بکھانا

گیان بھگت بیکنٹھ نسینی
شری بھاگوت مہا سکھدانی
رُچ اشلوک سہس اٹھارا
بیاس سکھیہ جو سوت کہائی
چھند پربندھ سورٹھا دوہا

من باچھت کا مد پھل دینی
سُرسموہ پرم آنند پانی
بیاس کہیو شکدیو اُدارا
کہیو سکل سونک سون جائی
سور رچیو جہ لکھ جگ موہا

دوہا

بدھ جن ہمت کر رچیو ماکھن لال اُدار
سکھ ساگر بھاکھا رُچر کاشی پری منجھار

گیان بھکت گن روپ ندھانا
منشی نولکشور - اُدارا
پاون جش شری کرشن مُراری
اگم سگم کرا رتھ بچاری
پورن برہم منج اوتارا

پرم بیبکی چتر سجانا
جہ جس چھاپے رہیو سنسارا
اُردو بھاکھا لکھیو بچاری
جہ جانین سب جگ نرناری
شری رام جہان نتیہ بہارا

من بچ کرم جگت ہتکاری
رگھبر شرن تاس رُچ جانی
ٹھیک ٹھیک بولی جگ جانا
اودھ پُری دھام پت جوئی
لکھن پُری تہہ پچھم دوارا

پراُپکار منو تن دھاری
کرن پُنیت کرم من بانی
کہون کہون نج مت انمانا
مہا جاس پر گٹ نہین گوئی
شہر لکھنو نام اُدوارا

دوہا

بدھ بل بدیا ہین مت جوات مند گنوار
بھو بارِدھ دُستر اگم اوتر رہیو سنسار
اُردو مین ہر جس لکھیو بدھ جن لیو سمجھار
رب چندر بابر کاش پن سوجھ نہ ہاتھ پسار

سورٹھا

اک ہے دڑھ بشواس رام کرپا چتون ہیتے
اپنی اور نہار پران پیارے سانورے
جور پنکرہ پان شیش نواؤن ماتھ دھر
بن شرم بھو دکھ ناس مہل ٹہل سیوا الہون
لیجئے مونہہ اُبار ناتے شری تھلانگر
چھون یہی بروان من مدھکر شری پدبسے

پرارتھنا
یعنی التماس ضروری

دھن ہی وہ پرم ہنس پرمیشور سچدانند گھن نرگن نراکار سگن ساکار روپ کہ جنھنے اپنی کرپا درشٹ سے واسطے بھوساگر پار اترنے
اور پرم کلیان سنساری جیوؤن کے کیسے کیسے بید اور شاستر روپی پُل اس دنیا مین بنائے ہین کہ جن کی راہ سے تھوڑی
محنت کرنے سے بھی انیک جیو مایا روپی جال سے چھوٹ کر پرم پد کو پہونچے ہین اور پہونچتے جاتے ہین اور مہاتما اور سجن لوگون کے
ہردے مین بدّھ روپی سورج پرکاشت کیا کہ اُنھون نے اپنے انھو سے جگت کی بھلائی کے واسطے کیسے کیسے دھرم مارگ
پرگٹ کرکے کیسے کیسے سچ اور اُتم اُپاے نکالے ہین کہ جسکے کارن سب چھوٹے بڑون کو اُمتی گت اور بھگت کی راہ سوجھ پڑتی
اُن مین سے ایک پرم دھرم اُپکاری شری لالہ **مکھن لال** کاشی نواسی نے شری مد بھاگوت کا سارانس بلکہ پورا پورا انشار سنسکرت
سے دیسی بھاشا مین اُتھا کیا اور اُنکے پرم اُپکار کرم کا یہ پھل ہوا کہ بخط دیوناگری سکھ ساگر نام پُستک کی رچنا
کی جس کی قدر دانی ہر بھگت جنون نے ایسی کی کہ کئی مرتبہ مین ہزارون پستک طبع ہوئین اور برابر اُسکا پرچار ہو رہا ہے اس
امرت روپی سکھ ساگر آنند داتا کو بھگت جنون کے لابھ پدارتھ کے واسطے پرم پراُپکاری جگت ہتکاری شری منشی
نولکشور صاحب مالک مطبع اودھ اخبار نے پراُپکار کی درشٹ سے یہ بات بچار کی کہ یہ پوتھی سکھ ساگر امرت روپی جو
چارون بید اور چھؤن شاستر اور اٹھارہون پرانون کا سارانس ہی اور بھگتون کا تو سربس دھن ہی اُسکا لابھ ان سنساری
جیوؤن کو جو ناگری حروف نہین جانتے اور فارسی خط مین پڑھنے لکھنے کی مہارت رکھتے ہین پہونچانا گویا جنم کے اندھے کو سیدھی
راہ بتانا ہی اور مہا موہ روپی نیند مین سوتے ہوے کو جگانا ہی اور بہت دنون کے بھوکے کو کھٹ رس بھوجن کھلانا ہی اور
جنم دکھی کو امرت پلانا ہی اور جڑ جیوؤن کو اجرامر پد پہونچانا ہی دیو اچھر ہونے سے سب چھوٹے بڑون کی سمجھ مین نہین آسکتی
اور یہ پُران جس مین انیک دھرم اور کرم برن اور آشرم کے موافق اور شری کرشن آدک اوتارون کی لیلا جیوؤن کے اُدّھار کے
لیے لکھی ہین ایسے حروف مین ترجمہ ہوکر چھپا پاکہ جو ناگری نہ جاننے والون کی سمجھ مین جلد آجائے اسلیے مجھ داسانداس
رگھبر دیال ولد منشی بشن سنگھ ابن رائے جوگل کشور ساکن لکھنؤ ملک شری اودھ سے ترجمہ مہا پُران بھگوت گیان
اگر سکھ ساگر شری مد بھاگوت بارھون اسکندھ کا خط فارسی مین تیار کراکے بصرف کثر اپنے مطبع فیض منبع مین چھپوا کر لوک اور
پرلوک مین جس اُٹھایا اب ہر بھگت اور پریمی لوگون سے یہ آشا ہے کہ بھول چوک چھما کرکے اسکے پڑھنے اور سُننے سے
من باچھت پھل پاکر پہلے جناب منشی صاحب محتشم الیہ مالک مطبع اودھ اخبار اُسکے پیچھے کمترین مترجم کو دعاے خیر
سے یاد فرمائین ۔

العبـــــــد
خاکسار رگھبر دیال کالستھ شری واستو ساکن لکھنؤ ۔

قطعات تاریخ مطبوعہ سابق طبعزاد منشی رگھبر دیال صاحب مترجم شری مدبھاگوت اُردو

شدہ ختم چون ترجمۂ بھاگوت	پسندیدہ بھاکھا بطرز نکو	سن بکرمی داد ہاتف ندا	چراغ شعور دو عالم بگو
نوشتہ چو رگھبر دیال این بران	پسندیدہ شد پیش اہل جہان	سن عیسوی آمد آواز غیب	چراغ ہدایت زمین ہم زبان ۱۹۳۱ س
بھاگوت طبع شدہ در بھاکھا	باہمہ زینت و با صورت خوب	ہاتف غیب بے سال طبع	گفت تاریخ بدلہام غیب ۱۲۹۰ھ

خاتمۃ الطبع

ॐ राधाकृष्ण की जै

یہ مشہور پستک سکھ ساگر بخط ناگری مختلف حروف و مختلف پیمانون و مختلف اقسام کاغذ مین بتعداد کثیر طبع ہوئی اور بجنسہ خط فارسی مین باراول ۱۸۶۷ء مین اور باردوم جنوری ۱۸۷۶ء اور بارسوم جولائی ۱۸۸۲ء اور بارچہارم اگست ۱۸۸۶ء مین اور بار پنجم ماہ مارچ ۱۸۹۲ء اور بار ششم ماہ مارچ ۱۸۹۹ء مین اور بار ہفتم ماہ مئی ۱۹۰۴ء مین اور بار ہشتم ماہ اکتوبر ۱۹۰۹ء مین و بار نہم بماہ مئی ۱۹۱۸ء مین چھپی تھی اب بنظر مقبولیت و قدردانی ہر بھگتون کے دہم مرتبہ بماہ جولائی ۱۹۲۳ء بہ صحت مزید زیور طبع سے مزین ہوئی فقط

اعلان

تمت

نام کتاب	قیمت
مخزن برہم گیان۔ مسمیٰ بہ آئینۂ مذہب ہنود از لالہ جے دیال سنگھ۔	/۷
ست نام بہار بندرابن۔ از رائے بندرابن جی۔	عہ/
ترجمۂ پوتھی جاتکابھرن۔ مترجمۂ لالہ جے گوپال صاحب عرضی نویس۔	ا/۲ پائی
گیتا مہاتم وگنیش چوتھ۔ از منشی رام سہائے تمنا	/ا
گور بیواہ منظوم۔ از منشی رام سہائے تمنا۔ لکھنوی۔	/۰
سدا امان چیتر منظوم فارسی و اُردو با تصویر از منشی جگناتھ سہائے۔	ـ/
رام گیتا منظوم۔ از منشی میولال متخلص بہ عاجز۔	/ا
جانکی بجے منظوم۔ از منشی شنکر دیال۔ فرحت	ـ/
سیتا سوئمبر۔ منظوم از بابو گردر نرائن۔	/۳
کتھا ست نارائن منظوم از جگناتھ سہائے۔	ـ/
گیت ساگر۔ مولفۂ لال جی کائستھ۔	/۷
اننت کتھا۔ با تصویر	

نام کتاب	قیمت
از منشی رام ٹہل تخلص مبارک۔	/۰
ترجمۂ سودامان چرتر۔ منظوم مسمیٰ بہ منظومۂ فرخ از منشی گردھاری لال کایستھ۔	ـ/
گجیندر موکش۔ منظوم از منشی جگناتھ خوشتر۔	/۰
امان پت وگیجے۔ از منشی لالجی مع سوانح عمری شری پنڈت امان پت تیواری اجودھیا نواسی۔	/۲
مجموعۂ بدھان۔ یعنی مدن گنجھ چیتا شامل بھوجن کرن۔ گروکرن نت کرم بھقری شتک وغیرہ از منشی لالجی۔	/۳
دیوی چرتر۔ مع قصائد رحیم جانکی چرتر و پرھلاد چرتر از لالہ مہابلی پرشاد۔	/۰۱
گیا مہاتم۔ مترجمہ منشی لالجی۔	/۰۱
بھگت بھوبھنجن۔ معروف بہ نیہ نرنجن۔	/ا
ہنومان چالیسا منظوم از منشی رام سہائے تمنا۔	ـ/
بودھ پرکاش۔ مع فرہنگ بدیا کی کتاب ہے۔	/۷

نام کتاب	قیمت
بشن لیلا۔ منظوم با تصویر حسب مراتب بالا۔	/۲
خیالات ماتادین۔ جس میں خیال لاونی برہم گیان عجیب و غریب منظوم ہیں مصنفۂ لالہ ماتادین کایستھ لکھنوی۔	/۱۲
لاونی بنارسی۔ از کاشی گر بنارسی پرم ہنس جی	/۵
سائین کے سوخیال۔ معروف بہ چمنستان خیالات گوہر مجموعۂ خیال لاونی وٹھمری وغیرہ از منشی گیندن لال صاحب حصۂ اول و حصۂ دوم۔	عہ/
سائین کے سوخیال۔ حصۂ اول و حصۂ دوم حسب مراتب مذکورۂ بالا۔	/۱۰
تقریب غریب۔ معروف بہ سدامان چیتر ملتجی منظوم۔	/۵
دھوشی مہاتم۔	لـ/
سرون کتھا۔ اُردو نظم۔	/۰
کائستھ دھرم درپن۔ در اظہار برن و فرائض ذاتی کایستھان مترجمۂ منشی لالجی کاکوروی۔	/۵
کاشف دقائق مذہب ہنود از حکیم لچھمن لال۔	/۰۱

نام کتاب	قیمت
لنگ پوران - بھاشا حرف بحرف ترجمہ ناگری بخط فارسی مترجمہ منشی سوامی دیال۔	عہ/۱۲
بھگت مال - مع فرہنگ از منشی تلسی رام۔	۶/۴
جوگ رتن مصنفہ شری مہنت ست گورسرن داس جی۔	/۰۲
خیالات ماتادین - جس مین خیال لاونی مع گیان عجیب و غریب مرقوم ہین۔	/۱۲
پوتھی گیان پرکاش - اردو از منشی گلزاری لال صاحب سابق ڈپٹی کلکٹر ملک روہیلکھنڈ۔	/۳
رگمنی منگل - اردو منظوم از منشی چھدمی لال۔	/۰۱
نرسی لیلا اردو نظم مصنفہ منشی چھدمی لال صاحب کایستھ بھٹناگر۔	/۱
جنم ساکھی - گرونانک شاہ جس مین سرست مہاتما بابا نانک شاہ کے چرتر پوترا وسے انت تک برنن ہین جن کو منشی سیتل پرشاد نے گرمکھی زبان سے اردو مین ترجمہ کیا۔	سے/
لال چندرکا - مشتمل بر ترجمہ چانک نیت درپن و [illegible]	

نام کتاب	قیمت
مولفہ مہیش لال سنگھ۔	/۰۴
منہاج السالکین - ترجمہ جوگ بششٹ مترجمہ مولانا ابوالحسن فریدآبادی۔	عہ/۴
گیان ساگر - از منشی گردھاری لال۔	/۰۴
گلدستہ معرفت مشتمل مضامین تصوف مولفہ برج موہن لال۔	/۰۱
بودھ پرکاش - مع فرہنگ از منشی شیودیال کایستھ بھٹناگر برہمہ بدیا کی رچی کتاب۔	/۷
گلشن فیض - ترجمہ بھوج پربند [illegible] تذکرہ راجہ بھوج و نصائح مفید از لالہ نند کشوری لال	/۴
سورج پوران - بزبان بھاشا بخط اردو۔	/۰۱
بارہ گھڑی اپدیش مصنفہ منشی چھدمی لال صاحب کایستھ بھٹناگر اردو نظم	/۰
بارہ گھڑی بروزن بارہ گھڑی دت لالجی صاحب۔	ـ/
مہابھارت شری رام کرت اول	سے/
حصہ دوم	سے/
سوم	سے/
چہارم	سے/
مہابھارت سبل سنگھ	سے/

نام کتاب	قیمت
کتب بخط دیوناگری زبان بھاشا و سنسکرت اتہاس بھاشا	
مہابھارت بارتک - بھاشا کامل اٹھارہ پرب مع ہرنبش چھاپہ ٹیپ۔ اور اسکے متفرق پرب بھی حسب ذیل فروخت ہوتے ہین۔	
۱- آدپرب	۶/۴
۲- سبھا پرب	/۱۴
۳- بن پرب	سے/۴
۴- براٹ	/۱۲
۵- ادیوگ پرب	۶/۴
۶- بھیشم پرب	عہ/۱۲
۷- درون پرب	۶/۱۲
۸- کرن پرب	عہ/۸
۹- شلیہ - مع گدا	عہ/۴
۱۱- سوپتک استری پرب	/۱۰
۱۲- انوشاسن پرب	۶/۴
۱۳- شانت پرب مع راج دھرم آپد دھرم و موکش دھرم کامل یکجائی۔	للعہ/۴
۱۴- اشومید پرب - وغیرہ وغیرہ	عہ/۴
مہابھارت منظوم - کاشی نریس مترجمہ گوکل ناتھ جی - کامل اٹھارہ پرب مع ہرنبش چھاپہ ٹیپ در چہار جلد	[illegible]